This Book belongs to
William I James.
of
Toms River, Ocean County New Jersey
And is one of a Library of Ancient & Modern books in various languages collected by the late Capt Richard Douglass of the U. S. Navy in his life time and given by him to Mr James

THE

NEW TESTAMENT

OF

OUR LORD AND SAVIOUR

JESUS CHRIST,

IN THE

HINDUSTÁNÍ LANGUAGE.

TRANSLATED FROM THE GREEK,

BY

THE CALCUTTA BAPTIST MISSIONARIES

WITH

NATIVE ASSISTANTS.

Calcutta

PRINTED AT THE BAPTIST MISSION PRESS, CIRCULAR ROAD; FOR THE ENGLISH BAPTIST MISSIONARY SOCIETY, AND THE AMERICAN AND FOREIGN BIBLE SOCIETY.

1839.

کتابِ مقدّس کا آخري حِصہ

یعني

خداوند یسوع مسیح کي

انجیل

جو

متھي مارک لوک اور یوحنا سے لکھي گئي تھي

اور

رسولوں کے اعمال

اور

نصیحت و نبوّت کے خطوط

یوناني زبان سے اُردو زبان میں ترجمہ کیا گیا

کلکتہ

انگریزي اور امریکے کي دیني مجلس کي مدد سے باپٹِسٹ مِشن چھاپا خانے میں

چھاپا کیا گیا

سنہ ۱۸۳۹ یسوعي

فہرست

مقدس کتابوں کے نام

توریت وغیرہ

نام	مختصر	نام	مختصر	نام	مختصر
پیدایش	پید	۲ اخبار	۲ اخ	دانیئل	دان
خروج	خر	عزراہ	عز	هوشیع	هوش
احبار یا لیوي	احب یا اح	نحمیاہ	نحم	یوئل	یوئل
گنتي	گن	استیر	است	عاموس	عا
استثنا	است	ایوب	ایوب	عوبدیاہ	عو
یوشع یا یهوشوع	یوش	زبور	زبور	یونس	یون
قاضي	قا	امثال سلیمان	امث	میکاہ	میک
راعوت یا رت	روت	واعظ	واعظ	نحوم	نح
۱ صموئیل یا سموئل	۱ صم	گیت سلیمان	گیت	حبقوق	حب
۲ صموئیل	۲ صم	اشعیا یا یشعیاہ	اشع	صفنیاہ	صف
۱ سلاطین یا ملوک	۱ سلا	ارمیا یا یرمیاہ	ارم	حگی	حگ
۲ سلاطین	۲ سلا	نوحہ	نو	زکریا یا ذکریاہ	زکر
۱ اخبار	۱ اخب یا اخ	یحزقئل	یحز	ملاخي یا ملاکهي	ملا

انجیل

متهي	مت	افسیونکو	افس یا اف	عبرانیونکو	عبر
مارک	مار	فلپیونکو	فل	یعقوب	یعق
لوک	لو	کلسیونکو	کل	۱ پطرس	۱ پطر
یوحنا	یو	۱ تهسلنیکیونکو	۱ تس	۲ پطرس	۲ پطر
اعمال	اعم	۲ تهسلنیکیونکو	۲ تس	۱ یوحنا	۱ یو
رومیونکو	رو	۱ تمتهي	۱ تم	۲ یوحنا	۲ یو
۱ کرنتهیونکو	۱ کر	۲ تمتهي	۲ تم	۳ یوحنا	۳ یو
۲ کرنتهیونکو	۲ کر	تیتےکو	تیت	یهوداہ	یهود
گلاتیونکو	گل	فایمن	فل	مشاهدہ	مش

متھي کي انجيل

پہلا باب

۱ يسوع مسيح کا نسب نامه * ۱۸ اُسکي پيدٰايش کي بات *

۱ يسوع مسيح اِبن داوٗد[1] اِبن اِبراهيم[2] کا نسب نامه[3] *
۲ اِبراهيم کا بيٹا اِسحاق[4] اور اِسحاق کا بيٹا يعقوب[5] اور يعقوب کے
۳ بيٹے يهودا[6] اور اُسکے بهائي * اور يهودا کے بيٹے تامر[7] سے
فارِص اور زارح اور فارِص کا بيٹا حِصرون[8] اور حِصرون کا بيٹا
۴ رام * اور رام کا بيٹا عمّيناداب اور عمّيناداب کا بيٹا نحشون
۵ اور نحشون کا بيٹا سلمون * اور سلمون کا بيٹا راحب سے بوعز
اور بوعز کا بيٹا روت[9] سے عُبيد اور عُبيد کا بيٹا يشي *
۶ اور يشي کا بيٹا داوٗد[10] بادشاه اور داوٗد بادشاه کا بيٹا
۷ اُس عورت سے جو اوريا کي جورو تهي سُليمان[11] * اور سُليمان کا
۸ بيٹا رحبعم[12] اور رحبعم کا بيٹا ابيا اور ابيا کا بيٹا آسا * اور آسا کا
بيٹا يهوشافط اور يهوشافط کا بيٹا يورم اور يورم کي اولاد سے
۹ عُزيا * اور عُزيا کا بيٹا يوتم اور يوتم کا بيٹا آحز اور آحز کا بيٹا
۱۰ حِزقيا * اور حِزقيا کا بيٹا منسّي اور منسّي کا بيٹا آمون اور

سنة يسوعي کے آگے

[1] ب ۲۲ * ۴۵
[2] پيد ۲۲ * ۱۸
[3] لو ۳ * ۲۳ و غ
[4] پيد ۲۱ * ۲
[5] پيد ۲۵ * ۲۶
[6] پيد ۲۹ * ۳۵
[7] پيد ۳۸ * ۲۹
[8] روت ۴ * ۱۸
[9] روت ۴ * ۱۳
[10] ۱ صم ۱۷ * ۱۲
[11] ۲ صم ۱۲ * ۲۴
[12] ۱ اخ ۳ * ۱۰ و غ

آمون کا بیٹا یوشیا * اور یوشیا کا بیٹا یکهنیا اور اُسکے بهائي جن ۱۱
دنوں[1] میں بابل کو اُتهه چلے پیدا هوئے * اور بعد اُسکے که بابل کو ۱۲
اُتهه چلے یکهنیا کا بیٹا شیلتیئل پیدا هوا اور شیلتیئل کا بیٹا
زرُبابل * اور زرُبابل کا بیٹا ابیهود اور ابیهود کا بیٹا اِلیاقیم اور ۱۳
اِلیاقیم کا بیٹا عزور * اور عزور کا بیٹا صادوق اور صادوق کا بیٹا ۱۴
آکهیم اور آکهیم کا بیٹا اِلیهود * اور اِلیهود کا بیٹا اِلعازر اور ۱۵
اِلعازر کا بیٹا متّن اور متّن کا بیٹا یعقوب * اور یعقوب کا بیٹا ۱۶
یوسُف وہ اُس مریم کا شوهر تها جسّے یسوع جو مسیح کهلا تا
هي پیدا هوا * پس سب پُشتیں اِبراهیم سے داؤد تلک ۱۷
چوده اور داؤد سے اُسوقت تلک که بابل کو اُتهه چلے چوده
اور اُسوقت سے که بابل کو اُتهه چلے مسیح تلک چوده هیں *
یسوع مسیح کي پیدایش[2] اِسطرح هوئي که جب اُسکي ۱۸
ما مریم یوسُف سے منسوب[3] هوئي اُسّے پهلے که وے همبستر
هوویں وہ رُوح قدس سے حامِله[4] پائي گئي * تب اُسکے شوهر ۱۹
یوسُف نے جو نیک مرد تها اُسکي تشهیر نچاه کے اِراده
کیا که اُسے چُپکے سے چهوڑ دے * وہ اُن اندیشوں میں تها ۲۰
که یکایک خُداوند کے فرِشتے نے خواب میں اُسپر ظاهر هو کے
کها که ای یوسُف ابن داؤد[5] تو اپني جورو مریم کو اپنے پاس
رکهنے سے مت ڈر اِسلئے که اُسکا جو حمل هی سو روح
قُدس سے[6] هی * اور وہ بیٹا جنیگي[7] اور تو اُسکا نام یسوع ۲۱

سنه یسوعي کے آگے

[1] ۲ سلا ۲۴ * ۱۵
[2] لو ۱ * ۲۶ وغ
[3] لو ۱ * ۲۷
[4] پید ۳ * ۱۵ لو ۱ * ۳۵ گلا ۴ * ۴ و ۵
[5] لو ۲ * ۴
[6] لو ۱ * ۳۵
[7] لو ۱ * ۳۱ و ۲ * ۲۱

سنه یسوعي

(یعنے نجات دینیوالا) رکھنا اِسواسطے که وُہ اپنے لوگونکو اُنکے
٢١ گُناهونسے نجات[1] دیگا * پس اسیطرح جوکچھه خُداوند نے
٢٢ نبیکي معرفت سے کہا تھا پورا هوا : که دیکھو[2] ایک کنواري
حامله هوگي اور ایک بیٹا جنیگي اور اُسکا نام عمّانوئیل رکھا
٢٣ جایگا جِسکا ترجمه یهه هی که همارے ساتھه خُدا[3] * تب یوسُف
نے سوتے سے اُٹھکر جیسا که خُداوند کے فِرشتے نے کہا تھا کیا
٢٤ اور اپني جورو کو اپنے یہاں لے آیا * پر جب تک که وُہ
اپنا پہلا بیٹا نجني اُسے نه جانا اور اُسکا نام یسوع[4] رکھا *

دوسرا باب

١ مجوسیونکا پورب سے یسوع کي تلاش کو آنا * ١٣ یوسُف کا مِصر میں بھاگنا * ١٦ هیرودکا بیت لحم کے لڑکوں کو قتل کروانا * ١٩ یوسُف کا مسیح کو مِصر سے پھر لانا اور مسیح کا ناصِرت میں رهنا *

١ جب یسوع هیرود شاہ کے وقت میں یهودیه کے بیت
لحم[5] میں پیدا هوا کئي ایک مجوسیوں نے پورب طرف سے
٢ یروشالم میں آکے کہا : که یهودیونکا بادشاہ جو پیدا[6] هوا هی
کہاں هی ؟ که همنے پورب سے اُسکا سِتارہ[7] دیکھا هی اور اُسکے
٣ سِجدے[8] کے لئے آئے هیں * تب هیرود بادشاہ اور یروشالم کے
٤ سب رهنےوالے یهه سُنکر گھبرائے * اور اُسنے سب سردار
امام اور اُن لوگونکے کاتبونکو بُلاکے اُنسے پوچھا که مسیح
٥ کہاں پیدا هوگا ؟ اُنهوں نے اُسّے کہا که یهودیه کے بیت لحم

[1] اعم ٤ * ١٢ تیئ ٢ * ١٤
[2] اشع ٧ * ١٤
[3] یو ١ * ١ و١٤ ١ تم ٣ * ١٦
[4] لو ٢ * ٢١
[5] لو ٢ * ٤-٧
[6] ب ٢١ * ٥ زبور ٢ * ٦ اشع ٩ * ٦ و ٧
[7] گذ ٢٤ * ١٧
[8] یو ٥ * ٢٣

۶ میں اِسلئے کہ نبي کي معرفت سے یوں لکھا گیا ھی : کہ
اي یہودیہ کي [1] زمین بیتْ لحم تو یہودیہ کے بڑے شہرونمیں
ھرگز چھوٹا نہیں ھی کیونکہ تجھہ میں سے ایک بادشاہ
۷ نکلیگا جو میرے [2] اِسرائیل لوگونکو پرورش [3] کریگا * تب ھیرود
نے اُن مجوسیونکو چپکے بلایا اور اُنسے تحقیق کرکے پوچھا کہ
۸ وہ سِتارہ کِس وقت دِکھائي دِیا ؟ اور اُسنے اُنکو بیتْ لحم
میں یہہ کہکے بھیجا کہ جاکر اُس لڑکے کے احوال خوب دریافت
کرو اور جب تُم اُسکو پاو مُجھکو خبر دو تاکہ میں بھي آکر
۹ اُسے سِجدہ کروں * وے بادشاہ سے یہہ بات سُنکر چلے گئے اور وہ
سِتارہ جو اُنھوں نے پورب سے دیکھا تھا اُنکے آگے آگے چلا گیا
یہاں تک کہ وہ لڑکا جہاں تھا اُس جگہہ کے اوپر آکے ٹھہرا *
۱۰ تب وے اُس سِتارے کو دیکھکے بہُت ھي خوش ھوئے *
۱۱ اور اُنھوں نے گھر میں جا کر لڑکے کو اُسکي ما مریم کے
ساتھہ پایا اور زمین پر گِر کے اُسکو سِجدہ کیا اور اُنھوں نے
۱۲ اپني اسباب کھولکر سونا اور لُبان اور مُرّ [4] اُسکو نذر دیا * اور
وے خواب میں خبر پاکر کہ ھیرود کے پاس پھر جایا نچاھئے
دوسري راہ سے اپنے مُلک کو گئے *

۱۳ اُنکے جانے بعد خُداوند کے فِرِشتے نے یوسُف کو خواب میں
دِکھائي دیکر کہا کہ اُٹھہ اِس لڑکے کو اور اُسکي ما کو لیکر
مِصر کو بھاگجا اور جب تک کہ میں تجھہ پاس خبر نہ لاؤں

سنۂ یسوعي

[1] میکہ ۵ * ۲
یو ۷ * ۴۲
[2] لو ۱ * ۳۲
[3] اشع ۴۰ * ۱۱
ارمہ ۲۳ * ۵ و ۷
یو ۱۰ * ۱۱
[4] زبور ۷۲ * ۱۰
اشع ۶۰ * ۶

سنه يسوعي

وهيں رہ کيونکه هيرود قتل کرنے کے لئے اِس لڑکےکو ڈهونڈهيگا *
۱۴ تب اُسنے اُٹهکر لڑکے کو اور اُسکي ما کو ساتهه ليکے راتوں رات
۱۵ مِصر کو چلاگيا * اور هيرود کے مرنے تک وهاں رها اِسيطرح وُه
جو خُداوند کے نبي[1] کي معرفت سے کها گيا تها که ميں نے
اپنے بيٹے کو مِصر سے بلايا پورا هوا *
۱۶ جب هيرود نے ديکها که اُن مجوسيوں نے اُسے هنسي
کي نهايت غُصّے هوا اور لوگونکو بهيجکر بيت لحم اور اُسکے
چاروں طرف ميں جتنے لڑکے دو برس کے شروع ميں اور
اُسکے کم ميں تهے مُوافق اُس وقت کے که اُسنے مجوسيوں سے
۱۷ تحقيق کياتها سب کو قتل کيا * تب وُه جو يرميا[2] نبي نے
۱۸ کها تها پورا هوا : که راماه ميں زاري اور رونے اور پيٹنے کي
ايک آوازسُني جاتي هی که راحيل اپنے لڑکوں کے واسطے
روتي اور تسلّي نهيں مانتي اِسلئے که وے نهيں هيں *
۱۹ هيرود کے مرنے کے بعد خُداوند کے فرِشتے نے مِصر ميں
۲۰ يوسُف کو خواب ميں دکهائي ديکر کها : اُٹهه اور اِس لڑکے
اور اِسکي ما کو ليکر اِسرائيل کے مُلک ميں جا اِسواسطے که
۲۱ جو اِس لڑکے کو جانسے مارنے چاهتے تهے سو مرگئے * تب وُه
اُٹها اور اُس لڑکے اور اُسکي ما کو ليکر اِسرائيل کے مُلک
۲۲ ميں آيا * ليکن جب سُنا که آرخِلاو يهوديه ميں اپنے باپ هيرود
کے تخت پر بيٹهکے بادشاهت کرتا هی اُس طرف جانے سے

[1] هوشع ۱۱ * ۱
[2] ارميه ۳۱ * ۱۵

ڈرا پر خواب میں خبر پاکر جلیل کي طرف چلا گیا * اور ۲۳
ایک شہر میں جسکا نام ناصرت[1] تھا آکر رہا اسیطرح جو
نبیوں کي معرفت سے کہا گیا تھا کہ وہ ناصري کہلایگا پورا ھوا *

تیسرا باب

۱ یحیی کے احوال * ۷ اُسکا یردن میں لوگونکو غوطه دلانا *
۱۳ اور مسیح کو غوطه کھلانا *

اُنہیں دنوں[2] میں یحیی[3] غوطه دلانے والے نے یہودیه کے ۱
بیابان میں ظاهر هوکے وعظ کرکے کہا : کہ توبه[4] کرو کیونکه ۲
آسمان کي بادشاهت[5] نزدیک هوئي * یہه وہ شخص هی ۳
جسکا ذکر یشعیا نبي نے کیا کہ[6] بیابان میں ایک پکارنے
والے کي آواز هی کہ تم خدا کے رستے کو بناؤ اور اُسکي
شاه راهوں کو درست کرو * یحیی[7] اونٹ کے بالوں کي پوشاک ۴
پہنتا اور چمڑیکا کمربند اپني کمر میں باندهتا تھا اور ٹڈي
اور جنگل کا شہد اُسکي خوراک تھي * تب[8] یروشالم اور سارے ۸۵
یہودیه کے اور یردن کي چاروں طرف کے رهنے والے اُسکے
پاس آئے : اور اپنے گناهونکا اقرار کرکے[9] یردن میں اُسکے ۶
هاتھونسے غوطه دلائے جاتے تھے *
جب اُسنے دیکھا که بہت سے فروسي[10] اور صدوقي[11] غوطه ۷
کھانے کے لئے چلے آئے تب اُنکو کہا ای سانپونکے بچو[12] آینده
کے غضب سے بھاگنا کسنے تمھیں بتایا[13] * تم میوے جو ۸
توبه کے لائق هیں لاؤ[14] * اور اپنے دلمیں مت سمجھو که همارا ۹

سنه یسوعي

[1] یو ۱ * ۴۵
[2] لو ۳ * ۱-۳ و ۳ * ۲۳
[3] مار ۱ * ۴ یو ۱ * ۶
[4] ب ۴ * ۱۷
[5] ب ۱۳ * ۲۴ وغ داذ ۲ * ۴۴
[6] اشع ۴۰ * ۳ لو ۳ * ۴ یو ۱ * ۲۳
[7] مار ۱ * ۶
[8] مار ۱ * ۵
[9] یو ۳ * ۲۳ اعم ۲ * ۳۸ و ۱۹ * ۴
[10] ب ۲۳ * ۱۴ لو ۱۸ * ۹
[11] ب ۲۲ * ۲۳ اعم ۲۳ * ۸
[12] ب ۱۲ * ۳۴ لو ۳ * ۷
[13] ۲ تس ۱ * ۹
[14] اعم ۲۶ * ۲۰

باپ اِبراهيم هي[1] کيونکه ميں تُمسے کهتا هوں که خُدا اِبراهيم
۱۰ کے لئے اُن پتّهرونسے لڑکے[2] پيدا کر سکتا هي * اور درختونکي
جڑ پر اِسوقت بسولا رکها هي جس درخت ميں اچّها پهل
۱۱ نهيں لگتا هي[3] کاٹا جاتا اور آگ ميں ڈالا جاتا هي * سچ
هي ميں تُمهيں توبه کے لئے پاني ميں غوطه[4] دلاتا هوں ليکن
وُه جو ميرے بعد آنيوالا هي مُجهسے بڑا هي[5] ميں اُسکي
جوتياں اُٹهانے کے لائق نهيں وُه تُمکو آگ سي[6] روح قدس ميں
۱۲ غوطه دلاويگا * اُسکے هاتهه ميں سوپ هي اور وُه اپنے کهليان
کو صاف کريگا[7] اور اپنے گيهوؤنکو گولے[8] ميں جمع کريگا
اور بهوسي کو اُس آگ سے جو هرگز نهيں بُجهتي[9] جلا ويگا *
۱۳ تب يسوع جليل سے يردن[10] کے کنارے پر اُسکے پاس آيا تاکه اُسکے
۱۴ هاتهه سے غوطه کهاوے * يحيیٰ نے اُسّے منع کرکے کها تو کيوں
ميرے پاس آتا هي ؟ چاهئے که ميں تيرے هاتهه سے غوطه کهاؤں *
۱۵ تب يسوع نے اُسکے جواب ميں کها که اب اِجازت دے
کيونکه هميں سب نيک کاموںکو ايسا هي پورا کرنا مُناسب هي
۱۶ تب اُسنے اُسے اِجازت دي * يسوع جب غوطه کها چُکا اُسي
وقت پاني سے نکلکر اوپر آيا که يکايک اُسپر آسمان کُهل گيا اور اُسنے
خُدا کي روح کو[11] کبوتر کي مانند اُترتے اور اپنے اوپر آتے ديکها *
۱۷ اور يکايک آسمان سے ايک آواز آئي که يهه ميرا پيارا[12] بيٹا هي
جسّے ميں راضي هوں *

سنه يسوعي ۲۷

[1] لو ۳ * ۸ / يو ۸ * ۳۳ و ۳۹
[2] رو ۴ * ۱۱ و ۱۲
[3] ب ۷ * ۱۹ / لو ۳ * ۹ / يو ۱۵ * ۶
[4] مار ۱ * ۸ / لو ۳ * ۱۶
[5] يو ۱ * ۲۷
[6] اعم ۱ * ۵ / و ۲ * ۱-۴
[7] ملا ۳ * ۱-۳
[8] ب ۱۳ * ۳۰
[9] مار ۹ * ۴۴ / مکش ۱۴ * ۱۱
[10] مار ۱ * ۹
[11] اشع ۱۱ * ۲ / و ۴۲ * ۱ / لو ۳ * ۲۲ / يو ۱ * ۳۲ و ۳۳
[12] ب ۱۷ * ۵ / لو ۹ * ۳۵ / ۲ پطر ۱ * ۱۷

سنه يسوعي ۲۷

چوتها باب

۱ مسيح کا شيطان سے آزمايا جانا * ۱۶ اور اسکا کفرناحوم ميں رهنا * ۱۷ نصيحت شروع کرني * ۱۸ پطر اندريا يعقوب اور يوحناکو بلانا * ۲۳ اور بيماروں کو چنگا کرنا *

تب روح قدس نے يسوع کو بيابان ميں پهنچايا تاکه ۱
شيطان اسکا امتحان[1] کرے * جب وه چاليس دن رات روزه ۲
رکهه چکا آخر بهوکها هوا * تب امتحان کرنے والے نے اس ۳
پاس آکر کها اگر تو خدا کا بيٹا هي تو کهه که يے پتهر روٹي بن
جاويں * پر اسنے اسکے جواب ميں کها که لکها هي[2] آدمي ۴
خالي روٹي سے نهيں بلکه هر حکم سے جو خدا کے منهه سے نکلتا
هي جيتا هي * اسوقت شيطان اسے شهر مقدس[3] ميں ليگيا اور ۵
بڑي عبادت گاه کے کنگرے پر کهڑا کرکے اسے کها : اگر تو خدا کا بيٹا ۶
هي تو آپکو نيچے گرا دے اسواسطے که يوں لکها هي[4] : وه اپنے
فرشتونکو تيرے لئے حکم کريگا اور وے تجهے هاتوں پر اٹها لينگے
تا ايسا نهو که تيرا پانوں پتهر پر لگے * تب يسوع نے اسکو کها ۸
يهه بهي لکها هي که تو اس[5] خداوند کو جو تيرا خدا هي
امتحان مت کر * پهر شيطان اسے ايک بڑے اونچے پهاڑ پر ۹
ليگيا اور دنيا کي تمام بادشاهت اور اسکي شوکت اسے
دکهلاکے کها که اگر تو زمين پر گرکے مجهے سجده کرے تو ميں يهه
سب کچهه تجهے دوں * تب يسوع نے اسکو کها اي شيطان دور هو ۱۰

[1] مار ۱ * ۱۲ لو ۴ * ۱
[2] اس ۸ * ۳
[3] ب ۲۷ * ۵۳
[4] زبور ۹۱ * ۱۱
[5] اس ۶ * ۱۶

كيونكه يهه لِكها هى [1] كه تو اُس خُداوند كو جو تيرا خُدا هى
۱۱ سِجده كر اور فقط اُسي كي بندگي كر * تب شيطان نے اُسكو
چھوڑا اور وونهيں فرشتوں [2] نے آكر اُسكي خِدمت كي *
۱۲ جب يسوع نے سُنا كه يحيى [3] گِرفتار هوا تو جليل كو چلا گيا *
۱۳ اور ناصِرت كو چھوڑكر كفرناحوم ميں جو زِبولون اور نفتالي كي
۱۴ سرحدوں ميں جو دريا كے كنارے پر هى آكر رها * اسيطرح
۱۵ جو اشعيا نبي كي معرفت سے كها گيا تها پورا هوا : كه [4] زِبولون
اور نفتالي كي زمين يعنے جليلِ عوام جو دريا كے كِنارے
۱۶ يردن پار هى : اُسي زمين كے لوگوں نے جو اندهيرے ميں
بيٹهے تهے روشني ديكهي [5] اور اُن پر جو موت كے مُلك اور سايه
ميں بيٹهے تهے روشني ظاهر هوئي *
۱۷ اُسي وقت سے يسوع نے وعظ كرنا اور يهه كهنا شُروع كيا كه
توبه كرو [6] اِسلئے كه آسمان كي بادشاهت نزديك هى *
۱۸ جِسوقت كه يسوع درياے جليل كے كِنارے پر چلا جاتا تها
اُسنے دو بهائيونكو جو مچهلي شِكار كرنے والے تهے [7] يعنے شِمعون
جو پطرِس كهلاتا هى اور اُسكے بهائي اندريا كو دريا ميں جال
۱۹ ڈالتے هوئے ديكها * اور اُسنے اُنهيں كها كه ميرے پيچهے چلے آؤ
۲۰ ميں تُمهيں آدميونكا شِكار كرنے والے [8] بناونگا * تب وے اُسي
۲۱ وقت جالونكو چهوڑ كر اُسكے پيچهے چلے * اور اُسنے وهانسے آگے
بڑهكے دو بهائيوں [9] يعنے زبدي كے بيٹے يعقوب اور اُسكے بهائي يوحنا

سنه يسوعي ۲۷

[1] اسد ۶ * ۱۳ و ۱۰ * ۲۰ ۱ صم ۷ * ۳
[2] مار ۱ * ۱۳ لو ۲۲ * ۴۳
[3] مار ۱ * ۱۴ لو ۳ * ۲۰
[4] اشع ۹ * ۱ و ۲
[5] لو ۱ * ۷۹ و ۲ * ۳۲
[6] ب ۳ * ۲ مار ۱ * ۱۵
[7] مار ۱ * ۱۶ لو ۵ * ۳
[8] لو ۵ * ۱۰
[9] مار ۱ * ۱۹

سنہ يسوعي ۲۷

کو اپنے باپ کے ساتھہ کشتي پر بيٹھے ہوئے اپنے جال مرمّت
کرتے ديکھا اور اُنکو بُلايا * تب [1] وے اُسي وقت کشتي اور اپنے ۲۲
باپ کو چھوڑ کر اُسکے پيچھے چلے *
يسوع سارے جليل ميں پھرتا ہوا اُنکے عبادت گاہوں ميں ۲۳
نصيحت [2] کرتا اور خُدا کي بادشاہت کي خوش خبري سُناتا
اور سارے دُکھہ دردونکو جو اُن لوگونميں تھے چنگا کرتا تھا *
اور تمام سُريا ميں اُسکي شُہرت ہوئي اور اُن سب بيمارونکو جو ۲۴
بہت طرح کي بيماري اور آفتونميں گرفتار تھے اور ديوانونکو و
مصروعونکو و مفلوجونکو اُسکے پاس لائے اور اُسنے اُن سبھونکو
چنگا کيا * اور بہُت سي [3] جماعتيں جليل اور دکاپلي اور يروشالم ۲۵
اور يہوديہ اور يردن کے پار سے اُسکے پيچھے چليں *

پانچواں باب

۱ پہاڑ پر مسيح کا وعظ کرنا * ۳ بيان کرنا کہ مبارک کون ہی * ۱۳ شاگردوں کا نمك اور روشني کي مانند ہونا * ۱۷ خدا کے حکم پورا کرنے کو مسيح کا آنا * ۲۱ قتل اور غصے سے منع کرنا * ۲۷ زنا سے منع کرنا * ۳۳ ہر بات ميں قسم کرنے سے منع کرنا * ۳۸ ظلم سے صبر کرنا * ۴۳ اور دشمنونکو دوست رکھنا *

يسوع جماعتونکو ديکھکر ايک پہاڑ پر چڑھکے بيٹھا اور ۱
اُسکے شاگرد اُس پاس آئے * تب اُسنے نصيحت کے طور پر ۲
اُنھيں کہنے لگا :
مبارک وے ہيں جو [4] دل ميں بے غرور ہيں اِسلئے ۳
کہ آسمان کي بادشاہت اُنھيں کي ہي * مبارک وے ۴

[1] لو ۵ * ۱۱

[2] ب ۹ * ۳۵
مار ۱ * ۳۹

[3] مار ۳ * ۷ و ۸

[4] اشع ۶۶ * ۲
لو ۶ * ۲۰

۵ هیں جو غمگیں هیں اِسواسطے[1] کہ وے تسلّي هونگے * مُبارک
وے هیں جو حلیم[2] هیں اِسلئے کہ وے زمین کے وارث
۶ هونگے * مُبارک وے هیں جو نیکي کے بهوکهے اور پیاسے[3] هیں
۷ اِسواسطے کہ وے سیر هونگے * مُبارک وے هیں جو رحم دل
۸ هیں اِسلئے کہ اُنپر رحم[4] کیا جایگا * مُبارک وے هیں جو
۹ صاف دِل[5] هیں کیونکہ وے خُدا کو دیکهینگے[6] * مُبارک
وے هیں جو صُلح[7] کرنیوالے هیں اِسواسطے کہ وے خُدا کے
۱۰ فرزند کہلائینگے * مُبارک وے هیں جو نیکي کے واسطے ستائے
جاتے هیں[8] اِسلئے کہ آسمان کي بادشاهت اُنهیں کي هی *
۱۱ مبارک هو تم جب کہ لوگ[9] میرے سبب سے تم پر تُهمت لگاویں اور
تُمکو ستاویں اور سب طرح کي بُري باتیں تُمهارے حق میں
۱۲ جهوٹهہ کہیں * شاد هو اور خوشي[10] کرو کہ بہِشت میں تُمهیں بُہت
پهل مِلیگا کہ اسیطرح لوگوں نے تُمهارے اگلے نبیونکو[11] ستایا هی *
۱۳ تُم زمین کے نمک هو اور اگر نمک کا مزا[12] بگڑ جاوے
تو وُہ کِس طرح مزیدار کیا جاوے ؟ وُہ کِسي کام کا نهیں سِواے
اِسکے کہ باهر پهینکا جاے اور لوگوں کے پانوں تلے ملا جاے *
۱۴ تُم دُنیا کي روشني[13] هو جو شهر کہ پهاڑ پر بسا هی چِهپ نهیں
۱۵ سکتا * اور لوگ چراغ[14] روشن کرکے سرپوش کے نیچے نهیں رکهتے
بلکہ چِراغدان پر رکهتے هیں تد وُہ سب کو جو اُس گهر میں
۱۶ هیں روشني بخشتا هی * سو تُمهاري روشني آدمیوں کے

سنہ یسوعي ۲۷

[1] اشع ۵۷ * ۱۵ و ۶۱ * ۱–۳
[2] زبور ۳۷ * ۱۱
[3] اشع ۴۴ * ۳ و ۵۵ * ۱-۳ لو ۶ * ۲۱
[4] ب ۶ * ۱۴ مار ۱۱ * ۲۵
[5] زبور ۲۴ * ۴-۵ عبر ۱۲ * ۱۴
[6] ۱ یو ۳ * ۲
[7] عبر ۱۲ * ۱۴
[8] ۲ تمـ ۲ * ۱۲ ۱ پطر ۳ * ۱۴
[9] لو ۶ * ۲۲ اعمـ ۵ * ۴۱
[10] یعق ۱ * ۲ ۱ پطر ۴ * ۱۴
[11] اعمـ ۷ * ۵۲
[12] مار ۹ * ۵۰ لو ۱۴ - ۳۴ عبر ۶ * ۴-۶
[13] فل ۲ * ۱۵
[14] مار ۴ * ۲۱ لو ۸ * ۱۶ و ۱۱ * ۳۳

سنه یسوعي ۲۷

سامهنے ویسي هي چمکے[1] تاکه وے تمهارے نیک کاموںکو
دیکهکر تمهارے باپ کے جو آسمان پر هی شکر کریں *
۱۷ یهه گمان مت کرو که میں توریت اور نبیئوں کي کتابونکو
منسوخ کرنے کو آیا هوں : میں منسوخ کرنے نهیں آیا بلکه[2] پورا
۱۸ کرنے کو آیا هوں * اِسواسطے میں تمسے سچ کهتا هوں جِسوقت
تلک که آسمان[3] اور زمین نیست نهوں ایک نقطه یا ایک
شوشے توریت سے هرگز منسوخ نهوگا جبتلک سب پورا نهووے *
۱۹ پس جو کوئي که اِن حکموں میں سے سب سے چهوٹے ایک حکم
کو سست کرے[4] اور ویساهي آدمیونکو سِکهاوے آسمان کي
بادشاهت میں چهوٹا کهلائیگا پر جو کوئي عمل کرے اور
سکهلاوے آسمان کي بادشاهت میں وهي بڑا کهلایگا *
۲۰ کیونکه میں تمهیں کهتا هوں که اگر تمهاري نیکي فروسیوں اور
کاتبوں کي نیکي[5] سے زیاده نهو تو تم آسمان کي بادشاهت میں
کسي طرح سے داخل نهوگے *
۲۱ تم سن چکے هو که اگلونسے کها گیا هی که تو خون[6] مت کر
اور جو کوئي خون کریگا عدالت میں سزا کے لائق هوگا *
۲۲ پر میں تمهیں کهتا هوں که جو کوئي اپنے بهائي پر بے سبب
غصے هووے[7] وه عدالت میں سزا کے لائق هوگا اور جو کوئي
اپنے بهائي کو احمق کهے بڑي عدالت میں سزا کے لائق هوگا پر
جو کوئي کهے تو جاهِل هی جهنم کي آگ میں سزا کے لائق

[1] فل ۲ * ۱۵و۱۶ — ۱ پتر ۲ * ۱۲
[2] رو ۱۰ * ۴
[3] لو ۱۶ * ۱۷ — ۱ پتر ۱ * ۲۵ — ۲ پتر ۳ * ۱۰
[4] گل ۳ * ۱۰ — یعق ۲ * ۱۰
[5] ب ۲۳ * ۵و۲۳ — ۱ رو ۱۰ * ۳
[6] پید ۹ * ۶ — خر ۲۰ * ۱۳ — اسـ ۵ * ۱۷
[7] ۱ یو ۳ * ۱۵

سنه یسوعي ٢٧

٢٣ هوگا * پس اگر تو قُربان گاه میں اپني قُرباني لیجاوے اور
وهاں تُجهے یاد آوے که تو تیرے بهائي کے نزدیك تقصیروار
٢٤ هو : تو وهاں اپني قرباني کو قربانگاه کے سامهنے چهوڑ کر چلاجا
پہلے اپنے بهائي سے ملاپ کر [1] تب آکے اپني قرباني گذران *
٢٥ جبتلك تو اپنے فریادي کے ساتهه راه میں هی [2] جلد اُس سے
ملاپ کر تاکه ایسا نهووے که فریادي تجهے قاضي کے سپُرد کرے
اور قاضي تُجهکو کوتوال کے سپُرد کرے اور تو قید میں ڈالا
٢٦ جاوے * میں تُجهے سچ کهتا هوں که تو وهاں سے [3] جبتلك
باقي کي ایك کوڑي تك ادا نکرے کسیطرح نچهوٹیگا *
٢٧ [4] تُم سُن چُکے هو که اگلونسے یوں کها گیا هی که تو زنا نکر *
٢٨ پر میں تُمهیں کهتا هوں که جو کوئي شهوت سے [5] کسي عورت پر
٢٩ نگاه کرے اپنے دِلمیں اُسکے ساتهه زنا کرچُکا * پس اگر
تیري دهني آنکهه تیرے گُناه کا [6] سبب هو تو اُسے نکال ڈال اور
پهینك دے کیونکه تیرا ایك عضو کا نهونا تیرے لئے اُس سے
٣٠ بهتر هی که تیرا تمام بدن جهنم میں ڈالا جاوے * اور اگر
تیرا دهنا هاتهه تیرے گُناه کا سبب هووے اُسے کاٹ ڈال اور
پهینك دے کیونکه تیرا ایك عضو کا نهونا تیرے لئے اُس سے
٣١ بهتر هی که تیرا تمام بدن جهنم میں ڈالا جاے * یهه تو
کها گیا هی که جو کوئي اپني جورو کو چهوڑ دے [7] اُسے طلاق
٣٢ نامه دیوے * پر میں تُمهیں کهتا هوں که جو کوئي اپني

[1] ب ١٨ * ١٥
[2] لو ١٢ * ٥٨ اشع ٥٥ * ٦
[3] ب ١٨ * ٣٤ و٢٥ * ٤١ و٤٦ لو ١٢ * ٥٩
[4] خر ٢٠ * ١٤ اسه ٥ * ١٨ و ٢٢ * ٢٢
[5] خر ٢٠ * ١٨ ایوب ٣١ * ١
[6] ب ١٨ * ٨و٩ مار ٩ * ٤٧ رو ٦ * ٦ و ٨ * ١٣ کل ٣ * ٥
[7] ب ١٩ * ٣-٩ اسه ٢٤ * ١ مار ١٠ * ٣-٩

سنه يسوعي ۲۷

جوْرو کو سوائے[1] حرام کاري کے اور کسي سبب سے چهوڑ ديوے
اُسے زنا کرواتا هی اور جو کوئي اُس عوْرت سے جِسے چهوڑ ديا
هی بياه کرے زنا کرتا هی *
وُه بهي تُم سُن چکے هوْ جو اگلونسے کها گيا هی که تو جهوٹهي[2] ۳۳
قسم نکها بلکه اپني قسمونکو خداوند کے لئے پورا کر * پر مَيں ۳۴
تُمهيں کهتا هوں هرگز قسم[3] نکهانا نه توْ آسمان کي کيونکه وُه
خُدا کا تخت[4] هی * اور نه زمين کي که وُه اُسکے پانو کي جگهه ۳۵
هی اور نه يروشالم کي کيونکه وُه بڑے بادشاه کا شهر هی * اور ۳۶
نه تو اپنے سِر کي قسم کها که تو ايك بال کو سفيد يا کالا نهيں
کرسکتا هی * بلکه تو هاں اور نهيں سے زياده کُچهه نه بول ۳۷
کيونکه جو اُس سے زياده هوْ بدي سے هوْتا هی *
تُم سُن چکے هوْ جو کها گيا هی که آنکهه[5] کے بدلے آنکهه اور ۳۸
دانت کے بدلے دانت * پر مَيں تُم سے کهتا هوں که[6] نُقصان ۳۹
کرنے والے کو منع مت کرو بلکه جو کوئي تيرے دهنے گال پر
طمانچه مارے تو دوسرے بهي اُسکي طرف پهير دے * اور اگر ۴۰
کوئي عدالت ميں تجهه پر نالِش کرے اور تيري قبا اُتار
ليوے تو کُرتا بهي اُسے دے ڈال * اور جو کوئي تجهے بيگار ۴۱
ايك کوس ليجاوے تو اُسکے ساتهه دو کوس چلا جا * جو ۴۲
تجهسے کچهه مانگے اُسے دے[7] اور جو کوئي تجهسے قرض مانگے
اُس سے مُهنه نه موڑ *

[1] ب ۱۹ * ۹ — لو ۱۶ * ۱۸
[2] خر ۲۰ * ۷ — احبـ ۱۹ * ۱۲
[3] يعق ۵ * ۱۲
[4] ب ۲۳ * ۲۲ — اشع ۶۶ * ۱
[5] خر ۲۱ * ۲۴ — احبـ ۲۴ * ۲۰
[6] لو ۶ * ۲۹ — رو ۱۲ * ۱۹ — ۱ تس ۵ * ۱۵
[7] اسـ ۱۵ * ۷ — لو ۶ * ۳۰

سنه يسوعي ۲۷

۴۳ تُم سُن چُکے هو جو کہا گیا هی[1] که تو اپنے پڑوسي سے دوستي
۴۴ رکهه اور اپنے دُشمن سے دُشمني رکهه * پر مَیں تُمهیں کہتا هوں
که اپنے دُشمنونکو پیار کرو[2] اور جو تُم کو بد دُعا کریں اُنکے لئے
نیک دُعا چاهو جو تُم سے بدي کریں اُنسے نیکي کرو اور
۴۵ جو تُمهیں ستاویں اور دُکهه دیویں اُنکے لئے دُعا مانگو : تا که تُم
اپنے باپ کے جو آسمان پر هی[3] فرزند هوؤ کیونکه وه اپنے سورج
کو بدوں اور نیکوں پر طالع کرتا هی اور راستبازوں و ناراستبازوں
۴۶ پر مینهه برساتا هی * پس اگر تُم اُنهونکو[4] جو تُمهیں دوست
رکهتے هیں دوست رکهو تو تُمکو کیا فائده هوگا ؟ کیا کمینے لوگ
۴۷ یهه نهیں کرتے ؟ اور اگر تُم فقط اپنے بهائیونکو سلام کرو تو تُم
اوروں سے کیا زیاده نیکي کرتے هو ؟ کیا بُت پرست لوگ یهه نهیں
۴۸ کرتے ؟ اِسلئے جیسا تُمهارا باپ جو آسمان پر کامل هی
تُم بهي[5] کامل هو *

چهٹواں باب

۱ مسیح کا وعظ کرنا * ۲ خیرات کا بیان * ۵ دعا کا بیان *
۱۶ روزه رکهنے کي طریق * ۱۹ دولت جمع کرنے کي بات *
۳۴ اور نیکي کي تلاش کا ضرور هونا *

۱ هوشیار تُم لوگونکو دکهلانے کے لئے اپنے نیک کام نکرو نهیں
تو تُمهارے باپ سے جو آسمان پر هی تُمهیں کُچهه پهل
نه ملیگا *

[1] احبـ ۱۹ * ۱۸
[2] لو ۶ * ۲۷ و ۲۳ * ۳۴ اعـ ۷ * ۶۰ رو ۱۲ * ۱۴
[3] لو ۶ * ۳۵
[4] لو ۶ * ۳۲
[5] افس ۵ * ۱

سنه یسوعي ۲۷

۲ جِسوقت تو خَیرات کرتا هی اپنے سامھنے تُرهي نه بجایا کر
کیونکه اِسطرح مکار لوگ عبادت گاهوں اور رستوں میں بجاتے هیں
تاکه لوگ اُنکي تعریف کریں میں تُمسے سچ کهتا هوں که وے اپنا
۳ پهل پا چُکے * بلکه جب تو خیرات کرے چاهئے که تیرا بایاں
۴ هاتهه جو کُچهه تیرا دهنا هاتهه کرے نجانے : تا که تیري
خیرات چِهپي رهے اور تیرا باپ جو پردے میں دیکهتا هی
وُه تجهکو ظاهر میں [1] پهل دیگا *
۵ جسوقت تو دُعا مانگے مکارونکي مانِند نکر کیونکه وے
عبادت گاهوں میں اور رستونکے کنارے لوگوں کو دِکهانے کے لئے
کهڑے هوکر دُعا مانگنے کو دوست رکهتے هیں * میں تُمسے سچ
۶ کهتا هوں که وے اپنا پهل پا چُکے * لیکن تو جب دُعا مانگے
تو ایک گوشے میں جاکر دروازه بند کرکے اپنے باپ سے جو
پردے میں هی دُعا مانگ اور تیرا باپ جو پردے میں
۷ دیکهتا هی تُمکو ظاهر میں پهل دیگا * اور جب تُم دُعا مانگتے
هو بُت پرستونکي مانند زیاده بک بک نکرو کیونکه وے
یهه گُمان کرتے هیں که اُنکي زیاده گوئي سے اُنکي دعا مقبول
۸ هووے * پس تُم اُنکے ایسا مت هو کیونکه تمهارا باپ اُسکے آگے
که تُم اُسسے مانگو جانتا هی که تُم کس کس چیز کے محتاج
۹ هو * اِسواسطے تُم اِس طرح سے دُعا مانگو [2] ای همارے باپ جو
۱۰ آسمان پر هی تیرا نام مُکرم هووے * تیري بادشاهت هووے

[1] لو ۱۴ * ۱۴

[2] لو ۱۱ * ۲

سنه يسوعي ۲۷

اور سب تیْري مرضي کے مُطابق جیْسا آسمان پر هوْتا هی
۱۱ زمین پر بهي هوْ * هماري روزي کيي روْتي آج همکو بخش *[1]
۱۲ اور جسطرح سے که هم اپنے تقصیرواروںکو مُعاف[2] کر تے هیْں
۱۳ تو هماري تقصیر کو مُعاف[3] کر * اور همکو اِمتحان[4] میں نهڈال
بلکه بدي سے بچا (کیونکه بادشاهي[5] اور توانائي اور بُزرگي
هميْشه تيْري هی آمين) *
۱۴ اگر تُم آدميونکے گُناه مُعاف[6] کروْگے تُمهارا باپ جوْ آسمان
۱۵ پر هی تُمهیں مُعاف کریْگا * اور اگر تُم آدميونکے گُناه نه
مُعاف کروْگے[7] تُمهارا باپ بهي تُمهارے گُناه نه مُعاف کریْگا *
۱۶ جب تُم روْزه رکهوْ مکّاروں کيي مانند تُرش[8] رو مت هوْ
کیونکه وے اپنا مُنهه بناتے هیْں تاکه لوْگ اُنهیں روْزه دار
۱۷ جانیں میْں تُمسے کهتا هوں که وے اپنا پهل پا چکے * پر
تو جب روْزه رکهے اپنے سرمیں تیْل مل اور اپنے مُنهه کو دهوْ:
۱۸ تاکه توْ آدمیوں کيي نظرمیں نهیں پر تیْرے باپ کيي جوْ
پردے میں هی اُسکيي روْزه دار ظاهر هوْ اور تیرا باپ جوْ
پردے سے دیْکهتا هی تُجهے ظاهرمیں پهل دیْگا *
۱۹ مال اپنے واسطے زمین[9] پر جمع مت کروْ که یهاں کیڑا اور
زنگ خراب کرتا هی اور چوْر سیْندهه دیکے چُراتے هیْں *
۲۰ لیکن مال اپنے لئے آسمان[10] پر جمع کروْ وهاں نه کیڑا نه زنگ
خراب کرتا هی اور نه چوْر وهاں سیْندهه دیکے چُراتے هیْں *

[1] امثٰ ۳۰ * ۸
[2] ب ۱۸ * ۲۱ لو ۱۷ * ۳ و ۴
[3] زبور ۱۸ * ۲۵ لو ۱۱ * ۴
[4] ب ۲۶ * ۴۱ زبور ۱۴۱ * ۴ ۱ کر ۱۰ * ۱۳
[5] ۱ اخ ۳۰ * ۱۱
[6] مار ۱۱ * ۲۵ کلا ۳ * ۱۳
[7] ب ۱۸ * ۳۵ یعق ۲ * ۱۳
[8] اشع ۵۸ * ۵
[9] ۱ تم ۶ * ۹ و ۱۰
[10] ب ۱۹ * ۲۱ لو ۱۲ * ۳۳ و ۱۶ * ۹ وغ ۱ پطر ۱ * ۴

سنه يسوعي ۲۷

کیونکه جس جگهه تمهارا مال هی تمهارا دل بهي وهيں لگا ۲۱
[1] لو ۱۱ * ۳۴ رهيگا * بدن کا چراغ آنکهه هی [1] پس اگر تيري آنکهه صاف هو تو ۲۲
تيرا تمام بدن روشن هوگا * پر اگر تيري آنکهه بري هو تو تيرا ۲۳
تمام بدن اندهيرا هوگا اگر يهه روشني جو تجهه ميں هی
اندهيارا هو تو وه کيا بڑا اندهيرا هوگا ؟
[2] لو ۱۶ * ۱۳ کوئي شخص دو خاوندکي [2] خدمت نهيں کرسکتا اسلئے که وه ۲۴
يا ايک سے دشمني رکهيگا اور دوسرے سے دوستي يا وه ايک کو
[3] ۱ تم ۶ * ۱۷ ۱ يو ۲ * ۱۵ عزيز رکهيگا اور دوسرے کو حقير جانيگا تم [3] خدا اور دولت يهه دونو
کي بندگي نهيں کرسکتے * اور ميں تمسے سچ کهتا هوں تم اپني ۲۵
[4] زبور ۵۵ * ۲۲ لو ۱۲ * ۲۲ زندگي کے لئے [4] فکر نکرو که هم کيا کهائينگے اور کيا پئينگے ؟ اور نه
فل ۴ * ۶ ۱ پطر ۵ * ۷ اپنے بدن کے لئے که هم کيا پهنينگے ؟ کيا جان خوراک سے بهتر
[5] ايوب ۳۸ * ۴۱ نهيں اور بدن پوشاک سے ؟ هوا کے [5] پرندوں پر نظر کرو که وے نه ۲۶
زبور ۱۴۷ * ۹ لو ۱۲ * ۲۴ بوتے اور نه کاتتے هيں اور نه گولے ميں جمع کرتے هيں اور
تمهارا باپ جو آسمان پر هی انکي پرورش کرتا هی کيا تم
[6] لو ۱۲ * ۲۶ انسے بهت بهتر نهيں هو ؟ تم ميں سے [6] وه کون هی جو فکر کرکے ۲۷
اپني عمر کو کچهه بڑها سکتا هی ؟ اور پوشاک کا کيوں فکر ۲۸
کرتے هو ؟ ميدان کے سوسن کے پهولوں کو ديکهو وے کيونکر
بڑهتے هيں نه وے محنت کرتے هيں اور نه وے کاتتے هيں *
اور ميں تمسے کهتا هوں که سليمان اپني ساري شوکت ميں ۲۹
ان ميں سے ايک کي مانند آراسته نه تها * پس جب خدا ۳۰

سنه یسوعي ۲۷

میدان کي گهاس کو جو آج هی اور کل تنور میں جهونکي
جایگي یوں آراسته کرتا هی ای کم اعتقاد وه تمکو اسّے زیاده نهیں
۳۱ پهنایگا ؟ اِسلئے فکر مت کرو که هم کیا کهاویں اور کیا پیویں اور
۳۲ کیا پهنیں ؟ اِسواسطے بت پرست لوگ اُن چیزونکي تلاش میں رهتے
هیں اور تمهارا باپ جو آسمان پر هی جانتا هی که تم اُن سب
۳۳ چیزونکے محتاج هو * بلکه پهلے خدا کي [1] بادشاهت اور اُسکي
نیکي کي تلاش کرو اور یهه سب چیزیں تمکو دي [2] جائینگي *
۳۴ پس تم کل کي فکر مت کرو کیونکه کل اپني چیزونکي آپ هي
فکر کریگا : هرایك دِن کے لئے اُسي دِن کي تکلیف بس هی *

ساتواں باب

۱ مسیح کا عیب گیري سے منع کرنا * ۷ اور دعا مانگنے کا بیان *
۱۳ چهوتے دروازے سے داخل هونے کا بیان * ۱۵ جهوتهے نبیوں سے
پرهیز کرنے کا بیان * ۲۱ اور خداکے حکم پر عمل ضرور هونا *
۲۴ دانا اور نادان کي تمثیل * ۲۸ نصیحت کي اِنتها *

۱ عیب گیري نکرو تا که [3] تمهاري عیب گیري نکي جاوے *
۲ کیونکه جو عیب گیري تم کروگے ویسي هي تمهاري عیب
گیري کي جایگي اور جِس پیمانے سے تم [4] پیمایش کرتے هو
۳ اُسي سے تمهارے واسطے پیمایش کي جایگي * اور تو اُس
تِنکے کو جو تیرے بهائي کي [5] آنکهه میں هی کیوں دیکهتا
هی اور جو شهتیر که تیري آنکهه میں هی اُسے دریافت نهیں
۴ کرتا ؟ اور کیونکر تو اپنے بهائي کو کهتا هی که وه تنکا تیري

[1] لو ۱۲ * ۳۱
[2] مار ۱۰ * ۳۰
[3] لو ۶ * ۳۷
[4] مار ۴ * ۲۴ لو ۶ * ۳۸
[5] لو ۶ * ۴۱

سنه يسوعي ۲۷

آنکهه سے لا نکال دوں اور دیکهه که تیري آنکهه میں ایك شهتیر
هی ؟ او مکّار پهلے تو اُس شهتیر کو اپني آنکهه سے نکال تب ٥
تو تنکے کو اپنے بهائي کي آنکهه سے اچّهي طرح سے دیکهکر
[1] امثـ ۹ * ۸ — نکال سکیگا * جو چیز که پاك هی کُتّوں[1] کو مت دو اور اپنے ٦
موتے سؤرونکے آگے مت پهینکو تا ایسا نهو که وے اُنهیں پا مال
کریں اور پهرکر تم هي کو پهاڑیں *
مانگو تو تمهیں[2] دیا جایگا ڈهونڈهو تو تم پاؤ گے کهٹکهٹاؤ ٧
تو تمهارے واسطے کهولا جایگا * کیونکه جو کوئي مانگتا هی ٨
پاتا هی اور جو کوئي ڈهونڈهتا هی اُسے ملتا هی اور جو
کوئي کهٹکهٹاتا هی اُسکے لئے کهولا جاتا هی * تم میں سے کون ٩
[3] لو ۱۱ * ۱۱ — شخص هی که اگر اُسکا بیٹا اُسسے روٹي[3] مانگے وہ اُسکو ایك پتّهر
دیوے ؟ یا اگر وہ مچهلي مانگے وہ اُسے ایك سانپ دیوے ؟ ١٠
جب که تم برے هو کے اپنے فرزندوں کو اچّهي چیزیں دینے جانتے ١١
[4] لو ۱۱ * ۱۳ — هو کیا تمهارا باپ جو آسمان پر هی اچّهي[4] چیزیں اپنے
[5] لو ٦ * ۳۱ — مانگنےوالونکو نهیں دیگا ؟ پس جو[5] سلوك تم چاهتے هو که ١٢
[6] احبـ ۱۹ * ۱۸ رو ۱۳ * ۸-۱۰ — لوگ تم سے کریں تم بهي اُنسے وهي کرو کیونکه توریت[6] اور سب
نبیونکي باتونکا خلاصه یهي هی *
[7] لو ۱۳ * ۲۴ — تم چهوٹے دروازے سے[7] داخل هو کیونکه بڑا هی وہ دروازہ ١٣
اور کشادہ هی وہ رسته که هلاکت کو پهنچاتا هی اور بهت هیں
که اُسي سے داخل هوتے هیں * کیا چهوٹا هی وہ دروازہ اور ١٤

سنه يسوعي ۲۷

کيا تنگ هی وه رسته جو زندگاني کو پهنچاتا هی اور وے جو
اُسے پاتے هيں کتنے تهوڑے هيں!
۱۵ جهوٹھے[1] نبيونسے پرهيز کرو که تمهارے پاس بهيڑوں کي
پوشاك ميں[2] آتے هيں اور باطِن ميں درندے بهيڑئے هيں: تم
۱۶ اُنکے پهلونسے[3] اُنکو پهچانوگے * کيا لوگ کانٹونسے انگور يا اونٹ
۱۷ کٹارے سے انجير حاصل کرتے هيں * اِسي طرح سے هر ايك
اچّها درخت اچّها پهل لاتا هی اور بُرا درخت برا پهل لاتا هی *
۱۸ اچّها درخت بُرا پهل لا نهيں سکتا اور نه بُرا درخت اچّها پهل
۱۹ لا سکتا هی * هر درخت[4] جو اچّها پهل نهيں لاتا کاٹا جاتا اور
۲۰ آگ ميں ڈالا جاتا هی * سو تم اُنکے پهلونسے اُنکو پهچانوگے *
۲۱ نه هر ايك که مُجهے خُداوند خُداوند[5] کهتا هی آسمان کي
بادشاهت ميں داخِل هوگا مگر وهي جو ميرے باپ کي
۲۲ مرضي پر جو آسمان پر هي عمل کرتا هی * بهتيرے مُجهے
اُس دِن کهينگے که ای خُداوند ای خُداوند همنے تيرے نام سے
کيا نبوّت کي[6] بات نهيں کهي اور تيرے نام سے ديوونکو نهيں
بهگايا اور تيرے نام سے بهت سي کِرامتيں ظاهر نهيں کيں؟
۲۳ تب ميں اُنهونکو يهي جواب دونگا ای[7] بدکارو ميرے پاس سے
دور هو ميں تمهيں کبهي نهيں جانتا *
۲۴ پس جو کوئي[8] ميري باتيں سُنتا هی اور اُنپر عمل کرتا هی
ميں اُسے ايك دانا آدمي سے تشبيه ديتا هوں جسنے سنگستان

[1] ب ۲۴ * ۴ و ۲۴ اس ۱۳ * ۳ ا يو ۴ * ۱
[2] ۲ تم ۳ * ۵
[3] ب ۱۲ * ۳۳ لو ۶ * ۴۴
[4] ب ۳ * ۱۰ يو ۱۵ * ۲-۶
[5] ب ۲۵ * ۱۱ لو ۶ * ۴۶ و ۱۳ * ۲۵
[6] يو ۱۱ * ۵۱ ا کر ۱۳ * ۲
[7] ب ۲۵ * ۱۲ و ۴۱ لو ۱۳ * ۲۵-۲۷ ۲ تم ۲ * ۱۹
[8] لو ۶ * ۴۷ وغ

سنه يسوعي ۲۷

پر اپنا گھر بنایا * اور مینہہ برسا اور سیلاب آئے اور آندهیاں ۲۵
چلیں اور اُس گھر پر زور مارا لیکن وُہ گھر نگرا کیونکه
سنگستان پر بنایا گیا تھا * اور جو کوئي میري باتیں سُنتاهی ۲۶
اور اُن پر عمل نہیں کرتا ایک نادان سے تشبیه دیا جایگا جِسنے
اپنا گھر ریتي پر بنایا * اور مینہہ برسا اور سیلاب آئے اور ۲۷
آندهیاں چلیں اور اُس گھر پر زور مارا اور وُہ گھر گِر پڑا اور
اُسکا گِرنا هولناک هوا *

جب یسوع یهه بات کهه چُکا وے لوگ اُسکي نصیحت ۲۸
سے تعجّب کئے[1]: کیونکه وُه اُنکو نه کاتبوں کي طرح بلکه اقتدار ۲۹
رکھنے والے کي مانِند نصیحت کرتا تھا *

آٹھواں باب

۱ مسیح کا ایک کوڑهي کو چنگا کرنا * ۵ صوبهدار کے ایک چاکر کو چنگا کرنا * ۱۴ پطرس کي ساس کو چنگا کرنا * ۱۶ بہُت سے بیماروںکو چنگا کرنا * ۱۸ شاگرد هونے کي طریق کو بتانا * ۲۳ طوفان کو موقوف کردینا * ۲۸ دیو کو دو آدمیوں میں سے نکالنا *

جب وُہ اُس پہاڑ سے اُترا بڑي جماعت اُسکے پیچھے چلي* ۱
اور ایک کوڑهي نے[2] آکر اُسے سِجدہ کرکے کہا کہ اې خُداوند ۲
اگر تو چاهے تو مُجھے پاک کرسکتا هی * یسوع نے اپنا هاتھه ۳
بڑھاکے اُسکو چھوا اور کہا میں چاهتاهوں تو پاک هو اور
ووںهیں[3] اُسکا کوڑهه جاتا رها * تب یسوع نے اُسے کہا دیکھه کِسي ۴
سے مت کهه لیکن جاکے اپنے تئیں اِمام کو دِکھا اور لوگوں کو

[1] مار ۱ * ۲۲ لو ۴ * ۳۲ یو ۷ * ۴۶

[2] مار ۱ * ۴۰ لو ۵ * ۱۲

[3] تب ۹ * ۳۰ مار ۵ * ۴۳

سنه يسوعي
۲۷

گواهي دينے کے لئے جو نذر موسي نے مقرر کي اُسے دے *
۵ جب يسوع کفرناحوم میں داخل هوا ایك صوبه دار نے
۶ پاس آکر اُسکي منّت کرکے کہا : اي خداوند میرا چھوکرا
۷ گھر میں فالج کي بيماري سے بہت اذيّت پاتا هی * تب
۸ يسوع نے اُسکو کہا که میں آکر اُسے چنگا کرونگا * تب اُس
صوبه‌دار نے جواب دیا که اي خداوند میں اِس لائق نہیں
که تو میرے چھت کے نيچے آوے لیکن صرف بات کہه تو میرا
۹ چھوکرا چنگا هو جایگا * کیونکه میں ایك آدمي هوں جو
دوسرے کے حکم کے تابع هوں اور سپاهي میرے حکم کے تابع هیں
اور میں ایك کو کہتا هوں که جا تو وہ جاتا هی اور دوسریکو
که آ تو وہ آتا هی اور اپنے نوکر کو که یهه کر تو وہ کرتا هی *
۱۰ تب يسوع نے سُنکر تعجّب کیا اور اُنکو جو اُسکے پیچھے چلتے تھے
کہا میں تمسے سچ کہتا هوں که میں نے ایسا بڑا ایمان بني
۱۱ اسرائيل میں نپایا * اور میں تم سے کہتا هوں که بہتیرے
پورب اور پچّھم سے آوینگے اور ابراهیم اور اِسحاق اور یعقوب کے
۱۲ ساتهه آسمان کي بادشاهت میں بیٹھینگے * پر اِس بادشاهت
کے لوگ باهر اندهیرے میں ڈالے جاینگے وهاں رونا اور دانت
۱۳ پیسنا هوگا * تب يسوع نے اُس صوبه‌دار سے کہا که جا اور
جیسا تو نے اِعتقاد کیا هی تیرے واسطے ویساهي هو اور
اُسکا چھوکرا اُسي گھڑي چنگا هوا *

[1] احـ ۱۴ * ۳-۱۰ لو ۵ * ۱۴
[2] لو ۷ * ۱-۱۰
[3] ملا ۱ * ۱۱ لو ۱۳ * ۲۹
[4] ب ۲۱ * ۴۳
[5] ب ۱۳ * ۴۲ و ۲۴ * ۵۱ و ۲۵ * ۳۰ لو ۱۳ * ۲۹

سنہ یسوعی ۲۷

یسوع نے پطرس کے گھر میں آکر دیکھا کہ اُسکی ساس تپ کی ۱۴
بیماری میں پڑی[1] ہوئی ہی * اور اُسنے اُسکے ہاتھہ کو چھوا اور ۱۵
اُسکی تپ چھوٹ گئی اور اُسنے اُٹھہ کے اُنکی خدمت کی *
جب شام ہوئی اُسکے پاس بہت سے[2] دیوانوں کو لائے اور ۱۶
اُسنے بات سے دیوونکو دور کیا اور بیمارونکو چنگا کیا * پس اِسّے ۱۷
جو یشعیا نبی کی معرفت سے کہا گیا کہ اُسنے[3] تو ہماری
ساری کم زوریاں لے لیں اور تمام بیماریاں اُٹھا لیں پورا ہوا *
جب یسوع نے بڑی جماعت اپنی چاروں طرف ۱۸
دیکھی اُسنے حکم کیا کہ پار جاویں * اور ایک کاتب[4] نے آکر ۱۹
اُسّے کہا کہ ای اُستاد جہاں کہیں تو جاے میں تیرے پیچھے
چلونگا * تب یسوع نے اُسّے کہا کہ لومڑیوں کے لئے ماندیں اور ۲۰
ہوا کے پرندے کے لئے بسیرے ہیں پر ابن آدم کے لئے سر
رکھنے کی جگہہ ہی نہیں * اور اُسکے شاگردوں میں سے ۲۱
دوسرے نے اُسے کہا ای خداوند مجھے اِجازت دے کہ پہلے
جاؤں اور اپنے باپ کو دفن کروں * پر یسوع نے اُسے کہا کہ ۲۲
میرے پیچھے چل اور مُردونکو اپنا مُردہ گاڑنے دے *
جب وہ ایک کشتی پر سوار ہوا اُسکے شاگرد اُسکے پیچھے ۲۳
چلے * اور دریا میں ایسا[5] طوفان آیا کہ کشتی موجونسے چھپ ۲۴
گئی اور وہ نیند میں تھا * تب اُسکے شاگردوں نے اُس ۲۵
پاس آکے اُسے جگاکے کہا کہ ای خداوند ہمکو بچا ہم تباہ

[1] مار ۱ * ۳۰ لو ۴ * ۳۷
[2] مار ۱ * ۳۲ لو ۴ * ۴۰
[3] اشع ۵۳ * ۴ ۱ پطر ۲ * ۲۴
[4] لو ۹ * ۵۷
[5] مار ۴ * ۳۷ لو ۷ * ۲۳ وغ

سنه یسوعي ۲۷
[1] مار۴ * ۳۹   لو ۸ * ۲۴   [2] زبور۱۰۷*۲۹   مار۴ * ۴۱   و ۶ * ۵۱   [3] مارہ *۱-۲۰   لو ۸*۲۶-۳۹   [4] مار ۱ * ۲۴   و ۵ * ۷   لو ۴ * ۳۴   و ۸ * ۲۸   یعقٗ ۲ * ۱۹   [5] مارہ*۱۷و۱۸   لو ۵ * ۸   و ۸ * ۳۷

۲۶ هوتے هیں * اُسنے اُنهیں کہا ای کم اِعتقادو تُم کیوں ڈرتے هو ؟
۲۷ تب اُسنے اُٹهہ کے هوا اور دریا کو ڈانٹا[1] تو بڑا چین هوگیا * اور
لوگ مُتعجّب هوکے[2] کہنے لگے کیا هوا اور دریا بهي اُسکے تابعدار
هیں یهہ کیسا آدمي هی !
۲۸ جب وُہ گدیري[3] کے مُلك میں پہُنچا دو دیوانے جو ایسے
تُند تهے که اُس رستے سے کوئي جا نهیں سکتا تها گورستان سے نِکلتے
۲۹ هوئے اُسّے مِلے * اور اُنهوں نے چِلّاکے کہا ای خُداکے بیٹے یسوع
۳۰ تُجهے همسے[4] کیا کام کیا تو وقت سے آگے یہاں همکو ستانے آیا هی؟
۳۱ اور اُن سے دور سوٗرونکا ایك بڑا گلّه چرتا تها * اور دیووں نے
اُسکي مِنّت کرکے کہا که اگر تو همکو چهوڑ دیتا هی تو همیں
۳۲ اُن سوٗورونکے گلّے میں جانے دے * تب اُسنے اُنهیں کہا جاوٗ
اور وے نکلکر اُن سوٗرونکے گلے میں گئے اور سوٗورونکا تمام گلّه
۳۳ کڑارے پرسے دریا میں زورسے دَوڑکے پاني میں مرگیا * تب
چرواهے بهاگے اور شهر میں جاکرسب ماجرا اور اُن دیوانوں کا
۳۴ احوال بیان کیا * اور تمام شهرکے لوگ یسوع[5] کي مُلاقات
کرنے کو نِکلے اور جب اُنهوں نے اُسکو دیکها تو اُنکي سرحد سے
باهرجانے کي مِنّت کي *

نواں باب

۱ ایك مفلوج کو چنگا کرنا * ۹ متهي کو بُلانا * ۱۰ اُسکے گهرمیں
ضِیافت کهانا * ۱۴ شاگِردوں کو روزہ نرکهنے میں بیگُناہ ٹهہرانا *

سنه يسوعي ۲۷

۱۹ ایک عورت کو لهوکي بیماري سے شفا بخشنا * ۲۳ حاکم کے
مُردے بیٹي کو جِلانا * ۲۷ اوردو اندهے کو بینا کرنا *

وُہ کِشتي پر سوار هوکے پار اُترا اور اپنے[1] شهر میں آیا * ۱
اور لوگ ایک مفلوج کو[2] بستر پر ڈال کے اُس پاس لائے : یسوع ۲
نے اُنکا اِعتقاد دیکهر اُس مفلوج کو کها اى فرزند خاطرجمع
رکهه که تیرے گُناه[3] مُعاف کئے گئے * تب بعضے کاتبوں نے ۳
اپنے دِل میں کها که یِهه کُفر بکتا هی * یسوع نے اُنکے گُمان کو ۴
معلوم کرکے کها کیوں تُم اپنے دِل میں بدگُماني کرتے هو ؟
کونسا کهنا آسان هی یِهه که تیرے گُناه مُعاف کئے گئے ؟ یا ۵
یِهه که اُٹهه اور چل ؟ لیکِن تا که تُم جانو که اِبن آدم کو ۶
زمین پر گُناهونکے مُعاف کرنے کي قُدرت هی اُسنے اُس
مفلوج کوکها که اُٹهه اپنا بِستر اُٹهاکے اپنے گهر چلا جا * وُه اُٹهکر ۷
اپنے گهر چلا گیا * اور جماعتیں یِهه دیکهر حیران هوئیں اور خُدا ۸
کي تعریف کي که اُسنے ایسي قُدرت آدمیوں کو بخشي *
جوں یسوع وهانسے آگے بڑها اُسنے ایک شخص[4] کو باج گاه ۹
پر بیٹهے هوئے دیکها جسکا نام متهي تها اور اُسے کها میرے
پیچهے چل وُه اُٹهکر اُسکے پیچهے چلا *
جب وُه گهر[5] میں کهانے بیٹها بُهت سے باجدار اور گُنهگار ۱۰
آکر یسوع کے اور اُسکے شاگردونکے ساتهه بیٹهه گئے * فروسیوں نے ۱۱
یِهه دیکهکر اُسکے شاگِردونکو کها که تُمهارا اُستاد باجداروں اور

[1] ب ۴ * ۱۳
[2] مار ۲ * ۳ ; لو ۵ * ۱۸
[3] مار ۲ * ۵ ; لو ۵ * ۲۰ ; و ۷ * ۴۷ ; اعـ ۱۳ * ۳۸
[4] مار ۲ * ۱۴ ; لو ۵ * ۲۷
[5] مار ۲ * ۱۵ ; لو ۵ * ۲۹

سنه يسوعي ۲۷

۱۲ گنهگاروں کے ساتهه کیوں کهاتا هی ؟ يسوع نے سنکر اُن کو کها
وے جو تندرست هيں طبيب کے محتاج نهيں مگر وے
۱۳ جو بيمار هيں * پر تم جاکر اُسکي معني دريافت کرو که ميں
قرباني[1] سے رحم کو زياده چاهتا هوں که ميں نيکوں کو نهيں
بلکه[2] گنهگارونکو توبه کے لئے بلانے آيا هوں *
۱۴ اُسوقت يحيى کے شاگردوں نے آکر اُسکو کها کيوں[3] هم اور
فروسي اکثر روزه رکهتے هيں اور تيرے شاگرد روزه نهيں رکهتے ؟
۱۵ تب يسوع نے اُنهيں کها کيا براتي[4] جب تلک دولها اُنکے ساتهه
هی غمکا روزه رکهه سکتے هيں ؟ ليکن وے دن آوينگے جب
۱۶ دولها اُنسے جدا کيا جايگا تب وے روزه رکهينگے * هرگز کوئي
پراني پوشاک ميں نئے[5] کپڑيکا پيوند نهيں ديتا کيونکه وه ٹکرا
جسکا پيوند کيا گيا اُس پوشاک کو پهاڑتا هی اور وه پهٹنا زياده
۱۷ برا هوتا هی * اور لوگ نئي شراب پراني مشکوں ميں
نهيں رکهتے نهيں تو مشکيں پهٹ جاتي هيں اور شراب بهجاتي
هی اور مشکيں نقصان هوتي هيں بلکه نئي شراب کو نئي
مشکوں ميں رکهتے هيں که وے دونو سلامت رهيں *
۱۸ جس دم وه اُنسے يهه بات کرتا تها ايک[6] حاکم نے آکر اُسے
سجده کرکے کها که ميري بيٹي ابهي مرگئي تو آکر اپنا هاتهه
۱۹ اُسپر دهر که وه جي اُٹهيگي * يسوع اُٹهکر اپنے شاگردوں کے
۲۰ ساتهه اُسکے پيچهے چلا * تب ايک عورت[7] نے جسکا باره برس سے

[1] ب ۱۲ * ۷ ؛ هو ۶ * ۶ ؛ ميکه ۶ * ۶-۸
[2] مار ۲ * ۱۷ ؛ لو ۵ * ۳۲
[3] مار ۲ * ۱۸ ؛ لو ۵ * ۳۳
[4] ب ۲۵ * ۱-۱۰ ؛ يو ۳ * ۲۹
[5] مار ۲ * ۲۱ ؛ لو ۵ * ۳۶
[6] مار ۵ * ۲۲ ؛ لو ۸ * ۴۱
[7] مار ۵ * ۲۵ ؛ لو ۸ * ۴۳

سنه يسوعي ۲۷

لهو جاري تها اُسكے پيچهے سے آكر اُسكا جهبّا چهوا * كيونكه ۲۱
وُه اپنے جي ميں كهتي تهي كه اگر ميں خالي اُسكے كپڑيكو
چهوؤں ميں تندرُست هوجاؤنگي * تب يسوع نے پيچهے پهركر ۲۲
اُسے ديكهكر كها اى بيٹي خاطرجمع ركهه كه تيرے [1] اعتقاد نے
تجهے چنگا كيا اور وُه عورت اُسي گهڑي چنگي هوئي *
جب يسوع اُس [2] حاكم كے گهر پهنچا اور بجانے والوں اور رونے ۲۳
والونكي جماعت كو ديكها اُنسے كها : كنارے هو يهه لڑكي مرنهيں ۲۴
گئي نيند ميں هى اور وے اُسپرهنسے * جب وے لوگ باهر ۲۵
نكالے گئے اُسنے اندر جاكر اُسكا هاتهه پكڑا اور وُه لڑكي اُٹهي *
تب اُسكي شُهرت اُس تمام سرزمين ميں پهيل گئي * ۲۶
جب يسوع وهانسے روانه هوا دو [3] اندهے اُسكے پيچهے پُكارتے ۲۷
هوئے آئے اور بولے اى داؤد كے بيٹے هم پر رحم كر * جب ۲۸
وُه گهرميں پهنچا اندهے اُسكے پاس آئے : يسوع نے اُنهيں كها كيا
تُمهيں اعتقاد هى كه ميں يهه كام كرسكتا هوں ؟ وے بولے هاں
خُداوند * تب اُسنے اُنكي آنكهوں كو [4] چهوكے كها كه جيسا ۲۹
تُمهارا اعتقاد هى تُمهارے واسطے ويساهي هو * اور اُنكي آنكهيں ۳۰
كُهل گئيں تو يسوع نے تاكيد كركے اُنسے كها ديكهو كوئي [5] نجانے *
پر اُنهوں نے [6] جاكے تمام مُلك ميں اُسے مشهور كيا * ۳۱
وے جب باهر گئے لوگ ايك گُنگے [7] ديوانے آدمي كو ۳۲
اُس پاس لائے * اور جب وُه ديو دور كيا گيا وُه گُنگا بولنے لگا ۳۳

[1] مار ۱۰ * ۵۲ لو ۷ * ۵۰ و ۱۷ * ۱۹ و ۱۸ * ۴۲
[2] مار ۵ * ۳۸ لو ۸ * ۵۱
[3] ب ۲۰ * ۳۰ مار ۸ * ۲۲ و ۱۰ * ۴۶
[4] ب ۲۰ * ۳۴ يو ۹ * ۶
[5] ب ۸ * ۴ و ۱۲ * ۱۶
[6] مار ۷ * ۳۶
[7] ب ۱۲ * ۲۲ لو ۱۱ * ۱۴

سنه يسوعي ۲۷

تب جماعتیں حیران هوکر کهیں که ایسا بني اِسرائیل میں
۳۴ کبهي نه دیکها تها * پر فروسیوں نے کها که وه[1] دیووں کے سردار کي
مدد سے دیوونکو نکالتا هي *
۳۵ یسوع اُن سب شهروں[2] اور گانؤں میں اُنکي عبادت گاهوں میں
نصیحت کرتا اور اُس بادشاهت کي خوش خبري کا وعظ کرتا اور اُن
۳۶ لوگونکے هر ایك درد اور هر ایك آزار کو دور کرتا پهرا * جب اُسنے
جماعتونکو دیکها اُسے اُن پر رحم آیا کیونکه وے اُن بهیڑوں[3] کے
۳۷ مانند جو بے رکهوالے هوں پریشان اور پراگنده تهیں * تب اُسنے
اپنے شاگردونسے کها فصل بهت هي[4] لیکن مزدور کم هیں *
۳۸ اِسلئے تم فصل کے مالك سے عرض کرو که وه فصل کاتنے کے لئے
مزدورونکو بهیج[5] دے *

دسواں باب

۱ مسیح کا باره شاگردونکو بهیجنا * ۱۶ آگے سے خبر دینا که وے ستائے جائینگے * ۳۴ مسیح کي نصیحت کا پهل * ۴۳ شاگردونکو مدد کرنیکا پهل *

۱ اُسنے اپنے[6] باره شاگردوں کو پاس بُلاکر اُنهیں قُدرت بخشي
تاکه ناپاك روحونکو نکالیں اور هر طرح کي بیماري اور هر قسم
۲ کے آزار سے شفا بخشیں * اور باره حواریوں کے نام یهه هیں پهلا
شمعون جو پطر[7] کهلاتا هي اور اُسکا بهائي اندریا اور زبدیکا بیٹا
۳ یعقوب اور اُسکا بهائي یوحنا * فلپ اور برتهلمي تهوما اور

[1] ب ۱۲ * ۲۴ — مار ۳ * ۲۲ — لو ۱۱ * ۱۵
[2] ب ۴ * ۲۳ و ۲۴
[3] مار ۶ * ۳۴
[4] لو ۱۰ * ۲ — یو ۴ * ۳۵
[5] ۱ کر ۱۲ * ۲۸
[6] مار ۳ * ۱۴ وغ — و ۶ * ۷ — لو ۶ * ۱۳ — و ۹ * ۱
[7] یو ۱ * ۴۲

سنه يسوعي ۲۷

باجدار متهي آلفي کا بیٹا یعقوب اور لبي جسکا لقب تهدي
تها * اور شمعون کنعاني اور یهوداے اِیش‌کریوتي جسنے اُسے ۴
پکڑوا دیا * [1] یسوع نے اُن بارهوں کو یهه کهکے بهیجا که تم غیر ۵
ملکیونکي طرف نجانا [2] شومبرونیوں کے کسي شهر میں داخل
نهونا * [3] لیکن اِسرائیل کے گهر کے گمراه بهیڑوں‌کي طرف جاؤ * ۶
اور تم چلتے هوئے وعظ [4] کرکے کهو که آسمان کي [5] بادشاهت ۷
نزدیک هوئي * بیمارونکو چنگا کرو کوڑهیوں کو پاک کرو مُردونکو ۸
جلاو دیوونکو دور کرو تم نے مفت پایا هي [6] مفت دو * سونا اور ۹
روپا اور تانبا اپني کمربند میں [7] مت رکهو * اور نه تهیلي سفرکے لئے ۱۰
اور نه دو قبا اور نه جوتي اور نه لاتهي اِسلئے که مزدور اپني
خوراک [8] کے لائق هي * اور جس شهر میں یا گانوں میں تم جاو ۱۱
پوچهو که لائق وهاں کون هي اور جب تک وهاں سے نه نکلو
وهیں رهو * جب تم کسي گهر میں جاو اُسے [9] سلام کرو * ۱۲
اگر وه گهر لائق هي تمهارا سلام اُسے پهنچیگا اور اگر نالائق هي ۱۳
تمهارا سلام تمهیں پر پهر آویگا * اور جو کوئي تمهاري مهماني ۱۴
نکرے [10] اور تمهاري باتیں نه سنے تو جب تم اُس گهر سے یا اُس
شهر سے نکلو اپنے پانو کي گرد جهاڑو * میں تمسے سچ کهتاهوں ۱۵
که حساب کے دن اُس شهر کي سزا سے سدوم [11] اور عمورا کي سزا
زیاده آسان هوگي *
دیکهو میں تمهیں بهیڑوں کے [12] مانند بهیڑیوں کے بیچ میں ۱۶

[1] ب ۲۶ * ۴۷ و غ و ۲۸ * ۳ و غ یو ۱۳ * ۲۶
[2] یو ۴ * ۹
[3] ب ۱۵ * ۲۴ اعم ۱۳ * ۴۶ ۱ پطر ۲ * ۲۵
[4] لو ۹ * ۲
[5] ب ۳ * ۲ و ۴ * ۱۷
[6] اعم ۸ * ۱۸-۲۰
[7] لو ۹ * ۳ و ۱۰ * ۴
[8] لو ۱۰ * ۷ ۱ کر ۹ * ۱۴
[9] لو ۱۰ * ۵
[10] مار ۶ * ۱۱ لو ۹ * ۵ و ۱۰ * ۱۰ و ۱۱ اعم ۱۳ * ۵۱
[11] ب ۱۱ * ۲۴ پید ۱۸ * ۲۰ و غ و ۱۹ * ۲۴
[12] لو ۱۰ * ۳

بھیجتا ھوں پس تم جیسے[1] سانپ ھوشیار اور جیسے کبوتر بے بد ھو*
۱۷ مگر لوگونسے ھوشیار رھو کیونکه وے تمکو کچہریوں میں[2] پکڑوا اینگے
۱۸ اور تمکو اپنے مجلسوں میں کوڑے مارینگے * اور تم میرے
واسطے حاکموں اور بادشاھوں کے آگے حاضر کئے جاوگے تا که اُن پر
۱۹ اور غیر ملکیوں پر گواھي ھووے * لیکن جب وے تمھیں
پکڑوائیں فکر[3] نکرنا که ھم کیونکر کھیں یا کیا کھیں اِسلئے که
اُسي گھڑي وہ بات جو تم کھوگے تمھیں دي جایگي *
۲۰ کیونکه تم نھیں کھوگے بلکه تمھارے باپ کي[4] روح تم میں کھیگي*
۲۱ بھائي[5] بھائي کو اور باپ بیٹے کو قتل کے لئے پکڑوائیگا اور
فرزند اپنے ما باپ کے دشمن ھوکے اُنھیں ھلاك کروائینگے *
۲۲ اور میرے نام کے واسطے سب تمسے[6] دشمني کرینگے پر جو کوئي
۲۳ که آخرتك صبر کریگا نجات[7] پاویگا * اور جب وے تمھیں ایك
شھر میں ستاویں تم دوسرے[8] شھر کو بھاگ جاؤ میں تمسے
سچ کھتا ھوں که جب تك اِبن آدم نه آوے[9] تم اِسرائیل کے
۲۴ شھرونکي سیر تمام نکروگے * شاگرد اُستاد سے[10] اور چاکر خاوند
۲۵ سے بڑا نھیں * بس ھی که شاگرد اپنے اُستاد کي مانند اور
چاکر اپنے خاوند کے برابر ھو: اور جب که اُنھوں نے صاحب
خانے کا نام بعل[11] زبوب (یعنے دیونکا سردار) رکھا ھی کتنا کچھه
۲۶ زیادہ گھرانے کے لوگونکا نام رکھینگے ؟ پس تم اُنسے مت ڈرو
کیونکه ایسي کوئي چیز پوشیدہ نھیں[12] جو ظاھر نھو اور چھپي

سنه یسوعي ۲۷

1 رو ۱۶ * ۱۹
2 ب ۲۴ * ۹ مار ۱۳ * ۹ لو ۲۱ * ۱۲
3 مار ۱۳ * ۱۱ لو ۱۲ * ۱۱
4 اعما ۴ * ۸ و ۶ * ۱۰
5 ب ۱۰ * ۳۵ میکه ۷ * ۶ لو ۲۱ * ۱۶
6 لو ۲۱ * ۱۷
7 ب ۲۴ * ۱۳ مار ۱۳ * ۱۳
8 ب ۱۲ * ۱۴ و ۱۵ اعما ۸ * ۱
9 ب ۱۶ * ۲۸
10 لو ۶ * ۴۰ یو ۱۳ * ۱۶ و ۱۵ * ۲۰
11 ب ۱۲ * ۲۴ مار ۳ * ۲۲ لو ۱۱ * ۱۵
12 مار ۴ * ۲۲ لو ۸ * ۱۷

سنه يسوعي ۲۷

جوْ جاني نجائے * جوْ کُچهه مئیں تُمهیں اندهیرے میں کهتاهوں ۲۷
تُم اُسے اُجالے میں کهوْ اور جوْ کُچهه که تُمهارے کان میں کها
جاے کوْٹهوں پر وعظ کروْ * اور اُنسے جوْ بدن[1] کوْ مارتے هیں اور ۲۸
جانکوْ نهیں مار سکتے نه ڈروْ بلکه اُسي سے ڈروْ جوْ جان اور تن
دوْنونکوْ جهنّم میں هلاك کر سکتا هی * کیا ایْك پیسے کو ۲۹
دوْ گوْریا نهیں بکتیں اور اُنمیں سے ایْك بهي تُمهارے باپ کے
بے حُکم زمین پر نهیں گرتي * اور تُمهارے سر کے بال[2] بهي سب ۳۰
گِنے هوئے هیں * پس تُم مت ڈروْ کیونکه تُم بُهت سي گوْریا ۳۱
سے بِهتر هوْ * جوْ کوئي که لوْگونکے آگے[3] مُجهے قبول کریگا میں ۳۲
بهي اپنے باپ کے آگے جوْ آسمان پر هی اُسے قبول کرونگا * اور ۳۳
جوْ کوئي که لوگونکے آگے مُجهے[4] اِنکار کریگا میں بهي اپنے باپ کے
آگے جوْ آسمان پر هی اُسکو اِنکار کرونگا *
یِهه گُمان نکروْ که میں زمین پر[5] مِلاپ کروانے آیا هوں مِلاپ ۳۴
کروانے نهیں بلکه تلوار چلوانے آیا هوں * میں اِسلئے آیا هوں ۳۵
که مرد کو اُسکے باپ سے اور بیٹي کوْ اُسکي ما سے اور بهو کو
اُسکي ساس سے جُدا کروں * اور آدمي کے دُشمن[6] اُسکے گهر کے ۳۶
لوْگ هونگے : جوْ کوئي که باپ یا ما کو مُجهسے زیاده پیار کرتا هی ۳۷
وه میرے لائق نهیں : اور جوْ کوئي[7] که بیٹا بیٹي کو مُجهسے
زیاده پیار کرتا هی میرے لائق نهیں * اور جوْ کوئي[8] که اپنے ۳۸
صلیب اُٹها کے میري پیروي نکرے میرے لائق نهیں *

[1] لو ۱۲ * ۴ — پطر ۳ * ۱۴
[2] ۱ ضه ۱۴ * ۴۵ — لو ۲۱ * ۱۸
[3] لو ۱۲ * ۸ — رو ۱۰ * ۹
[4] مار ۸ * ۳۸ — لو ۹ * ۲۶ — ۲ تمه ۲ * ۱۲
[5] لو ۱۲ * ۴۹ و ۵۱ — یو ۷ * ۵۲ — اعم ۱۳ * ۴۵
[6] میکه ۷ * ۲
[7] لو ۱۴ * ۲۶
[8] ب ۱۶ * ۲۴ — مار ۸ * ۳۴ — لو ۹ * ۲۳

سنه يسوعي ۲۷

۳۹ جو کوئي که اپني[1] جان کو بچاتا هی اُسے گنوائيگا اور جو کوئي
ميرے واسطے اپني جان گنواتا هی اُسے پائيگا *
۴۰ جو کوئي تمهاري[2] مهماني کرے ميري مهماني کرتاهی
اور جو ميري مهماني کرتا هی ميرے بهيجنے والے کي مهماني
۴۱ کرتا هی * جو کوئي که نبي کے نام سے نبي کي[3] مهماني کرے
نبي کا پهل پايگا اور جو کوئي نيک مرد کے نام سے نيک مرد کي
۴۲ مهماني کرے نيک مرد کا پهل پايگا * اور جو کوئي که[4] اِن چهوٹوں
ميں سے ايک کو شاگرد کے نام سے ايک پيالا ٹهنڈا پاني[5] پلاويگا
ميں تمسے سچ کهتاهوں که وه اپنے پهل سے خالي[6] نهوگا *

گيارهوان باب

۱ وعظ کرنے کو مسيح کا جانا * ۲ يحيی کا اپنے شاگردونکو يسوع
پاس بهيجنا * ۷ يحيی کے حق ميں مسيح کا گواهي دينا *
۱۶ مسيح کا بعضے شهريونکو ملامت کرنا * ۲۵ مسيح کا خدا کے
شکر کرنا * ۲۸ دل آزردونکي دعوت کرنا *

۱ جب يسوع باره شاگردونکو حکم کرچکا تب وهانسے
اُنکي بستيوں ميں نصيحت اور وعظ کرنے چلا گيا *
۲ يحيی نے قيد خانے[7] ميں مسيح کے کامونکا بيان سن کے اپنے
۳ شاگردونميں سے دو کو يهه بات پوچهنے بهيجا[8] : که جسکے آنے
کي بات تهي کيا تو وهي هی يا هم دوسرے کي راه تکيں ؟
۴ يسوع نے اُنکے جواب ميں کها جاؤ اور جو کچهه که تم سنتے اور

[1] ب ۱۶ * ۲۵ — مار ۸ * ۳۵ — لو ۱۷ * ۳۳ — يو ۱۲ * ۲۵
[2] لو ۹ * ۴۸ — يو ۱۳ * ۲۰
[3] ۱ سلا ۱۷ * ۹-۲۴ — ۲ سلا ۴ * ۸-۳۷
[4] ب ۱۸ * ۳ و ۶ — و ۲۵ * ۴۰
[5] مار ۹ * ۴۱
[6] عبر ۶ * ۱۰
[7] لو ۷ * ۱۸
[8] پيد ۳ * ۱۵ — اسه ۱۸ * ۱۵-۱۸ — اشع ۷ * ۱۴ — و ۹ * ۶ و ۷ — ملا ۳ * ۱ — يو ۴ * ۲۱

سنہ یسوعي ۲۷

دیکھتے ہو یحیی کو سناؤ : کہ اندھے[1] دیکھتے ہیں اور لنگڑے ۵
چلتے ہیں اور کوڑھي پاک ہوتے ہیں اور بہرے سنتے ہیں
اور مردے جي اٹھتے ہیں اور غریبونکو خوشخبري[2] دي جاتي
ہی : اور مبارک ہی وہ جو مجھسے بیزار[3] نہووے * ۶
انکے جانے کے بعد یسوع یحیی کے حق میں ان جماعتونکو ۷
کہنے لگا کہ تم بیابان[4] میں کیا دیکھنے کو گئے کیا ہواسے ہلتے ہوئے
نل ؟ پھر تم کیا دیکھنے کو باہر نکلے کیا مہین پوشاک پہنے ہوئے ۸
شخص کو ؟ دیکھو وے جو مہین پوشاک پہنتے ہیں بادشاہونکے
مکانونمیں رہتے ہیں * پھر تم کیا دیکھنے کو باہر نکلے کیا ایک ۹
نبي کو ؟ ہاں میں تمسے کہتاہوں وہ نبي[5] سے بڑا ہی * اسلئے ۱۰
کہ یہہ وہي ہی جسکي بابت لکھا ہی[6] کہ دیکھو میں اپنے
رسول کو تیرے آگے بھیجتا ہوں وہ تیرے آگے راہ تیار کریگا *
میں تمسے سچ کہتاہوں کہ انکے درمیان جو عورتوں سے پیدا ہوئے ۱۱
ہیں ایک بھي یحیی غوطہ دلانے والے سے بڑا نہ اٹھا لیکن وہ
جو آسمان کي بادشاہت میں چھوٹا ہی اسسے بڑا ہی * اور ۱۲
یحیی غوطہ دلانے والے کے وقت سے ابتک آسمان کي بادشاہت
پر زبردستي کیا کرتے ہیں اور زبردست[7] لوگ اسے چھین لیتے
ہیں * اور سب نبیوں اور توریت نے یحیی تک آگے کي ۱۳
خبر دي ہی * اور اگر تم قبول کیا چاہتے ہو تو ایلیا[8] جو آنے ۱۴
والا تھا یہي ہی * جس کو سننے کے کان ہوں سنے * ۱۵

[1] اشع ۲۹ * ۱۸ و ۳۵ * ۵ و ۶ لو ۷ * ۲۱ و ۲۲
[2] اشع ۶۱ * ۱ لو ۴ * ۱۸
[3] اشع ۸ * ۱۵ لو ۷ * ۲۳ ۱ کر ۱ * ۲۳
[4] لو ۷ * ۲۴ وغ
[5] لو ۷ * ۲۶
[6] اشع ۴۰ * ۳ ملا ۳ * ۱ مار ۱ * ۲ لو ۷ * ۲۷ یو ۱ * ۲۳
[7] لو ۱۶ * ۱۶
[8] ب ۱۷ * ۱۰-۱۳ ملا ۴ * ۵ مار ۹ * ۱۱ وغ

۱۶ ميں اِس زمانے کے لوگوں کو کِس سے تشبيه دوں ؟ يے اُن
لڑکوں کي [1]مانند هيں جو بازاروں ميں بيٹهکر اپنے ساتهيوں کو
۱۷ پُکارکے کهتے هيں : که همنے تُمهارے لئے بانسلي بجائي اور تُم
نه ناچے هم تُمهارے لئے ناله کرتے رهے اور تُمنے چهاتي نه پيٹيں *
۱۸ کيونکه يحيى [2]کهاتا پيتا نهيں آيا اور وے کهتے هيں که اُسکے ساتهه
۱۹ ايك ديو هي * اِبن آدم کهاتا [3]پيتا آيا اور وے کهتے هيں که
ديکهو يهي ايك پيٹ پوسو اورشرابي اور باجداروں وگُنهگاروںکا
دوستدار هي پر حکيم [4]حِکمت کے کام بے عيب جانتے هيں *
۲۰ پهر وُه اُن شهرونکو [5]جنهونميں اُسکے بهُت سے مُعجزے ظاهر
هوئے تهے ملامت کرنے لگا کيونکه اُنهوں نے توبه نه کيا تها *
۲۱ که اى کورازين تُجهه پر افسوس ! اى بيٹ صيدا تُجهه پر
افسوس ! اِسلئے که اگر يے مُعجزے جو تُم ميں دِکهائے گئے
صور اور صيدوں ميں دِکهائے جاتے تو وے ٹاٹ پهنکر راکهه
۲۲ ملکر کب کو توبه کرچُکتے * پرميں تُمهيں کهتاهوں که حِساب کے
۲۳ دِن تُمهاري سزا سے صور وصيدوں کي [6]سزا آسان هوگي * اور
اى کُفرناحوم تو جو آسمان تلك بلند هوئي هي دوزخ ميں
گِرائي جايگي کيونکه اگر يے مُعجزے جو تُجهه ميں دِکهائے
۲۴ گئے سِدوم ميں دِکهائے جاتے تو وُه [7]آج تلك موجود رهتا * پر
ميں تُجهے کهتاهوں که حِساب کے دِن تيري سزا سے سِدوم کي
سزا آسان هوگي *

سنه يسوعي ۲۷

[1] لو ۷ * ۳۱
[2] ب ۳ * ۴ — لو ۱ * ۱۵
[3] لو ۵ * ۲۹و۳۰ — و ۷ * ۳۴ — و ۱۵ * ۲
[4] لو ۷ * ۳۵
[5] لو ۱۰ * ۱۳
[6] ب ۱۰ * ۱۵
[7] پيد ۱۹ * ۲۴
[8] مار ۶ * ۱۱ — لو ۱۰ * ۱۲

سنہ يسوعي ۲۷

اُسي وقت يسوع پِھر کہنے لگا کہ اي باپ آسمان اور ۲۵
زمين کا مالِک ميں تيرا شُکر کرتاھوں کہ تو نے اِن[1] چيزونکو
حکيموں و عاقلوں سے چِھپايا اور لڑکوں پر کھولا * ھاں باپ ۲۶
ايسا ھونے ميں تيري رضامندي تھي * سب[2] چيزيں ميرے ۲۷
باپ نے ميرے حوالے کيں ھيں اور کوئي بيٹے کو نہيں جانتا
مگر باپ اور نہ کوئي باپ کو جانتا ھي مگر بيٹا اور وُہ
جِس پر بيٹا اُسے ظاھِر کيا چاھے *
اي سب[3] محنتي اور زيربار لوگو اِدھر ميرے پاس ۲۸
آؤ کہ ميں تُمھيں آرام دونگا * ميرا[4] جوا اپنے اوپر لے لو ۲۹
اور مُجھسے سيکھو[5] کہ ميں حليم اور دِل سے فروتن ھوں اور تُم
اپنے دِلوں ميں آرام پاؤ گے : کہ ميرا[6] جوا آسان اور ميرا ۳۰
بوجھہ ھلکا ھي *

[1] لو ۱۰ * ۲۱ ؛ ۱ کر ۱ * ۲۷
[2] ب ۲۸ * ۱۸ ؛ لو ۱۰ * ۲۲ ؛ يو ۳ * ۳۵ ؛ و ۱۷ * ۲ ؛ ۱ کر ۱۵ * ۲۷ ؛ افس ۱ * ۲۲
[3] اشع ۵۵ * ۱-۴
[4] ب ۷ * ۲۴ ؛ يو ۱۴ * ۲۱
[5] يو ۱۳ * ۱۵ ؛ فل ۲ * ۵
[6] ۱ يو ۵ * ۳

بارھواں باب

۱ روز سبت کے حق ميں يسوع کا نصيحت کرنا * ۹ خشک ھاتھہ کو چنگا کرنا * ۱۴ يسوع کے حق ميں فروسيونکا بد مشورت کرنا * ۲۲ بيمار کو چنگا کرنا * ۳۱ بدگوئي کے باب ميں نصيحت کرنا * ۳۸ معجزہ طلب کرنيوالے کو ملامت کرنا * ۴۳ ديوانے کا حال بيان کرنا * ۴۶ کون سے لوگ مسيح کے رِشتہ دار ھيں *

اُسوقت يسوع[7] سبت کے دِن کھيتوں ميں سے گذرا اور ۱
اُسکے شاگرد جو بھوکھے تھے باليں توڑ توڑ کھانے لگے * تب ۲

[7] مار ۲ * ۲۴ ؛ لو ۶ * ۱ و غ

سنه يسوعي ۲۷

فروسيوں نے ديكهكر اُسكو كها كه ديكهه تيرے شاگرد وُه كام
۳ جو سبت كے دِن[1] كرنا روا نهيں هي كرتے هيں * پر اُسنے اُنهيں
كها كيا تُمنے نهيں پڑها كه داؤد نے[2] جب وُه اپنے ساتهيوں سميت
۴ بهوكها تها كيا كيا تها ؟ وُه كيونكر خُدا كے گهر ميں داخِل هوكے
نذر كي روٹياں جو سواے[3] اِماموںكے اُسكو اور اُسكے ساتهيونكو
۵ كهانا روا نه تها كها گيا ؟ اور كيا تُمنے توريت ميں نهيں پڑها كه
اِمام عِبادتگاه ميں سبت[4] كے دِن ناپاك كام كركے بيگُناه هيں ؟
۶ پر ميں تُمسے كهتاهوں كه اِس جگهه ميں عِبادتگاه سے بڑا ايك
۷ شخص هي * پراگر تُم يهه بات كه ميں قُرباني[6] سے رحم كو زياده
چاهتاهوں جانتے تو تُم بيگُناهونكو گُنهگار نه ٹههراتے * كيونكه
۸ ابن آدم سبت[7] دِن كا بهي خُداوند هي *
۱۰ ۹ پهر وهانسے روانه هوكر اُنكي عِبادتگاه ميں گيا * اور وهاں
ايك شخص[8] تها جِسكا هاتهه خُشك هو گيا تها تب اُنهوں نے
اُسپر نالِش كرنے كے لئے يِهه كهكے پوچها كيا سبت[9] كے دِن
۱۱ چنگا كرنا روا هي ؟ اُسنے اُنسے كها كه تُم ميں كون ايسا آدمي
هي كه ايك بهيڑ كا مالِك هو اور اگر وُه سبت كے دِن گڑهے
۱۲ ميں گِرے تو وُه اُسے[10] پكڑكے باهِر نه نِكالے ؟ اور آدمي بهيڑ
سے كِتنا بِهتر هي ؟ اِسلئے سبت كے دِن نيكي كرنا روا هي *
۱۳ پهر اُسنے اُس شخص كو كها كه اپنا هاتهه بڑها اُسنے بڑهايا اور
اُسكا هاتهه جيسا كه دوسرا تها چنگا[11] هو گيا *

[1] خر ۳۱ * ۱۵
[2] ا صم ۲۱ * ۶
[3] خر ۲۹ * ۳۲ و ۳۳ — احبـ ۸ * ۳۱
[4] گنـ ۲۸ * ۹ — يو ۷ * ۲۲
[5] ا اخ ۶ * ۱۸ — ملا ۳ * ۱
[6] ب ۹ * ۱۳ — هو ۶ * ۶
[7] مار ۲ * ۲۸ — لو ۶ * ۵
[8] مار ۳ * ۱ — لو ۶ * ۶
[9] لو ۱۴ * ۳
[10] اسـ ۲۲ * ۴
[11] لو ۱۳ * ۱۳

سنه يسوعي ۲۷

تب فروسيوں نے باهر جاکر اُسکے حق میں مشورت کي ۱۴
که اُسے کیونکر[1] هلاک کریں * پر یسوع یهه جانکر[2] وهانسے روانه ۱۵
هوا اور بهت سي جماعتیں اُسکے پیچهے هولیں اور اُسنے سبکو
چنگا کیا * اور اُنکو تاکید سے کها که مُجهے[3] مشهور نکرنا * ۱۶
اِسیطرح یشعیا نبي کي معرفت سے جو کها گیا تها پورا هوا : ۱۷
که دیکهو[4] میرا بنده جسے میں نے اِختیار کیا هی اور میرا پیارا ۱۸
جسسے میرا جي[5] راضي هی میں اپني روح کو اُسپر رکهونگا
اور وُه غیر مُلکیونکو اِنصاف کي خبر دیگا * اور وُه جهگڑا ۱۹
و شور غُل نهیں کریگا اور رستونمیں کوئي اُسکي آواز نه سُنیگا *
وُه جب تلک که اِنصاف کامل نکرے مسلے هوئے نل کو ۲۰
بهي نه توڑیگا اور دهواندار بتّي کو نهیں بُجهائیگا : اور اُسکا ۲۱
نام غیر مُلکیوں کي[6] اُمید گاه هوگا *
اُسوقت اُس پاس[7] ایک اندهے گُنگے دیوانے کو لائے اور ۲۲
اُسنے اُسے چنگا کیا تب وُه گُنگا اندها گویا اور بینا هوا *
اور سب جماعتیں تعجّب کرکے کهنے لگیں کیا یهه[8] داؤد کا بیٹا ۲۳
نهیں هی ؟ پر فروسیوں نے سُنکر کها که یهه شخص دیوونکو ۲۴
دور نهیں کرتا مگر[9] بعلزبوب کي مدد سے جو دیوونکا سردار
هی * تب یسوع نے اُنکے گمان[10] معلوم کرکے اُنسے کها جس ۲۵
کسي بادشاهت میں جُدائي هوتي هی وُه ویران هوتي هی
اور جس کسي شهر میں یا گهر میں جُدائي هوتي هی وُه

[1] مار ۳ * ۶ لو ۶ * ۱۱ یو ۵ * ۱۶
[2] ب ۱۰ * ۲۳ مار ۳ * ۷
[3] ب ۹ * ۳۰
[4] اشع ۴۲ * ۱
[5] ب ۳ * ۱۷ و ۱۷ * ۵
[6] اشع ۱۱ * ۱۰ رو ۱۵ * ۱۲
[7] ب ۹ * ۳۲ مار ۳ * ۱۱ لو ۱۱ * ۱۴
[8] ب ۲۱ * ۹ و ۲۲ * ۴۲ و ۴۳ یو ۷ * ۴۲
[9] ب ۹ * ۳۴ مار ۳ * ۲۲ لو ۱۱ * ۱۵
[10] یو ۲ * ۲۴ و ۲۵

سنه یسوعي ۲۷

۲۶ آباد نرهیگا * اور اگر شیطان شیطان کو دور کرتا هی پس وہ
اپنا هي دشمن هوا پهر اُسکي بادشاهت کیونکر قائم رهیگي ؟
۲۷ پس اگر میں بعلزبوب کي وسیلے سے دیوؤنکو دور کرتاهوں تو
تمهارا فرزند کس کے وسیلے سے دور کرتے هیں ؟ اِسلئے وے
۲۸ هي تمهارا فیصله کرینگے * لیکن اگر میں خدا کي روح سے
دیوؤں کو دور کرتاهوں تو خدا کي[1] بادشاهت البتّه تم تلک
۲۹ پهنچي * اور کوئي کسي[2] زورآور کو اگر پهلے سے نباندهے تو کسطرح
اُس زورآور کے گهر میں جا کے اُسکے اسباب لوتنے سکتا هی ؟
۳۰ اگر باندهے تو اُسکا گهر لوت سکتا هی * جو کوئي میرا
طرفدار نهیں میرا مخالف هی اور جو کوئي میرے ساتهه
جمع نهیں کرتا چهتراتا هی *
۳۱ میں تمسے اِسلئے کهتاهوں که لوگونکے هرطرح کا گناه اور کفر
معاف کیا جایگا مگر وہ کفر[3] جو روح کے مقابلے میں هو آدمي کو
۳۲ معاف کیا نجایگا * اور جو کوئي اِبن آدم کي بدگوئي کرتا
هی یهه اُسے معاف کیاجایگا پر جو کوئي روح قدس کي بدگوئي
کرے یهه اُسے معاف کیا نجایگا نه اِس جهان میں اور نه اُس
۳۳ جهان میں * درخت کو اچّها کرو اور اُسکے[4] میوے کو اچّها
یا درخت کو برا کرو اور اُسکے میوے کو برا کیونکه درخت اپنے
۳۴ میوے هي سے پهچانا جاتا هی * اى سانپونکي[5] نسل یهه
کیونکر هوسکے که تم برے هوکے اچّهي باتیں کرو اِسلئے که منهه

[1] داز ۲ * ۴۴
لو ۱۱ * ۲۰
رو ۱۴ * ۱۷

[2] اشع ۴۹ * ۲۴
و ۵۳ * ۱۲
لو ۱۱ * ۲۲

[3] مار ۳ * ۲۸
لو ۱۲ * ۱۰
عبر ۶ * ۴
و ۱۰ * ۲۶ و ۲۹
ا یو ۵ * ۱۶

[4] ب ۷ * ۱۷ وغ
لو ۶ * ۴۳ وغ

[5] ب ۳ * ۷
و ۲۳ * ۳۳
یو ۸ * ۴۴

۳۵ اُس کي جو دِل میں[1] بھرا ھی خبر دیتا ھی * اچّھا آدمي
اپنے دِلکے اچّھے گنج سے اچّھي باتیں نِکالتا ھی اور بُرا آدمي
۳۶ بُرے گنج سے بُري باتیں نکالتا ھی * میں تُمسے یِہہ کہتا ھوں
کہ لوگ ھرایک بیہودہ بات جو کہتے ھیں حِساب کے دِن اُسکا
۳۷ حِساب[2] دینگے * اِسلئے کہ تو اپني باتوں سے بے عیب یا
اپني باتونسے عیب دار ٹھہریگا *

۳۸ تب بِعضے کاتبوں نے اور فروسیوں نے پھرکے کہا کہ ای اُستاد
۳۹ هم چاھتے ھیں کہ تیرا ایک مُعجزہ[3] دیکھیں * پر اُسنے اُنھونکے
جواب میں کہا کہ اِس زمانے کے[4] بدذات اور حرام کار قوم
مُعجزہ ڈھوندھتي ھی پر اُنھیں کوئي مُعجزہ سوا یونس
۴۰ نبي کے نِشان کے دِکھایا نجایگا * اِسواسطے کہ جِسطرح[5] یونس
تین رات دِن مچھلي کے پیٹ میں تھا اُسي طرح اِبن آدم
۴۱ تین رات دِن زمین کے اندر رھیگا * نینوي[6] کے لوگ حِساب کے
دِن اِس زمانے کے لوگونکے ساتھہ اُٹھینگے اور اُنھیں گُنھگار
ٹھہرائینگے کیونکہ اُنھوں نے یونس کے[7] وعظ سے توبہ کیا اور دیکھو
۴۲ یونس سے بڑا یِہاں ایک شخص ھی * دکّھن کي[8] راني اِس
زمانے کے لوگونکے ساتھہ حِساب کے دِن اُٹھیگي اور اُنھیں گُنھگار
ٹھہراویگي کیونکہ وُہ زمین کي اِنتہا سے سُلیمان کي حِکمت
سُننے آئي اور دیکھو سُلیمان سے بڑا یِہاں ایک شخص ھی *
۴۳ جب ناپاک روح آدمي[9] سے دور ھو جاتي ھی تو

سنه یسوعي ۲۷

[1] لو ۲ * ۴۵
[2] وعظ ۱۲ * ۱۴ ؛ ۲ کر ۵ * ۱۰ ؛ یہو ۱ * ۱۵
[3] ب ۱۶ * ۱ ؛ مار ۸ * ۱۱ ؛ لو ۱۱ * ۱۶ ؛ ۱ کر ۱ * ۲۲
[4] اشع ۵۷ * ۳ ؛ لو ۱۱ * ۲۹
[5] یونس ۱ * ۱۷
[6] لو ۱۱ * ۳۲
[7] یونس ۳ * ۵
[8] ۱ سلا ۱۰ * ۱ ؛ ۲ اخ ۹ * ۱ ؛ لو ۱۱ * ۳۱
[9] لو ۱۱ * ۲۴

سوکھے مکانوں میں پھرتي[1] اور آرام ڈھونڈھتي پر نہیں پاتي *
۴۴ تب کہتي هی که میں اپنے گھر میں جہانسے باهر نکلي هوں
پھر جاؤنگي اور جب وه وهاں آتي هی تو اُسے خالي اور جھاڑا
۴۵ بہارا صاف سُتهرا پاتي هی * تب جاکر اور سات روحیں جو
اُسسے بدتر هیں اپنے ساتهه لے آتي هی اور وے اُسمیں جاکر
رهتیں هیں اور اُس آدمي[2] کا پچھلا حال اگلے سے بدتر هوتا هی
اِس زمانے کے بُرے لوگونکا حال بهي ایسا هي هوگا *
۴۶ جسوقت وه جماعتونسے یهه کهه رها تها اُسکي[3] ما اور
۴۷ بهائي[4] باهر کھڑے هوئے اُسسے بات کرنے چاهتے تهے * تب
کسي نے اُسے خبر دي که دیکهه تیري ما اور تیرے بهائي
۴۸ باهر کھڑے هوئے تجهسے بات کرنے چاهتے هیں * پر اُسنے
جواب میں خبر دینیوالے کو کها کون هی میري ما اور
۴۹ کون هیں میرے بهائي ؟ اور اپنے شاگردوں[5] کي طرف هاتهه
۵۰ بڑها کے کها که دیکهه میري ما اور میرے بهائي * اِسلئے که
جو کوئي میرے باپ کي جو آسمان پر هی مرضي[6] کے مطابق
عمل کرتا هی وه میرا بهائي اور بہن اور ما هی *

سنه یسوعي ۲۷

[1] لو ۱۱ * ۲۴ ایوب ۱ * ۷ ۱ پطر ۵ * ۸
[2] لو ۱۱ * ۲۶ عبر ۶ * ۴ وغ و ۱۰ * ۲۶ ۲ پطر ۲ * ۲۰ وغ
[3] مار ۳ * ۳۱ لو ۸ * ۱۹ و ۲۰
[4] ب ۱۳ * ۵۵
[5] مار ۳ * ۳۴
[6] ب ۷ * ۲۰ یو ۱۵ * ۱۴ عبر ۲ * ۱۱

تیرهواں باب

۱ کسان کي تمثیل * ۱۰ شاگردوں کے ساتهه بات کرنا * ۱۸
شاگردونکو تمثیل کے معنے بتلانا * ۲۴ تلخ دانے کي تمثیل * ۳۱
رائي کے دانے کي تمثیل * ۳۳ خمیر مایے کي تمثیل * ۳۴ نبي کي

سنه يسوعي ۲۷

بات پوري هوني * ۳۶ تلخ دانے کي تمثيل کے معنے * ۴۴ چهپے
هوئے گنج کي تمثيل * ۴۵ موتي کي تمثيل * ۴۷ جال کي
تمثيل * ۵۱ شاگردونکو نصيحت کرنا * ۵۳ لوگونسے بے عزت هونا *

يسوع اُسي دن گهرسے باهر نکلکر[1] دريا کے کنارے جا بيٹها * ۱
اور ايسي بهت سي[2] جماعت اُس پاس جمع هوئي که وه ۲
کشتي پر چڑهه بيٹها اور ساري جماعت کنارے پر کهڑي
رهي * تب اُسنے اُنهيں بهت سي باتيں تمثيلونميں کهيں که ۳
ديکهو ايک کسان[3] بونے گيا * اور اُسکے بوتے وقت کچهه راه کي ۴
طرف گرے اور پرندے آئے اور اُنهيں چگ گئے * اور کچهه سنگي ۵
زمين پر جهاں بهت متي نه تهي گرے اور وے جلدي اُگ
آئے * ليکن وهاں بهت متي نهونے کے سبب سے جب ۶
سورج نکلا جلگئے اور اِسلئے که جڑ نه رکهتے تهے سوکهه گئے * اور ۷
کچهه کانٹونکے بيچ گرے اور کانٹوں نے بڑهه کے اُنکو دبا ديا *
اور کچهه اچهي[4] زمين ميں گرے اور پهل لائے بعضے سو گنے بعضے ۸
ساٹهه گنے بعضے تيس گنے * جسکو[5] سننيکے کان هوں سنے * ۹
تب شاگردوں نے سامهنے آکر اُسے کها که تو کيوں اُنسے ۱۰
تمثيلوں ميں بات کرتا هي ؟ اُسنے جواب ميں اُنهيں کها که ۱۱
آسمان کي بادشاهت کے رازونکا علم تمهيں[6] بخشا گيا هي
پر اُنکو يهه نهيں بخشا گيا * اِسلئے که جس پاس[7] کچهه بڑهتا ۱۲
هي اُسے اور ديا جايگا اور اُسے بهت هوگي پر جس پاس

[1] مار ۴ * ۱
[2] لو ۷ * ۴
[3] مار ۴ * ۳ لو ۸ * ۵
[4] لو ۸ * ۱۵
[5] ب ۱۱ * ۱۰ مار ۴ * ۹
[6] ب ۱۶ * ۱۷ مار ۴ * ۱۱ ۱ کر ۲ * ۱۰ ۱ يو ۲ * ۲۷
[7] ب ۲۵ * ۲۹ مار ۴ * ۲۵

سنه يسوعي ۲۷

نهيں برهتا اُسّے جو کُچهه که اُس پاس هی سو بهي[1] پهير ليا
۱۳ جايگا * اِسلئے ميں اُن سے تمثيلوں ميں بات کرتا هوں که وے
ديکهتے هوئے نهيں ديکهتے اور سُنتے هوئے نهيں سُنتے اور نهيں
۱۴ سمجهتے * اور يشعيا کي يهه پيشين[2] گوئي که تُم سُنتے[3] هوئے سُنوگے
اور نه سمجهوگے اور ديکهتے هوئے ديکهوگے اور دريافت نکروگے
۱۵ اُن ميں پوري هوئي * کيونکه اُن لوگوں کي عقل[4] موٹي
هوگئي هی اور کانونسے اونچا سُنتے هيں اور اپني آنکهيں
اُنهوں نے موند لياں هيں تاکه ايسا نهو که وے کبهي آنکهونسے
ديکهيں اور کانوں سے سُنيں اور دِل لگاکے سمجهيں اور پهريں که
۱۶ ميں اُنهيں چنگا کروں * پر مُبارک تُمهاري آنکهيں[5] هيں که وے
۱۷ ديکهتي هيں اور تُمهارے کان که وے سُنتے هيں * ميں تُمسے سچ
کهتاهوں که بُهت سے نبيوں اور نيك لوگوں نے آرزو کي که جو
کُچهه تُم ديکهتے هو ديکهيں اور نه ديکها اور جو کُچهه تُم سُنتے هو
سُنيں اور نه سُنا *
۱۸ ۱۹ اب تُم کِسان کي تمثيل[6] سُنو * جب کوئي اِس بادشاهت
کي بات سُنتا هی اور نهيں سمجهتا تب شيطان آکے جو کُچهه
اُسکے دِل ميں بويا گياتها چهين ليجاتا هی يهه اُس بيج کے
۲۰ معنے ميں هی جو راه ميں گِرا تها * اور جو بيج سنگي زمين
ميں گِرا تها اُسکي معني يهه هی که کوئي بات سُنکے في الفور
۲۱ خوشي سے مان ليتا هی * ليکِن اُس ميں جڑ نهونے کے

[1] لو ۸ * ۱۸ و ۱۹ * ۲۶
[2] اشع ۶ * ۹
[3] مار ۴ * ۱۲ يو ۱۲ * ۴۰ اعم ۲۸ * ۲۶ رو ۱۱ * ۸
[4] اعم ۲۸ * ۲۷
[5] لو ۱۰ * ۲۳
[6] مار ۴ * ۱۴ لو ۸ * ۱۱

سنه يسوعي ۲۷

سبب سے فقط تهوڑي مُدّت رهتا هی اِسلئے که جب اِس
بات کے واسطے[1] مُصيبت يا اذيت ميں پڙتا هی توجلدي بيزار
هوجاتا هی * اورجو بيج کانٹونميں پڙا تها اُسکي معني يهه هی ۲۲
که کوئي بات سُنتا هی اور اِس جهان کي فکر اور دولت[2] کا
فريب بات کو دبا ديتا هی اور وہ بے پهل هوتا هی * پهر ۲۳
جو بيج اچّهي زمين ميں پڙا تها اُسکي معني يهه هی که کوئي
بات سُنتا هی اور سمجهتا هی اور اُس ميں پهل لگتے هيں
بعضے ميں سوگُنے بعضے ميں ساٹهه گُنے بعضے ميں تيس گُنے
پيدا هوتے هيں *

پهر اُسنے اُنهيں اور ايک تمثيل گُذرانکے کها که آسمان کي ۲۴
بادشاهت اُس آدمي کي مانند هی جسنے اچّهے بيجونکو
اپنے کهيت ميں بويا * پر جب لوگ سوئے اُسکا دُشمن ۲۵
آيا اور اُسکے گيهوں ميں تلخدانوں کو بوکے چلا گيا * اور جب ۲۶
اُگ آئے اور خوشے لگے تو تلخدانے بهي ظاهر هوئے * تب ۲۷
اُس گهر والے کے نوکروں نے آکے اُسے کها که صاحب کيا تو نے
اپنے کهيت ميں اچّهے بيج نه بوئے تهے تو تلخدانے کهاں سے
آئے ؟ اُسنے اُنهيں کها ايک دُشمن نے يهه کام کيا هی: نوکروں نے ۲۸
اُسے کها که مرضي هو تو هم جاکر اُنهيں اُکهاڑ ڈاليں * اُسنے ۲۹
کها نهيں تا ايسا نهو که جب تُم تلخدانونکو اُکهاڑو تو اُنکے
ساتهه گيهوں بهي اُکهاڑ لو * فصل تک دونوں کو ملے هوئے ۳۰

[1] ب ۲۴ * ۱۰
مار ۴ * ۱۷
لو ۸ * ۱۳

[2] ب ۱۹ * ۲۳
مار ۱۰ * ۲۳
لو ۱۸ * ۲۴
۱ تم ۶ * ۹

سنه یسوعي ۲۷

برهنے دو اور میں فصل کے وقت فصل کاتنے والونکو کهونگا که
پہلے تلخدانونکو اُکهارو اور جلانے کے واسطے اُنکے گٹھے باندهو پر
گیهونکو میرے گولے میں جمع کرو *
۳۱ اُسنے اُنهیں اور ایک تمثیل گذران کے کها که آسمان کي
بادشاهت رائي[1] کے دانے کي مانند هی جسے ایک شخص
۳۲ نے لیکے اپنے کهیت میں بویا * اور وه سب بیجونسے چهوتا
هی پر جب اُگا هی تو سب ترکاریوں سے برا هوتا هی اور ایسا
درخت هوتا هی که هوا کے پرندے آکے اُسکي دالیوں پر بسیرا
کرتے هیں *
۳۳ اُسنے اُنهیں اور ایک تمثیل کهي که آسمان کي بادشاهت
خمیر مایے[2] کي مانند هی جسے ایک عورت نے لیکر آتے کے
تین پیمانونمیں چهپا دیا یہاں تک که وه سب خمیر هوگیا *
۳۴ یے سب باتیں یسوع نے اُن جماعتونکو تمثیلونمیں
۳۵ کهیں اور بن[3] تمثیل وه اُنسے بولتا نتها * اُسّے وه بات جو نبي
کي معرفت کهي گئي که میں تمثیلوں[4] میں بات کهونگا اور
اُن چیزونکو جو دُنیا کي بُنیاد سے پوشیده هیں ظاهر کرونگا
پوري هوئي *
۳۶ تب یسوع اُن جماعتونکو رخصت کرکے آپ گهر گیا اور
اُسکے شاگردوں نے اُس پاس آکے کها که کهیت کے تلخدانونکي
۳۷ تمثیل کهول کے همسے کهه * اُسنے اُنکو جواب میں کها که وه

[1] مار ۴ * ۳۱ لو ۱۳ * ۱۹
[2] لو ۱۳ * ۲۱
[3] مار ۴ * ۳۴
[4] زبور ۷۸ * ۲

سنه يسوعي ۲۷

۳۸ جو اچھے بيج بوتا هي اِبن آدم هي * اور وہ کهيت دُنيا هي
اور اچھے بيج جو هيں سو اِس بادشاهت کے فرزند هيں اور
۳۹ تلخدانے شيطان کے [1] فرزند هيں * دُشمن جس نے اُنهيں بويا
شيطان هي اور فصل کے وقت اِس جهان کا آخر [2] هي اور فصل
۴۰ کاٹنے والے فرشتے هيں * پس جسطرح که تلخدانے جمع کئے جاتے
هيں اور آگ ميں جلائے جاتے هيں اِس جهان کي آخر
۴۱ ميں ايسا هي هوگا * اِبن آدم اپنے فرشتونکو بهيجيگا اور وے
اُسکي بادشاهت ميں سب گُناه کرانے والي [3] چيزونکو اور
۴۲ بدکارونکو اِکٹھے کرينگے * اور اُنهيں [4] جلتے تنور ميں ڈال دينگے
۴۳ وهاں رونا اور [5] دانت پيسنا هوگا * تب سب نيک لوگ اپنے
باپ کي بادشاهت ميں سورج کي [6] مانند روشن هونگے جسکو
سُننے کے کان هوں سُنے *

۴۴ پهر آسمان کي بادشاهت اُس گنج کي مانند هي جو
کهيت ميں چهپا هي جسے ايک آدمي نے معلوم کرکے ظاهر
نکيا پر اُسکي خوشي سے [7] جاکر جو کچھ اُسکا هي سب
بيچکے اُس کهيت کو مول ليتا هي *

۴۵ پهر آسمان کي بادشاهت اُس سوداگر کي مانند هي
۴۶ جو اچھے موتيونکي تلاش ميں هي * جب اُسنے ايک بيش
قيمت موتي پايا تو جاکے جو کچھ که اُسکا تها سب بيچ
ڈالا اور اُسے مول ليا *

[1] يو ۸ * ۴۴ ؛ ۱ يو ۳ * ۸
[2] مش ۱۴ * ۱۵
[3] مش ۲۱ * ۲۷
[4] مش ۱۹ * ۲۰
[5] ب ۸ * ۱۲
[6] داز ۱۲ * ۳
[7] فل ۳ * ۷ و ۸

سنه يسوعي ۲۷

۴۷ پهر آسمان كي بادشاهت اُس جال كي مانند هى جو دريا
۴۸ ميں ڈالا گيا اور هر طرح كي چيز كو سميٹ ليا * اور جب وه بهر
گيا لوگ كنارے پر كهينچ لائے اور بيٹهكے اچهي چيزيں باسنوں ميں
۴۹ جمع كياں اور بُري سب پهينك دياں * دنيا كے آخير ميں ايساهي
۵۰ هوگا : فرشتے نكلينگے اور نيكوں ميں سے[1] بدوں كو جُدا كرينگے * اور
اُنهيں جلتے تنور ميں ڈال دينگے وهاں رونا اور دانت[2] پيسنا هوگا *
۵۱ يسوع نے اُنسے پوچها كه تُمنے يهه سب كُچهه سمجها ؟ اُنهوں نے
۵۲ جواب ديا هاں خُداوند * تب اُسنے اُنسے كها جِس كاتب نے
آسمان كي بادشاهت كي تعليم پائي هى وُه اُس صاحب خانے
كي مانند هى جو اپنے خزانے سے نئي اور پُراني چيزيں نكالے *
۵۳ ۵۴ جب يسوع يے تمثيليں كهچكا وهاں سے چلا گيا * اور اُسنے
اپنے[3] مُلك ميں آكے اُنكي عبادتگاه ميں ايسي نصيحت كي
كه وے حيران هوكے بولے كه اِس شخص كو ايسي حكمت اور
۵۵ مُعجزے كهانسے هيں ؟ كيا يهه[4] بڑهئي كا بيٹا نهيں ؟ كيا اِسكي
ما مريم نهيں كهلاتي هى ؟ اور اُسكے بهائي يعقوب اور يوشي اور
۵۶ شمعون اور يهودا نهيں ؟ اور اُسكے سب بهن كيا همارے ساتهه
۵۷ نهيں هيں ؟ پهر اُسنے يهه سب چيزيں كهاں سے پائيں ؟ اور وے
اُسسے بيزار هوئے * يسوع نے اُنهيں كها كه نبي[5] بے عزت نهيں
۵۸ مگر اپنے مُلك ميں اور اپنے گهر ميں * اور اُسنے اُس جگهه
ميں اُنكي بے ايماني كے سبب بهت[6] معجزے نه دكهلائے *

[1] ب ۳ * ۱۲ و ۲۵ * ۳۲
[2] سطر ۴۲
[3] مار ۶ * ۱ لو ۴ * ۱۶
[4] مار ۶ * ۳ يو ۶ * ۴۲
[5] مار ۶ * ۴ لو ۴ * ۲۴ يو ۴ * ۴۴
[6] مار ۶ * ۵ و ۶

سنه يسوعي ۲۷

چودھواں باب

۱ غوطه دلانيوالے يحيى كي موت * ۱۳ مسيح كا بيابان ميں پانچ هزار
آدميونكو پانچ روٹيوں اور دو مچھليونسے سير كرنا * ۲۲ اُسكا دريا
پر چلنا * ۳۴ بهت بيمارونكو چنگا كرنا *

اُسوقت بادشاه هيرود نے يسوع كي خبر سُني * ۱
اور اپنے نوكروں سے بولا كه [1]يهه غوطه دلانے والا يحيى هى كه ۲
مركے جي اُٹها هى اور اِسي لئے اُس سے مُعجزے ظاهر هوتے
هيں * هيرود نے يحيى [2]كو هيروديا كے لئے جو اُسكے بهائي فلپ ۳
كي جورو تهي گرفتار كركے باندهكے قيد خانے ميں ڈال ديا تها *
اِسلئے كه يحيى نے اُسے كها تها كه اُسكا ركهنا [3]تجهے روا نهيں * ۴
اورجب اُسنے اُسے مار ڈالنے چاها تو لوگوں سے ڈرا كيونكه وے اُسے ۵
نبي [4]جانتے تهے * پرجسوقت هيرود كي [5]سال گره كي خوشي هونے ۶
لگي هيروديا كي بيٹي مجلس كے بيچ ميں ناچكے هيرود كو
ايسا خوش كيا كه اُسنے قسم كهاكے كها كه جو كچهه تو مانگيگي ۷
تجهے دونگا * تب وُه اپني ما سے سكهائے هوئے بولي كه غوطه ۸
دلانيوالے يحيى كا سر ايك باسن ميں مجهے دے * تب بادشاه ۹
[6]غمگين هوا پر اُسنے قسم كے لئے اور اُنكے لئے جو اُسكے ساتهه كهانے
كو بيٹهے تهے اُسے دينے كو حُكم كيا * اور لوگ بهيجكر قيد خانے ۱۰
ميں يحيى كا سر كٹوايا * اور اُنهوں نے اُسكے سركو ايك باسن ميں ۱۱
كركے اُس لڑكي كو ديا اور وُه اپني ما كے پاس لے گئي *

[1] مار ۶ * ۱۴ لو ۹ * ۷
[2] مار ۶ * ۱۷ لو ۳ * ۱۹
[3] احبا ۱۸ * ۱۶ و ۲۰ * ۲۱
[4] ب ۲۱ * ۲۶ لو ۲۰ * ۶
[5] مار ۶ * ۲۱
[6] مار ۶ * ۲۶

سنه يسوعي ۲۷

۱۲ تب اُسکے شاگِردوں نے جاکے لاش اُٹھائي اور اُسے گاڑا اور آکے
يسوع کو خبر دي *
۱۳ جب يسوع نے يِهه سُنا تب[1] ويرانے ميں جانے کے لئے کِشتي
پر سوار هوا اور جماعتيں يِهه سُنکر شهرونسے نِکلکر خُشکي سے اُسکے
۱۴ پيچهے هولِيں * اور يسوع نے نِکلکر بڑي جماعت کو ديکهکے
۱۵ اُن پر رحم[2] کيا اور اُنکے بيمارونکو چنگا کيا * اور جب شام هوئي
اُسکے شاگِردوں نے اُسکے سامهنے آکے کها جگهه ويران هي اور دِن
آخر هوا اب اِن جماعتونکو رُخصت[3] کرکه وے گانوئںميں جاکر
۱۶ اپنے لئے کهانے کي چيز مول ليں * پر يسوع نے اُنهيں کها که
۱۷ اُنکا جانا ضرور نهيں تُم اُنهيں کهانے کو دو * اُنهوں نے اُسے کها
يهاں همارے پاس[4] پانچ روٹي اور دو مچهلي کے سِوا کُچهه
۱۸ نهيں * وُه بولا که اُنهيں يهاں ميرے پاس لاؤ * اور اُسنے حُکم
۱۹ کيا که لوگ سبزے پر بيٹهيں اور اُن[5] پانچ روٹي اور دو مچهلي
کو ليکے آسمان کي طرف ديکهکر شُکر کيا اور روٹي توڑ کر اپنے
۲۰ شاگِردوں کو ديا اور شاگِردوں نے جماعتونکو ديا * اور وے سب
کهاکر سير هوئے اور اُنهوں نے اُن ٹکڑونکے جو بچ[6] رهے تهے باره
۲۱ ٹوکرياں بهريں اُٹهائيں * اور وے جو کها چکے تهے سِوا عورتوں
اور لڑکوں کے قريب پانچ هزار مردوں کے تهے *
۲۲ يسوع اُسي[7] وقت اپنے شاگِردوں کو حُکم کيا که جب تلک
که ميں اِن جماعتوں کو رُخصت کروں کِشتي پر چڑهو اور

[1] مار ۶ * ۳۱ — لو ۹ * ۱۰
[2] ب ۹ * ۳۶ — مار ۶ * ۳۴
[3] مار ۶ * ۳۵ — لو ۹ * ۱۲
[4] يو ۶ * ۹
[5] ب ۱۵ * ۳۶ — مار ۶ * ۴۱ — و ۸ * ۶
[6] مار ۶ * ۴۳ — لو ۹ * ۱۷ — يو ۶ * ۱۳
[7] مار ۶ * ۴۵

سنه يسوعي ۲۷

مُجهسے پهلے پار جاو * اور آپ اُن جماعتونكو رُخصت كركے دُعا ۲۳
كے لئے [1] ايك پهاڑ پر اكيلا چڑهه گيا اور جب شام هوئي وُه وهاں
اكيلا تها * پر كِشتي اُسوقت دريا كے بيچ موجوں سے اُچهلتي ۲۴
تهي اِسلئے كه هوا مُخالِف تهي * اور پِچهلے پهر رات كو يسوع ۲۵
دريا [2] پر سير كرتا هوا اُن پاس چلا * جب شاگِردوں نے اُسے دريا ۲۶
پر چلتے ديكها وے حيران هوكے كهنے لگے كه يِهه كوئي دهوكها هى
اور ڈر كر چِلّائے * تب يسوع نے وونهيں اُنسے كها خاطِر جمع ۲۷
ركهو مَيں هوں تُم مت ڈرو * تب پِتر نے جواب ميں كها اى ۲۸
خداوند اگر تو هى تو پاني پر سے تيرے پاس آنے مُجهے حُكم
دے * اور وُه بولا آ : تب پِتر كِشتي پر سے اُتركر يسوع كے پاس ۲۹
جانے كے لئے پاني پر چلنے لگا * ليكِن سخت هوا ديكهكے ڈرا ۳۰
اور جب ڈوبنے لگا يِهه كهكے چِلّايا اى خُداوند مُجهے بچالے *
تب فى الفور يسوع نے هاتهه بڑهاكے اُسے پكڑ ليا اور اُسے كها اى ۳۱
كم اِعتقاد تو كيوں شك لايا ؟ اور [3] جب وے كِشتي پر آئے ۳۲
هوا ره گئي * تب وے جو كِشتي پر تهے آئے اور اُسے سِجده ۳۳
كركے كهنے لگے كه تو البتّه خُدا كا بيٹا هى *
وے پار اُتركے [4] جِنسرت كے مُلك ميں پهنچے * اور اُس جگهه ۳۴
كے لوگوں نے اُسے پهچانكے اُس مُلك كي چاروں طرف خبر دي ۳۵
اور سارے بيماروںكو اُس پاس لايا * اور اُسكي مِنّت كي كه فقط ۳۶
اُسكے كپڑے كے [5] جهبے كو چهوئے اور جنهوں نے چهوا بِالكُل چنگے هوئے *

[1] مار ۶ * ۴۶ — لو ۶ * ۱۲ — يو ۶ * ۱۵
[2] مار ۶ * ۴۸ — يو ۶ * ۱۹
[3] مار ۶ * ۵۱ — يو ۶ * ۲۱
[4] مار ۶ * ۵۳
[5] ب ۹ * ۲۰ — مار ۳ * ۱۰ — لو ۶ * ۱۹

سنه يسوعي ۲۸

پندرهواں باب

۱ مسیح کا کاتبوں اور فروسیوں کو ملامت کرنا * ۱۰ کون سي چيز
آدمي کو ناپاك کرتي هی اُسکا بيان کرنا * ۲۱ کنعاني عورت کي
بيٹي کو چنگا کرنا * ۲۹ بڑي جماعتونکا چنگا هونا * ۳۲ چار هزار
آدميونکو سات روٹي اور تهوڑي سي مچهلي سے سير کرنا *

۱ تب[1] يروشالم کے کاتب اور فروسیوں نے یسوع پاس آکے کہا *
۲ که تیرے شاگرد کس لئے[2] حدیث مشایخ کي نافرماني کرتے
هیں؟ اِسواسطے که روٹي کهاتے وقت اپنے هاتهه نهيں دهوتے *
۳ اُسنے اُنهيں جواب ميں کها که تم کسلئے اپنے حديث کے لئے خدا کے
۴ حکم کي نافرماني کرتے هو؟ اِسلئے که خدا نے يهه حکم کيا
که اپنے[3] ما باپ کي تعظيم کر اور جو کوئي که ما باپ کو بري
۵ بات کہے جان سے[4] مارا جاوے * ليکن تم کهتے هو اگر کوئي
باپ يا ما کو کہے که جو کچهه مجهپر تجهے دينا واجب تها سو للّه
۶ ديا گيا هی؛ تو وه[5] اپنے ما يا باپ کي اور تعظيم نکريگا * اِسيطرح
تمنے اپنے حديث کے لئے خدا کے حکم کو باطل کيا کرتے هو *
۷ ای مکّارو يشعيا[6] نے تمهارے حق ميں کيا خوب پيشين گوئي
۸ کي * که يے لوگ[7] اپني زبان سے ميري تعريف کرتے هيں
اور هونٹهونسے ميري تعظيم کرتے هيں ليکن اُنکے دل مجهسے
۹ دور هيں * پر وے آدمي[8] کے حکموں کو علم ضروري کي طرح
سکهلاکے ميري پرستش کو باطل کرتے هيں *
۱۰ پهر اُسنے جماعت[9] کو بلاکر کها که سنو اور سمجهو *

[1] مار ۷ * ۱
[2] مار ۷ * ۵
[3] خر ۲۰ * ۱۲ اسد ۵ * ۱۶ افس ۶ * ۲
[4] خر ۲۱ * ۱۷ احبـ ۲۰ * ۹ اسد ۲۷ * ۱۶ امثـ ۲۰ * ۲۰ و ۳۰ * ۱۷
[5] مار ۷ * ۱۱ و ۱۲
[6] مار ۷ * ۶
[7] اشع ۲۹ * ۱۳
[8] تيذ ۱ * ۱۴
[9] مار ۷ * ۱۴

۱۱ جو کچھہ منھہ میں جاتا ھی آدمي کو ناپاک نہیں کرتا بلکہ
وہ جو منھہ سے نکلتا ھی وھي آدمي کو[1] ناپاک کرتا ھي *
۱۲ تب اُسکے شاگرد آکر اُسے کہنے لگے کہ تجھے کیا معلوم ھوا کہ
۱۳ فروسي یہہ بات سُنکے بیزار ھوئے ؟ تب اُسنے جواب میں کہا
جو چارہ کہ میرے باپ نے جو آسمان پر ھی نہیں بتھایا
۱۴ جڑ سے اُکھارا جایگا * اُنھیں چھوڑ دو کہ وے[2] اندھونکے اندھے
رھنما ھیں اور اگر اندھا اندھیکا رھنما ھوگا تو دونو گڑھے
۱۵ میں گر پڑینگے * تب[3] پطرس نے جواب میں اُسے کہا کہ اِس
۱۶ تمثیل کے معنے ھم سے بیان کر * یسوع نے کہا کیا تم بھي
۱۷ بےسمجھہ ھو ؟ ابتلک تم دریافت نہیں کرتے کہ جو کچھہ منھہ
میں جاتا ھی پیٹ[4] میں پڑتا ھی اور پیخانے میں پھینکا
۱۸ جاتا ھی ؟ لیکن سب کچھہ جو منھہ سے[5] نکلتے ھیں دل سے باھر
۱۹ آتے ھیں اور آدمي کو ناپاک کرتے ھیں * کیونکہ بُرے خیال
اور خون اور زنا اور حرام کاریان اور چوریاں اور جھوتھي گواھیاں
۲۰ اور کفر دلھي[6] سے نکلتے ھیں * یے ھي آدمي کو ناپاک کرتے ھیں
پر بن دھوئے ھاتھوں سے کھانا آدمي کو ناپاک نہیں کرتا *
۲۱ تب[7] یسوع وھاں سے روانہ ھوکے صور اور صیدوں کي سرحد میں
۲۲ گیا * اور ایک کنعاني عورت اُس سرحد سے باھر نکل کر
پکارتي ھوئي یوں بولي ای خداوند اِبنِ داؤد مجھپر
۲۳ رحم کر کہ میري بیتي بڑي دیواني ھی * پر اُسنے اُسکے

سنہ یسوعي ۲۸

[1] رو ۱۴ * ۱۴ و ۱۷ ۔ ۱ تم ۴ * ۴ ۔ تیط ۱ * ۱۵
[2] ب ۲۳ * ۱۶ ۔ لو ۶ * ۳۹
[3] مار ۷ * ۱۷
[4] ۱ کر ۶ * ۱۳
[5] یعق ۳ * ۶
[6] پید ۶ * ۵ ۔ و ۸ * ۲۱ ۔ ارم ۱۷ * ۹ ۔ مار ۷ * ۲۱
[7] مار ۷ * ۲۴

سنه يسوعي ۲۸

جواب میں کوئي بات نکهي اور اُسکے شاگردوں نے آکے اُسے
اِلتماس کرکے کہا کہ اُسے رُخصت کر کیونکه وُه همارے
۲۴ پیچھے چلاتي هی * تب اُسنے جواب دِیا که میں سِوا
اِسرائیل[1] کے گھرانے کے گُمراه بهیڑونکے کسِي کے پاس بهیجا
۲۵ نهیں گیا * تب وُه آئي اور اُسے سِجده کرکے کہا ای خُداوند
۲۶ میري مدد کر * اُسنے اُسکے جواب میں کہا مُناسب نهیں
۲۷ که لڑکوں کي روٹي لیکے کُتّوں کو[2] پهینک دے * وُه بولي سچ
خُداوند پر کُتّے بهي ٹُکڑے جو اُنکے صاحبونکي میز سے گِرتے
۲۸ هیں کهاتے هیں * تب یسوع نے اُسکے جواب میں کہا ای
عورت تیرا اِیمان بڑا هی جو تیري مُراد هی بر آوے : اور
اُسکي بیٹي اُسي گهڑي چنگي هوگئي *
۲۹ پر یسوع[3] وهاں سے جلیل کے دریا کے نزدیک آیا اور پهاڑ
۳۰ پر چڑهکر وهاں بیٹها * اور بهت سي[4] جماعتیں لنگڑے اور
اندهے اور گونگے اور ٹُنڈے اور بهتیرے اُنکے سِوا ساتهه لیکر اُس
پاس آئیں اور اُنهیں یسوع کے پانوں پر ڈالا : اور اُسنے اُنهیں
۳۱ چنگا کیا * جب اُن جماعتوں نے اِسطرح دیکها که گونگے
بولے ٹُنڈے تندرُست هوئے لنگڑے چلے اور اندهے بینا هوئے
تو تعجّب کرکے اِسرائیل کے خُدا کا شُکر کیا *
۳۲ تب یسوع[5] نے اپنے شاگردوں کو بُلاکر کہا که مُجهے اُن
لوگوں پر رحم آتا هی که تین دِن سے میرے ساتهه رهتے هیں

[1] ب ۱۰ * ۵ و ٦
[2] مار ۷ * ۲۷
[3] مار ۷ * ۳۱
[4] ب ۱۱ * ۵ — اشع ۳۵ * ۵ و ٦ — لو ۷ * ۲۲
[5] مار ۸ * ۱ وغ

سنہ یسوعي ۲۹

اور اُن پاس کُچھ کھانے کو نہیں اور میں نہیں چاھتا ھوں
کہ اُنھیں بھوکھا رُخصت کروں مبادا راہ میں بے تاب ھو
جاویں * اُسکے شاگِردوں نے اُسّے کہا کہ اِس بیابان میں ھم ۳۳
اِتني روٹیاں کہاں پائینگے کہ اِس جماعت کو سیر کریں ؟
تب یسوع نے اُنھیں کہا کہ تُمھارے [1] ساتھہ کِتني روٹیاں ھیں ؟ ۳۴
وے بولے کہ سات اور کئي ایک چھوٹي مچھلي * تب اُسنے ۳۵
اُن لوگوں کو حُکم کیا کہ زمین پر بیٹھہ جاویں * اور اُسنے ۳۶
اُن [2] سات روٹي اور مچھلیوں کو لیکے شُکر کرکے توڑا اور اپنے
شاگِردونکو دیا اور شاگِردوں نے اُن لوگونکو دیا * اور وے سب ۳۷
کھاکے سیر ھوئے اور اُنھوں نے اُن ٹکڑوں [3] سے جو بچ رہے تھے
سات ٹوکریاں بھریں اُٹھائیں * اور کھانیوالے سوا عورتوں اور ۳۸
لڑکوں کے چار ھزار مرد تھے * پھر جماعتوں کو رُخصت کرکے ۳۹
کِشتي [4] پر جا بیٹھا اور مجدلا کي سرحد میں آیا *

سولھواں باب

۱ فروسیونکا یسوع سے آسماني مُعجزہ طلب کرنا * ۵ یسوع اپنے شاگِردونکو فروسیوں اور صدوقیونکي تعلیم پر چلنے سے ڈرانا * ۱۳ مسیح کے حق میں لوگونکا گمان اور پطرس کا اقرار کرنا * ۲۱ یسوع کا اپنے مرنیکي خبر دینا اور پطرس پر جُھنجھلانا * ۲۴ اپنے پیرووںکو نصیحت کرني *

تب فِروسي اور صِدوقي آئے اور اِمتحان کے لئے اُسّے ۱
عرض کي کہ ایک آسماني [5] مُعجزہ ھمکو دکھلا * اُسنے جواب ۲

[1] مار ۸ * ۵
[2] ب ۱۴ * ۱۹
[3] ب ۱۴ * ۲۰ مار ۸ * ۸
[4] مار ۸ * ۱۰
[5] ب ۱۲ * ۳۸ مار ۸ * ۱۱ لو ۱۱ * ۱۶

سنه يسوعي ۲۸

میں اُنھیں کہا جب[1] شام ہوتي ہی تم کہتے ہو کہ دِن
۳ اچّھا ہویگا کیونکہ آسمان سُرخ ہی * اور صُبح کو کہتے ہو کہ
آج آندھي چلیگي کیونکہ آسمان سُرخ اور سِیاہ ہی : ای
مکّارو تم آسمان کي صورت کا اِمتِیاز کرنے جانتے ہو اور وقتونکے
۴ نِشان دریافت کر نہیں سکتے ؟ اِس زمانے[2] کے بُرے اور حرامکار
لوگ مُعجزہ طلب کرتے ہیں پر کوئي مُعجزہ سِواي یونس[3]
نبي کے مُعجزہ کے اُنھیں دِکھلایا نجایگا : تب وُہ اُن سے جُدا
ہوکر چلا گیا *
۵ اُسکے شاگِرد پار پہُنچے اور روٹي اپنے[4] ساتھہ لینے بھول گئے
۶ تھے * تب یسوع نے اُن سے کہا خبردار[5] فروسیوں اور صِدوقیوں
۷ کے خمیر سے پرہیز کرو * اُنھوں نے اپنے دِل میں گُمان کرکے
۸ کہا کہ اُسکا سبب یِہہ ہی کہ ہمنے روٹیاں ساتھہ نلیں * لیکِن
یسوع نے یِہہ معلوم کرکے اُن سے کہا کہ ای کم اِعتقادو تم
اپنے دِلمیں کیوں گُمان کرتے ہو کہ یِہہ روٹیاں نہ لینے کے سبب
۹ سے ہی ؟ ابھي تلک تُم نہیں سمجھتے ہو اور اُن پانچ ہزارکي[6]
۱۰ پانچ روٹیاں یاد نہیں کرتے کہ کِتنے ٹوکریاں اُٹھائیں ؟ اور نہ اُن
چارہزارکي[7] سات روٹیاں اور تُم نے کِتني ٹوکریاں اُٹھائیں ؟
۱۱ تُم کیوں نہیں سوچتے کہ جب میں نے تُم سے یِہي کہا کہ تُم
فروسیوں اور صِدوقیوں کے خمیر سے پرہیز کرو تب روٹي کے
۱۲ باب میں نہیں کہا ؟ تب وے سمجھے کہ اُسنے اُنھیں روٹي کے

[1] لو ۱۲ * ۵۴
[2] ب ۱۲ * ۳۹
[3] یونس ۱ * ۱۷
[4] مار ۸ * ۱۴
[5] لو ۱۲ * ۱
[6] ب ۱۴ * ۱۷ لو ۶ * ۹
[7] ب ۱۵ * ۳۶

سنه یسوعي ٢٨

خمیر سے نہیں بلکہ فِروسیوں اور صِدوقیونکي تعلیم سے پرہیز
کرنیکو کہا *
یسوع نے قیصریہ فلپي کي سرحد میں آکر اپنے ١٣
شاگِردوں سے یہہ بات پوچھا کہ لوگ[1] کہا کہتے ہیں کہ میں
جو اِبن آدم هوں کون هوں ؟ اُنہوں نے کہا کہ بعضے کہتے ہیں ١٤
کہ تو غوطہ[2] دِلانےوالا یحیی هی اور بعضے اِلیا اور بعضے یرمیا
یا ایک نبي هی * اُسنے اُنکو کہا کہ میں کون هوں تم کہا ١٥
کہتے هو ؟ شمعون پِتر نے جواب دِیا کہ تو[3] زِندہ خُدا کا بیٹا ١٦
مسیح هی * اور یسوع نے اُسکے جواب میں کہا کہ شمعون ١٧
یونس کے بیٹے تو مُبارک هی کہ کِسي آدمي نے نہیں مگر
میرے باپ[4] نے جو آسمان پر هی تُجھہ پر یہہ ظاہر کیا هی *
اور میں تُجھے کہتا هوں کہ تو پِتر هی اور میں اِس پتھر پر اپنا ١٨
کلیسا[5] بناؤنگا اور دوزخ اُسپر فتحمند نہوگا * اور میں آسمان ١٩
کي بادشاهت کي کنجیاں تُجھے[6] دونگا اور جو کُچھہ تو زمین پر
باندھیگا آسمان پر باندھا جایگا اور جو کُچھہ تو زمین پر کھولیگا
آسمان پر کھولا جایگا * پھر اُسنے اپنے شاگِردوں کو[7] فرمایا کہ ٢٠
کِسي سے نہ کہو کہ میں یسوع مسیح هوں *
اُسوقت[8] یسوع نے اپنے شاگِردوں کو خبر دینا شروع کیا ٢١
کہ مُجھے لازِم هی کہ یروشالم میں جاؤں اور مشائخ اور سردار
اِماموں اور کاتبوں سے بہت رنج اُٹھاؤں اور مارا جاؤں اور

[1] مار ٨ * ٢٧ — لو ٩ * ١٨
[2] ب ١٤ * ٢ — مار ٨ * ٢٨ — لو ٩ * ٧ وغ
[3] مار ٨ * ٢٩ — لو ٩ * ٢٠ — یو ٦ * ٦٩ — و ١١ * ٢٧ — اعم ٨ * ٣٨ — ا یو ٤ * ١٥
[4] ا کر ٢ * ١٠
[5] افس ٢ * ٢٠
[6] ب ١٨ * ١٨ — یو ٢٠ * ٢٣
[7] مار ٨ * ٣٠ — لو ٩ * ٢١
[8] ب ٢٠ * ١٧ وغ — مار ٨ * ٣١ — و ٩ * ٣١ — و ١٠ * ٣٣ — لو ٩ * ٢٢

۲۲ تیسرے دِن پِھر جیوں * تب پِطرس نے اُسے پکڑا اور جُھنجھلا کے
اُسے کہنے لگا اے خُداوند یہہ تجھ پر کبھي نہووے *
۲۳ پر اُسنے پِطرس کي طرف پِھر کے کہا اے مُخالِف میرے پیچھے جا
تو میرا مانِع هے کیونکہ خُدا کي چیزونسے آدمي کي چیزیں
تجھے مزہ دار ھیں *
۲۴ پِھر یسوع نے اپنے شاگِردوں سے کہا کہ اگر کوئي میرے
پیچھ هولیا چاهے تو اپني نفس کُشي کرے اور اپني صلیب کو
۲۵ اُٹھا کے میري پیروي کرے * کیونکہ جو کوئي اپني جانکو
بچاوے اُسے گنوائیگا اور جو کوئي میرے لئے اپني جان کو
۲۶ گنوائیگا اُسے پائیگا * اگر آدمي تمام دُنیا کو حاصل کرے اور
اپني جان گنواے تو اُسے کیا فائدہ ؟ یا آدمي اپني جان کے
۲۷ بدلے کیا دیوے ؟ جب اِبن آدم اپنے باپ کي حشمت سے اپنے
فِرشتوں کے ساتھہ آویگا تب هر ایك کو اُسکے کام کے پھل دیگا *
۲۸ میں تُمسے سچ کہتا هوں کہ بعضے اِن میں سے جو یہاں کھڑے
هیں جب تلك کہ اِبن آدم کو اپني بادشاهت میں آتے
نہ دیکھیں موت کا مزہ نہ چکھینگے *

سترهواں باب

۱ مسیح کي صورت کا مُبدّل هونا * ۹ اُسکا اپنے شاگردوں کو ایلیا کے آنے
کي خبر دینا * ۱۴ دیوانے کو چنگا کرنا * ۲۲ اُسکا اپنے دُکھ
کي خبر دینا * ۲۴ اور باج کو ادا کرنا *

۱ چھہ دِن کے بعد یسوع نے پِطرس اور یعقوب اور اُسکے بھائي

سنہ یسوعي ۲۸

[1] ب ۲۰ * ۱۹ و ۲۷ * ۶۳ و ۲۸ * ۱-۷
[2] ب ۱۰ * ۳۸ مار ۸ * ۳۴ لو ۹ * ۲۳ و ۱۴ * ۲۷ ۲ تم ۳ * ۱۲
[3] لو ۱۷ * ۳۳ یو ۱۲ * ۲۵
[4] زبور ۴۹ * ۷ و ۸ مار ۸ * ۳۷
[5] ب ۲۶ * ۶۴ مار ۸ * ۳۸ ۱ تس ۴ * ۱۶
[6] ب ۲۵ * ۳۱
[7] رو ۲ * ۶ ۲ کر ۵ * ۱۰ مکا ۲ * ۲۳
[8] مار ۹ * ۱ لو ۹ * ۲۷
[9] مار ۹ * ۲ لو ۹ * ۲۸

يوحنا کو ساتهه ليکے خلوت ميں ايک اونچے پہاڑ پر گيا *
اور اُسکي صورت اُنکے سامهنے مُبدّل هوئي اور اُسکا چهره سورج کي ۲
مانند چمکا اور اُسکے کپڑے روشني کي مانند سُفيد هوئے * اور ۳
موسی اور ايليا اُسسے باتيں کرتے هوئے ظاهر هوئے * تب[1] پطرس نے ۴
يسوع سے کها که اي خداوند يہاں رهنا همارے لئے بهتر هي
اور اگر تو چاهے تو هم يہاں تين خيمه ايک تيرے لئے اور ايک
موسی کے لئے اور ايک ايليا کے لئے بناويں * جسوقت وه يهه ۵
کهتا تها ايک [2] چمکتے بادل نے اُسپر سايه کيا : اور اُس بادل سے
آواز آئي که [3] يهه ميرا عزيز بيٹا هي جسّے ميں راضي هوں تم
اُسکي [4] سنو * شاگرد يهه سنکر اوندهے گر پڑے اور بهت ڈرے * ۶
اور يسوع نے نزديک آکے اُنهيں چهوا اور کها اُٹهو مت ڈرو * ۷
تب اُنهوں نے آنکهيں اوپر کرکے يسوع کے سوا کسي کو نديکها * ۸
جب وے [5] پہاڑ سے اُترے يسوع اُنهيں فرمايا که جبتک ۹
اِبن آدم مرکے جي نه اُٹهے يهه مُشاهدے کي بات کسي سے
نه کهيو * تب اُسکے شاگردوں نے اُس سے سوال کيا که پهر کاتب ۱۰
کيوں کهتے هيں که [6] پهلے ايليا کا آنا ضرور هي ؟ يسوع نے اُنکے ۱۱
جواب ميں کها که سچ ايليا پهلے آويگا اور سب چيزونکا سرانجام
کريگا * پر ميں تم سے کهتا هوں [7] که ايليا آ چکا هي پر اُنهوں نے ۱۲
اُسکو نه پهچانا اور جو کچهه که اُنهوں نے چاها اُسکے ساتهه کيا :
اِسي طرح بهي اِبن آدم اُن سے دکهه پاويگا * تب شاگردوں نے ۱۳

سنه يسوعي ۲۸

[1] مار ۹ * ۵ — لو ۹ * ۳۳
[2] ۲ پطرا * ۱۷
[3] ب ۳ * ۱۷ — مار ۱ * ۱۱ — لو ۳ * ۲۲
[4] اس ۱۸ * ۱۵ — اعم ۳ * ۲۳
[5] ب ۱۶ * ۲۰ — مار ۹ * ۹
[6] ملا ۴ * ۵ — مار ۹ * ۱۱
[7] ب ۱۱ * ۱۴ — مار ۹ * ۱۲

سنه یسوعي ۲۸

دریافت کیا که اُسنے یحیی غوطه دلا نے والے کا ذکر کیا *
۱۴ جب وے جماعت کے پاس آئے تو[1] ایك مرد نے اُس پاس
۱۵ آکے گھٹنے ٹیککے اُسے کہا : ای خداوند میرے بیٹے پر رحم کر که وہ
مصروع اور بہت رنج میں هی اور کبھي آگ میں اور کبھي
۱۶ پاني میں گرتا هی * اور میں اُسکو تیرے شاگردوں کے پاس
۱۷ لایا تھا پر وے اُسے چنگاکر نسکے * تب یسوع نے جواب میں کہا
که ای بے اِیمان اور گُمراہ نسل کب تك میں تمھارے ساتھه
رهوں اور کب تك تُمھاري برداشت کروں؟ اُسے یہاں میرے پاس
۱۸ لاؤ * اور یسوع د یوکو جُھنجھلایا اور وہ اُسمیں سے نکل آیا اور
۱۹ لڑکا اُسي گھڑي چنگا هوا * تب[2] شاگردوں نے خلوت میں
۲۰ یسوع پاس آکے کہا که هم اُسے کیوں دور نکر سکے ؟ یسوع نے
اُنهیں کہا که اپني بے ایماني کے سبب سے اِسلئے که میں
تُم سے سچ کہتا هوں که اگر تُمهیں رائي کے دانے کے برابر ایمان
هووے تو اگر تم اِس[3] پہاڑ کو کہو که یہاں سے وهاں چلا جا
تو وہ چلا جایگا اور تُمھارے نزدیك کوئي کام مُحال نهوگا *
۲۱ لیکن اِس قسم کا دیو بغیر دُعا اور روزے کے دور نهیں هوتے *
۲۲ جب وے[4] جلیل میں پھرتے تھے یسوع نے اُنهیں کہا یقین هی
۲۳ که اِبن آدم لوگونکے هاتھونسے پکڑوایا جاوے * اور وے اُسے قتل کرینگے
اور وہ تیسرے دِن جي اُٹھیگا : تب وے بہت غمگین هوئے *
۲۴ جب وے کفرناحوم میں آئے تو باج داروں نے پاس آکے پترس سے کہا

[1] مار ۹ * ۱۴ لو ۹ * ۳۸
[2] مار ۹ * ۲۸
[3] ب ۲۱ * ۲۱ مار ۱۱ * ۲۳
[4] ب ۱۶ * ۲۱ و ۲۰ * ۱۸ مار ۸ * ۳۱ لو ۹ * ۲۲ و ۱۸ * ۳۲

سنه یسوعي ۲۸

کیا تمهارا اُستاد باج نهیں دیتا ؟ اُسنے کها هاں : اور جب وُہ گهر ۲۵
میں آیا یسوع نے آگے سے اُسّے کها که ای شمعون تجهے کیا معلوم
هوتا هی زمین کے بادشاہ کِنسے باج یا جزیه لیتے هیں اپنے
بیتّوں سے یا دوسروں سے ؟ پطرس نے اُسے کها دوسروں سے * یسوع نے ۲۶
اُسے کها تو البته بیتے آزاد هیں * لیکن تاکه وے هم سے بیزار ۲۷
نهوں تو دریا پر جاکر بنسي ڈال اور جو مچهلي که پهلے نکلے
اُسے لے اور اُسکا مُنهه کهولے تو ایک روپیه پاویگا اُسے لیکر
میرے اور اپنے لئے اُنهیں دے *

اتهارواں باب

۱ فروتني اور بیزار نکرنے کي نصیحت * ۱۵ تقصیروار بهائي سے کیسا سلوک کیا چاهئے اُسکا بیان * ۲۱ بهائي کي تقصیر کئي مرتبه مُعاف کیا چاهئے اُسکا بیان * ۲۳ مُعاف کرنے کي تمثیل *

اُسوقت شاگردوں نے آکے [1] یسوع سے کها آسمان کي بادشاهت ۱
میں سب سے بڑا کون هی ؟ یسوع نے ایک چهوتے لڑکے کو ۲
بُلاکر اُنکے بیچ میں بیتها کے کها : که میں تم سے سچ کهتا هوں ۳
که اگر تم دِل نه پهیرو [2] اور چهوتے لڑکوں کي مانند نه بنو تو تم
آسمان کي بادشاهت میں هرگز داخِل نهوگے * پس جو کوئي ۴
اپنے تئیں اُس لڑکے کي طرح فروتني [3] کرے وهي آسمان کي
بادشاهت میں سب سے بڑا هی * اور جو کوئي میرے ۵
نام کے لئے ایسے لڑکے کي [4] خاطرداري کرے میري خاطرداري
کرتا هی * پر جو کوئي که ایک کو اُن لڑکوں میں سے جو مُجهه پر ۶

[1] مار ۹ * ۳۳ / لو ۹ * ۴۶ / و ۲۲ * ۲۴
[2] مار ۱۰ * ۱۵ / لو ۱۸ * ۱۷ / یو ۳ * ۳
[3] ب ۲۰ * ۲۷ / و ۲۳ * ۱۱
[4] ب ۱۰ * ۴۲ / لو ۹ * ۴۸

ایمان لاتے هیں تهوکر کهلاوے [1] اُسکے لئے بهتر تها که ایک چکّي کا پات
اُسکي گردن میں باندها جاوے اور وُه دریا میں ڈبایا جاوے *
۷ تهوکر کهلانیوالي [2] چیزوں کے سبب دُنیا پر افسوس هی کیونکه
تهوکروں کا آنا تو ضرور هی لیکن اُس شخص پر جسکے سبب سے
۸ تهوکر لگے افسوس هی * پس اگر تیرا هاتهه [3] یا تیرا پانوُ تجهے
تهوکر کهلاوے اُنهیں کاٹ ڈال اور اپنے پاس سے پهینک دے
اِسواسطے که لنگڑا یا ٹُنڈا زندگي میں داخل هونا تیرے لئے اُسّے
بهتر هی که تیرے دو هاتهه یا دو پانوُں هوویں اور تو همیشه کي
۹ آگ میں ڈالا جاوے * اور اگر تیري آنکهه تجهے تهوکر کهلاوے
تو نکال ڈال اور اُسے اپنے پاس سے پهینک دے که کانا زندگي
میں داخل هونا تیرے لئے اُسّے بهتر هی که تیري دو آنکهه هوں
۱۰ اور تو جهنّم کي آگ میں ڈالا جاوے * خبردار هو که تم اُن
چهوٹوں میں سے کسیکو حقیر نجانو که میں تم سے کهتا هوں که
آسمان پر [4] اُنکے فرشتے میرے باپ کا مُنهه جو آسمان پر هی
۱۱ همیشه دیکهتے هیں * اور اِبن آدم اِسي [5] لئے آیا هی که گُمراه کو
۱۲ بچاوے * تم کیا سمجهتے هو اگر کسي آدمي کي [6] سو بهیڑ هوں
اور اُنمیں سے ایک گُم هوجاوے تو کیا وُه اُن ننانوّے کو چهوڑ کر
پهاڑوں پر نهیں چڑهتا اور اُس گُم شُدے کو نهیں ڈهوندهتا ؟
۱۳ اور اگر اِتّفاق سے وُه اُسے پاوے تو میں تُمسے سچ کهتا هوں که وُه
اُن ننانوّے سے جو گُم نهوئي تهیں اُس ایک کے سبب زیاده خوش

سنه يسوعي ۲۸

[1] مار ۹ * ۴۲
[2] لو ۱۷ * ۱و۲
[3] ب ۵ * ۲۹و۳۰ مار ۹ * ۴۳وغ
[4] عبر ۱ * ۱۴
[5] لو ۹ * ۵۶ و ۱۹ * ۱۰
[6] لو ۱۵ * ۴

سنه يسوعي ۲۸

هوگا * اسيطرح سے تُمھارے باپ کي جو آسمان پر هي يهه ۱۴
مرضي نهيں که کوئي اُن چھوٹوں ميں سے گُم هووے *
اگر تيرا[1] بھائي تيري بُرائي کرے جا اور فقط اپنے اور ۱۵
اُسکے درميان اُسے جتا دے * اگر وُه تيري بات سُنے تو تو اپنے ۱۶
بھائي کو[2] حاصل کيا : پر اگر وُه نه سُنے تو ايك يا دو شخص
اپنے ساتھه لے تاکه هرايك[3] بات دو تين گواهوں کے مُنهه سے
ثابت هووے * اور اگر وُه اُنکي بات سے مُنهه پھيرے تو ۱۷
کليسيا سے کهه : پھر اگر وُه کليسيا کي بات نمانے توجانے دے که
وُه تيرے آگے[4] جيسے بُت پرست اور باجدار هوا * ميں تُمسے ۱۸
سچ کهتا هوں جو کُچھه تُم زمين پر باندهوگے آسمان پر باندها
جايگا اور جو کُچھه تُم زمين پر[5] کھولوگے آسمان پر کھولا جايگا *
پر ميں تُمسے کهتا هوں که اگر تُم ميں سے دو آدمي اِس دُنيا ميں ۱۹
کِسي[6] مطلب پر اِتّفاق کرکے دُعا مانگے تو ميرا باپ جو آسمان
پر هي اُس مطلب کو پورا[7] کريگا * اِسلئے که جِس جگهه دو يا ۲۰
تين ميرے نام پر اکٹّھے هيں وهاں ميں اُنکے بيچ ميں هوں *
تب پطرس پاس آکر کها که اي خُداوند کِتنے مرتبے ميرے ۲۱
بھائي گُناه کرے اور ميں اُسے مُعاف کروں کيا سات[8] مرتبے تك ؟
يسوع نے اُسّے کها که ميں تجھسے سات مرتبے تك نهيں کهتا ۲۲
بلکه[9] ستّر سات مرتبے تك *
آسمان کي بادشاهت اُس بادشاه کي مانند هي جسنے ۲۳

[1] احبـ ۱۹ * ۱۷ لو ۱۷ * ۳
[2] يعق ۵ * ۲۰
[3] استـ ۱۹ * ۱۵ يو ۸ * ۱۷ ۲ کر ۱۳ * ۱ عبر ۱۰ * ۲۸
[4] رو ۱۶ * ۱۷ ۲ تسـ ۳ * ۶ و ۱۴
[5] ب ۱۶ * ۱۹ يو ۲۰ * ۲۳
[6] ۱ يو ۳ * ۲۲ و ۵ * ۱۴ و ۱۵
[7] يو ۱۶ * ۲۳
[8] لو ۱۷ * ۴
[9] رو ۱۲ * ۲۱ افسـ ۴ * ۲۶

سنه يسوعي ۲۸

۲۴ اپنے نوکروں سے حِساب لیا چاہا تہا * اور جب وُہ حِساب
لینے لگا وے ایک کو جِسپر اُسکے دس ہزار توڑے (یعنے
۲۵ قریب ۳۶۲ لک روپیہ کے) قرض تہے اُسکے سامہنے لائے * پر اُسکو
ادا کرنیکا مقدور نتہا اِس لئے اُسکے صاحِب نے حُکم کیا کہ وُہ
اور اُسکي جورو اور بال بچے اور جو کچہہ[1] کہ اُسکا ہو بیچا جاوے
۲۶ اور قرض ادا کیا جاوے * تب اُس نوکرنے گِرکے اُسے سِجدہ
کرکے کہا اي خُداوند صبر کر میں تیرا سب ادا کرونگا *
۲۷ اُس نوکرکے صاحِب کو رحم آیا اور اُسنے اُسے[2] چہوڑ دیا اور قرض
۲۸ سے اُسے مُعاف کیا * اُس نوکرنے نِکلکر اپنے ہم خِدمتوں میں سے
ایک کو جِسپر اُسکے سو دینار آتے تہے پایا اور پکڑ کر اُسکا
۲۹ گلا گہونٹکے کہا جو میرا نِکلتا ہي مُجہے دے * اور اُسکا ہم خِدمت
اُسکے پانوں پر گِرا اور مِنّت کرکے بولا کہ صبر کر میں تیرا سب ادا
۳۰ کرونگا * پر اُسنے نمانا بلکہ جاکے جب تک قرض ادا نکرے اُسے
۳۱ قیدخانے میں ڈال دیا * تب اُسکے ہمخِدمت یہہ ماجرا دیکہکر
بُہت غمگیں ہوئے اور آکر اپنے صاحِب کو سب احوال کہہ
۳۲ دیا * تب اُسکے صاحِب نے اُسے بُلاکر کہا اي بُرے چاکر میں نے
جو نہیں تونے میري مِنّت کي وُہ سب قرض مُعاف کیا *
۳۳ آیا لازِم نتہا کہ جب میں نے تُجہپر رحم کیا تو بهي[3] اپنے
۳۴ ہم خِدمت پر رحم کرتا ؟ اور اُسکے صاحِب نے غُصّے ہوکر
جب تک اُسکا سب قرض ادا نکرے اُسے جلّادونکے ہاتہہ میں

[1] احبد ۲۵ * ۳۹ ۲ سل ۴ * ۱
[2] لو ۷ * ۴۲
[3] افس ۴ * ۳۲

سنه یسوعي ۲۸

سونپیا * پس اگر هر ایک تم میں سے اپنے بهائیوں کے گناهونکو ۳۵
اپنے دل سے معاف [1] نکریگا تو میرا باپ جو آسمان پرهی تم سے
بهي یهي کریگا *

[1] ب ۶ * ۱۵ / مار ۱۱ * ۲۶ / یعق ۲ * ۱۳

اُنیسواں باب

۱ مسیح کا بیماروں کو چنگا کرنا * ۳ بیاه اور طلاق کا ذکر کرنا * ۱۳ لڑکونکي خاطرداري کرني * ۱۶ ایک جوان کو نصیحت کرني * ۲۳ دولتمند آدمي کا آسمان کي بادشاهت میں داخل هونا سخت مشکل هی اُسکا بیان * ۲۷ شاگردونکے ساتهه نیک پهل کا وعده کرنا *

یسوع اِس کلام کو تمام کرکے جلیل سے جا کے یردن کے ۱
پار یهودیه کي [2] سرحد میں آیا * اور بهت سي جماعتیں اُسکے ۲
پیچهے هولیاں اور [3] اُسنے اُنهیں وهاں چنگا کیا *
فروسیوں [4] نے اُسکے اِمتحان کے لئے اُس پاس آکے کها که هر ایک ۳
سبب سے اپني جورو کو طلاق دینا آدمي کو روا هی ؟ اُسنے ۴
جواب دیا کیا تم نے نهیں [5] پڑها که جسنے اِبتدا میں اُنهیں پیدا کیا
اُسنے اُنهیں ایک نر و ایک ماده بنایا : اور [6] بولا که اِسلئے مرد ۵
اپنے ماباپ کو چهوڑیگا اور اپني جورو سے ملا رهیگا اور وے دونو
ایک تن هونگے ؟ اِسلئے اب وے دو نهیں بلکه ایک تن هیں : ۶
پس جو کچهه خدا نے [7] جوڑا هی آدمي اُسے جدا نکرے *
اُنهوں نے اُسکو کها که پهر موسی نے کیوں [8] طلاق نامه دینے اور ۷
اُسے چهوڑنے کي اِجازت دي * اُسنے اُنکو کها که موسی نے ۸
تمهاري [9] سخت دلي کے سبب سے تمکو اِجازت دي که اپني

[2] مار ۱۰ * ۱
[3] ب ۱۲ * ۱۵
[4] مار ۱۰ * ۲
[5] پید ۱ * ۲۷ و ۵ * ۲
[6] پید ۲ * ۲۴ / مار ۱۰ * ۷ و ۹ / افس ۵ * ۳۱
[7] مار ۱۰ * ۹
[8] ب ۵ * ۳۱ / اسه ۲۴ * ۱ / مار ۱۰ * ۴
[9] مار ۱۰ * ۵

سنه يسوعي ۲۹

۹ جورؤں کو چھوڑ دو پر ابتدا میں ایسا نہ تھا * اور میں تمھیں
کہتا ھوں کہ جو کوئي اپني جورو کو سواے[1] حرام کاري کے
کسو سبب سے طلاق دے اور دوسري سے بیاہ کرے وہ زنا کرتا
ھی اور جو کوئي اُس چھوڑي گئي عورت سے بیاہ کرے وہ
۱۰ بھي زنا کرتا ھی * اُسکے شاگردوں نے اُسے کہا کہ اگر جورو سے
۱۱ مرد کا یہہ طور ھی تو جورو کرنا خوب نہیں * اُسنے اُنھیں کہا کہ
اِس بات کو سوا اُن کے جنھیں بخشي گئي ھی کوئي قبول کر
۱۲ نہیں سکتا * بعضے خوجے ھیں جو اپني ما کے شکم سے ایسے ھي
پیدا ھوئے اور بعضے خوجے ھیں جنھیں آدمیوں نے خوجے کیا
ھی اور بعضے خوجے ھیں جنھوں نے آپ اپنے تئیں آسمان کي
بادشاھت کے لئے خوجے بنایا : جو قبول کرسکتا قبول کرے *
۱۳ اسوقت کئي ایک لڑکوں[2] کو اُس پاس لائے تاکہ وہ اُنپر ھاتھہ
۱۴ رکھے اور دُعا کرے تب شاگرد اُنپر جھنجھلائے * پر یسوع نے
کہا کہ لڑکونکو چھوڑ دو اور اُنھیں میرے پاس آنے سے منع
۱۵ نکرو اِسلئے کہ آسمان کي بادشاھت ایسونکي[3] ھی * اور اُسنے
اپنا ھاتھہ اُنپر رکھا اور وھاں سے چلا گیا *
۱۶ بعد اُسکے ایک شخص نے آکر اُسے پوچھا کہ ای[4] نیک
اُستاد میں کون سي نیکي کروں تاکہ ھمیشہ کي زندگي
۱۷ پاؤں ؟ اُسنے اُسے کہا کہ تو مجھسے کیوں نیکي کا سوال کرتا ؟
نیکي یہي ھی کہ اگر تو اُس زندگي میں داخل ھوا چاھے

[1] ب ۵ * ۳۲ مار ۱۰ * ۱۱ لو ۱۶ * ۱۸ ۱ کر ۷ * ۱۰ و ۱۱
[2] مار ۱۰ * ۱۳ لو ۱۸ * ۱۵
[3] ب ۱۸ * ۳
[4] مار ۱۰ * ۷ لو ۱۰ * ۲۵ و ۱۸ * ۱۸

سنه يسوعي ۲۹

تُو حُکموں پر عمل کر * وُہ بولا کَوْن سے حُکم ؟ يسوع نے ۱۸
کہا کہ يے تو خون[1] نکر چوري نکر زِنا نکر جهوٹهہ گواهي
ندے * اپنے[2] ما باپ کي تعظيم کر اور اپنے[3] پڑوسي کو ايسا ۱۹
جيسا آپ کو پيار کر * اُس جوان نے اُسے کہا کہ ميں نے ۲۰
اُن سب حُکموں پر اپني لڑکائي سے عمل کيا کرتا هوں اب
مُجهے کيا باقي هي ؟ يسوع نے اُسے کہا کہ اگر تو کامِل هوا ۲۱
چاهے تو[4] جاکے جو کُچهہ کہ تيرا هي بيچ ڈال اور غريبونکو دے
تو تُجهے آسمان پر دولت مِليگي اور اِدهر آکے ميرے پيچهے
هولے * پر جوان يهہ بات سُنکر غمگين چلا گيا اِسلئے کہ وہ ۲۲
بڑا مالدار تها *

تب يسوع نے اپنے شاگِردوں کو کہا ميں تُم سے سچ ۲۳
کہتاهوں کہ[5] دولتمند آدمي آسمان کي بادشاهت ميں مُشکِل
سے داخِل هوگا * پهر ميں تُم سے کہتا هوں کہ سوئي کے ناکے سے ۲۴
اونت کا گُذرنا اُسے آسان هي کہ ايك دولتمند آسمان کي
بادشاهت ميں داخِل هووے * يهہ سُنکر اُسکے شاگِردوں نے ۲۵
بُهت حيران هوکے کہا تو کون نجات پا سکتا هي ؟ يسوع نے ۲۶
اُن پر نظر کرکے کہا يهہ آدميونکے پاس نامُمکِن هي ليکِن
خُداکے پاس سب مُمکِن هيں *

تب پطرنے[6] جواب ميں کہا ديکهہ کہ همنے[7] سب کُچهہ ۲۷
چهوڑا اور تيرے پيچهے هوليا پس همکو کيا مِليگا ؟ يسوع نے ۲۸

[1] خر ۲۰ * ۱۳ — اسـ ۵ * ۱۷
[2] ب ۱۵ * ۴
[3] ب ۲۲ * ۳۹ — احب ۱۹ * ۱۸ — رو ۱۳ * ۹
[4] لو ۱۲ * ۳۳ — اعـ ۲ * ۴۵ — و ۴ * ۳۴
[5] ب ۱۳ * ۲۲ — مار ۱۰ * ۲۳ — اتم ۶ * ۹
[6] مار ۱۰ * ۲۸ — لو ۱۸ * ۲۸
[7] ب ۴ * ۲۰ — لو ۵ * ۱۱

سنه یسوعي
۲۹

[1] ب ۱۶ * ۲۷ و ۲۵ * ۳۱ ۲ تس ۱ * ۷-۱۰
[2] لو ۲۲ * ۲۹ و ۳۰ ۱ کر ۶ * ۳
[3] مار ۱۰ * ۲۹ و ۳۰ لو ۱۸ * ۲۹ و ۳۰

اُنهیں کہا مَیں تُم سے سچ کہتا هوں که تُم جو میرے پیچھے هو لئے
نئي پیدایش میں جب اِبن آدم اپني[1] حشمت کے تخت پر
بیٹھیگا تُم بهي[2] باره تختوں پر بیٹھوگے اور اِسرائیل کے باره
۲۹ فِرقوں کي عدالت کروگے * اور جِس[3] کِسینے گھروں یا بهائیوں
یا بهنوں یا باپ یا ما یا جورو یا بال بچّوں یا زمین کو
میرے نام کے لئے چھوڑا هی وه سَو گُنا پایگا اور همیشه کي
زِندگي کے بهي وارِث هوگا *

بیسواں باب

۱ مالیونکي تمثیل * ۱۷ یسوع کا اپنے دُکهه اور جي اُٹھنے کي خبر دینا * ۲۰ شاگردونکو نصیحت کرني * ۲۹ دو اندهونکو بینا کرنا *

[4] ب ۲۱ * ۳۱ مار ۱۰ * ۳۱ لو ۱۳ * ۳۰

۱ بهُتیرے[4] جو آگے هیں پیچھے هونگے اور جو پیچھے هیں آگے
هونگے کیونکه آسمان کي بادشاهت ایک گھروالا آدمي کي
مانند جو تڑکے صُبح کو گھر سے نِکلا که اپنے انگور کے باغ میں
۲ مزدور لگاوے * اور جب اُسنے هر ایک مزدور کا ایک سوکا روز چُکایا
۳ تو اُنهیں اپنے انگور باغ میں بهیج دیا * اور ایک پهر میں
پهِر گیا اور اَورونکو بازار میں بیکار کھڑے دیکھکے اُنسے کہا:
۴ که تُم بهي انگور باغ میں جاؤ اور جو حق هی میں تُمهیں دونگا
۵ اور وے گئے * اِسیطرح دوسرے اور تیسرے پهر میں باهر
۶ جا کے وهي کیا * اور ایک گھڑي دِن باقي رهتے پهِر باهر گیا
اور اَورونکو بیکار کھڑے دیکھکے اُنسے کہا که تُم یہاں سارے دِن

سنه يسوعي ۲۹

۷ کیوں بیکار گھڑے رہتے ہو؟ اُنھوں نے اُسے کہا اِسلئے که همکو
کسي نے مزوري پر نهیں لگایا: اُسنے کہا که تُم بهي انگورباغ
۸ میں جاؤ اور جو کُچهه که حق هی تُم پاؤ گے * جب شام
هوئي تو باغ کے مالك نے اپنے پیشکار سے کہا که مزورونکو بُلا
اور پچھلوں سے شروع کرکے پہلوں تك اُنکي مزوري دے *
۹ جب وے جو ایك گھڑي دِن رهتے لگائے گئے تھے آئے هرایك نے
۱۰ اُن میں سے ایك سوکا پایا * اور جب اگلے آئے اُنهیں یِهه
گُمان تها که وے زیاده پاوینگے پر هرایك اُنمیں سے بهي ایك
۱۱ سوکا پایا * جب اُنهوں نے یِهه پایا تو گهروالے کے آگے گِڑگِڑا کے
۱۲ یِهه کہنے لگا * که پچھلوں نے فقط ایك هي گهڑي کام کیا اور
تو نے اُنهیں هم سے جو تمام دِن دهوپ میں بهاري کام کیا کئے
۱۳ برابر کیا هی * تب اُسنے اُنمیں سے ایك کو جواب میں کہا
اى میاں میں تُجهه پر کُچهه ظُلم نهیں کرتا کیا تو مُجهسے
۱۴ ایك سوکا لینے پر راضي نهوا تها؟ اپنا حق لے اور چلا جا میں
۱۵ جِتنا تُجهے دیتا هوں اُس پچھلے کو اُتنا هي دونگا * کیا روا نهیں
که میں اپنے مال سے جو چاهوں سو کروں؟ میں سخي هوں
۱۶ کیا تو اِسلئے[1] بدنظر هی؟ اِسیطرح جو پیچھے هیں آگے اورجو
آگے هیں پیچھے هونگے کیونکه بهت[2] سے بلائے گئے هیں پر پسندیده
تهوڑے هیں *
۱۷ یسوع[3] یروشالم کو جاتے هوئے باره شاگردوں کو راه میں

[1] اس ۱۵ * ۹
[2] ب ۲۰ * ۱
[3] و ۲۲ * ۱۴
مار ۱۰ * ۳۱
مار ۱۰ * ۳۲
لو ۱۸ * ۳۱

١٨ كنارے لیکے کہا * دیکھو ہم[1] یروشالم کو جاتے ہیں اور اِبن آدم
سردار اِماموں اور کاتبونکے ہاتھہ سے[2] پکڑوایا جایگا اور وے اُسکو
١٩ قتل کرنے کا حکم دینگے * اور اُسے ٹھٹھولی میں اُڑانے اور کوڑے
مارنے اور صلیب پر کھینچنے کے لئے غیر مُلکیوں[3] کے ہاتھہ میں
سونپ دینگے لیکن وہ تیسرے[4] دن پھر جی اُٹھیگا *
٢٠ تب زبدی کے بیٹوں کی ما[5] اپنے بیٹونکو ساتھہ لیکر اُس پاس
٢١ آئی اور اُسکو سِجدہ کرکے چاہا کہ اُسے کُچھہ عرض کرے * اُسنے اُسے
کہا تو کیا چاہتی ہی ؟ اُسنے کہا کہ تیری[6] بادشاہت میں میرے
یے دو بیٹے ایک کو تیری دہنی طرف اور دوسرے کو بائیں طرف
٢٢ بیٹھنے دے * تب یسوع نے جواب میں کہا تُم نہیں جانتے کہ
کیا مانگتے ہو وہ پیالہ جو میں[7] پینے پر ہوں کیا تُم پی سکوگے ؟ اور
وُہ غوطہ جو میں[8] کھانے پر ہوں کیا تُم کھا سکوگے ؟ وے بولے ہاں
٢٣ ہم سکینگے * اُسنے اُنہیں کہا کہ سچ تُم میرا پیالہ پیوگے اور
وُہ غوطہ جو میں[9] کھانے پر ہوں تُم کھاؤگے ؟ لیکن میری
دہنی اور میری بائیں طرف بیٹھنے دینا سِواے اُنکے جِنکے لئے
میرے باپ نے اُسے تیّار کیا ہی میرا کام نہیں ہی *
٢٤ جب اُن دس[10] شاگِردوں نے یہہ سُنا وے اُن دونوں بھائیوں پر
٢٥ غُصّے ہوئے * پر یسوع نے اُنہیں بُلاکر کہا تُم جانتے ہو کہ غیر
مُلکیونکے[11] بادشاہ اُنپر بادشاہی کرتے ہیں اور وے جو بزرگ
٢٦ ہیں اُنپر ظُلم کرتے ہیں * پر تُم میں ایسا نہوگا بلکہ تُم میں سے

سنه يسوعي ٢٩

[1] ب ١٦ * ٢١ ، مار ٩ * ٣١ ، لو ١٨ * ٣١
[2] ب ٢٦ * ١٥
[3] ب ٢٧ * ٢ ، مار ١٥ * ١
[4] لو ٢٤ * ٤٦ ، ١ كر ١٥ * ٤
[5] مار ١٠ * ٣٥
[6] ب ١٩ * ٢٨
[7] ب ٢٦ * ٣٩ ، مار ١٤ * ٣٦ ، لو ٢٢ * ٤٢ ، يو ١٨ * ١١
[8] لو ١٢ * ٥٠
[9] ب ٢٥ * ٣٤
[10] مار ١٠ * ٤١
[11] لو ٢٢ * ٢٥

سنه يسوعي
۲۹

جوْ کوئیْ سب سے بڑا[1] هوْنے چاهے وُہ تُمهارا نوْکر هوْگا *
اور تُم میں سے جوْکوئیْ سردار بنا چاهے وُہ تُمهارا غُلام هوْگا * ۲۷
چُنانچه اِبن آدم[2] صاحِبي کرنے نهیں بلکه نوْکري کرنے اور ۲۸
بُهتوں کے لئے اپنيْ[3] جان کو صدقه دیْنے آیا *
جب وے[4] یریحو سے جانے لگے بُهت سے لوْگ اُسکے پیچهے ۲۹
هوْلئے * اور دوْ اندهے جوْ راہ سے کِنارے بیٹهےتهے یسوع کا اِدهرسے ۳۰
گُذرنا سُنکر پُکارے ای خُداوند اِبن داؤد هم پر رحم کر *
اور اُس جماعت نے اُنهیں ملامت کيِ تاکه وے چُپ رهیں پر وے ۳۱
زِیادہ چِلّا کے بوْلے که ای خُداوند اِبن داؤد هم پر رحم کر *
تب یسوع کهڑا رها اور اُنهیں بُلاکے کها تُم کیا چاهتے هوْ میْں ۳۲
تُمهارے لئے کیا کرونگا ؟ اُنهوں نے کها که ای خُداوند هماري آنکهیں ۳۳
کُهل جاویں * یسوع کو رحم آیا اور اُسنے اُنکي آنکهونکو چهوا ۳۴
اور اُسيِ دم اُنکي آنکهیں بیناهوئیں اور وے اُسکے پیچهے هوْلئے *

اکیسواں باب

۱ مسیح کا گدهي پرِ سوار هوْ کے یروشالم میں جانا * ۱۲ بڑي عبادتگاہ سے
بیْچنے اورِ موْل لینے والونکو دور کرنا * ۱۸ انجیر کے بے پهل دِرخت کو
بد دُعا دیْنا * ۲۳ کاتبوں اور بُزرگونکو لاجواب کرنا * ۲۸ دوْ بیٹوں کي
تمثیل * ۳۳ تاکستان کے مالِك اور کِسانونکي تمثیل *

جب وے[5] یروشالم کے نزدیك پُهنچے اور بیْت فجي میں ۱
کوْہ زیْتون کے نزدیك آئے تب یسوع نے دوْ شاگِرد کوْ یہِه کهکے
بهیْجا * که اُس گانو میں جوْ تُمهارے سامهنے هی جاؤ اور ایْك ۲

[1] ب ۲۳ * ۱۱
مار ۹ * ۳۵
و ۱۰ * ۴۳
[2] لو ۲۲ * ۲۷
یو ۱۳ * ۴
فل ۲ * ۷
[3] اشع ۵۳ * ۱۰
داذ ۹ * ۲۴
[4] مار ۱۰ * ۴۶
لو ۱۸ * ۳۵
[5] مار ۱۱ * ۱
لو ۱۹ * ۲۹

سنه يسوعي ۲۹

بندهي هوئي گدهي اور اُسکے ساتهه ايك بچّا وهيں پاؤ گے
۳ كهولكر ميرے پاس لاؤ * اور اگر كوئي تمكو كچهه كهے تو تم كهيو
كه خُداوند كو يے دركار هيں تو وه فی الفور اُنهيں بهجواديگا *
۴ اِس ماجرا سے جو نبي كي [1] معرفت سے كها گيا تها پورا هوا *
۵ كه صِيون كي بيٹي سے كهه كه ديكهه تيرا بادشاه فروتني سے
گدهي پر بلكه گدهي كے بچّے پر سوار هوكے تيرے پاس آتا هی *
۶ تب [2] شاگرد گئے اور جيسا يسوع نے اُنهيں حُكم كيا تها بجالائے *
۷ اور اُس گدهي كو بچّه سميت لے آئے اور اُنهوں نے اپنے كپڑے
۸ اُنپر ڈال كے يسوع كو بٹهلايا * اور بڑي جماعت نے اپنے كپڑونكو
رستے ميں بِچهايا اور كِتنوں نے درختوں كي ڈالياں كاٹيں اور
۹ راه ميں بِچهاديں * اور جماعتيں [3] جو اُسكے آگے پيچهے جاتيں تهيں
پُكار كے كهتي تهيں [4] مرحبا اى داؤد كے بيٹے مُبارك هی وه جو
خُداوند كے نام سے آتا هی اور سب سے بلند آسمان ميں مرحبا *
۱۰ اور جب وه يروشالم ميں آيا تو سارے شهر ميں غُل پڑا اور
۱۱ لوگوں نے كها كه يِهه كون شخص هی * تب جماعتوں [5] نے كها كه
يِهه ناصرتِ جليل كا يسوع نبي هی *
۱۲ يسوع [6] خُدا كي بڑي عِبادتگاه ميں داخِل هو كے بيچنے اور
مول لينے والونكو نِكال ديا اور صرّافونكے تختے اور كبوتر بيچنے والونكي
۱۳ چوكياں اُلٹ ديكے كها : كه لِكها هی [7] ميرا گهر عِبادت كا گهر كهلاويگا
۱۴ پر تُمنے اُسے [8] چوروں كا غار بنايا * اور اندهے اور لنگڑے بڑي عِباتگاه

[1] اشعر ۶۲ * ۱۱ زكر ۹ * ۹ يو ۱۲ * ۱۵
[2] مار ۱۱ * ۴
[3] يو ۱۲ * ۱۳
[4] زبور ۱۱۸ * ۲۶
[5] ب ۲ * ۲۳ لو ۷ * ۱۶ يو ۶ * ۱۴
[6] مار ۱۱ * ۱۵ لو ۱۹ * ۴۵ يو ۲ * ۱۵
[7] اشعر ۵۶ * ۷
[8] مار ۱۱ * ۱۷ لو ۱۹ * ۴۶

سنه يسوعي ۲۹

میں اُس پاس آئے اور اُسنے اُنهیں چنگا کیا * اور جب سردار ۱۵
اِماموں اور کاتبوں نے اُن مُعجزوں کو جو اُسنے دِکھلائے اور لڑکوں کو
بڑي عِبادتگاه میں چلّاتے اور داؤد کے بیٹے کو مرحبا کہتے هوئے
دیکھا تو بُہت ناخوش هوئے * اور اُس سے کہا که تو سُنتا هے ۱۶
که یے کیا کہتے هیں؟ یسوع نے اُنهیں کہا که هاں کیا تُمنے
نهیں پڑھا که لڑکوں [1] اور دودهه پینے والوں کے مُنهه سے تو نے
اپني تعریف کو ظاهر کیا؟ تب اُسنے اُنهیں چھوڑا اور شهر سے ۱۷
باهر نِکل کر بیت انیا میں آیا اور وهاں رات کو رها *
جب صُبح کو وہ شهر میں آنے لگا تو اُسے بھوکهه لگي * ۱۸
تب وہ انجیر [2] کا ایك درخت راه میں دیکھکر اُسکے نزدیك ۱۹
آیا لیکن پتّوں کے سوا اُسپر کُچهه نپایا: تب بولا که آج سے تُجهه
میں کبھي پھل نه لگے اور انجیر کا درخت وونهیں سوکهه گیا *
شاگرد یهه دیکھکے [3] حیران هوئے اور بولے که یهه انجیر کا درخت ۲۰
کیاهي جلد سوکهه گیا! یسوع نے جواب میں کہا میں تُمسے ۲۱
سچ کہتاهوں [4] که اگر تُم ایمان لاؤ اور شك نکرو تو تُم صِرف
یهي جو انجیر کے درخت سے کیا گیا نکروگے بلکه اگر تُم
اِس پہاڑ کو کهوگے که اُٹهه چل اور دریا میں گر پڑ تو ویسا هي
هوگا * اور ایمان سے [5] جو کُچهه تُم دُعا مانگوگے سو تُمهیں ملیگا * ۲۲
جب وہ بڑي عِبادتگاه میں آیا تو سردار اِمام اور لوگونکے مشائخ ۲۳
جسوقت وہ وعظ کہتاتها اُس پاس آئے اور کہنے لگے که تو کِس

[1] زبور ۸ * ۲
[2] مار ۱۱ * ۱۳
[3] مار ۱۱ * ۲۰
[4] ب ۱۷ * ۲۰ — مار ۱۱ * ۲۳ — لو ۱۷ * ۶
[5] ب ۷ * ۷ — مار ۱۱ * ۲۴ — یو ۱۶ * ۲۴ — ۱ یو ۳ * ۲۲ — و ۵ * ۱۴

سنه يسوعي ۲۹

حُکم سے یے[1] کام کرتاھی اور کِسنے تُجھے یِہہ حُکم دیا ؟
۲۴ تب یسوع نے جواب میں کہا کہ مَیں بھي تُم سے ایک بات
پوچھتا ھوں اگر تُم بتلاؤگے تو مَیں بھي تُمھیں بتلاؤنگا کہ مَیں
۲۵ کِس حُکم سے یے کام کرتاھوں * یحیی[2] کا غوطہ کہاں سے تھا خُدا سے
یا آدمیوں سے ؟ تب اُنھوں نے اپنے دِل میں یِہہ سوچا کہ اگر
هم کہیں کہ خُدا سے تو وہ همسے کہیگا پھر تُم کِسلئے اُسپر ایمان
۲۶ نہ لائے ؟ اور اگر هم کہیں آدمیوں سے تو هم جماعتوں سے ڈرتے
۲۷ هیں کیونکہ سب یحیی کو نبي[3] جانتے هیں * تب اُنھوں نے
یسوع کو جواب دِیا کہ هم نہیں جانتے : اُسنے اُنھیں کہا کہ
مَیں بھي تُمھیں نہیں بتاتا کہ کِس حُکم سے یے کام کرتا ھوں *
۲۸ ایک شخص کے دو بیٹے تھے وہ پہلے پاس آکے اُسے کہا بیٹے جا اور
۲۹ آج کے دِن میرے انگور کے باغ میں کام کر* اُسنے جواب دیا کہ میرا
۳۰ جي نہیں چاھتا پر آخرکو پشیمان ھوکر گیا * اور اُسنے دوسرے
پاس آکر وهي کہا : اُسنے جواب دیا کہ صاحب مَیں جاتاھوں
۳۱ پرنگیا * اُن دونو میں سے کِسنے باپ کي فرمان برداري کي تُم کیا
سمجھتے ھو؟ اُنھوں نے اُسے کہا کہ پہلے نے : یسوع نے اُنھیں کہا
مَیں تُمسے سچ کہتاھوں کہ کمینہ لوگ[4] اور کسبیاں تُمسے آگے خُدا کي
۳۲ بادشاھت میں جاتے هیں * کیونکہ یحیی[5] راستي کي راہ سے تُم
پاس آیا اور تُمنے اُسے یقین نہ لایا لیکن کمینہ لوگوں اور کسبیوں نے
اُسپر یقین لایا اور تُم دیکھکے اُسپر یقین لانے کو پشیمان نہوئے *

[1] مار ۱۱ * ۲۸ — لو ۲۰ * ۲
[2] ب ۳ * ۱ وغ — یو ۱ * ۲۵
[3] ب ۱۴ * ۵ — لو ۲۰ * ۶
[4] لو ۷ * ۲۹ و ۳۰
[5] ب ۳ * ۱ وغ

سنه یسوعي ۲۹

اورایک تمثیل سُنو ایک صاحب خانه تها : اُسنے انگور کا ۳۳
باغ [1] لگایا اور اُسکي چاروں طرف گهیرا اور اُسکے بیچ کهود کے
کولهو گاڑا اور برُج بنایا اور اُسے مالیونکے سُپرد کرکے آپ سفرکو
گیا * اور جب میوے کا موسم نزدیک هوا اُسنے اپنے نوکروں کو ۳۴
مالیوں پاس بهیجا تاکه وے اُسکا میوه لیں * اُن مالیوں نے ۳۵
اُسکے نوکروں کو [2] پکڑکے ایک کو مارا اور ایک کو سنگسار کیا اور
ایک کو قتل کیا * اُسنے پهر اور نوکروں کو جو اگلونسے زیاده تهے ۳۶
بهیجا اور اُنهوں نے اُنسے وهي سلوک کیا * آخر کو اُسنے یهه ۳۷
سمجهکے که وے میرے بیٹے کي تعظیم کرینگے اپنے بیٹے کو اُنکے
پاس بهیجا * پر مالیوں نے [3] جب بیٹے کو دیکها تو آپس میں ۳۸
کها که وارث یهي هی آؤ اُسے مارڈالیں اور اُسکي میراث پر
قبضه کریں * اور اُنهوں نے اُسے پکڑا اور انگور کے باغ سے باهر نکال کے ۳۹
مارڈالا ؟ جب انگور کے باغ کا صاحب آوے تو اُن مالیونکو ۴۰
کیا کریگا ؟ وے بولے که اُن بُرونکو بُري طرح سے [4] هلاک کریگا ۴۱
اور انگور کے باغ کو اور باغبانوں کو جو میوونکو موسم میں اُسے
پهنچاویں سُپرد کریگا * یسوع نے اُنهیں کها کیا تُمنے کتابوں ۴۲
میں نهیں پڑها که جس [5] پتهر کو راجوں نے ناپسند کیا
وهي پتهر کونونکا سرا هوگیا یهه خُداوند کا کام هی اور
هماري نظروں میں عجیب هي ؟ اِسلئے میں تُم سے کهتا هوں ۴۳
که خُدا کي بادشاهت تُم سے چهن جایگي اور ایک قوم کو جو

[1] زبور ۸۰ * ۹ — اشع ۵ * ۱ وغ — ار ۲ * ۲۱ وغ — مار ۱۲ * ۱ — لو ۲۰ * ۹

[2] ۲ اخ ۲۴ * ۲۱ — و ۳۶ * ۱۶ — اعم ۷ * ۵۲ — ۱ تس ۲ * ۱۵ — عبر ۱۱ * ۳۶ — و ۳۷

[3] ب ۲۶ * ۳ و۴ — و ۲۷ * ۱ — یو ۱۱ * ۵۳

[4] لو ۲۰ * ۱۶ — و ۲۱ * ۲۴

[5] زبور ۱۱۸ * ۲۲ — مار ۱۲ * ۱۰ — لو ۲۰ * ۱۷ — اعم ۴ * ۱۱

سنه يسوعي ۲۹

۴۴ اُسکے میوون کو لاوے دي جايگي * اور جوکوئي اِس پتّھرپر
۴۵ گِريگا کُچل[1] جايگا اور جِسپر يهه گِريگا اُسے پيس ڈاليگا * جب
سردار اِماموں اور فروسيوں نے اُسکي تمثيليں سُنيں اُنھوں نے
۴۶ معلوم کيا که وُه اُنهيں کے حق ميں کهتا هی * تب اُنھوں نے
چاها که اُسے پکڑليں پروے لوگوں سے ڈرے کيونکه وے[2] اُسے
نبي جانتے تھے *

بائيسواں باب

۱ بادشاه کے بيٹے کے بياه کي تمثيل * ۱۵ قيصر کو خراج دينے کا
سوال * ۲۳ قيامت کي بابت نصيحت * ۳۴ شريعت کے بڑے
حُکمونکا بيان * ۴۱ اُسکا فروسيوں سے مُشکل مسله پوچھنا *

۱ ۲ يسوع پِھر اُنھيں تمثيلوں ميں کهنے لگا * که آسمان کي
بادشاهت اُس بادشاه کي مانند هی جِسنے اپنے بيٹے[3] کا بياه کيا *
۳ اور اپنے چاکرونکو بھيجا که مِهمانونکو بياه ميں بُلاويں پروے
۴ آنے پر راضي نهوئے * پِھر اُسنے اپنے نوکرونکو يِهه کهکے بھيجا
که اُن لوگونکو جو بُلائے گئے هيں کهو که ديکھو ميں نے اپنا کھانا
تيّار کيا هی اور ميرے بيل اور موٹے جانور ذِبح هوئے هيں
۵ اور سب چيزيں تيّار هيں بياه ميں آؤ * ليکِن وے غفلت کرکے
ايک اپني کھيت کو اور دوسرا اپني سوداگري کو چلاگيا *
۶ اور باقيوں نے اُسکے نوکروں کو پکڑکے بد سلوکي کرکے مارڈالا *
۷ تب بادشاه سُنکر غُصّے هوا اور اپنے لشکروں[4] کو بھيجکر اُن

[1] اشع ۸ * ۱۴ و ۱۵ لو ۲۰ * ۱۸ رو ۹ * ۳۳
[2] لو ۷ * ۱۶
[3] لو ۱۴ * ۱۶ مکا ۱۹ * ۷-۹
[4] دان ۹ * ۲۶

سنه یسوعي ۲۹

۸ خونیونکو قتل کیا اور اُنکا شہر پھونک دیا * پھر اُسنے اپنے
نوکروں کو کہا کہ بیاہ تیّار ھی پر وے جو بُلائے گئے نالائق تھے *
۹ اب تُم شہر کي راھوں میں جاؤ اور جِتنے تُمکو مِلیں شادي
۱۰ میں بُلاؤ * نوکروں نے شہر کي راھوں میں جاکے جو اُنھیں مِلے
کیا بُرے[1] کیا بھلے سب کو جمع کیا اور بیاہ کا گھر مِہمانوں سے
۱۱ بھر گیا * جب بادشاہ مِہمانوں کے دیکھنے کو اندر آیا تب
اُسنے وھاں ایک شخص کو دیکھا جو شادي کي پوشاک[2] پہنے
۱۲ نتھا * اُسنے اُسے کہا کہ ای یار تو کیونکر بغیر شادي کي پوشاک
۱۳ کے یہاں اندر آیا؟ اُسکي زبان بند رھي * تب اُس بادشاہ نے
نوکروں کو کہا کہ اُسکے ھاتھہ اور پانو باندھہ کر لیجاؤ اور باھر
اندھیرے میں ڈال[3] دو وھاں رونا اور دانت پیسنا ھوگا *
۱۴ کیونکہ بہتیرے بُلائے[4] گئے ھیں پر مقبول تھوڑے ھیں *
۱۵ تب فروسیوں[5] نے جاکے مشورہ کیا کہ اُسے کیونکر اُسکي باتوں
۱۶ کے سبب پھندے میں ڈالیں * اور اُنھوں نے اپنے شاگردونکو
ھیرودیوں کے ساتھہ اُس پاس بھیجا کہ اُسے کہیں کہ ای اُستاد ھم
جانتے ھیں کہ تو سچّا ھی اور سچّائي سے خُدا کي راہ بتاتا ھی
اور تُجھے کِسي سے پروا نہیں ھی اور تو کِسي کي طرفداري نہیں
۱۷ کرتا * پس ھمکو کہہ تو کیا سمجھتا ھی قیصر کو جِزیہ دینا
۱۸ روا ھی یا نہیں؟ تب یسوع نے اُن کي بدذاتي دریافت کرکے
۱۹ کہا ای مکّارو کیوں مُجھے آزماتے ھو؟ جِزیے کا سِکّہ مُجھے دِکھلاؤ:

[1] ب ۱۳ * ۴۷
[2] افس ۴ * ۲۴ — مکش ۱۹ * ۸
[3] ب ۸ * ۱۲
[4] ب ۲۰ * ۱ و ۱۶
[5] مار ۱۲ * ۱۳ — لو ۲۰ * ۲۰

سنه يسوعي ۲۹

۲۰ تب وے ايك سوکا اُس پاس لائے * اُسنے اُنہيں کہا يہہ
۲۱ صورت کس کي؟ اور يہہ سکّہ کسکا ھی؟ وے بولے کہ قيصر کا
ھی : تب اُسنے اُنہيں کہا کہ جو چيزيں [1] قيصر کي ھوں
۲۲ قيصر کو اور جو خدا کي ھوں خدا کو دو * اُنھوں نے يہہ سنکے
تعجّب کيا اور اُسے چھوڑکر چلے گئے *
۲۳ اُسي روز صدوقي [2] جو قيامت کا اِقرار نہيں کرتے اُس
۲۴ پاس آئے اور اُسّے سوال کيا : کہ ای اُستاد موسىٰ نے کہا
ھی جب ايك آدمي [3] بے فرزند مرجاوے تو اُسکا بھائي
اُسکي جورو سے بياہ کر کے اپنے بھائي کے لئے نسل پيدا کرے *
۲۵ سو ھمارے بيچ ميں سات بھائي تھے اور پہلا ايك جورو
کرکے مرگيا اور بے فرزند ھوکے اپني جورو کو اپنے بھائي کے لئے
۲۶ چھوڑ گيا * اِسيطرح دوسرا اور تيسرا بھي ساتويں تك *
۲۷ سب کے پيچھے وُہ عورت بھي مرگئي * پس قيامت ميں
۲۸ اُن ساتوں ميں وُہ کسکي جورو ھوگي کيونکہ سبھوں نے اُسے
۲۹ رکھا تھا ؟ يسوع نے جواب ميں اُنھيں کہا کہ تم کتابوں اور
۳۰ خدا کي قدرت کو نہ سمجھکر غلطي کرتے ھو: کيونکہ قيامت ميں
لوگ نہ بياہ کرتے ھيں نہ بياہ دئے جاتے ھيں بلکہ خدا کے آسماني
۳۱ فرشتوں کي مانند رھتے ھيں * اور مُردوں کے جي اُٹھنے ميں
۳۲ جو خدا نے تمھيں فرمايا کيا تمنے نہيں پڑھا ؟ کہ ميں
[4] اِبراھيم کا خدا اور اِسحاق کا خدا اور يعقوب کا خدا ھوں ؟ خدا

[1] رو ۱۳ * ۷
[2] مار۱۲ * ۱۸ لو ۲۰ * ۲۷ اعم ۲۳ * ۸
[3] اس ۲۵ * ۵
[4] خر۳ * ۶و۱۶ مار۱۲ * ۲۶ لو ۲۰ * ۳۷ اعم ۷ * ۳۲

سنہ یسوعي ۲۹

۳۳ مُردونکا خُدا نہیں بلکہ زِندونکا خُدا هی * جماعتیں یہہ سُنکے
اُسکي نصیحت سے [1]حیران هوئیں *

۳۴ جب فروسیوں نے سُنا کہ اُسنے صدوقیونکو لاجواب کیا وے
۳۵ ایٔک جگہہ جمع هوئے * اور ایٔک نے اُنمیں سے جو شریعت والا
۳۶ تها اُسکي ازمایش کے لئے سوال کرکے کہا: کہ ای اُستاد شریعت
۳۷ میں بڑا حُکم [2]کَون هی ؟ یسوع نے اُسے کہا کہ خُداوند کو جو تیرا
خُدا هی [3]اپنے سارے دِل سے اور اپني ساري جان سے اور
۳۸ اپني ساري عقل سے پیار کر * پہلا اور بڑا حُکم یہہ هی *
۳۹ اور دوسرا جو اُسکي مانند هی یہہ هی کہ تو اپنے [4]همسایے کو
۴۰ ایسا پیار کر جیسا آپ کو کرتا هی * یہي دو حُکم ساري شریعت
اور سب نبیي کي خُلاصہ هیں *

۴۱ جسوقت فروسي جمع هوئے تهے یسوع نے اُنسے پوچها *
۴۲ مسیح کے [5]حق میں تُمهارا کیا گمان هی ؟ وُہ کسکا بیٹا هی ؟ وے
۴۳ بولے کہ داؤد کا * اُسنے اُنهیں کہا پس داؤد روح قُدس سے
۴۴ کیونکر اُسے خُداوند کہتا هی ؟ کہ الله [6]نے میرے خُداوند کو
کہا کہ جبتک میں تیرے دُشمنوں کو تیرے پانو تلے کي
۴۵ چوکي کروں تو میري دهني طرف بیٹهہ * اگر داؤد اُسکو
۴۶ خُداوند کہتا هی تو وُہ اُسکا بیٹا کیونکر هی ؟ اور کوئي شخص
اُسکو جواب میں ایٔک بات نکہہ سکا اور اُس دِن سے کوئي
اُسسے [7]سوال کرنے میں دلیري نکي *

[1] ب ۷ * ۲۸
[2] مار ۱۲ * ۲۸
[3] اس ۶ * ۵ ؛ و ۳۰ * ۶ ؛ لو ۱۰ * ۲۷
[4] احبا ۱۹ * ۱۸ ؛ مار ۱۲ * ۳۱ ؛ گل ۵ * ۱۴
[5] مار ۱۲ * ۳۵ ؛ لو ۲۰ * ۴۱
[6] زبور ۱۱۰ * ۱ ؛ اعم ۲ * ۳۴ ؛ عبر ۱ * ۱۳ ؛ و ۱۰ * ۱۲
[7] لو ۲۰ * ۴۰

سنہ یسوعي ۲۹

تئیسواں باب

۱ کاتبوں اور فروسیونکي تعلیم پر چلنے اور اُن کے فعلوں کي پیروي
نکرنے کي نصیحت * ۱۳ اُنکے اندھے پن اور مکّاري پر افسوس
کرنا * ۳۴ یروشالم کي هلاکت کي پیشین گوئي کرنا *

۱ تب یسوع نے اُن جماعتوں اور اپنے شاگردونکو کہا *
۲ کہ کاتب اور فروسي موسیٰ کي چوکي پر بیٹھے *
۳ اِسلئے جو کُچھ وے تُمھیں عمل کرنے کہیں تُم وہ سب بجالاوٴ
لیکن اُنکے سے کام نکرو کیونکہ[1] وے کہتے هیں اور نہیں کرتے *
۴ وے بھاري بوجھ جنکا[2] اُٹھانا مُشکل هی باندھتے هیں اور لوگونکے
کاندھوں پر رکھتے هیں پر وے آپ اپني ایك اُنگلي سے اُنھیں
۵ نہیں هلاتے هیں : اور وے لوگونکو دِکھانے[3] کے لئے اپنے سب کام کرتے
هیں اور اپنے تعویذ[4] کو بڑا بناتے هیں اور اپني پوشاك کے جھبّوں
۶ کو لنبا کرتے هیں : اور[5] مِہمانیوں میں بالا نشیني کي اور
۷ مجلِسوں میں صدرنشیني کي ؛ اور بازاروں میں سلام کي
اور لوگ جو اُنھیں ربّي ربّي کہتے اُسکي خواهِش رکھتے هیں *
۸ پر تُم ربّي مت کہلاوٴ کیونکہ تُمھارا مُرشد ایك هی جو مسیح
۹ هی اور تُم سب بھائي هو * اور زمین پر کِسي کو اپنا باپ
۱۰ نکہو کہ تُمھارا باپ[6] ایك هی جو آسمان پر هی * اور نہ تُم مُرشِد
۱۱ کہلاوٴ کیونکہ تُمھارا مُرشِد ایك هی جو مسیح هی * بلکہ وہ
۱۲ شخص جو تُم سب سے بڑا[7] هوگا تُمھارا نوکر هوگا * اور جو کوئی

[1] رو ۲ * ۲۱ وغ
[2] لو ۱۱ * ۴۶ اعم ۱۵ * ۱۰
[3] ب ۶ * ۲ و ۵ و ۱۶
[4] احد ۱۵ * ۳۸ اس ۶ * ۸ و ۲۲ * ۱۲
[5] مار ۱۲ * ۳۸ و ۳۹ لو ۱۱ * ۴۳ و ۲۰ * ۴۶
[6] مل ۱ * ۶
[7] ب ۲۰ * ۲۶ و ۲۷

سنه يسوعي ۲۹

که اپنے تئیں [1]اونچا کریگا نیچا هوجایگا اور جو کوئي اپنے تئیں
نیچا کریگا اونچا هوگا *
۱۳ [2]ای مکّار کاتبو اور فروسیو تم پر افسوس ! اِسلئے که تم آسمان
کي بادشاهت کو لوگوں پر بند کرتے هو اور اُس میں نه تم
۱۴ آپ آتے هو اور نه آنے والوں کو آنے دیتے هو * ای مکّار کاتبو
اور فروسیو تم پر افسوس ! کیونکه تم [3]بیوؤں کے گهروں کو نِگلتے هو
اور بهانے کے لئے نمازکو دراز کرتے هو اِسواسطے تمکو زیاده سزا
۱۵ هوگي * ای مکّار کاتبو اور فروسیو تم پر افسوس ! کیونکه تم
ایك کو اپنے دین میں لانے کے لئے تري و خشکي کي سیر
کرتے هو اور جب وه آچکا پهر تم آپ سے اُسے دوگنا جهنّم کا فرزند
۱۶ بناتے هو * ای اندهے [4]رهنماؤ تم پر افسوس ! کیونکه یهه
کهتے هو که اگر کوئي عبادتگاه کي قسم کهاوے کچهه مُضایقه
نهیں پر جو کوئي که عبادتگاه کے سونے کي قسم کهاوے اُسے
۱۷ ادا کرنے هوگا * ای نادانو اور اندهو سونا اور عبادتگاه جو
۱۸ سونیکو پاك کرتي اُن دونو میں سے کون بڑا هی ؟ اور یهه که
جو کوئي قُربانگاه کي قسم کهاوے کچهه مُضایقه نهیں پر جو کوئي
اُس قُرباني کي جو اُسپر هی قسم کهاوے اُسے ادا کرنے هوگا *
۱۹ ای نادانو اور اندهو قُرباني اور قُربانگاه جو قُرباني کو پاك
۲۰ کرتي هی اُن دونو میں سے کون بڑا هی ؟ اِسلئے جو کوئي
قُربانگاه کي قسم کهاتا هی وه اُسکي اور سب چیزونکي جو

[1] لو ۱۴ * ۱۱ و ۱۸ * ۱۴ یعق ۴ * ۶ ۱ پطر ۵ * ۵
[2] لو ۱۱ * ۵۲وغ
[3] مار ۱۲ * ۴۰ لو ۲۰ * ۴۷
[4] ب ۱۵ * ۱۴

۲۱ اُسپر هئں قسم کهاتا هی * اور جو کوئي عِبادتگاه کي قسم
کهاتا هی اُسکي اور جو اُسميں [1] رهتا هی اُسکي قسم کهاتا هی *
۲۲ اور جو آسمان کي قسم کهاتا هی خُدا کے [2] تخت کي اور جو اُسپر
۲۳ بيٹها هی اُسکي قسم کهاتا هی * ای مکّار کاتبو اور فروسيو تُم پر
افسوس ! کيونکه تُم پودينه [3] اور انيسون اور کمون کا دسواں حِصّه
ادا کرتے هو اور شريعت کے [4] بهاري حُکموں کو يعني اِنصاف
اور مِهرباني اور ايمان کو چهوڑ ديتے هو چاهئے که تُم
۲۴ اِنهيں کرو اور اُنهيں نه چهوڑو * ای اندهے رهنماؤ مچّهر
۲۵ دورکرنے کے لئے چهانتے هو اور اونٹ کو نگل جاتے هو * ای مکّار
کاتبو اور فروسيو تُم پر افسوس ! که تُم [5] پِياله اور رِکابي کے باهر
صاف کرتے هو اور اندر سے وے ظُلم اور ناپاکي سے بهرے هوئے
۲۶ هئں * ای اندهے فروسي پهلے پِياله اور رِکابي اندر سے صاف کرو تو
۲۷ وے باهر سے بهي صاف هوويں * ای مکّار کاتبو اور فروسيو
تُم پر افسوس ! که تُم اُن [6] قبروں کي مانند هو جو سُفيد کي گئي
هئں باهر سے تو خوشنُما هئں پر اندر سے مُردونکي هڈّيوں اور
۲۸ هرطرح کي ناپاکي سے بهري هوئي هئں * اِسيطرح تُم بهي ظاهِر
ميں لوگوں کو راستباز دکهائي ديتے هو اور باطِن ميں مکر اور گُناه سے
۲۹ بهرے هوئے هو * ای مکّار کاتبو اور فروسيو تُم پر افسوس ! که
تُم نبيّوں کي [7] قبروں کو بناتے هو اور راستبازوں کي گوروں کو
۳۰ آراسته کرتے هو : اور کهتے هو که هم اپنے باپ دادوں کے وقت ميں

سنه يسوعي ۲۹

1 ۱ سلا ۸ * ۱۰-۱۳ — ۲ اخ ۶ * ۲ — زبور ۲۶ * ۸
2 ب ۵ * ۳۴ — اشع ۶۶ * ۱ — اعم ۷ * ۴۹
3 لو ۱۱ * ۴۲
4 ب ۹ * ۱۳ — و ۱۲ * ۷ — ۱ صم ۱۵ * ۲۲ — هو ۶ * ۶ — میک ۶ * ۸
5 مار ۷ * ۴ — لو ۱۱ * ۳۹
6 لو ۱۱ * ۴۴
7 لو ۱۱ * ۴۷

سنہ یسوعی ۲۹

هوتے تو اُن کے ساتھہ نبیوّں کے خون میں شریک نہوتے * اِسلئے ۳۱
تُم اپنے گواہ هو کہ تُم اُنکے جِنھوں[1] نے نبیوّں کو قتل کیا فرزند هو *
اچّھا تُم اپنے باپ دادوں کے پیمانے کو[2] بھرو * ای سانپوں اور ۳۲
سپولیوں کی[3] نسل تُم جہنّم کے عذاب سے کیونکر بھاگوگے ؟ ۳۳
دیکھو میں نبیوں[4] اور داناؤں اور کاتبوں کو تُمھارے پاس ۳۴
بھیجتا هوں تُم اُنمیں سے کِتنوں کو[5] قتل کروگے اور صلیب دوگے اور
کِتنوں کو اپنی عبادتگاهوں میں کوڑے ماروگے اور ستاکر شہر
بشہر پھراؤ گے : تاکہ راستبازونکا خون[6] جو زمین پر بہایا گیا هی ۳۵
هابیل[7] راستباز کے خون سے لیکر ذکریا اِبن برکیا کے خون تک جِسے
تُمنے عبادتگاہ اور قُربانگاہ کے بیچ میں قتل کیا سب تُم پر آوے * ۳۶
میں تُم سے سچ کہتا هوں کہ یہہ سب کُچھہ اِس زمانے کے لوگوں پر ۳۷
آویگا * ای[8] یروشالم جو نبیونکو قتل کرتی هی اور
اُنھیں جو تیرے پاس بھیجےگئے هیں[9] سنگسار کرتی هی
میں نے کِتنے بار چاها کہ تیرے فرزندوں کو جسطرح سے کہ
مُرغی بچّونکو پروں کے تلے جمع کرتی هی جمع کروں پر تُمنے ۳۸
نچاها * دیکھو تُمھارا گھر ویران چھوڑا جاتا هی * ۳۹
اور میں تُمھیں کہتا هوں کہ تُم جِسوقت تک نکہوگے
کہ[10] سلام اُسپر جو خُداوند کے نام سے آتا هی مُجھے پھر
نہ دیکھوگے *

[1] اعـ ۷ * ۵۱ و۵۲ ۲ تس ۲ * ۱۵
[2] ۲ تس ۲ * ۱۶
[3] ب ۳ * ۷ و ۱۲ * ۱۴
[4] لو ۱۱ * ۴۹
[5] اعـ ۵ * ۴۰ و ۷ * ۵۸ و۵۹ و ۲۲ * ۱۹ ۲ کر ۱۱ * ۲۴ وغ
[6] لو ۱۱ * ۵۰
[7] پید ۴ * ۸ لو ۱۱ * ۵۱
[8] لو ۱۳ * ۳۴
[9] ۲ اخ ۲۴ * ۲۱
[10] ب ۲۱ * ۹ زبور ۱۱۸ * ۲۶

سنه يسوعي ۲۹

چوبیسواں باب

۱ عبادتگاه کي خرابي کي خبر دينا * ۳ اُسوقت کي مُصيبت *
۹ شاگردونکي مُصيبت * ۱۵ لوگونکا بهاگنا * ۲۳ جهوتهے مسيحونکا
بيان * ۲۹ يهودا مُلک کي مصيبت * ۳۲ انجير کے درخت کي
تمثيل * ۳۶ نوح کے طوفان کي مانند مصيبت * ۴۲ هوشيار
رهنے کي نصيحت * ۴۵ هوشيار اور غافل لوگوں کي تمثيل *

۱ يسوع بڑي عبادتگاه سے باهر نکلکر چلاگيا اور اُسکے شاگرد
اُس پاس آئے تاکه اُس عبادتگاه کي [1] عمارتيں اُسے دکهلائيں *
۲ اور يسوع نے اُنهيں کها تم اِن سبهونکو نهيں ديکهتے هو ؟
مَيں تُمسے سچ کهتا هوں که يهاں ايک [2] پتّهر دوسرے پتّهر پر
نرهيگا سب گرايا جائيگا *
۳ جب وه زيتون کے پهاڑ پر بيٹها اُسکے شاگردوں نے اُس پاس
خلوت ميں آکے کها هم [3] سے کهه که يهه حال کب هوگا اور تيرے
۴ آنے اور دُنيا کے تمام هونيکا نشان کيا هے ؟ تب يسوع
نے جواب ميں کها خبردار که کوئي تمهيں گمراه [4] نکرے *
۵ کيونکه ميرے [5] نام سے بهتيرے آکے کهينگے مَيں مسيح هوں
۶ اور بهتيرونکو گمراه کرينگے * تم لڑائياں اور لڑائيونکي خبر سُنوگے
خبردار مت گهبرائيو کيونکه اِن ماجرونکا هونا ضرور هے ليکن
۷ آخري وقت هنوز نهيں * که ايک مُلک دوسرے مُلک کي
اور ايک بادشاهت دوسري بادشاهت کي دُشمني کريگي

[1] مار ۱۳ * ۱ — لو ۲۱ * ۵
[2] ار ۲۶ * ۱۸ — ميک ۳ * ۱۲ — لو ۱۹ * ۴۴ — و ۲۱ * ۶
[3] مار ۱۳ * ۳ — لو ۲۱ * ۷
[4] مار ۱۳ * ۵ — لو ۲۱ * ۸ — ۲ تس ۲ * ۳
[5] مار ۱۳ * ۶ — لو ۲۱ * ۸

سنه يسوعي ٢٩

٨ اور بُهت جهگوں ميں كال اور وبا اور زلزله هونگے * اور يهه سب
كچهه مُصيبت كا شُروع هى *
٩ تب وے تُمهيں رنج[1] ميں ڈالينگے اور تُمهيں قتل كرينگے
اور ميرے نام كے سبب سارے مُلك كے لوگ تُم سے دُشمني
١٠ ركهينگے * اور اُس وقت بُهتيرے[2] ٹهوكر كهائينگے اور ايك دوسريكو
١١ پكڑوائيگا اور ايك دوسرے سے دُشمني ركهيگا * اور بُهت سے جهوٹهے[3]
١٢ نبي ظاهر هونگے اور بُهتونكو گُمراه كرينگے * اور بدكاري بُهت
هونے كے سبب سے بُهتوں كي محبّت ٹهنڈهي هو جائيگي *
١٣ پر جو آخرتك[4] صبر كريگا وهي نجات پائيگا * بادشاهت كي
١۴ يهه خوش خبري تمام دُنيا ميں دي جائيگي تاكه سارے مُلك
كے لوگوں پر گواهي هووے اور تب آخر وقت هوگا *
١٥ پس جب تُم اُن خراب[5] كرنيوالوں كي چيزكو جسكي خبر
دانيئل[6] نبي كي معرفت سے دي گئي هى مكان مُقدّس ميں
١٦ برپا ديكهوگے جو كوئي كه پڑهے غور كرے : تب وے جو يهوديه
١٧ ميں هونگے پهاڑ پر بهاگ جاينگے * اور جو كوٹهے پر هوگا نيچے نه
١٨ اُترے كه اپنے گهر سے كُچهه چيز نكالے * اور وُه جو ميدان ميں هوگا
١٩ پيچهے نه پهرے كه اپني پوشاك لے * اور افسوس اُنپر هى جو
٢٠ اُسوقت ميں حامِله[7] اور دودهه پلانے والياں هوں * پر تُم دُعا
مانگو كه تُمهارا بهاگنا جاڑے ميں اور سبت كے دِن ميں نهو *
٢١ كيونكه اُسوقت ايسي بڑي[8] تنگي هوگي كه دُنيا كي پيدايش سے

[1] ب ١٠ * ١٧ مار ١٣ * ٩ لو ٢١ * ١٢ يو ١٥ * ٢٠ و ١٦ * ٢ اعم ۴ * ٣ و ٧ * ٥٩ و ١٢ * ١ مكش ٢ * ١٠ و ١٣
[2] ب ١٣ * ٥٧
[3] ب ٧ * ١٥ اعم ٢٠ * ٢٩ ١ تم ۴ * ١
[4] ب ١٠ * ٢٢ مار ١٣ * ١٣ مكش ٢ * ١٠
[5] مار ١٣ * ١۴ لو ٢١ * ٢٠
[6] داني ٩ * ٢٧ و ١٢ * ١١
[7] لو ٢١ * ٢٣ و ٢٣ * ٢٩
[8] مار ١٣ * ١٩

سنهٔ یسوعي ۲۹

۲۲ ابتلك كبهي نهوئي اور كبهي نه هوگي * اور اگر وے دِن كم
نه كئے جاتے تو ايك آدمي نهيں بچتا ليكن وے دِن مقبولوں كے
لئے كم كئے جاينگے *
۲۳ اگر كوئي اُسي وقت تُم سے كہے كه ديكهو مسيح يہاں يا وهاں
۲۴ هي يقين مت لاو : كيونكه جهوتهے مسيح اور جهوتهے نبي ظاهر
هونگے اور ايسے بڑے مُعجزے اور كرامتيں دِكهلائينگے كه اگر مُمكِن
۲۵ هوتا تو وے اُن مقبولونكو گُمراه كرتے * ديكهو ميں آگے سے
۲۶ كهه چُكا هوں * اِسلئے اگر وے تُمهيں كهيں كه ديكهو وه ميدان
ميں هي تو باهر مت جائيو يا كه ديكهو وه خلوت ميں هي
۲۷ تو يقين مت لاو * اِسلئے كه جسطرح سے كه بِجلي پورب ميں
چمكتي هي اور پچهم تلك روشن كرتي هي اِبن آدم كا آنا
۲۸ اِسيطرح سے هوگا * كيونكه جهاں كهيں مُردار هي وهاں گِدهه
جمع هونگے *
۲۹ اُن روزوں ميں اُس تنگ وقت كے بعد سورج اندهيرا
هو جايگا اور چاند اپني روشني نديگا اور سِتارے آسمان سے
۳۰ گرينگے اور آسمانوں كے سيّارے قرار نرهينگے * اُسوقت اِبن آدم كا
نِشان آسمان پر ظاهِر هوگا اور اُسوقت دُنيا كے سارے فِرقے
چهاتي پيتينگے اور اِبن آدم كو بڑي قُدرت اور حشمت سے
۳۱ آسمان كے بادلوں پر آتے ديكهينگے * اور وه تُرهي كے بڑے شور كے
ساتهه اپنے فِرشتونكو بهيجيگا اور وے چاروں هواؤں سے آسمان كے

[1] مار ۱۳ * ۲۱ / لو ۱۷ * ۲۳ / و ۲۱ * ۸
[2] ۲تس ۲ * ۹-۱۱ / مش ۱۳ * ۱۳
[3] رو ۸ * ۲۸-۳۰ / ۲ تم ۲ * ۱۹
[4] لو ۱۷ * ۲۴
[5] ايوب ۳۹ * ۳۰ / لو ۱۷ * ۳۷
[6] اشع ۱۳ * ۱۰ / يوئيل ۲ * ۳۱ / مار ۱۳ * ۲۴ / لو ۲۱ * ۲۵ / اعم ۲ * ۲۰
[7] داۮ ۷ * ۱۳
[8] ب ۱۶ * ۲۷ / مار ۱۳ * ۲۶ / مش ۱ * ۷
[9] ب ۱۳ * ۴۱ / ۱ كر ۱۵ * ۵۲ / ۱ تس ۴ * ۱۶

اِس سرے سے اُس سرے تک اُسکے مقبولونکو جمع کرینگے *
۳۲ اب انجیر[1] کے درخت کي تمثیل یاد رکھو کہ جب اُسکي
ڈالي نرم هوتي هی اور پتّے نِکلتے هیں تُم جانتے هو کہ گرمي
۳۳ نزدیک هی * اِسیطرح سے جب تُم یہہ سب کُچھہ دیکھو
۳۴ جانو کہ وُہ نزدیک هی یعنے دروازے پر هی * میں تُم سے سچ
کہتا هوں جب تک کہ یہہ سب ماجرا پورا نہووے
۳۵ اِس زمانے کے لوگ گذر نجاینگے * آسمان اور زمین[2] نیست
هوجاین پر میري باتیں مُنسوخ نہ هونگیں *
۳۶ لیکن اُسدن اور اُس گھڑي کو فقط میرا باپ کے سوا آسمان کے
۳۷ فرشتوں تک کوئي نہیں[3] بتا سکتا هی * اورجِسطرح کہ نوح کے
۳۸ وقت[4] میں هوا اِبن آدم کا آنا بھي ایساهي هوگا * جِسطرح
وے اُن روزوں میں طوفان سے پیشتر جِس دِن تک کہ نوح
کِشتي پر چڑھا کھاتے اور پیتے تھے اور بیاہ کرتے تھے اور بیاہ کر دیتے تھے :
۳۹ اور جب تک کہ طوفان آیا اور اُنھیں لے لیا معلوم نکیا اِبن آدم کا آنا
۴۰ بھي اِسیطرح سے هوگا * تب دو شخص[5] میدان میں هونگے
۴۱ ایک گرِفتار هوگا اور دوسرا چھوٹ جایگا * دو عورتیں چکّي
پیستیاں هونگیں ایک پکڑي جایگي اور دوسري چھوٹ جایگي *
۴۲ اِسلئے جاگتے[6] رهو کہ تُم نہیں جانتے تُمھارا خُداوند کِس گھڑي
۴۳ آویگا * پر یہہ سمجھو کہ اگر صاحبِ[7] خانہ جانتا کہ چور کِس
پہر آویگا تو وُہ جاگتا رهتا اور اپنے گھر سیندھہ دینے نہ دیتا *

سنہ یسوعي ۲۹

[1] مار ۱۳ * ۲۸ لو ۲۱ * ۲۹
[2] زبور ۱۰۲ * ۲۶ اشع ۵۱ * ۶ مار ۱۳ * ۳۱ لو ۲۱ * ۳۳ عبر ۱ * ۱۱ ۱ پطر ۱ * ۲۳ وغ
[3] مار ۱۳ * ۳۲
[4] پید ۶ * ۳ وغ و ۷ * ۵ وغ لو ۱۷ * ۲۶
[5] لو ۱۷ * ۳۴ وغ
[6] ب ۲۵ * ۱۳ مار ۱۳ * ۳۳ لو ۲۱ * ۳۶
[7] لو ۱۲ * ۳۹

۴۴ اِسلئے تُم بھي تيّار[1] رهوكيونكه جِسوقت تمهيں گُمان نهوگا ابن
آدم آويگا *
۴۵ پس ديانت[2] دار اور هوشيار نوكر كون هے جِسے اُسكے صاحِب
نے اپنے سب گھرانے پر سردار كرے تاكه وقت پر اُنهيں
۴۶ كهانا كهلاوے * مُبارك وُه نوكر هے كه اُسكا صاحِب جب آوے
۴۷ اُسے يهي كرتے هوئے ديكهے * ميں تُم سے سچ كهتا هوں كه وُه اُسے
۴۸ اپنے سب [3]چيزونكا مُختار كريگا * ليكِن وُه بُرا نوكر اگر اپنے
دِل ميں كهے كه ميرا صاحِب اپنے آنے ميں دير كرتا هے *
۴۹ اور اپنے هم خِدمتوں كو مارنا اور متوالوں كے ساتهه كهانا پينا
۵۰ شُروع كرے * اُس نوكر كا صاحِب ايسے دِن كه راه نديكهتا هو
۵۱ اور ايسي گهڑي ميں كه وُه بےخبر هو آويگا * اور اُسے دور كريگا
اور [4]جهاں رونا اور دانت پيسنا هوگا وهاں مكّارونكے ساتهه اُسكا
حِصّه مُقرّر كريگا *

پچیسواں باب

۱ دس كُنواري كي تمثيل * ۱۴ ايك صاحب اور اُسكے نوكروں كي
تمثيل * ۳۱ حِساب دِن كا بيان *

۱ آسمان كي بادشاهت اُن دس كُنواري كي مانند هوگي
۲ جو اپنے چِراغوں كو اُٹهاكر دولها كي مُلاقات كو چليں * پانچ اُن
۳ ميں سے دانا اور پانچ نادان تهيں * اُنهوں نے جو نادان تهيں
۴ اپنے چِراغ اُٹهائے اور تيل اپنے ساتهه نليا * پر اُن داناوں نے

سنه يسوعي ۲۹

[1] ب ۲۵ * ۱۳ — مار ۱۳ * ۳۳ — لو ۱۲ * ۴۰

[2] لو ۱۲ * ۴۲ — اعم ۲۰ * ۲۸

[3] ب ۲۵ * ۲۱ و ۲۳ — لو ۲۲ * ۲۹

[4] ب ۸ * ۱۲ — و ۲۵ * ۳۰ — لو ۱۳ * ۲۸

سنه يسوعي ۲۹

برتنوں میں تیل اپنے چراغوں کے ساتھه لیا * جب دولھے نے ۵
دیر کي وے سب اونگھه گئیں اور سوگئیں * اور آدھي رات کو ۶
دھوم مچي که دولھا آتا ھی اُسکي مُلاقات کو نکلو * تب اُن ۷
سب کُنواریوں نے اُٹھکر چراغوں کو تیّار کیا * اور نادانوں نے ۸
داناؤں کو کہا که اپنے تیل میں سے ھمیں کُچھه دو که ھمارے
چراغ بُجھنے پر ھیں * پر داناؤں نے جواب دیا شاید وہ ۹
ھمارے اور تُمھارے لئے بس نہووے بہتر ھی که جو بیچتے
ھیں تم اُن پاس جاکے اپنے لئے مول لو * جب وے مول لینے گئیں ۱۰
دولھا آپہنچا اور جو تیّار ھویں اُسکے ساتھه شادي کے گھر میں
اندر گئیں اور دروازہ[1] بند ھوا * پیچھے وے اور کُنواریاں بھي ۱۱
کہتے ھوے آئیں که اي[2] خُداوند اي خُداوند ھمارے لئے کھول *
تب اُسنے جواب دیا میں تُم سے سچ کہتا ھوں که میں تُمھیں ۱۲
نہیں پہچانتا * اِسلئے[3] جاگتے رھو کیونکه تُم نہیں جانتے که اِبن آدم ۱۳
کون سے دِن اور کون سي گھڑي میں آویگا *

اِبن آدم اُس شخص کي[4] مانند ھی جِسنے سفر کرتے ھوئے ۱۴
اپنے نوکروں کو بُلا کے اپنا مال اُنکے سُپرد کیا * اور ایك کو پانچ ۱۵
توڑے اور دوسرے کو دو اور تیسرے کو ایك ھر شخص کو
اُسکي قابلیت کے مُوافِق دیا اور فی الفور سفر کیا * تب جِسنے ۱۶
پانچ توڑے پائے تھے گیا اور لین دین کر کے اور پانچ توڑے
پیدا کئے * اِسیطرح اُسنے بھي جِسنے دو پائے تھے اور دو حاصل کئے * ۱۷

[1] لو ۱۳ * ۲۵
[2] ب ۷ * ۲۱-۲۳
[3] ب ۲۴ * ۴۲ مار ۱۳ * ۳۳
[4] مار ۱۳ * ۳۴ لو ۱۹ * ۱۲

سنه يسوعي ٢٩

١٨ پر جسنے ایک پایا تھا گیا اور زمین کھودکر اپنے خُداوند کے روپئے کو
١٩ گاڑدیا * بہت دِن کے بعد اُن نوکروںکا خُداوند آیا اور اُنسے[1] حساب
٢٠ لینے لگا * جسنے پانچ توڑے پائے تھے آکے اور اور پانچ توڑے بھي
لاکے کہا اي خُداوند تونے مُجھے پانچ توڑے سونپے تھے دیکھه
٢١ میں نے اُنکے سِوا پانچ توڑے اور بھي کمائے * اُسکے خُداوند نے
اُسے کہا اي اچّھے دِیانت دار نوکر آفرین ! تھوڑي سي چیزوں میں
تو دِیانت دار نکلا میں تُجھے بہت سي[2] چیزوں پر مُختار کرونگا
٢٢ تو اپنے خُداوند کي خوشي میں شریک ہو * اور جِسنے دو
توڑے پائے تھے وہ بھي آکے بولا اي خُداوند تونے مُجھے دو
توڑے سونپے دیکھه میں نے اُنکے سِوا دو توڑے اور بھي کمائے *
٢٣ اُسکے خُداوند نے اُسے کہا اي اچّھے دِیانت دار نوکر آفرین ! تو
تھوڑي سي چیزوں میں دِیانت دار نکلا میں تُجھکو بہت سي
چیزوں پر مُختار کرونگا تو اپنے خُداوند کي خوشي میں
٢٤ شریک ہو * پھر وہ جِسنے ایک توڑا پایا تھا آیا اور بولا اي
خُداوند میں تُجھے جانا کہ تو سخت آدمي هي اور جہاں
تونے نہیں بویا وہاں کاٹتا هي اور جہاں تونے نہیں چھیٹا
٢٥ وہاں جمع کرتا هي * سو میں[3] ڈرا اور جاکے تیرے توڑے کو
٢٦ زمین میں چھپایا دیکھه تیرا وهي هي * اُسکے خُداوند نے
اُسے جواب دیا اي بدذات اور سُست نوکر تونے جانا
کہ جہاں میں نے نہیں بویا کاٹتا هوں اور جہاں میں نے

[1] ب ١٨ * ٢٤ — لو ١٩ * ١٥
[2] ب ٢٤ * ٤٧ — لو ١٢ * ٤٤ — و ٢٢ * ٢٩ — مشع ٣ * ٢١
[3] لو ١٩ * ٢١ — مشع ٢١ * ٨
[4] لو ١٩ * ٢٢

سنه یسوعي ۲۹

۲۷ نهیں چهیٹا جمع کرتا هوں * پس تجهے لازم تها که میرے
روپئے صرافوں کو دیتا که میں آکر اپنا مال سود سمیت پاتا *
۲۸ اسواسطے وه توڑا اس سے لیکے جس پاس دس توڑے هیں
۲۹ اسے دو * کیونکه [1] جس پاس بڑهتا هی اسے دیا جایگا اور
اسکے لئے زیادتي هوگي اور جس پاس نهیں بڑهتا اسے
۳۰ جو کچهه که اسکا هی پهیرلیا جایگا * اور تم اس نکمے نوکرکو
باهر [2] اندهیرے میں ڈال دو وهاں رونا اور دانت پیسنا
هوگا *

۳۱ جب ابن آدم اپني [3] حشمت سے سب پاك فرشتوں کو اپنے
ساتهه لیکے آویگا تب وه اپني حشمت کے تخت پر بیٹهیگا:
۳۲ اور سب [4] ملك کے لوگ اسکے آگے جمع کئے جاینگے اور جسطرح
سے که چرواها بهیڑوں کو بکریوں سے جدا کرتا هی وه انکو ایك
۳۳ دوسرے سے جدا کریگا * اور وه بهیڑوں کو دهني طرف اور
۳۴ بکریوں کو بائیں طرف رکهیگا * تب بادشاه انهیں جو اسکي
دهني طرف هیں کهیگا ای میرے باپ کے مبارك لوگو
ادهر آؤ اور وه [6] بادشاهت جو دنیا کي ابتدا سے تمهارے لئے تیار
۳۵ کي گئي هی اسکے [7] مالك هو * اسلئے که [8] میں بهوکها تها تمنے
مجهے کهانے دیا میں پیاسا تها تمنے مجهے پلایا میں پردیسي تها
۳۶ تمنے مجهے پناه دي * میں ننگا تها تمنے مجهے پهنایا میں بیمار تها
تمنے میرے ساتهه ملاقات کي میں قید میں تها تم میرے پاس

[1] ب ۱۳ * ۱۲ مار ۴ * ۲۵ لو ۸ * ۱۸ و ۱۹ * ۲۶ یو ۱۵ * ۲
[2] ب ۸ * ۱۲ و ۲۴ * ۵۱
[3] ب ۱۶ * ۲۷ و ۱۹ * ۲۸ داز ۷ * ۱۳ مار ۸ * ۳۸ ۱ تس ۴ * ۱۶ ۲ تس ۱ * ۷ مشع ۱ * ۷
[4] ۲ کر ۵ * ۱۰ مشع ۲۰ * ۱۲
[5] ب ۱۳ * ۴۹
[6] ۱ کر ۲ * ۹ عبر ۱۱ * ۱۶
[7] ۱ پطر ۱ * ۴ مشع ۵ * ۱۰
[8] یعق ۱ * ۲۸

سنة عيسوي ۲۹

۳۷ آئے * تب نیك لوگ اُسكے جواب میں كہینگے اى خُداوند
كب هم نے تجھے بھوكھا دیكھكے كھلایا ؟ یا پیاسا دیكھكے پلایا ؟
۳۸ كب همنے تجھے پردیسي دیكھكے پناه دي ؟ یا ننگا دیكھكے پہنایا؟
۳۹ كب تجھے بیمار یا قید میں دیكھكے تیرے پاس آئے ؟
۴۰ تب بادشاه جواب میں اُنسے كہیگا میں تمسے سچ كہتا هوں جتنا
كچھه تمنے میرے [1] اِن چھوٹے بھایونمیں سے ایك كے ساتھه كیا وه
۴۱ میرے ساتھه كیا * تب وه اُنهیں جو بائیں طرف هیں كہیگا
اى [2] ملعونوں میرے سامھنے سے اُس [3] همیشے كي آگ میں جاؤ
۴۲ جو [4] شیطان اور اُسكے فرشتے كے لئے تیّار كي گئي : كیونكه میں
بھوكھا تھا تُمنے مُجھے كھانے ندیا پیاسا تھا تُمنے مُجھے نه پلایا *
۴۳ پردیسي تھا تُمنے مُجھے پناه ندي ننگا تھا تُمنے مُجھے نه پہنایا بیمار
۴۴ اور قید میں تھا تُم نے میرے ساتھه مُلاقات نہیں كي * تب وے
بھي اُسے جواب دینگے اى خُداوند كب همنے تجھے بھوكھا یا پیاسا
یا پردیسي یا ننگا یا بیمار یا قیدي دیكھكے تیري خدمت نكي؟
۴۵ تب وه اُنهیں جواب دیگا میں تُمسے سچ كہتاهوں [5] جتنا كُچھه
تُمنے اِن چھوٹونمیں سے ایك كے ساتھه نه كیا میرے ساتھه نكیا *
۴۶ اور یے [6] همیشے كے عذاب میں اور نیك لوگ همیشے كي
زندگي میں جاینگے *

[1] ب ۱۰ * ۴۲ واعظ ۱۹ * ۱۷ مار ۹ * ۴۱ عبر ٦ * ۱۰
[2] ب ۷ * ۲۳ لو ۱۳ * ۲۷
[3] ب ۱۳ * ۴۰ و ۴۲ مشع ۲۱ * ۸
[4] یهودا ٦ مشع ۲۰ * ۱۰
[5] اعم ۹ * ۵
[6] دان ۱۲ * ۲ یو ۵ * ۲۹ رو ۲ * ۷-۱۱ ۲ تسا ۱ * ۷-۱۰

سنه يسوعي ۲۹

چهبيسواں باب

۱ مسيح كے قتل پر مشورت كرنا * ۶ عورت كا اُسكے سر پر عطر ڈالنا *
۱۴ يهودا كي بے وفائي كا بيان * ۱۷ عيد نجات كا بيان *
۲۶ خداوند كا كهانا مقرر كرنا * ۳۱ پطرس منكر هونا * ۳۶ باغچه
ميں اُسكا دُكهه پانا * ۴۷ اُسكو پكڑوانا * ۵۷ اُسكو قيافا پاس لے
جانا * ۵۹ اُسپر قتل كا حكم دينا * ۶۹ پطرس كا انكار اور توبه كرنا *

بے سب باتيں تمام كرنے كے بعد يسوع نے اپنے شاگردوں ۱
سے كها * تم جانتے هو كه دو روز كے بعد [1] عيد نجات هوگي اور ۲
اِبن آدم پكڑوايا جائيگا تا كه صليب پر كهينچا جاۓ * تب سردار ۳
اِمام [2] اور كاتب اور لوگوں كے مشائخ قيافا نام سردار اِمام كے
ديوان خانے ميں جمع هوئے * اور مشورت كيا تا كه وے ۴
يسوع كو فريب سے پكڑ كے قتل كريں * تب اُنهوں نے كها كه ۵
عيد كے دن نهيں ايسا نهووے كه لوگوں ميں هنگامه برپا هو *
جسوقت يسوع [3] بيت عنيا ميں كوڑهي شمعون كے ۶
گهر ميں تها: ايك عورت مرمر كے ڈبئے ميں بيش قيمت عطر ۷
اُس پاس لائي اور جسوقت كه وُه بيٹها تها اُسكے سر پر ڈالي *
تب اُسكے شاگرد يهه ديكهكر [4] خفا هوئے اور بولے يهه بيجا خرچ ۸
كس لئے هے؟ يهه عطر بهت قيمت كو بيچا جاتا اور غريبوں كو ۹
ديا جاتا * يسوع نے يهه جان كے اُنهيں كها كه تم اِس عورت كو ۱۰
كيوں دُكهه ديتے هو اُسنے مجهسے نيكي كي هے * كيونكه ۱۱
غريب لوگ [5] هميشه [6] تمهارے ساتهه هيں پر ميں هميشه نهونگا *

[1] مار ۱۴ * ۱ وغ لو ۲۲ * ۱ وغ يو ۱۳ * ۱ وغ ديكهو خروج ۱۲ * ۱ سے آخر تك
[2] زبور ۲ * ۲ يو ۱۱ * ۴۷ اعم ۴ * ۲۵
[3] مار ۱۴ * ۳ يو ۱۲ * ۳
[4] مار ۱۴ * ۴ يو ۱۲ * ۴
[5] اس ۱۵ * ۱۱ يو ۱۲ * ۸
[6] ۱۷ * ۱۱

سنه يسوعي ٢٩

١٢ اُسنے میرے بدن پر عطر ڈالکے میرے دفن کے لئے یِهه کیا *
١٣ میں تُمسے سچ کہتا هوں که ساري دُنیا میں جِس جگهه
اِس اِنجیل کي بات کهي جایگي وهاں یِهه بهي جو اِس
عورت نے کیا هی اُسکي یادگاري کے لئے کہا جایگا *
١٤ تب[1] اُن باره سے ایک نے جِسکا نام یهودا اِیشکریوتي تها
١٥ سردار اِماموں پاس جاکر کہا : اگر میں اُسے تُمهارے حواله
کروں تُم مُجهے کیا دوگے ؟ اُنهوں نے اُسے تیس[2] روپیه دینے کا
١٦ اِقرار کیا * اُسوقت سے وہ قابو ڈهونڈهتا رها که اُسے پکڑوادے *
١٧ بے خمیري روٹي[3] کي عید کے پہلے روز یسوع کے
شاگِردوں نے آکر اُس سے کہا آپ کے لئے هم عید نجات کا
١٨ کهانا کہاں تیّار کریں آپ کي مرضي کیا هی ؟ اُسنے کہا
شهر میں فلانے شخص پاس جاؤ اور اُسے کہو که اُستاد کہتا
هی میرا وقت نزدیک هی میں اپنے شاگِردوں کے ساتهه
١٩ تیرے یہاں عید نجات کا کهانا کهاونگا * اور شاگِردوں نے جیسا
یسوع نے اُنهیں فرمایا تها ویساهي کیا اور عید نجات کا کهانا
٢٠ تیّار کیا * پهرجب[4] شام هوئي وہ اُن باره کے ساتهه جا بیٹها *
٢١ جب وے کها رهے تهے اُسنے کہا میں تُمسے سچ کہتاهوں که
٢٢ ایک تُم میں سے مُجهے پکڑوایگا * تب وے بُهت غمگین هوئے
اور اُنمیں سے هر ایک اُسے کہنے لگا که اى خُداوند کیا وہ
٢٣ میں هوں ؟ اُسنے جواب دیا جِسنے میرے ساتهه رِکابي میں

[1] مار١٤ * ١٠ — لو ٢٢ * ٣ — یو ١٣ * ٢
[2] ب ٢٧ * ٣ — زکر١١ * ١٢ و ١٣
[3] خر١٢ * ٦-١٨ — مار١٤ * ١٢ — لو ٢٢ * ٧
[4] مار١٤ * ١٧-٢١ — لو ٢٢ * ١٤ — یو ١٣ * ٢١

هاتهه ڈالتا وهي [1] مجهے پکڑوائیگا * ابن آدم جیسا که اُسکے حق ۲۴
میں لکھا هی [2] ایسا اُسکا حال هوگا لیکن اُس شخص پر جسکے
هاتهه سے ابن آدم پکڑوایا جاے افسوس هی اُس شخص کے
لئے یهه بهتر تها که وُه پیدا نهوتا * اُس وقت یهودا جسنے اُسے ۲۵
پکڑوایا اُسکے جواب میں بولا ای مُرشد کیا وُه میں هوں اُسنے
اُسے کها که تونے آپ هي کها *
اُن کے کهاتے وقت یسوع نے روٹي اُتهائي اور دُعا کرکے ۲۶
توڑي اور شاگردونکو دیکے کها لو کهاؤ [4] یهه میرا بدن هی *
پهر اُسنے پیاله لیا اور شُکر کرکے یهه کهتے هوئے اُنهیں دیا که ۲۷
تُم سب [5] اِسے پیؤ * یهه [6] میرا لهو یعنے یهه میرے نئے [7] عهدنامے کا ۲۸
لهو هی جو بهُتونکے گُناهونکي [8] بخشش کے لئے بهایاجاتاهی *
پر میں تُمسے کهتاهوں که اِس وقت سے اُس روزتک که میں ۲۹
تُمهارے ساتهه اپنے [9] باپ کي بادشاهت میں اُسے نیا نه پیؤں
انگور کے رس پهر نهیں پیؤنگا * تب وے [10] گیت گاکے زیتون کے ۳۰
پهاڑ کو گئے *
اُسوقت [11] یسوع نے اُنهیں کها تُم سب آج کي رات مُجهسے ۳۱
بیزار هوگے کیونکه یهه لکها هی [12] که میں چرواهے کو مارونگا اور
گلّے کي بهیڑیں چهتر جاینگي * پر میں جي اُٹهنے کے بعد تُمسے ۳۲
آگے [13] جلیل کو جاونگا * پطرس نے جواب دیا اگر تُجهسے سب ۳۳
بیزار هونگے میں کبهي بیزار نهونگا * یسوع نے اُسے کها میں ۳۴

سنة یسوعي ۲۹

[1] زبور ۴۱ * ۹ و ۵۵ * ۱۲-۱۵ یو ۱۳ * ۱۸
[2] زبور ۲۲ * ۱ وغ اشع ۵۳ * ۱ وغ دانی ۹ * ۲۶ لو ۲۴ * ۲۵ و ۲۶ اعما ۱۷ * ۲-۳ و ۲۶ * ۲۲ و ۲۳
[3] مار ۱۴ * ۲۲ لو ۲۲ * ۱۹ ۱ کر ۱۱ * ۲۴ و ۲۵
[4] ۱ کر ۱۰ * ۱۶
[5] مار ۱۴ * ۲۳
[6] خر ۲۴ * ۸ احبا ۱۷ * ۱۱
[7] ارم ۳۱ * ۳۱
[8] ب ۲۰ * ۲۸ عبر ۹ * ۲۲
[9] مار ۱۴ * ۲۵ لو ۲۲ * ۱۸
[10] مار ۱۴ * ۲۱
[11] مار ۱۴ * ۲۷ یو ۱۶ * ۳۲
[12] زکر ۱۳ * ۷
[13] ب ۲۸ * ۷ وغ مار ۱۴ * ۲۸ و ۱۶ * ۷

تُمسے سچ سچ کہتا ھوں کہ[1] تو آج مُرغکي بانگ دینے سے آگے
۳۵ تین بار میرا اِنکار کریگا * پطرس نے اُسے کہا اگر میرا مرنا تیرے
ساتھہ ضرور ھو تو بھي تیرا اِنکار نکروں اور سب شاگِردوں نے
بھي یِھي کہا *
۳۶ پِھر یسوع اُنکے ساتھہ ایک جگہہ میں جو[2] جیتسمني
کہلاتا تھا آیا اور شاگِردوں کو کہا تم یہاں بیٹھو تاکہ میں وھاں
۳۷ جاکر دُعا کروں * اور اُسنے پطرس اور زبدي کے دو بیٹے اپنے ساتھہ لئے
۳۸ غمگین اور درد مند ھونے لگا * تب اُسنے اُنھیں[3] کہا میرا دِل
مرنے تلک بہت غمگیں ھی تُم یہاں میرے ساتھہ جاگتے رھو *
۳۹ اور وُہ تھوڑي دور گیا اور اوندھے مُنہہ گرا اور یوں کہکے دُعا
مانگي کہ ای میرے[4] باپ اگر مُمکِن ھو تو اِس[5] پیالے کو
مُجھسے گُذرنے دے لیکِن[6] نہ ایسا کہ میں چاھتا ھوں بلکہ
۴۰ تو جیسا چاھتا ھی * تب شاگِردوں پاس آکے اُنھیں سوتے
پایا اور پطرس کو کہا کیا تم ایک گھڑي میرے ساتھہ جاگنے
۴۱ نہ سکے ؟ جاگو[7] اور دُعا مانگو تاکہ تُم اِمتحان میں نہ پڑو روح
۴۲ زورآور ھی لیکِن بدن کمزور ھی * پِھر وُہ دوبارہ گیا اور یِہہ کہکے
دُعا مانگنے لگا ای میرے باپ اگر یِہہ پیالہ میرے پینے کے
۴۳ سوا مُجھسے گُذر نسکے تو جو تیري مرضي سو ھو * اور وُہ آکے
اُنھیں پِھر سوتے پایا کیونکہ اُنکي آنکھیں نیند سے بھریں تھیں *
۴۴ اور اُنھیں چھوڑکر پِھر گیا اور وھي بات کہکے تیسري بار

سنہ یسوعي ۲۹

1 مار ۱۴ * ۳۰ لو ۲۲ * ۳۴ یو ۱۳ * ۳۸
2 مار ۱۴ * ۳۲ لو ۲۲ * ۳۹ یو ۱۸ * ۱
3 اشع ۵۳ * ۳ و ۱۰ یو ۱۲ * ۲۷
4 مار ۱۴ * ۳۶ لو ۲۲ * ۴۲ عبر ۵ * ۷
5 ب ۲۰ * ۲۲
6 یو ۵ * ۳۰ و ۶ * ۳۸ رو ۱۵ * ۳ فل ۲ * ۸
7 مار ۱۴ * ۳۸ لو ۲۲ * ۴۰
8 مار ۱۴ * ۴۰

۴۵ دُعا مانگي * پھر اپنے شاگِردوں[1] پاس آکے اُنسے کہا کہ اب سوتے
اور آرام کرتے ہو؟ دیکھو وقت[2] نزدیك آپہنچا اور اِبن آدم
۴۶ گُنہگارونکے ہاتھوں میں سونپاجاتا ہی * اُٹھو ہم چلے جاویں
دیکھو وہ جو مُجھے پکڑواویگا نزدیك پہنچا ہی *

۴۷ جِسوقت وہ یہہ کہہ رہاتھا وہیں[3] یہودا جو اُن بارہ
میں سے ایك تھا سردار اِمام اور لوگونکے مشائخ کي طرف سے
تلواریں اور سونٹے لئے ہوئے بڑي جماعت کو ساتھ لیکے آیا *
۴۸ اور اُسکے پکڑوانے والا اُنہیں یہہ کہکے پتا دیا تھا کہ جِسکا میں
۴۹ بوسہ لوں وهي هی اُسے پکڑلو * اور فی الفور یسوع پاس آکے
۵۰ ای مُرشد[4] سلام کہکے بوسہ لیا * یسوع نے اُسے کہا ای یار[5] تو
۵۱ کِس لئے آیا؟ تب وے اُسے دستگیر کیا اور پکڑلیا * اور ایك
اُنمیں سے جو یسوع کے ساتھ تھے ہاتھ بڑھا کرکے اپني تلوار
کھینچي اور سردار اِمام کے[6] ایك نوکرکو لگاکے اُسکا کان اُڑادیا *
۵۲ تب یسوع نے[7] اُسے کہا اپني تلوار پھر میان میں کر اِسلئے
کہ وے[8] جو تلوار کھینچتے ہیں تلوارهي سے ہلاك کئے جاوینگے *
۵۳ کیا نہیں جانتا کہ میں اِسي دم اپنے باپ سے مانگ سکتاہوں
اور وہ فرشتوں کي[9] بارہ فوجوں سے زیادہ میرے پاس حاضرکریگا؟
۵۴ پر کتابوں[10] کا لکھنا کہ یوں ہونا ضرور هی تب کیونکر پوراہوگا؟
۵۵ اُسي وقت یسوع نے اُن[11] جماعتونکو کہا تم تلواریں اور سونٹے لیکے
کیا مُجھے چورکي مانند پکڑنے آئے؟ میں تو ہر روز تمھاري

سنه يسوعي ۲۹

[1] لو ۲۲ * ۴۶
[2] مار ۱۴ * ۴۱
[3] مار ۱۴ * ۴۳ لو ۲۲ * ۴۷ یو ۱۷ * ۳ اعم ۱ * ۱۶
[4] مار ۱۴ * ۴۵ لو ۲۲ * ۴۷
[5] زبور ۴۱ * ۹ و ۵۵ * ۱۲ ۱۴ لو ۲۲ * ۴۸
[6] مار ۱۴ * ۴۷ لو ۲۲ * ۵۰ یو ۱۸ * ۱۰
[7] یو ۱۸ * ۱۱
[8] پید ۹ * ۶ مشع ۱۳ * ۱۰
[9] ۲ سلا ۶ * ۱۷
[10] اشع ۵۳ * ۷ وغ لو ۲۴ * ۲۵ و ۴۴ و ۴۶
[11] مار ۱۴ * ۴۸ لو ۲۲ * ۵۲

سنه يسوعي ۲۹

بڑي عِبادتگاہ میں بیٹھہ کے وعظ کرتا تھا اور تُمنے مجھے نپکڑا *
۵٦ پر یہہ سب ھوا تاکہ نبیونکي لِکھي ھوئي باتیں پوري ھوں :
اُسوقت سب شاگِرد اُسے چھوڑ کے بھاگے *
۵۷ جِنھوں نے یسوع کو دستگیر کیاتھا وے سردار اِمام قیافا
پاس جھاں کاتب اور مشائخ جمع ھوئے تھے اُسے لیگئے *
۵۸ اور پِطر اُسکے پیچھے سردار اِمام کے دیوانخانہ تلک چلا گیا اور
اندر جاکے نوکروں کے ساتھہ بیٹھا تاکہ انجام دیکھے *
۵۹ تب سردار اِمام اور مشائخ اور سب مجلس نے یسوع پر
٦۰ جھوٹھي گواھي طلب کي تاکه اُسے قتل کریں : اور کوئي
نپائي : اگرچه بُہت جھوٹھے گواہ آئے پر اُنھوں نے نپائي *
٦۱ آخِر کو دو جھوٹھے گواہ آئے اور بولے که اِسنے کہا میں
خُدا کي عِبادتگاہ کو ڈھاکے تین دِن میں پھر بنا سکتا ھوں *
٦۲ تب سردار اِمام نے اُٹھکر اُسے کہا تو جواب نہیں دیتا یے
٦۳ تجھپر کیا گواھي دیتے ھیں؟ لیکِن یسوع چُپ رھا : پھر سردار
اِمام نے اُسے کہا که میں تجھے زِندہ خُدا کي قسم دیتا ھوں
٦۴ اگر تو مسیح خُدا کا بیٹا ھی تو ھمسے سچ کہه * یسوع نے
اُسکو کہا که تونے آپ ھي کہا : لیکِن میں تمسے سچ کہتا ھوں
که بعد اِسکے تُم ابن آدم کو قادِر کے دھنے ھاتھه بیٹھے ھوئے
٦۵ آسمان کے بادلوں پر آتے ھوئے دیکھوگے * تب سردار اِمام نے اپنے
کپڑے پھاڑ کے کہا یِہہ کُفر کہه چُکا ھی اب ھمیں اور

[1] مار ۱۴ * ۴۹
[2] مار ۱۴ * ۵۰
[3] مار ۱۴ * ۵۳ ؛ لو ۲۲ * ۵۴ ؛ یو ۱۸ * ۱۲ و ۱۳
[4] مار ۱۴ * ۵۴ ؛ یو ۱۸ * ۱۵
[5] زبور ۳۵ * ۱۱ ؛ مار ۱۴ * ۵۷
[6] ب ۲۷ * ۴۰ ؛ یو ۲ * ۱۹-۲۱
[7] مار ۱۴ * ٦۰
[8] ب ۲۷ * ۱۲ ؛ اشع ۵۳ * ۷ ؛ اعم ۸ * ۳۲
[9] ۱ سلا ۲۲ * ۱٦
[10] ب ۱٦ * ۱٦ ؛ یو ۱ * ۳۴
[11] ب ۱٦ * ۲۷ ؛ و ۲۴ * ۳۰ ؛ دا ۷ * ۱۳ ؛ لو ۲۱ * ۲۷ ؛ یو ۱ * ۵۱ ؛ ۱ تس ۴ * ۱٦ ؛ مشع ۱ * ۷
[12] زبور ۱۱۰ * ۱ ؛ اعم ۷ * ۵۵

سنه یسوعی ٢٩

گواھونکا کیا درکار ھی ؟ دیکھو اب تُمنے اُسکا کُفر بکنا سُنا *
٦٦ اب کیا سوچتے ھو؟ وے جواب[1] میں بولے وُہ قتل کے لائق ھی*
٦٧ تب اُنھوں نے اُسکے مُنھہ پر[2] تھوکا اور اُسے گھوسے مارے اور
٦٨ اوروں[3] نے طمانچہ مارکے یوں کہا : ای مسیح ھمیں نبوّت سے
خبردے یہہ جو تُجھے طمانچہ مارتا ھی کون ھی ؟
٦٩ پتر باھر دیوانخانے میں بیٹھا تھا که ایک لڑکی اُس پاس
٧٠ آکے بولی که یسوع جلیلی کے ساتھہ تو بھی تھا * پر اُسنے سب کے
آگے[4] اِنکار کرکے کہا میں نہیں سمجھتا تو کیا کہتی ھی *
٧١ اور جب وُہ دھلیز میں باھر گیا ایک دوسری نے اُسے دیکھکر
اُنسے جو وھاں تھے کہا که یہہ شخص بھی یسوع ناصرت کے ساتھہ
٧٢ تھا* اُسنے قسم کھاکے پھر اِنکار کیا که میں اُس شخص کو نہیں
٧٣ جانتا * اور تھوڑی دیر پیچھے وے جو وھاں کھڑے تھے پتر
پاس آکے بولے که بے شک تو بھی اُنھیں میں سے ھی که تیری
٧٤ بولی[5] سے تو پہچانا جاتا ھی * اُسوقت اُسنے لعنت کرنے اور
قسمیں[6] کھانے شروع کیا که میں اُس شخص کو نہیں جانتا
٧٥ اور مُرغ نے وھیں بانگ دی * تب پتر کو یسوع کی[7] بات
جو اُسنے کہی تھی که پیشتر اُسکے که مُرغ بانگ دے تو تین
مرتبہ میرا اِنکار کریگا یاد آئی تب وہ باھر جاکر زار زار رویا *

ستائیسواں باب

١ مسیح کو پلات کے ھاتھہ میں سونپنا * ٣ یهودا کا اپنے تئیں

1. احبار ٢٤ * ١٦ / یو ١٩ * ٧
2. اشع ٥٠ * ٦ / و ٥٣ * ٣ / مار ١٤ * ٦٥
3. لو ٢٢ * ٦٣ / یو ١٩ * ٣
4. ب ٢٦ * ٣٤ / مار ١٤ * ٦٦ / لو ٢٢ * ٥٥ / یو ١٨ * ١٧ و ٢٥
5. لو ٢٢ * ٥٩ / مار ١٤ * ٧٠
6. مار ١٤ * ٧١
7. ب ٢٧ * ٣٤ / مار ١٤ * ٣٠ / لو ٢٢ * ٦١ و ٦٢ / یو ١٣ * ٣٨

سنه يسوعي ۲۹

پهانسي دينا * ۱۱ مسيح کا پلاط کے آگے چپ رهنا * ۱۵ عيد کا
دستور * ۱۹ پلاط کے فعل کا بيان * ۲۷ مسيح کو قتل کرنے
ليجانا * ۳۳ اسکو صليب پر کهينچنا * ۳۹ اسپر لوگونکا هنسنا *
۴۵ مسيح کا صليب پر پکارنا * ۵۰ اسکا مرنا اور مرنے کے بعد
معجزونکا ظاهر هونا * ۵۵ عورتونکا صليب کے نزديک هونا *
۵۷ مسيح کو دفن کرنا * ۶۲ قبر پر نگهبان بيٹهنا *

۱ جب صبح [1] هوئي سارے سردار اماموں اور لوگوں کے
۲ مشائخ نے يسوع کو قتل کرنے کي مشورت کي * اور اسے
باندهه کے ليگئے اور [2] پنتو پلاط کو جو حاکم تها سپرد کيا *
۳ جب اسکے قتل کا فتوی ديا گيا تب اسکے [3] پکڑوانے
والا يهودا پشيمان هوکے وه تيس روپيه سردار اماموں اور
۴ مشائخ پاس پهر لاکے کها : که ميں نے بے گناه کو پکڑوا کے
۵ گناه کيا : تد وے بولے پهر هميں کيا ؟ تو جان * اور ان روپيوں کو
عبادتگاه ميں پهينککر چلاگيا اور جاکر اپنے تئيں [4] پهانسي دي *
۶ سردار اماموں نے روپيه ليکر کها که انهيں خزانے ميں رکهنا روا نهيں
۷ کيونکه يهه خون کا مول هي * تب انهوں نے مشورت کي اور
اسي روپيے سے کمهار کا کهيت مسافروں کے دفن کے لئے
۸ مول ليا * اسلئے وه کهيت ابتلک خون کا [5] کهيت کهلاتا هي *
۹ تب وه جو يرميا نبي کي معرفت سے کها گيا تها پورا هوا که
انهوں نے تيس [6] روپيے اسکي قيمت جسکا مول تهرايا يعنے جسکا
۱۰ بني اسرائيل ميں سے بعضوں نے مول تهرايا : اسي تيس روپيے
ليکے جيسا خداوند نے مقرر کيا تها کمهار کا کهيت مول ليا *

[1] زبور ۲ * ۲ مار ۱۵ * ۱ لو ۲۲ * ۶۶
[2] ب ۲۰ * ۱۹ اعه ۳ * ۱۳
[3] ب ۲۶ * ۱۴ و ۱۵
[4] اعه ۱ * ۱۸
[5] اعه ۱ * ۱۹
[6] زکر ۱۱ * ۱۲ و ۱۳

يسوع حاكم كے سامهنے كهڑا تها اور حاكم نے اُسے يهه پوچها ۱۱
كيا يهوديونكا[1] بادشاه تو هي ؟ يسوع[2] نے كها كه تو آپهي كهتا هي *
جب سردار اِمام اور مشائخ اُس پر فرياد كررهے تهے وه كچهه ۱۲
جواب نه ديتا تها * تب پلات نے اُسے كها كيا تو نهيں[3] سنتا ۱۳
كه وے كيا كيا تجهپر گواهي ديتے هيں ؟ پر اُسنے جواب ميں ۱۴
هرگز ايك بات نكهي ؛ اِسسے حاكم نے بهت تعجب كيا *
حاكم كا دستور[4] تها كه هر عيد ميں لوگوں كے واسطے ايك ۱۵
قيدي جسے وے چاهتے تهے چهوڑتا تها * اور اُسوقت ميں اُنكا ۱۶
ايك مشهور قيدي تها جو بربا كهلاتا تها * اِسلئے جسوقت ۱۷
وے اِكٹهے تهے پلات نے اُنسے كها كه تم كسكو چاهتے هو كه ميں
تمهارے لئے چهوڑوں بربا كو يا يسوع كو جو مسيح كهلاتا هي ؟
كيونكه وه جانتا تها كه اُنهوں نے حسد سے اُسے پكڑوايا تها * ۱۸
جب وه حكومت كے تخت پر بيٹها اُسكي جورو نے اُسے ۱۹
كهلا بهيجا كه تجهے اُس[5] نيك آدمي سے كچهه كام نرهے كه آج
ميں نے خواب ميں اُسكے سبب سے بهت تصديع پائي هي *
پر سردار[6] اِمام اور مشائخ نے جماعت كو مائل كيا كه بربا كو ۲۰
چاهيں اور يسوع كو قتل كريں * حاكم نے پهر اُنهيں كها كه ۲۱
تم دونوں ميں سے كسكو چاهتے هو كه ميں تمهارے واسطے
چهوڑوں ؟ وے بولے كه بربا كو * پلات نے اُن سے كها كه ۲۲
پهر يسوع كو جو مسيح كهلاتا هي اُسے كيا كروں؟ وے بولے

سنه يسوعي ۲۹

[1] مار ۱۵ * ۲ — لو ۲۳ * ۳ — يو ۱۸ * ۳۳
[2] يو ۱۸ * ۳۷ — ۱ تم ۶ * ۱۳
[3] ب ۲۶ * ۶۲ — يو ۱۹ * ۱۰
[4] مار ۱۵ * ۲ — لو ۲۳ * ۱۷ — يو ۱۸ * ۳۹
[5] لو ۲۳ * ۴۷ — ۱ پطر ۲ * ۲۲ — و ۳ * ۱۸
[6] مار ۱۵ * ۱۱ — لو ۲۳ * ۱۸ — يو ۱۸ * ۴۰ — اعم ۳ * ۱۴

٢٣ وُہ صليب پر كهينچا جاوے * حاكم نے كہا كه اُسنے كيا بدي
كي هي ؟ پر اُنهوں نے اور غُل مچا كے كہا وُہ صليب [1]پر كهينچا
٢٤ جاوے * جب پِلات نے يِهه ديكها كه كهنے سے كُچهه فائده
نہيں بلكه هنگامه بڑهتا هي تو پاني ليكر جماعت كے
آگے اپنے هاتهه دهوتے يِهه بات كهي كه ميں اُس
٢٥ نيك مرد كے خون سے پاك هوں تُم جانو * اور سب
لوگ بولے كه اُسكا خون [2]هم پر اور هماري اولاد پر هووے *
٢٦ تب اُسنے برّبا كو اُن كے لئے چهوڑ ديا اور [3]يسوع كو كوڑے
مار كے صليب پر كهينچنے كے لئے اُنكو سونپا *
٢٧ تب حاكم كے [4]سپاهيوں نے يسوع كو ديوان عام ميں
٢٨ ليجا كے سارے رِسالے كو اُسكے گِرد جمع كيا * اور اُسكے كپڑے
٢٩ اُتار كے بيگني رنگ كا كپڑا پهنايا * اور اُنهوں نے [5]كانٹوں كا
تاج سجكے اُسكے سِر پر ركها اور ايك نل اُسكے دهنے هاتهه
ميں ديا اور اُسكے سامهنے گهٹنے ٹيك كے يوں كهكے اُسے
٣٠ [6]هنسي كي كه اي يهوديوں كے بادشاه سلام * پهر اُنهوں نے
٣١ اُسپر تهوكا اور اُس نل كو ليكر اُسكے سِر پر مارا * اور
جب هنسي كر چكے اُنهوں نے وُہ كپڑا اُتارا اور اُسيكا كپڑا
٣٢ پهنايا اور [7]صليب پر كهينچنے لے گئے * جوں وے باهر آئے
اُنهوں [8]نے كوريني كے ايك شخص كو جِسكا نام شمعون تها
پا كے اُسپر جبر كيا كه اُسكے صليب لے چلے *

سنه يسوعي ٢٩

1 مار ١٥ * ١٤ — لو ٢٣ * ٢٣ — يو ١٩ * ١٥
2 ب ٢٣ * ٣٥ — اعه ٥ * ٢٨
3 اشع ٥٣ * ٥ — مار ١٥ * ١٥ — لو ١٨ * ٣٣ — يو ١٩ * ١ و١٦
4 مار ١٥ * ١٦ وغ
5 يو ١٩ * ٢
6 زبور ٦٩ * ١٩ — اشع ٥٠ * ٦ — و٥٣ * ٣ و٧ — مار ١٥ * ١٩
7 اشع ٥٣ * ٧ — يو ١٩ * ١٦
8 مار ١٥ * ٢١ — لو ٢٣ * ٢٦

سنه يسوعي ۲۹

جب وے ايک جگهه ميں جسکا نام جلجلتا يعني ۳۳
جو کهوپري کي جگهه کهلاتا تها پهنچے * [1] اُسے پت ملا هوا ۳۴
سِرکه پينے ديا اُسنے اُسے چکهکے پينے کا اراده نکيا * اور اُنهوں نے ۳۵
اُسے صليب پر کهينچکے [2] اُسکے کپڑے پر قُرعه ڈال کے بانٹ
لئے اِسيطرح [3] جو نبي نے کها تها پورا هوا که اُنهوں نے ميرے
کپڑے آپس ميں بانٹے اور ميري پوشاک کے لئے
قُرعه ڈالا * اور وے وهاں بيٹهه کے اُسکي نگهباني کرنے لگے * ۳۶
اور اُسکي [4] تُهمت کو لکهکر اُسکے سِرسے بلند لٹکا ديا که ۳۷
يهه يهودونکا بادشاه يسوع هے * [5] اُسوقت اُسکے ساتهه دو ۳۸
چور صليب پر کهينچے گئے تهے ايک دهنے هاتهه اور دوسرا بائيں *
[6] وے جو اِدهر سے گُذرتے تهے اپنے سِر هلاکے اُسے ملامت کرکے ۳۹
کهتے تهے * که [7] تو جو عبادتگاه کا ڈهانے والا اور تين دِن ميں پهر ۴۰
بنانے والا هے اپنے تئيں بچا! [8] اگر تو خُدا کا بيٹا هے صليب پر سے
اُتر آ * اِسيطرح سے سردار اِماموں نے بهي کاتبوں اور مشائخ کے ۴۱
ساتهه [9] اُسے هنسي سے کها : که اورونکو بچايا اپنے تئيں بچا نهيں ۴۲
سکتا اگر وُه اِسرائيل کا بادشاه هے تو اب صليب پر سے اُتر آوے
اور هم اُسپر ايمان لاوينگے * [10] اُسنے خُدا پر اِعتقاد کيا اگر وُه اُسکا ۴۳
پيارا هے تو وهي اب اُسے بچالے کيونکه [11] وُه کهتا تها که ميں
خُدا کا بيٹا هوں * اور [12] چور جو اُسکے ساتهه صليب پر کهينچا ۴۴
گيا تها اِسيطرح سے اُسکو ملامت کرتا تها *

[1] زبور ۶۹ * ۲۱
[2] مار ۱۵ * ۲۴ لو ۲۳ * ۳۴ يو ۱۹ * ۲۴
[3] زبور ۲۲ * ۱۸
[4] مار ۱۵ * ۲۶ لو ۲۳ * ۳۸ يو ۱۹ * ۱۹
[5] اشع ۵۳ * ۱۲ مار ۱۵ * ۲۷ لو ۲۳ * ۳۲ يو ۱۹ * ۱۸
[6] زبور ۲۲ * ۷ و ۱۰۹ * ۲۵ مار ۱۵ * ۲۹ لو ۲۳ * ۳۵
[7] ب ۲۶ * ۶۱ يو ۲ * ۱۹
[8] ب ۲۶ * ۶۴
[9] زبور ۲۲ * ۷ لو ۱۸ * ۳۲
[10] زبور ۳ * ۲ و ۲۲ * ۸ و ۴۲ * ۱۰
[11] يو ۵ * ۱۷ و ۱۸ و ۱۰ * ۳۰ و ۳۶
[12] مار ۱۵ * ۳۲ لو ۲۳ * ۳۹

٤٥ تب دو پهر سے تين[1] پهر تلك اُس ساري زمين پر تاريكي
٤٦ چهاگئي * اور تين پهر كے وقت يسوع نے[2] بُلند آواز سے چلّا كے
كها كه ايلي ايلي لما سبقتني يعنے[3] اى ميرے خُدا
٤٧ اى ميرے خُدا كيوں تو نے مُجهے چهوڑ ديا هى ؟ بعضے اُن ميں
سے جو وهاں كهڑے تهے يهه سُنكے بولے كه يهه ايليا كو
٤٨ بُلاتا هى * اور في الفور ايك نے اُن ميں سے دوڑ كے اسفنج ليكے
٤٩ سركے[4] سے تر كيا اور نيزے پر ركهكے اُسے پلايا * اوروں نے كها رهنے دو
هم ديكهيں كه ايليا اُسے چهڑانے آويگا *
٥٠ تب يسوع پهر بڑي[5] آواز سے چلّا كے جان دي *
٥١ اور بڑي عبادتگاه كا[6] پرده اوپر سے نيچے تلك پهٹ گيا اور زمين
٥٢ لرزي اور پهاڑ پهٹگيا * اور قبريں كهليں اور نيك لوگوں كي
٥٣ بهت لاشيں جو سوتي تهيں اُٹهيں[8] ! اور اُسكے[7] اُٹهنے[9] كے بعد قبروں
سے باهر آكر شهر مُقدّس ميں گئيں اور بهتونكو دكهلائي ديں *
٥٤ جب وه صوبه‌دار[10] اور جو اُسكے ساته‌ه يسوع كي نگهباني كرتے
تهے زلزله اور ماجرا ديكها تب بهت ڈر كے بولے يهه
سچ مچ خُدا كا بيٹا تها *
٥٥ وهاں بهت عورتيں جو[11] جليل سے يسوع كے پيرو هوكے
اُسكي خدمت كرتي آئيں تهيں دور سے ديكهتي تهيں *
٥٦ مريم[12] مجدليه اور يعقوب اور يوشي كي ما مريم اور زبدي كے
بيٹونكي ما اُنهيں ميں تهيں *

سنه يسوعي ٢٩

[1] مار ١٥ * ٣٣ لو ٢٣ * ٤٤
[2] عبر ٥ * ٧
[3] زبور ٢٢ * ١ مار ١٥ * ٣٤
[4] زبور ٦٩ * ٢١ مار ١٥ * ٣٦
[5] مار ١٥ * ٣٧ لو ٢٣ * ٤٦ يو ١٩ * ٣٠
[6] خر ٢٦ * ٣١ ٢ اخ ٣ * ١٤ مار ١٥ * ٣٨ لو ٢٣ * ٤٥
[7] دان ١٢ * ٢ ١ تس ٤ * ١٤
[8] اشع ٦٢ * ١٩
[9] ١ كر ١٥ * ٢٠
[10] مار ١٥ * ٣٩ لو ٢٣ * ٤٧
[11] مار ١٥ * ٤٠
[12] لو ٨ * ٢ و ٣

سنه يسوعي ۲۹

جب شام هوئي[1] ارماتهيا ايك دولتمند شخص جسكا نام ۵۷
يوسف تها اور وه بهي يسوع كا شاگرد تها آيا * اسنے پلات پاس
جاكے يسوع كي لاش مانگي : تب پلات نے اسے لاش ۵۸
دينے كا حكم ديا * يوسف نے لاش كو ليكے صاف كپڑے سے ۵۹
كفنايا * اوراسنے اپني[2] نئي قبر ميں جسے سنگستان ميں كهدايا تها ۶۰
دفن كيا اور بهاري پتهر[3] قبر كے منهه پر ڈهلكاكے چلاگيا * اور مريم ۶۱
مجدليه اور دوسري مريم وهاں قبر كے سامهنے بيٹهيں تهيں *
تياري كے دن كے پرے دن سب سردار امام اور فروسي اكٹهے ۶۲
هوكے پلات پاس آكے كها : كه اى خداوند هميں ياد هى كه وه ۶۳
دغاباز اپنے جيتےجي كهتا تها كه ميں تين دن پيچهے[4] پهر اٹهونگا *
اسلئے حكم كر كه تيسرے دن تك قبر پر نگهبان رهے تا ايسا ۶۴
نهو كه اسكے شاگرد رات كو آكے اسے چرا ليجاويں اور لوگوں سے
كهيں كه وه مركے جي اٹها كه يهه پچهلي غلطي پهلے سے بدتر
هوگي * پلات نے انسے كها كه نگهبان تم پاس هيں جاؤ تا ۶۵
مقدور نگهباني كرو * اوروے جاكے پتهر پر مهر كر كے نگهبانوں ۶۶
كو ركهكے قبر كي نگهباني كروايا *

اٹهائيسواں باب

مسيح كا جي اٹهنا * ۱۱ اماموں كا سپاهيوں كو رشوت دينا * ۱۶ مسيح كا گيارہ شاگردونكو اپنے تئيں جليل ميں دكهلانا اور حكم دينا *

سبت كے دن تمام هونے كے بعد جب[5] هفتے كے پهلے دن ۱

[1] مار ۱۵ * ۴۲ و ۴۳ لو ۲۳ * ۵۰ و ۵۱ يو ۱۹ * ۳۸
[2] اشع ۵۳ * ۹
[3] مار ۱۵ * ۴۶ و ۱۶ * ۳ و ۴
[4] ب ۱۶ * ۲۱ و ۱۷ * ۲۳ و ۲۰ * ۱۹ مار ۸ * ۳۱ و ۱۰ * ۳۴ لو ۹ * ۲۲ و ۱۸ * ۳۳ و ۲۴ * ۶ و ۷ يو ۲ * ۱۹-۲۳
[5] مار ۱۶ * ۱ لو ۲۴ * ۱ يو ۲۰ * ۱

سنه يسوي ۲۹

ظاهر هونے لگا مريم[1] مجدليه اور دوسري مريم قبر کو ديکهنے
۲ آئي * اور بڑا زلزله آيا اِسلئے که خُداوند کا فِرشته آسمان
سے نازِل هوا اور آکے اُس پتّهرکو قبرپرسے ڈهلکا کر اُسپر بيٹها *
۳ اُسکا چِهره بجلي سا اور اُسکي پوشاک جيسي برف
۴ سفيد تهي * اور اُسکي ڈرسے سب نِگهبان کانپ گئے اور
۵ مُردونکي طرح هوئے * تب فِرشته عورتوں سے[2] کهنے لگا که تُم
مت ڈرو ميں جانتا هوں تُم يسوع کو جو صليب پر کهينچا
۶ گيا ڈهونڈتياں هو * وه يهاں نهيں اِسلئے که جيسا اُسنے
کها[3] تها اُٹها هي اِدهر آؤ اِس جگهه کو جهاں خُداوند
۷ ليٹاتها ديکهو : اور جلد جاکر اُسکے شاگِردوں سے کهو که وه
مرکے جي اُٹها هي اور ديکهو که وه تُم سے آگے[4] جليل کو
جاتا هي اُسے تُم وهاں ديکهوگے ميں نے تُمهيں جتايا *
۸ وے جلد قبرسے ڈر اور بڑي خوشي سے جاکے اُسکے شاگِردوں
۹ کو خبر دينے دوڑيں * جب وے اُسکے شاگِردونکو خبر دينے چلي
جاتي تهيں يسوع اُنهيں مِلا اور بولا تُم پر سلام اور اُنهوں نے دوڑ
۱۰ کے اُسکے پانو پکڑيں اور اُسے سِجده کيا * تب يسوع نے اُنهيں
کها مت ڈرو جاؤ ميرے بهائيوں سے[5] کهو که جليل کو
جاويں اور وے مُجهے وهاں ديکهينگے *

[1] ب ۲۷ * ۵۶
[2] مار ۱۶ * ۶ لو ۲۴ * ۵ و ۶
[3] ب ۱۶ * ۲۱ و ۱۷ * ۲۳ و ۲۰ * ۱۹ لو ۲۴ * ۶ ۱ کر ۱۵ * ۴
[4] ب ۲۶ * ۳۲ مار ۱۴ * ۲۸ و ۱۶ * ۷
[5] يو ۲۰ * ۱۷ عبر ۲ * ۱۱

سنہ یسوعي ۲۷

جسوقت کہ وے چلي جاتي تهیں نگهبانوں[1] میں سے بعضے شہر ۱۱
میں آکر سردار اماموں کو سب ماجرا بیان کیا * اور وے سب ۱۲
مشائخ کے ساتھہ جمع ہوئے اور مشورت کرکے اُن سپاهیوں کو
بُہت سے روپیے دیکے کہا : کہ تم کہو کہ اُسکے شاگرد رات کو ۱۳
آکے جب ہم سو گئے تھے اُسے چرا لے گئے * اگر یہہ حاکم کے ۱۴
کان تک پہنچے تو ہم اُسے سمجھا کے تمہیں بچا وینگے * اُسپر اُنہوں نے ۱۵
روپیے لیکر جیسا سکھائے گئے تھے ویسا کیا اور یہہ بات آج تک
یہودیونمیں مشہور ہی *

تب وہ گیارہ شاگرد جلیل کو اُس پہاڑ کي طرف ۱۶
جہاں یسوع نے اُنہیں [2]فرمایا تھا گئے * جب اُنہوں نے اُسے ۱۷
دیکھا اُسکو [3]سجدہ کیا پر بعضے شك لائے * یسوع اُنکے پاس ۱۸
آکے اُنسے یوں کہا کہ آسمان اور زمین پر [4]سارا اختیار مجھے
دیا گیا * اسلئے تم[5] جاکے سب ملکیوں[6] کو شاگرد کرکے اُنہیں ۱۹
باپ اور بیٹے اور روح قدس کے نام سے [7]غوطہ دلاؤ * اور جو کچھہ ۲۰
کہ میں نے تمہیں فرمایا اُن سب پر عمل کرنے اُنہیں نصیحت
[8]کرو اور دیکھو کہ میں زمانے کے آخر تک ہمیشہ تمہارے
ساتھہ ہوں * آمین *

---

[1] ب ۲۷ * ۶۵وغ
[2] ب ۲۶ * ۳۲
[3] یو ۵ * ۲۳
[4] ب ۱۱ * ۲۷ دا ۷ * ۱۳و۱۴ لو ۱۰ * ۲۲ یو ۱۷ * ۲ رو ۱۴ * ۹ اقس ۱ * ۲۲ ۱ پطر ۳ * ۲۲
[5] مار ۱۶ * ۱۵
[6] لو ۲۴ * ۴۷ اعـ ۲ * ۳۸و۳۹
[7] اعـ ۸ * ۳۷وغ و ۱۰ * ۴۷ وغ
[8] ب ۱۸ * ۲۰

مارك كي انجيل

پہلا باب

سنه يسوي
٢٦

١ يحيى غوطه دلانےوالے كا بيان * ٩ مسيح كو غوطه دلانا * ١٢ اُسكا امتحان * ١٤ اُسكا وعظ كرنا * ١٦ شمعون و اندريا وغيرے كو بُلانا * ٢١ ايك ديوانيكو چنگا كرنا * ٢٩ پطركي ساس كو چنگا كرنا * ٣٢ بهت لوگوں كو چنگا كرنا اور دُعا مانگا * ٤٠ ايك كوڑهي كو چنگا كرنا *

١ خُداكے [1]بيٹے يسوع مسيح كي انجيل كا پہه شُروع هي *
٢ [2]نبيوں كي كتابوں ميں جيسا لكها گيا هي كه ديكهه ميں اپنے
رسول كو تيرے آگے بهيجتا هوں وه راه كو تيرے سامهنے
٣ دُرست كريگا * بيابان ميں [3]ايك پُكارنيوالے كي آواز هي
كه خُداوند كي راه كو بناؤ اور اُسكے رستے كو سيدها كرو *
٤ يحيى بيابان ميں [4]غوطه دلاتا تها اور گُناهونكي مُعافي كے
٥ لئے توبے كے غوطه دلانے كا وعظ كرتا تها * اور [5]ساري يهوديه
مُلك كے اور يروشالم كے رهنے والے اُس پاس نكلے جاتے
تهے اور سب كے سب يردن [6]كے دريا ميں اپنے گُناهوں كا
٦ اقرار كركے اُس سے غوطه كهاتے تهے * اور [7]يحيى كي پوشاك
اونٹ كے بالونكا اور چمڑے كا كمربند اُسكي كمر ميں بندها

[1] لو ١ * ٣٥ — يو ١ * ٣٤
[2] ملا ٣ * ١ — مت ١١ * ١٠ — لو ٧ * ٢٧
[3] اشع ٤٠ * ٣ — مت ٣ * ٣ — لو ٣ * ٤ — يو ١ * ١٥و٢٣
[4] مت ٣ * ١وغ — لو ٣ * ٣ — يو ٣ * ٢٣
[5] مت ٣ * ٥
[6] مت ٣ * ٦ — يو ٣ * ٢٣ — اعم ٨ * ٣٨وغ
[7] مت ٣ * ٤

تھا اور ٹڈی اور جنگلي شہد اُسکي خوراك تھي *
اور وُہ وعظ کرتا تھا کہ میرے[1] پیچھے مُجھسے بڑا ایك شخص آتا ۷
ھی میں لائق نہیں کہ جُھك کے اُسکي جوتیوں کا بند
کھولوں * میں نے تو تُمھیں[2] پاني میں غوطہ دلایا پر وُہ ۸
تُمھیں روح قُدس[3] میں غوطہ دلاویگا *

اُنھي دنوں میں یسوع نے ناصرت جلیل سے آکر یردن میں ۹
یحیی کے ھاتھہ سے[4] غوطہ کھایا * اور جوں ھي وُہ پاني میں سے ۱۰
نکل آیا اُسنے دیکھا کہ آسمان کُھل گیا اور روح[5] کبوتر
کي مانند اُسپر اُتري * اور آسمان سے آواز آئي کہ تو میرا ۱۱
عزیز بیٹا[6] ھی تُجھسے میں راضي ھوں *

روح اُسے فی[7]الفور بیابان میں لے گئي * اور اُس بیابان ۱۲
میں چالیس دن تك شیطان نے اُسے آزمایا کیا اور وُہ جنگل ۱۳
کے جانوروں کے ساتھہ رھتا تھا اور فرشتوں[8] نے اُسکي خدمت کي *

یحیی کے[9] پکڑے جانے کے بعد یسوع جلیل میں ۱۴
آکے خُدا کي[10] بادشاھت کي خوشخبري دیکے کہا :
کہ وقت پُورا ھوا اور خُدا کي[11] بادشاھت نزدیك ھی تُم ۱۵
توبہ کرو[12] اور انجیل[13] پر ایمان لاؤ *

[14] جلیل کے دریا کے نزدیك پھرتے ھوئے اُسنے شمعون اور ۱۶
اُسکے بھائي اندریا کو جو مچھلي کے شکاري تھے دریا میں
جال ڈالتے دیکھا * یسوع نے اُنھیں کہا تُم میرے پیچھے ۱۷

سنہ یسوي ۲۶

[1] مت ۳ * ۱۱ لو ۳ * ۱۶ یو ۱ * ۲۶و۲۷ اعمہ ۱۳ * ۲۵
[2] مت ۳ * ۱۱ اعمہ ۱ * ۵ و ۱۱ * ۱۶ و ۱۹ * ۴
[3] یویل ۲ * ۲۸ اعمہ ۲ * ۴ و ۱۰ * ۴۵وغ
[4] مت ۳ * ۱۳ لو ۳ * ۲۱
[5] مت ۳ * ۱۶ لو ۳ * ۲۲ یو ۱ * ۳۲وغ
[6] ب ۹ * ۷ زبور ۲ * ۷ مت ۳ * ۱۷
[7] مت ۴ * ۱وغ لو ۴ * ۱وغ
[8] مت ۴ * ۱۱
[9] مت ۴ * ۱۲ و ۱۴ * ۳
[10] مت ۴ * ۲۳
[11] دان ۲ * ۴۴
[12] اعمہ ۲ * ۳۸
[13] ب ۱۶ * ۱۶ رو ۱۰ * ۹-۱۱
[14] مت ۴ * ۱۸

سنه يسوي ۲۷

۱۸ آو میں تمھیں آدمیونکے شکاري بناونگا * وے وهیں اپنے
۱۹ جالوں کو چھوڑ کر اُسکے پیچھے هولئے[1] * وهاں سے تهوڑي دور جاکے
اُسنے زبدي کے بیٹے[2] یعقوب اور اُسکے بھائي یوحنا کو بھي
۲۰ کشتي پر اپنے جالوں کي مرمّت کرتے دیکھا * اور في الفور
اُسنے اُنھیں بُلایا اور وے اپنے باپ زبدي کو کشتي میں
مزدورونکے ساتھه چھوڑ کے اُسکے پیچھے چلے گئے *
۲۱ تب وے کُفرناحوم[3] میں داخل هوئے اور وُه في الفور
۲۲ عبادتگاه میں جاکے نصیحت کرنے لگا * اور وے اُسکي نصیحت سے
حیران[4] هوئے که وُه اُن کو نه کاتبوں کي مانند بلکه اِقتدار والے کي
۲۳ طرح نصیحت کرتا تھا * وهاں اُنکي عبادتگاه میں ایك شخص
۲۴ جس میں[5] ناپاك روح تھي یوں کهکے چلّایا : که اې یسوع
ناصري چھوڑ دے همیں تُجھسے کیا کام ؟ تو همیں هلاك
کرنے آیا هی ؟ میں تُجھے جانتا هوں تو کون هی خُدا کا
۲۵ مُقدّس هی * یسوع اُسپر جھنجھلاکے بولا که چُپ اور اِس
۲۶ میں سے نکل جا * تب ناپاك روح اُسے مروڑ کے بڑي آواز
۲۷ سے چلّاکے اُسمیں سے نکل گئي * اور وے سب حیران هوکے
آپس میں کهتے تھے که یهه کیا هی ؟ یهه کیسي نئي نصیحت
هی ؟ وُه ناپاك روحوں کو بھي اِقتدار سے حُکم کرتا هی اور وے
۲۸ اُسکا فرمانبردار هیں * اور اُسکي شُهرت جلدي جلیل کي
چاروں طرف میں هوگئي *

[1] مة ۴ * ۱۹ * ۲۷ لو ۵ * ۱۱
[2] مة ۴ * ۲۱
[3] مة ۴ * ۱۳ لو ۴ * ۳۱
[4] مة ۷ * ۲۸
[5] لو ۴ * ۳۳ وغ

وے جلدي عِبادتگاہ سے باهر نکلِ کے یعقوب اور یوحنا کے ٢٩
ساتهه شمعون اور اندریا کے گهر میں گئے * اور شمعون کي[1] ساس ٣٠
تپ سے پڑي تهي تب اُنهوں نے اُسے ووهیں خبردي *
اُسنے آکے اُسکا هاتهه پکڑ کے اُسے اُٹهایا اور فی الفور اُسکي تپ ٣١
جاتي رهي اور اُسنے اُسکي خِدمت کي *
شام کو[2] جب سورج ڈوب گیا سارے بیماروں اور دیوانوں کو ٣٢
اُس پاس لائے * اور سارا شهر دروازے پر جمع هوا تها * ٣٣
اُسنے بهتوں کو جو طرح طرح کي بیماریوں میں گرفتار تهے چنگا ٣٤
کیا اور بهت سے دیوئنکو دور کیا اور دیوئنکو[3] بولنے ندیا کیونکه وے
اُسے پهچانتے تهے * خوب بهور کو کُچهه رات رهتے وه اُٹهکے نکلا اور ٣٥
ایک[4] ویراني جگهه میں جاکے وهاں دُعا مانگي * اور شمعون اور ٣٦
وے جو اُسکے ساتهه رهتے تهے اُسکے پیچهے چلے * جب اُنهوں نے ٣٧
اُسے پایا تو کها که تُجهے سب ڈهونڈهتے هیں * اُسنے اُنهیں کها ٣٨
آؤ نزدیک کے شهروں[5] میں جاویں تاکه میں وهاں بهي وعظ کروں
کیونکه میں اِسي لئے باهر نکلا * اور ساري جلیل میں اُنکي ٣٩
عِبادتگاهوں کے بیچ وعظ کیا اور دیوؤں کو نکالا *
تب ایک کوڑهي[6] نے آکے اُسکي مِنت کي اور گهٹنے ٤٠
ٹیک کر بولا که تو چاهے تو مُجهے پاک کرسکتا هي *
یسوع نے اُسپر رحم کرکے هاتهه بڑهایا اور اُسے چهوکے کها که ٤١
میں چاهتا هوں تو پاک هو * یهه بات کهتے هي اُسکا کوڑهه ٤٢

سنه یسوعي ٢٧

[1] مت ٨ * ١٤ و ١٥ — لو ٤ * ٣٨
[2] مت ٨ * ١٦ — لو ٤ * ٤٠
[3] ب ٣ * ١٢ — لو ٤ * ٤١
[4] لو ٤ * ٤٢
[5] لو ٤ * ٤٣
[6] مت ٨ * ٢ — لو ٥ * ١٢

سن ۵ يسوعي ۲۷

۴۳ جاتا رها اور وُہ پاك هوا * اور اُسنے تاكيد سے اُسے يِهہ حكم
۴۴ كركے جلد رُخصت كيا : كہ ديكهہ كِسيسے كُچهہ مت كهہ
بلكہ چلا جاكے اپنے تئيں[1] اِمام كو دِكهلا اور اُنكي گواهي كے
واسطے جِن[2] چيزوں كو موسى نے مُقرّر كيا اُنهيں اپنے پاك
۴۵ هونے كے لئے گُذران * پر اُسنے باهِر جاكے سب ماجرے كي خبر
ديني اور وہ بات[3] مشهور كرنے لگا يهاں تك كہ وُہ ظاهِراً شهر ميں
داخِل نهو سكتا پر باهِر ويراني جگهوں ميں رها كيا او لوگ
چاروں طرف سے اُس پاس آيا كئے *

دوسرا باب

۱ مسيح كے نزديك بُهت لوگوں كا جمع هونا * ۳ مفلوجوں كو چنگا كرنا اورگُناہ مُعاف كرنا * ۱۳ متهي كو بُلانا اور گُنهگارونكے ساتهہ كهانا * ۱۸ روزے كے حق ميں يحيى كے شاگِردوں اور فروسيوں كو لاجواب كرنا * ۲۳ سبت كے دِن گيهون توڑكے كهانے سے اپنے شاگِردوں كو بےگُناہ ٹههرانا *

۱ كئي دِن گُذرنے كے بعد وُہ كفرناحوم ميں پِهر آيا اور
۲ مشهور هوا كہ وُہ كِسي گهر ميں هى * فى الفوْر وهاں اِتنے
آدمي جمع هوئے كہ گهر اور دروازے كي چاروں طرف اُنكي
سمائي نہ هوئي اور اُسنے اُنهيں وعظ كهہ سُنايا *
۳ تب ايك مفلوج[4] كو چار آدميوں سے اُٹهواكے اُس
۴ پاس لے آئے * جب جماعت كے سبب سے اُسكے نزديك
نہ آ سكے اُنهوں نے اُس چهت كو دور كيا اوو سوراخ كركے اُس

1 احب ۱۴ * ۲ و ۴
2 احب ۱۴ * ۴ و ۱۰ ؛ مت ۸ * ۴ ؛ لو ۵ * ۱۴
3 لو ۵ * ۱۵
4 مت ۹ * ۲ ؛ لو ۵ * ۱۸

سنہ یسوعی ٢٧

٥ کھٹولے کو جسپر مفلوج لیٹا تھا لٹکا دیا * یسوع نے اُنکا
ایمان [1] دیکھکر اُس مفلوج کو کہا بیٹے تیرے گُناہ مُعاف [2] کئے گئے *
٦ پر بعضے کاتب جو وہاں بیٹھے ہوئے تھے اپنے دِلوں میں گُمان
٧ کرتے تھے ؟ کہ یہہ کیوں ایسا کُفر بکتا ھی ؟ خُدا کے سِوا کون
٨ گُناہ مُعاف کرنے سکتا ھی ؟ فی الفور یسوع نے اپنے [3] دِل میں
یہہ معلوم کیا کہ وے اپنے دِلوں میں ایسی گُمان کرتے ھیں
اُنھیں کہا تُم کیوں اپنے دِلوں میں یے گُمان کرتے ھو ؟
٩ اِن دونوں [4] بات میں سے کون سی بات مفلوج سے کہنا آسان ھی
١٠ یہہ کہ تیرے گُناہ مُعاف کئے گئے یا یہہ اُٹھہ اور اپنا کھٹولے کو
لے چل * لیکن تاکہ تُم جانو کہ اِبن [5] آدم زمین پر گُناھونکے مُعاف
١١ کرنے کا مُختار ھی اُسنے اُس مفلوج کو کہا : میں تُجھے
١٢ کہتا ھوں اُٹھہ اور اپنا کھٹولا اُٹھا کے اپنے گھر کو جا * وُہ ونہیں
اُٹھا اور کھٹولا اُٹھاکر اُن سب کے سامہنے نِکل گیا اور سب
حیران ھوگئے اور خُدا کا شُکر کرکے بولے کہ [6] ھمنے اِسطرح کبھی
نہ دیکھا *

١٣ وُہ پھر دریا کی طرف گیا اور ساری جماعت اُس پاس آئی
١٤ اور اُسنے اُنھیں نصیحت کی * اور جاتے ھوئے الفی [7] کے بیٹے لیوی
کو باج گاہ پر بیٹھے دیکھکے اُس سے کہا میرے پیچھے ھولے وُہ اُٹھکے
١٥ اُسکے پیچھے ھولیا * جب وُہ اُسکے گھر میں کھانے بیٹھا تھا
بُہت [8] سے باجدار اور گُنہگار یسوع کے اور اُسکے شاگِردوں کے

[1] مت ٩ * ٢ لو ٥ * ٢٠
[2] لو ٧ * ٤٨
[3] مت ٩ * ٤ لو ٥ * ٢٢ یو ٢ * ٢٤ وغ مشع ٢ * ٢٣
[4] مت ٩ * ٥ لو ٥ * ٢٣
[5] مت ٩ * ٦ اعم ٥ * ٣١
[6] یو ٧ * ٣١ و ٩ * ٣٢
[7] مت ٩ * ٩ لو ٥ * ٢٧
[8] مت ٩ * ١٠ وغ لو ١٥ * ١

سنه یسوعي ۲۷

ساتهه بیٹھے کیونکه بہت سي جماعت اُسکے پیچھے چلي آئي تهي*
۱۶ جب کاتبوں اور فِروسیوں نے اُسے باجداروں اور گُنهگاروں کے
ساتهه کهاتے دیکها تب اُسکے شاگردوں سے کہا یہه کیا هی که وُه
۱۷ باجداروں اور گُنهگاروں[1] کے ساتهه کهاتا پیتا هی ؟ یسوع نے سُنکر
اُنهیں کہا طبیب[2] تندرستوں کے لئے نہیں لیکن بیماروں کے لئے
درکار هی میں نیك لوگوں کو نہیں بلکه توبه کے لئے گُنهگاروں
کو بلانے آیا هوں *
۱۸ یحیی اور فِروسیوں کے شاگرد روزه رکها کرتے تهے: اُنهوں نے آکے
اُسے کہا که یحیی کے اور فِروسیوں کے شاگرد کیوں[3] روزه رکهتے هیں اور
۱۹ تیرے شاگرد روزه نہیں رکهتے ؟ یسوع نے اُنهیں کہا که کیا براتي
جب تلك دولها اُنکے ساتهه هی روزه رکهه سکتے هیں ؟ جب که وے
۲۰ دولهے کے ساتهه هیں روزه رکهه نہیں سکتے* پر ایسے دِن آوینگے جب
دولها اُن سے جُدا کیا جایگا اُنهیں دِنوں میں وے روزه رکهینگے*
۲۱ نئے تهان کے ٹکڑے سے پُراني پوشاك میں کوئي پیوند نہیں
کرتا نہیں تو وُه نیا ٹکڑا جو اُسمیں لگایا گیا هی پُرانے کو پهاڑتا هی
۲۲ اور وُه پهٹنا زیاده بُرا هوتا هی* اور نئي[4] شراب کو پُراني مشکوں
میں کوئي نہیں بهرتا هی نہیں تو وے مشکیں نئي شراب سے
پهٹ جاتي هیں اور شراب بهجاتي هی اور مشکیں نقصان
هوتي هیں بلکه نئي شراب کو نئي مشکوں میں رکها چاهئے *
۲۳ جب وُه سبت[5] کے دِن کهیتوں سے جاتا تها تب اُسکے شاگرد

[1] لو ۱۵ * ۲ وغ
[2] مد ۹ * ۱۲ لو ۵ * ۳۱
[3] مد ۹ * ۱۴ وغ لو ۵ * ۳۳ وغ
[4] مد ۹ * ۱۷ لو ۵ * ۳۷
[5] مد ۱۲ * ۱ وغ لو ۶ * ۱ وغ

سنه يسوعي ۲۷

راہ چلتے ھوئے بالیں توڑنے[1] لگے * فروسیوں نے اُسے کہا کِس ۲۴
لئے تیرے شاگرد سبت کے[2] دِن ناروا کام کرتے ھیں ؟ اُسنے اُن ۲۵
سے کہا کیا تم نے نہیں پڑھا کہ داؤد[3] جب وُہ مُحتاج اور بھوکھا
تھا اور اُنھوں نے جو اُسکے ساتھہ تھے کیا کیا ؟ وُہ کیونکر سردار ۲۶
اِمام ابیاتھر کے وقت میں خُدا کے گھر میں جاکے اُن[4] نذر کي
روٹیوں کو جِنکا کھانا سِوا اِماموں کے کِسي کو روا
نہ تھا کھا گیا اور اپنے ساتھیوں کو دیا ؟ اُسنے اُنھیں کہا ۲۷
سبت[5] دِن آدمي کے واسطے ھی نہ آدمي سبت دِن کے واسطے *
پس[6] اِبن آدم سبت دِن کا بھي مالك ھی * ۲۸

تیسرا باب

۱ ایك ھاتھہ سن آدمي کو چنگا کرنا * ۱۳ بارہ حواریوں کو مُقرر کرنا *
۲۰ کاتبوں کو لاجواب کرنا * ۳۱ مسیح کے رشتہ دارونکا بیان *

وُہ عبادتگاہ میں پھر[7] داخل ھوا وھاں ایك شخص تھا ۱
جِسکا ایك ھاتھہ سُن ھو گیا تھا * تب اُنھوں نے اُسکي نِگھباني ۲
کي کہ دیکھیں تو وُہ اُسے سبت کے دِن چنگا کرتا یا نہیں تا کہ
وے اُسپر فریاد کریں * اُسنے اُس شخص کو جِسکا ھاتھہ ۳
سُن تھا کہا بیچ میں کھڑا ھو * پھر اُسنے اُنھیں پوچھا سبت کے ۴
دِن نیکي کرنا روا ھی یا بدي کرنا جان بچانا یا جان سے
مارنا؟ وے چُپ ھو رہے * تب اُسنے اُنکي سخت دِلي کے ۵
سبب سے غمگیں ھو کے غُصّے سے اُن سب کي طرف دیکھا اور

[1] اسـ ۲۳ * ۲۵
[2] متـ ۱۲ * ۲ لو ۶ * ۲
[3] ۱ صمـ ۲۱ * ۶
[4] احبـ ۲۴ * ۵-۹
[5] پید ۲ * ۲و۳ اشعـ ۵۸ * ۱۳
[6] متـ ۱۲ * ۸ لو ۶ * ۵و۱
[7] متـ ۱۲ * ۹ وغ لو ۶ * ۶ وغ

سنه يسوعي ۲۷

اُس شخص کو کہا اپنا ہاتھہ بڑھا اُسنے بڑھایا اور اُسکا ہاتھہ
۶ جیسا دوسرا تھا ویسا چنگا ہو گیا * تب فروسیوں نے جلد جاکے
۷ ہیرودیوں کے ساتھہ اُسکے قتل کرنے کي[1] مشورت کي * یسوع اپنے
شاگردوں کے ساتھہ دریا کي طرف پھرا اور ایک بڑي[2] جماعت
۸ جلیل اور یہودیہ : اور یروشالم اور اِدوم اور یردن کے پار سے اُسکے
پیچھے ہو لي اور صور وصیدون کي چاروں طرف سے بہت سي
جماعت اُن کاموں کي خبر سنکے جو اُسنے کئے تھے اُس پاس آئیں *
۹ اُسنے ایک چھوٹي کشتي نزدیک تیار رکھنے اپنے شاگردوں کو
۱۰ حکم دیا تا کہ جماعت اُسے دبا نہ ڈالیں * کیونکہ اُسنے بہتونکو
چنگا کیا[3] تھا یہاں تک کہ وے جو بیمار تھے اُسے چھونے کے لئے
۱۱ اُسپر گرے پڑتے تھے * اور ناپاک[4] دیو جب اُسے دیکھتے تھے
اُسکے آگے گر پڑتے تھے اور پکارکے کہتے تھے[5] کہ تو خدا کا بیٹا ہی *
۱۲ تب اُسنے[6] اُنہیں تاکید کرکے کہا کہ اُسے مشہور نکریں *
۱۳ پھر وہ ایک پہاڑ پر جاکے[7] جنکو آپ نے پسند کیا تھا
۱۴ اُنہیں بلایا اور وے اُس پاس آئے * اور اُسنے بارہوں کو اپنے ساتھہ
۱۵ رہنے اور وعظ کرنے بھیجنے کو : اور سب بیماریوں کے چنگا کرنے
۱۶ اور دیووں کو نکالنے کي[8] طاقت ملنے کو مقرر کئے * یعنے شمعون
۱۷ کو جسے پِتر[9] خطاب دیا * اور زبدي کے بیٹے یعقوب کو اور یعقوب
کے بھائي یوحنا کو جنہیں بني رجس جسکا ترجمہ رعد کے بیٹے
۱۸ خطاب دیا : اور اندریا اور فلپ کو اور برتھلمي اور متھي کو

[1] متّ ۱۲ * ۱۴ — لو ۶ * ۱۱ — یو ۵ * ۱۶
[2] لو ۶ * ۱۷
[3] متّ ۱۲ * ۱۵ و ۱۴ * ۱۴
[4] ب ۱ * ۲۳ و ۲۴
[5] لو ۴ * ۴۱ — یعق ۲ * ۱۹
[6] ب ۱ * ۲۵ و ۳۴
[7] متّ ۱۰ * ۱ وغ — لو ۶ * ۱۳
[8] لو ۹ * ۱
[9] یو ۱ * ۴۲

سنه یسوعي ۲۷

اور تھوما اور آلفي کے بیٹے یعقوب کو اور تھدّي اور کنعاني
شمعون کو ۔ اور یہودا اِیش کریوتي کو جو [1] اُسکا پکڑوانے والا تھا * ۱۹
وے ایک گھر میں آئے اور اُتنے لوگ پھر جمع ھوئے ۲۰
کہ وے روٹي [2] نکھا سکے * جب اُسکے ساتھیوں نے یہہ سُنا وے ۲۱
اُسے پکڑنے چلے کیونکہ اُنھوں نے کہا [3] وُہ بے خود ھی *
تب کاتبوں نے جو یروشالم سے آئے تھے کہا کہ [4] بعلِ زبوب اُسکے ساتھہ ۲۲
ھی کہ وُہ دیوؤں کے سردار کي مدد سے دیوؤنکو نکالتا ھی *
تب اُسنے اُنھیں بُلا کر تمثیلوں میں کہا شیطان کیونکر شیطانکو ۲۳
نکال سکتا ھی ؟ اگر کوئي [5] بادشاھت اپنے مُخالف ھوکے ۲۴
دو فریق ھو جاے تو وُہ بادشاھت رہ نہیں سکیگي * اور اگر ۲۵
کوئي گھرانا اپنا مُخالف ھوکے دو فریق ھو جاوے تو وُہ
گھرانا رہ نہیں سکیگا * اور اگر شیطان اپنا ھي دُشمن ھوکے ۲۶
آپ سے جُدا ھو جاے تو وُہ رہ نہیں سکیگا بلکہ تمام ھوجایگا *
کوئي کسي [6] زورآور کے گھر میں گُھس کے اُسکے اسباب کو ۲۷
لوٹنے نہیں سکتا بغیر اِسکے کہ وُہ پہلے اُس زورآور کو باندھے
تو وُہ اُسکے گھرکو لوٹ سکے * میں تُمسے سچ کہتا ھوں کہ ۲۸
آدمیوں کے [7] سب گُناہ اور کُفر جو وے کرتے ھیں مُعاف کئے
جاینگے * لیکن جو روح قُدس کے [8] حق میں کُفر کي بات کہے ۲۹
اُسکي مُعافي کبھي نہوگي بلکہ وُہ ھمیشہ کي سزا میں گرفتار
ھوگا * کہ اُنھوں نے کہا تھا اُسکے ساتھہ ایک ناپاک روح ھی * ۳۰

[1] ب ۱۴ * ۴۳ وغ
[2] ب ۶ * ۳۱
[3] یو ۱۰ * ۲۰
[4] مد ۹ * ۳۴ و ۱۲ * ۲۴ لو ۱۱ * ۱۵ یو ۸ * ۴۸
[5] مد ۱۲ * ۲۵
[6] مد ۱۲ * ۲۹
[7] مد ۱۲ * ۳۱ لو ۱۲ * ۱۰
[8] عبر ۱۰ * ۲۹

سنه يسوعي ٢٧	
[1] مت ١٢ * ٤٦ لو ٨ * ١٩	٣١ اُسوقت[1] اُسكے بهائي اور مانے آكے باهر كهڑے رهكے اُسے
	٣٢ بُلوابهيجا * اور جماعت اُسكے آس پاس بيٹهي تهي اُنهوں نے
	اُسے كها كه ديكهه تيري ما اور تيرے بهائي باهر تجهے ڈهونڈ هتے
	٣٣ هيں * اُسنے اُنهيں جواب ديا كون هے ميري ما يا ميرے
	٣٤ بهائي ؟ اور اُنپر جو اُسكے آس پاس بيٹهے تهے نگاه كركے كها
[2] مت ١٢ * ٤٩ لو ٨ * ٢١	٣٥ ديكهو ميري[2] ما اور ميرے بهائي ! اِسلئے كه جو كوئي
[3] عبر ٢ * ١١	خُدا كي مرضي كے مُطابق چلتا هے ميرا بهائي[3] اور ميري
	بهن اور ميري ما وهي هے *

چوتها باب

١ كسان كي تمثيل * ١٠ اُسكے معنے * ٢١ چراغ كي تمثيل * ٢٤ سُننے ميں خبردار هونے كي بات * ٢٦ بيج بونے كي تمثيل * ٣٠ رائي كي تمثيل * ٣٤ اور تمثيلوں كي بات * ٣٥ طوفان كو تهما دينا *

[4] مت ١٣ * ١ وغ	١ وه پهر دريا كنارے پر نصيحت[4] كرنے لگا اور ايسي بڑي جماعت
	اُس پاس جمع هوئي كه وه دريا ميں ايك كشتي پر چڑهه بيٹها
	اور ساري جماعت خُشكي ميں دريا كے كنارے پر رهي *
	٢ تب اُسنے اُنهيں تمثيلوں ميں بُهت كُچهه نصيحت ديكے اپني
[5] مت ١٣ * ٣ لو ٨ * ٥	٣ اِس نصيحت ميں اُنسے كها * ديكهو ايك[5] كسان بونے گيا *
	٤ اور اُسكے بوتے وقت بعضے رستے كے كنارے گرے اور هوا كے پرندے
	٥ آكے اُسے چُك گئے * اور بعضے سنگيں زمين پر گرے جهاں اُنهيں
	بُهت مٹي نه ملي اور وے جلد اُگے كيونكه اُنهوں نے بُهت

سنه يسوعي ٣٧

مٹّي نپائي * ليکن جب سورج نکلا وے جل گئے اور جڑ ٦
نرکھنے کے سبب سے سوکھ گئے * بعضے کانٹوں میں گرے اور کانٹے ٧
بڑھکے اُنھیں گھونٹ گئے اور وے پھل نہ لائے * اور [1] بعضے اچّھي ٨
زمیں میں گرے اور اُگکے بڑھہ کے [2] پھل لائے بعضوں نے تیس گُنے
بعضوں نے ساتھہ بعضوں نے سو گُنے پھل دیئے * پھر اُسنے اُنھیں ٩
کہا کہ جِسکو سُننے کے کان ھوں سُنے *

جب وُہ اکیلا ھوا اُنھوں نے جو اُسکے ساتھہ تھے اُن بارہ سے ١٠
ملکے اُسے اِس [3] تمثیل کے معنے پوچھے * اُسنے اُنھیں کہا کہ ١١
خُداکي بادشاھت کے راز جانا تُمھیں دیا گیا ھی پر اُنکے لئے جو
باھر ھیں سب باتیں تمثیلوں میں ھوتي ھیں ! تاکہ وے [4] دیکھا ١٢
کریں اور نجانیں اور سُنا کریں اور نہ سمجھیں نھووے کہ وے
کبھي پھریں اور اُن کے گُناہ مُعاف کئے جائیں * پھر اُسنے اُنھیں ١٣
کہا کہ تُم یہہ تمثیل نھیں سمجھتے ؟ تو تُم سب تمثیلوں کو
کیونکرسمجھوگے؟ وُہ کسان بات کے بیج بوتا ھی * اور وے جو ١٤
رستے کے کنارے [5] پر ھیں جہاں بات کے بیج بویا جاتا ھی وے ١٥
ھیں کہ جب اُنھوں نے سُني ھی تو شیطان فی الفور آکے اُس
بات کے بیج کو جو اُنکے دلوں میں بویا گیا تھا [6] لیجاتا ھی *
اِسیطرح سے جو سنگیں زمیں میں بوئے گئے وے ھیں جو بات ١٦
کو سُنکے فی الفور خوشي سے قبول کر لیتے ھیں * اور آپ میں ١٧
جڑ نھیں رکھتے پر تھوڑي مُدّت رھتے ھیں بعد اُسکے جب

[1] مت ١٣ * ٨ لو ٨ * ٨
[2] يو ١٥ * ٤ وغ كل ١ * ٦
[3] مت ١٣ * ١٠ لو ٨ * ٩
[4] اشع ٦ * ٩ مت ١٣ * ١٤ لو ٨ * ١٠ يو ١٢ * ٤٠ اعم ٢٨ * ٢٦ رو ١١ * ٨
[5] مت ١٣ * ١٩ لو ٨ * ١٢ وغ
[6] عبر ٢ * ١

سنه یسوعی ۲۷

اِس بات کے واسطے رنج یا تکلیف ہوتی ہی تو جلد بیزار ہوتے
۱۸ ہیں * اور جو کانٹوں کے درمیان بوئے گئے وے ہیں جو بات
۱۹ سُنتے ہیں * اور دُنیا کی [1] فکریں اور دولت کی دغابازی اور
اور چیزوں کا لالچ داخِل ہو کے بات کو گھونٹتے ہیں
۲۰ اور وہ بے پھل ہوتا ہی * اور جو اچھی زمین میں بوئے
گئے ہیں وے ہیں جو بات کو سُنتے ہیں اور قبول کرکے
پھل لاتے ہیں بعضے تیس گنے بعضے ساٹھہ اور بعضے سو گُنے *
۲۱ اُسنے اُنہیں کہا کیا چِراغ اِسلئے ہی [2] کہ پیمانے یا پلنگ کے
۲۲ تلے رکھیں اور چِراغدان پر نرکھیں ؟ کوئی [3] چیز چِھپی نہیں
جو ظاہِر نہو اور کوئی چیز پردے میں نہیں جو مشہور
۲۳ نہووے * جِسکو [4] سُننے کے کان ہوں سُنے *
۲۴ پِھر اُسنے اُنہیں کہا کہ سوچو تُم کیا سُنتے ہو جِس
پیمانے سے [5] تُم ناپتے ہو اُسی سے تُمھارے لئے ناپاجایگا اور تُمھیں
۲۵ جو سُنتے ہو زیادہ دِیا جایگا * اِسلئے کہ اُسے جِس پاس
بڑھتا ہی اور بھی دِیاجایگا اور اُسے جِس [6] پاس کُچھہ نہیں
بڑھتا ہی وہ بھی جو اُسکا ہی پھیرلیا جایگا *
۲۶ اُسنے کہا خُدا کی بادشاہت ایسی ہی [7] جیسے ایک شخص
۲۷ جو زمین میں بیج بوکے سوتا ہی: اُسکے بعد رات دِن جاگتا ہی
۲۸ پربیج کِسطرح اُگکے بڑھتا ہی وہ نہیں سمجھتا * اِسلئے کہ زمین
آپ سے پھل نکلواتی ہی پہلے پتّے پِھر بال بعد اُسکے بال

[1] مد ۱۳ * ۲۲ لو ۱۴ * ۱۸ ۱ تم ۶ * ۹
[2] مد ۵ * ۱۵ لو ۸ * ۱۶ و ۱۱ * ۳۳
[3] مد ۱۰ * ۲۶ لو ۱۲ * ۲
[4] مد ۱۱ * ۱۵
[5] مد ۷ * ۲ لو ۶ * ۳۸
[6] مد ۱۳ * ۱۲ لو ۸ * ۱۸ و ۱۹ * ۲۶
[7] مد ۱۳ * ۲۴

میں تیّار دانے * اور جب دانہ پلك چُکا تو وہ فی الفور کچُئے ۲۹
کو بھجواتا هی[1] کیونکہ کاتنے کا وقت پُہنچا هی *
اُسنے کہا کہ هم خُدا کي بادشاهت کو کس سے تشبیہ دیں ۳۰
اور اُسکے لئے کونسي مثال لاویں ؟ رائي[2] کے دانے کي جو زمین ۳۱
میں جب بویا جاتا هی سب بیجوں سے جو زمین میں هوں
چھوٹا هي * پر جب بویا گیا تو اُگ آتا هی اور ترکاریوں سے ۳۲
بڑا هو جاتا اور اِتني بڑي ڈالیاں نِکلتیں کہ هوا کے پرندے
اُسکے سایے میں بسیرے کرتے هیں *
وہ اُنهیں ایسي بہتیري[3] تمثیلوں میں اُنکي سمجھکے انداز ۳۳
کلام کہتا تھا * اور بے تمثیل اُن سے کہا نکرتا تھا اور خلوت میں ۳۴
اپنے شاگردوں سے باتوں کو بیان کرتا تھا * اُسي دِن جب ۳۵
شام هوئي اُسنے اُنهیں کہا کہ پار جاویں * اور وے اُس ۳۶
جماعت کو رُخصت کرکے اُسے جسطرح سے کہ کِشتي پر تھا
لیچلے اور اور چھوٹي کِشتیاں بھي اُسکے ساتھہ تھیں * تب بڑي ۳۷
آندھي[4] چلي اور موجوں نے کِشتي پر یہاں تك زور مارا کہ
وہ پاني سے بھر گئي * اور وہ ناو کي پِچھلي طرف سِر تلے ۳۸
تکیہ رکھکے سو رہا تھا تب اُنهوں نے اُسے جگا کے کہا اي اُستاد
تو خبر نہیں لیتا هی کہ هم هلاك هوتے هیں ؟ تب وہ اُٹھکے ۳۹
هوا پر[5] جُھنجھلایا اور دریا کو کہا تھہر اور تھم جا تو هوا
تھم گئي اور بڑا چین هوگیا * پھر اُسے اُنهیں کہا تم کیوں ایسے ۴۰

سنه یسوعي ۲۷

1 مثه ۱۴ * ۱۵

2 مد ۱۳ * ۳۱
لو ۱۳ * ۱۹
اعم ۲ * ۴۱
و ۴ * ۴
و ۵ * ۱۴

3 مد ۱۳ * ۳۴

4 مد ۸ * ۲۴
لو ۸ * ۲۳

5 مد ۸ * ۲۶
لو ۸ * ۲۵
زبور ۸۹ * ۹

سنه يسوعي ۲۷

۴۱ ڈرتے هو اور کاهیکو بے اعتقاد هوتے هو ؟ تب وے بهت ڈرے
اور آپس میں کهنے لگے یهه [1] کسطرح کا آدمي هی که هوا اور
دریا بهي اسکے فرماں بردار هیں *

پانچواں باب

۱ دیووں کي ایك فوج کو نکالنا * ۲۱ سردارکي بیٹي کو جلانے جانا *
۲۵ لوهو جهرنے کو بندکرنا * ۳۵ سردارکي بیٹي کو جلانا *

۱ وے دریا کے پار [2] گدیریوں کے ملك میں پهنچے *
۲ اور جوں وه کشتي سے اترا وونهیں ایك آدمي جسمیں ناپاك
۳ روح تهي گورستان سے نکلتے هوئے اسے ملا * اسکا گهر گورستان تها
۴ اور کوئي اسے زنجیروں سے بهي جکڑ نه سکتا تها * که بهت بار
بیڑیوں اور زنجیروں سے جکڑا گیا تها پر اسنے زنجیروں کو توڑا اور
بیڑیوں کو ٹکڑے ٹکڑے کیا اور کوئي اسے بس کر نه سکا *
۵ وه همیشه رات دن پهاڑ اور گورستان میں چلّایا کرتا اور اپنے تئیں
۶ پتهروں سے کوٹتا تها * پر جوں اسنے یسوع کو دورسے دیکها دوڑکے
۷ اسے سجده کیا * اور بڑي آواز سے چلّاکے کها ای خدا تعالی کے بیٹے
یسوع مجهے تجهسے کیا کام ؟ تجهے خدا کي قسم دیتا هوں مجهے
۸ عذاب [3] مت کر * کیونکه اسنے اسے کها تها که ای ناپاك روح اِس
۹ شخص میں سے نکل آ * پهر اسنے اسّے پوچها تیرا کیا نام هی ؟
اسنے جواب دیا که میرا نام فوج هی اِسلئے که هم بهت هیں *
۱۰ تب اسنے اسکي بهت منّت کي که همیں اِس سرزمین سے
۱۱ مت نکال * وهاں پهاڑوں کے نزدیك سوئروں [4] کا ایك بڑا گله چرتا تها *

[1] مت ۸ * ۲۷ — لو ۸ * ۲۵
[2] مت ۸ * ۲۸ وغ — لو ۸ * ۲۶ وغ
[3] عبر ۲ * ۱۴ — یعق ۲ * ۱۹ — ۱ یو ۳ * ۸
[4] احد ۱۱ * ۷ وغ — اس ۱۴ * ۸

سنه يسوعي ٢٧

سب ديووں نے اُسكي مِنّت كركے كہا كہ همكو اُن سوٴروں ١٢
پاس بهيج دے كه هم اُنميں پيٹهيں * يسوع نے اُسي وقت اُنهيں ١٣
اِجازت دي[1] اور وُہ ساري ناپاك روح باهر آكے سوٴروں ميں پيٹهہ
گئيں اور وُہ گلّہ كراڑے پر سے دريا ميں زور سے دوڑا اور دريا ميں
ڈوب كے مرگيا اور وے قريب دو هزار كے تهے * اور اُنهوں نے جو ١٤
سوٴرونكو چراتے تهے بهاگ كے شهر اور دِهات ميں خبر
پهنچائي تب وے اُس ماجرا ديكهنے كو نِكلے * اور يسوع ١٥
پاس آكے اُس ديوانے كو جِسميں ديوونكي فوج تهي بيٹهے
اور كپڑے پهنے هوئے هوشيار ديكهكے ڈرگئے * اور جِنهوں نے يِهه ١٦
ديكها تها ديوانے كے سارے احوال اور سوٴروں كا تمام ماجرا اُنسے بيان
كيا * تب وے[2] اُسكي مِنّت كرنے لگے كه اُنكي سرحد سے نِكل ١٧
جاے * جوں وُہ كِشتي پر آيا اُسنے[3] جو ديوانه تها اُسكے ساتهه ١٨
رهنے كا اِلتماس كيا * يسوع نے اُسے اِجازت نه دي ليكن اُسے ١٩
يِهه كها كه اپنے گهر اور اپنے خويشوں پاس جا اور خُداوند
نے تُجهپر كيا كام اور كيا رحم كيا هى اُنهيں خبر دے *
تب وُہ جاكے دِكاپلي كے مُلك ميں اُن كاموں كو جو يسوع نے ٢٠
اُسكے لئے كئے تهے ظاهر كرنے لگا اور سب لوگوں نے تعجُّب كيا *
جب يسوع كِشتي ميں پهر پار آيا بهت لوگ اُس ٢١
پاس جمع هوئے اور وُہ دريا كے نزديك تها * اور[4] عِبادتگاہ كے ٢٢
سرداروں ميں سے ايك شخص جِسكا نام يايِر تها آيا اور اُسے

[1] مت ٨ * ٣٢ — لو ٨ * ٣٢
[2] مت ٨ * ٣٤
[3] لو ٨ * ٣٨
[4] مت ٩ * ١٨ — لو ٨ * ٤١

سنه يسوعي ۲۷

۲۳ دیکھکر اُسکے پانوں پر گرا * اور اُسکي بہُت مِنّت کرکے کہا کہ
میري چھوٹي بیٹي مرنے پر ھی آیئے اور اُسے چنگا کرنے
۲۴ کے لئے اپنا ھاتھہ اُسپر رکھئے تو وہ جئیگي * تب وہ اُسکے
ساتھہ گیا اور بہُت لوگ پیچھے چلتے اُسے دبا دیا *
۲۵ تب ایک عورت[1] جِسکا بارہ برس سے لوھو جاري تھا :
۲۶ جِسنے بہُت سے طبیبوں کي دوائي کھائي تھي اور اپنا سب
مال خرچ کرکے کُچھہ آرام نپایا بلکہ اور بھي زیادہ بیمار
۲۷ ھوگئي تھي : وہ یسوع کي خبر سُنکے اُس جماعت میں
۲۸ اُسکے پیچھے سے آئي اور اُسکے کپڑے [2]کو چھوئي * کیونکہ اُسنے کہا
کہ اگر میں صِرف اُسکے کپڑوں کو چھولونگي تو چنگي ھو
۲۹ جاؤنگي * فی الفور اُسکے لوھو کا جھرنا بند ھوا اور اُسنے اپنے
بدن کے احوال سے جانا کہ اُس بیماري سے چنگي ھوئي *
۳۰ تب یسوع فی الفور آپ سے جانا کہ مُجھہ میں [3]سے عِلاج کي قوّت نِکلي
اُس جماعت کي طرف مُنھہ کرکے کہا کہ میرے کپڑے کو
۳۱ کِسنے چھوا ؟ اُسکے شاگردوں نے کہا تو دیکھتا ھی کہ لوگ
۳۲ تُجھپر گرے پڑتے ھیں پھر تو کہتا ھی مُجھے کِسنے چھوا ؟ تب اُسنے
۳۳ ھرطرف نِگاہ کي تاکہ اُسے جِسنے یِہہ کام کیا تھا دیکھے * اور وہ عورت
اپنے میں کیا ھي چنگي ھوئي یِہہ جانکے ڈرتي اور کانپتي اُسکے
۳۴ آگے آکے گر پڑي اور سب سچ سچ اُسّے کہا * تب اُسنے کہا کہ بیٹي
تیرے ایمان[4] نے تُجھے چنگا کیا سلامت جا اور آفت سے بچي رہ *

[1] متّ ۹ * ۲۰ / لو ۸ * ۴۳
[2] متّ ۱۴ * ۳۶
[3] لو ۶ * ۱۹ / و ۸ * ۴۶
[4] ب ۱۰ * ۵۲ / متّ ۹ * ۲۲ / لو ۸ * ۴۸

سنه يسوعي
۲۷

جب وُہ یہي کہتا تھا عبادتگاہ کے[1] سردارکےگھرسے لوگوں نے ٣٥
آکے کہا کہ تیري بیٹي مرگئي اب کیوں تو اُستاد کو زیادہ
تکلیف دیتا هی؟ یسوع نے اِس بات کو جو وے کہہ رہے تھے ٣٦
سُنکر عِبادتگاہ کے سردار کو کہا مت ڈر صِرف ایمان لا * اور اُسنے ٣٧
سِواے پِطر اور یعقوب اور یعقوب کے بھائي یوحنا کے کِسي کو
اپنے ساتھہ جانے ندیا * اور عِبادتگاہ کے سردار کے گھر میں آکے شور ٣٨
وغُل اور لوگوں کو بُہت روتے پیٹتے دیکھا * اور بھیتر جاکے اُنھیں ٣٩
کہا تُم کاھیکو غُل کرتے اور روتے ھو؟ لڑکي مرنھیں گئي[2] سوتي
هی * وے اُسپر هنسے لیکِن وُہ سب کو باھِرکرکے لڑکي کے ما باپ ٤٠
کو اور اپنے ساتھیوں کو لیکے جہاں وُہ لڑکي پڑي ھوئي تھي
اندر آیا * اور اُس لڑکي کا ھاتھہ پکڑ کر اُسے کہا طالیتھا قومي ٤١
جِسکا ترجمہ یِہہ هی اي لڑکي اُٹھہ میں تُجھے یہي فرماتا
ھوں * تب وُہ لڑکي جو بارہ برس کي تھي وونھیں اُٹھکے ٤٢
چلنے لگي تب وے بُہت حیران ھوئے[3] * پھِر اُسنے بہُت ٤٣
تاکید سے کہا کہ کِسي کو نہ کہے اور اُسے کُچھہ کھانا دینے حکُم کیا *

چھٹواں باب

۱ یسوع کو لوگونکا حقیر جاننا * ۷ شاگردونکو طاقت دیني * ۱۴ غوطہ دلانے والا یحیی کو ھیرود کا قتل کرنا * ۳۰ مسیح کا خلوت میں جانا * ۳۵ پانچ روٹي اوردو مچھلي سے پانچ ھزار آدمي کو کِھلانا * ۴۵ دریا پر چلنا * ۵۳ بُہت لوگوں کو چنگا کرنا *

پھر وھانسے جاکے وُہ اپنے مُلك[4] میں آیا اور اُسکے شاگِرد ۱

[1] لو ۸ * ۴۹
[2] یو ۱۱ * ۱۱ و ۱۳
[3] ب ۳ * ۱۲ — مد ۹ * ۳۰ — و ۱۲ * ۱۶ — لو ۸ * ۵۶
[4] مد ۱۳ * ۵۴ — لو ۴ * ۱۶

سنه يسوعي ۲۷

۲ بھي اُسکے پیچھے ہو لئے * جب سبت کے دِن ہوا وُہ عِبادتگاہ میں
وعظ کرنے لگا اور بہتیرے سُنکے تعجّب کرکے کہنے لگے کہ یے
قدرتیں اُسنے کہاں سے پائیں ؟ اور ایسے مُعجزے کرنے کو یہہ کیا
۳ حِکمت اُسے مِلي ؟ کیا یہہ مریم[1] کا بیٹا بڑھئي نہیں ؟ اور
یعقوب و یوشي و یہودا و شمعون کا بھائي نہیں ؟ اور اُسکي بہِن
کیا ہمارے پاس یہاں نہیں ہیں ؟ اور وے اُسسے بیزار ہوئے *
۴ تب یسوع نے اُنھیں کہا نبي[2] بے عِزت نہیں ہے مگر اپنے
۵ مُلک میں اور اپنے خویشوں اور اپنے گھر میں * اُسنے اور
کوئي مُعجزہ[3] وہاں نہ دکھلا سکا سِوائے اِسکے کہ تھوڑے سے
۶ بیماروں پر ہاتھہ رکھکے چنگا کیا * اور اُسنے اُنکي بے
ایماني سے تعجّب کیا : بعد اُسکے وُہ آس پاس کے گانوں میں
وعظ کرنے گیا *
۷ تب اُسنے اُن بارہ[4] شاگِردونکو بُلاکے اُنکو دو دو کرکے بھیجنا
۸ شروع کیا اور اُنھیں ناپاک روحوں پر قُدرت بخشي * اور حُکم
کیا کہ سفر کے لئے سِوائے لاٹھي کے کُچھہ نہ لو نہ جھولي نہ روٹي
۹ نہ اپنے کمربند میں پیسا : جوتیاں پانوں میں بند کرو پر دو
۱۰ کُرتي مت پہنو * اور اُنھیں کہا تُم جِس[5] جگھہ کِسي گھر میں
۱۱ داخل ہو تو جب تک تُم وہاں سے جاؤ وہیں رہو * جو کوئي
تُمھاري نہ سُنے تو جب تُم وہانسے نِکلو پانونکا[6] غُبار جھاڑو تاکہ
اُن پر گواہي ہو میں تُمسے سچ کہتا ہوں کہ حِساب کے دِن

[1] مت ۱۳ * ۵۵
[2] مت ۱۳ * ۵۷ — لو ۴ * ۲۴ — یو ۴ * ۴۴
[3] مت ۱۳ * ۸۵
[4] ب ۳ * ۱۳ و ۱۴ — مت ۱۰ * ۱ — لو ۹ * ۱
[5] مت ۱۰ * ۱۱ — لو ۹ * ۴ — و ۱۰ * ۷ و ۸
[6] مت ۱۰ * ۱۴ — لو ۹ * ۵ — و ۱۰ * ۰ — اعم ۱۳ * ۵۱ — و ۱۸ * ۶

اُس شہر کي سزا سے سدوم اور عمورا[1] کي سزا کم ہوگي * وے ١٢
جاکے وعظ کرنے لگے کہ تم توبہ کرو[2] * اور بہت سے ديووں[3] کو ١٣
دور کيا اور بہتوں کو جو بيمار تھے تيل[4] ملکے چنگا کيا *
جب اُسکا نام مشہور ہوا تب ہيرود بادشاہ سنکے کہا ١٤
کہ يحيى غوطہ[5] دلانے والا مرکے جي اُٹھا اِسلئے معجزے اُسسے
ظاہر ہوتے ہيں * اوروں[6] نے کہا وہ ايليا ہى اوروں نے کہا ١٥
يہہ ايك نبي ہى يا کسي نبي کي مانند ہى * ہيرود نے ١٦
سنکر کہا يہہ يحيى[7] ہى جسکا سر ميں نے کٹوايا وهي مرکے
جي اُٹھا ہى * ہيرود نے آپ ہي ہيروديا کے واسطے جو اُسکے ١٧
بھائي فلپ کي جورو تھي لوگ بھيجکر يحيى کو پکڑواکے
قيد خانے ميں بند کيا تھا کيونکہ اُسنے اُسے بياہ کيا تھا :
اور يحيى نے ہيرود کو کہا تھا کہ اپنے[8] بھائي کي جورو رکھنا تجھپر ١٨
روا نہيں * اِسلئے ہيروديا يحيى سے دشمني رکھتي تھي اور ١٩
چاہتي تھي کہ اُسے جان سے مارے پر نسکتي تھي *
اِسواسطے کہ ہيرود يحيى[9] کو مرد نيك اور پاك جانکر ڈرتا اور ٢٠
اُسکي پاسداري کرتا اور اُسکي نصيحت سنکر بہت سي باتوں پر
عمل کرتا اور اُسکي باتيں خوشي سے سنتا تھا * آخر[10] قابوکا ٢١
دن آيا کہ ہيرود نے اپني سالگرہ ميں اپنے بزرگوں اور رسالہ
داروں اور جليل کے اميروں کے لئے کھانا تيار کيا * تب ہيروديا کي ٢٢
بيٹي آئي اور ناچکے ہيرود اور اُسکے مہمانوں کو خوش کيا تب

سنہ يسوعي ٢٧

[1] پيد ١٨ * ٢٠ وغ — و ١٩ * ٢٤ — مت ١٠ * ١٥ — و ١١ * ٢٤
[2] لو ٢٤ * ٤٧ — اعم ٢ * ٣٨
[3] لو ١٠ * ١٧
[4] يعق ٥ * ١٤
[5] مت ١٤ * ١ وغ — لو ٩ * ٧ وغ
[6] ب ٨ * ٢٨ — مت ١٢ * ١٤
[7] مت ١٤ * ٢ — لو ٣ * ١٩ وغ — و ٩ * ٩
[8] احب ١٨ * ١٦ — مت ١٤ * ٤
[9] مت ١٤ * ٥
[10] مت ١٤ * ٦

سنه یسوعي ۲۸

بادشاه نے اُس لڑکي کو کہا جو چاہے سو مانگ میں تجھے
۲۳ دونگا * اور قسم کھاکے اُسّے کہا کہ تو میري آدھي بادشاهت
۲۴ تلک جو کچھہ مجھسے مانگے میں تجھے دونگا * وہ چلي گئي
اور اپني[1] ماسے پوچھا میں کیا مانگوں؟ وہ بولي یحيی غوطه دلانے
۲۵ والے کا سر * تب وہ في الفور بادشاه کے پاس چالاکي سے آکے بولي
میں چاهتي هوں کہ تو یحيی غوطه دلانے والے کا سر ایک باسن
۲۶ میں ابهي مجھے دے * بادشاه بهت غمگین هوا پر اپني قسم
۲۷ اور ساتھہ بیٹھنے والوں کے سبب سے اُسے منع کرنسکا * تب بادشاه نے
جلاّد کو حکم کرکے جلد بھیجا کہ اُسکا سر لاوے اُسنے جاکے اُسکا
۲۸ سر قیدخانے میں کاٹا * اور ایک باسن میں رکھکے اُس لڑکي
۲۹ کو لا دیا تب اُس لڑکي نے اپني ما کو دیا * تب اُسکے شاگرد
سُنکر آئے اور اُسکي لاش کو اُٹھاکے قبر میں رکھا *
۳۰ حواري[2] یسوع کے پاس جمع هوکے سب کچھہ اُسّے کہا کہ همنے
۳۱ یوں کیا اور اِسطرح نصیحت کي * اُسنے اُنهیں کہا تم اکیلے ویرانے
میں چلے جاؤ اور سستاؤ اِسلئے کہ وهاں بهت لوگ آتے جاتے تھے
۳۲ اور اُنهیں کھانا کھانے کي فرصت نتھي * تب وے الگ کشتي
۳۳ پر بیٹھکے ایک ویرانے میں گئے * پر لوگوں نے اُنهیں جاتے
دیکھا اور کتنوں نے اُسے پہچانا اور سارے شہروں سے پانو پانو
اُدھر دوڑے[3] اور اُنسے آگے جا پہنچے اور اِکٹھے هوکے اُس پاس
۳۴ آئے * یسوع ناو سے اُترکے بهت لوگوں کو دیکھا اور اُسے اُن پر رحم

[1] مت ۱۴ * ۸
[2] لو ۹ * ۱۰
[3] مت ۱۴ * ۱۳ لو ۹ * ۱۱

سنه یسوعي ۲۸

آیا کیونکه وے اُن بھیڑوں کي[1] مانند تھے جو بے رکھوالا ھوں
تب وُہ اُنھیں بہُت سي نصیحتیں کرنے لگا *
۳۵ جب دِن بہُت ڈھلا اُسکے شاگِردوں[2] نے اُس پاس آکے
۳۶ کہا یہہ جگھہ ویران هی اور بہُت دیر ھوئي * اُنھیں رُخصت
کیجئے تاکه وے چاروں طرف کے دِہات اور گانؤوں میں
جاکے روٹي مول لیں که کھانے کو اُن پاس کُچھه نہیں *
۳۷ اُسنے جواب میں کہا تُم اُنھیں کھانے کو دو : تب وے بولے
ھم جاکے دو سَو سِکّه کي روٹیاں مول لیکے اُنھیں کھلاویں ؟
۳۸ اُسنے اُنھیں کہا تُمھارے پاس کِتني روٹیاں ھیں ؟ جاکے دیکھو :
۳۹ اُنھوں نے دیکھکے کہا پانچ[3] روٹیاں اور دو مچھلیاں * تب اُسنے اُنھیں
حُکم کیا که اِن سب کو ھري گھاس پر صف صف کرکے بِٹھلاؤ *
۴۰ وے سَو سَو اور پچاس پچاس ایک ایک صف میں بیٹھے *
۴۱ تب اُسنے اُن پانچ روٹیاں اور دو مچھلیاں لیکے آسمان کي طرف
دیکھکے شُکر کیا اور روٹیاں توڑکے اُن کے آگے رکھنے کے لئے اپنے
۴۲ شاگِردوں کو دیں اور اُسنے دو مچھلیاں اُن سب کو بانٹیں * وے
۴۳ سب کھاکے سیر ھوئے * اور اُنھوں نے ٹُکڑوں کي باره
۴۴ ٹوکریاں بھري اور کُچھه مچھلیوں سے بھي اُٹھائیں * جِنھوں نے
روٹیاں کھائیں پانچ ھزار مرد کے قریب تھے *
۴۵ پِھر اُسنے اپنے شاگِردوں[4] کو تاکید سے حُکم کیا که جب
تلک میں لوگوں کو رُخصت کروں تُم کِشتي پر چڑھکے پار

[1] مت ۹ * ۳۶
[2] مت ۱۴ * ۱۵ — لو ۹ * ۱۲ — یو ۶ * ۵وغ
[3] مت ۱۴ * ۱۷ — لو ۹ * ۱۳
[4] مت ۱۴ * ۲۲ — یو ۶ * ۱۷

سنه یسوعي ۲۷

۴۶ بیْت صیْدا میں آگے جارھوْ * اور آپ اُنھیں رُخصت کرکے
۴۷ ایْک پہاڑ پر دُعا[1] مانگنے گیا * جب شام ھوئي کِشتي[2] بیچ دریا
۴۸ میں تھي اور وُہ اکیْلا زمین پر تھا * اُسنے دیْکھا که ھوا اُلٹي ھوْنے
کے سبب وے کھیْونے میں بہت مِحنت کرتے ھیْں تب پِچھلي
پہر رات کو یسوع دریا پر سیْر[3] کرتا ھوا اُن پاس چلا اور اُنسے آگے بڑھنے
۴۹ چاھا * اُنھوں نے اُسے دریا پر چلتے دیْکھکر خِیال کیا که کُچھه دھوْکھا
۵۰ ھی اور چِلّا اُٹھے * سبھوں نے اُسے دیْکھکے گھبرایا پر وُہ فی الفوْر
اُن سے بوْلا اور کہا خاطِر جمع رکھیْو میْں ھوں مت ڈروْ *
۵۱ پھر وُہ کِشتي پر اُن پاس گیا اور ھوا تھم گئي[4]: تب اُنھوں نے دِلونمیں
۵۲ نہایت حیْران ھوْکے تعجّب کیا * کیونکه وے[5] اپني سخت
دِلي کے سبب سے روْٹیوں کے مُعجزے کو نه سمجھے تھے *
۵۳ وے پار گُذر کے جنسرت[6] کے مُلک میں آکے گھاٹ پر گئے *
۵۴ جب وے کِشتي پر سے اُترے فی الفوْر لوگوں نے اُسے پہچانا :
۵۵ اور مُلک کي[7] ھر طرف سے دوْڑ کے بیماروں کو چارپایوں
پر رکھکے جہاں اُنھوں نے سُنا تھا که وُہ ھی لیْجانے لگے *
۵۶ اور وُہ جہاں کہیں گانوں یا شہروں یا دِہتوں میں گیا اُنھوں نے
بیماروں کو بازاروں میں رکھا اور صِرف اسکے جھبّے کو چھونے کے
لئے اُسکي مِنّت کي اور جِتنوں نے اُسے چھوا اچّھے ھوگئے *

[1] ب ۱ * ۳۵ ; مد ۱۴ * ۲۳ ; لو ۶ * ۱۲
[2] مد ۱۴ * ۲۴ ; یو ۶ * ۱۶و۱۷
[3] مد ۱۴ * ۲۵ ; یو ۶ * ۱۹
[4] زبور ۹۳ * ۳و۴
[5] ب ۸ * ۱۷و۱۸
[6] مد ۱۴ * ۳۴
[7] ب ۲ * ۱و۲ ; مد ۴ * ۲۴

سنه يسوعي
۲۷

ساتواں باب

۱ هاتهه نه دهو کے کهانا ناپاك نهيں کرتا هی اُسکا بيان * ۱۴ کس چيز سے آدمي ناپاك هوتا هی اُسکا بيان * ۲۴ سورفنيکي کي بيٹي کو چنگا کرنا * ۳۱ ايك بهرے گُنگے کو چنگا کرنا *

[1] مد ۱۵ * ۱ وغ

۱ فروسي اور بعضے کاتب[1] جو يروشالم سے آئے تهے اُس پاس
۲ جمع هوئے * جب اُنهوں نے اُسکے بعضے شاگردوں کو ناصاف
يعنے بن دهوئے هاتهوں سے روٹي کهاتے ديکهکے عيب لگايا *
۳ اِسلئے که فروسي اور سب يهودي مشائخ کي روايت پر عمل
۴ کرکے جب که دونوں هاتهه نه دهوئيں نکهاتے * اور بازار سے آکے
جب تلك غوطه نديں نهيں کهاتے اور پيالوں اور تهاليوں اور تانبے کے
برتنوں اور چارپائيوں کو ڈباتے اور بهتيرے ايسے کام عمل ميں
۵ لاتے هيں * تب فروسيوں اور کاتبوں نے اُسے پوچها که تيرے
شاگرد مشائخ کي روايت پر کيوں نهيں چلتے اور روٹي بن دهوئے
۶ هاتهوں سے کها ليتے هيں ؟ اُسنے اُنهيں جواب ميں کها اى مکّارو
يشعيا[2] نے تُمهاري ٹهيك خبر دي که لکها هی يے لوگ هونٹهونسے
ميري تعظيم کرتے هيں پر اُن کے دل مُجهسے دور هيں *
۷ اور آدمي کے حُکموں کو نصيحت الهي جانکے سکهلاکے ميري عبادت
۸ بے فائده کرتے هيں * کيونکه تم خُدا کے حُکم کو ترك کرکے
آدمي کي روايت جيسے پيالوں اور تهاليوں کا دهونا مانتے هو
۹ اور ايسے بهتيرے کام هيں جو تم کرتے هو * اور اُسنے اُنهيں
کها تم خُدا کے حُکم کو اچهے طور سے باطل کرتے هو تاکه اپني

[2] اشع ۲۹ * ۱۳
مد ۱۵ * ۸ وغ

سنه یسوعي ۲۷

۱۰ طریق کو بجا رکھو * کیونکہ موسیٰ نے کہا کہ اپنے[1] ما باپ کي
تعظیم کر اور جو کوئي ما باپ کو بري[2] بات کہے وہ جان سے
۱۱ مارا جاوے * پر تم کہتے ہو اگر کوئي اپنے باپ یا ما کو کہے
کہ جو فائدہ تجھے مجھسے مل سکتا تھا سو للّٰہ دیا گیا :
۱۲ تو تم اسے اسکے باپ یا ما کي کچھہ[3] مدد کرنے نہیں دیتے *
۱۳ پس تم خدا کي بات کو اپني روایت سے جو تمنے جاري کي
ہی باطل کرتے ہو اور ایسا بہت کچھہ کرتے ہو *
۱۴ پھر اسنے ساري[4] جماعت کو پاس بلاکے کہا کہ تم سب کے
۱۵ سب میري سنو اور سمجھو * آدمي کے باہر ایسا کچھہ
نہیں جو اسمیں داخل ہو کے اسے ناپاک کرسکے پر
جو کچھہ اسمیں سے نکلتا ہی وہي آدمي کو ناپاک
۱۶ کرتا ہی * اگر کسي کو سننے کے کان[5] ہوں تو سنے *
۱۷ جب وہ جماعت کے پاس سے گھر میں گیا اسکے شاگردوں نے اسے
۱۸ اس تمثیل کي[6] معني پوچھا * تب اسنے انہیں کہا کیا تم بھي
ایسے نادان ہو ؟ جانتے نہیں کہ جو کچھہ باہر سے آدمي میں
۱۹ جاتا ہی اسے ناپاک نہیں کرسکتا ؟ اسلئے کہ وہ اسکے
دل میں نہیں بلکہ پیٹ میں جاتا ہی اور پیخانے میں
جاتا ہی جہاں سب کھائي ہوئي چیزوں سے آدمي پاک
۲۰ ہوتے ہیں * پھر اسنے کہا جو آدمي سے نکلتا ہی وہي
۲۱ آدمي کو ناپاک کرتا ہی * کیونکہ اندر سے یعنے آدمي کے

[1] خر ۲۰ * ۱۲
اسۃ ۵ * ۱۶
مۃ ۱۵ * ۴

[2] خر ۲۱ * ۱۷
احبۃ ۲۰ * ۹
واعظ ۲۰ * ۲۰

[3] مۃ ۱۵ * ۵و۶

[4] مۃ ۱۵ * ۱۰

[5] ب ۴ * ۹
مۃ ۱۱ * ۱۵

[6] مۃ ۱۵ * ۱۵

دِل هي[1] سے بُرے اندیشے زناکاریاں حرام کاریاں قتل کرنا ؛
چوریاں لالچ بدي مکر مستي بدنظري کُفر بڑائي ناداني ۲۲
نِکلتے هیں * یے سب بُرائیاں اندر سے نِکلتي هیں اور آدمي ۲۳
کو ناپاک کرتي هیں *

پھِر وهاں سے اُٹھکے[2] صُور اور صیدا کي سرحد میں گیا اور ایك ۲۴
گھر میں داخِل هوکے چاها که کوئي نه جانے لیکن چھِپ نه سکا *
کیونکه ایك عورت جِسکي لڑکي میں ناپاك روح تھي اُسکي ۲۵
خبر سُنکے آئي اور اُسکے پانو پر گِري * یهه عورت یوناني اور ۲۶
قوم سورفنیکي تھي اُسنے مِنّت کي که وُه اُس دیو کو
اُسکي بیٹي میں سے نکالے * پر یسوع نے اُسے کها که پهلے ۲۷
فرزندوں کو سیر هونے دے اِسلئے که فرزندوں کي روٹي لیکے
کُتّوں کے آگے ڈالنا لائق نهیں * اُسنے جواب دِیا هاں خُداوند ۲۸
لیکن کُتّے میز کے تلے فرزندوں کي روٹي کے ٹکڑے کھاتے هیں *
تب اُسنے اُسے کها اِس بات کے سبب سے چلي جا وُه دیو تیري بیٹي ۲۹
میں سے نِکل گیا * جب وُه گھر میں پُهنچي دیکھا که دیو ۳۰
نِکل گیا اور بیٹي بچھونے پر پڑي هی *

وُه صور اور صیدا کي سرحد سے نِکلکر دِکاپلي کي سرحد ۳۱
میں سے هوکے جلیل دریا کے نزدیك آیا * اور لوگوں نے ایك ۳۲
بهرے[3] گُنگے آدمي کو اُس پاس لاکے اُسکي مِنّت کي که
اپنا هاتهه اُسپر رکھے * وُه اُس جماعت سے اُسے کِنارے لیگیا ۳۳

سنه یسوعي ۲۷

[1] پید ۶ * ۵ و ۸ * ۲۱ ارم ۱۷ * ۹ مت ۱۵ * ۱۹

[2] مت ۱۵ * ۲۱ وغ

[3] مت ۹ * ۳۲

سنه یسوعي ۲۷

اور اپني اُنگلیاں اُسکے کانوں میں ڈالکے اپنا تهوك لیکے اُسکي
۳۴ زبان میں لگایا * اور آسمان پر نظر کرکے ایك آه کي اور اُسے
۳۵ کہا اِنفتح یعنے کُهلجا * وهیں اُسکے کان کُهل گئے اور اُسکي زبان
۳۶ کي گِره کُهل گئي اور وُه خوب بولنے لگا * اُسنے اُنهیں تاکید[1] سے کہا
که کِسي سے نکهیں لیکن جِتنا اُسنے منع کیا تها وے اُتنا زیاده
۳۷ مشهور کرتے تهے * اور اُنهوں نے بُہت حیران هوکے کہا اُسنے سب
کام اچّها کیا هی بهروں کو سُنّے والے اور گنگوں کو بولنے والے کرتا هی *

[1] ب ۱ * ۴۴ و ۳ * ۱۲

آٹهواں باب

۱ چار هزار آدمي کو کهلانا * ۱۰ آسماني نِشان دکهانے کو قبول نکرنا *
۱۴ علم کے خمیر سے پرهیز کرنے کي بات * ۲۲ اندهے کو آنکهه دینا *
۲۷ مَسیح کون هی اُسکا بیان * ۳۱ مسیح کا اپني موت کي خبر دینا *
۳۴ پیروي کرنیوالوں کو نصیحت کرنا * ۳۹ نبوت کي بات *

۱ اُن دِنوں میں بُہت لوگ جمع تهے اور اُن پاس کهانے کو کُچهه
۲ نه تها یسوع[2] نے اپنے شاگِردوں کو بُلا کر کہا * مُجهے اُن لوگوں
پر رحم آتا هی که وے تین دن سے میرے ساتهه رهے اور
۳ اُنکے پاس کُچهه کهانے کو نهیں * اگر میں اُنهیں بهوکهه
سے گهر جانیکو رُخصت کروں تو وے راه میں کمزور هو جاینگے
۴ کیونکه بُہت اُنمیں سے دور سے آئے هیں * اُسکے شاگِردوں نے اُسے
جواب دِیا که کوئي شخص اِن لوگوں کو اِس ویرانے میں
۵ روٹیي سے کیونکر سیر کرسکے ? تب اُسنے اُن سے پوچها[3] که تُمهارے
۶ پاس کِتني روٹیاں هیں ? وے بولے سات * پِهر اُسنے جماعت

[2] مد ۱۵ * ۳۲

[3] ب ۶ * ۳۸ مد ۱۵ * ۳۴

کو حُکم کیا که زمین پر بیٹھه جائیں اور اُسنے سات روٹیاں لیں
اور شُکر کرکے توڑیں[1] اور اپنے شاگِردوں کو اُنکے آگے رکھنے دیں
اور اُنھوں نے جماعت کے آگے رکھه دیں * اور اُن پاس کئي ایك ۷
چھوٹي مچھلیاں تھیں سو اُسنے شُکر کرکے حُکم کیا که
اُنھیں بھي آگے دھریں * لوگ کھا کے سیر ھوئے اور اُنھوں نے ۸
اُن ٹکڑوں کي جو بچ رھے تھے سات ٹوکریاں اُٹھائیں *
اور کھانیوالے چار ھزار کے قریب تھے پھر اُسنے اُنھیں رُخصت کي * ۹
اُسي وقت وُہ اپنے شاگِردوں کے ساتھه کِشتي پر چڑھکے ۱۰
دل مانوتھا کي سرحد میں آیا * تب فروسي[2] نِکلے اور اُسسے حُجّت ۱۱
کرکے اُسکے اِمتحان کے لئے کوئي آسماني نِشان طلب کیا *
اُسنے دِل سے آہ مارکے کہا اِس زمانے کے لوگ کیوں نِشان طلب ۱۲
کرتے ھیں ؟ میں تُمسے سچ کھتا ھوں که اِس زمانے کے لوگوں کو
کوئي نشان دِکھایا نه جائیگا * اور وُہ اُنسے جُدا ھوکے پھر ۱۳
کِشتي پر چڑھکے پار گیا *
وے روٹي لینے[3] بھول گئے تھے اور کِشتي پر سِوا ایك روٹي کے ۱۴
اُن پاس کُچھه نه تھا * تب اُسنے اُنھیں یوں فرمایا خبردار ۱۵
فروسیوں اور ھیرودیوں کے[4] خمیر سے پرھیز کرو * وے آپس میں ۱۶
کھنے لگے یِھه اِسلئے ھی که ھمارے ساتھه روٹي نھیں * یسوع نے ۱۷
یِھه دریافت کرکے اُنھیں فرمایا تُم کیوں گُمان کرتے ھو یِھه اِسلئے
ھی که ھمارے ساتھه روٹي نھیں ؟ کیا تُم ابتلك نھیں جانتے

سنه یسوعي ۲۷

[1] ب ۶ * ۴۱ ، مت ۱۵ * ۳۶ ، یو ۶ * ۱۱

[2] مت ۱۲ * ۳۸ ، و ۱۶ * ۱ ، یو ۶ * ۳۰ ، ۱ کر ۱ * ۲۲

[3] مت ۱۶ * ۵

[4] مت ۱۶ * ۶ ، لو ۱۲ * ۱

سنه يسوعي ۲۸

اور نهيں سمجهتے ؟ كيا تمهارا دِل ابتك سخت هى ؟
۱۸ آنكهيں هوتے هوئے تم نهيں ديكهتے اور كان هوتے هوئے نهيں سُنتے ؟
۱۹ اور كيا تم ياد نهيں ركهتے هو؟ جسوقت ميں نے پانچ روٹياں پانچ
هزار كے لئے توڑيں تُمنے ٹُكڑوں [1] سے كِتني ٹوكرياں بهري اُٹهائيں ؟
۲۰ وے بولے باره * اور جِسوقت سات روٹي چار هزار كے لئے توڑيں
تُمنے ٹُكڑونسے [2] كِتني ٹوكرياں بهري اُٹهائيں ؟ وے بولے سات
۲۱ تب اُسنے اُنهيں كها پهر تم كيوں نهيں سمجهتے ؟
۲۲ پهر وه بيت صيدا ميں آيا اور وے ايك اندهے كو اُس
۲۳ پاس لاكے مِنّت كي كه آپ اُسے چهوئے * وه اُس اندهے
كا هاتهه پكڑكے بستي سے باهر ليگيا اور اُسكي آنكهوں ميں
تهوككے [3] اپنے هاتهه اُسپر ركهكے اُسّے پوچها تو كُچهه ديكهتا هى ؟
۲۴ اُسنے آنكهيں كهول كے كها ميں درختوں سے آدميوں كو چلتے ديكهتا
۲۵ هوں * تب اُسنے پهر اُسكي آنكهوں پر هاتهه ركهكے آنكهيں كهولنے
فرمايا اور وه ايسا چنگا هوا كه سب كو اچهي طرح ديكهنے لگا *
۲۶ پهر اُسنے اُسے يهه كهكے گهر ميں بهيجا كه بستي ميں نه جا اور
بستي ميں كسي سے مت كهه * [4]
۲۷ تب يسوع اور اُسكے شاگرد قيصريه [5] فِلپي كي بستيوں
ميں گئے اور راه ميں اُسنے اپنے شاگردوں سے پوچها ميں كون
۲۸ هوں مجهے لوگ كيا كهتے هيں ؟ اُنهوں نے جواب ديا كه
يحيى [6] غوطه دلانے والا اور بعضے ايليا اور بعضے نبيوں ميں

[1] ب ۶ * ۴۳ ; مت ۱۴ * ۲۰ ; لو ۹ * ۱۷ ; يو ۶ * ۱۳
[2] ب ۸ * ۸ ; مت ۱۵ * ۳۷
[3] ب ۷ * ۳۳
[4] ب ۵ * ۴۳ ; مت ۸ * ۴
[5] مت ۱۶ * ۱۳ ; لو ۹ * ۱۸
[6] مت ۱۴ * ۲

سنه يسوعي ۲۷

سے ایلیا کہتے هیں * پھر اسنے انهیں کہا تم کیا کہتے هو میں کون ۲۹
هوں ؟ پطرس نے جواب دیا تو مسیح[1] هی * اسنے انهیں تاکید ۳۰
کی یہہ کسی[2] سے مت کہیو *
پھر اسنے انهیں سکھلانے[3] شروع کیا کہ ابن آدم کو ضرور هی ۳۱
کہ بہت سے رنج اٹھاوے اور مشائخ اور سردار اماموں اور کاتبوں
سے بدنام هوکے مارا جاوے اور تین روز کے پیچھے جی اٹھے *
اور اسنے یہہ بات صاف کہی تب پطرس اسے پکڑ کر جھنجھلانے ۳۲
لگا * پر اسنے منهہ پھیرکے اپنے شاگردوں پر نگاہ کرکے پطرس پر ۳۳
جھنجھلا کے کہا ای مخالف مجھسے دور هو کیونکہ خدا کی
چیزوں سے آدمیوں کی چیزیں تجھے مزیدار هیں *
تب اسنے اس جماعت کو اپنے شاگردوں کے ساتهہ بلا کر کہا ۳۴
جو کوئی میرے[4] پیچھے آیا چاهے اپنی نفس کشی کرے
اور اپنی صلیب کو اٹھا کے میرے پیچھے هولے * اسلئے کہ جو کوئی ۳۵
اپنی[5] جان کو بچاوے اسے گنوائیگا پر جو کوئی میرے اور
انجیل کے لئے اپنی جان گنوائے وہ اسے بچاویگا * اور اگر آدمی ۳٦
ساری[6] دنیا کو حاصل کرے اور جان کا نقصان اٹھائے تو اسے کیا
فائدہ هوگا ؟ اور آدمی اپنی جان کے بدلے میں کیا دیگا ؟ ۳۷
جو کوئی[7] اس زمانے کے زناکار اور گنهگار لوگوں میں مجھسے ۳۸
اور میری باتوں سے شرمایگا ابن آدم بھی جب اپنے باپ کی
حشمت سے پاک فرشتوں کے ساتهہ آویگا اسسے شرمایگا *

[1] مت ۱٦ * ۱٦ — يو ۱ * ۴۱-۴۹ — و ٦ * ٦۹ — و ۱۱ * ۲۷
[2] مت ۱٦ * ۲۰ — لو ۹ * ۲۱
[3] مت ۱٦ * ۲۱ — و ۱۷ * ۲۲ — لو ۹ * ۲۲ — و ۱۸ * ۳۱ وغ
[4] مت ۱۰ * ۳۸ — و ۱٦ * ۲۴ — لو ۹ * ۲۳ — و ۱۴ * ۲۷
[5] مت ۱۰ * ۳۹ — لو ۱۷ * ۳۳ — يو ۱۲ * ۲۵ — و ۲٦
[6] مت ۱٦ * ۲٦ — لو ۹ * ۲۵ — و ۱۲ * ۱۹و۲۰ — و ۱٦ * ۱۹-۲۳
[7] مت ۱۰ * ۳۳ — لو ٦ * ۲٦ — و ۱۲ * ۹ — ۲ تم ۲ * ۱۲

سنه يسوعي ۲۸

۳۹ اُسنے اُنهیں کہا مَیں تُمسے سچ کہتا ہوں کہ اُنمیں سے جو
یہاں حاضر ہیں بعضے ہیں کہ [1] جبتلک خُدا کي بادشاهت
قُدرت سے [2] آتے نه دیکهیں موت کا مزا نه چیکهینگے *

مد ۱۶ * ۲۸ لو ۹ * ۲۷ اعم ۲ * ۱ وغ

نواں باب

۱ مسیح کي صورت بدل جانا * ۱۴ گُنگے بہرے آدمي کو چنگا کرنا *
۳۰ مسیح کي موت اور قبر سے جي اُٹهنے کا خبر دینا * ۳۳ کون
سب سے بڑا هی اُسکا بیان * ۳۸ مسیح کي نصیحت *

۱ چهه دِن کے بعد یسوع نے [3] پِطر اور یعقوب اور یوحنا کو
۲ ساتهه لیکے اُنهیں ایک اونچے پہاڑ پر الگ لیگیا : اور اُنکے آگے اُسکي
۳ صورت بدل گئي * اور اُسکي [4] پوشاک چمکنے لگي اور ایسا سُفید
برف کي طرح هوگئي که دُنیا میں کوئي سُفیدگر اِتنا نکرسکے *
۴ تب [5] ایلیا موسیٰ کے ساتهه اُنهیں دِکهائي دِیا اور وے یسوع سے
۵ بات کرتے تهے * پِطر نے یسوع کو کہا ای ربّي همارے لئے
یہاں رهنا بِهتر هی هم تین خیمے ایک تیرے اور ایک
۶ موسیٰ کے اور ایک ایلیا کے لئے بنائیں * کیونکه وُه نجانتا تها که
۷ کیا کہتا تها اِسلئے که وے بُہت ڈرے تهے * تب ایک بادل نے اُنپر
سایه کیا اور اُس بادل سے آواز آئي [6] که یِهه میرا پیارا بیٹا هی
۸ اُسکي [7] سُنو * پِهر اُنهوں نے اکایک نظر کر کے یسوع کے
۹ سِوا کسیکو اپنے ساتهه ندیکها * جب وے پہاڑ سے اُترتے تهے
اُسنے اُنهیں حکم کیا که [8] جو کُچهه تُمنے دیکها هی جبتلک که اِبن

[3] مد ۱۷ * ۱ لو ۹ * ۲۸
[4] داز ۷ * ۹
[5] ۲ سلا ۲ * ۱۱ لو ۹ * ۳۰
[6] ب ۱ * ۱۱ مد ۳ * ۱۷ و ۱۷ * ۵ لو ۹ * ۳۵ ۲ پطر ۱ * ۱۷
[7] اسد ۱۸ * ۱۵ وغ اعم ۳ * ۲۲
[8] مد ۱۷ * ۹

آدم مرکے جي نه اُٹھے کسِي سے نه کهنا * وے آپس میں اِس ۱۰
بات کا ذِکر کرکے پوچھتے تھے که مُردوں میں سے جي اُٹھنے کے کیا
معنے هیں ؟ پھر اُنھوں نے اُسّے پوچھا کاتب کیوں کہتے هیں ۱۱
که پہلے [1] ایلیا کا آنا ضرور هي ؟ اُسنے جواب میں اُنھیں کہا ایلیا کو ۱۲
پہلے آکے سب کچھه دُرست کرنے هوگا اور اِبن آدم کے حق میں
جیسا لکھا هی [2] ویسا هي وه بھي بُهت سا رنج اُٹھا کے حقیر [3] کیا
جایگا * لیکن میں تُمسے کہتا هوں که ایلیا جیسا اُسکے حق میں لکھا ۱۳
گیا تھا آچکا [4] هی اور اُنھوں نے جو کچھه که چاها اُسکے ساتھه کیا *
جب وه اپنے شاگردوں کے پاس آیا اُنکي چاروں طرف بڑي ۱۴
جماعت اور کاتبوں کو اُنسے حُجّت کرتے دیکھا * اور ساري ۱۵
جماعت نے اُسے دیکھکر حیران هوکر ووهیں اُس پاس دوڑ کے
سلام کیا * تب اُسنے کاتبوں سے پوچھا تُم اُنسے کیا حُجّت ۱۶
کرتے تھے ؟ ایک [5] اُس جماعت میں سے بول اُٹھا اي اُستاد ۱۷
میں اپنے بیٹے کو تیرے پاس لایا هوں اُسمیں گُنگا [6] دیو هی *
وه جہاں کہیں اِسے پاتا هي مروڑتا هی اور یهه کف بھر لاتا ۱۸
هی اور دانت پیستا هی اور سوکھه جاتا هی میں نے تیرے
شاگردوں سے کہا تھا که وے اُسے دور کردیں پر وے نکرسکے *
اُسنے اُسکے جواب میں کہا اي بے ایمان لوگو میں کبتک ۱۹
تُمھارے ساتھه رهوں ؟ میں کبتک تُمھاري برداشت کروں ؟
اُسے میرے پاس لاؤ * وے اُسے اُس پاس لائے : جوں اُسنے اُسے ۲۰

سنه يسوعي ۲۸

[1] ملا ۴ * ۵ — متى ۱۷ * ۱۰
[2] زبور ۲۲ * ۶ وغ — اشعه ۵۳ * ۳ وغ — داني ۹ * ۲۶
[3] لو ۲۳ * ۱۱
[4] متى ۱۱ * ۱۴ — و ۱۷ * ۱۲ — لو ۱ * ۱۷
[5] متى ۱۷ * ۱۴ — لو ۹ * ۳۷
[6] متى ۱۲ * ۲۲ — لو ۱۱ * ۱۴

سنه یسوعي ۲۸

دیکها وونہیں اُس[1] دیو نے اُسے اینٹها اور وہ زمین پر گرا اور
۲۱ کف لاکے لوٹنے لگا * تب اُسنے اُسکے باپ سے پوچها که یهه
۲۲ اِسپر کتنے دن سے هی ؟ وہ بولا بچپن سے * اور بهت بار اِسے
آگ میں اور پاني میں ڈالتا رها تاکه اِسے جان سے مارے اگر
تو کچهه کرسکتا هی تو هم پر مهرباني کرکے هماري مدد کر *
۲۳ یسوع نے اُسے کها اگر تو ایمان لا سکے ایمان دار کے لئے[2] سب کچهه
۲۴ ممکن هی * تب في الفور اُس لڑکے کا باپ چلایا اور رو کے کها
خداوند میں ایمان لاتا هوں تو میري بے ایماني کا چاره کر *
۲۵ جب یسوع نے دیکها که لوگ دوڑ کے جمع هوتے هیں تو اُس
ناپاك روح کو ملامت کرکے کها ای گونگي بهري روح میں تجهے
حکم کرتا هوں اِس میں سے باهر نکل اور اِسمیں پهر کبهي مت
۲۶ داخل هو * وہ چلا کر اُسے بڑا زور سے اینٹهکر اُسّے نکل گئي اور وہ
۲۷ مرده سا هوگیا ایسا که بهتوں نے کها وہ مرگیا * تب یسوع نے
۲۸ اُسکا هاتهه پکڑکے اُسے اُٹهایا اور وہ اُٹهه کهڑا هوا * جب وہ گهر میں
آیا اُسکے شاگردوں[3] نے نرالے میں اُسّے پوچها هم اُسے کیوں
۲۹ نکال نه سکے ؟ اُسنے اُنهیں کها که یهه جنس سواے دعا اور
روزے کے کسي طرح سے نکل نهیں جاتي *
۳۰ پهروے وهاں سے چلکے جلیل میں هوکے نکل گئے اور اُسنے
۳۱ چاها که کوئي نجانے * تب اُسنے اپنے شاگردوں کو نصیحت کرکے
کها که ابن[4] آدم لوگوں کے هاتهه میں گرفتار کروایا جاتا هی

[1] لو ۹ * ۴۲
[2] ب ۱۱ * ۲۳ مئ ۱۷ * ۲۰ لو ۱۷ * ۶
[3] مئ ۱۷ * ۱۹
[4] مئ ۱۷ * ۲۲ لو ۹ * ۴۴ و ۱۸ * ۳۱وغ

وے اُسے قتل کرینگے اور وُہ مرکے تیسرے دِن پھر جي اُٹھیگا *
لیکن اُنھوں نے یِہہ بات نہ سمجھي اور اُسّے پوچھنے میں ڈرے * ۳۲
پھر وُہ کفرناحوم میں آیا اور گھر میں پُہنچکے اُسنے پوچھا ۳۳
تُم رستے میں آپس میں کیا گُفتگو کرتے تھے ؟ وے چُپ رہے ۳۴
اِسلئے کہ وے راہ میں یہي گُفتگو کرتے تھے کہ [1]سب سے بڑا
کَون ہوگا * پھر اُسنے بیٹھکے اُن بارہ کو بُلا کر کہا اگر کوئي ۳۵
چاھے کہ سب سے [2]بڑا ھو وُہ سب سے چھوٹا اور سب کا
نوکر ھوگا * اور ایک چھوٹے لڑکے کو لیکے سب کے بیچ میں ۳۶
کھڑا کیا اور اُسے گودي میں لیکر اُن سے کہا * جو کوئي میرے ۳۷
نام کے لئے ایسے لڑکوں میں سے ایک کي [4]خاطِرداري کرے میري
خاطِرداري کرتا ھی اور جو کوئي میري خاطِر داري کریگا
نہ میري بلکہ اُسکي جِسنے مُجھے بھیجا ھی خاطِرداري کرتا ھی *
تب یوحنا اُسے کہنے لگا اي اُستاد ھمنے ایک کو تیرے نام ۳۸
سے [5]دیوونکو نکالتے دیکھا اور وُہ ھمارے ساتھہ نہیں چلتا اور ھمنے اُسے
منع کیا کیونکہ وُہ ھمارے ساتھہ نہیں چلتا * تب یسوع نے ۳۹
کہا اُسے منع نکرو کیونکہ ایسا کوئي نہیں جو میرا نام لیکے
مُعجزہ دِکھاکے مُجھے فی الفور بُرا کہہ سکے * وُہ جو تُمھارا مُخالف ۴۰
نہیں ھی سو تُمھارا طرفدار ھی * اور جو کوئي میرے نام میں ۴۱
[6]ایک پیالہ پاني تُمھیں اِس لئے کہ تُم مسیح کے ھو پینے کو دے
میں تُم سے سچ کہتا ھوں کہ وُہ اپنا پھل کبھي نہ گنوائیگا *

سنہ یسوعي ۲۸

[1] مد ۱۸ * ۱ — لو ۹ * ۴۶ — و ۲۲ * ۲۴
[2] ب ۱۰ * ۴۳ — مد ۲۰ * ۲۶ و ۲۷
[3] مد ۱۸ * ۲
[4] مد ۱۰ * ۴۰ — لو ۹ * ۴۸
[5] لو ۹ * ۴۸
[6] مد ۱۰ * ۴۲ — و ۲۵ * ۴۰

سنه يسوعي ۲۸

۴۲ اور جو كوئي اُن چهوٹوں ميں سے جو مُجهپر ايمان لاتے هيں
ايك كو ٹهوكر كهلاوے اُسكے لئے يهه بهتر تها كه چكّي كا پاٹ[1]
۴۳ اُسكے گلے ميں باندها جاوے اور وه دريا ميں ڈبايا جاوے * اگر تيرا
هاتهه تيرے ٹهوكر كهانے كا سبب هو اُسے كاٹ ڈال كه بهشت[2]
ميں ٹُنڈا داخل هونا تيرے لئے اُسّے بهتر هي كه دو هاتهه ركهكے
جهنّم كے بيچ اُس آگ ميں جو كبهي نهيں بُجهتي هي ڈالا
۴۴ جاوے * جهاں كيڑا نهيں مرتا اور آگ نهيں بُجهتي *[3]
۴۵ اور اگر تيرا پانو تيرے ٹهوكر كهانے كا سبب هو اُسے كاٹ ڈال
كيونكه بهشت ميں لنگڑا داخل هونا تيرے لئے اُسّے بهتر
هي كه دو پانو ركهكے جهنّم كے بيچ اُس آگ ميں جو
۴۶ كبهي نه بُجهتي ڈالا جاوے * جهاں كيڑا نهيں مرتا اور
۴۷ آگ نهيں بُجهتي * اور اگر تيري آنكهه تيرے ٹهوكر كهانے كا
سبب هو اُسے نكال ڈال كه خُدا كي بادشاهت ميں كانا داخل
هونا تيرے لئے اُسّے بهتر هي كه دو آنكهيں ركهكے جهنّم كي
۴۸ آگ ميں ڈالا جاوے * جهاں كيڑا نهيں مرتا اور آگ نهيں
۴۹ بُجهتي * اور جيسا تمام ذبح ميں نمك ملايا جاتا هي[4]
ويساهي هر آدمي جهنّمي آگ كے نمك سے ملايا جائيگا *
۵۰ نمك اچّهي چيز هي ليكن اگر نمك بگڑ جاوے تو تم كسّے[5]
اُسے مزيدار كروگے ؟ پس آپ ميں نمك ركهو اور آپس ميں[6][7]
دوستي كرو *

[1] مت ۱۸ * ۶ لو ۱۷ * ۱ و ۲
[2] اسد ۱۳ * ۶ مت ۵ * ۲۹ و ۱۸ * ۸
[3] اشع ۶۶ * ۲۴ عشد ۱۴ * ۱۱
[4] احب ۲ * ۱۳
[5] مت ۵ * ۱۳ لو ۱۴ * ۳۴
[6] كل ۴ * ۶
[7] رو ۱۲ * ۱۸ و ۱۴ * ۱۹ عبر ۱۲ * ۱۴

سنه يسوعي ۲۹

دسواں باب

۱ طلاق اور بیاہ کا بیان * ۱۳ لڑکوں کو برکت دینا * ۱۷ دَولت کا خطرہ * ۲۸ شاگِردوں کي عاقبت * ۳۲ مسیح کي مَوت کا بیان * ۳۵ یعقوب اور یوحنا کي دُعا قبول نکرنا * ۴۶ مسیح کا ایک اندھے کو آنکھہ دینا *

پھر وُہ وهاں سے اُٹھکر[1] یردن کے پار یہودیہ کي سرحد میں ۱
آیا اور جماعتیں اُس پاس پھر جمع هوئیں اور وُہ اپنے طَور پر
پھر اُنھیں نصیحت کرنے لگا * اور فروسیوں نے اُس پاس آکے ۲
اِمتحان کي راہ سے اُسے پوچھا کیا عورت[2] کو مرد کا چھوڑنا
روا هي ؟ اُسنے جواب دیا کہ موسیٰ نے تُمھیں کیا حُکم دیا ؟ ۳
وے بولے موسیٰ[3] نے تو طلاق نامہ لِکھکے طلاق دینے کي اِجازت دي * ۴
تب یسوع نے جواب دیا کہ اُسنے تُمھاري سخت دِلي کے سبب ۵
سے تُمھارے لئے وُہ بات لِکھي * لیکِن خلقت کي اِبتدا سے تو ۶
خُدا نے اُنھیں ایک نر اور ایک مادہ بنایا * اِس سبب سے ۷
آدمي اپنے[5] ما باپ کو چھوڑکے اپني جورو سے مِلا رهیگا *
اور وے دونوں ایک تن[6] هونگے سو وے اب دو تن نهیں بلکہ ۸
ایک تن هیں * اِسلئے جِسے[7] خُدا نے جوڑا کیا هي آدمي جُدا ۹
نکرے * گھر میں اُسکے شاگِردوں نے اِسکے حق میں پھر اُسّے پوچھا * ۱۰
اُسنے اُنھیں کہا جو کوئي اپني[8] جورو کو چھوڑے اور دوسري ۱۱
سے بیاہ کرے تو اپني جورو کے برخِلاف زِنا کرتا هي *

[1] مذ ۱۹ * ۱ یو ۱۰ * ۴۰
[2] مذ ۱۹ * ۳
[3] اس ۲۴ * ۱ مذ ۵ * ۳۱ و ۱۹ * ۷
[4] پید ۱ * ۲۷ و ۵ * ۲ ملا ۲ * ۱۴و۱۵
[5] پید ۲ * ۲۴
[6] ۱ کر ۶ * ۱۶ افس ۵ * ۳۱
[7] مذ ۱۹ * ۶
[8] مذ ۵ * ۳۲ و ۱۹ * ۹ لو ۱۶ * ۱۸ ا کر ۷ * ۱۰و۱۱

سنه یسوعي ۲۹

۱۲ اور اگر جورو اپنے شوہرکو چھوڑ دے اور دوسرے سے بیاہ
کرے تو وہ بھي زنا کرتي ھی *
۱۳ پھر وے[1] لڑکوں کو اُسکے نزدیک لائے تاکہ وہ اُنھیں چھوئے پر
۱۴ شاگرد اُن لانیوالوں پر جھنجھلائے * یسوع نے یہہ دیکھکے ناخوش
ھوکر اُنھیں کہا لڑکوں کو میرے پاس آنے دو اُنھیں منع
۱۵ نکرو کیونکہ خدا کي بادشاھت ایسوں کي ھی * میں تمسے
سچ کہتا ھوں جو کوئي[2] خدا کي بادشاھت کو چھوٹے لڑکے کي
۱۶ طرح سے قبول نکرے وہ اُسمیں داخل نہوگا * پھر اُسنے اُنھیں
اپني گودي میں لیکے اُن پر ھاتھہ رکھکے برکت دي *
۱۷ جب وہ راہ میں چلا جاتا تھا ایک[3] شخص دوڑتا
اُس پاس آیا اور اُسکے آگے گھٹنے ٹیک کے اُسّے پوچھا ای نیک
اُستاد میں کیا کروں تاکہ ھمیشہ کي زندگي کا وارث ھوں ؟
۱۸ یسوع نے اُسے کہا تو مجھے نیک کیوں کہتا ھی ؟ کہ نیک نہیں
۱۹ مگر ایک یعنے خدا * تو حکموں[4] کو جانتا ھی زنا نکر قتل نکر
چوري نکر جھوٹھي گواھي ندے کسي کا نقصان نکر ما باپ کي
۲۰ تعظیم کر * اُسنے جواب میں کہا ای اُستاد میں نے بچپن سے
۲۱ اُن سب[5] پر عمل کیا ھی * تب یسوع نے اُسپر مہر کي
نگاہ کرکے اُسے کہا کہ ایک[6] چیز باقي ھی جا اور جو کچھہ
تیرا ھو بیچ کے غریبوں کو دے تو آسمان[7] پر دولت
پاویگا اور اِدھر آ اور صلیب اُٹھا کے میرے پیچھے ھولے *

[1] مد ۱۹ * ۱۳ لو ۱۸ * ۱۵
[2] لو ۱۸ * ۱۷
[3] مد ۱۹ * ۱٦ لو ۱۸ * ۱۸
[4] خر۲۰*۲-۱۸ لو ۱۸ * ۲۰ رو ۱۳ * ۹
[5] اشع ۵۸ * ۲
[6] یقع ۲ * ۱۰
[7] مد ٦*۱۹و۲۰ و ۱۹ * ۲۱ لو ۱۲ * ۳۳ و ۱٦ * ۹ ۱ پطرا * ۴

سنہ یسوعی ۲۹

وہ اِس بات سے آزردہ ہوکے غمگین چلا گیا کیونکہ بڑا مالدار تھا * ۲۲
تب یسوع نے چاروں طرف نظر کرکے اپنے شاگردوں سے کہا خُدا کی ۲۳
بادشاہت میں [1] دولتمند کا داخِل ہونا کیاهی مُشکِل هی !
اور شاگرد اُسکی باتوں سے تعجّب کیا : یسوع نے پِھر ۲۴
جواب میں اُنہیں کہا ای لڑکو جو دولت [2] پر بھروسا کرتے
هیں اُنکو خُدا کی بادشاہت میں داخِل ہونا کیا هی
مُشکِل هی ! کہ سوئی کے ناکے سے اونٹ کا گُذرنا خُدا کی ۲۵
بادشاہت میں دولتمند کے داخِل ہونے سے آسان هی *
وے بہُت هی حیران ہوکے آپس میں کہنے لگے پِھر کون ۲۶
نجات پاسکتا هی ؟ یسوع نے اُنپر نظر کرکے کہا آدمی کے ۲۷
نزدیک مُمکِن نہیں پر خُدا کے نزدیک مُمکِن هی کیونکہ
خُدا کے [3] نزدیک سب کُچھہ مُمکِن هیں *
تب [4] پطرس اُسے کہنے لگا دیکھہ ہم نے سب چھوڑا اور تیرے ۲۸
پیچھے ہولئے * یسوع نے جواب میں کہا میں تُمسے سچ کہتا ہوں ۲۹
ایسا کوئی نہیں [5] جسنے گھر یا بھائیوں یا بہنوں یا ما یا جورو
یا لڑکے بالوں یا کھیتوں کو میرے اور اِنجیل کے لئے چھوڑ دیا هی :
مگر وہ [6] سو گُنا اب اِس زمانے میں گھر اور بھائی اور بہن اور ما ۳۰
اور لڑکے اور کھیت دُکھہ کے ساتھہ اور آخرت میں همیشہ کی زِندگی
پاویگا * لیکن بہُتیرے [7] جو آگلے هیں پیچھے اور جو پچھلے آگے ہونگے * ۳۱
جب وے راہ میں ہوکے یروشالم کو جاتے تھے یسوع اُنسے ۳۲

[1] مت ۱۹ * ۲۳ — لو ۱۸ * ۲۴
[2] زبور ۵۲ * ۷ — ۱ تم ۶ * ۹ و ۱۷
[3] پید ۱۸ * ۱۴ — ایوب ۴۲ * ۲ — مت ۱۹ * ۲۶ — لو ۱ * ۳۷
[4] مت ۱۹ * ۲۷ — لو ۱۸ * ۲۸
[5] مت ۱۹ * ۲۹ — لو ۱۸ * ۲۹
[6] ۲ اخ ۲۵ * ۹ — لو ۱۸ * ۳۰
[7] مت ۱۹ * ۳۰ — و ۲۰ * ۱۶ — لو ۱۳ * ۳۰

سنهٔ یسوعي ۲۹

آگے بڑھا تب وے حیران ہوئے اور ڈرتے ڈرتے اُسکے پیچھے گئے:
یسوع نے پھر[1] بارھوں کو لیکے جو کُچھ اُسپر ہونے والا تھا
۳۳ سب اُن سے کہنے لگا * کہ دیکھو ہم یروشالم کو جاتے ہیں اور
اِبن آدم سردار اِماموں اور کاتبوں کے حوالہ کیا جایگا اور وے
اُسکے قتل کا حُکم دینگے اور اُسے غیر مُلکیوں کے سپرد کرینگے *
۳۴ اور وے اُسے ہنسي کرکے کوڑے مارینگے اور اُسپر تھوککے
قتل کرینگے اور وہ تیسرے دِن جي اُٹھیگا *
۳۵ زبدي[2] کے بیٹے یعقوب اور یوحنا نے اُس پاس آکے کہا اَی
اُستاد ہم چاہتے ہیں کہ جو کُچھ کہیں تو ہمارے لئے
۳۶ کرے * اُسنے کہا تُم کیا چاہتے ہو میں تُمھارے لئے کیا کروں ؟
۳۷ اُنھوں نے اُسے کہا ہمکو بخش کہ تیري حشمت میں ہم ایک
۳۸ تیرے دہنے ہاتھہ اور دوسرا تیرے بائیں ہاتھہ بیٹھیں * تب یسوع
نے اُنھیں کہا تُم نہیں[3] جانتے کہ تُم کیا مانگتے ہو کیا وہ پیالہ جو
میں پینے پر ہوں تُم پي سکوگے ؟ اور وہ[4] غوطہ جو میں کھانے پر
۳۹ ہوں تُم کھا سکوگے ؟ اُنھوں نے اُسے کہا کہ ہم سکینگے : یسوع نے
اُنھیں کہا سچ ہي[5] تُم وہ پیالہ جو میں پیتا ہوں پیوگے اور
۴۰ وہ غوطہ جو میں کھانے پر ہوں تُم کھاؤگے : لیکن میرے
دہنے اور بائیں ہاتھہ بیٹھنے دینا سِواے[6] اُنکے جنکے لئے یہہ
۴۱ تیّار کیا گیا ہي میرا کام نہیں ہي * جب[7] اُن دسوں نے سُنا
۴۲ تو وے یعقوب اور یوحنا پر غُصّہ ہونے لگے * تب یسوع نے

[1] ب ۸ * ۳۱ و ۹ * ۳۱ مت ۲۰ * ۱۷ لو ۱۸ * ۳۱
[2] مت ۲۰ * ۲۰
[3] مت ۲۰ * ۲۲
[4] لو ۱۲ * ۵۰
[5] مت ۱۰ * ۲۵
[6] مت ۲۰ * ۲۳ و ۲۵ * ۳۴ ۱ پطر ۱ * ۴
[7] مت ۲۰ * ۲۴

سنه يسوعي ۲۹

انهيں بلاكر كها تم جانتے هو كه وے جو غير[1] ملكيونكے بادشاه هيں
ان پر بادشاهي كرتے هيں اور انكے بزرگ لوگ انپر ظلم كرتے
۴۳ هيں * پر تم ميں ايسا نهوگا بلكه تم ميں سے[2] جو كوئي سب سے
۴۴ بڑا هونے چاهے تمهارا نوكر هوگا * اور تم ميں سے جو كوئي
۴۵ سردار هونے چاهے وه سب كا بنده هوگا * كيونكه ابن[3] آدم
صاحبي كرنے نهيں بلكه نوكري كرنے اور اپنے[4] جان بهتوں كے
لئے فديه دينے آيا *
۴۶ پهر وے يريحو[5] ميں آئے اور جب وه اور اسكے شاگرد اور ايك
بڑي جماعت يريحو سے نكلتے تهے طيمي كا بيٹا اندها برطيمي
۴۷ رسته كنارے بيٹها بهيكه مانگتا تها * اور يهه سنكر كه وه يسوع
ناصري هى چلانے اور كهنے لگا اى داؤد كے بيٹے يسوع مجهپر
۴۸ رحم كر * هرچند بهتوں نے اسے ڈانٹا كه چپ رهے پر وه اور بهي
۴۹ زياده چلايا كه اى داؤد كے بيٹے مجهپر رحم كر * تب يسوع كهڑا
رهكے حكم كيا كه اسے بلاو : انهوں نے اس اندهے كو يهه كهكے
۵۰ بلايا كه خاطر جمع ركهه اٹهه وه تجهے بلاتا هى * وه اپنا كپڑا
۵۱ پهينك كے اٹها اور يسوع پاس آيا * يسوع نے اسے پوچها توكيا
چاهتا هى كه ميں تيرے لئے كروں ؟ اس اندهے نے اسے كها اى
۵۲ ربي يهه كه ميں اپني بينائي پاؤں * يسوع نے اسے كها جا
تيرے[6] ايمان نے تجهے بچايا وهيں وه بينا هوا اور راه ميں
يسوع كے پيچهے چلا *

[1] مت ۲۰ * ۲۵ لو ۲۲ * ۲۵
[2] ب ۹ * ۳۵ مت ۲۰ * ۲۶ و ۲۷ لو ۲۲ * ۲۶
[3] يو ۱۳ * ۱۴ فل ۲ * ۷
[4] اشع ۵۳ * ۱۱ و ۱۲ دان ۹ * ۲۶ مت ۲۰ * ۲۸ تيط ۲ * ۱۴
[5] مت ۲۰ * ۲۹ لو ۱۸ * ۳۵
[6] ب ۵ * ۳۴ مت ۹ * ۲۲

سنه يسوعي
٢٨

گيارهواں باب

١ يروشالم ميں مسيح کا اُترنا * ١٢ انجير کے درخت کو بد دُعا کرنا *
١٥ بڑي عبادتگاه ميں سے تاجرونکو نکالنا * ٢٠ ايمان کي قوّت کو
بيان کرنا * ٢٧ سردار اماموں کو لاجواب کرنا *

١ جب وے يروشالم[1] کے نزديک زيتون کے پہاڑ کے پاس بيتْ
فجي اور بيتْ انيا ميں آئے اُسنے اپنے شاگردوں ميں سے دو کو
٢ يهه کهکے بهيجا * که اِس گانو ميں جو تمهارے سامهنے هي جاؤ
اور جب تم اُسميں داخل هوگے ايک گدهي کے بندهے هوئے
بچهيرے کو پاؤگے جس پر کوئي سوار نهيں هوا اُسے کهولکے لے آؤ *
٣ اگر کوئي شخص تمهيں کهے که تم يهه کيوں کرتے هو؟ تم کهيو
خداوند کو اِسکا درکار هي تو وه في الفور اُسے يهاں بهيج ديگا *
٤ وے گئے اور اُس بچهيرے کو دروازے کے نزديک باهر دو رستے کے
٥ سرے پر پايا اور اُسے کهولا * بعضوں نے اُنميں سے جو وهاں کهڑے
تهے اُنهيں کها يهه کيا کرتے هو؟ کيوں بچهيرے کو کهولتے هو؟
٦ اُنهوں نے جيسا يسوع نے فرمايا تها کها تب اُنهوں نے اُنکو جانے
٧ ديا * وے اُس بچهيرے کو يسوع پاس لائے اور اپنے کپڑے اُسپر
٨ ڈال دئے اور وه اُس پر[2] سوار هوا * اور بهتوں نے اپني پوشاک کو
راه ميں بچهايا[3] اوروں نے درختوں کي ڈالياں کاٹکے راه ميں
٩ بچهائيں * اور وے جو آگے پيچهے جاتے تهے پکار کے کهتے تهے که
١٠ مبارک[4] هو! سلام اُسپر جو خداوند کے نام سے آتا هي * همارے

[1] مت ٢١ * ١وغ لو ١٩ * ٢٩
[2] زکر ٩ * ٩ يو١٢*١٤و١٥
[3] مت ٢١ * ٨ لو ١٩ * ٣٦
[4] زبور١١٨*٢٦

سنه يسوعي ٢٩

باپ داؤد کي بادشاهت پر جو خداوند کے نام سے آتي هی
١١ سلام اور سب سے بلند آسمان میں مبارکي هو* يسوع يروشالم کي
بڑي عبادتگاه میں داخل هوکے چاروں طرف سب چيزوں پر
نگاه کي اور شام هوتے وقت بارهوں کے ساتهه بيت انيا کو گيا*
١٢ صبح کو جب[1] وے بيت انيا سے باهر آئے اسکو بهوکهه
١٣ لگي* اور دور سے انجير کا ايک درخت پر پتے ديکهکر آيا
کہ شايد اس میں کچهه پاوے : جب وه اس پاس آيا تو
پتوں کے سوا کچهه نپايا اور انجير چننے کا وقت نه آيا تها*
١٤ تب يسوع اسے کهنے لگا کوئي تيرا پهل کبهي نکهاوے : اسکے
شاگردوں نے يهه سنا*
١٥ وے يروشالم میں آئے اور يسوع بڑي عبادتگاه میں داخل
هوکے انهيں[2] جو عبادتگاه میں بيچتے اور مول ليتے تهے باهر
نکالنے لگا اور صرافوں کے تختے اور کبوتر بيچنے والوں کي چوکياں
١٦ الٹ دياں * اور کسي کو چيز ليکے عبادتگاه کے درميان سے
١٧ جانے نه ديا* اور انهيں يهي نصيحت سے کها کيا يهه لکها هوا نهيں
کہ[3] ميرا گهر سب غير ملکيونکي عبادت کا گهر کهلائيگا ؟ ليکن تم نے
١٨ اسے[4] چورونکا غار بنايا هی* کاتبوں اور سردار اماموں نے سنکے
اس فکر میں تهے کہ اسے کسي طرح[5] جان سے ماريں کيونکه
اسے ڈرتے تهے اسلئے[6] کہ سب لوگ اسکي نصيحت سے حيران
١٩ هوگئے تهے* جب شام هوئي وه شهر سے باهر گيا*

[1] مت ٢١ * ١٨

[2] مت ٢١ * ١٢ ؛ لو ١٩ * ٤٥ ؛ يو ٢ * ١٤وغ

[3] اشع ٥٦ * ٧

[4] ارم ٧ * ١١ ؛ مت ٢١ * ١٣ ؛ لو ١٩ * ٤٦

[5] مت ٢١ * ٤٥ و ٤٦ ؛ لو ١٩ * ٤٧

[6] مت ٧ * ٢٨ ؛ لو ٤ * ٣٢

سنه يسوعي ۲۸

۲۰ صُبح کو جب وے اُدھر سے گئے تو دیکھا کہ وہ انجیر کا
۲۱ درخت[1] جڑ سے سوکھہ گیا * تب پطرس نے یاد کرکے اُسے کہا
ای ربّي انجیر کا یہہ درخت جِسے تو نے بد دُعا کي تھي
۲۲ سوکھہ گیا ھی * یسوع نے جواب میں اُنھیں کہا خُدا پر
۲۳ ایمان رکھو * میں تُمسے[2] سچ کہتا ھوں جو کوئي اُس پہاڑ کو
کہے اُٹھہ اور دریا میں گِر پڑ اور اپنے دِل میں شك نه لاوے
بلکه یقین لاوے کہ یے باتیں جو وہ کہتا ھی ھو جائینگیں
۲۴ تو جو کُچھہ وہ کہیگا پاویگا * اِسلئے میں تُمسے کہتا ھوں کہ
دُعا میں جو چیزیں[3] تُم مانگتے ھو یقین لاو کہ سب تُمھیں
۲۵ ملینگیں تو تُم پاوگے * اور جب کہ تُم دُعا کے لئے کھڑے ھوتے ھو
اگر کِسي کي تقصیر تُمھیں یاد آتي ھو تو مُعاف[4] کرو تاکہ تُمھارا
باپ بھي جو آسمان پر ھی تُمھاري تقصیروں کو مُعاف کرے *
۲۶ اگر تُم مُعاف نکروگے[5] تو تُمھارا باپ بھي جو آسمان پر ھی
تُمھاري تقصیریں مُعاف نکریگا *
۲۷ وے پھر یروشالم میں آئے : جب وہ بڑي عبادتگاہ میں
پھرتا تھا سردار اِمام اور کاتب اور مشائخ اُس کے پاس آکے کہا :
۲۸ کہ تو کِس[6] کے حُکم سے یے کام کرتا ھی ؟ اور تجھے یے کام
۲۹ کرنے کِسنے یہہ حُکم دیا ؟ تب یسوع نے اُنھیں جواب دیا
میں بھي تُمسے ایك سوال کرتا ھوں تُم جواب دو تو میں
تُمھیں بتاؤنگا کہ میں کِسکے حُکم سے یے کام کرتا ھوں *

[1] مت ۲۱ * ۱۹
[2] مت ۱۷ * ۲۰ و ۲۱ * ۲۱ لو ۱۷ * ۶
[3] مت ۷ * ۷ لو ۱۱ * ۹ یو ۱۴ * ۱۳ و ۱۵ * ۷ و ۱۶ * ۲۴ یعق ۱ * ۵ و۶
[4] مت ۶ * ۱۴ کل ۳ * ۱۳
[5] مت ۶ * ۱۵ و ۱۸ * ۳۵
[6] مت ۲۱ * ۲۳ لو ۲۰ * ۱ وغ

سنه يسوعي ۲۹

یحیی کا غوطہ[1] دلانا خدا سے تھا یا آدمي سے ؟ مجھے جواب دو * ۳۰
تب وے آپس میں کہنے لگے کہ اگر ہم بولیں خدا سے تو وہ ۳۱
کہیگا پھر تمنے اُسپر ایمان کیوں نہیں لایا * اور اگر ہم بولیں ۳۲
آدمي سے تو مشکل ہی کیونکہ وے آدمي سے ڈرتے تھے اِسلئے
کہ یحیی[2] کو سب لوگ نبي برحق جانتے تھے * تب اُنھوں نے ۳۳
یسوع کو جواب دیا ہم نہیں جانتے : یسوع نے جواب میں
اُنھیں کہا میں بھي تم سے نہیں کہتا کہ میں کس کے حکم سے
یے کام کرتا ہوں *

بارھواں باب

۱ انگور کے باغ کي تمثیل * ۱۳ باج دینے کے حق میں فروسیوں کو
لاجواب کرنا * ۱۸ قبر سے جي اُٹھنے کي بابت میں صدوقیوں
کو لاجواب کرنا * ۲۸ سب سے بڑا حکم کون ہی اُسکا بیان *
۳۵ کاتبوں کو لاجواب کرنا * ۳۸ اُنکي تقصیر ظاہر کرنا *
ایک بیوہ کي سخاوت کا بیان *

وہ پھر اُنھیں تمثیلوں سے کہنے لگا کہ ایک شخص[3] نے انگور کا ۱
باغ لگا کے اُسکي چاروں طرف گھیرا اور کھود کے کولھو
گاڑا اور ایک برج بنایا اور اُسے باغبانوں کے سپرد کر کے
سفر گیا * پھر اُسنے موسم میں ایک نوکر کو باغبانوں پاس ۲
بھیجا تاکہ وہ باغبانوں سے انگور لاوے * اُنھوں نے اُسے ۳
پکڑ کے مارا اور خالي ہاتھ بھیجا * اُسنے دو بارہ ایک اور نوکر ۴
کو اُن پاس بھیجا اُنھوں نے اُسے پتھر سے مار کے اُسکے سر کو زخمي

[1] مئ ۲۱ * ۲۵ لو ۲۰ * ۴
[2] مئ ۱۴ * ۵
[3] مئ ۲۱ * ۳۳ لو ۲۰ * ۹

سنه يسوعي ۲۹

۵ کیا اور بے حرمتي کرکے پھر بھیجا * پھر اسنے اور ایک کو
بھیجا : انھوں نے اسے قتل کیا اور بہتیروں کو بعضوں کو مارا
۶ اور بعضوں کو مارڈالا * اب اسکا ایک هي [1] بیٹا رهگیا تھا جو
اسکا پیارا تھا آخرکار اسنے اسے بھي ان پاس یہه کہکے بھیجا کہ وے
۷ میرے بیٹے کي تعظیم کرینگے * لیکن ان باغبانوں نے دلوں میں
کہا کہ یہه وارث هی آؤ [2] اسے مارڈالیں تو میراث هماري هوگي *
۸ انھوں نے اسے پکڑا اور قتل کرکے انگور کے باغ کے [3] باهر پھینک
۹ دیا * پس باغ کا مالک کیا کریگا ؟ وہ آکے ان باغبانوں کو
۱۰ هلاک کرکے انگور باغ اوروں کو دیگا * کیا تمنے [4] یہه لکھا نہیں پڑھا
کہ وہ پتھر جسے راجوں نے ناپسند کیا کونے کا سرا هوا :
۱۱ یہه خداوند سے هوا اور هماري نظروں میں عجیب هی ؟
۱۲ تب انھوں نے [5] چاها کہ اسے پکڑلیں پر لوگوں سے ڈرے کیونکہ
وے سمجھہ گئے تھے کہ اسنے یہه تمثیل ان پر کہي : تب وے
اسے چھوڑکے چلے گئے *
۱۳ پھر انھوں نے [6] بعضے فروسیوں اور هیرودیوں کو اس پاس
بھیجا کہ اسے اسکي باتوں کے سبب پھندے میں ڈالیں *
۱۴ جب وے آئے تو اسے کہا ای استاد هم جانتے هیں کہ تو سچا
هی اور تجھکو کسي کي پروا نہیں کیونکہ تو لوگوں کي
طرفداري نہیں کرتا پر خدا کي راہ راستي سے بتاتا هی
۱۵ قیصر کو باج دینا روا هی یا نہیں ؟ هم دیویں یا نہ دیویں ؟

[1] يو ۳ * ۱۶
[2] يو ۱۱ * ۵۳
[3] عبر ۱۳ * ۱۲
[4] زبور ۱۱۸ * ۲۲ متی ۲۱ * ۴۲ لو ۲۰ * ۱۷ اعم ۴ * ۱۱
[5] ب ۱۱ * ۱۸ يو ۷ * ۳۰
[6] متی ۲۲ * ۱۵ وغ لو ۲۰ * ۲۰ وغ

سنہ یسوعي ۲۹

اُسنے اُنکي مکر جانکے اُنہیں کہا تُم مُجھے کیوں آزماتے ہو؟
ایک سوکا مُجھہ پاس لاؤ کہ میں اُسے دیکھوں * وے لائے تب اُسنے ۱۶
اُنہیں پوچھا کہ یہہ کِسکي صورت اور کِسکا سِکہ ہي؟ اُنھوں نے
کہا قیصر کا * یسوع نے جواب میں[1] اُنہیں کہا جو چیزیں ۱۷
قیصر کي ہیں قیصر کو دو اور جو چیزیں خُدا کي ہیں خُدا
کو دو: تب وے مُتعجِّب ہوئے *
پھر[2] صدوقي جو قیامت کے اِنکار کرتے ہیں اُس پاس ۱۸
آکے سوال کیا: ای اُستاد ہمارے لئے[3] موسیٰ نے لِکھا ہي ۱۹
کہ اگر کِسي کا بھائي مرجاے اور اُسکي جورو رہي اور فرزند
نہو تو اُسکا بھائي اُسکي جورو کو لیوے تاکہ اپنے بھائي کے
لئے اولاد پیدا کرے * سات بھائي تھے پہلا بیاہ کرکے بے ۲۰
فرزند مرگیا * تب دوسرا اُسے لیکے مرگیا اُسکا بھي کوئي ۲۱
فرزند نہوا * اِسیطرح سے تیسرا: اُن سات یونہیں اُسے ۲۲
لیکے بے فرزند مرگئے: سب کے پیچھے وہ عورت بھي مرگئي *
قیامت میں جب وے اُٹھینگے وہ اُنمیں سے کِسکي جورو ۲۳
ہوگي؟ کیونکہ وہ ساتوں کي جورو ہوئي تھي * یسوع نے جواب ۲۴
میں کہا نہ کِتابوں کو نہ خُدا کي قُدرت کو سمجھکے کیا
تُم اِس بات میں غلطي نہیں کرتے ہو؟ اِسلئے کہ ۲۵
جب مُردے اُٹھینگے تو وے نہ بیاہ کرینگے نہ بیاہ دئے
جانگے بلکہ فرشتوں کي مانند جو آسمان پر ہیں ہونگے *

[1] متی ۲۲ * ۲۱ لو ۲۰ * ۲۵ رو ۱۳ * ۶ و ۷
[2] متی ۲۲ * ۲۳ لو ۲۰ * ۲۷ اعم ۲۳ * ۸
[3] است ۲۵ * ۵

سنه یسوعي ۲۹

۲۶ اور مُردونکے اُٹھنے کي بابت کیا تمنے موسیٰ کي[1] کتاب میں
نهیں پڑھا که خُدا نے جھاڑي میں سے اُسکو کیونکر کہا که میں
اِبراهیم کا خُدا اور اِسحاق کا خُدا اور یعقوب کا خُدا هوں ؟
۲۷ وہ مُردوں کا خُدا نهیں بلکه زندوں کا خُدا هی : پس تم بڑي
غلطي کرتے هو *
۲۸ تب کاتبوں میں سے [2]ایك شخص نے اُنکا سوال و
جواب سُنکے سمجھا که اُسنے اُنهیں اچّھا جواب دیا پاس
آکر اُسے پوچھا که سب حُکموں میں بڑا کون هی ؟
۲۹ یسوع نے اُسکے جواب میں کہا که سب حکموں میں بڑا
یہه هی که ای[3] اِسرائیل سُن وہ الله جو همارا خُدا هی
۳۰ ایك هي الله هی * تو[4] الله کو جو تیرا خُدا هی اپنے
سارے دِل سے اور اپنے سارے جان سے اور اپنے ساري عقل سے
۳۱ اور اپنے سارے زور سے پیار کر بڑا حُکم یهي هی * اور دوسرا
جو اُسکي مانند هی یہه هی [5]جیسا آپکو ویسا اپنے پڑوسي
۳۲ کو پیار کر اِن سے بڑا اور کوئي حُکم نهیں هی * تب اُس
کاتب نے اُسے کہا کیا خوب ! ای اُستاد تو نے سچ کہا کیونکه
۳۳ خُدا [6]ایك هی اُسکے سِوا اور کوئي نهیں * اُسے سارے دِل سے اور
ساري عقل سے اور ساري جان سے اور سارے زور سے پیار کرنا اور
جیسا آپ کو ویسا پڑوسي کو پیار کرنا ساري سوختنه قُرباني اور
۳۴ ذبیح سے بِہتر هی * جب یسوع نے دیکھا که اُسنے دانائي سے

[1] خر ۳ * ۶ — لو ۲۰ * ۳۷
[2] مة ۲۲ * ۳۵ و غ
[3] اسد ۶ * ۴ و ۵
[4] مة ۲۲ * ۳۷ — لو ۱۰ * ۲۷
[5] احبـ ۱۹ * ۱۸ — مة ۲۲ * ۳۹ — رو ۱۳ * ۹ — گلا ۵ * ۱۴ — یعق ۲ * ۸
[6] اسد ۴ * ۳۹ — اشع ۴۵ * ۶ — و ۴۶ * ۹

سنه يسوعي ۲۹

جواب دیا تو اُسے کہا تو خُدا کي بادشاهت سے دور نهیں :
اُسکے بعد کسي[1] نے اُسّے سوال کرنے میں دلیري نه کي *
پهر یسوع بڑي عبادتگاه میں وعظ کرتے هوئے کهنے لگا ۳۵
که کاتب کیونکر کهتے هیں که مسیح[2] داؤد کا بیٹا هی ؟
کیونکه داؤد[3] آپ هي روح قُدس سے بولا که اللّٰه نے میرے ۳۶
خُداوند کو کها تو میرے دهنے هاتهه بیٹهه ره جبتلک میں
تیرے دُشمنوں کو تیرے پانو رکهنے کي چوکي کروں *
داؤد تو اُسے خُداوند کهتا هی پهروه اُسکا بیٹا کیونکر هی ؟ ۳۷
اور بڑي جماعت نے اُسکي بات خوشي سے سُني *
اُسنے اپني نصیحتوں میں[4] اُنهیں کها کاتبوں سے پرهیز ۳۸
کرو جو لنبے جامے میں پهرنے کو اور بازاروں میں سلاموں کو :
اور عبادتگاهوں میں صدر کُرسي کو اور ضیافتوں میں صدرنشیني ۳۹
کو پیار کرتے هیں * وے[5] بیوؤں کے گهروں کو نگلتے هیں اور ۴۰
مکر سے نماز دراز کرتے هیں اُنهیں زیاده سزا هوگي *
پهر یسوع بیت‌المال کے سامهنے بیٹهکر دیکهه رها تها که ۴۱
لوگ بیت‌المال میں پیسے[6] کسطرح ڈالتے هیں اور بُهت
دولتمند تهے که بُهت ڈالتے تهے * تب ایک غریب بیوه نے ۴۲
آکے دو پائي یعني ادهیلا اُس میں ڈالي * تب اُسنے اپنے ۴۳
شاگردوں کو بُلا کے اُنهیں کها میں تمسے سچ کهتا هوں که اِس
کنگال بیوه نے اُن سب سے جنهوں نے بیت‌المال میں ڈالا

[1] مت ۲۲ * ۴۶ لو ۲۰ * ۴۰
[2] مت ۲۲ * ۴۲ لو ۲۰ * ۴۱ یو ۷ * ۴۲
[3] زبور ۱۱۰ * ۱ اعم ۲ * ۳۴
[4] مت ۲۳ * ۲ وغ لو ۲۰ * ۴۶
[5] مت ۲۳ * ۱۴ لو ۲۰ * ۴۷
[6] لو ۲۱ * ۱ وغ

سنه يسوعي ۲۸

۴۴ زيادہ ڈال ديا هى * كيونكہ سبھوں نے اپنے بُہت مال سے
ڈالا پر اُسنے اپنا غريبي حال ميں جو كُچھ كہ اُسكا تھا
يعني اپنے گُذران كا سب ڈالا *

تيرھواں باب

۱ بڑي عبادتگاہ كي خرابي اور شاگِردوں كے دُكھہ كي خبر *۱۴ يہوديہ لوگوں كے دُكھہ كي خبر * ۲۱ جھوٹھے نبيوں كي خبر * ۲۴ يہوديہ مُلك كي بربادي كي خبر * ۲۸ انجير كے درخت كي تمثيل * ۳۲ خبرداري كرنيكا حُكم *

۱ جب وُہ بڑي عبادتگاہ سے باھر جاتا تھا ايك نے اُسكے
شاگردوں ميں سے كہا اى اُستاد ديكھہ [1] يِہہ كِسطرح كا پتّھر اور
۲ كيسي عِمارتيں هيں * يسوع نے جواب ميں اُسے كہا كہ تو اِن
بڑي عِمارتونكو ديكھتا هى يہاں ايك پتّھر دوسرے [2] پتّھر پر نرهيگا
۳ سب گِرايا جايگا * جب وُہ زيتون كے پہاڑ پر بڑي عِبادتگاہ كے
سامھنے بيٹھا تھا پطر اور يعقوب اور يوحنا اور اِندرياس نے نِرالے
۴ ميں اُسے عرض كي * هم سے كہہ كہ [3] يِہہ سب كب هوگا اور اُسوقت
۵ كا جب يِہہ سب پورا هوويگا كيا نشان هى ؟ يسوع نے
جواب ميں اُنهيں كہنا شروع كيا هوشيار رهو كہ تُمهيں كوئي
۶ فريب ندے * كہ [4] بہُتيرے ميرے نام سے آكے كہينگے كہ وُہ ميں
۷ هوں اور بہتُوں كو گُمراہ كرينگے * اور جب لڑائيوں كي باتيں
اور لڑائيوں كي خبريں سُنو مت گھبرائيو كيونكہ اُن ماجروں كا
۸ هونا ضرور هى ليكن آخر ابهي نهيں * كيونكہ مُلك مُلك

[1] متى ۲۴ * ۱ وغ لو ۲۱ * ۵ وغ
[2] لو ۱۹ * ۴۴ و ۲۱ * ۶
[3] متى ۲۴ * ۳ لو ۲۱ * ۷
[4] متى ۲۴ * ۵ و ۲۴

پر اور بادشاهت [1] بادشاهت پر حمله کريگي اور جگهه
جگهه زلزله هوئيگا اور کال پڑيگا اور بڑي اذيّت هونگي يے
سب دردِ زه کا شُروع هی* پر [2] اپنے لئے خبردار رهو کيونکه تُمهيں ۹
مجلسوں ميں اور عِبادتگاهوں ميں سُپرد کرينگے اور تُم پر مار
پڑيگي اور تُم حاکِموں اور بادشاهوں کے آگے ميرے واسطے حاضِر
کئے جاوگے تاکه اُن پر گواهي دي جاے * اور آخِر هونے کے ۱۰
آگے سب [3] غيرمُلکيوں کے نزديك اِنجيل کا وعظ کيا جانا ضرور هی*
پروے [4] جب تُمهيں ليجاکے سپُرد کريں آگے سے فِکر نکرو که هم کيا ۱۱
کهينگے اور نسوچو ليکِن جو کُچهه اُس گهڑي تُمهيں ديا جاوے
وهي کهيو کيونکه تم نهيں کهوگے بلکه روح [5] قُدس کهيگي *
بهائي [6] بهائي کو اور باپ بيٹے کو قتل کے واسطے پکڑوايگا اور لڑکے ۱۲
ماباپ کا دُشمن هوکے اُنهيں مرواڈالينگے * اور ميرے نام کے ۱۳
سبب سےسب [7] تُمهارے دُشمن هونگے پر جو کوئي که آخر تك
صبر کريگا وهي [8] نجات پاويگا *
جِسوقت تُم خراب کرنيوالي [9] مکروه چيز کو جِسکا بيان ۱۴
دانيئل نبي نے کيا ہے محل کهڑي هوتے ديکهو جو پڑهتا هی
سمجهے تب [10] وے جو يهوديه ميں هونگے پهاڑوں ميں بهاگيں *
اور وُه جو کوٹهے پر هوگا گهر ميں نه اُترے اور اپنے گهر سے ۱۵
کوئي چيز نِکالنے کے لئے نجاے * اور جو کهيت ميں هی اپني ۱۶
پوشاک اُٹهانے کے لئے پيچهے نه پهرے * اور اُن پر جو اُن ۱۷

سنه يسوعي ۲۹

1 مت ۲۴ * ۷ لو ۲۱ * ۸
2 مت ۱۰ * ۱۷ و ۱۸ و ۲۴ * ۹
3 مت ۲۴ * ۱۴
4 مت ۱۰ * ۱۹ لو ۱۲ * ۱۱ و ۲۱ * ۱۴
5 مت ۱۰ * ۱۹ لو ۱۲ * ۱۲ اعم ۲ * ۴ و ۴ * ۸
6 مت ۱۰ * ۲۱ لو ۲۱ * ۱۶
7 مت ۲۴ * ۹ لو ۲۱ * ۱۷
8 مت ۱۰ * ۲۲ و ۲۴ * ۱۳
9 داني ۹ * ۲۷ مت ۲۴ * ۱۵
10 مت ۲۴ * ۱۶ لو ۲۱ * ۲۱

سنه يسوعي ۲۹

دِنوں[1] حامِل هوں اور اُن پر جو دودهه پِلاتياں هوں افسوس
۱۸ هی * اور دُعا مانگو که تُمهارا بهاگنا جاڑے میں نهو *
۱۹ کيونکه اُن روزوں ميں ايسي [2]اذيت هوگي که جب سے خُدا نے
۲۰ دُنيا پيدا کيا هی نهوئي اور نهوگي * اگر خُداوند اُن دِنوں کو
کم نکرتا تو ايك آدمي نه بچتا پر اُن مقبولوں کے واسطے
جنکو اُسنے مقبول کيا هی اُن دِنوں کو کم کريگا *
۲۱ اُسوقت [3]اگر کوئي تُمهيں کهے ديکهو مسيح يهاں يا وهاں
۲۲ هی سچ مت سمجهو : کيونکه جهوٹهے مسيح اور جهوٹهے نبي
نکلکے عجائب و غرائب دکهلاينگے که اگر هوسکتا تو مقبولوں کو
۲۳ گُمراه کرتے * پر تُم خبردار رهو ديکهو ميں نے تُمهيں سب
کُچهه آگے سے کهه ديا هی *
۲۴ اُن دِنوں ميں اُس اذيت کے بعد[4] سورج اندهيرا هوگا اور
۲۵ چاند روشني نه ديگا * اور آسمان سے ستارے گرينگے اور آسمان کے
۲۶ سيّارے هِل جاينگے * اُسوقت لوگ [5]اِبن آدم کو بادل پر
۲۷ بڑا زور اور بزرگي سے آتے ديکهينگے * اُسوقت وه اپنے فِرشتوں کو
بهيجکر اپنے مقبولوں کو آسمان اور زمين کي اِنتها تك چاروں
طرف سے اِکٹّهے کريگا *
۲۸ انجير کے [6]درخت کي تمثيل ياد رکهو جب اُسکي
نرم ڈالي اور پتّے نِکلتے هيں تُم جانتے هو که گرمي نزديك هی *
۲۹ اِسيطرح جب تُم ديکهو که يے ماجرے هوتے هيں تو جانو که وه

[1] لو ۲۱ * ۲۳
[2] مت ۲۴ * ۲۱
[3] مت ۲۴ * ۲۳ لو ۱۷ * ۲۳
[4] مت ۲۴ * ۲۹ لو ۲۱ * ۲۵
[5] ب ۱۴ * ۶۲ دان ۷ * ۱۳ مت ۱۶ * ۲۷ و ۲۴ * ۳۰ اعم ۱ * ۱۱ ۱ تس ۴ * ۱۶ ۲ تس ۱ * ۷-۱۰ مش ۱ * ۷
[6] مت ۲۴ * ۳۲ لو ۲۱ * ۲۹ وغ

سنہ يسوعي ۲۹

۳۰ نزديك هى بلكه دروازے پرهى * ميں تمسے سچ كهتاهوں كه
اِس زمانے كے لوگ جبتك يِهه سب ماجرا نهووے گذر نجاينگے *
۳۱ آسمان اور زمين گذر جاينگے پر ميري باتيں نه گذرينگي *
۳۲ اُس دِن[1] اور اُس گهڑي كي بات سِوا باپ كے نه تو فرِشتے
جو آسمان پر هيں اور نه بيٹا كوئي بتلانے نهيں سكتا *
۳۳ تم هوشيار رهو[2] نِگهباني كرو اور دعا مانگو كيونكه تم نهيں جانتے
۳۴ كه وه وقت كب هى * يهه ايساهى جيسے كه ايك شخص نے اپنے
گهر چهوڑ كے سفر جاتے وقت نوكروں كو مختار كر كے هر ايك كو
۳۵ اپنے اپنے كام ديكر دربان كو نِگهباني كرنے كا حكم دِيا * اِسلئے
نِگهباني كرو كه گهر كا مالك كب آئيگا شام كو يا آدهي رات كو
۳۶ يا مرغ كے بانگ ديتے وقت يا صبح كو تم نهيں جانتے * تا ايسا نهو
۳۷ كه يكايك آكے وه تم كو سوتے پاوے * اور جو كچهه ميں تمسے
كهتاهوں سب سے كهتاهوں نِگهباني كرو *

[1] متى ۲۴ * ۳۲
[2] متى ۲۴ * ۴۲ و ۲۵ * ۱۳ لو ۱۲ * ۴۰ و ۲۱ * ۳۴

چودهواں باب

۱ مسيح كو قتل كرنے كي مشورت كرني * ۳ ايك عورت كا مسيح كے
سر پر عطر ڈالنا * ۱۰ يهودا كا مسيح كو گرفتار كرنا * ۱۲ عيد
نجات كي تيّاري كے لئے شاگردوں كو بهيجنا * ۱۷ اُنكے ساتهه
كهانا كهانا * ۲۲ خداوند كے رات كا كهانا مقرّر كرنا * ۲۷ پِطرس كا
انكار كرنے كي خبر * ۳۲ باغ ميں مسيح كا غم كرنا * ۴۳ مسيح كو گرفتار
كرنا * ۵۳ مسيح كے قتل كا حكم دينا * ۶۶ پطرس كا مسيح كو انكار كرنا *

۱ دو دِن كے بعد عيد نجات اور عيد بے خميري روٹي كي

سنه يسوعي ۲۹

تهي[1] سردار اِمام اور کاتِب تدبير کررہے تھے کہ اُسے کسيطرح
۲ مکرسے پکڑکے جان سے ماريں * آخِرکو اُنھوں نے کہا کہ عيد کے
دِن نہيں تاکہ لوگوں ميں کہيں ہنگامہ نہوجاوے *
۳ جب وُہ بيت انيا ميں کوڑھي[2] شمعون کے گھر ميں
کھانے بيٹھا ايک[3] عورت نے بيش قيمت اچّھا عِطر مرمرکي
ڈِبئے ميں لاکے ڈِبئے کو کھول کے سب اُسکے سِر پر ڈال ديا *
۴ تب بعضے اپنے دِل ميں خفا ہوکے کہنے لگے عِطرکي
۵ نُقصاني کِسلئے ہوئي ؟ اگر يِہہ عطر بيچا جاتا توتين سو سوکے
سے زِيادہ قيمت مِلکے غريبوں کو ديا جاسکتا : اور وے اُس
۶ عورت کو ملامت کرتے تھے * تب يسوع نے کہا اُسے چھوڑ
دو کيوں اُسے تصديع ديتے ہو اُسنے مُجھپر نيک کام کيا ہے *
۷ اِسواسطے کہ غريب لوگ[4] ہميشہ تُمھارے ساتھہ ہيں جب
کبھي تُم چاہوگے اُنسے نيکي کرسکوگے پر ميں ہميشہ تُمھارے
۸ ساتھہ نہيں * وُہ جوکُچھہ کرسکي کرچُکي اُسنے آگے سے
۹ ميرے بدن کو دفن کے لئے خشبو کيا * ميں تُمسے سچ کہتاہوں
کہ تمام دُنيا ميں جہاں[5] کہيں اِس اِنجيل کے وعظ کيا جايگا يِہہ
بھي جو اُسنے کيا ہے اُسکي يادگاري کے لئے بيان کيا جايگا *
۱۰ تب يہودا[6] ايش کريوتي جو ايک اُن بارہ شاگِردوں سے تھا
سردار اِماموں پاس گيا تاکہ اُسے اُنکے ہاتھہ پکڑوا ديوے *
۱۱ وے يِہہ سُنکے خوش ہوکے اُسے روپيہ دينے کا اِقرار کيا اُسکے بعد وُہ

1 مذ ۲۶ * ۳ لو ۲۲ * ۱
2 مذ ۲۶ * ۶
3 مذ ۲۶ * ۷ لو ۷ * ۳۷ يو ۱۲ * ۳
4 اسد ۱۵ * ۱۱ مذ ۲۶ * ۱۱ يو ۱۲ * ۸
5 مذ ۲۶ * ۱۳
6 مذ ۲۶ * ۱۴ لو ۲۲ * ۳و۴ يو ۱۳ * ۲

سنة عيسوي ٢٩

تلاش کرنے لگا کہ قابو کے وقت اُنکے ھاتھہ اُسے پکڑوا دے *
تب عید[1] بے خمیري کے پہلے دِن جب عید نجات کے لئے ١٢
قُرباني کرتے تھے اُسکے شاگِردوں نے اُسے کہا تو کہاں چاھتا ھی
کہ ھم وھاں جاکے عید نجات کا کھانا تیْرے کھانے کے لئے تیّار کریں؟
اُسنے اپنے شاگِردوں میں سے دوْ کو یہہ کہکے بھیْجا کہ تُم شہر میں ١٣
جاؤ وھاں ایْك شخص پاني کا گھڑا اُٹھائے ھوئے تُمسے مُلاقات
ھوْگي اُسکے پیْچھے ھوْلوْ * جب وُہ کِسي گھر میں داخِل ھووے ١٤
تُم اُس گھر کے مالِك سے کہوْ اُستاد کہتا ھی وُہ جھگہ جہاں
میں اپنے شاگِردوں کے ساتھہ عید نجات کا کھانا کھاؤں کہاں
ھی ؟ وُہ ایْك بڑا بالاخانہ مفروش اور آراستہ تُمھیں دِکھلا ١٥
دیْگا وھاں ھمارے لئے تیّاري کرْو * تب اُسکے شاگِرد چلے گئے اور ١٦
شہر میں آکے جیْسا اُسنے اُنھیں کہا تھا ویْساھي پایا اور عید
نجات کا کھانا تیّار کیا *
جب[2] شام ھوئي تب وُہ اُن بارھوں کے ساتھہ آیا * ١٧
جب وے بیْٹھکے کھانے لگے یسوع نے کہا میں تُم سے سچ کہتا ھوں ١٨
کہ ایْك تُم میں سے جوْ میْرے ساتھہ کھاتا ھی مُجھے پکڑوا دیْگا *
تب وے افسوْس کرنے لگے اور ایْك اُسے کہنے لگا کیا میں ھوں ؟ ١٩
اور دوسرا بوْلا کیا میں ھوں ؟ اُسنے جواب میں کہا بارھوں میں سے ٢٠
ایْك جوْ میْرے ساتھہ باسن میں ھاتھہ ڈالتا ھی وھي ھی *
اِبن آدم کي[3] بابت جیْسا لکھا ھی ویْسا اُسکا حال ھوْگا لیکِن اُس ٢١

[1] خر ١٢ * ٣-٢٠
اسـ ١٦ * ١-١٤
مت ٢٦ * ١٧
لو ٢٢ * ٧

[2] مت ٢٦ * ٢٠

[3] مت ٢٦ * ٢٤
لو ٢٢ * ٢٢

سنه يسوعي ۲۹

شخص پر جِسکے هاتهه سے اِبن آدم پکڑوایا جاے[1] افسوس هی
اُسکے لئے بِہتر تها که وُه پیدا نهوتا *
۲۲ اُنکے کهاتے وقت[2] یسوع نے روٹي اُٹهائي اور شُکر کرکے
توڑي اور اُنهیں دیکر کہا لو کهاو یِهه[3] میرا بدن هی *
۲۳ پِهر اُسنے پیاله[4] لیکر شُکر کرکے اُنهیں دیا اور اُن سبهوں نے اُسے پیا *
۲۴ اُسنے اُنهیں کہا یِهه میرے نئے عهد نامے کا لهو هی جو بهُتوں
۲۵ کے لئے بهایا جاتا هی * میں تمسے سچ کہتا هوں که جِس دِن تک
خُدا کي بادشاهت میں نئي نه پیئونگا انگوري شراب پِهر
۲۶ نه پیئونگا * تب وے گیت گاکے زیتون کے پهاڑ پر گئے *
۲۷ یسوع نے اُنسے کہا[5] تُم سب آج کي رات میرے سبب سے
بیزار هوگے اِسلئے که یِهه لِکها هی[6] میں چرواهے کو مارونگا اور
۲۸ بهیڑیاں چِهتر جاینگیں * پر میں اپنے اُٹهنے کے[7] بعد تُم سے آگے
۲۹ جلیل کو جاونگا * پِطرس نے[8] اُسے کہا اگر سب بیزار هوویں
۳۰ پر میں بیزار نه هونگا * یسوع نے اُسے کہا میں تُجهسے سچ
کہتا هوں که آج هي کي رات مُرغ دوبار بانگ دینے کے آگے
۳۱ تو تین بار میرا اِنکار کریگا * تب اُسنے بار بار کہا اگر تیرے
ساتهه میرا مرنا ضرور هو تو بهي کبهي تیرا اِنکار نکرونگا اُن
سبهوں نے بهي ویساهي کہا *
۳۲ پِهر وے ایك جگهه میں جِسکا نام جیتسمني[9] تها آئے تو
اُسنے اپنے شاگِردوں کو کہا جب تك میں دُعا مانگوں تُم یهیں

[1] مت ۲۶ * ۲۴ لو ۲۲ * ۲۲
[2] مت ۲۶ * ۲۶ لو ۲۲ * ۱۹ ۱ کر ۱۱ * ۲۳
[3] یو۲ * ۴۸ و ۵۸
[4] ۱ کر ۱۰ * ۱۶
[5] مت ۲۶ * ۳۱
[6] ذکر ۱۳ * ۷
[7] ب ۱۶ * ۷
[8] مت ۲۶ * ۳۳ و ۳۵ لو ۲۲ * ۳۳ و ۳۴ یو ۱۳ * ۳۷ و ۳۸
[9] مت ۲۶ * ۳۶ لو ۲۲ * ۳۹ یو ۱۸ * ۱

سنہ یسوعي ٢٩

بیٹھو * تب پطرس اور یعقوب اور یوحنا کو اپنے ساتھہ لیکے ٣٣
حیران اور دردمند ہونے لگا * اور اُسنے کہا میرا جي مرنے ٣٤
تلک غمگیں[1] ہی تم یہاں ٹھہرو اور جاگتے رہو * اور وہ تھوڑا ٣٥
آگے جاکر زمین پر گرکے دُعا مانگي کہ اگر ہوسکے تو یہہ گھڑي
مُجھسے ٹل جاے * اور کہا ای ابو[2] باپ سب کُچھہ تُجھہ پاس ٣٦
مُمکن ہی اِس پیالےکو مُجھسے دور کر لیکن وہ جو تو[3] چاہتا ہی
نہ وہ جو میں چاہتا ہوں * پھر وہ آکے اُنھیں سوتے پایا اور پطرس کو ٣٧
کہا ای شمعون تو سوتا ہی ؟ کیا تو ایک گھڑي جاگ نسکا ؟
جاگتے رہو اور دُعا مانگو تا ایسا نہو کہ تُم اِمتحان میں پڑو ٣٨
کیونکہ روح چالاک ہی پر بدن کمزور ہی * وہ پھر جاکے وہي ٣٩
دُعا مانگي اور وہي بات کہي * پھر آکے اُنھیں سوتے پایا کیونکہ ٤٠
اُنکي آنکھیں نیند سے بھري تھیں اور وے نہیں جانتے تھے کہ
اُسے کیا جواب دیویں * پھر تیسرا بار آکے اُنھیں کہا کیا تُم اب ٤١
بھي سوتے ہو اور آرام کرتے ہو ؟ بس ہی وقت آ پہنچا
دیکھو اِبن آدم گُنہگاروں کے ہاتھوں میں سونپا جاتا ہی *
اُٹھو ہم جائیں دیکھو وہ جو مُجھے پکڑوائیگا پہنچا ہی * ٤٢
وہ یہہ کہتا ہي تھا کہ فی الفور اُن بارہ میں[4] سے ایک ٤٣
یہودا نام اپنے ساتھہ سردار اِماموں اور کاتبوں اور مشائخ کي
طرف سے ایک بڑي جماعت تلواریں اور سونٹے لیکے آ پہنچا *
اور پکڑوانیوالے نے اُنھیں یہہ پتا دیا تھا کہ جِسکا میں بوسہ لوں ٤٤

[1] اشعیا ٥٣ * ٣ و ٤ — متی ٢٦ * ٣٨
[2] متی ٢٦ * ٣٩ — لو ٢٢ * ٤٢ — عبر ٥ * ٧
[3] زبور ٤٠ * ٨ — یو ٤ * ٣٤ — و ٦ * ٣٨ — و ١٨ * ١١
[4] متی ٢٦ * ٤٧ — لو ٢٢ * ٤٧ — یو ١٨ * ٣

سنه يسوعي ۲۹

۴۵ وهي هی اُسے تُم پکڑ کے خبرداري سے لیجاؤ * وُہ آکے فی الفور
۴۶ اُس پاس گیا اور [1] ای ربّي ای ربّي کہکے اُسکا بوسه لے لیا * اور اُنھوں نے
۴۷ اُسپر هاتهہ بڑھا کے اُسے پکڑ لیا * ایلک نے اُنمیں سے جو وهاں
حاضِر تھے تلوار کھینچکر [2] سردار اِمام کے نوکر کو لگائي اور اُسکا کان
۴۸ اُڑا دیا * تب یسوع [3] اُنھیں کہنے لگا تُم تلواریں اور سونٹے لیکے کیا
۴۹ مُجھے چور کي مانند پکڑنے آئے هو ؟ میں تو روز روز تُمھارے
ساتهہ هوکے بڑي عِبادتگاہ میں وعظ کیا کرتاتها تُمنے مُجھے نہیں
۵۰ پکڑا لیکن اِس سے [4] کِتابیں پوري هوتي هیں * تب وے سب اُسے
۵۱ چھوڑ کے [5] بھاگ گئے * مگر ایلک جوان جو سوتي چادر
اپنے بدن پر اوڑھا تھا اُسکے پیچھے هولیا اور جوانوں نے اُسے بھي
۵۲ پکڑا * پر وہ سوتي چادر اُنکے هاتهوں میں چھوڑ کر ننگا بھاگا *
۵۳ تب یسوع کو [6] سردار اِمام کنے جِس پاس سب سردار
۵۴ اِمام اور مشائخ اور کاتِب جمع هوئے تھے لے گئے * اور پطرس دور سے
اُسکے پیچھے هو لیکے سردار اِمام کے دالان میں گیا اور نوکروں کے
۵۵ ساتهہ بیٹھکے آگ تاپنے لگا * تب سردار اِماموں اور
سب مجلِس کے لوگوں نے یسوع کو جان سے مارنے کي
۵۶ گواهي تلاش کي پر نپائي * اگرچه بُہتوں نے اُسپر
جھوٹھي [7] گواهي دي پر اُن کي گواهیاں موافِق نه تھیں *
۵۷ تب بعضوں نے اُٹھکے اُسپر یِہہ جھوٹھي گواهي دي :
۵۸ که همنے اِسے کہتے سُنا هی که میں بڑي عِبادتگاہ کو جو هاتهہ سے

[1] متی ۲۶ * ۴۹ لو ۲۲ * ۴۷
[2] متی ۲۶ * ۵۱ لو ۲۲ * ۵۰ یو ۱۸ * ۱۰
[3] متی ۲۶ * ۵۵ لو ۲۲ * ۵۲
[4] زبور ۲۲ * ۱ وغ و ۶۹ * ۱ وغ اشعیا ۵۳ * ۳ وغ
[5] متی ۲۶ * ۵۶
[6] متی ۲۶ * ۵۷ لو ۲۲ * ۵۴ یو ۱۸ * ۱۳
[7] زبور ۳۵ * ۱۱

بني هی [1] ڈها دونگا اور تین دن میں ایك دوسري كو
جو هاتهه سے نه بنے بناؤنگا * تسپر بهي اُن كي گواهي ۵۹
موافق نتهي * تب [2] سردار امام نے بیچ میں كهڑے ۶۰
هوكے یسوع سے پوچها كیا توكچهه جواب نهیں دیتا یے
تجهپر كیا گواهي دیتے هیں ؟ پروه چپ [3] رها اوركچهه جواب ۶۱
نه دیا : سردار امام نے اُسے پهر پوچها كیا تو مسیح [4] الله مبارك كا
بیٹا هی ؟ یسوع نے كها میں وهي هوں اور تم ابن آدم ۶۲
كو قادر كے [5] دهنے هاتهه بیٹهتے اور آسمان سے بادلوں پر آتے
دیكهوگے * تب سردار امام نے اپنے كپڑے پهاڑ كے كها ۶۳
اب همیں اور گواه كیا دركار هیں ؟ تمنے یهه كفر سنا هی تم كو ۶۴
كیا معلوم هوتا هی ؟ اُن سبهوں نے فتویٰ دیا كه وه قتل كے
لائق هی * تب كتنے [6] اُسپر تهوكنے اور اُسكا منهه ڈهانپنے اور ۶۵
اُسے طمانچه مارنے اور كهنے لگے نبوت سے خبردے : اور نوكروں
نے هاتهه سے تهپڑیں مارے *

جب پطر نیچے [7] دالان میں تها سردار امام كي لونڈیوں ۶۶
میں سے ایك وهاں آئي * اور پطركو آگ تاپتے دیكهكر اُسكي ۶۷
طرف نظر كركے كهنے لگي تو بهي یسوع ناصري كے ساتهه
تها * اُسنے [8] انكار سے كها كه میں نهیں جانتا اور نهیں سمجهتا ۶۸
تو كیا كهتي هی : اور باهر دالان میں گیا اور مرغ نے
بانگ دي * وه لونڈي اُسے پهر دیكهكر اُنسے جو وهاں ۶۹

سنه عیسوي ۲۹

[1] ب ۱۵ * ۲۹ — مت ۲۶ * ۶۱ — یو ۲ * ۱۹
[2] مت ۲۶ * ۶۲
[3] اشع ۵۳ * ۷ — ۱ پطر ۲ * ۲۳
[4] مت ۲۶ * ۶۳
[5] داذ ۷ * ۱۳ — مت ۲۴ * ۳۰ — و ۲۶ * ۶۴ — لو ۲۱ * ۲۷ — مشع ۱ * ۷
[6] ب ۱۵ * ۱۹ — اشع ۵۰ * ۶
[7] مت ۲۶ * ۶۹ — لو ۲۲ * ۵۵ — یو ۱۸ * ۱۶ وغ
[8] ب ۱۴ * ۳۰ — مت ۲۶ * ۷۰ — لو ۲۲ * ۵۷ — یو ۱۳ * ۳۸ — و ۱۸ * ۱۷

سنه يسوعي ۲۸

۷۰ کھڑے تھے کہنے لگي یہہ اُنھیں میں سے ایك هی * اُسنے پھر
انکار کیا : تھوڑي دیر پیچھے [1] پھر اُنہوں نے جو وھاں کھڑے تھے
پطرس کو کہا سچ تو اُنھیں میں سے هی کیونکه تو جلیلي اور
۷۱ تیري بولي ویسهي هی * پر وُہ لعنت کرنے اور قسمیں
کھانے لگا که میں اُس شخص کو جسکا تم ذکر کرتے هو
۷۲ نہیں جانتا * دوسري [2] بار مُرغ نے بانگ دي تب پطرس کو
یسوع کي بات جو اُسنے کہي تھي که پیشتر اُسّے که مُرغ دو بار
بانگ دے تو تین بار میرا اِنکار کریگا یاد آئي : تب وُہ یاد کرکے
رونے لگا *

[1] مت ۲۶ * ۷۳ لو ۲۲ * ۵۹

[2] ب ۱۴ * ۳۰ مت ۲۶ * ۳۴ و ۷۵ لو ۲۲ * ۶۱

پندرهواں باب

۱ مسیح کو پیلات پاس لیجانا * ۶ قتل کے لئے پیلات کے سپرد کرنا *
۱۶ مسخرہ بنانا * ۲۱ صلیب پر کھینچنا * ۲۹ ملامت کرنا *
۳۳ یسوع کا چلّانا * ۳۷ اور جان دینا * ۴۰ مرنے کے بعد
عورتوں کا آنا * ۴۲ اُسکو دفن کرنا *

۱ جوں صُبح هوئي [3] سردار اِمام نے مشائخوں اور کاتبوں اور
سارے مجلس کے لوگوں کے ساتھه مشورت کرکے یسوع کو
۲ باندھه کر لیگیا اور پیلات کي سُپرد کي * پیلات نے اُسّے پوچھا کیا
تو [4] یہودیوں کا بادشاہ هی ؟ اُسنے جواب میں اُسے کہا تو سچ کہتا
۳ هی * سردار اِماموں نے اُسپر بہت سي نالشیں کیں *
۴ تب پیلات نے اُسّے پھر [5] پوچھا کیوں تو کُچھه جواب نہیں
۵ دیتا ؟ دیکھه وے تجھپر کیا کیا گواهیاں دیتے هیں * تب بهي

[3] زبور ۲ * ۲ مت ۲۷ * ۱ لو ۲۲ * ۶۶ و ۲۳ * ۱ یو ۱۸ * ۲۸ اعه ۳ * ۱۳ و ۴ * ۲۶

[4] مت ۲۷ * ۱۱

[5] مت ۲۷ * ۱۳

سنه يسوعي ۲۹

یسوع نے کُچهه[1] جواب ندیا یہاں تلک که پیلات نے تعجّب کیا *
وُہ اِس عید میں ایک قیدي کو جِسے وے چاهتے تهے ۶
اُنکي خاطِر سے[2] چهوڑ دیتا * اور ایک قیدي جِسکا نام بربّا تها ۷
اُن هنگامه کرنیوالوں کے ساتهه جِنهوں نے هنگامے میں خون
کیا تها قید تها * تب وُہ جماعت چِلّاکے اُسسے عرض کرنے لگا ۸
تو جیسا همسے برابر کیا کرتا هی ویسا کر * پیلات نے اُنهیں ۹
جواب دیا کیا تُم چاهتے هو که میں تُمهارے لئے یہودیوں کے
بادشاه کو چهوڑ دوں ؟ کیونکه وُہ جانتا تها که سردار اِماموں نے ۱۰
حسد سے اُسکو سپُرد کي تهي * پر سب سردار اِماموں نے اُس ۱۱
جماعت کو[3] سمجهایا تها که وُہ اُنکے لئے بربّا کو چهوڑ دے *
تب پیلات نے پِهر اُنهیں کہا اب تُم کیا چاهتے هو میں اُسے جِسے ۱۲
تُم یہودیونکا بادشاه کہتے هو کیا کروں ؟ وے پِهر چِلّائے که اُسے ۱۳
صلیب دے * پیلات نے کہا کیوں[4] اُسنے کیا بُرائي کي ؟ ۱۴
تب وے اور بهي زیاده چِلّائے که اُسے صلیب دے * تب پیلات نے ۱۵
جماعت کو خوش کرنے کے اِرادے سے[5] بربّا کو چهوڑ دیا اور یسوع
کو کوڑے مارکے صلیب پر کهینچنے کے لئے سپُرد کي *
سپاهي اُسکو دالان میں یعنے دربار میں لے گئے اور سارے ۱۶
رِسالے کو اِکتها کیا * اُنهوں نے اُسے بینگني کپڑے پہنائے ۱۷
اور کانٹوں[6] کا تاج سجکے اُسکے سِر پر رکها * اور اُسے سلام کرنے لگے ۱۸
اي یہودیوں کے بادشاه مُبارک * اور وے اُسکے سِر پر بینت سے ۱۹

[1] اشعه ۵۳ * ۷
[2] مت ۲۷ * ۱۵ — لو ۲۳ * ۱۷
[3] مت ۲۷ * ۲۰ — اعه ۳ * ۱۴
[4] اشعه ۵۳ * ۹
[5] مت ۲۷ * ۲۶ — لو ۲۳ * ۲۵ — يو ۱۹ * ۱۶
[6] مت ۲۷ * ۲۹ — يو ۱۹ * اوغ

سنه يسوعي ۲۹

[1] ب ۱۰ * ۳۴ مت ۲۰ * ۱۹ لو ۲۲ * ۶۳ و ۲۳ * ۳۶
[2] مت ۲۷ * ۳۲ لو ۲۳ * ۲۶
[3] مت ۲۷ * ۳۳ لو ۲۳ * ۳۳ يو ۱۹ * ۱۷
[4] مت ۲۷ * ۳۴
[5] زبور ۲۲ * ۱۸ لو ۲۳ * ۳۴ يو ۱۹ * ۲۳ و ۲۴
[6] مت ۲۷ * ۳۷ لو ۲۳ * ۳۸ يو ۱۹ * ۱۹
[7] اشعيا ۵۳ * ۱۲ لو ۲۲ * ۳۷
[8] زبور ۲۲ * ۷
[9] ب ۱۴ * ۵۸ مت ۲۷ * ۴۰ يو ۲ * ۱۹

مارتے تھے اور اُسپر تھوکتے تھے اور گھٹنے ٹیک کے اُسے سجدہ
۲۰ کرتے تھے * جب اُسے هنسي[1] کرچکے تو اُسکے بدن سے بیگنی
کپڑے اُتارے اور اُسي کا کپڑا اُسے پہنا کے صلیب دینے لے چلے *
۲۱ ایک شخص[2] کوريني شمعون نام جو اِسکندر اور روفا کا باپ
تھا دِہات سے آکے اُدھر سے گذرتا تھا اُنھوں نے اُسے صلیب
۲۲ اُٹھا لیچلنے کے لئے بیگار پکڑا * اور وے اُسے مقام[3] جلجلتا میں
۲۳ یعنے کھوپري کي جگهه میں لائے * اور شراب[4] اور مُرّ ملا کے اُسے
۲۴ پینے دئے پر اُسنے نه پي * اُنھوں نے اُسے صلیب دیکے اُسکے کپڑے
۲۵ بانٹ[5] کرکے قُرعه ڈالے که هر ایک کو کیا ملیگا * اور پورا
۲۶ ایک پہر تھا جب اُنھوں نے اُسے صلیب دیا * اور اُسکے تہمت نامه
یوں لِکھا تھا که[6] **یہه یہودیونکا بادشاہ هی** *
۲۷ اور اُنھوں نے اُسکے ساتھه دو چوروں کو ایک کو دھنے هاتھه
۲۸ اور دوسرے کو بائیں صلیب دیا * تب وُه جو لِکھا[7] هوا که وُه
بدکاروں میں گِنا گیا پورا هوا *
۲۹ وے جو اُدھر سے جاتے تھے سِر[8] هلا کے یِہه کہتے هوئے اُسے
ملامت کرتے تھے که واہ تو جو بڑي عِبادتگاہ[9] توڑ کے تین دِن
۳۰ میں بناتا تھا * اپنے تئیں چھڑا کے صلیب پر سے اُتر آ *
۳۱ اِسي طرح سردار اِماموں نے بھي آپس میں کاتبوں کے ساتھه
هنسي کرتے هوئے کہا اِسنے اوروں کو بچایا اپنے تئیں بچا نہیں
۳۲ سکتا * بني اِسرائیل کا بادشاہ مسیح اب صلیب پر سے اُتر

آوے تو هم دیکھکے ایمان لاویں : اور وہ جو اُسکے [1] ساتھہ صلیب
دیا گیا تھا اُسے ملامت کرتا تھا *
جب دو پہر پورا هوا [2] وہ ساري زمین اندھیري هوکے تین ۳۳
پہر تک رهي * تین پہر کو یسوع بڑي آواز سے چلّاکے بولا ۳۴
ایلي ایلي [3] لماشبقتني ؟ جسکا ترجمہ یہہ هی اي میرے خدا
اي میرے خدا کیوں تو نے مجھے چھوڑا ؟ بعضے اُنمیں جو وهاں ۳۵
کھڑے تھے یہہ سنکے بولے دیکھو ایلیا کو بلاتا هی * اور ایك نے دوڑکے ۳۶
اِسفنج [4] کو سرکے سے بھر کے ایك نل پر رکھکے اُسے چُساکر کہا
هم دیکھیں تو ایلیا آکے اُسے اُتاریگا *
تب یسوع نے بڑي [5] آواز سے چلّا کر جان دي * ۳۷
تب بڑي عبادتگاہ کا [6] پردہ اوپر سے نیچے تک پھٹ گیا * ۳۸
اور وہ صوبہ دار [7] نے جو اُسکے سامھنے کھڑا تھا اُسے یوں چلّاکے ۳۹
جان دیتے دیکھکے کہا یہہ شخص سچمچ خدا کا بیٹا تھا *
وهاں جو عورتیں [8] دور سے بیٹھي هوئي دیکھہ رهیں تھیں ۴۰
اُنمیں مجدلیہ مریم اور چھوٹے یعقوب اور یوشي کي ما مریم
اور سالومي تھیں * اُنھوں نے بھي جب وہ جلیل میں تھا ۴۱
اُسکي پیروي اور خدمت کي تھي اور بھي بہت سي
عورتیں جو اُسکے ساتھہ یروشالم میں آئي تھیں *
جب سبت کے آگے تیار کرنے کا دن کي شام هوئي تھي : ۴۲
یوسف [9] اِرماتھیا جو نامور مشیر اور خدا کي بادشاهت کا ۴۳

سنه یسوعي ۲۹

[1] مت ۲۷ * ۴۴ لو ۲۳ * ۳۹
[2] مت ۲۷ * ۴۵ لو ۲۳ * ۴۴
[3] زبور ۲۲ * ۱ مت ۲۷ * ۴۶
[4] زبور ۶۹ * ۲۱ مت ۲۷ * ۴۸ یو ۱۹ * ۲۹
[5] مت ۲۷ * ۵۰ لو ۲۳ * ۴۶ یو ۱۹ * ۳۰
[6] خر ۲۶ * ۳۱ ۲ اخبر ۳ * ۱۴ مت ۲۷ * ۵۱ لو ۲۳ * ۴۵
[7] مت ۲۷ * ۵۴ لو ۲۳ * ۴۷
[8] مت ۲۷ * ۵۵ لو ۲۳ * ۴۹
[9] مت ۲۷ * ۵۷ لو ۲۳ * ۵۰ یو ۱۹ * ۳۸

سنه يسوعي ۲۹

مُنتظِر تها آيا اور دِليري سے پيلات پاس جاكے يسوع كي
۴۴ لاش مانگي * اور پيلات نے تعجّب كيا كه وه ايسا جلد مرگيا اور
۴۵ صوبه دار كو بُلاكے پوچها كيا وه ديرسے مرگيا ؟ اور صوبه دار
۴۶ سے دريافت كركے لاش يوسُف كو دِلادي * يوسُف[1] نے مهين
كپڑے ليكے اُسے اُتاركے اُسي كپڑے سے كفنا كر ايك قبر ميں
جو پهاڑ كے بيچ كهودي گئي تهي اُسے ركها اور اُس قبر كے
۴۷ دروازے پر ايك پتّهر ڈهلكا ديا * مجدليه مريم اور يوشي
كي ما مريم اُس جگهه كو جهاں وه گاڑا گيا تها ديكهه رهي *

سولهواں باب

۱ فرشتے كا يسوع كے جينے كي خبر دينا * ۹ مجدليه مريم كو يسوع كا دِكهائي دينا * ۱۲ دو شاگردوں كو دِكهائي دينا * ۱۴ گياره شاگردونكو دِكهائي ديكے حكم دينا * ۱۹ آسمان پر جانا *

۱ جب[2] سبت كا دِن گذر گيا مجدليه مريم اور يعقوب كي ما
مريم اور سالومي نے خوشبو چيزيں[3] مول لئيں تاكه وهاں جاكے
۲ اُسپر مليں * اور هفتے كے پهلے دِن بهت سويرے سورج نكلتے هوئے
۳ قبر پر آئيں * اور آپس ميں كهنے لگيں كه همارے لئے اُس پتّهر كو
۴ قبر كے دروازے پر سے كون ڈهلكا يگا ؟ جب اُنهوں نے نگاه كي
تو اُس پتّهر كو ڈهلكايا هوا ديكها اور وه بهت بهاري تها *
۵ قبر ميں جاكر[4] وے ايك جوان كو سفيد پوشاك پهنے دهني
۶ طرف بيٹهے هوئے ديكهكر حيران هوئيں *[5] اُسنے اُنهيں كها مت حيران
هو تم يسوع ناصري كو جو صليب پر كهينچا گيا ڈهونڈهتيں هو وه

[1] متّ ۲۷ * ۵۹ و ۶۰ لو ۲۳ * ۵۳ يو ۱۹ * ۴۰
[2] متّ ۲۸ * ۱ وغ لو ۲۴ * ۱ وغ يو ۲۰ * ۱
[3] لو ۲۳ * ۵۶
[4] لو ۲۴ * ۳ وغ يو ۲۰ * ۱۱-۱۲
[5] متّ ۲۸ * ۵-۷

جي اُٹھا هی یہاں نہیں دیکھو اِس جگہہ کو جِسمیں اُنھوں نے
اُسے رکھا تھا * اب تُم جاکے اُسکے شاگردوں کو اور پِطرس کو کہو کہ ۷
وُہ تُم سے آگے جلیل کو جاتا هی تُم اُسے[1] جیسا اُسنے تُمھیں کہا تھا
وهاں دیکھو گے * وے جلد جاکے قبر سے بھاگ گئیں اور ۸
کانپتی اور حیران هوتی مارے ڈر کے کِسی سے کُچھہ نہ بولیں *
هفتے کے پہلے روز اُسنے سویرے اُٹھکر پہلے مجدلیہ[2] مریم کو ۹
جِسمیں سے اُسنے[3] سات دیو نکالے تھے دِکھائی دِیا * اُسنے[4] جاکے اُسکے ۱۰
ساتھیوں کو جو اُسکے لئے غمگیں تھے اور روتے تھے خبر دی * وے ۱۱
یِہہ سُنکے کہ وُہ جیتا هی اور اُسے دِکھلائی دیا هی یقین نہ[5] لائے *
اُسکے بعد اُسنے[6] دوسری صورت میں اُنمیں سے دوکو جِسوقت ۱۲
کہ وے چلتے تھے اور دِہات کی طرف جاتے تھے دِکھائی دیا *
وے جاکے باقی لوگوں کو خبر دی اور وے بھی اُنکی باتوں ۱۳
پر یقین نہ لائے *
آخر اُسنے اُن گیارھوں[7] کو جب وے کھانے بیٹھے تھے دِکھائی ۱۴
دیکے اُنکی بے ایمانی اور سخت دِلی کے سبب ملامت کی کیونکہ
وے اُنکی باتوں پر جِنھوں نے اُسکے جی اُٹھنے کے
بعد اُسے دیکھا تھا یقین نہ لائے تھے * اور اُسنے اُنھیں کہا کہ تُم ۱۵
سارے[8] جہان میں جاکے هر ایک آدمی کو اِنجیل کا وعظ کرو *
جو ایمان[9] لاتا اور غوطہ کھاتا هی نجات پائیگا اور جو ۱۶
ایمان نہیں لاتا اُسپر سزا کا حُکم کیا جائیگا * اور وے جو ۱۷

سنہ یسوعی ۲۹

[1] ب ۱۴ * ۲۸ — مت ۲۶ * ۳۲
[2] یو ۲۰ * ۱۴ وغ
[3] لو ۸ * ۲
[4] لو ۲۴ * ۱۰ — یو ۲۰ * ۱۸
[5] لو ۲۴ * ۱۱
[6] لو ۲۴ * ۱۳ وغ
[7] لو ۲۴ * ۳۶ — یو ۲۰ * ۱۹
[8] مت ۲۸ * ۱۹
[9] یو ۳ * ۱۸ و ۳۶ — اعم ۲ * ۳۸ — و ۱۶ * ۳۱ — رو ۱۰ * ۹ — ۱ پطر ۳ * ۲۱

ايمان لائينگے اُن کے ساتھہ يے علامتيں هونگيں که وے ميرے
١٨ نام سے ديوونكو نكالينگے[1] اور نئي زبان[2] بولينگے * سانپوں[3] كو اُٹھا
لينگے اور اگر كوئي هلاك كرنے والي چيز پئينگے اُسے اُنكا نُقصان
نهوگا وے بيماروں[4] پر هاتهه ركهينگے اور وے چنگے هو جاينگے *
١٩ خُداوند اُنهيں يهه فرما كے آسمان[5] پر جاتا رها اور خُدا كے
٢٠ دهنے هاتهه[6] بيٹها * اور وے هر جگهه جاكر وعظ كرنے لگے
اور خُداوند اُن كے[7] مددگار هو كے اُنكي بات كو اُن مُعجزوں سے
جو اُسكے ساتهه تهے ثابت كرتا تها * آمين *

لوك كي انجيل

پهلا باب

١ ديباچه * ٥ اليشبع كا حامله هونا * ٢٦ مريم كا حامله هونا * ٣٩ اُن دونوں كي مُلاقات كرني * ٤٦ مريم كا گيت * ٥٧ يحيى كا پيدا هونا ٦٧ ذكريا كي پيشين گوئي * ٨٠ يحيى كا بڑا هونا *

١ اى فاضل[8] تهيوفلو جيسا كه اُنهوں نے جو پهلے سے
ديكهنيوالے[9] اور كلام كے وعظ كرنيوالے تهے هم سے بيان كيا :
٢ ويساهي بهتيرے اُن باتوں كو جو همارے نزديك يقيني
٣ هيں لكهنے ميں مشغول هوئے : اِسلئے مُناسب جانا گيا
كه ميں بهي ابتدا سے اُن سب باتوں كو اچهي طرح
٤ دريافت كركے تيرے لئے ترتيب سے لكهوں : تاكه تو اُن

سنة يسوعي ٢٩

[1] لو ١٠ * ١٧ — اعم ٨ * ٧ — و ١٦ * ١٨
[2] اعم ٢ * ٤ — و ١٠ * ٤٦
[3] لو ١٠ * ١٩ — اعم ٢٨ * ٥
[4] اعم ٥ * ١٦ — و ٢٨ * ٨
[5] لو ٢٤ * ٥١ — اعم ١ * ٩
[6] زبور ١١٠ * ١ وغ — ١ پطر ٣ * ٢٢
[7] اعم ١٤ * ٣ — عبر ٢ * ٤

سنة يسوعي كے آگے

[8] اعم ١ * ١
[9] عبر ٢ * ٣ — ٢ پطر ١ * ١٦ — ١ يو ١ * ١

سنه يسوعي کے آگے

باتوں کي سچّائي جنکي تونے خبر پائي هي جانے *
يهوديه کے بادشاه هيرود کے وقت ميں ابيا کے[1] باري داروں ۵
سے ذکريا نام ايك امام تها : اسکي جورو هارون کي بيٹيوں
ميں سے تهي اسکا نام اليشبع تها * وے دونوں خدا کے حضور ۶
نيك کار اور خداوند کے سارے حکموں اور قانون پر بے عيب
عمل کرنے والے تهے * انکا فرزند نه تها کيونکه اليشبع بانجهه ۷
تهي اور دونوں بوڑهے تهے * وه خدا کے حضور اپني باري ۸
کي ترتيب پر امامت کا کاربار کرتا تها * اور امامت کے ۹
دستور کے موافق خداوند کي عبادتگاه ميں داخل هو کے
خوشبوئي[2] جلانے کي اسکي باري آئي * اور لوگوں کي ۱۰
ساري جماعت خوشبوئي جلاتے وقت باهر دعا مانگ رهي *
تب خداوند کے فرشتے نے خوش بوئي[3] کي قربانگاه کي دهني ۱۱
طرف کهڑے هو کے دکهائي ديا * ذکريا اسے ديکهکر گهبرايا اور ۱۲
اسے ڈر آگيا * تب فرشتے نے اسے کها اى ذکريا تو مت ڈر که ۱۳
تيري دعا قبول هوئي اور تيري جورو اليشبع ايك بيٹا
جنيگي تو اسکا نام يحيى رکهنا * اور تجهے خوشي اور خرمي ۱۴
هوگي اور اسکے پيدا هونے سے بهت لوگ خوش هونگے *
کيونکه وه خداوند کي نظر ميں بزرگ هوگا اور نه شراب نه ۱۵
اور کوئي نشا پئيگا اور پيدا هونے کے وقت سے روح
قدس سے پورا هوگا * اور بني اسرائيل ميں سے بهتوں کو ۱۶

[1] اخبر ۲۴ * ۱۰
[2] خر ۳۰ * ۷ و ۸
[3] خر ۳۰ * ۱ وغ

سنه يسوعي کے آگے

[1] ملا ۴ * ۵ و ۶
متی ۱۱ * ۱۴
مار ۹ * ۱۱-۱۳

[2] دان ۹ * ۲۱-۲۳

۱۷ اُنکے خُداوند خُدا کي طرف پِھراويگا * اور وُہ ايليا کي روح[1]
اور قُدرت سے اُسکے آگے جايگا تا باپ دادے کے دِلوں کو
فرزند کي اور نا فرمان برداروں کو نيکوںکي عقلمندي کي
طرف پِھرا کے خُداوند کے لئے ايك کمر بستہ لوگ کو
۱۸ تيّار کرے * تب ذِکريا نے فِرشتے کو کہا مَيں اُسکا کيونکر
يقين لاؤں کہ مَيں بوڑھا اور ميري جورو بڑھيا ھی؟
۱۹ فِرشتے نے جواب ميں اُسے کہا مَيں جبرئيل ھوں خُدا کے[2]
حضور حاضِر رھتا ھوں اور بھيجا گيا ھوں کہ تجھسے کہوں
۲۰ اور يِہہ خوشخبري پُہنچاؤں * اور ديکھہ تيري زبان بند
ھو جايگي اور جِس دِن تك کہ يے باتيں پوري نہوں
تو بول نہ سکيگا اِسلئے کہ تو نے ميري باتوں پر جو اپنے وقت ميں
۲۱ پوري ھونگيں يقين نلايا * اور لوگ ذِکريا کے مُنتظِر تھے اور
۲۲ تعجّب کرتے تھے کہ اُسنے عِبادتگاہ ميں اِتني دير کي * جب وُہ
باھِر آکے اُنسے بول نہيں سکتا تھا تب اُنھوں نے دريافت
کيا کہ اُسنے عِبادتگاہ ميں کُچھہ خيال سا ديکھا ھوگا کيونکہ وہ
۲۳ اِشارہ کرتا اور گُنگا رھتا * جب اُسکي خِدمت کے دن تمام
۲۴ ھوئے وُہ اپنے گھر گيا * اور اُن دِنوں کے بعد اُسکي جورو اليشبع
حاملہ ھوئي : اُسنے پانچ مہينے تك اپنے تئيں يِہہ کہکے چھپايا :
۲۵ کہ خُداوند نے اِن دِنوں ميں مُجھپر نظر کرکے لوگوں کے آگے ميري
شرمِندگي دور کرنے کے لئے مُجھسے يِہہ سلوك کيا *

چھٹھے مہینے جبرئیل فرشتہ خدا کي طرف سے جلیل کے ۲۶
ایک شہر میں جسکا نام ناصرت تھا : ایک کنواري پاس ۲۷
جو یوسف نام ایک مرد سے جو داؤد کے گھرانے سے تھا
منسوب[1] ہوئي تھي بھیجا گیا اُس کنواري کا نام مریم تھا *
اُس فرشتے نے اُس پاس آکے کہا اى پیاري سلام ! خداوند ۲۸
تیرے ساتھہ تو عورتوں میں مبارک ہى * وہ اُسے دیکھکے ۲۹
اُسکي بات سے گھبرا کے سوچنے لگي کہ یہہ کیسا سلام
ہى ؟ تب فرشتے نے اُسے کہا اى مریم مت ڈر کہ تو خدا کے ۳۰
پاس پیاري ہوئي * اور دیکھہ تو[2] حاملہ ہو کے بیٹا جنیگي ۳۱
اور اُسکا نام[3] یسوع رکھیگي * وہ[4] بزرگ ہوئیگا اور اللہ تعالى کا ۳۲
فرزند کہلائیگا اور خداوند خدا اُسکے باپ داؤد کے تخت اُسے
دیگا * اور وہ ہمیشہ یعقوب کے گھرانے کي بادشاہي[5] کریگا ۳۳
اور اُسکي بادشاہي آخر نہوگي * تب مریم نے فرشتے سے کہا ۳۴
میں مرد کو نہیں جانتي ہوں تو یہہ کیونکر ہوگا ؟ فرشتے نے ۳۵
جواب میں اُسے کہا روح[6] قدس تجھپر نازل اور تجھپر
اللہ تعالى کي قدرت کا سایہ ہوگا اِسلئے وہ پاک فرزند جو
تجھسے پیدا ہوگا خدا کا[7] بیٹا کہلائیگا * اور دیکھہ تیري ۳۶
رشتہ دار الیشبع کو بھي بڑھاپے میں بیٹے کا حمل ہى
اور یہہ اُسکے حمل کا جو بانجھہ کہلاتي تھي چھٹھاں
مہینا ہى * کہ خدا کے آگے کچھہ[8] نامُمکن نہیں ہى * ۳۷

سنہ یسوعي کے آگے

1 مت ۱ * ۱۸
2 اشع ۷ * ۱۴ مت ۱ * ۲۳
3 ب ۲ * ۲۱ مت ۱ * ۲۱
4 اشع ۹ * ۶ و۷
5 دان ۷ * ۱۴ و۲۷
6 مت ۱ * ۲۰
7 مت ۱۴ * ۳۳ و ۲۶ * ۶۳ و۶۴ مار ۱ * ۱ یو ۱ * ۳۴ و ۲۰ * ۳۱ رو ۱ * ۴
8 مت ۱۹ * ۲۶ مار ۱۰ * ۲۷

سنه يسوعي کے آگے

۳۸ مريم نے کہا کہ ديکھہ ميں خُدا کي باندي تيرے کہنے کے
مُوافِق ميرے لئے هو: تب فرِشته اُس پاس سے جاتا رها *
۳۹ اُنهيں دِنوں ميں مريم اُٹهکر جلدي سے کوهِستان ميں
۴۰ يهودا کے ايك شهر کو گئي * اور ذکريا کے گهر ميں داخِل
۴۱ هو کے اليشبع کو سلام کيا * جوں اليشبع نے مريم کا سلام سُنا
لڑکا اُسکے پيٹ ميں اُچهلا اور اليشبع روح قُدس سے بهر
۴۲ گئي: اور بُلند آواز سے کہا کہ عورتوں ميں تو مُبارك
۴۳ هی اور تيرے پيٹ کا پهل مُبارك هی * ميرے لئے يهه
کيونکر هوا کہ ميرے خُداوند کي ما مُجهه پاس آئي؟
۴۴ کہ ديکهه تيرے سلام کي آواز جونهيں ميرے کان تك پهنچي
۴۵ لڑکا ميرے پيٹ ميں خوشي سے اُچهلا * اور مُبارك
وه هی جو يقين لائي کہ وے باتيں جو خُدا کي طرف سے
اُسے کهي گئيں پوري هونگيں *
۴۶ مريم نے کہا کہ ميري[1] جان خُدا کي تعظيم کرتي هی * — [1] ۱ سمو ۲ * ۱ وغ
۴۷ اور ميري روح اپنے نجات ديني والے خُدا سے خوش هوتي هی *
۴۸ کہ اُسنے اپني باندي کي عاجِزي پر نظر کي ديکهه اِسوقت
۴۹ سے سارے زمانے کے لوگ مُجهکو مبارک کهينگے * کيونکه اُسنے
جو قادِر هی مُجهپر بڑے اِحسان کئے هيں اور اُسکا نام پاك
۵۰ هی * اور جو اُسسے ڈرتے هيں اُن کي[2] پُشتان پُشت پر اُسکي — [2] خر ۲۰ * ۶
۵۱ رحمت هی * اُسنے اپنے هاتهه کا زور دِکهايا هی اور اُنکو جو اپنے

سنه يسوعي كے آگے

دلي خيالميں مغرور هيں پريشان كيا هى : بزرگوں كو مسندوں ٥٢
سے اُتار ديا هى اور پستوں كو بُلند كيا هى : بهوكهوں كو اچّهي ٥٣
چيزوں سے سير كيا هى اور دولتمندوں كو خالي هاتهه بهيجا هى *
اور جيسا همارے [1] باپ اِبراهيم اور اُسكي نسل كو كها : ٥٤
ويسا هي اپني هميشے كي رحمت كي يادگاري كركے اپنے ٥٥
بندے اِسرائيل كو تهام ليا هى * اور مريم قريب تين مهينے كے ٥٦
اُسكے ساتهه رهي پهر اپنے گهر آئي *
جب اليشبع كے جننے كے دِن پورے هوئے وُه بيتا جني * ٥٧
اور اُسكے پڑوسيوں اور خويشوں نے سُنا كه خُداوند نے اُسپر ٥٨
بڑي مِهرباني كي اور وے اُسكے ساتهه خوش هوئے *
اُسكے بعد وے آتهويں روز لڑكے كا ختنه كرنے آئے اور اُسكا نام ٥٩
ذكريا جو اُسكے باپ كا تها ركهنے لگے * تب اُسكي مانے كها ٦٠
نهيں بلكه اُسكا نام يحيٰى ركها جاوے * اُنهوں نے اُسے كها ٦١
كه تيرے گهرانے ميں اِس نام كا كوئي نهيں هى *
تب اُنهوں نے اُسكے باپ كي طرف اِشاره كيا كه وُه اُسكا نام ٦٢
كيا ركها چاهتا هى * اُسنے تختي منگا كے لِكهه ديا يحيٰى [2] اِسكا نام ٦٣
هى : تب وے سب تعجّب كرنے لگے * اور في الفور اُسكا مُنهه [3] اور ٦٤
زبان كُهل گئي اور اُسنے گويا هوكر خُدا كا شُكر كيا * تب اُنهيں جو اُنكے ٦٥
آس پاس رهتے تهے ڈر هوا اور اُن سب باتونكا يهوديه كے تمام كوهستان
ميں چرچا هوا * اور جو كوئي سنتا تها اپنے دِل ميں يهه انديشه ٦٦

[1] پيدا ١٧ * ١٩ زبور ١٣٢ * ١١
[2] ب ١ * ١٣
[3] ب ١ * ٢٠

کرتا تها که یهه کِسطوٗر کا لڑکا هوٗگا ؟ اور قُدرت الهي[1] اُسکے
سا‌تهه تهي *
٦٧ اُسکا باپ ذِکریا روح قُدس سے[2] پورا هوٗکے نبوّت سے بوٗلا :
٦٨ که حمد اللّه کو هوٗ جوٗ اِسرائیل کا خُدا هی که اُسنے مُلاقات
٦٩ کرکے اپنے لوٗگوں کو آزاد کیا * اورجیٗسا اُسنے اپنے[3] پاك
نبیوُں کي معرفت سے جوٗ اِبتدا‌ے عالم سے هوٗتے آئے کها :
٧٠ ویٗساهي اپنے بندے داود کے گهرانے سے همیں نجات کي[4] شاخ :
٧١ یعنے همارے دُشمنوں سے اور نفرت کرنیوٗالوں کے هاتهه سے نجات
٧٢ بخشي * تاکه وُه اپني رحمت کو جوٗ همارے باپ دادوں پرهی
٧٣ پورا کرے اور اپنے پاك عهدنامے کو یاد رکهے : یعنے اُس قسم کو
٧٤ جوٗ اُسنے همارے باپ اِبراهیم سے کي : که وُه همارے دُشمنوں
٧٥ کے هاتهه سے همیں نجات بخشے : اور هم جِتنے دِن تك جئیں
اُسکے آگے پاکي اور نیکي سے بے خوٗف اُسکي بندگي کریں *
٧٦ اور ای لڑکے تو اللّه تعالی کا نبي کهلایٗگا کیونکه تو خُداوند
٧٧ کے آگے جایٗگا که اُسکي[6] راه تیّار کرے : اور گُناهونکي مُعافي کے
٧٨ ساتهه اُسکے لوٗگوں کو نجات کي خبر دے * یهِه خُدا کي
درد مندي اور رحمت سے هی جِنسے صُبح کي روٗشني
٧٩ بلندي سے هم تك پهُنچي هی : تاکه سب کو جوٗ تاریکي
اور موٗت کے سائے میں بیٹهے هیٗں[7] روٗشني دے اور همارے پانوکو
سلامتي کي راه میں چلاوے *

سنه یسوعي کے آگے

[1] اعه ١١ * ٢١
[2] یویل ٢ * ٢٨
[3] ارمه ٢٣ * ٥و٦ اعه ٣ * ٢١وغ
[4] زبور ١٣٢ * ١٧
[5] پیدہ ١٢ * ٣ و ٢٢ * ١٦-١٨ عبر ٦ * ١٣وغ
[6] اشعه ٤٠ * ٣ ملا ٣ * ١ و ٤ * ٥ مته ٣ * ٣ و ١١ * ١٠ مار ١ * ٣و٤
[7] اشعه ٩ * ٢ مته ٤ * ١٦

سنه يسوعي

لڑکا بڑھتا گیا اور روح میں زورآور ہوا او جس دن تک ۸۰
که بني اسرائيل كو دكهائي ديا جنگلوں ميں رها كيا *

دوسرا باب

۱ بيت لحم شهر ميں يوسف كا جانا اور مسيح كا پيدا هونا * ۸
فرشتونكا بهيڑيوالونكو يسوع كي پيدايش كي خبر دينا * ۱۵ اور
بهيڑيوالونكا دوسرے لوگونكو خبر دينا * ۲۱ مسيح كا ختنے كا ذكر *
۲۲ مريم كے پاك هونے كا ذكر * ۲۵ شمعون كي پيشين گوئي * ۳۶
حناه كي پيشين گوئي * ۴۰ مسيح كا بڑهنا * ۴۱ مسيح كا لڑكپن ميں
معلموں كے ساتهه سوال جواب كرنا *

اُس زمانے ميں قيصر اگستو كا حكم جاري هوا كه سارے ۱
ملك كے لوگونكا نام لكهے جاويں * اور اُسي اسم نويسي كا جسوقت ۲
قورينيو سوريا كا حاكم تها شروع هوا تها * تب هر ايك اپنے اپنے ۳
شهر كو نام لكهانے چلا * يوسف بهي اسلئے كه وه داؤد كے گهرانے ۴
اور نسل سے تها جليل اور ناصرت شهر سے يهوديه ملك ميں
داؤد كے [1]شهر كو جو بيت لحم كهلاتا هي گيا * تاكه وه اپني ۵
منسوبه [2]مريم كے ساتهه جو حامله تهي نام لكهاوے * اور اُنكے وهاں ۶
هوتے هوئے اُسكے جننے كے دن پورے هوئے * اور وه اپنے [3]پهلوتا بيٹا ۷
جني اور اُسكو كپڑے ميں لپيٹ كے چرني ميں ركها كيونكه
اُنكے لئے سرا ميں جگهه نه تهي *

اُس ملك ميں بهيڑيوالے تهے جو ميدان ميں رهتے تهے اور ۸
رات كو اپنے گلے كي نگهباني كرتے تهے * خداوند كا فرشته اُن پر اُترا ۹

[1] اصه ۱۶ * ۱ و ۴ — يو ۷ * ۴۲
[2] باب ۱ * ۲۷ — متي ۱ * ۱۸
[3] متي ۱ * ۲۵ — گلا ۴ * ۴

سنه يسوعي

اور خُداكي روشني چاروں طرف چمكي اور وے نہايت ڈر گئے *
۱۰ فرشتے نے اُنھيں كہا مت ڈرو ديكھو ميں تمھيں ايك خوش
خبري ديتا هوں جو سب لوگوں كي بڑي خوشي كا سبب هوگا *
۱۱ كه آج داؤد كے شہر ميں تمھارے لئے ايك [1]نجات دينيوالا پيدا
۱۲ هوا وه مسيح خُداوند هي * اور تمھارے لئے يهي پتا هي كه تم
اُس لڑكے كو كپڑے ميں لپيٹے چرني ميں ركھے هوئے پاؤگے *
۱۳ اور ناگاه اُس[2] فرشتے كے ساتھه آسماني لشكر كے ايك گروه خُدا
۱۴ كا شُكر كرتا اور يهه كهتا هوا ظاهر هوا : كه بلند آسمان پر الله كو
حمد اور زمين پر صُلح اور آدميوں پر فضل هو *
۱۵ جوں فرشتے اُن پاس سے آسمان پر گئے بهيڑيوالوں نے آپس
ميں كہا كه آؤ هم بيت لحم تك جاويں اور اُس ماجرے كو جو
هو چُكا هي جسكي خُداوند نے همكو خبر دي هي ديكھيں *
۱۶ تب وے جلد آئے اور مريم اور يوسُف كو اور لڑكے كو چرني ميں
۱۷ ليٹے هوئے پايا * جب وے ديكهه چُكے تو اُن باتوں كا جو لڑكے كے
۱۸ حق ميں اُنهيں كهي گئي تهيں شهره كيا * اور جس جس نے
سُنا اُن باتوں سے جو بهيڑيوالوں نے اُنهيں كهيں تعجّب كيا *
۱۹ پر مريم نے اُن سب باتوں كو اپنے دِل ميں يكجا كركے ركھي *
۲۰ اور بهيڑيوالے اُن سب باتوں كے واسطے جو اُنهوں نے سُنيں اور
ديكھيں خُداكي حمد اور شُكر كرتے هوئے چلے گئے *
۲۱ آٹھويں دن[3] جب لڑكے كا ختنه ضرور هوا اُسكا نام يسوع

[1] اشع ۹ * ۶ — متّ ۱ * ۲۱
[2] عبر ۱ * ۶
[3] پيد ۱۸ * ۱۲ — احبا ۱۲ * ۳

رکھا گیا که اُسکے [1] حمل میں هونے کے آگے فرشتےنے اُسکا یهه
نام رکھا تھا *
جب اُنکے پاک هونے کے دن جیسا که موسی کي [2] شریعت ۲۲
میں هی پورے هوئے وے اُس لڑکے کو یروشالم میں لائے تاکه
خُداوند کے آگے حاضر کریں * اور تاکه الله کي شریعت میں ۲۳
لکھے هوئے حُکم کے مُطابق قُمري [3] کا ایک جوڑا یا کبوتر کے دو بچے
قُربان کریں * چُنانچه خُداوند کي شریعت میں لکھا هی ۲۴
که هرایک [4] پهلوٹا بیٹا خُدا کي نذر کیا جایگا :
یروشالم میں شمعون نام ایک شخص تھا جو نیک اور ۲۵
پرهیزگار اور اسرائیل کي تسلّي کا مُنتظِر تھا اور روح قُدس
اُسمیں تھي * اُسکو روح قُدس نے خبر دي تھي که وه جبتك ۲۶
که خُداوند کے مسیح کو نه دیکھلے موت کو نه دیکھیگا * وه روح ۲۷
کي تاثیر سے عِبادتگاه میں آیا اور جِسوقت ما باپ اُس لڑکے
یسوع کو اندر لاتے تھے تاکه اُسکے لئے شریعت کے مُطابق عمل
کریں : اُسنے اُسے اپنے بانهوں پر اُٹھا لیا اور خُدا کا شُکر کر کے کہا : ۲۸
که ای خُداوند اب اپنے بندے کو اپني بات کے موافِق سلامتي ۲۹
سے رُخصت کر * کیونکه میري آنکھوں نے اُس [5] نجات کرنے والے ۳۰
کو دیکھا : جِسے تونے سارے لوگوں کے آگے موجود کیا هی * ۳۱
اور جو غیر مُلکیوں کي [6] روشني کے لئے ایک نور اور تیرے ۳۲
بني اِسرائیل کے لئے جلال هی * تب یوسُف اور اُسکي ما ۳۳

سنه یسوعي

[1] باب ۱ * ۳۱ مَتّ ۱ * ۲۱و۲۵
[2] احبا ۱۲ * ۱و۶
[3] احبا ۱۲ * ۶و۸
[4] خر ۱۳ * ۲ گذ ۳ * ۱۳ و ۸ * ۱۷
[5] باب ۳ * ۶ اشعـ ۵۲ * ۱۰
[6] اشعـ ۴۲ * ۶ و ۴۹ * ۶ مَتّ ۴ * ۱۶ اعـ ۱۳ * ۴۷

سنہ یسوعي

اُن باتوں پر جو اُسکے حق میں کہي جاتي تهیں تعجُّب کرتے تهے *
٣٤ اور شمعون نے اُنهیں مُبارك بادي دي اور اُسکي ما مریم
کو کہا کہ دیکهہ یہہ اِسرائیل میں بہُتوں کے گِرنے[1] اور اُٹهنے کا
سبب اور اِختلاف کا نشان هوگا تاکہ بہُتیرے دِلوں کے اندیشے
٣٥ ظاهِر هووے * اور تلوار تیري جان سے بهي گُذر جایگي *
٣٦ حنّاہ نام فانوئیل کي بیٹي ایك نبیہ تهي جو اسیر کے
گهرانے سے اور بہُت بڑهیا تهي : اور اپنے کنوارپنے سے سات برس
٣٧ تك ایك شوهر کے ساتهہ گُذران کي تهي * اور چوراسي برس سے
بیوہ تهي وہ بڑي عبادتگاہ سے جُدا نهوئي بلکہ روزے اور نمازوں سے
٣٨ رات دِن خُداکي بندگي کیا کرتي * اُسنے اُسي وقت آکر
خُدا کا شُکر کیا اور اُن سب کو جو یروشالم میں[2] آزادي کے مُنتظِر
٣٩ تهے اُسکے حق میں کہا * اور جب وے خُداوند کي شریعت کے
موافِق سب کام کرچُکے تو جلیل میں اپنے شهر ناصِرت کو گئے *
٤٠ لڑکا بڑهتا گیا اور روح میں قُوّت پیدا هوئي اور حِکمت سے
بهر گیا اور خُداکي مِهرباني اُسپر تهي *
٤١ اُسکے ما باپ برس برس عید نجات[3] میں یروشالم کو جاتے
٤٢ تهے * جب وہ بارہ برس کا هوا وے عید کے دستور کے مُطابِق
٤٣ یروشالم کو گئے * جب وے اُن دِنوں کو پورا کر کے پهرے
وہ لڑکا یسوع یروشالم میں رها پر اُسکي ما اور یوسُف نے
٤٤ نہ جانا * لیکِن وے یِہہ گُمان کرکے کہ وہ قافلے میں هي

[1] اشع ٨ * ١٤ رو ٩ * ٣٢ و ٣٣
[2] باب ٢٤ * ٢١
[3] خر ١٢ * ١ - ٢ و ٢٣ * ١٥

سنه يسوعي ۸

ايك دِن کي راه گئے اور اُسے خويشوں اور جان پهچانوں ميں
ڈهونڈها * اور اُسے نپاکر اُسکي تلاش ميں يروشالم کو پِهرے * ۴۵
تين روز پيچهے اُنهوں نے اُسے عبادتگاه ميں مُعلّموں کے بيچ ۴٦
بيٹهے هوئے اُنکي سُنتے اور اُنسے سوال کرتے هوئے پايا *
اور جو جو اُسکي سُنتے تهے اُسکي عقل اور جوابوں سے حيران ۴۷
تهے * وے اُسے ديکهکے حيران هوئے اور اُسکي ماں نے اُسے کها ۴۸
اي لڑکے کِسلئے تو نے همسے ايسا کيا؟ ديکهه تيرا باپ اور
ميں غمگين هوکے تُجهے ڈهونڈهتے تهے * اُسنے اُنهيں کها کيوں ۴۹
تُم مُجهے ڈهونڈهتے تهے؟ کيا تم نهيں جانتے تهے که مُجهے اپنے
باپ کے گهر[1] ميں رهنا ضرور هي؟ وے اِس بات کو جو اُسنے ۵۰
اُنهيں کها نه سمجهے * اور وه اُنکے ساتهه هوکر ناصِرت ميں آکر ۵۱
اُنکے حُکم ميں رها اور اُسکي ماں نے يے سب باتيں اپنے دِل
ميں رکهيں * اُسکے بعد يسوع حِکمت اور قد ميں اور خُدا کي ۵۲
اور آدمي کي مهرباني ميں بڑهنے لگا *

[1] يو ۲ * ۱٦

تيسرا باب

۱ يحيى کا وعظ کرنا اور غوطه دلانا * ۱۵ مسيح پر گواهي ديني * ۱۹ اور قيد هونا * ۲۱ مسيح کا غوطه کهانا * ۲۳ اُسکا نسب نامه *

تِبريو قيصر کے جُلوس کے پندرهويں برس جب پنتيو ۱
پلات يهودا کا حاکِم اور هيرود جليل کا بادشاه اور اُسکا بهائي
فِلپ اِتوريه اور مُلك تراخونيتي کا بادشاه اور لوسانيو ابِليني کا

سنہ یسوعی ۲۶

۲ بادشاہ تھا * اور حانن اور قیافا[1] سردار اِمام تھے تب خُدا کا کلام
۳ بیابان میں ذکریا کے بیٹے یحیی کو پہنچا * اور وہ یردن کی[2] چاروں
طرف آکے گُناھوں کی مُعافی کے لئے غوطہ دلانےکا وعظ کرتا رھا *
۴ چُنانچہ یشعیا[3] نبی کی کتاب میں لکھا ھی کہ ایک پُکارنے
والے کی آواز بیابان میں ھی کہ تم خُداوند کی راہ کو بناؤ
۵ اور اُسکی رستوں کو سیدھا کرو * ھر ایک زمین جو پست ھی
بھری جایگی اور ھر ایک پہاڑ اور ٹیلا پست کیا جایگا اور
ٹیڑھی جگہہ سیدھی کی جایگی اور اونچ نیچ راھیں برابر
۶ بنینگیں : اور ھر ایک آدمی[4] خُدا کی نجات کو دیکھیگا *
۷ تب اُسنے جماعتوں کو جو اُسکے ھاتھہ سے غوطہ کھانے نکلی تھیں
کہا ای[5] سانپوں کے بچّو آیندے کے غضب سے کِسنے تُمھیں بھاگنے
۸ بتایا ھی * توبہ کے لائق پھل لاؤ اور اپنے دِلوں میں مت کہو کہ
ابراھیم ھمارا باپ ھی کہ میں تُمھیں کہتا ھوں خُدا اِبراھیم
۹ کے لئے اِن پتّھروں سے لڑکوں کو پیدا کر سکتا ھی * اور اب درختوں کی
جڑ پر بسولا بھی لگا ھوا ھی سو جو درخت کہ اچّھا پھل
۱۰ نہیں لاتا کاٹا[6] جاتا اور آگ میں ڈالا جاتا ھی * تب لوگوں
۱۱ نے اُسّے پوچھا کہ پھر ھم کیا کریں ؟ اُسنے جواب میں اُنھیں
کہا جِسکے پاس دو کپڑے[7] ھوں وہ اُسکو جِس پاس کُچھہ نہیں
بخش دے اور جِس پاس کھانیکو ھو وہ بھی ایسا کرے *
۱۲ تب[8] باج داروں نے بھی غوطہ کھانے کے لئے آکے اُسے کہا ای

[1] یو ۱۱ * ۴۹ و ۱۸ * ۱۳
[2] مت ۳ * ۱وغ مار ۱ * ۴وغ
[3] اشع ۴۰ * ۳ مت ۳ * ۳ مار ۱ * ۳ یو ۱ * ۲۳
[4] اشع ۵۲ * ۱۰
[5] مت ۳ * ۷
[6] مت ۳ * ۱۰ و ۷ * ۱۹
[7] ب ۱۱ * ۴۱
[8] ب ۷ * ۲۹ مت ۲۱ * ۳۲

سنه يسوعي ۲۶

اُستاد هم كيا كريں ؟ اُسنے اُنهيں كها كه جو تمهارے لئے ۱۳
مُقرر كيا گيا هي اُس سے زياده نه مانگو * پهر سپاهيوں نے بهي ۱۴
اُسسے يهي پوچها كه هم بهي كيا كريں ؟ اُسنے اُنهيں كها كسي پر
زبردستي نكرو اور تهمت مت لگاؤ اور اپني روزي پر راضي رهو *
جسوقت كه لوگ منتظر تهے اور سب اپنے دل ميں يحيى كے ۱۵
حق ميں فكر كرتے تهے كه آيا وه مسيح هى يا نهيں * يحيى نے ۱۶
اُن سب كو كها كه [1] ميں تو تمهيں پاني ميں غوطه دلاتا هوں
ليكن مجهسے ايك زورآور آتا هى جسكے جوتوں كا تسمه ميں
كهولنے كے لائق نهيں وه تمهيں آگ سے روح قدس ميں
غوطه دلاويگا * اُسكے هاتهه ميں سوپ هى اور وه اپنے كهليان كو ۱۷
خوب صاف كريگا اور گيهوؤں كو اپنے كولے ميں جمع كريگا
اور بهوسي كو نه بجهنے والي آگ ميں جلايگا * اور وه اور ۱۸
بهتيري منتيں كرتا هوا لوگوں كو انجيل كا وعظ كرتا تها *
هيرود بادشاه نے اپنے [2] بهائي فلپ كي جورو هيروديا كو ۱۹
ركهنے كے سبب اور اپنے تمام بدكاموں كے سبب يحيى سے ملامت
سنكے : اُن سب كاموں پر يهه بهي كيا كه يحيى كو قيد خانے ۲۰
ميں بند كيا *
جب سب لوگ [3] غوطه كها چكے تب يسوع بهي غوطه ۲۱
كهاكے دعا كرتے هي آسمان كهل گئے * اور روح قدس جسماني ۲۲
صورت ميں كبوتر كي مانند اُسپر اُتري اور آسمان سے آواز

[1] مت ۳ * ۱۱
مار ۱ * ۷ و ۸
يو ۱ * ۲۶

[2] مت ۱۴ * ۳
مار ۶ * ۱۷

[3] مت ۳ * ۱۶
مار ۱ * ۹ و ۱۰
يو ۱ * ۳۲

هوئي کہ تو ميرا پيارا بيٹا هی تجهسے[1] ميں راضي هوں *
۲۳ تب يسوع کي عمر قريب تيس برس کے هونے لگي اور
يهہ گمان کيا جاتا[2] تها کہ وہ بيٹا يوسف کا تها وہ بيٹا هيلي کا *
۲۴ بيٹا متّات کا بيٹا ليوي کا بيٹا ملکي کا بيٹا ياني کا بيٹا يوسف
۲۵ کا * بيٹا متتهي کا بيٹا عاموس کا بيٹا ناحوم کا بيٹا حسلي کا
۲۶ بيٹا نگي کا * بيٹا مات کا بيٹا متتهي کا بيٹا شمعي کا بيٹا يوسف کا
۲۷ بيٹا يهودا کا * بيٹا يوحنا کا بيٹا رسي کا بيٹا زروبابل کا بيٹا شئل تيئل
۲۸ تيئل کا بيٹا نيري کا * بيٹا ملکي کا بيٹا ادّي کا بيٹا قوسم کا بيٹا المودم کا
۲۹ بيٹا عير کا * بيٹا يوشي کا بيٹا اليعازر کا بيٹا يورم کا بيٹا متّات کا
۳۰ بيٹا ليوي کا * بيٹا شمعون کا بيٹا يهودا کا بيٹا يوسف کا بيٹا يونن کا
۳۱ بيٹا الياقيم کا * بيٹا مليا کا بيٹا منن کا بيٹا متتهي کا بيٹا ناتهن کا
۳۲ بيٹا داؤد[3] کا * بيٹا يشي[4] کا بيٹا عوبيد کا بيٹا بوعز کا بيٹا سلمون کا
۳۳ بيٹا نحشون کا * بيٹا عميناداب کا بيٹا ارم کا بيٹا حصرون کا بيٹا
۳۴ فارص کا بيٹا يهودا کا * بيٹا يعقوب کا بيٹا اسحاق کا بيٹا ابراهيم کا
۳۵ بيٹا ترح[5] کا بيٹا ناحور کا * بيٹا سروگ کا بيٹا رعو کا بيٹا پلگ کا
۳۶ بيٹا عيبر کا بيٹا شالح کا * بيٹا قينن کا بيٹا ارفکشد کا بيٹا سام کا
۳۷ بيٹا نوح[6] کا بيٹا لامک کا * بيٹا متهوشلح[7] کا بيٹا حنوک کا بيٹا
۳۸ يارد کا بيٹا مهلليئل کا بيٹا قينن کا * بيٹا انوش کا بيٹا شيث کا
بيٹا آدم کا بيٹا خدا[8] کا *

سنه يسوعي ۲۶

[1] ب ۹ * ۳۵ — مت ۳ * ۱۷ — و ۱۷ * ۵ — مار ۱ * ۱۱
[2] مت ۱۳ * ۵۵ — يو ۶ * ۴۲
[3] ۱ اخ ۳ * ۵
[4] روت ۴ * ۱۸ اوغ
[5] پيد ۱۱ * ۲۶
[6] پيد ۵ * ۳۶
[7] پيد ۵ * ۲۵
[8] پيد ۲ * ۷ — و ۵ * ۱

سنه يسوعي ۲۷

چوتها باب

۱ شيطان كا مسيح كو امتحان كرنا * ۱۴ مسيح كا وعظ شروع كرنا *
۱۶ ناپاك ديوكو نكالنا * ۳۸ پطركي ساس كو چنگا كرنا *
۴۰ بهتيرے بيماروں كو چنگا كرنا *

۱ يسوع[1] روح قدس سے پر هوكے يردن سے پهرا اور روح سے
۲ بيابان ميں لے گيا * اور چاليس دن تك شيطان سے امتحان
كيا گيا اور ان روزوں[2] ميں اسنے كچهه نه كهايا : جب وے دن تمام
۳ هوئے وه آخر كو[3] بهوكها هوا * تب شيطان نے اسے كها اگر
تو خدا كا بيٹا هى تو اس پتهر كو حكم كر كه روٹي بن جاے *
۴ يسوع نے اسے جواب ميں كها يهه لكها هى[4] كه آدمي نه فقط
۵ روٹي سے بلكه خدا كے هرايك حكم سے جيتا رهيگا * شيطان نے
اسے ايك اونچے پهاڑ پر ليجا كر دنيا كي ساري بادشاهت ايك
۶ دم ميں اسے دكهلائي * اور شيطان نے اسے كها كه ميں يهه ساري
قدرت اور اسكي شوكت تجهے دونگا كيونكه يهه مجهكو سونپي
۷ گئي هى اور جس كسي كو چاهوں ميں اسے دوں * پس اگر تو
۸ مجهے سجده كرے سب تيرا هوجايگا * يسوع نے جواب
ميں اسے كها اى شيطان ميرے پيچهے جا كيونكه لكها هى كه
تو اپنے[5] خداوند الله كو سجده كر اور صرف اسي كي بندگي كر *
۹ تب اسنے اسے[6] يروشالم ميں لا كے بڑي عبادتگاه كے ايك
كنگرے پر كهڑا كركے اسے كها اگر تو خدا كا بيٹا هى تو اپنے
۱۰ تئيں يهاں سے گرا دے * كيونكه يهه لكها هى[7] كه وه تيرے

[1] مد ۴ * ۱ مار ۱ * ۱۲ عبر ۴ * ۱۵
[2] خر ۳۴ * ۲۸
[3] مد ۴ * ۲
[4] اس ۸ * ۳ مد ۴ * ۴
[5] اس ۶ * ۱۳ و ۱۰ * ۲۰ مد ۴ * ۱۰
[6] مد ۴ * ۵
[7] زبور ۹۱ * ۱۱

سنه يسوعي ۲۷

حق ميں اپنے فرشتوں کو فرمائيگا کہ تيري خبرداري کريں :
۱۱ اور کہ وے تجهے هاتهوں پر اُٹها لينگے تا نهووے کہ تيرے پانو کو
۱۲ کبهي پتّهر سے چوٹ لگے * يسوع نے جواب ميں اُسے کہا کہ يوں
۱۳ کہا گيا هی کہ [1]تو اپنے خُداوند اللّٰه کو مت آزما * جب شيطان
سب آزمايش کر چُکا تو ايك مُدّت تك اُسے دور رها *
۱۴ يسوع روح کي قوّت سے جليل کو پهرا اور چاروں طرف اُسکي
۱۵ شُهرت هوگئي * وُہ اُنکي عِبادتگاهوں ميں وعظ کرتا تها اور
سب اُسکي تعريف کرتے تهے *
۱۶ پهر وُہ ناصرت کو [2]جہاں اُسنے پرورش پائي تهي آيا اور اپنے
دستور کے مُطابق سبت کے روز عِبادتگاہ ميں جاکے کِتاب پڑهنے کے
۱۷ لئے اُٹها * اور يشعيا نبي کي کِتاب اُسے دي گئي : اُسنے کِتاب کو
۱۸ کهولکر وُہ مقام [3]جہاں يہہ لِکها هوا تها پايا : کہ اللّٰه کي
روح مُجهپر هی کيونکہ وُہ غريبوں کو خوشخبري دينے مُجهے مسيح
کرتا هی اور دِل شِکستوں کو چنگا کرنے اور قيديوں کو آزادگي
کي خبر دينے اور اندهوں کو بينا کرنے اور رنجيدوں کو
۱۹ آزادي کے ساتهہ رُخصت کرنے : اور خُداوند کے مقبول سال
۲۰ کي خبر دينے مُجهے بهيجہ ديتا هی * تب کِتاب بند کر کے اُسے
نوکر کو سونپ کر بيٹهہ گيا اور وے سب جو عِبادتگاہ ميں
۲۱ تهے تکتي باندهکے اُسے ديکهہ رهے تهے * تب وُہ اُنهيں کهنے
لگا کہ آج يہہ لِکهي هوئي بات تُمهارے کانوں ميں پوري

[1] است ۶ * ۱۶ متى ۴ * ۷
[2] متى ۲ * ۲۳
[3] اشع ۶۱ * اوغ

سنه يسوعي ۲۷

هوئي * اور سب نے اُسکے لئے گواهي دي اور اُسكي فضل كي ۲۲
باتوں سے جو اُسکے مُنهه سے نِكلتي تهي[1] تعجُّب كركے بولے
كيا يِهه يوسُف كا بيٹا نهيں ؟ اُسنے اُنهيں كها يقينا تُم مُجهے ۲۳
يِهه مثل كهوگے كه اى طبيب اپنے تئيں چنگا كر جو كام كه
همنے سُنا هى كه تو نے كفرناحوم ميں كيا يهاں اپنے مُلك
ميں بهي وهي كر * اُسنے كها ميں تُمسے سچ كهتاهوں كه ۲۴
كوئي نبي[2] اپنے مُلك ميں مقبول نهيں هوتا * پر ميں ۲۵
تُمسے سچ كهتاهوں كه اِيلِيا كے وقت ميں جب[3] آسمان تين
برس چهه مهينے بند تها يهاں تك كه ساري زمين ميں
بڑا كال پڑا بهُت سي بيوائيں بني اِسرائيل هي ميں تهيں *
ليكن اِيلِيا صيدون[4] صارفت ميں ايك بيوه عورت كے سِوا اُن ميں ۲۶
سے كِسي كے پاس نه بهيجا گيا * اور اِليشاع نبي كے وقت ۲۷
ميں اِسرائيل كے بيچ بهُت سے كوڑهي تهے پر اُنميں سے سِوا
نعمن[5] سورياني كے كوئي چنگا نه كيا گيا * تب وے سب ۲۸
عبادتگاه ميں اِن باتوں كے سُنتے هي غُصّے سے بهر گئے :
اور اُٹهكر اُسے شهر سے نِكالكے اُس پهاڑ كے كِنارے پر جسپر اُنكا ۲۹
شهر بنايا گيا تها ليچلے تاكه اُسے چوٹي پر سے گِراديں * ليكن ۳۰
وه اُنكے بيچ[6] ميں سے گُذركے جاتا رها * اور كفرناحوم[7] ميں جو ۳۱
جليل كا ايك شهر هى آكے هرسبت كو اُنهيں نصيحت سُنايا كي *
اور وے اُسكي نصيحت سے[8] حيران هوئے اِسلئے كه اُسكي بات ۳۲

[1] مت ۱۳ * ۵۴ مار ۶ * ۲
[2] مت ۱۳ * ۵۷ مار ۶ * ۴ يو ۴ * ۴۴
[8] ۱ سلا ۱۷ * ۱وغ يعق ۵ * ۱۷
[4] ۱ سلا ۱۷ * ۸وغ
[5] ۲ سلا ۵ * ۱-۱۴
[6] يو ۸ * ۵۹
[7] مت ۴ * ۱۳ مار ۱ * ۲۱
[3] مت ۷ * ۲۸-۲۹ عبر ۴ * ۱۲

سنه يسوعي ۲۷

۳۳ اِقتدار سے تھي * اور عِبادتگاه ميں [1] ايك شخص تھا جِسميں
نا پاك ديو كي روح تھي وه بڑي آواز سے يِهه كهكے چلّايا :
۳۴ كه اى يسوع ناصري چھوڑ هميں [2] تجھسے كيا كام ؟ كيا تو هميں
هلاك كرنے آيا هى ؟ ميں تجھے جانتا هوں تو كون هى تو
۳۵ خُدا كا مُقدّس هى * يسوع نے اُسے ملامت كركے كها چُپ ره
اور اُسميں سے نِكل آ : اور ديو اُسے بيچ ميں گِرا كے كُچھه اور اذيّت
۳۶ نه ديكے اُسميں سے نِكل آيا * تب وے سب تعجّب كركے
آپس ميں كهنے لگے كه يِهه كيا ماجرا هى ! وُه اِختيار
اور قُدرت سے ناپاك روحوں كو حُكم كرتا هى اور وے
۳۷ نِكل آتي هيں * اور چاروں طرف سب جگهه ميں اُسكي
شُهرت هونے لگي *
۳۸ عِبادتگاه سے اُتھكے وُه [3] شمعون كے گھر ميں گيا اور شمعون كي
ساس تپ ميں بڑي بيمار تھي : اُنهوں نے اُسكے لئے اُسكي
۳۹ عرض كي * اُسنے اُسكے سِرهانے كھڑا هوكر تپ پر ملامت كي : تو
تپ جاتي رهي اور اُسنے فِي الفور اُتھكے اُن كي خِدمت كي *
۴۰ [4] سورج ڈوبتے وقت وے سب جِن پاس طرح كے
بيمار تھے اُنكو اُسكے پاس لائے اور اُسنے اُنكے هرايك پر
۴۱ هاتھه ركھكے چنگا كيا * اور بهتوں ميں سے ديو نِكلے [5] اور چلّا كے
يِهه كهے كه تو خُدا كا بيتا مسيح هى : پر اُسنے اُنكو
ملامت كركے [6] بات بولنے ندي كه وے جانتے تھے كه وُه مسيح

[1] مار ۱ * ۲۳
[2] متّ ۸ * ۲۹ ؛ مار ۱ * ۲۴ ؛ يعق ۲ * ۱۹
[3] متّ ۸ * ۱۴ ؛ مار ۱ * ۲۹
[4] متّ ۸ * ۱۶ ؛ مار ۱ * ۳۲
[5] مار ۳ * ۱۱
[6] مار ۱ * ۲۵ و ۳۴

سنه يسوعي ۲۷

۴۲ هی * جب دِن[1] هوا وُه نکلکر ايک ويران جگهه ميں گيا اور
جماعتيں اُسے تلاش کرنے لگيں اور اُس پاس آکے اُسے روکيں که
۴۳ اُن پاس سے نجاے * پر اُسنے اُنهيں کہا مُجهے ضرور هی که اور
شهروں ميں بهي خُداکي بادشاهت کي خوشخبري دوں
۴۴ که ميں[2] اِسلئے بهيجا گيا هوں * اور وُه جليل کي عبادتگاهوں
ميں وعظ کرتا رها *

پانچواں باب

۱ بهت مچهلي پکڑنا * ۱۲ کوڑهي کو چنگا کرنا * ۱۷ مفلوج کو چنگا کرنا اور اُسکا گُناه بخشنا * ۲۷ متهي کو بلانا اور اُسکے گهر ميں مِهماني کهانا * ۳۳ روزه نه رکهنے کا سبب *

۱ جب جماعت نے خُدا کا کلام سُننے کے لئے اُسپر هجوم کيا وُه
۲ جنسرت کي[3] جهيل کے کنارے پر کهڑا تها * اور اُسنے اُس جهيل کے
کنارے پر دو کِشتي کهڑي ديکهي پر مچهوے اُن پرسے اُترکے
۳ اپنے جالوں کو دهوتے تهے * اُسنے اُن کِشتيوں ميں سے ايک پر
جو شمعون کي تهي چڑهکے اُسے کِنارے سے تهوڑي دور ليجانے کا
عرض کي اور وُه بيٹهکر جماعتوں کو کِشتي پرسے نصيحت
۴ کرنے لگا * جب اُسنے کهنے سے فراغت پائي تو شمعون سے کہا
که گهرے پاني ميں ليجا اور شِکار کے لئے اپنا جال ڈالو *
۵ شمعون نے جواب ميں اُسے کہا اى اُستاد همنے ساري رات
محنت کرکے کُچهه شِکار نپايا ليکن تيرے حُکم سے ميں جال

[1] مار ۱ * ۳۵
[2] مار ۱ * ۳۸
[3] مة ۴ * ۱۸ وغ / مار ۱ * ۱۶ وغ

سنه يسوعي ٢٧

٦ ڈالتا هوں * جب اُنهوں نے جال ڈالا تو اِتني مچهليوں كو
٧ گهيرا كه اُنكا جال پهٹنے لگا * تب اُنهوں نے اپنے ساتهيوں كو
جو دوسري كِشتي پر تهے اِشاره كيا كه تُم آكر هماري مدد
كرو وے آئے اور دونوں كِشتياں ايسي بهريں كه ڈوبنے لگيں *
٨ تب شمعون پطرس يهه ديكهكر يسوع كے گهٹنوں پر گِركے بولا اى
٩ خُداوند مُجهسے پرے رهئے كه ميں گُنهگار هوں * كيونكه اِتني
مچهلياں مِلنے سے وُه اور اُسكے سارے ساتهي حيران هوئے *
١٠ اور اِسي طرح سے زبدي كے بيٹے يعقوب اور يوحنا جو
شمعون كے شريك تهے حيران هوئے : تب يسوع نے شمعون كو
كها مت ڈر كه اِسوقت سے تو آدميوں [1] كا شكاري هوگا *
١١ اُنهوں نے اپني كِشتيوں كو كِنارے پر لاكے سب [2] چهوڑ كر اُسكے
پيچهے هو لئے *
١٢ جب وُه كِسي شهر ميں تها ايك شخص [3] كوڑهه سے بهرا
يسوع كو ديكهكے مُنهه كے بهل گِرا اور اُسكي مِنّت كركے كها اى
١٣ خُداوند اگر تو چاهے تو مُجهے پاك كرسكتا هى * اُسنے هاتهه
بڑهايا اور اُسے يهه كهكے چهوا كه ميں چاهتا هوں تو پاك هو
١٤ تو اُسكا كوڑهه وهيں جاتا رها * اور اُسنے اُسے [4] فرمايا كه كِسي
سے مت كهه پر جاكر اپنے تئيں اِمام كو دِكهلا اور اپنے پاك
هونے كے لئے [5] جيسا كه موسى نے مُقرّر كياهى ويساهي لوگوں كي
١٥ گواهي كے واسطے دے * پر اُسكا زياده شُهره هوا اور بهُت جماعتيں

[1] مت ٤ * ١٩ مار ١ * ١٧
[2] ب ١٨ * ٢٨ مت ٤ * ٢٠ و ١٩ * ٢٧ مار ١ * ١٨ فل ٣ * ٧ و ٨
[3] مت ٨ * ٢ مار ١ * ٤٠
[4] مت ٨ * ٤
[5] احبا ١٤ * ٢ وغ

إِكٹھے ہوئیں[1] تاکہ بات سُنے اور اُسکے ھاتھہ سے اپنے بیماریوں سے چنگا
١٦ ھوویں * اور وُہ ویرانوں میں[2] چھپکے جا کے دعا مانگا کرتا تھا *
١٧ ایْک دِن ایسا اِتّفاق ھوا کہ جِسوقت وُہ نصیحت
کرتا تھا کئي فروسي اور فقیہ جو جلیل کے ھرایْک گانوسے اور
یہودیہ اور یروشالم سے آئے تھے بیٹھتے تھے اور خُداوند کي قوّت
١٨ اُنھیں چنگاکرنےکو موجود تھي : اُسي وقت کئي مرد ایْک
مفلوج کو[3] چارپائي پر لاکے چاھا کہ اُسے اندر لاویں اور اُسکے آگے
١٩ رکھیں * پر وے جماعت کے سبب اُسے اندر لیْجانے کي کوئي
صورت نپا کے کوٹھے پر چڑھہ گئے اور کھپریْل پھاڑ کے اُسے چارپائي
٢٠ سمیْت بیچ میں یسوع کے آگے لٹکا دیا * اُسنے اُنکا ایمان
دیْکھکے اُسے کہا کہ ای آدمي تیْرے گُناہ مُعاف[4] کئے گئے *
٢١ تب کاتِب اور فروسي یوں سوْچنے لگے کہ یِہہ کوْن ھی جو کُفر
بکتاھی ؟ گُناھوں کو فقط خُدا کے[5] سِوا کون مُعاف کرسکتا ھی ؟
٢٢ تب یسوع نے اُنکي اندیشوں کو دریافت کرکے جواب میں
٢٣ اُنھیں کہا تُم اپنے دِلوں میں کیا اندیشہ کرتے ھو ؟ کیا کہنا آسان
ھی یِہہ کہ تیْرے گُناہ مُعاف کئے گئے یا یِہہ کہ اُٹھہ اورچل ؟
٢٤ لیْکن تاکہ تُم جانو کہ[6] اِبن آدم کو زمین پر یِہہ قُدرت ھی کہ
گُناھوں کو مُعاف کرے : یسوع نے اُس مفلوج کو کہا میْں تُجھے
٢٥ کہتا ھوں[7] اُٹھہ اور اپني چارپائي اُٹھاکر اپنے گھرچل * اور وہ
فی الفوْر اُنکے آگے اُٹھا اور اُسے جسپر وُہ پڑا ھوا تھا لیْکر خُدا کا

سنہ یسوعي ٢٧

[1] مت ٤ * ٢٥
مار ٣ * ٧
یو ٦ * ٢
[2] مت ١٤ * ٢٣
مار ٦ * ٤٦
[3] مت ٩ * ٢
مار ٢ * ٣وغ
[4] مت ٩ * ٢
مار ٢ * ٥
[5] اشع ٤٣ * ٢٥
[6] مار ٢ * ١٠
[7] مت ٩ * ٦
مار ٢ * ١١
یو ٥ * ٨

سنه یسوعي ٢٧

٢٦ شُکر کرتا هوا اپنے گھر چلا گیا * تب وے سب حیران هوکے
خُدا کا شُکر کرنے لگے اور ڈر سے بھرپور هوکے بولے که همنے آج
عجیب ماجرے دیکھے * [1]
٢٧ اُسکے بعد وہ باهر گیا اور لیوي نام ایک باج دار کو [2]
٢٨ باج گاہ میں بیٹھتے دیکھا اور اُسے کہا که میرے پیچھے هولے * وہ
٢٩ سب چھوڑ کے اُٹھکر اُسکے پیچھے هولیا * لیوي نے اپنے
گھر میں اُسکي بڑي مِهماني کي اور وهاں باج داروں
اور اور لوگوں کي جو اُنکے ساتھه کھانے بیٹھتے تھے بڑي
٣٠ جماعت تھي * تب[3] کاتب اور فروسي اُسکے شاگِردوں پر
کُڑ کُڑا کے کہنے لگے که تُم کسلئے باج داروں اور گُنهگاروں کے
٣١ ساتھه کھاتے پیتے هو ؟ یسوع نے جواب میں اُنهیں کہا وے
جو تندرُست هیں طبیب[4] کے مُحتاج نهیں مگر وے جو
٣٢ بیمار هیں * میں نیکوں کو نهیں بلکه توبه کے لئے گُنهگاروں
کو بُلانے آیا هوں *
٣٣ اُنهوں نے اُسے کہا که یحيٰی کے شاگِرد کیوں[5] روزه بُهت رکھتے
اور نماز کرتے هیں اور اِسي طرح سے فروسیوں کے بھي کرتے
٣٤ هیں پر تیرے شاگِرد کھاتے پیتے هیں ؟ اُسنے اُنهیں کہا
کیا تُم براتیوں کو جب تک که دولها اُنکے ساتھه هو روزه
٣٥ رکھوا سکتے هو ؟ پر وے دِن آوینگے جب دولها اُنسے جُدا هوگا
٣٦ اُنهیں دنوں میں وے روزه رکھینگے * اُسنے اُنسے اور ایک

[1] مت ٩ * ٨
[2] مت ٩ * ٩ وغ ؛ مار ٢ * ١٤
[3] مت ٩ * ١١ ؛ مار ٢ * ١٦
[4] مت ٩ * ١٢ و ١٣ ؛ مار ٢ * ١٨
[5] مت ٩ * ١٤ ؛ مار ٢ * ١٨

سنہ یسوعی ۲۷

تشبیہ کہا کہ کوئی [1] نئے کپڑے کے ٹکڑے سے پرانی پوشاک کو
پیوند نہیں کرتا نہیں تو نیا پرانی کو پھاڑتا ھی اور وہ ٹکڑا
جو نئے سے لیا گیا تھا پرانی سے میل بھی نہیں کھاتا * اور کوئی ۳۷
نئی شراب پرانی مشکوں میں نہیں رکھتا نہیں تو نئی
شراب مشکوں کو پھاڑ کے آپ بہہ جائیگی اور مشکیں برباد
ہونگی * ضرور ھی کہ نئی شراب کو نئی مشکوں میں ۳۸
رکھئے کہ دونو سلامت رہیں * اور کوئی پرانی شراب پی کے ۳۹
فی الفور نئی شراب نہیں مانگتا کیونکہ وہ کہتا ھی کہ
پرانی اُسّے بہتر ھی *

چھٹھواں باب

۱ مسیح کے شاگردوں کو سبت کی بابت بےگناہ ٹھہرانا * ۶ خشک ہوئے ہاتھہ کو چنگا کرنا * ۱۲ بارہ حواریوں کو مقرر کرنا * ۱۷ بیماروںکو چنگا کرنا * ۲۰ شاگردونکو نصیحت دینی * ۲۷ دشمنونکو پیار کرنے کی نصیحت * ۳۷ دوسری نصیحت * ۳۹ اوروںکو اذیت دینے سے منع کرنا * ۴۶ گھر بنانے کی تمثیل *

عید کے دوسرے دن کے بعد پہلے سبت کے دن میں وہ ۱
کھیتوں کے [2] بیچ سے گذرتا تھا اور اُسکے شاگردوں نے کھیتوں سے
بالیں توڑنا اور ہاتھوں سے ملکے کھانا شروع کیا * تب بعضے ۲
فروسیوں نے انہیں کہا تم وہ [3] کام جو سبت کو کرنا روا نہیں
کیوں کرتے ہو؟ یسوع نے انہیں جواب دیا کیا تم نے یہہ ۳
نہیں پڑھا ھی کہ [4] داؤد نے اور اُسکے ساتھیوں نے بھوکھے ہوکے

[1] مت ۹ * ۱۶ مار ۲ * ۲۱ و ۲۲

[2] مت ۱۲ * ۱ وغ مار ۲ * ۲۳

[3] خر ۲۰ * ۱۰

[4] ۱ صمو ۲۱ * ۳-۶ مت ۱۲ * ۳ و ۴ مار ۲ * ۲۵ و ۲۶

سنه یسوعي ۲۷

٤ کہا کیا ؟ وہ کیونکر خُدا کے گھر میں گیا اور نذرکي روٹیاں لیکے
کھائیں اور اُنھیں بھي جو اُسکے ساتھہ تھے دیں حالانکہ سوا
٥ اِماموں[1] کے اُنھیں کھانا روا نہ تھا * اور اُسنے اُنھیں کہا کہ اِبن
آدم سبت کا بھي [2]خُداوند ھی *
٦ دوسرے سبت کے دِن بھي اُسنے عبادتگاہ میں داخل ھوکے
نصیحت دینے لگا اور وھاں ایک آدمي[3] تھا جسکا دھنا ھاتھہ
٧ خُشک ھوگیا تھا * تب کاتب اور فروسي اُسکي تاک میں تھے
کہ دیکھیں وُہ سبت کے دِن چنگا کریگا تاکہ اُسپر نالش کریں *
٨ پر وُہ اُن کي فِکروں کو جان کے اُس آدمي کو جسکا ھاتھہ
خُشک تھا کہا اُٹھہ اور بیچ میں کھڑا ھو تب وُہ اُٹھہ کھڑا ھوا *
٩ پھِر یسوع نے اُنھیں کہا مَیں تُمسے ایک بات پوچھتا ھوں کیا
سبتوں کے دِنوں[4] میں نیکي کرني روا ھی یا بدي کرني ؟ جان
١٠ بچانا یا جان سے مارنا ؟ تب اُن سب پر[5] چاروں طرف دیکھکے
اُس آدمي کو کہا اپنا ھاتھہ بڑھا : اُسنے ویسا کیا اور اُسکا
١١ ھاتھہ دوسرے ھاتھہ کي مانند چنگا ھوگیا * تب وے سب
غُصّے سے بھرکے آپس میں کہنے لگے کہ یسوع کے ساتھہ کیا کریں ؟
١٢ اُن دِنوں میں وُہ ایک[6] پہاڑ پر دُعا مانگنے گیا اور ساري
١٣ رات خُدا کي عِبادت گاہ میں کاٹي * جب دِن ھوا تو اُسنے
اپنے شاگِردوں کو بُلایا اور اُنمیں سے بارہ[7] کو چُنکے حواري نام رکھا *
١٤ یعنے شمعون[8] جسکا نام پِطرس بھي رکھا اور اُسکے بھائي اندریا

[1] احبـ ۲٤ * ٥-۹
[2] مت ۱۲ * ٦ و ۸ — مار ۲ * ۲۸
[3] مت ۱۲ * ۱۰ — مار ۳ * ۱ وغ
[4] ب ۱٤ * ۳
[5] مت ۱۲ * ۱۳ — مار ۳ * ٥
[6] مت ۱٤ * ۲۳
[7] مت ۱۰ * ۱ وغ — مار ۳ * ۱٤ وغ
[8] یو ۱ * ٤۲

سنه يسوعي ۲۷

يعقوب اور يوحنا فلپ اور برتهلمي : متهي اور تهوما آلفي کا ۱۵
بيٹا يعقوب اور شمعون جو غيرتمند کهلاتا هی * يعقوب کے ۱۶
بهائي يهودا اور ايش کريوتي يهودا جو اُسکا [1] پکڙوانے والا تها *
پهر وه اُنکے ساتهه اُترکے ميدان ميں کهڙا رها اور اُسکے ۱۷
شاگردوں کي جماعت اور لوگونکي [2] بڙي بهيڙ جو اُسکي بات
سُنے اور اپني بيماريوں سے چنگا هونے کے لئے ساري يهوديه اور
يروشالم اور صور اور صيدون کي طرف سے جو دريا کے کنارے
پر هيں آئے تهے * اور وے بهي جو ناپاك ديووں سے اذيّت ۱۸
پاتے تهے آکے چنگے هو گئے * اور ساري جماعت چاهتي تهي ۱۹
که اُسے [3] چهوويں کيونکه قوّت اُسسے نکلکے سب کو چنگا کرتي تهي *
پهر اُسنے اپنے شاگردوں پر نظر کرکے کها که مبارك هو تم ۲۰
جو غريب [4] هو کيونکه خدا کي بادشاهت تمهاري هی *
مبارك هو تم جو اب [5] بهوکهے هو کيونکه تم سير هوگے : ۲۱
مبارك هو تم جو اب [6] روتے هو کيونکه هنسوگے * مبارك هو ۲۲
تم جب [7] لوگ ابن آدم کے سبب تمسے [8] دشمني رکهيں اور جدا
کريں اور بدنام کريں اور بُري چيز کي مانند تمهارا نام دور
کريں * اُس دن تم [9] خوش هوکے کودو کيونکه آسمان پر ۲۳
تمهارا بڙا پهل هی که اُنکے باپ دادوں نے نبيّوں سے ايسا هي
کيا * ليکن افسوس هی تم پر جو دولتمند هو کيونکه تم اپني ۲۴
[10] تسلّي پا چکے * افسوس تم پر جو سير هو کيونکه تم بهوکهے ۲۵

[1] ب ۲۲ * ۴۸
[2] مار ۳ * ۷ و ۱۰
[3] مت ۱۴ * ۳۶
[4] مت ۵ * ۳ ؛ يعق ۲ * ۵
[5] اشع ۵۵ * ۱ ؛ مت ۵ * ۶
[6] مت ۵ * ۴
[7] مت ۵ * ۱۱ ؛ ۱ پطر ۲ * ۱۹ و ۴ * ۱۴
[8] يو ۱۶ * ۲
[9] مت ۵ * ۱۲ ؛ اعم ۵ * ۴۱
[10] ب ۱۶ * ۲۵

سنه يسوعي ٢٧

هوگے : افسوس تم پر جو اب هنستے هو کیونکه تم روؤ گے *
٢٦ افسوس تم پر جب سب[1] لوگ تمهیں بهلا کهیں کیونکه اُنکے
باپ دادے جهوٹهے نبیوں سے ایسا هي کیا کرتے تهے *
٢٧ پر[2] میں تمهیں جو سنتے هو کهتا هوں اپنے دشمنوں کو
پیار کرو اور جو تمسے دشمني رکهیں اُنکے ساتهه نیکي کرو *
٢٨ جو تم کو بد دعا کریں اُنکو نیك دعا کرو اور اُنکے لئے جو تمهیں
٢٩ دکهه دیں دعا[3] مانگو * اور جو تیرے ایك گال پر طمانچه مارے
دوسرا گال بهي پهیر دے اور[4] جو کوئي تیري قبا لیلیوے کرته
٣٠ لینے سے بهي منع نه کر * جو کوئي تجهسے[5] کچهه مانگے اُسے
٣١ دے اور اُسّے جو تیرا مال لیلیوے مت مانگ * اور[6] جیسا تم
چاهتے هو که لوگ تمسے کریں تم بهي اُنسے ویسا هي کرو *
٣٢ کیونکه اگر تم اُنهیں جو[7] تمهیں پیار کرتے هیں پیار کرو
تو تمهاري کیا فضیلت هی ؟ گنهگار بهي اپنے دوستوں
٣٣ کو پیار کرتے هیں * اور اگر تم اُنسے جو تمسے نیکي کرتے هیں
نیکي کرو تو تمهاري کیا فضیلت هی ؟ گنهگار بهي
٣٤ یهي کرتے هیں * اور اگر تم اُنهیں جنسے پهر پانے کي اُمید هی
قرض دو تو تمهاري کیا فضیلت هی ؟ گنهگار گنهگارونکو
٣٥ قرض دیتے هیں تاکه اُسکا بدله پاویں * لیکن[8] تم اپنے دشمنوں
کو پیار کرو اور نیکي کرو اور پهر پانے کي اُمید نرکهکے قرض دو
تو تمهارا بهت پهل هوگا اور تم الله تعالی کے[9] فرزند هوگے

[1] یو ١٥ * ١٩ ؛ ١ یو ٤ * ٥
[2] خر ٢٣ * ٤ ؛ امث ٢٥ * ٢١ ؛ مت ٥ * ٤٤ ؛ رو ١٢ * ٢٠
[3] ب ٢٣ * ٣٤ ؛ اعم ٧ * ٦٠
[4] مت ٥ * ٣٩ ؛ ١ کر ٦ * ٧
[5] است ١٥ * ٧ و ٨ ؛ مت ٥ * ٤٢
[6] مت ٧ * ١٢
[7] مت ٥ * ٤٦
[8] مت ٥ * ٤٤
[9] مت ٥ * ٤٥

سنہ یسوعي ۲۷

اِسلئے کہ وُہ ناشُکر گذاروں اور بدکاروں پر مِہربان ھی*
۳۶ اِسواسطے جیسا تُمھارا باپ رحیم ھی تُم بھي رحیم ھو*
۳۷ عیب گیري [1] نکرو تو تُمھاري عیب گیري نکي جایگي اور
گُنھگار نہ ٹھہراؤ تو تُم گُنھگار نہ ٹھہروگے : مُعاف کرو تو مُعاف
۳۸ کئے جاؤگے * دو تو تُمھیں دیا جایگا اچّھا پیمانہ داب داب کے
اور ھِلا ھِلا کے مُنھا مُنھ بھرا ھوا تُمھاري گود میں رکھہ دینگے اسلئے
کہ جِس پیمانے سے تُم ناپتے ھو اُسي سے تُمھارے لئے ناپا جایگا*
۳۹ اُسنے اُنسے پھِر ایک تمثیل کھي کہ [2] کیا اندھا اندھے کو
راہ بتا سکتا ھی ؟ کیا وے دونوں گڑھے میں نہ گرینگے ؟
۴۰ شاگِرد [3] اپنے اُستاد سے بڑا نھیں پر جو کوئي کامِل ھوگا اپنے
۴۱ اُستاد سا ھوگا * تو اُس [4] تِنکے کو جو تیرے بھائي کي
آنکھہ میں ھی کیوں دیکھتا ھی اور اُس شہتیر کو جو تیري
۴۲ آنکھہ میں ھی نھیں دیکھتا ؟ اور کیونکر تو اپنے بھائي کو
کہہ سکتا ھی کہ ای بھائي یہہ تِنکا جو تیري آنکھہ میں ھی
لا میں نِکال دوں پر تو اُس شہتیر کو جو تیري آنکھہ میں
ھی نھیں دیکھتا ھی ؟ ای مکّار تو پہلے اُس شہتیر کو اپني
آنکھہ سے نِکال تب تو اُس تِنکے کو جو تیرے بھائي کي آنکھہ
۴۳ میں ھی اچّھي طرح دیکھکے نِکال سکیگا * [5] اچّھا درخت بُرا
پھل نھیں لاتا اور نہ بُرا درخت اچّھا پھل لاتا ھی *
۴۴ ھر درخت اپنے پھل سے پہچانا جاتا ھی لوگ کانٹوں سے

[1] مت ۷ * ۱ وغ
[2] مت ۱۵ * ۱۴
[3] مت ۱۰ * ۲۴ یو ۱۳ * ۱۶
[4] مت ۷ * ۳ وغ
[5] مت ۷ * ۱۶-۲۰ و ۱۲ * ۳۳

سنه يسوعي ۲۷

۴۵ انجیر اور بھٹکٹیا سے انگور نہیں پاتے * نیک آدمي اپنے
دِلکے نیک[1] خزانے سے نیکی نکالتا هی کیونکه منھه اُسکي جو
دِل میں بھرا هی خبر دیتا هی *

۴۶ تُم مُجھے کیوں[2] خُداوند خُداوند کہتے هو اور اُن کاموںکو جو
۴۷ میں کہتا هوں نہیں کرتے ؟ جو کوئي میرے پاس آتا هی اور
میري باتیں سُنتا هی اور اُن پر عمل کرتا هی میں تُمہیں
۴۸ بتاتا هوں که وہ کِسکي مانند هی * وہ اُس[3] شخص کي
مانند هی جِسنے گھر بناتے هوئے کھود کے بُنیاد سنگستان پر
بنائي جب طوفان آیا باڑھنے اُس گھر پر بڑا زور مارا
۴۹ پر اُسے هِلا نه سکا کیونکه سنگستان پر بنا گیا تھا * اور وہ جو
سُنکر عمل نہیں کرتا اُس شخص کي مانند هی جِسنے زمین پر
بے بُنیاد گھر بنایا اور اُسپر باڑھنے بڑا زور مارا اور وہ فی الفور
گِر پڑا اور اُس گھر کا گِرنا هولناک هوا *

[1] مت ۱۲ * ۳۵
[2] مت ۷ * ۲۱
[3] مت ۷ * ۲۴ وغ

ساتواں باب

۱ صوبه دار کے نوکر کو بے دیکھے چنگا کرنا * ۱۱ مسیح کا ایك بیوہ کے
بیٹے کو جلانا * ۱۸ مسیح کے پاس یحیی کا لوگوں کو بھیجنا *
۲۴ یحیی پر مسیح کي گواهي دینا * ۳۶ مریم کا مسیح کے پانوں
کو مُعطّر کرنا *

۱ جب وہ لوگوں کو اپني ساري باتیں سُنا چُکا تو کفرناحوم
۲ میں داخل هوا * اور کِسي صوبه[4] دار کا نوکر جو اُسکا بہُت پیارا

[4] مت ۸ * ۵ وغ

سنه يسوعي ۲۷

تها بيماري سے مرنے پر تها * اُسنے يسوع كي خبر سُنكے ۳
يهوديوں كے كئي ايْك مشائخ كو اُس پاس بهيْجا اُسكي
مِنّت كرنے كه وُه آكر اُسكے نوْكر كو چنگا كرے * اُنهوں نے ۴
يسوع كے حُضور آكے اُسكي بهُت مِنّت كركے كها كه وُه
لائِق هى كه تو اُسكے لئے يِهه مهرباني كرے * كيونكه وُه هماري ۵
قوم كو پيار كرتا هى اور آپ همارے لئے ايْك عِبادتگاه بنائي
هى * تب يسوع اُنكے ساتهه چلا اور جب وُه گهر سے ۶
بهُت دور نتها صوبه دار نے دوستوں سے اُس كو كهلا
بهيْجا كه خُداوند تكليف نه كيجئے اِسلئے كه [1] ميْں لائِق نهيں (ا مت ۸ * ۸ وغ)
كه تو ميْري چهت كے نيچے آوے * اور ميْں نے اپنے تئيں بهي ۷
لائِق نهيں جانا كه تيْرے پاس آؤں پر صِرف بات كهه تو ميْرا نوْكر
چنگا هو جايگا * كيونكه ميْں ايْك آدمي جو دوسريكے حُكم كا ۸
تابعدار هوں اور سِپاهي ميْرے حُكم ميں هيْں اور ايْك كو
كهتاهوں جا وُه جاتاهى اور دوسرے كو آ وُه آتا هى اور اپنے
نوْكر كو يِهه كر وُه كرتاهى * يسوع نے [2] اُسّے يِهه سُنكر تعجُّب ۹ (ب مت ۸ * ۱۰)
كيا اور پهيْركے اُس جماعت سے جو اُسكے پيچهے آتي تهي كها
ميْں تُمهيں كهتاهوں كه ميْں نے ايْسا ايمان بني اسرائيل ميں
بهي نه پايا * اور اُنهوں نے جو بهيْجے گئے تهے گهركو پهر جاكر ۱۰
اُس نوْكركو جو بيمار تها [3] چنگا پايا * (ج مت ۸ * ۱۳)

دوسرے دِن وُه ايْك شهر كو جو نائين كهلاتا تها روانه هوا ۱۱

سنہ یسوعی ۲۷

اور اُسکے بہتیرے شاگرد اور بڑی جماعت اُسکے ساتھہ جاتے تھے *
۱۲ وہ شہر کے دروازے تلک پہنچتے ہی لوگ ایك مُردے کو باہر
لئے جاتے تھے اور وہ اپنی ماکا یکلوتا بیٹا تھا اور وہ بیوہ تھی
۱۳ اور شہر کی بڑی جماعت اُسکے ساتھہ تھی * خُداوند نے
اُسے دیکھکر اُسپر رحم کر کے فرمایا کہ مت رو *
۱۴ اور پاس آکے تابوت کو چھوا اور ڈھونے والے کھڑے رہے تب
۱۵ اُسنے کہا ای جوان میں تجھے کہتاھوں[1] اُٹھہ * وہ اُٹھکے بات
۱۶ کرنے لگا اور یسوع نے اُسکی ماکو اُسے سونپا * تب سب لوگ ڈرگئے
اور خُدا کا شُکر کرکے یہہ کہا کہ[2] بڑا نبی ہم میں ظاہر ہوا
۱۷ اور خُدا نے اپنے لوگوں پر[3] نگاہ کی ہی * اُسکی یہہ خبر ساری
یہودیہ اور اُسکی چاروں طرف کے مُلکوں میں پھیلی *
۱۸ یحیی کے شاگردوں[4] نے اُسے اِن سب ماجروں کی خبر دی *
۱۹ تب یحیی نے اپنے شاگردوں میں سے کِسی دو کو بلاکے یسوع کو کہلا
بھیجا کہ وہ جو آنے والا تھا کیا تو وہی ہی یا ہم دوسرے کی
۲۰ راہ تکیں ؟ اُن لوگوں نے اُسکے سامہنے آکے کہا کہ یحیی غوطہ
دلانے والے نے ہماری معرفت تجھے کہلا بھیجا ہی کہ وہ جو
آنے والا تھا کیا تو وہی ہی یا ہم دوسرے کی راہ تکیں ؟
۲۱ وہ اُس وقت بہتوں کو بیماریوں اور بلاؤں اور ناپاك
روحوں سے چنگا کرتا تھا اور بہت سے اندھوں کو بینا کرتا تھا *
۲۲ تب یسوع نے جواب میں اُنھیں کہا جو کُچھہ تُمنے دیکھی اور سُنے

[1] ب ۸ * ۵۴ یو ۱۱ * ۴۳ اعم ۹ * ۴۰
[2] ب ۲۴ * ۱۹ یو ۶ * ۱۴ و ۷ * ۴۰
[3] ب ۱ * ۲۸
[4] مت ۱۱ * ۲ وغ

سنه يسوعي ۲۷

جاکر یحیی[1] کو کہو کہ اندھے دیکھتے ہیں لنگڑے پھرتے ہیں کوڑھی
پاک ہوتے ہیں بہرے سنتے ہیں مُردے جی اُٹھتے ہیں
۲۳ غریبوں[2] کو خوشخبری دی جاتی ہی : اور مُبارک وہ ہی[3] جو
مجھسے بیزار نہو وے *
۲۴ جب یحیی کے قاصد جا چکے تو وہ یحیی کے حق[4] میں لوگوں
سے کہنے لگا کہ تم بیابان میں کیا دیکھنے گئے ؟ کیا ہوا سے ہلتے
۲۵ ہوئے ایک نل کو ؟ اور تم کیا دیکھنے گئے ؟ کیا ایک مُلایم
کپڑے پہنے ہوئے آدمی کو؟ دیکھو وے جو بادشاہانہ پوشاک
پہنتے ہیں اور عیش سے گذران کرتے ہیں بادشاہوں کے گھروں
۲۶ میں ہیں * اور تم کیا دیکھنے گئے ؟ کیا ایک نبی کو؟ میں تُمسے
۲۷ کہتا ہوں وہ ایک نبی سے بڑا[5] * یہی وہ ہی جسکے حق میں
لکھا ہی دیکھہ میں اپنے رسول کو تیرے آگے بھیجتا ہوں وہ
۲۸ تیری راہ تیرے آگے تیار کریگا * اور میں تُمسے کہتا ہوں
اُنکے درمیان جو عورتوں سے پیدا ہوئے ہیں کوئی نبی یحیی
غوطہ دلانے والے سے بڑا نہیں لیکن جو خُدا کی بادشاہت
۲۹ میں چھوٹا ہی وہ اُسسے بڑا ہی[6] * اور سب لوگوں اور باجداروں
نے سنکے یحیی سے غوطہ کھا کے خُدا کو برحق جانا *
۳۰ لیکن فروسیوں[7] نے اور فقیہوں نے اُسسے غوطہ نکھاکے اپنے لئے
۳۱ خُدا کی مصلحت کو باطل کیا * اور خُداوند نے کہا میں اِس
زمانے کے لوگوں کو کسسے تشبیہ[8] دوں ؟ وے کسکی مانند ہیں ؟

[1] اشعه ۳۵ * ۵ — مئ ۱۱ * ۵
[2] ب ۴ * ۱۸
[3] مئ ۱۱ * ۶
[4] مئ ۱۱ * ۷ وغ
[5] ب ۱ * ۱۵ و ۱۷ — ملا ۳ * ۱ — مئ ۱۱ * ۱۴
[6] ب ۳ * ۱۲ — مئ ۳ * ۵ و ۶
[7] مئ ۳ * ۷
[8] مئ ۱۱ * ۱۶

سنه يسوعي ۲۷

۳۲ وے اُن لڑکوں کي [1]مانند هيں جو بازار ميں بيٹهکر ايك
دوسرے کو پُکار کے کهتے هيں که هم نے تمهارے لئے بانسري بجايا
اور تُم نہيں ناچے اور هم نے ماتم کيا اور تُم نه روئے *
۳۳ کيونکه يحيى [2]غوطه دِلانے والا نه روٹي کهاتے اور نه شراب
پيتے آيا اور تُم کهتے هو که اُسکے ساتهه ايك ديو هے *
۳۴ اِبن آدم کهاتے پيتے آيا اور تُم کهتے هو ديکهو يهه ايك بڑا
کهاؤ اور شرابي باج داروں اور گنهگاروںکا دوستدار هے *
۳۵ ليکن [3]حِکمت کو سارے حکيم بے عيب جانتے هيں *
۳۶ ايك فروسي نے اُسّے سوال کيا که تو ميرے ساتهه
۳۷ کهايگا؟ اور وُه فروسي کے گهر ميں گيا اور کهانے بيٹها * اور اُس
شهر ميں ايك عورت جو گُناه گار تهي يهه جانکے که يسوع
فروسي کے گهر کهانے بيٹها مرمر [4]کا عِطر دان لے آئي:
۳۸ اور اُسکے پانوں پاس پيچهے کهڑي هوئي اور روتے روتے
آنسووں سے اُسکے پانو دهونے اور اپنے سِرکے بالوں سے
پونچهنے اور اُسکے پانو چومنے اور اُنپر عطر ملنے لگي *
۳۹ اور وُه فروسي جسنے اُسکي مِهماني کي تهي يهه ديکهکر
دِل ميں کهنے لگا که يهه شخص نبي هوتا تو جانتا که يهه
عورت جو اُسے چهوتي هے کون اور کسطرح کي هے کيونکه
۴۰ وُه گنهگار [5]هے * يسوع نے جواب ميں اُسے کها اے شمعون
ميں تجهسے کُچهه کها چاهتا هوں وُه بولا اے اُستاد فرمائے *

[1] مت ۱۱ * ۱۶ و ۱۷
[2] ب ۱ * ۱۵ مت ۳ * ۴ مار ۱ * ۶
[3] مت ۱۱ * ۱۹
[4] مت ۲۶ * ۷ وغ مار ۱۴ * ۳ يو ۱۱ * ۲
[5] ب ۱۵ * ۲

سنه يسوعي ٢٧

ایْك شخص تها جِسكے دوْ قرضدار تهے ایْك پانچ سوْسو کے کا اور ٤١
دوسرا پچاس كا * پر اُنكے پاس ادا كرنے كا كُچهه نه تها تب اُسنے ٤٢
دوْنوں كو بخش دیا اب كهه اُنمیں سے كوْن اُسے زیاده پیار كریْگا ؟
شمعون نے جواب دیا كه مئیں یِهه گُمان كرتا هوں كه ٤٣
وُه جِسے اُسنے زیاده بخشا : تب اُسنے اُسے كها تونے حق
اِنصاف كیا * تب اُس عوْرت كي طرف پهِر كے شمعون سے ٤٤
كها تو اِس عوْرت كو دیكهتا هی ؟ مئیں تیْرے گهر میں آیا
تونے میْرے پانووں پر پاني نه ڈالا پر اِسنے میْرے
پانووں كو آنسووں سے دهوْیا اور اپنے سِر كے بالوں سے پوْنچها *
تونے میْرا بوْسه نه لیا پر یِهه جب سے كه مئیں یهاں آیا ٤٥
میْرے پانو چومنے سے باز نه رهي * تونے میْرے سِر پر ٤٦
تیْل نه ملا اور اُسنے میْرے پانو میں عِطر ملا * اِسلئے مئیں تُجهسے ٤٧
كهتا هوں كه اُسكے گُناه جوْ بُهت هئیں مُعاف كئے گئے كیونكه
اُسنے بُهت پیار كیا هی پر جِسكے تهوڑے مُعاف كئے گئے هئیں
وُه تهوْڑا پیار كرتا هی * پهِر اُسنے اُسے كها كه تیْرے[1] گُناه ٤٨
مُعاف كئے گئے * تب وے جوْ اُسكے ساتهه كهانے بیْٹهے تهے ٤٩
دِل میں كهنے لگے كه[2] یِهه كوْن هی كه گُناهوں كو بهي مُعاف
كرتا هی ؟ اور اُسنے اُس عوْرت كو كها تیْرے[3] ایمان نے تُجهه ٥٠
نجات دي سلامت چلي جا *

---

[1] ب ٥ * ٢٠
مت ٩ * ٢
مار ٢ * ٥

[2] مت ٩ * ٣
مار ٢ * ٧

[3] ب ٨ * ٤٨
و ١٨ * ٤٢
مت ٩ * ٢٢
مار ١٠ * ٥٢

سنه یسوعی ۲۷

آٹھواں باب

۱ شہروں میں مسیح کا سیر کرنا * ۴ بیج بونے کی تمثیل * ۹ اُسکے معنے * ۱۲ چراغ کی تمثیل * ۱۹ خویشوں کی پہچان نے کی علامت * ۲۲ طوفان کو موقوف کرنا * ۲۶ دیوؤں کو نکالنا * ۴۱ ایک لہو جاری عورت کو چنگا کرنا * ۴۹ سردار کی بیٹی کو جلانا *

۱ اُسکے بعد وہ شہر شہر اور گانو گانو پھرتا ہوا وعظ کرتا اور
۲ خُدا کی بادشاہت کی خوشخبری دیتا تھا * اور وے
بارہ اور بعضے عورتیں[1] جو ناپاک دیوؤں اور کمزوری سے
چنگی ہوئی یعنے مریم جو مُجدّلیہ کہلاتی تھی جسمیں سے
۳ سات دیو نکل گئے: اور ہیرودکے دیوان خوزی کی جورو یوحانا[2] اور
سوسانا اور اور بہتیریاں جو اپنے مال سے اُسکی خدمت کرتیاں
تھیں اُسکے ساتھ گئیں *
۴ جب بہت لوگ جو ہر شہر سے اُس پاس آئے تھے
۵ جمع ہوئے اُسنے تمثیل میں کہا * ایک کسان[3] بیج
بونے گیا بوتے وقت بعضے راہ کی کنارے گرے اور لتاڑے
۶ گئے اور ہوا کے پرندے اُنہیں چُگ گئے * اور بعضے پتھر پر گرے
وے اُگتے ہی سوکھ گئے کیونکہ تری اُنہیں نہ پہنچی *
۷ اور بعضے کانٹوں کے بیچ گرے اور کانٹوں نے ساتھ بڑھکے اُنہیں دبا
۸ دیا * اور بعضے اچھی زمین میں گرے وے اُگ کے سو گُنے پھل
لائے: اُسنے یے باتیں کہکے پکارا کہ جسکو سُننے کے کان ہوں سُنے *

[1] متی ۲۷ * ۵۵ و ۵۶
[2] مار ۱۶ * ۹
[3] متی ۱۳ * ۳ وغ، مار ۴ * ۳ وغ
[4] متی ۱۱ * ۱۵ و ۱۳ * ۹

سنه يسوعي ٢٧

٩ اُسکے شاگردوں نے اُسسے پوچھا اِس[1] تمثیل کے کیا معنے ؟
١٠ اُسنے کہا کہ خُدا کي بادشاهت کے رازوں کا عِلم تُمھیں
بخشا گیا هی پر اوروں کو تمثیلیں تاکہ دیکھتے[2] هوئے
١١ نہ دیکھیں اور سُنتے هوئے نہ سمجھیں * پر تمثیل[3] یوں هی
١٢ کہ بیج خُدا کا کلام هی * اور وہ بیج جو راہ کي
کنارے گِرے وے لوگ هیں جو سُنتے هیں اور شیطان
آکے کلام کو اُنکے دِلوں سے چھین لیتا هی تا نہووے کہ
١٣ وے ایمان لاکے نجات پاویں * اور جو بیج پتّھر پر گِرے
وے لوگ هیں جو کلام کو سُنکر خوشي سے قبول کرتے هیں
پر وے جڑ نہیں رکھتے اور تھوڑي مُدّت ایمان لاکے اِمتحان
١٤ کے وقت هٹ جاتے هیں * وہ بیج جو کانٹوں میں گِرے
وے لوگ هیں جو سُنکے چل نِکلتے هیں اور فِکر اور دولت
اور زِندگاني کي خوشیاں اُنھیں دبا دیتي هیں اور پورا پھل
١٥ نہیں لاتے * اور جو بیج اچھي زمین پر گِرے وے لوگ
هیں جو کلام سُنکے اچھے اور نیك دِل میں یاد رکھتے هیں
اور صبر سے میوہ لاتے هیں *

١٦ کوئي شخص[4] چراغ روشن کرکے برتن تلے نہیں چھپاتا اور
نہ بِچھونے کے تلے رکھتا بلکہ اُسے چراغدان پر رکھتا هی
١٧ تاکہ وے جو اندر آتے هیں روشني کو دیکھیں * کیونکہ
کُچھ[5] چھپا نہیں جو ظاهر نہووے اور نہ پوشیدہ جو جانا

[1] مت ١٣ * ١٠ — مار ٤ * ١٠
[2] اشع ٦ * ٩ — مت ١٣ * ١٤ — یو ١٢ * ٤٠
[3] مت ١٣ * ١٨ — مار ٤ * ١٤
[4] ب ١١ * ٣٣ — مت ٥ * ١٥ — مار ٤ * ٢١
[5] ب ١٢ * ٢ — مت ١٠ * ٢٦ — ا کر ٤ * ٥

سنه يسوعي ۲۷

۱۸ نه جاوے اور مشهور نه هووے * اِسلئے هوشيار رهو كه تم
كِسطرح سے سُنتے هو كيونكه جِس پاس كُچهه[1] بڑهتا هي اُسے
ديا جايگا اور جِس پاس كُچهه نهيں بڑهتا هي اُسّے وُه بهي
جِسے اپنا گُمان كرتا هي ليا جايگا *
۱۹ تب اُسكي[2] ما اور بهائي اُس پاس آئے اور جماعت كے
۲۰ سبب اُسّے مُلاقات نكرسكے * تب اُسے خبر دي گئي كه تيري ما
اور تيرے بهائي باهر كهڑے هيں تجهے ديكهنے چاهتے هيں *
۲۱ اُسنے جواب ميں اُنهيں كها كه ميري ما اور ميرے بهائي
وے هيں جو خُدا كا كلام سُنتے اور اُسپر عمل كرتے هيں *
۲۲ اُسكے بعد ايك دِن وُه اپنے شاگِردوں كے ساتهه كِشتي پر
چڑها اور اُنهيں كها كه هم اِس[3] جهيل كے پار جاويں : تب اُنهوں نے
۲۳ كهول دي * پر جب كِشتي چلي جاتي تهي وُه سو گيا اور
جهيل ميں طوفان آيا اور اُنكي كِشتي بهر گئي اور وے خطرے
۲۴ ميں تهے * تب وے اُس پاس آكے اُسے جگا كر كها اى اُستاد
اى اُستاد هم هلاك هوئے ! تب اُسنے اُٹهكر طوفان اور درياكے موجے
۲۵ كو ڈانٹا تب وے رهگئے اور چين هوگيا * اُسنے اُنهيں كها كه
تُمهارا اِعتقاد كهاں هي ؟ وے آپس ميں ڈرے اور حيران هوكر
بولے كه يهه كِسطرح كا آدمي هي ! كه آندهي هوا اور پاني كو
بهي حُكم كرتا هي اور وے اُسكے فرماں بردار هيں *
۲۶ جب وے جليل كے مُقابِل[4] گديريوں كے مُلك ميں آس پار

[1] ب ۱۹ * ۲۶ مذ ۱۳ * ۲ و ۲۵ * ۲۹ مار ۴ * ۲۵
[2] مذ ۱۲ * ۴۶ و غ مار ۳ * ۳۱ و غ
[3] مذ ۸ * ۲۳ و غ مار ۴ * ۳۵ و غ
[4] مذ ۸ * ۲۸ مار ۵ * ۱

سنہ یسوعي ۲۷

پُہنچے: اور وُہ کنارے پر گیا تو اُس شہر کا ایک مرد[1] جسمیں ۲۷
بُہت دِن سے دیو رھتے تھے اور جو کپڑے نہیں پہنتا تھا اور گھر
میں نہیں پر گورستان میں رھتا تھا اُسے مِلا * وُہ یسوع کو ۲۸
دیکھکے چلّایا اور اُسکے آگے گِر پڑا اور بُلند آواز سے کہا اي
خُدا تعالی کے بیٹے یسوع مُجھے تُجھسے کیا کام؟ میں تیري مِنّت
کرتاھوں مُجھے[2] عذاب مت کر* کیونکہ اُسنے اُس ناپاک دیو کو ۲۹
حُکم کیا تھا کہ اِس آدمي میں سے نِکل جاے کہ وُہ اکثر
اُسے پکڑتا تھا: اور ھر چند اُسے زنجیروں اور بیڑیوں سے جکڑ کے
حفاظت سے قید کرتے تھے پر وُہ بیڑیوں کو توڑ ڈالتا تھا اور
دیو اُسے جنگل میں دوڑاتا تھا * تب یسوع نے اُسے پوچھا ۳۰
کہ تیرا نام کیا؟ وُہ بولا فوج اِسلئے کہ بُہت دیو اُس میں
گُھسگئے تھے * پھِر اُنھوں نے اُسکي مِنّت کي کہ ھمیں[3] گڑھے ۳۱
میں جانے کا حُکم نکر* وھاں سؤرونکا بڑا گلّہ پہاڑ پر چرتا تھا ۲
اُنھوں نے اُسکي مِنّت کي کہ ھمیں اِجازت دے کہ اِن میں
گُھس جاویں: تب اُسنے اُنھیں اِجازت دي * پھِر وے دیو ۳۳
اُس شخص میں سے نِکل آکے سؤروں میں گُھسے اور وُہ گلّہ
کڑاڑے پر سے جھیل میں زور سے جاگرا اور ڈوب گیا *
جب چرانے والوں نے یِہہ ماجرا دیکھا تو بھاگے اور شہر اور گانوں ۳۴
میں جاکے بیان کیا * تب وے اُس ماجرے کو دیکھنے نِکلے اور ۳۵
یسوع پاس آئے اور اُس شخص کو جِس میں سے دیو نِکلگئے تھے

[1] متی ۸ * ۲۸ وغ مارہ ۵ * ۲ وغ

[2] یعقو ۲ * ۱۹ مکا ۲۰ * ۱۰

[3] متی ۲۵ * ۴۱ مکا ۲۰ * ۳

سنه يسوعي ۲۷

کپڑے پہنے ہوئے اور ہوشیار یسوع کے پانوں پاس بیٹھے ہوئے
۳۶ دیکھکے ڈر گئے * اور دیکھنیوالوں نے اُنھیں خبردي کہ وہ
۳۷ دیوانہ کسطرح چنگا ہوا * تب[1] گدیریوں مُلك کي چاروں
طرف کے سارے لوگوں نے اُسے اِلتماس کیا کہ ھمارے پاس سے جا
کیونکہ اُنھیں بہت ڈر آگیا تھا: اور وہ کِشتي پرچڑھکے پِھرا *
۳۸ تب اُس[2] شخص نے جِس میں سے دیو نِکل گئے تھے اُسکے ساتھہ
۳۹ رھنےکو مِنّت کي پر یسوع نے اُسے یہہ کہکے رُخصت کیا: کہ اپنے
گھر پھر جا اور خُدا نے تیرے لئے جو کُچھہ کیا ھی بیان کر: اُسنے
جاکے جو کُچھہ یسوع نے اُسکے لئے کیا تھا سارے شہر میں مشہور
۴۰ کیا* جب یسوع پِھر آیا تو لوگوں نے اُسکا اِستقبال کیا کیونکہ
وے سب اُسکي راہ تکتے تھے *
۴۱ یایر[3] نام ایک شخص جو عبادتگاہ کا سردار تھا آیا اور
یسوع کے پانوں پر گرکے اُسے اپنے گھر جانے کي مِنّت کیا:
۴۲ کیونکہ اُسکي ایک یکلوتي بیٹي مرنے پرتھي اوروہ اندازي
بارہ برس کي تھي: جب وہ جانے لگا جماعت اُس پر گِرے پڑنے
۴۳ لگي * اور ایک عورت[4] نے جِسکا بارہ برس سے لہو جاري تھا
جو اپنا سب مال طبیبوں کو دیکے خرچ کرچکي تھي پر
۴۴ کِسي سے چنگي نہوسکي: پیچھے سے آکے اُسکے جھبّے کو چھوا
۴۵ اورفي الفور اُسکا لہو چلنا بند ہوگیا * تب یسوع نے پوچھا کہ
مُجھے کسنے چھوا؟ جب سب اِنکار کرنے لگے پطر اور اُنھوں نے

[1] متی ۸ * ۳۴ مارہ ۵ * ۱۷
[2] مارہ ۵ * ۱۸
[3] متی ۹ * ۱۸ مارہ ۵ * ۲۲
[4] متی ۹ * ۲۰ مارہ ۵ * ۲۵

سنه يسوعي ٢٧

جو اُسکے ساتهه تهے کہا اى اُستاد اِتنے لوگ تُجهه پاس جمع
هوئے هیں که تُجهه پر گرے پڑتے هیں پهر تو کیا پوچهتا هى که
مجهے کِسنے چهوا ؟ یسوع نے کہا مُجهے کِسي نے چهوا هى کیونکه ٤٦
مُجهے معلوم هوا که قوّت مُجهمیں[1] سے نکل گئي * جب عورت نے ٤٧
دیکها که وہ چهپي نهیں تو کانپتي هوئي آئي اور اُسکے آگے گِرکر
سارے لوگوں کے سامهنے بیان کیا که کِس سبب سے اُسے چهوئي اور
کِسطرح فی الفور چنگي هوئي * اُسنے اُسے کہا اى بیٹي خاطِر ٤٨
جمع رکهه که تیرے ایمان نے تُجهے چنگا کیا سلامت جا *
وُہ یہه کہتاهي[2] تها که عِبادتگاہ کے سردار کے یہاں سے ایك نے ٤٩
آکر اُسے کہا که تیري بیٹي مرگئي اُستاد کو تکلیف ندے *
تب یسوع نے سُنکے جواب میں اُسے کہا که مت ڈر ٥٠
صِرف ایمان لا که وُہ بچیگي * جب وُہ اُسکے گهر آیا تو پِطر ٥١
اور یعقوب اور یوحنا اور اُس لڑکي کے ما باپ کے سِوا کِسیکو
اندر جانے ندیا * اور سب اُسکے لئے رو پیٹ رهے تهے پر اُسنے ٥٢
کہا مت رو وُہ مر نهیں گئي پر[3] سوتي هى * وے اُسپر ٥٣
هنسے که جانتے تهے وُہ مرگئي هى * پر اُسنے سب کو ٥٤
باهر کرکے اُسکا هاتهه پکڑا اور پُکارکے کہا اى لڑکي[4] اُٹهه *
تب اُس میں جان پهر آئي اور وُہ وهیں اُٹهي اور اُسنے اُسے ٥٥
کهانا دینے فرمایا * تب اُسکے ما باپ حیران هوئے اور اُسنے ٥٦
اُنهیں[5] فرمایا که یہه ماجرا کِسي سے مت کہو *

[1] ب ٦ * ١٩ مارہ * ٣٠
[2] مارہ * ٣٥
[3] یو ١١ * ١١-١٣
[4] ب ٧ * ١٤ مارہ * ٤١ یو ١١ * ٤٣
[5] مد ٨ * ٤ و ٩ * ٣٠ مارہ * ٤٣

سنه یسوعي
۲۷

نواں باب

۱ حواریوں کو بھیجنا * ۷ یسوع کو دیکھنے کے لئے ہیرود کا خواہش کرنا * ۱۰ پانچ روٹي اوردو مچھلي سے پانچ ہزار مرد کو کھلانا * ۱۸ مسیح کے حق میں گفتگو * ۲۳ مسیح کي نصیحت * ۲۸ اُسکا چہرہ بدل جانا * ۳۷ لڑکے سے دیو کو چھڑانا * ۴۶ مغرور نہونے کي نصیحت * ۴۹ سبھوں سے نیکي کرنے کي ضرورت * ۵۱ شومروں کا یسوع کي مہماني نکرنا * ۵۷ دو دلے لوگوں کو مسیح کي نصیحت *

۱ اُسنے اپنے[1] بارہ شاگرد کو باہم بُلاکر اُنھیں سب دیووں
پر قُدرت اور اِقتدار اور بیماریوں سے شفا بخشنے کي طاقت دیکے
۲ بھیجا : کہ وے خُدا کي[2] بادشاہت کا وعظ کریں اور بیماروں
۳ کو چنگا کریں * اور اُنھیں کہا تھا کہ[3] سفر کے لئے کُچھہ مت
لو نہ لاٹھي نہ جھولي نہ روٹي نہ روپیہ نہ دو کُرتے *
۴ اور جِس[4] گھر میں تُم اُترو وھیں رہو اور وھیں سے چلے جاؤ *
۵ اور جو لوگ تُمھاري[5] مِہماني نکریں جب تُم اُس شہر سے
باہِر جاؤ تو اُن پر گواھي کے لئے اپنے پانو کي گرد جھاڑو *
۶ وے[6] روانہ ھوکر گانو گانو چلے اور ھر جگہہ خوشخبري دي
اور بیماروں کو چنگا کیا *
۷ جب ہیرود[7] بادشاہ نے سب کُچھہ جو اُسنے کیا تھا
سُنا بہت حیران ھوا اِسلئے کہ بعضے کہتے تھے کہ یحیی مرکے
۸ جي اُٹھا * اور بعضے کہ ایلیا ظاہِر ھوا اور بعضے کہ اگلے نبیوں

[1] مد ۱۰ * ۱ وغ ‏/ مار ۳ * ۱۳ ‏/ و ۶ * ۷
[2] ب ۱۰ * ۱ و ۹ ‏/ مد ۱۰ * ۷ وغ ‏/ مار ۶ * ۱۲
[3] ب ۱۰ * ۴ ‏/ و ۲۲ * ۳۵ ‏/ مد ۱۰ * ۹ ‏/ مار ۶ * ۸
[4] مد ۱۰ * ۱۱ ‏/ مار ۶ * ۱۰
[5] ب ۱۰ * ۱۰ ‏/ مد ۱۰ * ۱۴ ‏/ اعم ۱۳ * ۵۱
[6] مار ۶ * ۱۲
[7] مد ۱۴ * ۱ ‏/ مار ۶ * ۱۴

سنه يسوعي ٢٨

میں سے ایک پھر اُٹھا * تب ہیرود بولا کہ میں نے یحیی کا سر ٩
کٹوایا پھر یہہ جسکی بابت میں ایسی باتیں سُنتا ھوں کون
ھی ؟ اور وہ اُسے دیکھنے[1] چاھتا تھا *
حواریوں[2] نے پھر آکے جو کُچھہ اُنھوں نے کیا تھا سب ١٠
اُسّے بیان کیا : وہ اُنھیں لیکے چُپکا بیت صیدا نام ایک
شہر کی ویرانی جھگہ میں گیا * جماعتیں یہہ جان کے ١١
اُسکے پیچھے چلیں اور اُسنے اُنکی خاطرداری کرکے اُن سے خُداکی
بادشاھت کی باتیں کہیں اور اُنھیں جو چنگے ھونے کے محتاج
تھے چنگا کیا * جوں دن[3] ڈھلنے لگا اُن بارھوں نے آکے اُسّے ١٢
کہا کہ اِس جماعت کو رُخصت کرتا کہ وے آس پاس کے
گانوں اور دِہاتوں میں جاکر رات رھیں اور کھانیکو پاویں کیونکہ
ھم یہاں ویرانی جگہہ میں ھیں * اُسنے اُنھیں کہا کہ تُم اُنھیں ١٣
کھانیکو دو وے بولے ھمارے پاس پانچ روٹی اور دو مچھلی
کے زیادہ کُچھہ نہیں ھی سِواے اِسکے کہ ھم جاکے اُن سب
لوگوں کے لئے کھانا مول لیں * کیونکہ وے پانچ ھزار کے قریب ١٤
تھے : تب اُسنے اپنے شاگردوں سے کہا کہ اُنھیں پچاس پچاس
کرکے صف صف بٹھاؤ * اُنھوں نے اُسطرح کرکے سب کو ١٥
بٹھایا * تب اُسنے وے پانچ روٹی اور دو مچھلی اُٹھائیں اور ١٦
آسمان پر نظر کرکے اُن پر برکت دیکے توڑیں اور شاگردوں کو
دیں کہ جماعت کے آگے رکھیں * وے سب کھاکے سیر ١٧

[1] ب ٢٣ * ٨
[2] مار ٦ * ٣٠
[3] مت ١٤ * ١٥ وغ مار ٦ * ٣٥ وغ يو ٦ * ١ و ٥

سنه یسوعي ۲۸

هوئے اور ٹکڑوں کي جو اُنکے آگے بچ رہے تھے بارہ ٹوکریاں
بھریں اُٹھائیں *
۱۸ جب وہ نرالے میں دُعا مانگتا تھا شاگرد اُس پاس تھے اور اُسنے اُنسے
یہہ کہکے [1]پوچھا میں کَون ہوں جماعتیں میرے حق میں کیا کہتي
۱۹ ہیں ؟ وے جواب میں بولے یحیٰی [2]غوطہ دلانیوالا اور بعضے
ایلیا کہتے ہیں اور بعضے یہہ کہ ایک اگلے نبیوں سے پھر اُٹھا *
۲۰ اُسنے اُنہیں کہا میں کَون ہوں تم کیا کہتے ہو؟ [3]پطرس جواب میں
۲۱ بولا کہ خُدا کا مسیح * اُسنے اُنہیں تاکید کرکے [4]فرمایا کہ
۲۲ یہہ بات کسي سے نہ کہیو * اور کہا کہ [5]ابن آدم کو بہت سے
رنج پانا اور مشائخ اور سردار اماموں اور کاتبوں کے ہاتھہ سے حقیر
ہوکے مارا جانا اور تیسرے دن پھر جي اُٹھنا ضرور ہی *
۲۳ پھر اُسنے سب سے کہا کہ اگر [6]کوئي میرے پیچھے
چلا چاہے تو اپني نفس کُشي کرے اور روز روز اپني
۲۴ صلیب اُٹھاکے میرے پیچھے ہولے * کہ جو کوئي اپني
جان بچایا چاہے اُسے گنوائیگا پر جو کوئي کہ میرے
۲۵ لئے اپني جان گنوائیگا وہي اُسے بچائیگا * آدمي [7]اگر تمام
دُنیا حاصل کرکے اپنے تئیں کھووے یا برباد ہووے تو کیا
۲۶ فائدہ ہی ؟ جو کوئي مُجھہ سے اور میري باتوں سے [8]شرمائیگا
ابن آدم بھي جسوقت اپني اور اپنے باپ کے پاک
۲۷ فرشتوں کي شوکت سے آویگا اُس سے شرمائیگا * لیکن میں

[1] مت ۱۶ * ۱۳ ، مار ۸ * ۲۷
[2] مت ۱۴ * ۲
[3] مت ۱۶ * ۱۶ ، مار ۸ * ۲۹ ، یو ۶ * ۲۹
[4] مت ۱۶ * ۲۰
[5] مت ۱۶ * ۲۱ ، و ۱۷ * ۲۲ ، مار ۸ * ۳۱
[6] ب ۱۴ * ۲۷ ، مت ۱۰ * ۳۸ ، و ۱۶ * ۲۴ ، مار ۸ * ۳۸
[7] مت ۱۶ * ۲۶ ، مار ۸ * ۳۶
[8] مت ۱۰ * ۳۳ ، مار ۸ * ۳۸ ، ۲ تم ۲ * ۱۲

سنہ یسوعي ۲۸

تُمسے سچ کہتا ہوں کہ یہاں[1] بعضے حاضر ہیں جو موت کا مزہ
جب تلک کہ خُدا کي بادشاهت کو نہ دیکھلیں نہ چیکھینگے *
۲۸ یِہہ بات کہنے کے آتھہ ایک دِن بعد[2] وُہ پتر اور یوحنا اور
۲۹ یعقوب کو لیکے پہاڑ پر دُعا مانگنے گیا * اور دُعا مانگتے ہوئے
اُسکے چِہرے کي صورت کُچھہ اور ہوئي اور اُسکي پوشاک
۳۰ سُفید ہوکے چمکنے لگي * اور دو مرد اُسسے باتیں کرتے تھے وے
۳۱ موسیٰ اور ایلیا تھے * وے حشمت سے دِکھائي دئے اور جِس
رِحلت کو یروشالم میں وُہ کرنے پر تھا اُسکا بیان کرتے تھے *
۳۲ اور پتر اور وے جو اُسکے ساتھہ تھے اُنپر نیند غالب تھي :
جب وے جاگے اُسکي حشمت کو اور اُن دو شخص کو جو
۳۳ اُسکے ساتھہ کھڑے تھے دیکھا * اور جب وے اُسسے جُدا ہونے
لگے پِترنے یسوع سے کہا اي اُستاد ہمارے لئے بِہتر ہي کہ
یہاں رہیں اور تین خیمہ ایک تیرے لئے اور ایک موسیٰ
کے لئے اور ایک ایلیا کے لئے بنائیں پر نہ جانتا تھا کہ کیا کہتا
۳۴ ہي * وُہ یِہہ کہتا هي تھا بادل آکے اُن پر سایہ ڈالا اور
۳۵ جب وے بادل میں در آنے لگے ڈر گئے * اور بادل سے
ایک آواز آئي کہ یِہہ[3] میرا پیارا بیٹا ہي اُسکي[4] بات سنو *
۳۶ جب آواز آچُکي یسوع اکیلا مِلا اور وے چُپکے ہو رہے اور اُن
ماجروں سے جو اُنہوں نے دیکھے تھے اُسوقت کِسي کو
کُچھہ خبر[5] نہ دي *

[1] مد ۱۶ * ۲۸ مار ۹ * ۱
[2] مد ۱۷ * ۱وغ مار ۹ * ۲وغ
[3] مد ۳ * ۱۷ و ۱۷ * ۵ مار ۹ * ۷ ۲پترا * ۱۷و۱۸
[4] اسد ۱۸ * ۱۵ اعم ۳ * ۲۲
[5] مد ۱۷ * ۹

سنہ یسوعي ۲۸

۳۷ دوسرے دن جب پہاڑ پرسے اترے بڑي جماعت سے
۳۸ ملاقات ہوئي* تب ایك مرد[1] نے اس جماعت میں سے پکارکے کہا
اي استاد میں تیري منت کرتا ہوں میرے بیٹے پر نظر کر
۳۹ کہ وہ میرا یکلوتا ہی * اور دیکھہ کہ ناپاك روح اسے پکڑتي
ہی اور وہ یکایك چلاتا ہی اور روح اسے اینٹھتي ہی یہاں
تك کہ کف بھرلاتا ہی اور اسے کچلکے مشکل سے چھوڑ جاتي
۴۰ ہی * میں نے تیرے شاگردوں سے چاہا کہ اسے دور
۴۱ کردیں پر وے نکرسکے * یسوع نے جواب میں کہا اي
بے ایمان اور گمراہ لوگ میں کبتلك تمہارے ساتھہ رہوں
۴۲ اور تمہاري برداشت کروں؟ اپنے بیٹے کو یہاں لا * جب وہ آنے
لگا دیو نے اسے دے مارا اور اینٹھا: یسوع نے اس ناپاك روح کو
ملامت کرکے لڑکے کو چنگا کیا اور اسے اسکے باپ کي سپرد کیا*
۴۳ اورسب لوگ خداکي بزرگي سے حیران ہوئے پر جب سب ان کاموں
سے جو یسوع نے کئے تعجب کرتے تھے اسنے اپنے شاگردوں سے کہا:
۴۴ ان باتوں کو کانوں سے سن رکھو کہ ابن[2] آدم لوگوں کے ہاتھہ
۴۵ میں پکڑوایا جائیگا * پر انہوں نے اس[3] بات کو نہ سمجھا اور ان
پر پوشیدہ ہونے سے دریافت نکیا اور مارے ڈر کے اسے
اسکا سوال نہ کیا*
۴۶ پھر وے آپس میں[4] یہہ تکرار کرنے لگے کہ ہم میں سب سے
۴۷ بڑا کون ہوگا؟ یسوع نے انکے دل کا اندیشہ معلوم کرکے

[1] مد ۱۷ * ۱۴ وغ
مار ۹ * ۱۷
[2] مد ۱۷ * ۲۲
[3] ب ۱۸ * ۳۴
مار ۹ * ۳۲
[4] مد ۱۸ * ۱ وغ
مار ۹ * ۳۴

سنه يسوعي ٢٨

ایک لڑکے کو لیکے اپنے پاس کھڑا کیا : اور اُنھیں کہا جو ٤٨
کوئی میرے نام کے لئے اِس [1] لڑکے کی خاطرداری کرے
میری خاطرداری کرتا ھی اور جو کوئی میری [2] خاطرداری
کرتا ھی اُسکی جسنے مُجھے بھیجا ھی خاطرداری کرتا ھی :
کہ جو کوئی تُم سب میں [3] چھوٹا ھی وھی بڑا ھوگا *
تب یوحنا نے جواب میں کہا ای اُستاد ھمنے ایک کو ٤٩
تیرے نام سے [4] دیو نکالتے دیکھا اور اُسے منع کیا کیونکہ وہ ھمارے
ساتھہ نہیں چلتا * یسوع نے اُسے کہا کہ منع نکرو کیونکہ ٥٠
جو [5] ھمارا طرف ثاني نہیں وہ ھمارا طرفدار ھی *
جب اُسکے اوپر جانے کے [6] دِن نزدیک ھونے لگے تو وہ ٥١
یروشالم جانے کو مُتوجّہ ھوکے اپنے سامھنے رسولوں کو بھیجا *
اور وے روانہ ھوکے شومروں کے ایک گانو میں داخل ھوئے ٥٢
تا کہ اُسکے لئے تیّار کریں * پر اُنھوں نے اُسکی مِہمانی نکی ٥٣
اِسلئے کہ وہ یروشالم جانے کو متوجّہ تھا * جب اُسکے شاگرد یعقوب ٥٤
اور یوحنا نے یہہ دیکھا تو کہا ای خُداوند کیا تیری مرضی
ھی کہ ھم جیسا [7] ایلیا نے کیا حُکم کرینگے کہ آسمان سے آگ برسے
اور اُنھیں ھلاک کرے؟ تب اُسنے پھر کے اُن پر ملامت کرکے کہا کہ ٥٥
تمھارا کِسطرح کا دِل ھی تُم نہیں جانتے ھو * اِبن آدم ٥٦
لوگوں کی [8] جان مارنے نہیں بلکہ بچانے آیا ھی : پھر وے
دوسرے گانوکو گئے *

[1] مت ١٨ * ٥ مار ٩ * ٣٧
[2] یو ١٣ * ٢٠
[3] مت ٢٣ * ١١ و ١٢
[4] مار ٩ * ٣٨
[5] ب ١١ * ٢٣ و ١٦ * ١٣ مت ١٢ * ٣٠
[6] مار ١٦ * ١٩
[7] ٢ سلا ١ * ١٠ و ١٢
[8] یو ٣ * ١٧ و ١٢ * ٤٧

سنه يسوعي ٢٨

٥٧ جب وے چلے جاتے تھے راہ میں کسي نے اُسے کہا ای
خُداوند جہاں کہیں تو جاتا[1] ھی میں تیرے پیچھے ھو لونگا *
٥٨ یسوع نے اُسے کہا گیدڑوں[2] کے لئے ماندیں اور پرندوں کے لئے
بسیرے ھیں پر ابن آدم کے لئے سر[3] رکھنے کي جگہہ نہیں *
٥٩ اُسنے دوسرے سے کہا کہ میرے پیچھے ھو لے پر اُسنے کہا ای
خُداوند مجھے اجازت دے کہ پہلے جا کے اپنے باپ کو گاڑوں *
٦٠ یسوع نے اُسے کہا جانے دے کہ مُردے[4] اپنے مُردوں کو گاڑیں
٦١ تو جاکر خُدا کي بادشاھت کي خبر دے * اور ایک دوسرے
نے کہا ای خُداوند میں تیرے پیچھے ھولونگا پر پہلے مجھے
٦٢ اجازت دے کہ اپنے گھر کے لوگوں سے رخصت لوں * یسوع نے
اُسے کہا کہ جو کوئي اپنا ھاتھہ ھل پر رکھکے پیچھے نظر کرے
خُدا کي بادشاھت کے لائق نہیں *

دسواں باب

١ ستّر شاگردوں کو مقرّر کر کے بھیجنا * ١٣ کورازین وغیرہ شہروں کو ملامت کرنا * ١٧ ستّر شاگردوں کے ساتھہ گفتگو * ٢٣ لڑکوں کو مبارکبادي دینا * ٢٥ فقیہ کو نصیحت کرنا * ٣٨ مرتھا اور مریم کے گھر میں مہماني کھانا *

١ اُسکے بعد خُداوند نے ستّر اور شخص کو مقرّر کر کے
جس جس شہر اور جگہہ میں کہ وہ آپ جا یا چاھتا
٢ تھا اُنھیں دو دو کر کے اپنے آگے بھیجا[5] * اور اُسنے اُنھیں کہا تھا

[1] مت ٨ * ١٩
[2] مت ٨ * ٢٠
[3] ٢ كر ٨ * ٩
[4] مت ٨ * ٢١ افس ٣ * ١و
[5] مار ٦ * ٧

فصل بُہت هی پر [1] مزدور تهوڑے هیں اِسلئے تُم فصل کے
مالك سے عرض كرو كه اپنے فصل کے لئے مزدوروں كو بهیجے *
جاؤ ديكهو ميں [2] تُمهيں بهیڑوں كي مانند بهیڑیوں کے بيچ ۳
بهیجتا هوں * [3] نه تهيلي نه جهولي نه جوتيں ساتهه ليجاؤ اور ۴
راه ميں كِسي كو سلام نكرو * اور جِس گهر ميں تُم داخل هو پہلے ۵
اُس گهر پر [4] سلام كهو * اگر كوئي سلام کے لائق وهاں هوگا تُمهارا ۶
سلام اُسپر رهيگا نهيں تو تُم پر پهر آويگا * اور اُسي گهر ميں ۷
رهو اور جو كُچهه وے تُمهيں ديں كهاؤ پيو اِسلئے كه [5] مزدور اپني
مزدوري کے لائق هی : گهر گهر مت پهرو * اور جِس شهر ميں ۸
تُم داخِل هو اور وے تُمهاري مِهماني كريں جو كُچهه تُمهارے
آگے ركها جاے كهاؤ * اور وهاں کے [6] بيماروں كو چنگا كرو اور ۹
اُنهيں كهو كه [7] خُدا كي بادشاهت تُمهارے نزديك آئي هی *
اور جِس شهر ميں تُم داخِل هو اور وے تُمهاري مِهماني ۱۰
نكريں تو وهاں كي [8] راهوں ميں جاكر كهو : تُمهارے شهر كي ۱۱
دهول تك جو هم پر پڑي هی هم تُم هي پر جهاڑ ديتے هيں
پر تُم يِهه جانو كه خُدا كي بادشاهت تُمهارے نزديك آئي
هی * ميں تُمهيں كهتا هوں كه [9] حِساب کے دِن ميں اُس شهر كي ۱۲
سزا سے سدوم كي سزا آسان هوگي *
اى كورازين [10] تجهه پر افسوس ! اِسلئے كه يے معجزے جو ۱۳
تُم ميں دِكهائے گئے اگر صور و صيدوں ميں دِكهائے جاتے تو وے

سنه يسوعي ۲۸

[1] مت ۹ * ۳۷ يو ۴ * ۳۵ ۱ كر ۳ * ۹
[2] مت ۱۰ * ۱۶
[3] ب ۹ * ۳ مت ۱۰ * ۹ و ۱۰ مار ۶ * ۸
[4] مت ۱۰ * ۱۲ وغ
[5] ۱ كر ۹ * ۴ وغ ۱ تم ۵ * ۱۸
[6] ب ۹ * ۱ و ۲ مت ۱۰ * ۸
[7] مت ۳ * ۲ و ۴ * ۱۷ و ۱۰ * ۷
[8] ب ۹ * ۵ مت ۱۰ * ۱۴ اعم ۱۳ * ۵۱ و ۱۸ * ۶
[9] پيد ۱۸ * ۲۰ وغ و ۱۹ * ۲۴ مت ۱۰ * ۱۵ و ۱۱ * ۲۴
[10] مت ۱۱ * ۲۱

سنه یسوعي ۲۸

۱۴ کبکے ٹاٹ اور راکھہ میں بیٹھکے توبہ کرتے * پر حساب کے
دن میں تمھاري سزا سے صور و صیدون کي سزا آسان هوگي *
۱۵ ای کفرناحوم [1] تو جو آسمان تلک بلند هوئي هی جهنم
۱۶ میں گرائي جائیگي * جو تمھاري سنتا هی [2] میري سنتا هی
اور جو تمھیں حقیر جانتا هی مجھے حقیر جانتا هی اور جو
مجھے حقیر [3] جانتا هی میرے بھیجنے والے کو حقیر جانتا هی *
۱۷ پھر وے ستر شاگرد خوشي سے پھر آکے کھنے لگے ای
خداوند تیرے نام سے دیو بھي همارے تابعدار هیں *
۱۸ اسنے انھیں کہا میں نے شیطان کو بجلي کي طرح آسمان سے
۱۹ گرتے دیکھا * دیکھو میں تمھیں دشمن کي ساري قدرت پر
اور سانپوں اور [4] بچھووں پر پانو رکھنے کا اختیار دیتا هوں اور
۲۰ کوئي چیز کبھي تمھیں نقصان نکریگي * لیکن اِسسے خوش
مت هو کہ دیو تمھارے حکم میں هیں بلکہ اِسسے زیادہ خوش
۲۱ هو کہ تمھارے [5] نام آسمان میں لکھے هوئے هیں * اس گھڑي
یسوع [6] دلمیں بھت خوش هوکے بولا ای باپ آسمان و زمین
کے مالک میں تیرا شکر کرتا هوں کہ تو نے اِن سب باتونکو
حکیموں اور داناؤں سے چھپایا اور لڑکوں پر ظاهر کیا یوں هي
هووے ای باپ کہ تیري نگاہ میں یهي اچھا معلوم هوا *
۲۲ اور اپنے شاگردوں کي طرف متوجه هوکے کها سب [7] کچھه
میرے باپ سے مجھے سونپا گیا هی پر سوا باپ کے کوئي

[1] مت ۱۱ * ۲۳
[2] ب ۹ * ۴۸ — مت ۱۰ * ۴۰ — مار ۹ * ۳۷ — یو ۱۳ * ۲۰
[3] یو ۵ * ۲۳
[4] مار ۱۶ * ۱۸ — اعما ۲۸ * ۵
[5] خر ۳۲ * ۳۲ — زبور ۶۹ * ۲۸ — داني ۱۲ * ۱ — فل ۴ * ۳ — عبر ۱۲ * ۲۳ — مش ۱۳ * ۸ — و ۲۰ * ۱۲ — و ۲۱ * ۲۷
[6] مت ۱۱ * ۲۵
[7] مت ۱۱ * ۲۷ — و ۲۸ * ۱۸ — یو ۳ * ۳۵ — و ۵ * ۲۷ — و ۱۷ * ۲

سنه یسوعي ۲۸

نهیں جانتا که بیٹا کون هی [1] اور سوا بیٹے کے اور اُسکے جسپر
بیٹا ظاهر کیا چاهے کوئي نهیں جانتا که باپ کون هی *
تب اُسنے شاگردوں کي طرف پهر متوجه هوکے نرالے ۲۳
میں کہا مبارک [2] هیں وے آنکهیں که جو کچهه تم دیکهتے هو
دیکهتي هیں * کیونکه میں تمسے کہتا هوں که [3] بهت سے نبیوں ۲۴
اور بادشاهوں نے چاها که جو کچهه تم دیکهتے هو دیکهیں پر
نه دیکها اور جو کچهه تم سنتے هو سنیں پر نه سنا *
تب ایک فقیه نے اُٹهکے اُسے اِمتحان کرنے کو پوچها ۲۵
که ای اُستاد میں کیا کروں [4] تاکه همیشه کي زندگي کا وارث
هوں ؟ اُسنے اُسے کہا که توریت میں کیا لکها هی ؟ تو کیونکر ۲۶
پڑهتا هی ؟ اُسنے جواب دیا که تو [5] اپنے سارے دل سے اور اپنے ۲۷
سارے جي سے اور اپني ساري قدرت سے اور اپني ساري عقل سے
اپنے خداوند الله کو پیار کر اور [6] جیسا آپ کو ویسا پڑوسي کو *
تب اُسنے اُسے کہا که تو نے حق جواب دیا [7] یهي کیا کر ۲۸
تو جیتا رهیگا * پر اُسنے اپني [8] نیکي جتانے کے اِرادے سے ۲۹
یسوع سے پوچها میرا پڑوسي کون هی ؟ یسوع نے جواب ۳۰
میں کہا که ایک شخص یروشالم سے یریحو کو چلا جاتا تها
اور ڈکیتوں کے هاتهه میں گرا اور اُنهوں نے اُسے ننگا کرکے
زخمي کیا اور آدهه موا چهوڑکے چلے گئے * اِتفاقاً ایک اِمام اُس ۳۱
راه سے آیا اور اُسے دیکهکے برابر سے چلا گیا * اِسیطرح سے ایک ۳۲

[1] یو ۱ * ۱۸ و ۶ * ۴۴-۴۶
[2] مت ۱۳ * ۱۶
[3] مت ۱۳ * ۱۷ یو ۸ * ۵۶ پطر ۱ * ۱۰
[4] مت ۱۹ * ۱۶
[5] استث ۶ * ۵ مت ۲۲ * ۳۷ مار ۱۲ * ۳۰
[6] احب ۱۹ * ۱۸ مت ۱۹ * ۱۹ و ۲۲ * ۳۹
[7] احب ۱۸ * ۵ رو ۱۰ * ۵ گل ۳ * ۱۲
[8] ب ۱۶ * ۱۵ و ۱۸ * ۹-۱۱

سنه يسوعي ۲۸

ليوي بهي اُس جگهه ميں پُهنچكے نزديك جاكے اُسے ديكهكر
۳۳ برابر سے چلا گيا * [1] ليكن ايك شومروني سفر كر كے اُس تلك
[1] يو ۴ * ۹
۳۴ پهنچا اور اُسے ديكهكے رحم كيا : اور پاس جاكے تيل اور شراب
لگاكے اُسكے زخموں كو باندها اور اپني سواري پر چڑهاكے اُسے
۳۵ سرا ميں لايا اور اُسكي بيمارداري كرنے لگا * پهر فجر كو
روانه هوتے هوئے دو سوكا نكال كے سرابان كو ديكے كها اِسكي
بيمارداري كر اور جو كُچهه تيرا زياده خرچ هوگا جب
۳۶ پهر آؤنگا ميں آپ ادا كرونگا * اب تو كيا سمجهتا هي جو
ڈكيتوں كے هاتهه ميں پڑا تها اُن تينوں ميں سے كون اُسكا
۳۷ پڑوسي تها ؟ وُه بولا جسنے اُسپر رحم كيا : تب يسوع نے اُسے
كها تو بهي جاكے ايساهي كر *
۳۸ جب وے جاتے تهے وُه ايك گانو ميں داخل هوا
اور ايك عورت نے [2] جسكا نام مرتها تها اپنے گهر ميں اُسكي
[2] يو ۱۱ * ۱ وغ و ۱۲ * ۲ و ۳
۳۹ مهماني كي * اور مريم نام اُسكي ايك بهن تهي وُه يسوع
۴۰ كے پانوں پاس بيٹهكے اُسكي بات سُنتي تهي * تب مرتها
بُهت خدمت سے گهبرائي اور اُس پاس آكے كها اي خداوند
كيا تُجهے كُچهه فكر نهيں كه ميري بهن نے مُجهه اكيلي پر
خدمت چهوڑ دي ؟ اُسے فرما كه ميري مدد كرے *
۴۱ يسوع نے اُسكے جواب ميں كها اي مرتها اي مرتها تو بهُت
۴۲ سي چيزوں سے فكر كرتي اور گهبراتي هي * پر ايك هي

سنه يسوعي ۲۹

کے درکار هی[1] اور مریم نے وُہ اچّها حِصّه پسند کیا هی جو
اُسسے پهیر چهین لیا نه جایگا *

[1] متى ۶ * ۳۳ مار ۸ * ۳۵ وغ

گیارهواں باب

۱ دُعا مانگنے کي نصیحت * ۱۴ گُنگے دیو کو نکالنا * ۲۴ ناپاك دیوؤں کي تمثیل * ۲۷ مُبارك لوگوں کا بیان * ۲۹ مسیح کا وعظ کرنا * ۳۳ چراغ کي تمثیل * ۳۷ فروسیوں کو تنبیه کرنا * ۴۵ فقیه کو تنبیه کرنا *

وُہ ایك جگهه دُعا مانگتا تها اور جب فارغ هوا اُسکے ایك ۱
شاگرد نے اُسے کہا ای خُداوند جیسا یحیٰی نے اپنے شاگردوں
کو دُعا مانگنے سکهلایا ویسا همکو بهي تو سکهلا * اُسنے کہا ۲
جب تم دُعا مانگو کہو[2] ای همارے باپ جو آسمان پر هی تیرا
نام مُکرّم هووے تیري بادشاهت هووے اور سب تیري مرضي
کے مُطابق جیسا آسمان پر هوتا هی ویسا زمین پر هووے* هماري ۳
روزي کي روٹي همیں روز روز بخش * اور جسطرح سے[3] هم اپنے هر ۴
ایك تقصیروار کو مُعاف کرتے هیں تو همارے گُناهوں کو مُعاف
کر اور همیں اِمتحان میں نه ڈال بلکه همیں بدي سے بچا *
اور اُنهیں کہا تُم میں سے کَون هی که جسکا ایك دوست هو ۵
اگر آدهي رات کو اُسکے پاس جاکے کہے ای دوست تین
روٹیاں مُجهے اُدهار دے : که میرا ایك دوست سفر سے ۶
میرے یہاں آترا اور میرے پاس کُچهه نهیں که اُسکے

[2] متى ۶ * ۹ وغ

[3] متى ۶ * ۱۳-۱۵ مار ۱۱ * ۲۵ و ۲۶

سنه يسوعي ۲۹

۷ آگے رکھوں ؟ اور وہ اندر سے جواب دیوے کہ مجھے تصدیع مت دے
ابھي دروازہ بند هي اور میرے لڑکے میرے ساتھہ بچھونے پر
۸ هیں میں اُٹھکر تجھے دے نہیں سکتا * تو میں تمہیں کہتا
هوں کہ اگرچہ وہ دوستي سے نہ اُٹھکے دیگا لیکن اُسکے[1] بار بار
۹ مانگنے سے اُٹھکے جتنیں درکار هیں اُسکو دیگا * میں بھي
تمہیں کہتا هوں[2] مانگو تو تمہیں دیا جایگا ڈھونڈھو تو تم
۱۰ پاؤ گے کھٹکھٹاو تو تمہارے لئے کھولا جائیگا * کیونکہ جو کوئي
مانگتا هي لیتا هي اور جو کوئي ڈھونڈھتا هي پاتا هي
۱۱ اور جو کوئي کھٹکھٹاتا هي اُسکے لئے کھولا جاتا هي * اور اگر
بیٹا تم میں کسي سے جو[3] باپ هو روٹي مانگے کیا وہ اُسے پتھر
دیگا ؟ اور اگر مچھلي مانگے کیا مچھلي کے بدلے اُسے
۱۲ سانپ دیگا ؟ یا اگر انڈا مانگے کیا وہ اُسے بچھو دیگا ؟
۱۳ پس جب کہ تم برے هوکے اچھي چیزیں اپنے فرزندوں کو
دینے جانتے هو کیا تمہارا باپ جو آسمان پر هي اپنے
مانگنے والونکو روح قدس نہ دیگا ؟
۱۴ پھر وہ ایک دیو کو جو[4] گُنگا تھا نکالتا تھا : جب دیو
۱۵ نکلا گُنگا بولنے لگا اور جماعتوں نے تعجب کیا * لیکن اُنمیں سے
بعضے بولے کہ وہ دیوؤں کے[5] سردار بعل زبوب کي مدد سے دیوؤں
۱۶ کو نکالتا هي * اور بعضوں نے اِمتحان کے لئے اُسے[6] آسماني
۱۷ نشان طلب کیا * تب اُسنے اُنکے خیالوں کو[7] معلوم کرکے کہا

[1] ب ۱۸ * اوغ
[2] مت ۷ * ۷ و ۲۱ * ۲۲ مار ۱۱ * ۲۴ یو ۱۵ * ۷ یعق ۱ * ۵ ۱ یو ۳ * ۲۲
[3] مت ۷ * ۹ وغ
[4] مت ۹ * ۳۲ و ۱۲ * ۲۲
[5] مت ۹ * ۳۴ و ۱۲ * ۲۴
[6] مت ۱۲ * ۳۸ و ۱۶ * ۱
[7] یو ۲ * ۲۵

سنه يسوعي ۲۹

جِس کِسي [1] بادشاهت ميں جُدائي هوتي هے وه ويران
هوتي هے اور جِس کِسي گهرانے ميں جُدائي هوتي هے
وُه برباد هوتا هے * شيطان بهي اگر آپ سے جُدا هو تو ۱۸
اُسکي بادشاهت کيونکر رهيگي ؟ کيونکه تُم کهتے هو که
ميں بعل زبوب کي مدد سے ديوؤں کو نِکالتا هوں * اگر ميں ۱۹
بعل زبوب کي مدد سے ديوؤنکو نِکالتا هوں تُمهارے بيٹے کسکي
مدد سے نِکالتے هيں ؟ وے تُمهارے حاکِم هونگے * پر اگر ميں ۲۰
خُدا کي قُدرت سے ديوؤں کو نِکالتا هوں تو البتّه خُدا کي
بادشاهت تُم تک آئي هے * جب کوئي [2] زورآور مرد هتهيار ۲۱
لگائے هوئے اپنے گهر کي نگهباني کرتا هے اُسکا اسباب سلامت
رهتا هے * ليکن جب اُسسے اور ايک زورآور اُسپر چڑهه آوے ۲۲
اور اُسپر غالِب هووے تو اُسکے سب هتهيار جِن پر اُسے
بهروسا تها چهين ليتا هے اور اُسکے اسباب کو بانٹ ليتا هے*
جو ميرا [3] طرفدار نهيں وُه ميرا طرف ثاني هے اور جو ميرے ۲۳
ساتهه جمع نهيں کرتا وُه چهتراتا هے *
جب ناپاک روح [4] کسي آدمي ميں سے نِکلتي هے تو ۲۴
سوکهے جگهوں ميں چين ڈهونڈهتي پِهرتي هے جب نهيں
پاتي تو کهتي هے که ميں اپنے گهر جهاں سے نِکلي تهي
پهر جاؤنگي * اور آکے اُسے جهاڑا صاف سُتهرا پاتي هے * ۲۵
تب وُه جاکے اور سات روح کو جو اُسسے بدتر هيں لاتي هے اور وے ۲۶

[1] مت ۱۲ * ۲۵ مار ۳ * ۲۴
[2] مت ۱۲ * ۲۹ مار ۳ * ۲۷
[3] مت ۱۲ * ۳۰
[4] مت ۱۲ * ۴۳

سنہ يسوعي ۲۹

در آکے وهاں رهتي هيں تب اُس آدمي کا پچهلا[1] حال پهلے سے
بُرا هوتا هي *
۲۷ جب وُه يے باتيں کهتا تها اُس جماعت ميں سے ايك
عورت نے بلند آواز سے کها مُبارك[2] وُه پيٹ جو تيرا بار بردار هوا
۲۸ اور وے چهاتياں جو تو نے پياں * اُسنے کها برعکس[3] اُسکے وے
مُبارك هيں جو خُدا کا کلام سُنکے اُسپر عمل کرتے هيں *
۲۹ جب جماعتيں اِکٹهي هوئيں تب وُه کهنے لگا که اِس
زمانے کے لوگ بد[4] هيں وے نِشان ڈهونڈهتے هيں پر کوئي نِشان
۳۰ سِواے يونس نبي کے اُنهيں ديا نه جايگا * کيونکه جسطرح
يونس[5] نينوي لوگوں پر ايك نِشان هوا ابن آدم بهي ايساهي
۳۱ اِس زمانے کے لوگوں پر هوگا * دکهن[6] کي راني حساب کے
دِن ميں اِس زمانے کے لوگوں کے ساتهه اُٹهيگي اور اُنهيں
گُنهگار ٹهرائيگي کيونکه وُه دُنيا کے کنارے سے سُليمان کي حکمت
سُننے آئي اور ديکهو سُليمان سے بڑا ايك شخص يهاں هي *
۳۲ نينوي لوگ[7] حساب کے دِن اس زمانے کے لوگوں کے ساتهه اُٹهينگے
اور اُنهيں گُنهگار ٹهرائينگے اِسلئے که اُنهوں نے يونس کي منادي
سے توبه کيا اور ديکهو يونس سے بڑا[8] ايك شخص يهاں هي *
۳۳ چراغ کو روشن کرکے کوئي[9] چهپے مکان ميں يا پيما نے
کے تلے نهيں رکهتا بلکه چراغ دان پر تاکه وے جو اندر
۳۴ آتے هيں روشني ديکهيں * بدن[10] کا چراغ آنکهه هي

[1] مت ۱۲ * ۴۵ يو ٥ * ۱۴ عبر ٦ * ۴ و ۱۰ * ۲٦ ۲ پطر ۲ * ۲۰
[2] ب ۱ * ۲۸ و ۴۸
[3] ب ۸ * ۲۱ مت ۷ * ۲۱ يعق ۱ * ۲٥
[4] مت ۱۲ * ۳۹ مار ۸ * ۱۲
[5] يونس ۱ * ۱۷ و ۲ * ۱۰ مت ۱۲ * ۴۰
[6] ۱ سلا ۱۰ * ۱ وغ مت ۱۲ * ۴۲
[7] يونس ۳ * ٥ مت ۱۲ * ۴۱
[8] فل ۲ * ۹-۱۱ کل ۱ * ۱٥-۱۹
[9] ب ۸ * ۱٦ مت ٥ * ۱٥ مار ۴ * ۲۱
[10] مت ٦ * ۲۲

سنه يسوعي ۲۹

اگر تیري آنکهه [1]صاف هی تیرا سارا بدن بهي روشن هی
۳۵ اور اگر صاف نهیں هی تیرا بدن بهي اندهیرا هی * پس خبردار
هو که وه روشني جو تجهه میں هی تاریکي نهو جاے *
۳۶ اگر تیرا سارا بدن روشن هو اور کوئي عضو اندهیرا نهو تو جیسا
که چراغ اپني چمك سے تجهکو روشن کرتا هی ویساهي تیرا
سارا بدن روشن هوگا *
۳۷ جب وه یهه کهه رها تها ایك فروسي نے اپنے ساتهه
کهانا کهانے اسّے عرض کي تب وه اندر جاکے کهانے بیٹها *
۳۸ اس فروسي نے یهه دیکهکے که اسنے [2]پهلے کهانے کے آگے غوطه
۳۹ نکهایا تعجّب کیا * تب خداوند نے اسے کها تم فروسي
پیالے اور باسن کو [3]باهر سے صاف کرتے هو پر تمهارا اندر ظلم
۴۰ اور برائي سے بهرا هوا هی * ای نادانو جسنے باهر کو
۴۱ بنایا کیا اسنے اندرکو بهي نه بنایا ؟ تم ان چیزوں میں سے
جو تمهاري هیں [4]خیرات کرو تو دیکهو سب کچهه تمهارے لئے
۴۲ پاك هوگا * پر ای فروسیو تم پر افسوس ! که [5]پودینے اور
سداب اور سب قسم کي ترکاریوں کا دسواں حصّه ادا کرتے هو
اور انصاف اور خدا کي محبّت سے گذرتے هو تمهیں
۴۳ انهیں کرنا اور انهیں نه چهوڑنا ضرور تها * ای فروسیو تم پر
افسوس ! که تم عبادتگاه میں [6]صدر نشیني اور بازاروں میں
۴۴ سلام کو دوست رکهتے هو * ای کاتبو اور فروسیو مکّارو تم پر

[1] متى ۶ * ۲۲ و ۲۳
[2] مار ۷ * ۳
[3] متى ۲۳ * ۲۵
[4] ب ۱۲ * ۳۳ ؛ اشع ۵۸ * ۷
[5] متى ۲۳ * ۲۳
[6] ب ۱۴ * ۷-۱۱ ؛ متى ۲۳ * ۶ ؛ مار ۱۲ * ۳۸ و ۳۹

سنہ يسوعي ۲۹

افسوس ! کہ تم اُن قبروں[1] کي مانند ہو جو دِکھائي نہيں
ديتيں اور آدمي اُنپر سے چلتے وقت واقف نہيں ہوتے * — [1] متى ۲۳ * ۲۷
۴۵ اُسوقت ايك فقيہ نے جواب ديا اى اُستاد يہہ کہکے
۴۶ تو ہميں بھي بدنام کرتا ھى * اُسنے کہا اى فقيہو تُم پر بھي
افسوس ! کہ تم جِن بوجھونکا[2] اُٹھانا مُشکِل ھى اُنہيں آدميوں — [2] متى ۲۳ * ۴
پر ڈالتے ہو اور تم آپ اُن بوجھوں کو اپني ايك اُنگلي سے
۴۷ نہيں چھوتے * تُم پر افسوس ! کہ نبيوں کي قبريں[3] بناتے ہو — [3] متى ۲۳ * ۲۹
۴۸ اور تمہارے باپ دادوں نے اُنہيں قتل کيا * پس تُم گواھي
ديتے ہو کہ تم اپنے باپ دادوں کے کاموں سے راضي ہو کيونکہ
اُنہوں نے اُنہيں قتل کيا اور تُم اُنکي قبريں بناتے ہو *
۴۹ اِسلئے خُدا کي حِکمت نے بھي کہا کہ ميں نبيوں اور رسولوں کو
اُن پاس بھيجونگا اور وے اُنميں سے کِتنوں[4] کو ستاوينگے — [4] متى ۲۳ * ۳۴
۵۰ اور قتل کرينگے : تاکہ سب نبيوں کے خون کا جو دُنيا کي
بِنا سے بہايا گيا ھى اِس زمانے کے لوگوں سے بدلہ ليا
۵۱ جاوے * ھابيل[5] کے خون سے ليکے ذکريا[6] کے خون تك جو — [5] پيدا ۴ * ۸ — [6] ۲ خ ۲۴ * ۲۰ و ۲۱ متى ۲۳ * ۳۵
قُربانگاہ اور عِبادتگاہ کے بيچ مارا گيا ميں تُمسے سچ کہتا ہوں
۵۲ سب کا بدلہ اِس زمانے کے لوگوں سے ليا جائيگا * اى فقيہو تُم پر
افسوس ! کہ تُمنے عِلم کي کُنجي[7] لے لي ھى تُم آپ داخِل نہيں — [7] متى ۲۳ * ۱۳
ہوتے اور اُنہيں جو داخِل ہونے چاہتے ہيں باز رکھتے ہو *
۵۳ جب وہ اُنہيں يے باتيں کہتا تھا کاتِب اور فروسي اُسے

سنہ عیسوي ۲۹

بُہت تکلیف دیکے[1] بُہت سي باتوں کے حق میں اُسے دِق
کرنے لگے * اور اُسکي گھات[2] میں تھے اور ڈھونڈھتے تھے کہ اُسکے ۵۴
مُنہہ سے کوئي بات پکڑ پاویں تا کہ اُس پر نالش کریں *

بارھواں باب

۱ شاگِردونکو مسیح کي نصیحت * ۱۳ بے وقوف دولتمند کي تمثیل * ۲۲ فِکر سے منع کرنا * ۳۵ چالاک نوکر کا بیان * ۴۱ خاوند اور نوکر کي تمثیل * ۴۹ مسیح کي نصیحت کا فائدہ * ۵۴ مکّاروں کو ملامت کرنا * ۵۸ مکّاروں کو نصیحت کرنا *

اُسوقت جب ہزاروں لوگ اُسکے نزدیک اِسطرح جمع ۱
ہوئے کہ ایک دوسرے کو لتاڑتا تھا وہ اپنے شاگِردوں کو
کہنے لگا کہ تُم پہلے فروسیونکے خمیرمائے[3] سے جو مکر ھی پرھیز
کرو * کہ ایسي کوئي چیز[4] چھپي نہیں جو ظاہِر نہووے اور ۲
نہ پوشیدہ جو جاني نجاوے * اِسواسطے جو کُچھہ تُمنے ۳
اندھیرے میں کہا ھی اُجالے میں سُنا جائیگا اور جو کُچھہ
تُمنے کوٹھري میں کان و کان کہا ھی کوٹھوں پر ظاہِر کیا
جائیگا * اور میں تُمسے جو میرے دوست[5] ھو کہتا ھوں کہ ۴
بدن کو جو[6] مارڈالتے ھیں اور اُسسے زیادہ اور کُچھہ کر نہیں سکتے اُنسے
مت ڈرو * لیکن میں تُمھیں بتاوں تُم کِسسے ڈرو اُسسے ڈرو ۵
جو مارنے کے بعد جہنّم میں ڈالنے پر قادِر ھی میں تُمسے
کہتا ھوں کہ اُسسے ڈرتے رھو * کیا[7] دو پیسے کي پانچ گوریّا ۶
نہیں بکتیں پر اُنمیں سے ایک خُدا کے آگے پوشیدہ نہیں *

[1] زبور ۲۲ * ۱۲ و ۱۳
[2] ب ۲۰ * ۲۰ ؛ مت ۲۲ * ۱۵
[3] مت ۱۶ * ۶ و ۱۲ ؛ مار ۸ * ۱۵
[4] ب ۸ * ۱۷ ؛ مت ۱۰ * ۲۶ ؛ مار ۴ * ۲۲
[5] یو ۱۵ * ۱۴ و ۱۵
[6] مت ۱۰ * ۲۸
[7] مت ۱۰ * ۲۹

سنه یسوعي ۲۹

۷ بلکه تُمھارے سِرکے سارے بال بھي گِنے ھوئے ھیں اِسلئے
۸ مت ڈرو تم بہت گوریّوں سے بہتر ھو * میں یِہه بھي
تُمھیں کہتا ھوں [1] جو کوئي آدمیوں کے آگے میرا اِقرار کریگا
۹ اِبن آدم بھي خُدا کے فِرشتوں کے آگے اُسکا اِقرار کریگا * اور جو کوئي
آدمیوں کے سامھنے [2] میرا اِنکار کریگا وہ خُدا کے فِرشتوں کے آگے
۱۰ اِنکار کیا جایگا * اور جو کوئي اِبن آدم کے حق میں بُرا کہے اُسے
مُعاف کیا جایگا پر جو کوئي روح قُدس کے حق میں بُرا کہے اُسے
۱۱ مُعاف [3] نکیا جایگا * جب تُمھیں عِبادتگاھوں میں اور
قاضیوں اور کوتوالوں کے آگے لے آویں [4] تُم یِہه فِکر نکرو که کیونکر
۱۲ اور کیا جواب دوگے اور کیا کہوگے * کیونکه جو تُمھیں کہنا
چاھئے روح قُدس اُسي گھڑي تُمھیں سِکھاویگي *
۱۳ تب اُس جماعت میں سے ایک نے اُسے کہا ای اُستاد
میرے بھائي کو کہه که مُجھے میراث کا حِصّه دے *
۱۴ اُسنے کہا ای مرد کِسنے [5] مُجھے تُم پر حاکم یا حِصّه کرنے والا کیا ؟
۱۵ اور اُنھیں کہا ھوشیار رھو اور لالچ سے [6] پرھیز کرو کیونکه کِسي کي
۱۶ زندگي اُسکے [7] مال کي بُہتایت سے نہیں * پھر اُسنے اُنھیں
ایک تمثیل کہي که ایک دولتمند کے کھیت میں بُہت
۱۷ کُچھه پیدا ھوتا تھا * تب وُہ اپنے دِلمیں یِہه کہکے فِکر کرنے
لگا که میري جگھه نہیں جہاں اپنا اناج رکھوں میں
۱۸ کیا کرونگا ؟ تب اُسنے کہا میں یِہه کرونگا میں اپنے گولوں کو

[1] مت ۱۰ * ۳۲ رو ۱۰ * ۹
[2] مت ۱۰ * ۳۳ مار ۸ * ۳۸ ۲ تم ۲ * ۱۲ ۱ یو ۲ * ۲۳
[3] مت ۱۲ * ۳۱ و ۳۲ مار ۳ * ۲۸ ۱ یو ۵ * ۱۶
[4] ب ۲۱ * ۱۴ مت ۱۰ * ۱۹ مار ۱۳ * ۱۱
[5] یو ۱۸ * ۳۶
[6] ۱ تم ۶ * ۷-۱۰
[7] مت ۶ * ۲۵

سنه يسوعي ۲۹

توڑ کے بڑا بناؤنگا اور اپنا سب حاصل اور مال وهاں جمع
۱۹ کرونگا * اور اپني جان سے کهونگا اى جان برسوں کے لئے
بہت سا مال جمع هى چين کر کها پي خوش رهه *
۲۰ ليکن خدا نے اسے کها اى نادان آج[1] رات تجهسے تيري جان
مانگي جايگي پس جو کچهه تو نے تيار کيا هى کس کا هوگا ؟
۲۱ جو اپنے لئے مال جمع کرتا هى اور خدا کے نزديک[2] دولتمند
نهيں اسکي حالت ايسي هى *
۲۲ پهر اسنے اپنے شاگردونسے کها اسلئے ميں تمسے کهتا هوں که
اپني[3] جان کے لئے يهه فکر نکرو که هم کيا کهاينگے اور نه بدن کے
۲۳ لئے که هم کيا پهنينگے * جان کهانے سے اور بدن کپڑے سے بهتر
۲۴ هى * کووں کو[4] ديکهو وے نه بوتے نه کاٹتے هيں اور انکے کهتے
اور گولے نهيں اور خدا انهيں کهلاتا هى تم پرندوں سے کتنے
۲۵ بهتر هو ؟ اور کون تم ميں فکر کرکے اپني عمر کچهه بڑها
۲۶ سکتا هى ؟ پس جب تم چهوٹا کام نهيں کر سکتے تو اور
۲۷ کاموں کے لئے کيوں فکر کرتے هو ؟ سوسن[5] کے پهولوں پر نظر
کرو وے کيسے بڑهتے هيں وے محنت نهيں کرتے اور نهيں
کاتتے اور ميں تمهيں کهتا هوں که سليمان اپني ساري حشمت
۲۸ ميں انميں سے ايک کي مانند آراسته نه تها * جب خدا
گهاس کو جو آج ميدان ميں هى اور کل تنور ميں جهونکي
جايگي يوں پهناتا هى تو اى کم اعتقادو کيا وه تمهيں

[1] يعقو ۴ * ۱۴
[2] مت ۶ * ۲۰ ، ۱ تم ۶ * ۱۸
[3] مت ۶ * ۲۵ وغ
[4] زبور ۱۴۷ * ۹ ، مت ۶ * ۲۶
[5] مت ۶ * ۲۸ وغ

سنه يسوعي ۲۹

۲۹ نهيں [1]پهنايگا ؟ اور تم مت تلاش کرو که هم کيا کهاينگے اور کيا
۳۰ پئينگے اور بے قرار مت هو * کيونکه دنيا کے غير ملکي يے سب
تلاش کرتے هيں اور تمهارا باپ جانتا هی که اِن سب کے تمهيں
۳۱ درکار هی * بلکه تم خدا کي [2]بادشاهت کي تلاش کرو تو يے سب
۳۲ تمهيں دئے جاينگے * [3]ای چهوٹا گلّه مت ڈر اِسلئے که تمهارا
۳۳ باپ تمهيں [4]بادشاهت دينےکو راضي هی * جو کچهه تمهارا هو
بيچو اور [5]خيرات کرو [6]تهيلياں جو پراني نهيں هوتيں اور خزانه
جو نهيں گهٹتا اپنے لئے آسمان پر تيّار کرو جهاں چور نهيں پهنچتا
۳۴ اور کيڑا خراب نهيں کرتا * کيونکه جهاں تمهارا خزانه هی
تمهارا دل بهي وهيں رهيگا *
۳۵ تمهاري کمريں [7]بندهيں رهيں اور تمهارے [8]چراغ روشن
۳۶ رهيں * اور تم اُن آدميوں کي مانند هو جو اپنے خاوند کي
راه ديکهتے هيں که وه بياه کرکے کب آويگا تا که جوں وه آوے اور
۳۷ کهٹکهٹاوے اُسکے لئے فی الفور کهوليں * مبارک وے بندے
جنهيں خاوند آکر جاگتے پايگا ميں تمسے سچ کهتا هوں که
وه کمر باندهيگا اور اُنهيں کهانيکو بيٹهلايگا اور آکے اُنکي خدمت
۳۸ کريگا * اور اگر دو پهر يا تيسرے پهر کو آکے ايسے پاوے تو وے
۳۹ بندے مبارک هيں * تم تو جانتے هو که اگر گهر کا [10]مالک
جانتا که چور کس گهڑي آيگا تو وه جاگتا رهتا اور اپنے
۴۰ گهر ميں سيندهه دينے نه ديتا * پس [11]تم بهي تيّار هو

[1] مت ۶ * ۳۰
[2] مت ۶ * ۳۳
[3] اشع ۴۰ * ۱۱ يو ۱۰ * ۲۷ و ۲۸
[4] مت ۲۵ * ۳۴ عبر ۱۲ * ۲۸ يعق ۲ * ۵ مش ۱ * ۶
[5] مت ۱۹ * ۲۱ اعم ۲ * ۴۵ و ۴ * ۳۴
[6] مت ۶ * ۲۰
[7] افس ۶ * ۱۴ ۱ پطر ۱ * ۱۳
[8] مت ۲۵ * ۱ وغ
[9] مت ۲۴ * ۴۶
[10] مت ۲۴ * ۴۳ ۱ تس ۵ * ۲ ۲ پطر ۳ * ۱۰
[11] مت ۲۴ * ۴۴ و ۲۵ * ۱۳ مار ۱۳ * ۳۳

سنه يسوعي ۲۸

کیونکه جس وقت تمہیں گمان نه هوگا ابن آدم آئیگا *

۴۱ تب پطرس نے اُسے کہا ای خداوند یہه تمثیل تو همیں

۴۲ یا سب کو کہتا هی * خداوند نے کہا وہ دیانت[1] دار اور هوشیار

نوکر کون هی جسے اُسکے صاحب اپنے سب گھرانے پر سردار

۴۳ کرے تاکه وقت پر اُنھیں کھانا کھلاوے ؟ مبارك هی وہ نوکر جسے

۴۴ اُسکا خاوند آکے ایسهي کرتے پاوے * میں تمسے سچ کہتا

۴۵ هوں که وہ اُسے اپني سب[2] چیزونکا مختار کریگا * پر اگر وہ نوکر

اپنے دل میں[3] کہے که میرا صاحب آنے میں دیر کرتا هی

اور غلاموں اور لونڈیوں کو مارنے اور کھانے پینے اور مست رهنے

۴۶ لگے : تو اُس نوکر کا صاحب ایسے دن که وہ راہ نهیں دیکھتا اور

ایسي گھڑي که وہ بے خبر هو آیگا اور اُسے دور کریگا اور اُسکا حصّه

۴۷ بے ایمانوں کے ساتھه مقرّر کریگا * اور وہ نوکر جسنے اپنے صاحب کي

مرضي جانکے تیّاري نکي اور اُسکي مرضي مطابق کام نه کیا

۴۸ بہت مار کھایگا * پر وہ جسنے نه جانکے مار کھانے کا کام کیا

تھوڑي مار کھایگا اسلئے که جسکو بہت دیاگیا هی اُسّے بہت

مانگا جایگا اور جسکو لوگوں نے بہت سونپا هی اُسّے وے

بہت زیادہ مانگینگے *

۴۹ میں زمین میں آگ لگانے آیا هوں اور اگر ابھي لگجاے

۵۰ تو مضایقه کیا هی ؟ اور میرے لئے[4] ایك غوطه هی جو

مجھے کھانا هی اور جب تك وہ تمام نهو مجھے کتني تنگي

[1] مت ۲۴ * ۴۵ و ۲۵ * ۲۱
[2] مت ۲۴ * ۴۷
[3] مت ۲۴ * ۴۸
[4] مت ۲۰ * ۲۲ مار ۱۰ * ۳۸

سنه يسوعي ٢٩

[1] متّ ١٠ * ٣٤
[2] ميك ٧ * ٦
يو ٧ * ٤٣
و ٩ * ١٦
و ١٠ * ١٩
[3] متّ ١٠ * ٣٥
[4] متّ ١٦ * ٢ وغ
[5] متّ ٥ * ٢٥ وغ

٥١ هى ! تُم کیا سمجھتے هوْ که میْں زمین [1]پر صُلح کرنے کو
آیا هوں ؟ میْں تُمهیں کهتا هوں نهیں بلکه جُدائي[2] کرنے کو *
٥٢ اِسلئے که اب سے پانچ ایْك گھرمیں دوْ حِصّے هوْنگے تین جُدا
٥٣ دوْ سے اور دوْ تین سے * باپ [3]بیٹے سے اور بیٹا باپ سے ما بیٹي سے اور
بیٹي ما سے ساس بهو سے اور بهو ساس سے جُدا کیا جایْگا *
٥٤ اُسنے یِهه بھي لوْگوں سے کها که جب[4] تُم پچّھم سے بادل
اُٹھتے هوئے دیْکھتے هو وهیں کهتے هوْ که میْنهه آتا هى
٥٥ اور ایْسا هي هوْتا هى * اور جب دکھن کي هوا چلتي هى
٥٦ تُم کهتے هو گرمي هوْگي اور یِهه بھي هوْتي هى * اى مکّاروْ
تُم زمین و آسمان کے حال کا اِمتیاز کرنے جانتے هوْ
٥٧ پر کسلئے اِسوقت کا اِمتیاز نهیں کرتے هوْ ؟ اور اپنے دِلوں میں
کاهیْکو حق تجویز نهیں کرتے هوْ ؟
٥٨ جِسوقت[5] تو اپنے فریادي کے ساتھه قاضي کے پاس جاتا
هي راه میں تدبیر کر که تو اُسّے چھوٹ جاے تا نهوے که وُه
تُجھے قاضي کے پاس لیْجاے اور قاضي تُجھے کوْتوال کے حواله
٥٩ کرے اور کوْتوال تُجھے قیْد میں ڈالے * میْں کهتا هوں که جب
تلك باقي کي ایْك کوْڑي ادا نکرے تو وهاں سے نه نکلیْگا *

تیرهواں باب

١ توْبه کي ضرورت کا بیان * ٦ بےپھل انجیر درخت کي تمثیل * ١٠ ایك کُبڑي
کو چنگا کرنا * ١٨ سوسن اور خمیر مائے کي تمثیل * ٢٤ یسوع کي

سنه یسوعی ۲۹

نصیحت * ۳۱ هیرود بادشاه اور یروشالم کے لوگونکو ملامت کرنا*

اُسوقت بعضے حاضر هوکے اُن جلیلیوں کی خبر جنکا ۱
لهو پلات نے اُنکی قربانیوں میں ملایا اُسّے کهنے لگے* یسوع نے ۲
جواب میں اُنهیں کها کیا تم گمان کرتے هو کہ یے جلیلی
سب جلیلیوں سے گنهگار تهے کہ اُنهوں نے اتنا دُکهه پایا؟
مَیں تمهیں کهتا هوں نهیں لیکن اگر تم توبه[1] نکرو تو تم بهی ۳
اِسیطرح سے هلاک هوگے * اور وے اتهاره آدمی جنهوں پر ۴
شیلوه میں برج گرا اور اُنهیں هلاک کیا کیا تم گمان کرتے
هوکه وے یروشالم کے سب رهنے والوں سے گنهگار تهے؟
مَیں تمهیں کهتا هوں نهیں لیکن اگر تم توبه نکرو تم بهی ۵
اُسی طرح سے هلاک هوگے *
اُسنے یهه تمثیل بهی کهی کہ ایک شخص[2] کے باغ میں ۶
انجیر کا ایک درخت تها وُه اُس درخت کا پهل[3] ڈهونڈهنے
آیا پر نه پایا * تب اُسنے اپنے باغبان سے کها کہ دیکهه ۷
تین برس سے اِس درخت کا پهل تلاش کرنے آتا هوں
اور نهیں پاتا اِسے کاٹ[4] ڈال کاهیکو زمین روک رکهے؟
اُسنے جواب میں اُسے کها ای خاوند اِس برس بهی رهنے ۸
دیجئے جب تلک کہ مَیں اُسکا تهالا کهودوں اور سار ڈالوں *
اگر اُس میں میوه لگے تو اچّها نهیں تو تب اُسے کاٹ ڈالئے * ۹
ایک عبادتگاه میں سبت کے دن وُه نصیحت کرتا تها * ۱۰

[1] اعم ۳ * ۱۹
[2] اشعه ۵ * ۲
[3] یو ۱۵ * ۸ گل ۵ * ۲۲
[4] مت ۳ * ۱۰ یو ۱۵ * ۲و۶ عبر ۶ * ۸

سنه يسوعي
۲۹

۱۱ اور وهاں ايك عورت تهي كه جس ميں اتهاره برس سے كمزور
كرنيوالي روح تهي اور وه كبڑي هوگئي تهي اور كسيطرح سيدهي
۱۲ هونه سكتي تهي * جب يسوع نے اسے ديكها اسے بلاكے كها اى
۱۳ عورت تو اپني كمزوري سے چهوٹ گئي هى * اور اسنے اپنے
هاتهه اسپر ركهے ونهيں وه سيدهي هوگئي اور خدا كي
۱۴ تعريف كي * تب عبادتگاه كا سردار [1] غصّے هوكے كه يسوع
سبت كے دن چنگا كرتا تها جماعت سے كهنے لگا [2] چهه روز تك
لوگوں كو كام كرنا روا هى تم انهيں دنوں ميں آكے چنگے هو
۱۵ اور سبت كے دن ميں نهيں * تب خداوند نے جواب ميں كها
اى مكّار كيا [3] هر ايك تم ميں سے سبت كے دن اپنے بيل اور
گدهے كو تهان سے نهيں كهولتا اور پاني پلانے نهيں ليجاتا ؟
۱۶ تو يهه عورت جو ابراهيم كي بيٹي هى جسے شيطان نے اتهاره
برس سے باندهه ركها تها كيا اسے اس بند سے سبت كے دن كهولنا
۱۷ روا نهيں هى ؟ جب وه يے باتيں كهه چكا اسكے سب دشمن
شرمنده هوئے اور ساري جماعت ان سب عجيب كاموں سے
جو اسنے كئے تهے خوش هوئي *
۱۸ پهر اسنے كها كه خدا كي بادشاهت كسكي مانند هى ؟
۱۹ ميں كسّے تشبيه دوں ؟ يهه اس [4] رائي كے دانے كي مانند
هى جسے ايك مرد نے ليكے اپنے باغ ميں بويا اور وه اگا اور
بڑا درخت هوا اور هوا كے چڑيوں نے اسكي ڈالي پر بسيرا

[1] ب ۶ * ۱۱
و ۱۴ * ۳
مت ۱۲ * ۱۰
مار ۳ * ۲
يو ۵ * ۱۶
[2] خر ۲۰ * ۹
[3] ب ۱۴ * ۵
[4] مت ۱۳ * ۳۱
مار ۴ * ۳۱

کیا * پھر اُسنے کہا کہ میں خُدا کي بادشاهت کو کسّے ۲۰
تشبیه دوں ؟ یِهه اُس [1]خمیرمائے کي مانند هی جِسے ایک ۲۱
عورت نے لیکے تین سیر آتے میں چھپا دیا یہاں‌تک کہ سب
خمیر هوگیا *

تب وُه [2]شہر شہر میں اور گانو گانو میں سیر کرتا هوا ۲۲
نصیحت کرتا هوا یروشالم کو چلا جاتا تھا * تب ایک نے اُسّے ۲۳
کہا ای خُداوند وے جو نجات پاینگے کیا تھوڑے هیں ؟
اُسنے اُنهیں کہا جاں فشاني کرو کہ [3]تنگ دروازے سے داخِل ۲۴
هو کہ میں تُمسے کہتاهوں [4]بہتیرے چاهینگے کہ اُس سے داخِل
[6]هوں پر نہیں سکینگے * [5]جب گھر کے مالِک اُٹھکے دروازہ بند ۲۵
کریگا تُم باهر کھڑے هوکے دروازہ کھٹکھٹانے لگوگے اور کہوگے ای
خُداوند [7]ای خُداوند هم پر کھول تو وُه جواب میں تُمہیں کہیگا
میں تُمهیں [8]نہیں جانتا تُم کہاں کے هو * تب تُم کہنے لگوگے ۲۶
همنے تیرے سامھنے کھایا پیا هي اور تو نے همارے راهوں
میں نصیحت کي هی * پھر وُه کہیگا میں تُمهیں نہیں ۲۷
جانتا کہ کہاں کے هو ای بد کردارو تُم سب مُجھسے دور رهو *
جب تُم اِبراهیم اور اِسحاق اور یعقوب اور سب نبي کو ۲۸
خُدا کي بادشاهت میں داخِل هوئے اور اپنے تئیں باهر نکالے
هوئے دیکھوگے تب [9]وهاں رونا اور دانت پیسنا هوگا *
لوگ پورب [10]اور پچّھم اور اُتر اور دکّھن سے آوینگے اور خُدا کي ۲۹

سنه يسوعي ۲۹

[1] مت ۱۳ * ۳۳
[2] مت ۹ * ۳۵ مار ۶ * ۶
[3] مت ۷ * ۱۳و۱۴
[4] یو ۷ * ۳۴
[5] اشع ۵۵ * ۶
[6] مت ۲۵ * ۱۰
[7] ب ۶ * ۴۶
[8] مت ۷ * ۲۳ و ۲۵ * ۱۲
[9] مت ۸ * ۱۲ و ۱۳ * ۴۲ و ۲۴ * ۵۱
[10] مش ۷ * ۹و۱۰

سنه يسوعي ۲۹

۳۰ بادشاهت میں بیٹھینگے * اور دیکھو کتنے هي[1] پچھلے آگے هونگے
اور کتنے هي اگلے پیچھے هونگے *
۳۱ اُسي روز بعضے فروسیوں نے آکے اُسے کہا کہ روانه هو اور
۳۲ یہاں سے چلا جا که هیرود تجھے قتل کیا چاهتا هی * اُسنے کہا
تم جاکر اُس لومڑي سے کہو که دیکھه میں دیوں کو نکالتا
هوں اور آج اور کل چنگا کرتا هوں اور تیسرے دن[2] کامل
۳۳ هونگا * لیکن مجھے درکار هی که آج اور کل اور پرسوں سیر
کرلوں کیونکه یهه نہیں هوسکتا که نبي یروشالم کے باهر
۳۴ هلاک هووے * ای[3] یروشالم ای یروشالم جو نبیوں کو
قتل کرتي هی اور اُنهیں جو تیرے پاس بهیجے گئے هیں
سنگسار کرتي هی کتنے بار میں نے چاها که تیرے فرزندوں کو
جسطرح سے مرغي اپنے بچوں کو پروں تلے لیتي هی جمع کروں
۳۵ پر تو نے نه چاها * دیکھه[4] تمهارے لئے تمهارا گهر اُجاڑ چھوڑا
جاتا هی اور میں تمهیں سچ کہتا هوں که جب تك تم
نکهوگے که مبارك هی[5] وه جو خداوند کے نام سے آتا هی
مجھے نه دیکھوگے *

[1] متی ۲۰ * ۱۶ و ۱۹ مار ۱۰ * ۳۱
[2] عبر ۲ * ۱۰
[3] ب ۱۹ * ۴۱ متی ۲۳ * ۳۷
[4] احبا ۲۶ * ۳۱ و ۳۲ زبور ۶۹ * ۲۵ اشع ۱ * ۷ دان ۹ * ۲۷ میکه ۳ * ۱۲
[5] ب ۱۹ * ۳۸ زبور ۱۱۸ * ۲۶ متی ۲۱ * ۹ مار ۱۱ * ۱۰ یو ۱۲ * ۱۳

چودهواں باب

۱ جلندر کے بیمار کو چنگا کرنا * ۷ مغروري نه کرنے کي نصیحت * ۱۲ دعوت کا
بیان * ۱۵ بڑي ضیافت کي تمثیل * ۲۵ بهت سي نصیحت *

۱ جب وه سبت کے دن سردار فروسیوں میں سے ایك کے

گھر کھانے کو گیا وے اُسکو دیکھہ رہتے تھے * اور وہاں ۲
اُسکے سامھنے ایک آدمي تھا جِسے جلندر کي بیماري تھي *
تب یسوع نے بات کر کے فقیہوں اور فروسیوں سے پوچھا کہ ۳
سبت کے دِن [1] چنگا کرنا روا ھی ؟ وے چُپ رہے : اُسنے اُسے ۴
لیکے اور چنگا کرکے رُخصت کیا * اور اُنکے جواب [2] میں کہا ۵
تُم میں سے کَون ھی کہ اگر اُسکا گدھا یا بیل سبت کے دِن
کوئے میں گر پڑے تو فی الفور اُسے نہ نِکالے ؟ تب وے اُن ۶
باتوں کا جواب اُسے نہ دے سکے *
اُسنے مہمانوں کو صدر [3] نشیني پسند کرتے دیکھکے یِہہ ۷
تمثیل فرمائي * کہ جب تو کِسي کے یہاں مِہماني میں بُلایا ۸
جاے صدر جگہہ میں مت بیٹھہ کہا جانے کہ کوئي تجھسے
بزرگ بُلایا گیا ھو * اور وُہ جِسنے تیري اور اُسکي دعوت کي ۹
ھی آوے اور تجھے کہے کہ یِہہ جگہہ اِس شخص کو دے اور تو
شرم سے نیچے جگہہ میں بیٹھنے لگے * بلکہ جب تیري دعوت کي ۱۰
جاے نیچے [4] جگہہ میں جاکے بیٹھہ تاکہ جب وُہ جِسنے تیري
دعوت کي ھی آوے تو تجھے کہے اِی دوست اوپر آ تب
اُنکے آگے جو تیرے ساتھہ کھانیکو بیٹھتے ھیں تیري عِزّت
ھوگي * کہ جو کوئي اپنے تئیں [5] اونچا کرتا ھی نیچا کیا جایگا ۱۱
اور جو اپنے تئیں نیچا کرتا ھی اونچا کیا جایگا *
پھر اُسنے اپنے دعوت کرنے والے سے کہا کہ جب تو فجر یا ۱۲

سنہ یسوعي ۲۹

[1] ب ۶ * ۹ / مت ۱۲ * ۱۰ / مار ۳ * ۴
[2] ب ۱۳ * ۱۵ / خر ۲۳ * ۵ / مت ۱۲ * ۱۱
[3] ب ۲۰ * ۴۶ / مت ۲۳ * ۹ / مار ۱۲ * ۳۹
[4] امث ۲۵ * ۷
[5] ب ۱۸ * ۱۴ / مت ۲۳ * ۱۲ / یعق ۴ * ۶ / ۱ پطر ۵ * ۵

سنه يسوعي ۲۹

شام کا کھانا تیّار کرے تو اپنے دوستوں کو اور اپنے بھائیوں کو
اور اپنے رِشته داروں کو اور دولتمند همسایوں کو مت بلا
کیا جانے که وے بھي تيري دعوت کریں اور تیرا بدله ہو
۱۳ جاے * بلکه جب تو مهماني کرے تو غریبوں کو ٹنڈوں کو
۱۴ لنگڑوں کو اندھوں کو بلا * تو تو مبارک ہوگا کیونکه وے تیرا
بدله نهیں کرسکتے پر نیک لوگوں کي قیامت میں تجھے
بدله دیا جایگا *
۱۵ مِهمانوں میں سے ایک نے یے باتیں سنکر اسے کہا مبارک
۱۶ وه هی جو خدا کي بادشاهت میں [1] کھانا کھایگا * تب اسنے
اسے کہا ایک آدمي نے بہت [2] کھانا پکوایا اور بہت لوگوں کو
۱۷ بلایا * اور کھانے کے وقت اپنے [3] نوکر کو بھیجا که جنکي دعوت
تھي ان سے یهه بات کہے که آو اب سب کچھه تیّار هی *
۱۸ پر وے سب مِلکے عذر کرنے لگے : پہلے نے اسے کہا میں نے
ایک کھیت مول لیا هی ضرور هی [4] که میں جاکے اسے دیکھوں
۱۹ میں عرض کرتا هوں تو مجھے معاف رکھه * دوسرے نے
کہا میں نے پانچ جوڑے بیل مول لئے هیں اور انهیں جانچنے
۲۰ جاتا هوں میں عرض کرتا هوں تو مجھے معاف رکھه * تیسرے
نے کہا میں نے بیاه کیا هی اِسلئے میں نهیں آسکتا *
۲۱ تب اس نوکر نے پھر آکے اپنے خاوند کو یهه خبردي : تب
صاحِب خانے نے غصّے هوکے اپنے نوکر سے کہا که شهر کي

[1] مت ۸ * ۱۱ — مکش ۱۹ * ۹
[2] مت ۲۲ * ۲ وغ
[3] امث ۹ * ۲ و ۵ — اشع ۵۵ * ۱ و ۲ — مکش ۲۲ * ۱۷
[4] ب ۸ * ۱۴ — مت ۲۴ * ۳۸

سنه یسوعي ۲۹

راھوں اور گلیوں میں جلد جا اور غریبوں اور ٹنڈوں اور لنگڑوں
اور اندھوں کو یہاں لا * نوکر نے کہا ای خاوند تو نے جو حکم ۲۲
دیا تھا اسکے موافق کیا گیا پر اب بھي جگھه هی * تب خاوند نے ۲۳
نوکر سے کہا که راھوں اور باڑیوں میں جا اور انھیں زور
کر کے لا تا که میرا گھر بھر جاے * کیونکه میں[1] تمھیں کہتا ھوں ۲۴
کوئي ان لوگوں میں سے جنکي دعوت کي گئي تھي میرا
کھانا چکھنے نه پایگا *

بہت سي جماعتیں اسکے ساتھه جاتي تھیں اسنے ۲۵
پھر کے انسے کہا : جو میرے پاس آوے اور اپنے[2] باپ اور ما اور ۲۶
جورو اور لڑکوں اور بھائیوں اور بہنوں سے بلکه اپني[3] جان سے
بھي مجھے زیاده پیار نکرے وه میرا شاگرد ھو نہیں سکتا *
اور جو کوئي اپني[4] صلیب کو اٹھا کے میري پیروي نہیں کرتا ۲۷
هی میرا شاگرد ھو نہیں سکتا * تم میں کون هی جو ۲۸
ایک برج بنانے کا اراده کر کے پہلے بیٹھکے خرچ کا حساب
نکرے که وه اسے تیار کر سکیگا ؟ ایسا نہو که وه نیو ڈالکر تمام ۲۹
کر نسکے اور سب دیکھنے والے اسپر هنسکے کہنے لگیں : یہه آدمي ۳۰
بنانے لگا پر تمام کر نسکا * یا کون سا بادشاه هی که جب ۳۱
دوسرے بادشاه سے لڑنے چلے تو پہلے بیٹھکے مشورت نکرے که
وه دس هزار لیکے اس بادشاه کا جو بیس هزار سے اسکا مقابله
کرنے آتا هی سامھنا کرسکتا هی ؟ اور نہیں تو وه اسي وقت که ۳۲

[1] امڈ ۱ * ۲۴ و غ
مد ۲۱ * ۴۳
و ۲۲ * ۸

[2] اس ۳۳ * ۹
مد ۱۰ * ۳۷

[3] اعه ۲۰ * ۲۴
مش ۱۲ * ۱۱

[4] ب ۹ * ۲۳
مد ۱۰ * ۳۸
و ۱۶ * ۲۴
مار ۸ * ۳۴
۲ ته ۳ * ۱۲

سنه يسوعي ۲۹

۳۲ دوسرا هنوز دور هوتا پيغام بهيجكر صلح كرني چاهيگا * اِسيطرح
تم ميں سے جو كوئي اپنے سب اسباب كو نهيں چهوڑ ديتا
۳۴ ميرا شاگرد نهيں هوسكتا * نمك[1] اچّها هي پر اگر نمك كا مزه
۳۵ بگڑ جاوے تو كسسے مزه‌دار كيا جايگا ؟ وه نه زمين كے نه گوبر كے كام
كا هي : لوگ اسے پهينك ديتے هيں : جسكے كان[2] سننے كے هوں سنے *

پندرهواں باب

۱ گم هوئي بهيڑي اور گم هوئے سكے كي تمثيل * ۱۱ مسرف بيٹے كي تمثيل *

۱ تب سب[3] باج دار اور گنهگار اسكے نزديك بات سننے آئے *
۲ اور فروسيوں اور كاتبوں نے كڑكڑا كے كها كه يهه مرد گنهگاروں
۳ كي دوستي كركے انكے ساتهه كهاتا هي * تب اسنے يهه تمثيل
۴ كهي : كه تم ميں سے كون هي جو[4] سو بهيڑي كا مالك هو
اگر انميں سے ايك كهو جائے تو وه ننانوي كو ميدان ميں
چهوڑ كے جبتلك اس گم هوئي بهيڑي كو نهيں پاتا كيا اسكي
۵ تلاش ميں پڑا نهيں پهرتا ؟ اور پاكے خوش هوكر اپنے
۶ كاندهے پر اٹها لاتا هي * اور گهر ميں آكر دوستوں اور همسايونكو
اكٹهے بلاكے انهيں كهتا هي كه ميرے ساتهه خوشي كرو كه ميں
۷ نے اپني بهيڑي كو جو گم[5] هوئي تهي پايا هي * ميں تمهيں
كهتا هوں كه اسيطرح سے آسمان پر ايك گنهگار كے لئے جو توبه
كرتا هي ننانوي نيكوں[6] كي نسبت سے جو توبه كے محتاج

[1] مت ۵ * ۱۳ مار ۹ * ۵۰ عبر ۶ * ۴-۸
[2] ب ۸ * ۸ مت ۱۱ * ۱۵
[3] مت ۹ * ۱۰ وغ
[4] مت ۱۸ * ۱۲
[5] زبور ۱۱۹ * ۱۷۶ اشع ۵۳ * ۶ ۱ پطر ۲ * ۲۵
[6] ب ۵ * ۳۲

سنه یسوعي ۲۹

[1] یحز ۱۸ * ۲۳ و ۳۲
متہ ۱۸ * ۱۳
اع ۱۱ * ۱۸

نہیں ہیں زیادہ خوشي ہوگي[1] * اور کَون عورت ہی جس ۸
پاس دس سوکا ہوں اور ایک سوکا کھووے تو چراغ جلاکے
اور گھر میں جھاڑو دیکے جب تلک نہ پاوے کیا بڑي ڈھونڈھا
کرتي نہیں ؟ جب پاتي ہی تو دوستوں اور ہمسایونکو ۹
اکٹّھا بُلاکے کہتي ہی کہ میرے ساتھہ خوشي کرو کہ میں نے
وہي سوکا جو گُم ہوا تھا پایا ہی * میں تُمھیں کہتا ہوں کہ ۱۰
اسیطرح سے خُداکے فرشتوں کے آگے ایک گُنہگارکے لئے جو توبہ
کرتا ہی خوشي ہوتي ہی *

پھر اُسنے کہا ایک شخص کے دو بیٹے تھے * ۱۱
اُنمیں سے چھُٹکے نے باپ سے کہا کہ ای باپ مال سے جو میرا ۱۲
حصّہ ہو مُجھے دیجئے : تب اُسنے اپنا مال حصّہ کرکے اُنھیں
بانٹ دیا * بہُت دن نہیں گذرے تھے کہ چھُٹکے نے سب کُچھہ ۱۳
جمع کرکے ایک مُلک دوردراز کا سفر کیا اور وہاں اِسراف سے
گذران کرکے اپنا سب مال اُڑایا * جب وُہ سب کُچھہ خرچ ۱۴
کرچُکا اُس مُلک میں سخت کال پڑا اور وُہ غریب ہونے لگا *
تب وُہ اُس مُلک کے ایک شہري آدمي سے جامِلا : اُسنے ۱۵
اُسکو اپنے کھیتوں پر بھیجا کہ سوروں کو چراوے * اور اُسے ۱۶
آرزو تھي کہ اُن چھِلکوں سے جو سور کھاتے تھے اپنا پیٹ بھرے
اور کِسي نے اُسے نہ دیا * جب وُہ اپنے ہوش میں آیا ۱۷
تو کہا کہ میرے باپ کے کتنے ہي مزدور ہیں جِنکے بہُت

سنه یسوعي ۲۹

۱۸ کہانے هیں اور میں بھوکھہ سے مرتا هوں * میں اُٹھکے اپنے باپ
پاس جاکر کہونگا ای باپ میں خدا کا اور تیرا گنہگار[1] هوں *
۱۹ اب میں اِس لائق نہیں کہ تیرا بیٹا کہلاؤں مجھے اپنے مزدوروں
۲۰ میں سے ایک کي مانند بنایئے * تب وہ اُٹھکے اپنے باپ پاس
گیا اور وہ هنوز دور تھا اُسکے باپ نے اُسے دیکھا اور رحم کیا
۲۱ اور دوڑ کے اُسکے گلے جا لپٹا اور اُسکے بوسے لئے * بیٹے نے اُسے
کہا ای باپ میں خدا کا اور تیرا گنہگار[2] هوں اِس لائق نہیں
۲۲ کہ تیرا بیٹا کہلاؤں * تب باپ نے اپنے نوکروں سے کہا اچھي سے
اچھي پوشاک لاؤ اور اُسے پہناو اور اُسکے هاتھہ میں انگوٹھي
۲۳ اور پانو میں جوتي دو * اور وہ پالا هوا بچھرو لاکے ذبح
۲۴ کرو کہ هم کھاویں اور خوشي کریں * کیونکہ میرا یہ بیٹا
مرگیا تھا سو زندہ[3] هوا جو کھویا گیا[4] تھا سو ملا : تب وے خوشي
۲۵ کرنے لگے * اُسکا بڑا بیٹا کھیت میں تھا وہ جوں آیا اور گھرکے
۲۶ نزدیک پہنچا تو راگ اور ناچ کي آواز سُني * اور نوکروں
۲۷ میں سے ایک کو بُلاکے پوچھا یہہ کیا هی ؟ اُسنے اُسے کہا تیرا
بھائي آیا هی اور تیرے باپ نے پالا هوا بچھرو ذبح کیا اِسلئے
۲۸ کہ اُسنے اُسے سلامت پایا * اُسنے غصے هوکر اندر جانے نہیں چاها
۲۹ تب اُسکے باپ نے نکلکے اُسے منایا * اُسنے جواب میں باپ سے
کہا کہ دیکھہ میں اِتنے برسوں سے تیري خدمت[5] کرتا هوں اور
تیرے حکم سے کبھي باهر نگیا اور تونے حلوان مجھے

[1] ب ۱۸ * ۱۳ زبور ۳۲ * ۵
[2] زبور ۵۱ * ۳ و ۴
[3] افسـ ۲ * ۱ وغ و ۵ * ۱۴
[4] ب ۱۹ * ۱۰ مت ۱۸ * ۱۱
[5] ب ۱۸ * ۹-۱۲

سنه يسوعي ٢٩

كبهي نه ديا كه ميں اپنے دوستوں كے ساتهه خوشي كروں *
٣٠ پر تيرا يهه بيٹا جسنے تيري دولت رنڈيبازي ميں اڑائي
جوں هي آيا وهيں تونے اُسكے لئے پالا هوا بچهڑو ذبح كيا *
٣١ اُسنے اُسے كها اى بيٹے تو هميشه ميرے ساتهه هى اور جو كچهه
٣٢ كه ميرا هى تيرا هى * پر خوش اور خرم هونا لازم تها كه تيرا
جو بهائي مرگيا تها سو [1]پهر كے جيا اور جو كهويا گيا تها سو پهر ملا *

[1] افس ٢ * ١-١٠

سولهوان باب

١ مسرف خانسامان كي تمثيل * ١٠ آدمي كا امين هونے كي ضرورت كا بيان * ١۴ فروسيوں كو ملامت كرنا * ١٩ دولتمند اورغريب كي تمثيل *

١ اُسنے اپنے شاگردوں سے يهه بهي كها كه ايك دولتمند
آدمي تها جو ايك خانسامان ركهتا تها اُسے يهه خبر
ديگئي كه وه خانسامان تيرا مال برباد كرتا هى *
٢ اُسنے اُسے بُلاكر كها كه يهه جو ميں تيرے حق ميں سنتا
هوں كيا هى؟ اپني خانساماني كا [2]حساب دے كه تو خانسامان
٣ ره نهيں سكيگا * تب اُس خانسامان نے اپنے دلميں كها كه
ميں كيا كرونگا؟ كه ميرا خاوند خانساماني مجهسے ليتا هى
ميں كهودنے نهيں سكتا اور بهيكهه مانگنے ميں شرماتا هوں *
۴ ميں خوب جانتا هوں كيا كرونگا كه جب خانساماني
سے چهڑايا جاؤں لوگ مجهے اپنے گهروں ميں پناه ديں *
٥ تب اُسنے اپنے خاوند كے هرايك قرضدار كو بُلاكر پهلے سے

[2] متی ١٨ * ٢٣ وغ رو ١۴ * ١٢

سنہ یسوعي ۲۹

۶ پوچھا میرے خاوند کے تجھہ پر کتنا قرض ھی ؟ اُسنے کہا
تیل کے سو پیمانے : تب اُسنے اُسے کہا اپني بہي لے اور جلد
۷ بیٹھکر پچاس لکھہ * پھر اُسنے دوسرے سے پوچھا تجھپر کتنا
قرض ھی ؟ اُسنے کہا کہ گیہوں کے سو پیمانے : اُسنے اُسے کہا
۸ اپني بہي لے اور اسّي لکھہ * پھر خُداوند نے اُس ناحق
کرنیوالے خانساماں کي تعریف کي کہ اُسنے ھوشیاري کي
کہ اِس دُنیا کے لوگ اپنے زمانے میں نور کے[1] لوگوں سے زیادہ
۹ ھوشیار ھیں * اور میں تمھیں کہتاھوں ناحق کي دولت سے
اپنے لئے دوست[2] پیدا کرو تاکہ جب تم بیکار ھو وے تمھیں
ہمیشہ کي آبادیوں میں[3] پناہ دیں *
۱۰ جو کہ تھوڑے میں امین ھی بہت میں بھي امین
ھی اور جو کہ تھوڑے میں بے امانت دار ھی بہت میں
۱۱ بھي بے امانت دار ھی * اگر تم ناحق کي دولت میں
امانت داري نکرو تو مال حق کو تمھارے سپرد کون کریگا ؟
۱۲ اور اگر تم غیر کے مال میں امانت داري نکرو تو تمھیں تمھارا
۱۳ اپنا ھی مال کون دیگا ؟ کوئي[4] نوکر دو خاوند کي خدمت کر
نہیں سکتا وہ یا ایک سے دشمني اور دوسرے سے دوستي رکھیگا
یا پہلے کي تابعداري کریگا اور دوسرے کو حقیر جانیگا
تم خدا اور دولت کي بندگي نہیں کرسکتے *
۱۴ فروسیوں نے جو لالچي[5] تھے یہ سب باتیں سنکے اُسے ٹھٹھوں

1 افس ۵ * ۸ ؛ ۱ تس ۵ * ۵
2 ب ۱۱ * ۴۱ ؛ مت ۶ * ۱۹ و ۲۰ ؛ و ۱۹ * ۲۱ ؛ ۱ تم ۶ * ۱۷-۱۹
3 مت ۲۵ * ۲۱
4 ب ۱۱ * ۲۳ ؛ مت ۲ * ۲۴ ؛ رو ۹ * ۱۶
5 ب ۲۰ * ۴۷ ؛ مت ۲۳ * ۱۴

سنه يسوعي ۲۹

میں اُڑایا * تب اُسنے اُنھیں کہا تُم وے هو جو اپني نیکي ۱۵
لوگوں کو دِکھاتے هیں لیکن خُدا تُمھارے [1] دِلوں کو جانتا هی
که جو چیز آدمیوں کے نزدیك بڑي هی خُدا کي نظر
میں مکروہ هی * شریعت اور نبوّتیں یحیی تك تھیں ۱۶
اُسیوقت سے خُدا کي بادشاهت کي [2] خوشخبري دي جاتي
هی اور هرایك مرد اُسمیں داخل هونے کو زور جتاتا هی *
آسمان اور [3] زمین کا ٹل جانا اِسّے آسان هی که ایك شوشے ۱۷
شریعت میں سے گھٹ جاے * جو کوئي اپني [4] جوروکو ۱۸
چھوڑ دے اور دوسري سے بیاہ کرے زِنا کرتا هی اور جو کوئي
شوهر چھڑائي هوئي سے بیاہ کرے زِنا کرتا هی *
ایك دولتمند آدمي تھا جو بیگنی اور مهین پوشاك ۱۹
پہنتا تھا اور هر روز عیش و عشرت کرتا تھا * اور العازر نام ایك ۲۰
غریب تھا جسے اُسکے دروازے پر رکھہ جاتے تھے اور اُسکا سارا بدن
پھوٹا هوا تھا * اُسکو آرزو تھي که اُن ٹکڑوں کو جو اُس دولتمند کے ۲۱
میز سے گرتے تھے کھاوے اور کُتّے اُسکے گھاووں کو چاٹتے تھے *
بعد اُسکے وہ غریب مرگیا اور فرشتوں نے اُسے اِبراهیم کے گودي میں ۲۲
دے دیا : وہ دولتمند بھي مرگیا اور گاڑا گیا * اور عذاب میں ۲۳
گرفتار هوکے اپني آنکھیں جهنّم میں کھول کر دور سے اِبراهیم کو
اور اُسکے گودي میں العازر کو دیکھا * تب وہ چلّاکے بولا اي باپ ۲۴
اِبراهیم مُجھپر رحم کرکے العازر کو بھیج تاکه وہ اپني اُنگلي کے سِرے

[1] ارمه ۱۷ * ۱۰ مش ۲ * ۲۳
[2] مت ۴ * ۱۷ و ۱۱ * ۱۲ و ۱۳
[3] ب ۲۱ * ۳۳ اشع ۴۰ * ۸ و ۵۱ * ۶ مت ۵ * ۱۸ ۱ پطر ۱ * ۲۵
[4] مت ۵ * ۳۲ و ۱۹ * ۹ مار ۱۰ * ۱۱

سنه يسوعي ۲۹

کو پاني ميں ڈوبکے ميري زبان کو ٹهنڈا کرے که ميں اِس
۲۵ آگ[1] کے شعله سے رنجيده هوں * اِبراهيم نے کها بيٹے ياد کر که تو نے
اپني زندگي ميں[2] اپني خوشي کا سامان پايا اور العازر نے
اُسيطرح دُکهه اُٹهايا اب وُه تسلّي پاتا هے اور تو رنجيده
۲۶ هے * اور اُسکے سِوا هم ميں اور تُم ميں ايسا بڑا فاصِله
هے که جو اِدهر سے تُم تلك جايا چاهيں گُذر نهيں سکتے
اور نه وے جو اُدهر هيں هم تلك اِس پار آسکتے هيں *
۲۷ تب اُسنے کها پس اے باپ ميں تيري مِنّت کرتا هوں تو اُسے
۲۸ ميرے باپ کے گهر بهيج : که ميرے پانچ بهائي هيں تاکه وُه
اُنهيں جتاوے مبادا وے بهي اِس عذاب کي جگهه ميں
۲۹ آويں * اِبراهيم نے اُسے کها اُن[3] پاس موسیٰ اور نبي هيں
۳۰ وے اُنکي سُنيں * وُه بولا که نهيں اے باپ اِبراهيم اگر
کوئي مُردوں ميں سے اُن پاس جاوے تو وے توبه کرينگے *
۳۱ تب اُسنے اُسے کها اگر وے موسیٰ اور نبي کي نه سُنيں تو
اگرچه مُردونميں[4] سے ايك اُٹهے کبهي نه مانينگے *

[1] مت ۲۵ * ۴۱
مار ۹ * ۴۴
مشثا ۱۴ * ۱۱ و ۱۲
[2] ب ۶ * ۲۴
[3] يو ۵ * ۳۹
اعم ۱۷ * ۱۱
[4] يو ۱۲ * ۱۰ و ۱۱

سترهواں باب

۱ ٹهوکر نکهلانے کا بيان * ۷ خاوند اور نوکر کے طريق کا بيان * ۱۱ دس کوڑهي کو چنگا کرنا * ۲۰ خُدا کي بادشاهت کا بيان * ۲۲ مسيح کے پهر آنے کا بيان *

۱ اُسنے شاگردوں سے کها که ٹهوکروں[5] کا آنا البتّه هوگا پر جسکے

[5] مت ۱۸ * ۷
مار ۹ * ۴۲

سنه يسوعي ۲۹

۲ وسیلے سے آوے اُسپر افسوس هی* اگر چکّي کا پاٹ اُسکي گردن
میں لٹکایا جاتا اور وہ سمندر میں پھینک دیا جاتا تو اُسکے لئے
اِسّے بہتر هوتا که وہ اُن چھوٹوں میں سے ایک کو ٹھوکر کھلاوے *
۳ اپني خبرداري کرو اگر تیرا بھائي تیري تقصیر[1] کرے اُسے
۴ ملامت کر اگر وہ توبه کرے اُسے مُعاف کر* اگر وہ ایک دِن میں
سات بار تیري تقصیر کرے اور سات بار ایک دِن میں تیرے
پاس پھر آکے کہے که میں توبه کرتا هوں اُسے مُعاف کر*
۵ تب حواریوں نے خُداوند سے کہا همارے ایمان کو بڑھائیے *
۶ خُداوند نے کہا اگر رائي کے دانے برابر تمھیں ایمان[2] هوتا تو
تُم اِس انجیر کے درخت سے اگر کہتے که جڑ سے اُکھڑ کے دریا
میں لگ جا تو وہ تُمھارا حُکم مانتا *
۷ تُم میں کَون هی جِسکا ایک نوکر هل جوتا یا چراتا هو
جونہیں وہ کھیت سے آوے کیا وہ اُسے کہے که جا کھانے بیٹھه ؟
۸ برعکس اُسے یہه نکہیگا که شام کا کھانا میرے لئے تیار کر اور کمر
باندھکے جب تلک که میں کھا پي چکوں میري خِدمت کر
۹ بعد اُسکے تو کھا اور پي* کیا وہ اُس نوکر کي شکرگذاري کرتا هی
که اُسنے وے کام جو اُسے فرمائے گئے تھے کئے ؟ میں سمجھتا نہیں *
۱۰ اسیطرح جب تُم جو کام تُمھیں فرمائے گئے هیں کر چکو گے تو
کہو که هم نکمے نوکر هیں کیونکه جو همیں کرنا ضرور تھا
صِرف اُسے کیا *

[1] متى ۱۸*۱۵-۲۱

[2] متى ۱۷ * ۲۰
و ۲۱ * ۲۱
مارک ۹ * ۲۳
و ۱۱ * ۲۳

سنه يسوعي ۲۹

۱۱ جب وُہ يروشالم كو جاتا تها شوْمِرون[1] اور جليل کے بيچ سے
۱۲ گُذرا * اور ايْك گانوْميں داخِل هوْتے اُسے دس كوْڑهي جو
۱۳ دور كهڑے[2] هوئے تهے ملے * وے چلّائے اى خُداوند يسوع هم پر
۱۴ رحم كر * اُسنے اُنهيں ديْكهكے كها تُم جاكر اپنے تئيں[3] اِماموں كو
۱۵ دكهلاؤ تب وے چلتے هوئے پاك هوْگئے * اُنميں سے ايْك
جب ديْكها كه وُہ چنگا هوا بُلند آواز سے خُدا كا شُكر كرتا هوا اُلٹا
۱۶ پهرا * اور اُسكے پانوْ پاس زمين پر گركے اُسكي شُكرگُذاري كي
۱۷ اور وُہ شومِروني[4] تها * تب يسوع نے كها كيا دسوں چنگے نهيں
۱۸ هوئے؟ وے نو كهاں هيں؟ سوا اِس پرديْسي کے كوئي خُدا
۱۹ كي تعريف كرنے كو نهيں پهرا * تو اُسنے اُسے كها اُٹهه
چلا جا تيْرے ايمان[5] نے تُجهے بچايا *
۲۰ جب فروسيوں نے اُسّے پوچها كه خُداكي بادشاهت كب
آويگي ؟ اُسنے اُنهيں كها كه خُدا كي بادشاهت اِنتظاري سے
۲۱ نهيں آتي * وے نه كهينگے ديكهو يهاں هى اور ديكهو وهاں هى
كيونكه ديكهو خُداكي بادشاهت تُمهارے بيچ ميں هى *
۲۲ اُسنے شاگِردوں سے كها وے دِن آوينگے كه تُم اِبن آدم کے
دِنوں ميں سے ايك كو ديكهنے كي آرزو كروگے اور نه ديكهوگے *
۲۳ اور لوگ تُمهيں كهينگے ديكهو[6] يهاں يا ديكهو وهاں تُم مت جائيو
۲۴ اور اُنكي پيروي[7] نه كيجيو * اِسلئے كه جيسي بجلي جو آسمان
كي ايك طرف سے چمككر دوسري طرف تك روشن كرتي هى

(1) ب ۹ * ۵۱ و ۵۲ — يو ۴ * ۴
(2) احبـ ۱۳ * ۴۶
(3) ب ۵ * ۱۴ — احبـ ۱۳ * ۲ وغ — و ۱۴ * ۲ وغ — مت ۸ * ۴
(4) يو ۴ * ۹ و ۳۹ و ۴۲
(5) ب ۷ * ۵۰ — و ۸ * ۴۸ — و ۱۸ * ۴۲ — مت ۹ * ۲۲ — مار ۵ * ۳۴ — و ۱۰ * ۵۲
(6) ب ۲۱ * ۸ — مت ۲۴ * ۲۳ — مار ۱۳ * ۲۱
(7) مت ۲۴ * ۲۷

سنہ يسوعي ٢٩

٢٥ اِبن آدم بھي اپنے دِن ميں ايساھي ھوگا * [1] ليکن پہلے ضرور
ھے کہ وہ بہت سے رنج کھينچے اور اِس زمانے کے لوگوں سے حقير
٢٦ کيا جاوے * اور جيسا نوح[2] کے دنوں ميں ھوا تھا اِبن
٢٧ آدم کے دِنوں ميں بھي ايساھي ھوگا * لوگ کھاتے پيتے تھے
اور بياہ کرتے تھے اور بياہ دئے جاتے تھے اُس دِن تلک کہ
نوح کشتي پر چڑھا اور طوفان آيا اور سب کو ھلاك کيا *
٢٨ اور جيسا لوط کے [3] دِنوں ميں ھوا تھا لوگ کھاتے پيتے تھے
٢٩ مول ليتے تھے بيچتے تھے بوتے تھے گھر بناتے تھے * پر جِس دِن
کہ لوط سدوم سے [4] نِکل گيا آسمان سے آگ اور گندھك برسکے
٣٠ سب کو ھلاك کيا * جِس دِن ميں اِبن آدم ظاھر[5] ھوگا
٣١ ايساھي ھوگا * اُسي دِن ميں وہ جو[6] کوٹھے پر ھو اور اُسکي
جِنس گھر کے بيچ ميں اُسکے لينے کو نيچے نہ اُترے اور
٣٢ ويساھي جو کھيت ميں ھوگا وہ بھي نہ پھرے * لوط کي
٣٣ جورو کو[7] ياد کرو * جو کوئي[8] اپني جان بچانے کي تلاش کريگا
اُسے گنوايگا اور جو کوئي اپني جان گنوايگا اُسے بچايگا *
٣٤ ميں تمسے کہتا ھوں اُس رات دو[9] شخص ايك بچھونے
پر ھونگے اُنميں سے ايك پکڑا جايگا دوسرا چھوٹ جايگا *
٣٥ دو عورتيں ايك جگہہ چکّي پيستي ھونگيں اُنميں سے ايك
٣٦ پکڑي جايگي اور دوسري چھوٹ جايگي * دو شخص کھيت
ميں ھونگے اُنميں سے ايك پکڑا جايگا دوسرا چھوٹ جايگا *

[1] ب ٩ * ٢٢ مار ٨ * ٣١ و ٩ * ٣١ و ١٠ * ٣٣
[2] پيد ٧ * ١١ و ٢٣ مت ٢٤ * ٣٧
[3] پيد ١٩ * ١ وغ
[4] پيد ١٩ * ١٢ و ٢٤
[5] ٢ تس ١ * ٧
[6] مت ٢٤ * ١٧ مار ١٣ * ١٥
[7] پيد ١٩ * ٢٦
[8] ب ٩ * ٢٤ مت ١٠ * ٣٩ و ١٦ * ٢٥ مار ٨ * ٣٥ يو ١٢ * ٢٥
[9] مت ٢٤ * ٤٠ و ٤١

سنه يسوعي ۲۹

۳۷ اُنھوں نے اُسے پوچھا اى خُداوند کہاں ؟ اُسنے اُنھیں کہا جہاں
مردار ھی[1] وھاں گِدھه جمع ھونگے *

اٹھارھواں باب

۱ دُعا کي تمثیل * ۹ فروسي اور باج داروں کي تمثیل * ۱۵ چھوٹے لڑکوں کو قبول کرنا * ۱۸ ایک دولتمند جوان کا بیان * ۳۱ مسیح کي موت کا بیان * ۳۵ ایک اندھے کو چنگا کرنا *

۱ اُسنے اُنسے اِس اِرادے پر ایک تمثیل کہي کہ لوگوں کو ھمیشہ
۲ دُعا[2] مانگنا اور سُست نہونا ضرور ھی * ایک شہر میں ایک
۳ قاضي تھا وُہ نہ خُدا سے ڈرتا نہ آدمي سے شرماتا تھا * اور اُسي
شہر میں ایک بیوہ تھي وُہ اُس پاس یہہ کہتي ھوئي آئي
۴ کہ میرے بے داد کرنے والے سے داد دو * اُسنے کُچھہ دیر تک
نہ چاھا پر بعد اُسکے اپنے دِل میں کہا کہ اگرچہ میں خُدا سے
۵ نہیں ڈرتا اور آدمیوں سے نہیں شرماتا * لیکن اِسلئے کہ یہہ بیوہ
مُجھے[3] تصدیع دیتي ھی میں اُسکا اِنصاف کرونگا تاکہ وُہ ھر وقت
۶ آکے مُجھے دِق نکرے * پھر خُداوند نے کہا سُنو کہ اِس بے
۷ اِنصاف قاضي نے کیا کہا ؟ اور خُدا کیا اپنے مقبولوں کا جو
دِن رات اُس پاس فریاد کرتے ھیں اگرچہ وُہ اُنکي دیر تک
۸ برداشت کرتا ھی اِنصاف نکریگا ؟ میں تُمھیں کہتا ھوں[4] وُہ جلد
اُنکا اِنصاف کریگا پر ابن آدم آکے کیا دُنیا میں ایمان پایگا ؟
۹ پھر اُسنے بعضوں کے لئے جو اپنے کو نیک اور دوسروں کو حقیر

[1] ایوب ۳۹ * ۳۰ ، متی ۲۴ * ۲۸
[2] ب ۱۱ * ۹ ، افس ۶ * ۱۸ ، فل ۴ * ۶ ، کل ۴ * ۲ ، ۱ تس ۵ * ۱۷
[3] ب ۱۱ * ۸
[4] ب ۱۱ * ۹ ، متی ۷ * ۷
[5] ب ۱۶ * ۱۵

سنه یسوعی ۲۹

جانتے تھے یہہ تمثیل کہی * دو شخص بڑی عبادتگاہ میں دعا ۱۰
مانگنے گئے ایک فروسی دوسرا باجدار* فروسی نے اکیلے کھڑے ۱۱
ہوکر یہہ نماز کی کہ ای خدا میں تیرا شکر کرتا ہوں کہ جیسے اور
لوگ ظالم اور بے انصاف اور زناکار یا جیسا یہہ باجدار ہی میں
ایسا نہیں ہوں* میں ہفتے میں دو بار روزہ رکھتا ہوں اور میرا ۱۲
جو کچھہ ہی اسکا دسواں حصّہ دیتا ہوں * اور اس باجدار نے ۱۳
دور سے کھڑے ہوکے اتنا بھی نہ چاہا کہ آنکھہ اٹھاکے
آسمان کی طرف دیکھے[1] بلکہ یہہ کہتے ہوئے اپنی چھاتی پیٹتا
تھا کہ ای خداوند مجھہ گنہگار پر مہربانی کر* میں تمسے ۱۴
کہتا ہوں کہ یہہ شخص اس دوسرے کی نسبت نیک
گناجاکے اپنے گھر گیا کیونکہ جو کوئی اپنے[2] تئیں اونچا کرتا ہی
نیچا کیا جایگا اور جو آپ کو نیچا کرتا ہی اونچا کیا جایگا *
پھر وے چھوٹے[3] لڑکوں کو بھی اس پاس لائے تاکہ وہ انہیں ۱۵
چھوئے پر شاگردوں نے یہہ دیکھکے انہیں ڈانٹا * تب یسوع ۱۶
نے انہیں بلاکے کہا کہ چھوٹے لڑکوں کو میرے پاس آنے دو
اور انہیں منع نکرو اسلئے کہ خداکی بادشاہت ایسوں ہی
کی ہی* میں تمسے سچ کہتاہوں جو کوئی[4] لڑکے کی طرح خدا ۱۷
کی بادشاہت کو قبول نکریگا کسی طرح اس میں داخل نہوگا *
سرداروں میں سے ایک نے اسے[5] یہہ سوال کیا ای نیک ۱۸
استاد میں کیا کروں تاکہ ہمیشہ کی زندگی کا وارث ہوں؟ یسوع نے ۱۹

[1] ارمه ۳۱*۱۸وغ

[2] ب ۱۴ * ۱۱
متّ ۲۳ * ۱۲
یعق ۴ * ۶
۱ پطر ۵*۵و۶

[3] متّ ۱۹ * ۱۳
مار ۱۰ * ۱۳

[4] مار ۱۰ * ۱۵

[5] متّ ۱۹*۱۶وغ
مار ۱۰*۱۷وغ

سنہ یسوعی ۲۹

۱۹ اُسے کہا تو مُجھے نیک کیوں کہتا ھی؟ نیک کوئی نہیں مگر ایک
۲۰ یعنے خُدا * تو یے سب حُکم[1] جانتا ھی کہ زِنا مت کر قتل مت کر
چوری مت کر جھوٹھی گواھی مت دے اپنے ما باپ کی
۲۱ تعظیم کر * اُسنے کہا میں لڑکپن سے اُن سب کو بجا لاتا ھوں *
۲۲ یسوع نے یے باتیں سُنکر اُسے کہا ابتلک تُجھمیں ایک چیز
باقی ھی جوکُچھ تیرے پاس ھی سب بیچ ڈال اور غریبوں
کو بانٹ دے اور تو آسمان پر گنج[2] پایگا اور اِدھر آ میرے
۲۳ پیچھے ھولے * وہ یہہ سُنکر بہُت غمگین ھوا کیونکہ وہ بڑا
۲۴ دولتمند تھا * یسوع نے اُسے بہُت غمگین دیکھکے کہا اُنکے لئے
جو مالدار ھیں کیا ھی[3] مُشکل ھی کہ خُداکی بادشاھت میں
۲۵ داخِل ھوویں * سوئی کے ناکے میں اونٹ کا گُذرنا اُسّے
آسان ھی کہ ایک دولتمند آدمی خُداکی بادشاھت میں
۲۶ داخِل ھو * جِنھوں نے سُنا بولے تو کون نجات پاسکتا ھی؟
۲۷ اُسنے کہا جو آدمی کے نزدیک نامُمکن خُداکے[4] نزدیک
۲۸ مُمکِن ھی * تب پطرس نے کہا دیکھہ ھمنے[5] سب چھوڑکے
۲۹ تیری پیروی کی * اُسنے اُنھیں کہا میں تُمسے سچ کہتاھوں
کہ ایسا کوئی شخص نہیں جِسنے گھر یا ما باپ یا بھائیوں
یا جورو یا لڑکوں کو خُداکی بادشاھت کے لئے چھوڑا ھی :
۳۰ اور اِس دُنیا میں بہُت[6] زیادہ اور آئیندہ دُنیا میں ھمیشہ کی
زِندگی نہ پاویگا *

[1] خر ۲۰ * ۱۲-۱۶ اس ۵ * ۱۶-۲۰ رو ۱۳ * ۹
[2] مد ۶ * ۱۹ و ۲۰ و ۱۹ * ۲۱ ۱ تم ۶ * ۱۷-۱۹
[3] مد ۱۹ * ۲۳ مار ۱۰ * ۲۳ ۱ کر ۱ * ۲۶
[4] ب ۱ * ۱۷ مد ۱۹ * ۲۶
[5] ب ۵ * ۱۱ مد ۱۹ * ۲۷ مار ۱۰ * ۲۸
[6] ب ۱۲ * ۳۱ و ۳۲

سنہ یسوعي ۲۹

پھر اُسنے بارہ کو ساتھہ لیکر اُنسے کہا دیکھو ھم یروشالم کو ۳۱
جاتے ھیں اور سب[1] کُچھہ جو اِبن آدم کے حق میں نبیوں کي
معرفت[2] لِکھا گیا ھی پورا ھوگا * کیونکہ وہ[3] غیر مُلکیوں کے ۳۲
حوالے کیا جایگا اور وے اُسّے ھنسي کرینگے اور اُسپر زبردستي
کرینگے اور اُسکے مُنھہ پر تھوکینگے : اور اُسے کوڑے مارکے قتل ۳۳
کرینگے اور تیسرے دِن وہ پھِرجي اُٹھیگا * پر اُنھونے اُن باتوں سے ۳۴
کُچھہ نہ سمجھا[4] اور یہہ بات اُن پر چِھپي رھي اور اُنھوں نے
اُن کہي ھوئي باتوں کو نہ سمجھا *

جب وہ یریحو کے[5] نزدیک ھوتا تھا ایک اندھا آدمي راہ ۳۵
میں بیٹھا بھیکھہ مانگتا تھا * اورجماعت کو گُذرتے ھوئے سُنکے ۳۶
اُسنے پوچھا کیا ھی ؟ اُنھوں نے اُسے خبر دي کہ یسوع ۳۷
ناصري جاتا ھی * تب وہ چِلّایا ای داؤد کے بیٹے یسوع ۳۸
مُجھپر رحم کر * اُنھوں نے جو آگے چلتے تھے اُسے ڈانٹا کہ چُپ ۳۹
رھے پر وہ اور بھي زیادہ چِلّایا کہ ای داؤد کے بیٹے مُجھپر رحم کر *
تب یسوع نے تھہرکے حُکم کیا کہ اُسے سامھنے لاویں جب وہ ۴۰
نزدیک آیا تو اُسّے پوچھا : تو کیا چاھتا ھی ؟ میں ۴۱
تجھسے کیا کروں ؟ وہ بولا ای خُداوند کہ میں دیکھنے
پاؤں * تب یسوع نے اُسے کہا تو دیکھنے پایا تیرے[6] ایمان نے ۴۲
تُجھے بچایا * وہ فی الفور دیکھنے پایا اور[7] خُدا کا شُکر کرتے ھوئے ۴۳
اُسکے پیچھے ھو لیا اور سب لوگوں نے یہہ دیکھکے خُدا کا حمد کیا *

- [1] مت ۱۶ * ۲۱ و ۱۷ * ۲۲ و ۲۰ * ۱۷ مار ۱۰ * ۳۲
- [2] زبور ۲۲ * ۱ وغ اشعر ۵۳ * تمام
- [3] ب ۲۳ * ۱ مت ۲۷ * ۲ یو ۱۸ * ۲۸ اعم ۳ * ۱۳
- [4] ب ۹ * ۴۵ مار ۹ * ۳۲
- [5] مت ۲۰ * ۲۹ وغ مار ۱۰ * ۴۶
- [6] ب ۱۷ * ۱۹
- [7] ب ۵ * ۲۶ اعم ۴ * ۲۱

سنه يسوعي ۲۹

اُنيسواں باب

۱ زکي باجدار کا ذکر * ۱۱ ايک دولتمند اور اُسکے دس نوکرکي تمثيل *
۲۸ مسيح کا يروشالم ميں داخل هونا * ۴۱ اور اُسپر رونا اور
اُسکي خرابي کي خبر دينا *

۱ جسوقت يسوع يريحو سے چلا جاتا تها زکي نام ايک
۲ شخص نے جو باجداروں ميں سردار اور دولتمند بهي تها
۳ چاها که يسوع کو ديکهے که وه کون هے پر جماعت کے سبب سے
۴ نه ديکهه سکا که وه قد ميں چهوٹا تها * تب وه آگے دوڑ کے انجير کے
ايک درخت پر اُسے ديکهنے چڑها که وه اُدهري سے گذرنے کو
۵ تها * جب وه اُس جگهه ميں آيا تو اوپر نظرکر کے اُسے ديکها اور کها
که زکي جلدي اُتر کيونکه ضرور هے که ميں آج تيرے گهر
۶ رهوں * وه جلدي اُترا اور خوشي سے اُسکا استقبال کيا *
۷ اُن سب نے يهه ديکهکر شور مچاکے کها که وه ايک گنهگار کے
۸ گهر مهمان جاتا هے * زکي نے کهڑے هوکے خداوند سے کها[1]
اے خداوند ديکهه ميں اپنا آدها مال غريبوں کو ديتا هوں
اور اگر ميں نے ناحق کرکے کسي سے کچهه ليا هے اُسکا چوگنا[2]
۹ بدله ديتا هوں * تب يسوع نے اُسے کها آج اِس گهر ميں نجات
۱۰ آئي هے که يهه بهي ابراهيم کا فرزند هے[3] * اِبن آدم آيا هے
تاکه اُسے جو گم[4] هوا هے ڈهونڈهے اور بچاوے *
۱۱ جب وے يے باتيں سن رهے تهے وه يروشالم کے نزديک تها

[1] ب ۵ * ۳۰ مت ۹ * ۱۱
[2] خر ۲۲ *
[3] رو ۴ * ۱۱ و۱۲ و۱۶ گل ۳ * ۷
[4] ب ۵ * ۳۲ مت ۱۸ * ۱۱

سنه یسوعي ۲۹

اور وے گمان کرتے تهے کہ[1] خداکي بادشاهت ابهي ظاهر هوگي
اِسلئے اُسنے اور ایک تمثیل کهي : کہ ایک[2] مرد بزرگ نے ۱۲
مُلک دور کا سفر کیا کہ بادشاهت اپنے هاتهه میں لیکے پهر آوے *
تب اُسنے اپنے دس نوکروں کو بُلاکر دس مُهر اُنهیں دیکے ۱۳
کہا جب تک میں پهر آؤں تجارت کرو * پر اُسکے[3] هم شهري ۱۴
اُسے دشمني رکهتے تهے سو اُنهوں نے اُسکے پیچهے پیغام بهیجا
کہ هم نهیں چاهتے کہ وُہ هم پر حکومت کرے * اور جب وُہ ۱۵
بادشاهت لیکے پهر آیا اُسنے اُن نوکروں کو جنهیں مُهر
دي تهي بُلانے کا حکم کیا تاکہ دریافت کرے کہ اِنمیں سے کِسنے
کیا نفع کیا * تب پهلے نے حاضر هوکے کہا اي خداوند ۱۶
تیري مُهر نے دس مُهر پیدا کیں * اُسنے اِسے کہا آفرین اي ۱۷
اچهے نوکر تو بهُت تهوڑے میں[4] امانتدار نکلا دس شهروں پر
سرداري کر * دوسرے نے آکے کہا اي خداوند تیري مُهر نے ۱۸
پانچ مُهر پیدا کیں * اُسنے ویسهي اُسے کہا کہ تو بهي ۱۹
پانچ شهروں پر سرداري کر * تیسرے نے آکے کہا اي خداوند ۲۰
دیکهه تیري مُهر هي جسے میں نے رومال میں باندهه رکها هي *
اِسلئے کہ میں تجهسے ڈرا کہ تو[5] سخت آدمي هي جو تو نے نهیں ۲۱
رکها لیتا هي اور جو تو نے نهیں بویا کاٹتا هي * تب اُسنے ۲۲
اُسے کہا اي بُرے نوکر میں تیرے[6] مُنهه کي بات سے تیرا
انصاف کرونگا تو نے[7] جانا کہ میں سخت آدمي هوں

[1] ب ۱۷ * ۲۰ اعہ ۱ * ۶
[2] متہ ۲۵ * ۱۴ و غ مار ۱۳ * ۳۴
[3] یو ۱ * ۱۱ و ۱۵ * ۱۸ اعہ ۳ * ۱۴ و ۱۵
[4] ب ۱۶ * ۱۰ متہ ۲۵ * ۲۱
[5] متہ ۲۵ * ۲۴
[6] متہ ۱۲ * ۳۷
[7] متہ ۲۵ * ۲۶

سنه يسوعي ۲۹

جو میں نے نہیں رکھا لیتا ہوں اور جو میں نے نہیں بویا کاٹتا
۲۳ ہوں * پس تو نے میري مُہر مہاجن کو کیوں نہیں دي
۲۴ کہ میں آپ آکے اپنا مال سود سمیت لیتا ؟ پھر اُسنے اُنہیں
جو حاضر تھے کہا کہ اُسّے وُہ مُہر لے لو اور اُسے جس پاس دس
۲۵ مُہر ہیں دو * تب اُنہوں نے اُسے کہا ای خُداوند اُس پاس
۲۶ تو دس مُہر ہیں * میں تمسُے کہتا ہوں[1] جِس پاس بڑھتا ہی
اُسے دیا جایگا اور جِس پاس کُچھہ نہیں بڑھتا اُسّے وُہ بھی
۲۷ جو اُسکا ہی لے لیا جایگا * پر میرے اُن دُشمنوں کو جو نہیں
چاہتے تھے کہ میں اُن پر حکومت کروں یہاں لاؤ اور میرے
سامھنے قتل کرو *

۲۸ جب وُہ کہہ چُکا تو یروشالم کي طرف چلا گیا *
۲۹ اور جب وُہ بیت فجي[2] اور بیت انیا کے نزدیک ایک پہاڑ تلک
جو کوہ زیتون کہلاتا تھا پہُنچا اپنے شاگِردوں میں سے دو کو
۳۰ یِہہ کہکے بھیجا : کہ اِس گانو میں جو سامھنے ہی جاو تم
اُسمیں داخِل ہوتے ہوئے ایک بچھیڑیکو جِسپر کوئي نہیں
۳۱ چڑھا بندھا پاؤگے اُسے کھولکے لے آؤ * اگر کوئي تُمسے
پوچھے کہ تم کیوں کھولتے ہو؟ تم اُسے یوں کہو کہ خُداوند
۳۲ کو یہہ درکار ہی * اُنہوں نے جو بھیجے گئے تھے روانہ ہوکر
۳۳ جیسا اُسنے اُنہیں کہا تھا پایا * جب وے اُس بچھیڑیکو
کھولنے لگے اُسکے مالِکوں نے اُنہیں کہا کہ تُم اِس بچھیڑیکو

[1] ب ۸ * ۱۸ / متّی ۱۳ * ۱۲ / و ۲۵ * ۲۹ / مار ۴ * ۲۵

[2] متّی ۲۱ * ۱ وغ / مار ۱۱ * ۱ وغ / یو ۱۲ * ۱۲ وغ

سنه یسوعي ۲۹

کیوں کھولتے هو؟ وے بولے خُداوند کو یہہ درکار هی * ۳۴
اور وے اُسے یسوع پاس لائے اور اپنے کپڑے[1] اُس بچھیڑے پر ڈالکے ۳۵
یسوع کو اُسپر بیٹھلایا * اور اُسکے چلتے هي اُنھوں نے اپنے کپڑے ۳۶
راہ میں بچھائے[2] * جب وہ کوہ زیتون کے دامن تلک پہنچا ۳۷
اُسکے شاگردوں کي ساري جماعت نے اُن سارے مُعجزونکے لئے جو
اُنھوں نے دیکھے تھے خوش هوکر بڑي آواز سے خُدا کا حمد کرکے کہا :
مُبارک هی[3] یہہ بادشاہ جو خُداوند کے نام سے آتا هی آسمان ۳۸
پر صُلح[4] اور سب سے بلند آسمان پر مُبارکبادي * جماعت میں سے ۳۹
بعضے فروسیوں نے اُسکو کہا اي اُستاد اپنے شاگردوں[5] کو ڈانٹ *
اُسنے کہا میں تمسے کہتا هوں که اگر یے نه بولتے تو یے پتھر ۴۰
اِسي وقت پکارتے *
جب وہ نزدیک آیا اور اُسکي نگاہ اُس شہر پر پڑي تو ۴۱
اُسپر[6] رو کے کہا : کیا خوب هوتا که تیرے اِس دِن میں تو اُن باتوں ۴۲
کو جو تیري سلامتي کي هیں جانتي ! پر اب وے تیري آنکھوں
سے چھپي هیں * کیونکه تجھپر وے دِن آئینگے که تیرے دُشمن ۴۳
تیري چاروں[7] طرف کھائي کھودینگے اور تیرے آس پاس
مُحاصرہ کرینگے اور هر طرف سے تجھے گھیر لینگے * اور تجھے ۴۴
تیرے لڑکوں کے ساتھہ جو تجھه میں هیں[8] مِٹي سے برابر کرینگے
اور وے تجھه میں ایک پتھر پتھر پر نچھوڑینگے اِسواسطے
که تو نے اپني سلامتي کے وقت کو نه پہچانا * تب وہ بڑي ۴۵

[1] مت ۲۱ * ۷ — مار ۱۱ * ۷ — یو ۱۲ * ۱۴
[2] مت ۲۱ * ۸
[3] ب ۱۳ * ۳۵ — زبور ۱۱۸ * ۲۶
[4] ب ۲ * ۱۴ — افس ۲ * ۱۴
[5] مت ۲۱ * ۱۶
[6] زبور ۱۱۹ * ۱۳۶
[7] ب ۲۱ * ۲۰ — اشع ۲۹ * ۳
[8] سل ۹ * ۷ و ۱ — میک ۳ * ۱۲ — مت ۲۳ * ۳۷ و ۳۸ و ۲۴ * ۲ — مار ۱۳ * ۲

سنه یسوعي ٢٩

عباتگاه میں داخل هوکر اُنهیں جو اُسمیں[1] مول لیتے اور بیچتے
٤٦ تهے یهه کهکے نکالنے لگا : که لکها هی[2] که میرا گهر عبادت کا گهر
٤٧ هی پر تمنے اُسے چورونکا غار بنایا * اور بڑي عبادتگاه میں
روز نصیحت کرتا تها پر سردار اِمام اور کاتب اور لوگوں کے سردار
٤٨ اُسکے[3] قتل کي تلاش میں تهے : لیکن سارے لوگ اُسکے سننے
پر دهیان رکهتے تهے اسلئے فرصت نپائي *

[1] مت ٢١*١٢و١٣ مار ١١*١٥وغ یو ٢*١٤و١٥
[2] اشع ٥٦*٧
[3] مار ١١*١٨ یو ٧*١٩ و ٨*٣٧

بیسواں باب

١ سردار امام اور کاتبوں کو لاجواب کرنا * ٩ انگور باغ کي تمثیل * ١٩ باج دینے کے حق میں اماموں اور کاتبوں کو لاجواب کرنا * ٣٧ جي اُٹهنے کي بابت صدوقیوں کو لاجواب کرنا * ٤١ اپني بابت کاتبوں کو لاجواب کرنا *

١ اُنهیں دنوں میں ایک روز جب وه بڑي عبادتگاه میں
لوگوں کو خوشخبري سناتا تها سب سردار[4] اِمام اور کاتب
٢ مشائخ کےساتهه نزدیك آکے اُسے کها : همسے کهه توکسکے حکم
٣ سے یےکام کرتا هی اور کسنے یهه حکم تجهے دیا هی ؟ اُسنے جواب
میں اُنهیں کها میں بهي تمسے ایك بات پوچهتا هوں مجهے
٤ جواب دو * یحیی کا غوطه دلانا خدا سے تها یا آدمیوں سے ؟
٥ تب وے دل میں سوچے که اگر هم کهیں خدا سے تو وه کهیگا پهر تم
٦ اُسپر کیوں ایمان نهیں لائے ؟ اور اگر هم کهیں آدمیوں سے تو سب
لوگ همیں سنگسار کرینگے کیونکه وے یقین[5] رکهتے هیں که
٧ یحیی نبي تها * تب اُنهوں نے جواب دیا هم نهیں جانتے کهاں

[4] مت ٢١*٢٣وغ مار ١١*٢٧وغ
[5] مت ١٤*٥ و ٢١*٢٦

سے تها * يسوع نے كہا ميں بهي تمهيں[1] نهيں بتاتا كه ميں ۸
كسكے حكم سے يے كام كرتا هوں *
پهر وه لوگوں سے يهه تمثيل كهنے لگا كه ايك شخص[2] نے انگور ۹
باغ لگايا اور اُسے باغبانوں كے سپرد كركے بهت دن كے لئے سفر كيا *
اُسنے موسم ميں ايك نوكر كو باغبانوں پاس بهيجا تاكه وے ۱۰
انگور باغ كا كچهه ميوه اُسے ديں ليكن باغبانوں نے اُسے مار كے
خالي هاتهه بهيجا * اُسنے پهر دوسرے نوكر كو بهيجا اُنهوں نے ۱۱
اُسے بهي مارا اور رسوا كركے خالي هاتهه بهيجا * اُسنے پهر ۱۲
تيسرے كو بهيجا اُنهوں نے اُسے بهي زخمي كركے نكال ديا *
تب انگور باغ كے مالك نے كها ميں كيا كروں ؟ ميں اپنے پيارے ۱۳
بيٹے كو بهيجونگا شايد وے اُسے ديكهكر تعظيم كريں * پر باغبانوں ۱۴
نے اُسے ديكهكر آپس ميں مشورت كي كه يهه وارث هي
آؤ اُسے قتل كريں[3] تاكه ميراث هماري هو جاے * تو اُنهوں نے ۱۵
اُسے انگور باغ سے باهر كر كے قتل كيا : پس انگور باغ كا
مالك اُنسے كيا كريگا ؟ وه آويگا اور اُن باغبانوں كو جانسے ماريگا ۱۶
اور انگور باغ اوروں كو ديگا : اُنهوں نے سنكے كها ايسا نهووے *
تب اُسنے اُن پر نگاه كركے كها يهه كيا هي جو لكها گيا هي ۱۷
كه وه[4] پتهر جو بنانيوالوں نے ناپسند كيا كونے كا سرا هوگا ؟
جو كوئي اُس پتهر پر گريگا چكنا چور هو جايگا پر[5] جسپر وه ۱۸
گريگا اُسے پيس ڈاليگا *

سنه يسوعي ۲۹

[1] مت ۲۱ * ۲۷ مار ۱۱ * ۳۳
[2] مت ۲۱ * ۳۳ وغ مار ۱۲ * ۱ وغ
[3] مت ۲۷ * ۲ وغ اعم ۲ * ۲۳ و ۳ * ۱۵
[4] زبور ۱۱۸ * ۲۲ مت ۲۱ * ۴۲ مار ۱۲ * ۱۰ اعم ۴ * ۱۱
[5] داني ۲ * ۳۴ و ۳۵ مت ۲۱ * ۴۴

سنہ یسوعی ۲۹

۱۹ تب سردار اماموں اور کاتبوں نے معلوم کرکے کہ اُسنے یہہ
تمثیل اُنکے حق میں کہی تہی چاہا کہ اُسوقت اُسپر ہاتہہ
۲۰ ڈالیں پر لوگوں سے ڈرے * پہر وے دیکہہ رہے اور [1] جاسوسوں کو
جو اپنے تئیں مکر سے نیک کار بناتے تہے بہیجا کہ اُسکی
بات میں عیب پکڑیں تاکہ وے اُسے حاکم کے ہاتہہ اور
۲۱ اختیار میں کردیں * پہر اُنہوں نے اُسے یہہ سوال کیا کہ ای
اُستاد ہم جانتے ہیں کہ تو حق کہتا اور سکہلاتا ہی اور طرفداری
۲۲ نہیں کرتا بلکہ حق سے خدا کی راہ بتلاتا ہی * قیصر کو باج
۲۳ دینا ہمیں روا ہی یا نہیں ؟ اُسنے اُنکی دغابازی دریافت
۲۴ کرکے اُنسے کہا تم مجہے کیوں آزماتے ہو ؟ ایک سوکی
مجہے دکہلاو اُسپر کسکی صورت اور کسکا سکہ ہی ؟ وے جواب
۲۵ میں بولے قیصر کا ہی * تب اُسنے اُنہیں کہا پس جو
۲۶ قیصر کا ہی قیصر کو اور [2] جو خدا کا ہی خدا کو دو * اور وے
لوگوں کے آگے اُسکی بات میں عیب پکڑ نسکے اور اُسکے جواب
میں حیران ہوکے چپ رہگئے *
۲۷ تب بعضوں نے [3] صدوقیوں میں سے جو [4] قیامت کے منکر ہیں
۲۸ پاس آکے اُسے پوچہا : کہ ای اُستاد موسی نے ہمارے لئے
لکہا ہی [5] کہ اگر کسی شخص کا بہائی جورو کو چہوڑکے بے اولاد
مرجائے تو اُسکا بہائی اُسکی جورو کو لیوے تاکہ اپنے بہائی
۲۹ کے لئے اولاد پیدا کرے * سات بہائی تہے پہلا جورو کرکے

[1] متہ ۲۲*۱۶و غ مار ۱۲*۱۳و غ
[2] رو ۱۳ * ۷
[3] متہ ۲۲*۲۳و غ مار ۱۲*۱۸و غ
[4] اعم ۲۳*۶-۸
[5] است ۲۵ * ۵و غ

سنه یسوعي ٢٩

بے اولاد مر گیا * دوسرا بھي اُسکي جورو کو لیکے بے اولاد ٣٠
مر گیا * پھر تیسرے نے اُسے لیا اِسیطرح سے ساتوں نے اور ٣١
سب بے اولاد مر گئے * سب کے بعد وُہ عورت بھي مر گئي * ٣٢
تو قیامت میں وُہ کِسکي جورو ہوگي کیونکه وُہ ساتوں کي ٣٣
جورو تھي ؟ یسوع نے [1] جواب میں اُنھیں کہا اِس دُنیا کے ٣٤
لوگ بیاہ کرتے ہیں اور بیاہ دئے جاتے ہیں * لیکن وے جو ٣٥
اُس دُنیا اور قیامت پانے کے لائق ہوں نه بیاہ کرتے
ہیں نه بیاہ دئے جاتے ہیں * اور وے [2] پھر مر نہیں سکتے کیونکه ٣٦
وے فرشتوں [3] کے برابر ہیں اور قیامت کے لڑکے ہوکر خُدا کے [4] فرزند
ہیں * پر موسی نے بھي [5] جھاڑي کے مقام پر خبر دي ہی ٣٧
که مُردے پھر اُٹھینگے کیونکه وُہ کہتا ہی که اللّٰه اِبراہیم کا خُدا
اور اِسحاق کا خُدا اور یعقوب کا خُدا ہی * خُدا مُردونکا نہیں ٣٨
پر [6] زِندونکا ہی که سب اُسکے سبب سے جیتے ہیں * تب بعضے ٣٩
کاتبوں نے جواب میں اُسے کہا ای اُستاد تو نے خوب کہا *
بعد اِسکے اُنھوں نے اور ہِمّت نکي که اُسّے کُچھه پوچھیں * ٤٠
اُسنے اُنسے پوچھا لوگ کیونکر کہتے ہیں که مسیح [7] داؤد کا ٤١
بیٹا ہی ؟ اور داؤد زبور کي کِتاب میں آپ کہتا ہی که ٤٢
اللّٰه نے میرے [8] خُداوند کو کہا : جبتک که میں تیرے ٤٣
دُشمنوں کو تیرے پاے تخت نکروں تو میرے دھنے ہاتھه
بیٹھه جا * پس داؤد تو اُسے خُداوند کہتا ہی پھر وُہ اُسکا ٤٤

[1] متی ٢٢ * ٢٩ وغ — مار ١٢ * ٢٤ وغ
[2] مش ٢١ * ٤
[3] ١ کر ١٥ * ٤٩ و ٥٢
[4] رو ٨ * ١٧ — ١ یو ٣ * ٢
[5] خر ٣ * ٢ و ٦
[6] رو ١٤ * ٨ و ٩
[7] متی ٢٢ * ٤٢ — مار ١٢ * ٣٥
[8] زبور ١١٠ * ١ — اعم ٢ * ٣٤

سنه يسوعي ۲۹

۴۵ بیتا کیونکر هی ؟ پهر سب لوگوں کے سنتے هوئے اسنے اپنے
۴۶ شاگردوں سے کہا : کاتبوں سے[1] پرهیز کرو جو راه چلنے میں لنبي
پوشاك کو چاهتے اور[2] بازاروں میں سلام کو اور عبادتگاه میں صدر
چوکیوں کو اور مهمانیوں میں صدر نشیني کو دوست رکهتے هیں *
۴۷ اور بیوهونکے گهروں کو نگل جاتے هیں اور دکهانے کے لئے نماز کو
دراز کرتے هیں انهیں کو[3] زیاده سزا هوگي *

اکیسواں باب

۱ ایك بیوه کي دو پائي دینے کا بیان * ۵ بڑي عبادتگاه اور شهر کي خرابي کا بیان * ۱۰ شاگردوں کے دکهه کا بیان * ۲۰ لوگوں کے دکهه کا بیان * ۲۹ انجیر کے درخت کي تمثیل * ۳۷ بڑي عبادتگاه میں مسیح کا جایا کرنا *

۱ اسنے نگاه کرکے دولتمند لوگوں کو بیت[4] المال میں اپني
۲ زکاة ڈالتے دیکها * اور ایك غریب بیوه کو بهي اسمیں دو پائي
۳ ڈالتے دیکهکے کہا : میں تمسے سچ کہتا هوں که اس غریب
۴ بیوه نے ان سب سے[5] زیاده ڈالا * اسلئے که ان سب نے
خدا کي نذر کے لئے اپنے بهت مال سے ڈالا پر اسنے اپني غریبي
حالت میں اپني ساري جمع پونجي ڈالي *
۵ جسوقت بعضے بڑي[6] عبادتگاه کے حق میں کہتے تهے که یهه
کیا هي اچهے پتهروں اور تحفوں سے آراسته کي گئي هي :
۶ اسنے کہا وے دن آوینگے جب ان سبهوں میں سے جو تم دیکهتے هو
۷ ایك پتهر پتهر پر[7] نچهوٹیگا سب گرایا جایگا * تب انهوں نے اسسے

[1] مت ۲۳ * ۱ وغ مار ۱۲ * ۳۸ وغ
[2] ب ۱۱ * ۴۳
[3] مت ۲۳ * ۱۴ مار ۱۲ * ۴۰
[4] مار ۱۲ * ۴۱ وغ
[5] ۲ کر ۸ * ۱۲
[6] مت ۲۴ * ۱ وغ مار ۱۳ * ۱ وغ
[7] ب ۱۹ * ۴۴

سنه يسوعي ٢٩

پوچھا اي اُستاد يهه سب[1] كب هوگا ؟ اور جب يهه هونے پر
هوگا اُسوقت كا كيا نشان هوگا ؟ اُسنے كها خبردار رهو كه تم ٨
دغا نكهاو كه ميرے نام سے بهتيرے آكے كهينگے كه ميں وهي
هوں اور وه وقت نزديك هي پس تم اُنكي پيروي مت كرو *
ليكن جب تم لڑائيوں اور هنگامے كي باتيں سنو گهبرا نجائيو ٩
كه اِن سب كا پہلے هونا ضرور هي پر هنوز انجام نهيں *
پهر اُسنے اُنهيں كها مُلك[2] پر مُلك اور بادشاهت پر ١٠
بادشاهت اُٹهيگي * اور اكثر جگهه ميں بڑے زلزلے اور كال ١١
اور وبائيں هونگي اور ڈرونـي اور بڑي علامتيں آسمان سے ظاهر
هونگيں * ليكن[3] اِن سب سے آگے ميرے نام كے سبب تم پر هاتهه ١٢
ڈالينگے اور ستاينگے اور عبادتگاهوں اور قيد خانوں ميں حوالے
كركے بادشاهوں[4] اور حاكموں كے حضور ليجاينگے * اور يهه تمهارے ١٣
لئے گواهي ٹهريگي * پس اپنے[5] دلونميں ٹهان لو اور آگے سے ١٤
انديشه نكرو كه هم كيا جواب دينگے ؟ كه ميں تمهيں ١٥
ايسي زبان اور عقل[6] دونگا كه تمهارے سب دشمن جواب دينے
يا سامهنا كرنے نهيں سكينگے * اور[7] ما باپ اور بهائي اور ١٦
خويش اور دوست تمهيں پكڑوا دينگے * اور تم ميں سے ١٧
بعضوں كو قتل[8] كروائينگے اور ميرے نام كے سبب[9] سب
تمسے دشمني كرينگے * پر[10] تمهارے سر كے ايك بال كا نقصان ١٨
نه هوگا * اپنے صبر سے اپني جان كو سلامت ركهيو * ١٩

[1] متى ٢٤ * ٣ وغ — مار ١٣ * ٤ وغ
[2] متى ٢٤ * ٧ — مار ١٣ * ٨
[3] اعم ٤ * ٣ — و ٥ * ١٨ — و ١٢ * ٤ — و ١٦ * ٢٤ — مكا ٢ * ١٠
[4] اعم ٢٥ * ٢٣
[5] ب ١٢ * ١١ — متى ١٠ * ١٩ — مار ١٣ * ١١
[6] اعم ٨ * ١٠
[7] مار ١٣ * ١٢
[8] اعم ٧ * ٥٩ — و ١٢ * ٢
[9] متى ١٠ * ٢٢ — يو ١٧ * ١٤
[10] متى ١٠ * ٣٠

٢٠ جب تُم يرُوشالم كو لشكروں[1] سے گيهرے هوئے ديكهو تو جانو كه
٢١ اُسكي ويراني نزديك هى* تب وے جو يهوديه ميں هوں
پهاڑوں پر بهاگيں اور وے جو شهر كے بيچ ميں هوں باهِر نكل
جائيں اور وے جو باهر هوں اُسميں داخِل نهوں *
٢٢ كيونكه وے دِن بدله لينے كے اور جو كُچهه لِكها[2] هوا هى اُسكے پورے
٢٣ هونے كے دِن هيں * اور اُنپر جو اُن دِنوں ميں[3] حمل واليان
اور دودهه پِلاتياں هوں افسوس هى كيونكه اِس زمين پر بهُت
٢٤ اذيت اور اِن لوگوں پر غضب هوگا * اور وے تلواركي دهار سے
گِر جاوينگے اور سب مُلكوں ميں بندي هونگے اور جب تك غير
مُلكيوں كا وقت پورا[4] نه هووے غير مُلكي لوگ يروشالم كو پاے مال
٢٥ كوينگے * اور سورج[5] اور چاند اور سِتاروں ميں عجائب دِكهائي
دينگے اور زمين پر تمام مُلك كے لوگ دُكهه سے گهبرائينگے اور
٢٦ دريا اور موجونكا شور هوگا * لوگوں كے دل مارے ڈر كے اور
اُن آفتوں كے جو زمين پر آنے والي هيں راه تكنے سے مُرده سے
٢٧ سے هو جائينگے كه آسمان كے سِتارے هِل جائينگے * اور اُسوقت
اِبن[6] آدم كو بادل پر قدرت سے اور بڑي حشمت سے آتے هوئے
٢٨ ديكهينگے * جب اِن سبهوں كا شروع هو اپنے سِر اُٹهاكے ديكهو كه
تُمهاري[7] آزادگي نزديك هى *
٢٩ پهر اُسنے اُنهيں ايك تمثيل كهي[8] كه انجير اور سب درختوں
٣٠ كو ديكهو * جب اُنكي كونپليں نِكلتي هيں تُم ديكهكے آپ سے

سنه يسوعي
٢٩

[1] متى ٢٤ * ١٥ مار ١٣ * ١٤
[2] اس ٢٨ * ٢٥ وغ داني ٩ * ٢٦ زكر ١١ * ٦ و ١٤ * ٢
[3] متى ٢٤ * ١٩
[4] رو ١١ * ٢٥
[5] داني ١٢ * ١ متى ٢٤ * ٢٩ مار ١٣ * ٢٤ ٢ پطر ٣ * ١٠-١٢
[6] متى ٢٤ * ٣٠ مكا ١ * ٧ و ١٤ * ١٤
[7] رو ٨ * ٢٣
[8] متى ٢٤ * ٣٢ مار ١٣ * ٢٨

سنہ یسوعي ۲۹

جانتے هو کہ اب گرمي کا وقت نزدیك هی * اِسیطرح ۳۱
تُم بهي جب اُن ماجروں کو هوتے دیکهو جانو کہ خُدا کي
بادشاهت نزدیك هی * میں تُمسے سچ کهتا هوں جب تك ۳۲
کہ سب پورا نہ هولے اِس زمانے کے لوگ گُذر نجاینگے *
آسمان اور زمین ٹل جاینگے[1] لیکن میري باتیں نہ ٹلینگیں * ۳۳
تُم اپني[2] خبرداري کرو ایسا نهو کہ تُمهارا دل کسي آسودگي ۳۴
اور مستي اور دُنیا کي فکروں سے بهاري هوں اور وہ دن تُمپر
اچانك آپڑے * کہ وہ[3] دام کي طرح ساري دُنیا کے رهنے ۳۵
والوں پر پهیل جایگا * اِسواسطے تُم جاگ[4] کے همیشہ دُعا مانگتے ۳۶
رهو تاکہ تُم اُن آنے والي آفتوں سے بچنے کے اور اِبن آدم کے
حُضور کهڑے هونے کے لائق هو * وہ دن کو بڑي عبادتگاہ میں ۳۷
نصیحت دیتا تها اور رات کو چلا جاتا تها اور اُس[5] پہاڑ پر جو
کوہ زیتون کهلاتا هی رات کو رهتا تها * اور فجر کو سب لوگ ۳۸
بڑي عبادتگاہ میں اُس پاس آتے تهے تاکہ اُسکي سُنیں *

بائیسواں باب

۱ مسیح کے برخلاف مشورت کرنا * ۷ عید نجات کا کهانا تیّار کرنا *
۱۴ مسیح کا رات کا کهانا مُقرّر کرنا * ۲۱ یهوداکي خیانت کي خبر *
۲۴ بے غرور هونے کي نصیحت * ۳۱ پطرس کے انکار کرنے کي خبر *
۳۵ شاگردوں سے سوال کرنا * ۳۹ باغ میں مسیح کا دُکهہ پانا *
۴۵ یهوداکي خیانت * ۴۷ پطرس کا مسیح کو اِنکار کرنا * ۶۳
مسیح پر هنسنا اور اُسکو مارنا * ۶۶ عدالت میں اپني گواهی دینا *

بے خمیري روٹي کي عید[6] جو عید نجات کهلاتي هی ۱

[1] زبور ۱۰۲ * ۲۵ وغ اشع ۴۰ * ۸ و ۵۱ * ۶ مت ۲۴ * ۳۵ ۱ پطر ۱ * ۲۵
[2] رو ۱۳ * ۱۲ و ۱۳
[3] ۱ تس ۵ * ۲ ۲ پطر ۳ * ۱۰ مشا ۱۶ * ۱۵
[4] مت ۲۴ * ۴۲ و ۲۵ * ۱۳ مار ۱۳ * ۳۳
[5] ب ۲۲ * ۳۹
[6] مت ۲۶ * ۲ مار ۱۴ * ۱

۲ قریب آئي * اورسردار[1] اِمام اور کاتِب فِکر میں تھے کہ اُسے کیونکر
۳ قتل کریں کہ وے لوگوں سے ڈرتے تھے * تب شیطان[2] یہودا
میں جِسکا لقب اِیش‌کریوتي تھا اورجو اُن بارہ میں گِنا جاتا تھا
۴ در آیا * اُسنے جاکے سردار اِماموں اور سرداروں سے گُفتگو کي
۵ کہ اُسے کیونکر اُنکے سپرد کرے * تب اُنھوں نے خوش ہوکے اُسے
۶ روپیہ دینے[3] کا اِقرار کیا * اور وہ وعدہ کرکے فُرصت ڈھونڈھتا تھا
کہ جب جماعت حاضر نہو اُسے اُنکے سُپرد کرے *
۷ تب بےخمیري روٹي کي عید[4] کا دِن جِسمیں عیدِ نجات کا
۸ ذبیح ضرور تھا آ پہُنچا * اور اُسنے پِطر اور یوحنا کو یہہ کہکے
بھیجا کہ جاؤ اور ہمارے واسطے عیدِ نجات کا کھانا تیار کرو
۹ کہ ہم کھاویں * اُنھوں نے اُسے پوچھا کِس جگہہ تو چاہتا ہی کہ
۱۰ ہم تیار کریں ؟ اُسنے اُنھیں کہا دیکھو جب تُم شہر میں داخِل
ہوگے وہاں ایک شخص جو پاني کي ٹھلیا لیجاتا ہی تُمسے
مُلاقات ہوگي اُسکے پیچھے اُس گھرتلک جِسمیں وہ جاے
۱۱ چلے جاؤ * اور گھرکے مالِک سے کہو کہ اُستاد تُجھے فرماتا ہی
مِہمان سرا جہاں میں اپنے شاگِردونکے ساتھہ عیدِ نجات کا
۱۲ کھانا کھاوں کہاں ہی ؟ وہ تُمھیں ایک بڑا آراستہ بالاخانہ
۱۳ دکھاویگا وہاں تیار کرو * اُنھوں نے جاکے جیسا اُسنے کہا تھا
پایا اور عیدِ نجات کا کھانا تیار کیا *
۱۴ جب[5] وقت پہُنچا تو وہ بارہ حواریوں کو اپنے ساتھہ

سنہ یسوعي ۲۹

[1] زبور ۲ * ۲
یو ۱۱ * ۴۷ وغ
اعہ ۴ * ۲۷

[2] مت ۲۶ * ۱۴
مار ۱۴ * ۱۰
یو ۱۳ * ۲ و ۲۷

[3] زکر ۱۱ * ۱۲
مت ۲۶ * ۱۵

[4] خر ۱۲ * ۱-۳۰
مت ۲۶ * ۱۷
مار ۱۴ * ۱۲

[5] مت ۲۶ * ۲۰
مار ۱۴ * ۱۷

سنه يسوعي ۲۹

۱۵ ليکے جا بيٹھا * اور اُنھیں کہا کہ میں بُہت آرزو سے چاھتا ھوں
کہ موت کے دُکھہ اُٹھانے کے آگے تُمھارے ساتھہ یِہہ عید
۱۶ نجات کا کھانا کھاوں : کہ میں تُمسے کہتا ھوں جب تلك کہ
خُدا کي بادشاھت[1] میں نہ کھاوں میں پھِر کبھي نہ کھاونگا *
۱۷ اور اُسنے پیالہ لیا اور شُکر کرکے کہا اِسے لیکے آپس میں
۱۸ بانٹو * کہ میں کہتا ھوں[2] جبتلك کہ خُدا کي بادشاھت میں
۱۹ نہ پیوں شیرۂ انگور پھِر کبھي نہ پیونگا * پھِر[3] اُسنے روٹي اُٹھا کر
شُکر کرکے توڑي اور اُنھیں دیکے یِہہ کہا کہ یِہہ میرا بدن ھی
جو تُمھارے واسطے دیا جاتا ھی میري یادگاري کے لئے ایسا
۲۰ کیا کرو * اِسیطرح سے پیالہ بھي کھانیکے بعد دیکے کہا کہ یِہہ
پیالہ وُہ نیا عہدنامہ ھی جو میرے اُس لہو سے جو تُمھارے
لئے بہایا جاتا ھی ثابِت ھی *
۲۱ دیکھو میرے[4] پکڑوانے والے کا ھاتھہ میرے ساتھہ میز پر
۲۲ ھی * اور جیسا کہ مُقرّر ھوا ھی[5] اِبن آدم کا حال ویسا ھوگا
لیکِن اُس شخص پر جِسکے سبب وُہ پکڑوایا جاتا ھی افسوس
۲۳ ھی * تب وے آپس میں پوچھنے لگے کہ ھم میں جو یِہہ کام
کرنے پر ھی کون ھی ؟
۲۴ اُنمیں یِہہ تکرار[6] بھي ھوئي کہ اُنمیں کون سب سے بڑا
۲۵ ھوگا * اُسنے اُنھیں کہا کہ غیر[7] مُلکیوں کے بادشاہ اُنپر حکومت
کرتے ھیں اور وے جو اُنپر خُداوندي کرتے ھیں نیکوکار

[1] ب ۱۴ * ۱۵ اعم ۱۰ * ۴۱
[2] مت ۲۶ * ۲۹ مار ۱۴ * ۲۵
[3] مت ۲۶ * ۲۶ ما ۱۴ * ۲۲ ۱ کر ۱۰ * ۱۶ و ۱۱ * ۲۳ وغ
[4] زبور ۴۱ * ۹ مت ۲۶ * ۲۳ مار ۱۴ * ۱۸ یو ۱۳ * ۲۱ و ۲۶
[5] مت ۲۴ * ۲۴ اعم ۲ * ۲۳
[6] ب ۹ * ۴۶ مار ۹ * ۳۴
[7] مت ۲۰ * ۲۶ مار ۱۰ * ۴۲

۲۶ کہلاتے هیں * لیکن تم [1] ایسے نہو بلکه تم میں جو سب سے
بڑا هی چھوٹے کي مانند اور جو سردار هی خدمت
۲۷ کرنیوالے کي مانند هووے * که بڑا کون هی وہ جو کھانے
بیٹھا هی یا وہ جو خدمت کرتا هی ؟ کیا وہ نہیں جو بیٹھا
هی ؟ لیکن [2] میں تمھارے بیچ خدمت کرنے والے کي مانند
۲۸ هوں * تم میرے [3] امتحانوں میں میرے ساتھه رہے هو *
۲۹ اور جسطرح میرے باپ نے میرے لئے [4] بادشاهت مقرر
۳۰ کي میں تمھارے لئے مقرر کرتا هوں * تاکه تم میري بادشاهت
میں میرے [5] میز پر کھاؤ اور پیو اور [6] تختوں پر بیٹھکے اسرائیل کے
بارہ فرقوں کا انصاف کرو *
۳۱ خداوند نے کہا ای شمعون دیکھه [7] شیطان نے
۳۲ چاها هی که تمھیں گیہوں کي طرح پھٹکے * لیکن میں نے
تیرے لئے [8] دعا مانگي هی که تیرے ایمان کا نقصان نہو
اور آخر جب تو پھریگا اپنے بھائیوں کو خاطر جمع کر *
۳۳ تب اسنے اسے کہا ای خداوند میں تیرے ساتھه قید خانے
۳۴ میں بلکه قبر میں جانے کو تیار هوں * اسنے کہا ای
پطر میں تجھے کہتا هوں که آج [9] جب تلک تو تین مرتبه
میرے جانے کا انکار نکرے مرغ بانگ نه دیگا *
۳۵ اسنے انھیں کہا [10] جب میں نے تمھیں بے تھیلي
اور بے جھولي اور بے جوتي بھیجا تھا کیا تم کسي چیز کے

سنه یسوعي ۲۹

[1] مت ۲۰ * ۲۶ ؛ ۱ پطر ۵ * ۳
[2] مت ۲۰ * ۲۸ ؛ یو ۱۳ * ۱۳ و ۱۴ ؛ فل ۲ * ۷
[3] عبر ۴ * ۱۵
[4] ب ۱۲ * ۳۲ ؛ مت ۲۵ * ۳۴
[5] ب ۱۴ * ۱۵ ؛ مت ۸ * ۱۱ ؛ مش ۱۹ * ۹
[6] مت ۱۹ * ۲۸
[7] ۱ پطر ۵ * ۸
[8] ۱ یو ۲ * ۱
[9] مت ۲۶ * ۳۴ ؛ مار ۱۴ * ۳۰ ؛ یو ۱۳ * ۳۸
[10] ب ۹ * ۳ ؛ و ۱۰ * ۴ ؛ مت ۱۰ * ۹

سنه يسوعي ۲۹

مُحتاج هوئے تهے؟ وے بولے کسي چيزکے نهيں * تب اُسنے ۳۶
اُنهيں کها ليکن اب جس پاس تهيلي هو يا جهولي هو
اُسے لے لے اور جس پاس نهو اپني پوشاك بيچکے تلوار
مول لے * کيونکه ميں تمسے کهتا هوں ضرور هی که يهه ۳۷
لکهي[1] هوئي بات يعني وه بدکاروں ميں گنا جايگا ميرے
حق ميں پوري هووے که جو کچهه ميرے حق ميں هی
انجام کو پهنچتا هی * تب اُنهوں نے کها ای خداوند ۳۸
ديکهه يهاں دو تلوار هيں اُسنے اُنهيں کها بس هی *
پهر وه باهر نکلکے اپني عادت پر[2] زيتوں کے پهاڑ پر گيا اور ۳۹
اُسکے شاگرد بهي اُسکے پيچهے چلے * جب وه اُس جگهه پهنچا ۴۰
تو اُنهيں[3] کها دعا مانگو که امتحان ميں نه پڑو * پهر وه اُنسے ۴۱
ايك تير کے انداز دور گيا اور گهٹنے ٹيك کے دعا مانگکے کها :
ای[4] باپ اگر تيري مرضي هو تو اِس پيالے کو مجهسے دور کر ۴۲
ليکن نه ميري مرضي بلکه تيري مرضي کے مطابق هو *
تب آسمان سے ايك[5] فرشتے نے ظاهر هوکر اُسے قوت دي * ۴۳
اور جانکندني ميں آکے اُسنے[6] بڑي آرزو سے دعا مانگي ۴۴
اور اُسکا پسينا زمين پر گرتے هوئے لهوکے تهکّونکي مانند هوا *
اور وه دعا سے اُٹهکے اپنے شاگردوں پاس آيا اور اُنهيں ۴۵
غمگيني سے سوتے پايا * تب اُسنے اُنهيں کها که تم کيوں سوتے هو؟ ۴۶
اُٹهکے دعا مانگو تا که تم امتحان ميں نه پڑو *

[1] اعش ۵۳ * ۱۲ — مار ۱۵ * ۲۸
[2] مت ۲۶ * ۳۶ — مار ۱۴ * ۳۲ — يو ۱۸ * ۱
[3] مت ۲۶ * ۴۱ — مار ۱۴ * ۳۸
[4] مت ۲۶ * ۳۹ — مار ۱۴ * ۳۵
[5] مت ۴ * ۱۱
[6] يو ۱۲ * ۲۷ — عبر ۵ * ۷

سنه يسوعي ۲۹

۴۷ جِسوقت وه یِہه کہه رہا تہا ایْك جماعت اُسے دِکہائي دي
اور اُن بارہ میں سے ایْك جو یہودا کہلاتا تہا اُنکے آگے آتا تہا اور
۴۸ یسوع کا بوسه لینے نزدیك آیا * تب یسوع نے اُسے کہا ای یہودا
۴۹ تو اِبن آدم کو بوسے سے پکڑواتا هی؟ جب اُسکے ساتهیوں نے دیکها
۵۰ که کیا هوگا تب اُسے کہا ای خُداوند هم تلوار چلاویں ؟ اور اُنمیں
سے ایْك نے سردار اِمام کے نوکرکو لگائی اور اُسکا دهنا کان اُڑا دیا *
۵۱ تب یسوع نے فرمایا که یہاں تك بس هی اور اُسکے کان کو
۵۲ چهوکے اُسے چنگا کیا * پهر یسوع نے سردار اِماموں اور عبادتگاه کے
سرداروں اور مشائخوں کو جو اُس پاس آئے تهے کہا که تُم تلواریں
۵۳ اور لاٹهیاں لیکر جیْسے چور پکڑنے کو نکلے هو ؟ جب مَیں روز
روز بڑي عِبادتگاه میں تُمهارے ساتهه هوتا تها تُمنے مُجهپر هاتهه
نه بڑهایا لیکن یہه تُمهارا وقت اور تاریکي کا اِقتدار هی *
۵۴ تب وے اُسے پکڑ کے لیگئے اور سردار اِمام کے گهر لے آئے
۵۵ اور پطرس دور سے اُسکے پیچهے چلا * جب وے گهر کے بیچ
میں آگ سُلگا کر مِلکے بیٹهے تو پطرس بهي اُنمیں بیٹهه گیا *
۵۶ تب ایْك لونڈي نے اُسے آگ پاس بیٹهے دیکها اور اُسپر
خوب سي نگاه کرکے کہا که یِہه شخص بهي اُسکے ساتهه تها *
۵۷ اُسنے اُسکا اِنکار کر کے کہا ای عورت مَیں اُسے نہیں جانتا *
۵۸ تهوڑي دیر کے بعد ایْك دوسري نے اُسے دیکهکے کہا که تو
بهي اُنمیں سے هی : تب پطرس نے کہا ای آدمي مَیں نہیں

[1] متی ۲۶ * ۴۷ مار ۱۴ * ۴۳ یو ۱۸ * ۳
[2] متی ۲۶ * ۵۱ مار ۱۴ * ۴۷ یو ۱۸ * ۱۰
[3] متی ۲۶ * ۵۵ مار ۱۴ * ۴۸
[4] متی ۲۶ * ۵۷
[5] متی ۲۶ * ۵۸ یو ۱۸ * ۱۵
[6] متی ۲۶ * ۶۹ مار ۱۴ * ۶۶ یو ۱۸ * ۱۷ و ۱۸
[7] متی ۲۶ * ۷۱ مار ۱۴ * ۶۹ یو ۱۸ * ۲۵

هوں * قريب [1] ايک گهڑي کے بعد اور ايک نے تاکيد سے کہا ۵۹
يقين هی يهه بهي اسکے ساتهه تها که يهه جليلي هی *
پطر نے کہا ای آدمي ميں نهيں جانتا تو کيا کهتا هی: وه ۶۰
کهتا هي تها که مرغ نے وهيں بانگ دي * تب خداوند نے ۶۱
متوجه هوکر پطر پر نگاه کي اور [2] پطر کو خداوند کا کلام ياد آيا که
اسنے اسے [3] يوں کها تها که مرغ کے بانگ دينے سے آگے تو تين
مرتبه ميرا انکار کريگا * تب پطر باهر جاکے زار زار رويا * ۶۲
وے مرد جنهوں نے يسوع کو پکڑا تها اسے [4] ٹهٹهوں ميں اڑاتے ۶۳
هوئے مارنے لگے * اور اسکي آنکهيں بند کرکے اسکے منهه پر ۶۴
طمانچه مارا اور ايک اسے پوچها که نبوت سے خبر دے يهه کون
هی جو تجهے طمانچه مارتا هی ؟ اور کفر بک کے اسے بهت سي ۶۵
باتيں کيں *

جوں دن هوا لوگوں کے [5] مشائخوں اور سردار اماموں اور کاتبوں ۶۶
نے اکٹهے [6] آکے اسے اپني مجلس ميں ليجاکے کها: کيا تو مسيح ۶۷
هی همیں کهه ؟ اسنے انهيں کها اگر ميں تمهيں کهوں تم يقين
نهيں لاوگے: اور اگر ميں پوچهوں تم مجهے جواب نهيں دوگے ۶۸
اور نهيں چهوڑوگے * بعد اسکے ابن آدم خدا [7] قادر کے دهنے ۶۹
هاتهه بيٹها رهيگا * تب سب نے کها پس تو کيا خدا کا بيٹا ۷۰
هی ؟ اسنے انهيں کها تم سچ کهتے هو ميں هوں * [8] انهوں نے کها ۷۱
همیں اور گواهي کيا درکار هی؟ همنے آپ اسکے منهه سے سني هی *

سنه يسوعي ۲۹

[1] مت ۲۶ * ۷۳ مار ۱۴ * ۷۰ يو ۱۸ * ۲۶
[2] مت ۲۶ * ۷۵ مار ۱۴ * ۷۲
[3] مت ۲۶ * ۳۴ مار ۱۴ * ۳۰ يو ۱۳ * ۳۸
[4] مت ۲۶ * ۶۷ و ۶۸ مار ۱۴ * ۶۵
[5] مت ۲۷ * ۱ اع ۴ * ۲۶
[6] مت ۲۶ * ۶۳ مار ۱۴ * ۶۱
[7] مت ۲۶ * ۶۴ مار ۱۴ * ۶۲ عبر ۱ * ۳ و ۸ * ۱
[8] مت ۲۶ * ۶۵ مار ۱۴ * ۶۳

سنہ یسوعي ۲۹

تئیسواں باب

۱ پِلات اور ہیرود کے پاس یسوع کو لیجانا * ۱۳ اُس پر پلات کا
فتویٰ دینا * ۲۶ رونے پیٹنے والیاں عورتوں کو مسیح کي بات *
۳۳ یسوع کو صلیب پر کھینچنا اور اُسّے ٹھٹھولي کرنا * ۳۹ اُسکے
ساتھہ دو چور کو صلیب پر کھینچنا * ۴۴ مسیح کي موت *
۵۰ اُسکو دفن کرنا *

۱ ساري جماعت اُٹھکے اُسے [1] پلات کے پاس لیگئي *
۲ وے اُسپر یہہ نالش کرنے لگے کہ ہمنے اُسے لوگوں کو گمراہ کرتے
اور اپنے تئیں مسیح [2] بادشاہ کہتے اور قیصر کو باج [3] دینے سے منع
۳ کرتے ہوئے پایا * تب پلات نے اُسے پوچھا کیا توھي [4] یہودیونکا
بادشاہ ھی ؟ اُسنے اُسے جواب [5] دیا کہ تو سچ کہتا ھی *
۴ تب پلات نے سردار اماموں اور جماعت کو کہا میں اِس شخص
۵ میں کُچھہ عیب [6] نہیں پاتا * اُنھوں نے زیادہ تقاضا کرکے کہا
کہ وہ جلیل سے لیکے یہاں تلک سارے یہودیہ میں لوگوں کو
۶ سکھلا کے فساد میں ڈالتا ھی * جب پلات نے جلیل کا نام سُنا
۷ تو پوچھا کیا وہ جلیلي آدمي ھی؟ جب اُسنے جانا کہ وہ ہیرود
کي رعیّت میں سے ھی اُسے ہیرود کے پاس جو اُسوقت یروشالم
۸ میں تھا بھیجدیا * ہیرود یسوع کو دیکھکے بہت خوش ھوا
کیونکہ وہ بہت [7] دن سے اُسے دیکھنے چاھتا تھا اِسلئے کہ اُسنے
اُسکي بہت سي باتیں سُني تھیں اور اِس اُمّید میں تھا
۹ کہ اُسکے کسي معجزے کو دیکھے * اُسنے اُسے بہت سے سوال کئے پر

[1] متی ۲۷ * ۲ — مار ۱۵ * ۱ — یو ۱۸ * ۲۸
[2] یو ۱۸ * ۳۶
[3] متی ۱۷ * ۲۷ — و ۲۲ * ۲۱ — مار ۱۲ * ۱۷
[4] متی ۲۷ * ۱۱
[5] ۱ تم ۶ * ۱۳
[6] یو ۱۸ * ۳۸ — و ۱۹ * ۴ — عبر ۷ * ۲۶ — ۱ پطر ۲ * ۲۲
[7] ب ۹ * ۹

سنه یسوعي ۲۹

۱۰ یسوع نے اُسکو کُچھه[1] جواب نه دیا * اور سردار اِماموں اور کاتبوں نے
۱۱ کھڑے ھوکے اُسپر بہت سي نالِشیں کیں * تب هیرود اور اُسکے
لشکر نے اُسے حقیر[2] کر کے ٹھٹھا کیا اور اُسے شاهانه لباس پہنا کے
۱۲ پلات کے پاس پھر[3] بھیجا * اُس دِن پلات اور هیرود باهم دوست
هوئے اِسّے پہلے اُنمیں دُشمني تھي *
۱۳ پلات نے سردار[4] اِماموں اور رئیسوں اور لوگوں کو اِکٹھے
۱۴ بُلا کے کہا : تُم اُس شخص کو لوگوں کا گُمراه کرنے والا
کہتے هوئے میرے پاس لائے هو اور دیکھو میں نے تُمھارے
سامھنے اُسے آزمایا اور اِس شخص میں جن باتوں سے
تُمنے اُسپر نالِشیں کي تھیں میرے پاس کُچھه ثابت
۱۵ نهوئي * اور نه هیرود کے پاس که میں نے تُمھیں اُسکے
نزدیک بھیجا تھا اور دیکھو اُسنے ایسا کُچھه نکیا که قتل
۱۶ کے لائق هو * پس میں اُسے سزا[5] دیکے چھوڑ دیتا هوں *
۱۷ اُسے ضرور تھا که هر عید[6] میں ایک کو اُنکے لئے چھوڑے *
۱۸ تب وے سب اِکٹھے یہه کہکے چِلّائے اُسے اُٹھا ڈال اور برّبّا[7] کو
۱۹ همارے لئے چھوڑ دے * وه کِسي هنگامے[8] کے سبب جو شہر
میں برپا هوا تھا اور خون کرنے کے سبب سے قید میں پڑا تھا *
۲۰ تب پلات نے یسوع کو چھوڑنے کے اِرادے سے پھر اُنکے ساتھه
۲۱ باتیں کیں * پر وے چِلّا اُٹھے که اُسے صلیب دے صلیب دے *
۲۲ اور اُسنے تیسرا مرتبه اُنسے کہا اِسنے کیا بدي کي هے ؟

[1] اشع ۵۳ * ۷
[2] اشع ۵۳ * ۳
[3] اعم ۴ * ۲۷
[4] مت ۲۷ * ۲۳ مار ۱۵ * ۱۴ یو ۱۸ * ۳۸
[5] مت ۲۷ * ۲۶ یو ۱۹ * ۱
[6] مت ۲۷ * ۱۵ مار ۱۵ * ۶ یو ۱۸ * ۳۹
[7] یو ۱۸ * ۴۰ و ۱۹ * ۱۵ اعم ۳ * ۱۴
[8] مار ۱۵ * ۷

سنه يسوعي ٢٩

میں نے اُسمیں قتل کا کوئي سبب نهیں پایا میں اُسے سزا
٢٢ دیکے چھوڑ دیتا هوں * اور وے بڑي آواز سے اُسے صلیب دینیکا
سوال کرنے لگے تب اُنکا اور سردار اِماموں کا شور غل کارگر
٢٤ هوا * تب پِلاط نے اُنکے [1] سوال کے مطابق حکم دیا *
٢٥ اور جِسے وے مانگتے تھے اور جو هنگامے اور خون [2] کرنے کے
سبب سے قید میں تھا اُسے اُنکي خاطر چھوڑ دیا پر یسوع کو
اُنکي مرضي پر سپرد کیا *
٢٦ اُنھوں نے اُسے لے جاتے هوئے [3] شمعون کوریني ایك شخص کو
جو دِهات سے آتا تھا بیگار پکڑا اور اُسپر صلیب کو رکھا که
٢٧ یسوع کے پیچھے لیچلے * اور لوگوں کي بڑي جماعت اور عورتیں
٢٨ جو اُسکے لئے پیٹتي روتي تھیں اُسکے پیچھے هولیاں * یسوع نے
اُنکي طرف پھر کے کہا اَی یروشالم کي بیٹیو مجھپر مت
٢٩ روو پر اپنے اور اپنے لڑکوں [4] پر روو * که دیکھو وے دن
آتے هیں جِن میں کهینگے مبارک هیں وے عورتیں جو
بانجھ هیں اور جو حمل سے نهوئیں اور وے چھاتیاں جو
٣٠ چوسي نگئیں * اُسوقت [5] پهاڑونکو یهه کهنا شروع کرینگے که
٣١ هم پر گرو اور ٹیلوں کو که همیں ڈھانپو * [6] اگر تازے درخت سے
٣٢ یهه کام کرے تو سوکھے سے کیا نه هوگا ؟ اور دو [7] شخصوں کو بھي
جو بدکار تھے اُسکے ساتھه قتل کرنے لے چلے *
٣٣ جب اُس جگهه [8] جِسکا نام جلجلتا تھا آئے وهاں اُنھوں نے

[1] متی ٢٧ * ٢٦ مار ١٥ * ١٥ یو ١٩ * ١٦
[2] مار ١٥ * ٧ اعم ٣ * ١٤
[3] متی ٢٧ * ٣٢ مار ١٥ * ٢١ یو ١٩ * ١٧
[4] ب ٢١ * ٢٣ متی ٢٤ * ١٩ مار ١٣ * ١٧
[5] مش ٦ * ١٦ و ٩ * ٦
[6] ١ پطر ٤ * ١٧
[7] اشع ٥٣ * ١٢ متی ٢٧ * ٣٨
[8] متی ٢٧ * ٣٣ مار ١٥ * ٢٢ یو ١٩ * ١٧ و ١٨

سنه یسوعي ۲۹

اُسے اور اُن بدکاروں ایک کو اُسکے دھنے ھاتھه اور دوسرے
۳۴ کو بائیں صلیب پر کھینچا * تب یسوع نے کہا ای باپ
اُن کو [1]مُعاف کر کیونکه وے [2]نہیں جانتے که کیا کرتے ھیں
۳۵ اور اُنھوں نے قُرعه ڈالکے اُسکي [3]پوشاک بانٹ لي * اور لوگ
کھڑے ھوکے تاک رہے تھے اور سب سردار بھي اُنکے ساتھه
[4]ھنسي سے یہه کہتے تھے که اُسنے اوروںکو بچایا اگر وُہ مسیح
۳۶ خُدا کا مقبول ھی تو اپنے تئیں بچا وے * اور سپاھیوں نے بھي
۳۷ ٹھٹّھے مارتے ھوئے پاس آکے اُسے سِرکه دیا : اور کہا که اگر تو
۳۸ یہودیونکا بادشاہ ھی تو اپنے تئیں بچا * اور یوناني اور
رومي اور عِبري زبان میں اُسکے سِر کے اُوپر یہه [5]بات بھي
لکھکے لگایا که **یہه یہودیونکا بادشاہ ھی** *
۳۹ [6]ایک نے اُن بدکاروں سے جو کھینچے گئے تھے کُفر بلکے
اُسے کہا که اگر تو مسیح ھی آپ کو اور ھمکو بچا *
۴۰ پر دوسرے نے جواب میں اُسے ملامت کرکے کہا که تو بھي
۴۱ خُدا سے نہیں ڈرتا که اِس سزا میں گرفتار ھی ؟ اور ھم تو
اِنصاف کي راہ سے کیونکه ھم اپنے بدکاموں کا بدله پاتے
۴۲ ھیں پر [7]اِسنے کوئي گُناہ نہیں کیا * اور اُسنے یسوع کو
کہا ای خُداوند جب تو اپني بادشاھت میں آوے تو مُجھے
۴۳ یاد کیجئے * یسوع نے اُسے کہا میں تُجھسے سچ کہتا ھوں که آج
تو میرے ساتھه فردوس میں ھوگا *

[1] مت ۵ * ۴۴ اعم ۷ * ۶۰
[2] اعم ۳ * ۱۷
[3] زبور ۲۲ * ۱۸ مت ۲۷ * ۳۵ مار ۱۵ * ۲۴ یو ۱۹ * ۲۳
[4] زبور ۲۲ * ۷ وغ مت ۲۷ * ۳۹ مار ۱۵ * ۲۹
[5] مت ۲۷ * ۳۷ مار ۱۵ * ۲۶ یو ۱۹ * ۱۹
[6] مت ۲۷ * ۴۴ مار ۱۵ * ۳۲
[7] عبر ۷ * ۲۶ ۱ پطر ۲ * ۲۲ و ۲۳

۴۴ دوپہر سے لیکے تین پہر تلك ساري زمین[1] اندھیري ھو رھي
۴۵ تھي * اورسورج اندھیارا ھوگیا اور بڑي عبادتگاہ[2] کا پردہ بیچ
۴۶ سے پھٹ گیا * اور یسوع بلند آواز سے چلّا کربولا اي باپ
میں اپني روح[3] تیرے ھاتھہ میں سونپتا ھوں : یہہ کہکے
۴۷ جان دي * تب[4] صوبہ دارنے یہہ ماجرا دیکھکر خدا کي
۴۸ تعریف کرکے کہا[5] یقیناً یہہ مرد نیك کار تھا * اور ساري
جماعتیں جو دیکھنے کو آئي تھیں اِن ماجروں کو دیکھکے
۴۹ چھاتي پیٹتي ھوئي پھریں * پر سب اُسکے جان پہچان اور
عورتیں جو جلیل سے اُسکے پیچھے آئي تھیں[6] دور کھڑي
رھکے یے سب دیکھہ رھي تھیں *
۵۰ تب یوسف[7] نام جو یہودیوں کے اِرماتھیا شہر کا تھا اور
۵۱ خداکي بادشاھت کا منتظر تھا : اور مشیر اور مرد صالح اور
۵۲ نیك تھا اور اُنکے قول وفعل میں شریك نہ تھا * اُسنے پِلات پاس
۵۳ جاکے یسوع کي لاش مانگي * اور اُسنے اُسے اُتارکے کفنایا
اور ایك قبر[8] میں جو پہاڑ میں کھودي گئي تھي جِسمیں
۵۴ کبھي کوئي مُردہ نہ دھرا گیا تھا رکھا * اور تیاري[9] کا دِن ھوا
۵۵ اور سبت قریب تھا * اور وے عورتیں[10] جو جلیل سے اُسکے ساتھہ
آئي تھیں پیچھے چلیں اور گور و لاش کو کِسطرح سے رکھي
۵۶ گئي دیکھہ رکھا * اور پھرکے مصالح[11] اور خوشبویاں تیّار کرکے
حکم کے مطابق[12] سبت کے دِن آرام کیا *

سنهٔ یسوعي ۲۹

1 متّ ۲۷ * ۴۵ ؛ مار ۱۵ * ۳۳
2 متّ ۲۷ * ۵۱ ؛ مار ۱۵ * ۳۸
3 زبور ۳۱ * ۵ ؛ ۱ پطر ۲ * ۲۳
4 متّ ۲۷ * ۵۰ ؛ مار ۱۵ * ۳۷ ؛ یو ۱۹ * ۳۰
5 متّ ۲۷ * ۵۴ ؛ مار ۱۵ * ۳۹
6 متّ ۲۷ * ۵۵ ؛ مار ۱۵ * ۴۰
7 متّ ۲۷ * ۵۷ ؛ مار ۱۵ * ۴۳ ؛ یو ۱۹ * ۳۸
8 متّ ۲۷ * ۶۰ ؛ یو ۱۹ * ۴۱
9 متّ ۲۷ * ۶۲
10 ب ۸ * ۲
11 مار ۱۶ * ۱
12 خر ۲۰ * ۱۰

سنه یسوعي ۲۹

چوبیسواں باب

۱ فرشتے کا مسیح کے جي اُٹھنے کي خبر دینا * ۹ عورتونکا مسیح کے جي اُٹھنے کي خبر شاگردونکو دینا * ۱۳ اِمّاو گانو میں دو شاگردوں کا جانا اور مسیح کے ساتھہ مُلاقات اور گفتگو کرنا * ۳۳ پھر اُن دونو کا یروشالم کو جانا اور سب شاگردوں کو خبر دینا * ۳۶ شاگردوں کے ساتھہ مسیح کا دکھائي دینا اور اُنکے ساتھہ کھانا کھانا اور اُنکو نصیحت کرنا * ۵۰ مسیح کا آسمان پر جانا *

سبت کے دن [1] خوب بھور کو وے اُن مصالح کو جنھیں تیار کیں ۱
لیکے قبر پر آئیں اور ساتھہ اُنکے اور بھي آئیں * اُنھوں نے وہ پتھر ۲
قبر سے ڈھلکایا ھوا پایا * اور اندر جا کے خُداوند یسوع کي ۳
لاش نہ پائي * جب وے اِس سبب سے بہُت گھبرائي تھیں ۴
دو مرد [2] جگمگي پوشاك پہنے ھوئے اُن کے پاس کھڑے تھے *
اور جب وے ڈرتي تھیں اور اپنے سِروں کو زمین پر جھکائے ۵
ھوئے تھیں اُنھوں نے اُنسے کہا تُم جیتے کو مُردوں میں کیوں
ڈھونڈھتیاں ھو ؟ وہ یہاں نہیں [3] ھی بلکہ جي اُٹھا ھی ۶
یاد کرو کہ اُسنے جب جلیل میں تھا تُمھیں یہہ کہا تھا :
ضرور [4] ھی کہ اِبن آدم گُنہگارونکے ھاتھوں سے پکڑوایا جاے اور ۷
صلیب پر کھینچا جاے اور تیسرے دِن پھر جي اُٹھے *
تب اُسکي یہہ بات اُنھیں یاد آئي * ۸
اُنھوں نے قبر سے پھر کے [5] اُن گیارہ اور باقي سبھوں کو اُن ۹
باتوں کي خبر دي * مجدلیہ مریم اور یوحانا اور یعقوب کي ۱۰

[1] مئ ۲۸ * اوغ مار ۱۶ * اوغ یو ۲۰ * اوغ
[2] یو ۲۰ * ۱۲
[3] مئ ۲۸ * ۶
[4] ب ۹ * ۲۲ مئ ۱۶ * ۲۱ و ۱۷ * ۲۳ مار ۸ * ۳۱ و ۹ * ۳۱
[5] مئ ۲۸ * ۸ مار ۱۶ * ۱۰

سنه یسوعي ۲۹

ما مریم اور باقي اُنکے ساتھوالیاں تھیں جنھوں نے یے باتیں
۱۱ حواریوں سے کہیں * اُنھیں اُنکي باتیں ھوائي سي معلوم
۱۲ ھوئیں اور اُنکا یقین[1] نه رکھا * تب[2] پِطرس اُٹھکے قبر کي طرف
دَوڑا اور جُھکے سوتي کفن ایک طرف پڑا ھوا دیکھا اور اِس
ماجرے سے دِلمیں تعجّب کرتا ھوا چلا گیا *
۱۳ اُنمیں سے دو[3] اُسي روز اِمّاؤ نام ایک گانو کو جو یروشالم
۱۴ سے سات تیر تفاوُت ھی جاتے تھے * اور آپس میں اُن سارے
۱۵ ماجِروں کا جو ھوئے تھے ذِکر کرتے تھے * جب وے آپس میں
گُفتگو اور سوال جواب کرتے تھے یسوع[4] آپ نزدیک آکر اُنکے
۱۶ ساتھ چلا * لیکن اُنکي آنکھوں پر پردہ پڑا تاکه وے
۱۷ اُسے نه پہچانیں[5] * یسوع نے اُنسے پوچھا یِہه کیا باتیں
ھیں جو تُم آپس میں راہ چلتے کہتے ھو اور تُمھارا چِہرہ
۱۸ اُداس ھی ؟ ایک نے اُنمیں سے جِسکا نام کلیپاہ تھا
جواب میں اُسے کہا کیا تو یروشالم میں ایسا بیگانه ھی
که اُن ماجِروں کو جو اِن دِنوں میں وھاں ھوئے ھیں نہیں
۱۹ جانتا ؟ اُسنے اُنسے پوچھا کَون سے ماجرے ؟ اُنھوں نے اُسے کہا
که یسوع[6] ناصریکا جو خُدا کے اور سب لوگوں کے نزدیک قَول و
۲۰ فِعل میں قادِر ایک نبي تھا * اور سردار اِماموں اور
ھمارے سرداروں نے اُسے پکڑوا کے اُسکے قتل کا حُکم دیا
۲۱ اور اُسے صلیب پر کھینچا : لیکن ھمیں اُمّید تھي که یِہه

[1] مار۱۶ * ۱۱
[2] یو۲۰ * ۳و۶
[3] مار۱۶ * ۱۲
[4] مد ۱۸ * ۲۰
[5] یو۲۰ * ۱۴ و ۲۱ * ۴
[6] ب ۷ * ۱۶ مد ۲۱ * ۱۱ اع ۲ * ۲۲

سنه يسوعي
۲۹

وهي هی جو اِسرائيل کي آزادي کريگا اور اِن سب کے سِوا تين
دِن گُذرے جب سے يے ماجرے هوئے: اور هم ميں سے ۲۲
بعضے[1] عورتوں نے بهي هميں گهبرا ديا هی جو سويرے
قبر پر نهيں : اور اُسکي لاش نپا کر يِهه کهتي آئيں که ۲۳
همنے فِرشتوں کو ديکها جو هميں کهتے تهے که وُه جيتا هی *
بعضے بهي اُن ميں سے جو همارے ساتهه تهے قبر پر گئے اور ۲۴
جيسا عورتوں نے کها تها ويسا هي پايا پر اُنهوں نے اُسے
نه ديکها * تب يسوع نے اُنسے کها ای نادانو اور اُن باتوں پر ۲۵
جو نبيوں نے فرمائيں ايمان لانے ميں سُست دِلو : کيا لازِم ۲۶
نه تها که[2] مسيح يے رنج اُٹها کے اپني حشمت ميں
داخِل هو؟ اور اُسنے موسیٰ[3] اور سارے[4] نبيوں سے شُروع کرکے ۲۷
ساري کِتابوں کي جو باتيں اُسکے حق ميں هيں اُن کے
آگے بيان کيں * پِهر وے جِس گانو ميں جاتے تهے اُسکے ۲۸
نزديك پُهنچے اور وُه آگے بڑهنے چاها * پر اُنهوں نے ۲۹
زور سے روك کے کها که همارے ساتهه رہ که اب شام نزديك
هی اور دِن آخر هو چلا : پهِر وُه اُنکے ساتهه رهنے کے لئے گهر ميں
داخِل هوا * اور جب اُنکے ساتهه کهانے بيٹها تها اُسنے روٹي ۳۰
اُٹها کے شُکر کيا اور توڑ کر اُنهيں دي * تب اُنکي آنکهوں سے ۳۱
پرده اُٹهه گيا اور اُنهوں نے اُسے پهچانا اور وُه اُنکي نظر سے غائب
هوا * تب اُنهوں نے آپس ميں کها جب وُه همسے راه ميں ۳۲

[1] ب ۲۴ * ۹
مت ۲۸ * ۸
مار ۱٦ * ۱۰
يو ۲۰ * ۱۸

[2] اعـ ۱۷ * ۳
۱ پطر ۱ * ۱۱

[3] پيد ۳ * ۱۵
و ۲۲ * ۱۸
و ۲٦ * ۴
و ۴۹ * ۱۰
گن ۲۱ * ۹
اسـ ۱۸ * ۱۵

[4] زبور ۱٦ * ۹-۱۱
و ۲۲ تمام
اشع ۷ * ۱۴
و ۹ * ٦
و ۵۰ * ٦
و ۵۳ تمام
ارمـ ۲۳ * ۵
دان ۹ * ۲۴
ذکر ۹ * ۹
و ۱۳ * ۷
ملا ۳ * ۱
و ۴ * ۲

سنہ یسوعي ۲۹

گُفتگو کرتا تھا اور همسے کِتابیں بیان کرتا تھا کیاهمارے سینوں
میں همارے دِل نہیں جلتے تھے ؟
۳۳ وے اُسي گھڑي اُٹھکر یروشالم کو پھِرے اور گیارھوں
۳۴ کو اور اُنکے ساتھیوں کو یہہ کہتے هوئے اِکٹھے پایا : کہ خُداوند
۳۵ البتّہ اُٹھا هی اور شمعون[1] کو دِکھائي دیا هی * تب اُنھوں نے
راہ کي باتیں اور وُہ کیونکر روٹي توڑنے میں پہچانا گیا
بیان کیا *
۳۶ جب وے یہہ[2] کہہ رہے تھے یسوع آپ اُنکے درمیان کھڑا هوا
۳۷ تھا اور اُسنے اُنھیں کہا تُم پر سلام * وے گھبراکے ڈر گئے اور سمجھے
۳۸ کہ همیں[3] روح نظر آتي هی * اُسنے اُنھیں کہا تُم کیوں
حیران هو؟ اور کیوں تُمھارے دِلوں میں اندیشے پیدا هوتے
۳۹ هیں ؟ میرے هاتھوں کو اور میرے پانوں کو دیکھو کہ میں
آپ هي هوں مُجھے[4] ٹٹولو اور دریافت کرو کہ روح میں
گوشت اور هڈّي نہیں جیسا تُم مُجھمیں دیکھتے هو*
۴۰ یہہ کہکے اپنے هاتھوں کو اور پانوں کو اُنھیں دِکھلایا *
۴۱ هنوز وے خوشي سے یقین نہیں لاتے تھے اور تعجّب کرتے تھے
اُسنے اُنسے پوچھا تُمھارے پاس کُچھہ کھانے کي چیز یہاں
۴۲ هی ؟ اُنھوں نے اُسے تھوڑي سي بھوني هوئي مچھلي
۴۳ اور شہد کا چھتّا دیا * اُسنے لیکر[5] اُنکے سامھنے کھایا :
۴۴ اور اُنھیں کہا یے وے باتیں[6] هیں جو میں نے تمھارے ساتھہ

[1] ۱ کر۱۵ * ۵
[2] مار۱۶ * ۱۴ یو ۲۰ * ۱۹
[3] مار ۶ * ۴۹
[4] یو ۲۰ * ۲۰ و ۲۷ ۱ یو ۱ * ۱
[5] اعم ۱۰ * ۴۱
[6] ب ۹ * ۲۲ و ۱۸ * ۳۱ مۃ ۱۶ * ۲۱ و ۲۰ * ۱۸ مار ۸ * ۳۱

هوتے هوئے تمسے کهیں که سب باتیں جو موسی کي توریت[1] اور
نبوت کي کتابوں اور زبور[3] میں میرے حق میں لکهي گئي
هیں ضرور هی که پوري هوں * تب اسنے انکي عقل کو ۴۵
کهولا تاکه وے کتابوں کو سمجهیں : اور انهیں کها که ایسا ۴۶
لکها هی اور ایسا ضرور تها که مسیح رنج کهینچے اور تیسرے
دن مردوں میں سے جي اٹهے : اور یروشالم سے لیکے سب ۴۷
غیر ملکیوں میں توبه[4] اور گناهوں کي معافي کا وعظ
اسکے نام سے کیا جاے : اور تم ان باتوں کے گواه هو : ۴۸
اور دیکهو میں اسے جو میرے باپ نے وعده[5] کیا تها تم ۴۹
پر بهیجتا هوں لیکن جبتک که تم اوپر سے قوت نپاو شهر
یروشالم میں رهو *

وه انهیں بیت انیا تلک باهر لے گیا اور اپنے هاتهه اٹها کر ۵۰
انکو برکت دي * اور انکو برکت دیتے هوئے وه انسے جدا ۵۱
هوکے آسمان[6] پر جاتا رها * تب وے اسکو سجده کرکے بڑي ۵۲
خوشي سے یروشالم کو پهرے * اور وے بڑي[7] عبادتگاه ۵۳
میں خداکي حمد اور شکر همیشه کرتے رهے * آمین *

سنه يسوعي ۲۹

[1] پید ۳ * ۱۵
و ۲۲ * ۱۸
و ۴۹ * ۱۰
گذ ۲۱ * ۸
اس ۱۸ * ۱۵
و ۱۹

[2] اشع ۷ * ۱۴
و ۹ * ۶ و ۷
و ۱۱ * ۱-۱۰
و ۲۸ * ۱۶
و ۵۳ تمام
و ۶۱ * ۱-۳
ارم ۲۳ * ۵ و ۶
دان ۲ * ۴۴
و ۹ * ۲۴
حگ ۲ * ۶-۷
زک ۹ * ۹
ملا ۳ * ۱-۳
و ۴ * ۱-۲

[3] زبور ۲ تمام
و ۱۶ * ۹ و ۱۱
و ۲۲ تمام
و ۶۹ تمام
و ۷۲ تمام
و ۱۱۰ تمام

[4] اعم ۳ * ۱۹
و ۵ * ۳۱
و ۱۳ * ۳۸

[5] یو ۱۴ * ۱۶
و ۱۵ * ۲۶
اعم ۱ * ۴
و ۲ * ۱ وغ

[6] مار ۱۶ * ۱۹
اعم ۱ * ۹

[7] اعم ۱ * ۱۴
و ۲ * ۴۶ و ۴۷

یوحنا کي اِنجیل

پہلا باب

۱ مسیح کي الهیت کا بیان * ۶ یحیی کا ظاهِر هونا * ۱۴ مسیح کي
اِنسانیت کا بیان * ۱۹ مسیح کے حق میں یحیی کا گواهي دینا *
۲۶ یحیی سے مسیح کا بڑا هونا * ۳۵ شمعون اور اندریا کا بیان *
۴۳ نتهنیئل کا بیان *

۱ اِبتدا[1] میں کلام[2] تها اور کلام خُدا کے[3] ساتهه تها اور
۲ کلام[4] خُدا تها * یهي اِبتدا میں خُدا کے ساتهه تها *
۳ سب کُچهه اُسسے[5] پیدا هوئے اور جو سب پیدا هوئے اُنمیں سے
۴ ایک چیز بغیر اُسکے پیدا نهوئي * زِندگي[6] اُسمیں تهي
۵ اور وہ زِندگي آدمیوں کا نور تها * اور نور تاریکي میں چمکا
پر تاریکي[7] نے اُسے دریافت نکیا *
۶ خُدا کي طرف سے[8] یحیی نام ایک شخص بهیجا گیا *
۷ وہ گواهي کے لئے آیا کہ نور پر گواهي[9] دے تاکہ سب اُسکے
۸ سبب سے ایمان لاویں * وہ نور نه تها پر نور کے حق میں گواهي
۹ دینے آیا * نورِ حق وهي هی جو دُنیا میں آکے هر آدمي
۱۰ کو روشن کرتا هی * وہ دُنیا میں تها اور دُنیا اُسي سے پیدا

1 پید ۱ * ۱
امثٰ ۸ * ۲۲ وغ
کلا ۱ * ۱۶ و ۱۷
ا یو ۱ * ۱
2 مکا ۱۹ * ۱۳
3 ب ۱۷ * ۵
ا یو ۱ * ۲
4 فل ۲ * ۶
عبر ۱ * ۸
ا یو ۵ * ۷
5 کلا ۱ * ۱۶
6 ب ۵ * ۲۶
و ۸ * ۱۲
و ۹ * ۵
ا یو ۵ * ۱۱
7 ب ۳ * ۱۹
8 ملا ۳ * ۱
متی ۳ * ۱ وغ
لو ۳ * ۲ وغ
9 اعما ۱۹ * ۴
10 ب ۸ * ۱۲
و ۱۲ * ۴۶

۱۱ كي گئي پر دُنيا نے اُسے نه پہچانا * وه اپنے مُلك ميں آيا
۱۲ اور اُسكي [1]رعيّتوں نے اُسے قبول نكيا * ليكن جتنوں نے اُسے
قبول كيا يعني اُسكے نام پر ايمان لائے اُسنے اُنہيں اِقتدار بخشا
۱۳ كه وے خُدا كے [2]فرزند هوويں * وے [3]نه لہو سے نه نفساني
خواهش سے نه آدمي كي خواهش سے مگر خُدا سے پيدا
هوئے هيں *
۱۴ كلام مُجسّم[4] هوا اور فضل اور سچّائي سے پورا هوكے همارے
بيچ ميں رها اور همنے اُسكي [5]حشمت كو جيسي باپ كے
۱۵ يكلوتے كي حشمت چاهئے ويسي ديكها * يحيىٰ نے اُسكے
حق ميں گواهي [6]دي اور پكارکے كها يهه وهي هے جسكا يهه
ذكر ميں كرتا تها كه ايك شخص ميرے پيچهے آتا هے پر
۱۶ مُجهسے بڑا هے كه وه مُجهسے [7]پہلا تها * اور اُسكي بهرپوري سے
۱۷ هم سب نے فضل پر فضل پايا هے * كه [8]شريعت موسىٰ
كي معرفت سے دي گئي تهي [9]فضل اور سچّائي يسوع مسيح
۱۸ سے پہنچي * كسي نے خُدا كو كبهي [10]نهيں ديكها يكلوتے بيٹے نے
جو باپ كے گود ميں هے اُسے بتلا ديا *
۱۹ يحيىٰ كي گواهي [11]يهه هے كه جب يهوديوں نے يروشلم
سے اِماموں اور ليويوں كو بهيجا كه اُسے پوچهيں تو كون هے ؟
۲۰ اُسنے [12]اِقرار كيا اور اِنكار نكيا بلكه اِقرار كيا كه ميں مسيح نهيں *
۲۱ پهر اُنهوں نے اُسے پوچها پس كيا تو ايليا هے ؟ اُسنے كها

سنه يسوعي ۲۶

[1] لو ۱۹ * ۱۴ اعـ ۳ * ۲۵ و ۲۶ و ۱۳ * ۴۶
[2] رو ۸ * ۱۴ و ۱۵ گل ۳ * ۲۶ ۱ يو ۳ * ۱
[3] ب ۳ * ۵ يعقـ ۱ * ۱۸ ۱ پطر ۱ * ۲۳
[4] مت ۱ * ۲۰ لو ۱ * ۳۱-۳۵ و ۲ * ۷ گل ۴ * ۴ ۱ تم ۳ * ۱۶ عبر ۲ * ۱۴
[5] مت ۱۷ * ۶ ۲ پطر ۱ * ۱۷
[6] ب ۱ * ۲۹-۳۱ و ۳ * ۳۰ وغ مت ۳ * ۱۱ مار ۱ * ۷ لو ۳ * ۱۶ وغ
[7] ب ۸ * ۵۸ كل ۱ * ۱۷
[8] خر ۲۰ * ۱ وغ است ۵ * ۱ وغ
[9] ب ۱۴ * ۶ رو ۵ * ۲۱
[10] ب ۶ * ۴۶ مت ۱۱ * ۲۷ لو ۱۰ * ۲۲
[11] ب ۵ * ۳۳ لو ۳ * ۱۵ وغ اعـ ۱۳ * ۲۵
[12] ب ۳ * ۲۸

سنه يسوعي ۲۶

مَیں نہیں هوں : کہا تو وہ نبي[1] هی ؟ اُسنے جواب دیا نہیں *
۲۲ تب اُنهوں نے اُسے کہا که تو کَون هی ؟ تا که هم اُنهیں جِنهوں — [1] اس ۱۸ * ۱۵ و ۱۸
نے همکو بهیجا کُچهه جواب دیں تو اپنے حق میں کیا کہتا
۲۳ هی ؟ اُسنے کہا که جیسا یشعیا نبي[2] نے کہا مَیں ایک شخص — [2] اشع ۴۰ * ۳ مَتّ ۳ * ۳ مار ۱ * ۳ لو ۳ * ۴
کي آواز هوں جو بیابان میں پُکارتا هی که خُداوند کي راه
۲۴ سیدهي کرو * اور وے جو بهیجے گئے تهے فروسیوں میں سے
۲۵ تهے * اور اُنهوں نے اُسے پوچهکے کہا اگر تو مسیح نہیں نه
۲۶ ایلیا نه وہ نبي پهر کیوں غوطه[3] دلاتا هی ؟ یحیی نے — [3] مَتّ ۳ * ۶ وغ و ۲۸ * ۱۹
جواب میں اُنهیں کہا که مَیں پاني میں[4] غوطه دلاتا هوں — [4] اعم ۱ * ۵ و ۸ * ۳۸
پر تُمهارے درمیان ایک[5] جسے تُم نہیں پہچانتے کهڑا هی * — [5] ملا ۳ * ۱
۲۷ یهه وهي هی جو میرے پیچهے[6] آتا هی پر مُجهسے بڑا هی جسکي — [6] ب ۳ * ۳۰
۲۸ جوتي کا تسمه مَیں کهولنے کے لائق نہیں * بیت عبرا میں
یردن کے پار جہاں یحیی غوطه دلاتا تها یے سب ماجرے هوئے *
۲۹ دوسرے دن یحیی نے یسوع کو اپنے پاس آتے دیکهکے کہا
۳۰ دیکهو یهه خُدا کا برّه جو دُنیا کا گُناه[7] لیجاتا هی * یهه وُهي هی — [7] خر ۱۲ * ۳ وغ اشع ۵۳ * ۷ اعم ۸ * ۳۲ ۱ پطر ۱ * ۱۹ و ۲ * ۲۴ ۱ یو ۲ * ۲ مش ۵ * ۶ و ۱۲
جسکے حق میں مَیں نے کہا که ایک مرد میرے پیچهے آتا
۳۱ هی جو مُجهسے بڑا هی که وہ مُجهسے پہلا تها * اور مَیں
تو اُسے نہیں پہچانتا پر مَیں پاني میں غوطه دلاتا آیا تا که
۳۲ وہ بني اسرائیل پر ظاهر هو * اور یحیی نے یهه گواهي دي — [8] مَتّ ۳ * ۱۶ مار ۱ * ۱۰ لو ۳ * ۲۲
که مَیں نے روح[8] کو کبوتر کي مانند آسمان پر سے اُترتے دیکها اور

سنه یسوعي ۲۶

وہ اُسپر ٹھہري * اور میں نے اُسے نہیں پہچانا پر جِسنے مُجھے ۳۳
بھیجا که پاني میں غوطه دِلاوں اُسنے مُجھسے کہا تھا جِسپر تو
دیکھے که روح[1] اُترے اور ٹھہرے وُہ وهي هی جو روحِ[2] قُدس
میں غوطه دِلاتا هی * سو میں نے دیکھا اور گواهي دِي ۳۴
که یِهه خُدا کا بیٹا هی *

پِهر دوسرے دِن یحیٰی اور دو اُسکے شاگِردوں میں سے ۳۵
کھڑے تھے * تب اُسنے یسوع کو چلتے دیکھکے کہا دیکھو[3] یِهه خُدا کا ۳۶
برّہ * اور اُن دو شاگِردوں نے اُسکي بات سُني اور یسوع کي ۳۷
پیروي کي * تب یسوع نے مُنهه پهیر کے اُنهیں پیچھے آتے ۳۸
دیکھکر اُنسے کہا تُم کیا ڈهونڈهتے هو؟ اُنهوں نے اُسے کہا اَی ربّي
یعني اَی اُستاد تو کہاں رهتا هی؟ اُسنے اُنسے کہا آو دیکھو: وے ۳۹
گئے اور جہاں وُہ رهتا تھا دیکھا اور اُسي روز اُسکے ساتهه رهے
اور یِهه سوا تین پہر تھا * ایک اُن دونوں میں سے جِنهوں نے ۴۰
یحیٰی کي بات سُني اور اُسکي پیروي کي شمعون پطرس کا بهائي
اندریا تھا * اُسنے پہلے اپنے بهائي شمعون کو پاکے اُسے کہا که ۴۱
همنے خِرسته یعني مسیح کو پایا هی * تب وُہ اُسے یسوع پاس لایا ۴۲
اور یسوع نے اُسپر نِگاہ کرکے کہا که تو یونا کا بیٹا شمعون هی
تو کیفا (یا پطرس) یعني پتّهر کہلائیگا[4] *

اُسکے پرے روز یسوع نے چاها که جلیل میں جاے اور ۴۳
فِلِپ کو پاکے کہا میرے پیچھے چل * فِلِپ اندریا اور پطرس بیتْ ۴۴

[1] مت ۳ * ۱۶
[2] مت ۳ * ۱۱ مار ۱ * ۸ لو ۳ * ۱۶ اعم ۱ * ۵ و ۲ * ۴
[3] ب ۱ * ۲۹ ۱ پطر ۱ * ۱۹ و ۲۰
[4] مت ۱۶ * ۱۸

سنه یسوعي ۲۶

۴۵ صیدا کے تھے * فلپ نے نتھنیئل کو کہا که جسکا ذکر موسیٰ نے
توریت میں اور نبیوں نے[1] کیا هی[2] همنے اُسے پایا هی وہ یوسف کا
۴۶ بیٹا یسوع ناصري هی[3] * نتھنیئل نے اُسّے کہا کیا کچھه نیکي
۴۷ ناصرت سے[4] نِکل سکتي هی ؟ فلپ نے کہا آ دیکھه * یسوع نے
نتھنیئل کو اپني طرف آتے دیکھکر اُسکے حق میں کہا سچّے
۴۸ ایک اِسرائیلي کو دیکھو جسمیں مکر نہیں هی[5] * نتھنیئل نے
اُسّے کہا تو مُجھے کسطرح سے پہچانتا هی ؟ یسوع نے جواب میں
اُسے کہا اُسّے پہلے که فلپ نے تجھے بُلایا جب تو انجیر کے درخت
۴۹ تلے تھا میں نے تجھے دیکھا * نتھنیئل نے جواب میں اُسے کہا
۵۰ ای ربّي تو خُدا کا بیٹا[6] تو اِسرائیل کا بادشاہ هی * یسوع نے
جواب دیا کیا تو اِسلئے ایمان لاتا هی که تجھسے کہا که میں نے
تجھے انجیر کے درخت تلے دیکھا تو اِنسے بڑے ماجروں کو
۵۱ دیکھیگا * اُسنے پھر اُسے کہا میں تجھے سچ سچ کہتا هوں که
اِسکے بعد تم آسمان کو کُھلا اور خُدا کے فرشتوں کو اِبن[7] آدم پر
چڑھتے اور اُترتے دیکھوگے *

[1] پید ۳ * ۵ و ۴۹ * ۱۰ اِسه ۱۸ * ۱۸ لو ۲۴ * ۲۷ و ۴۴
[2] اشع ۷ * ۱۴ و ۹ * ۶ و ۵۳ تمام میکه ۵ * ۲
[3] مة ۲ * ۲۳
[4] ب ۷ * ۵۲
[5] رو ۲ * ۲۸ و ۲۹
[6] ب ۱۸ * ۳۷ و ۲۰ * ۲۸ مة ۱۴ * ۳۳ و ۲۱ * ۵ و ۲۷ * ۱۱
[7] پید ۲۸ * ۱۲

دوسرا باب

مسیح کا پہلا مُعجزہ * ۱۲ کفرناحوم میں جانا * ۱۳ یروشالم میں جاکے بڑي عبادتگاہ سے بیچنے والوں کو نکالنا * ۱۸ اپني موت اورجي اُٹھنے کي خبر دینا * ۲۳ مسیح کے مُعجزوں سے بہت لوگونکا ایمان لانا *

۱ تیسرے دِن قانائے جلیل میں کِسیکا بیاہ تھا اور یسوع کي

سنه يسوعي ۲۶

ما وهاں تهي * يسوع اور اُسکے شاگرد بهي اُس بياه ميں ۲
بُلائے گئے تهے * اور جب شراب تهوڑي رهي يسوع کي مانے ۳
اُسے کہا کہ اُن پاس شراب نہ رهي * يسوع نے اُسے کہا اى ۴
عورت مُجهے[1] تُجهسے کيا کام هى؟ ميرا وقت[2] ابتک نہيں آيا هى*
اُسکي مانے نوکروں کو کہا جو کُچهہ وہ تُمهيں کہے تم کرو * ۵
اور يہوديوں کے دستور کے موافق پاکيزگي کے لئے پتّهر کے چهہ ۶
مٹکے پاني وهاں دهرے تهے کہ هر ايک ميں دو يا تين من
کي سمائي تهي * يسوع نے اُنهيں کہا مٹکوں ميں پاني ۷
بهرو سو اُنهوں نے اُنکو لبالب بهرا * پهر اُسنے اُنهيں کہا اب ۸
نکالو اور ميرِ مجلس کے پاس ليجاؤ ؛ وے ليگئے * جب ۹
ميرِ مجلس نے وہ پاني جو شراب بن گيا تها چکها اور معلوم
نہ کيا کہ يہہ کہانسے تها مگر وے چاکر جنهوں نے وہ پاني
نکالا تها جانتے تهے تو ميرِ مجلس نے دولهہ کو بُلا کے کہا : هر شخص ۱۰
پہلے اچّهي شراب کو خرچ کرتا هى اور جب لوگ خوب
پي چُکتے هيں تب بُري شراب ديتے هيں پر تو نے اچّهي
شراب ابتک رکهہ چهوڑي هى * يہہ پہلا مُعجزہ[3] يسوع نے ۱۱
قاناے جاليل ميں دکهايا اور اپني حشمت ظاهر کي اور
اُسکے شاگرد اُسپر ايمان لائے *
بعد اُسکے وہ اور اُسکي ما اور بهائي[4] اور شاگرد کفرناحوم ۱۲
ميں گئے پر وهاں بہت دن تک نرهے *

[1] ب ۱۹ * ۲۶
[2] ب ۷ * ۶
[3] ب ۱ * ۱۴
[4] مت ۱۲ * ۴۶

سنه یسوعي ۲۷

۱۳ تب یہودیوں کي [1] عید نجات نزدیک تھي اور یسوع
۱۴ یروشالم کو گیا * اور بڑي [2] عبادتگاه میں اُن کو جو بیل اور بھیڑ
۱۵ اور کبوتر بیچتے تھے اور صرّافوں کو بیٹھے ھوئے پایا * تب اُسنے
رسّي کا چابک بناکے اُن سب کو بھیڑوں اور بیلوں سمیت
بڑي عبادتگاه سے نکال دیا اور صرّافونکے پیسے بکھرادئے اور تختے
۱۶ اُلٹ دئے * اور کبوتر بیچنیوالوں سے کہا اِن چیزوں کو یہاں سے
۱۷ لیجاو میرے باپ [3] کے گھر کو تجارت خانه نه بناو * اور اُسکے
شاگردوں کو یاد آیا که یوں لکھا ھوا تھا که تیرے گھر کي [4] غیرت
مُجھے کھا جاتي ھی *
۱۸ تب یہودیوں نے اُسّے پوچھا تو کونسا [5] مُعجزه ھمیں
۱۹ دِکھاتا ھی که یہه کام کرتا ھی ؟ یسوع نے جواب میں اُنھیں
کہا اِس [6] عبادتگاه کو ڈھا دو میں اُسے تین دِن میں کھڑا کرونگا *
۲۰ یہودیوں نے کہا چھیالیس برس سے یہه عبادتگاه بني ھی تو
۲۱ اُسے تین دِن میں کھڑا کریگا ؟ پر اُسنے اپنے بدن کي [7] عبادتگاه کي
۲۲ بات کہي * اور جب وہ مُردوں میں سے جي اُٹھا تو اُسکے
شاگردوں کو یاد آیا که اُسنے اُنھیں یہه کہا تھا اور وے
کتابوں پر اور یسوع کي کہي ھوئي بات پر ایمان لائے *
۲۳ جب وہ عید نجات کے وقت یروشالم میں تھا بہُتیرے
اُن مُعجزوں کو جو اُسنے کیا تھا دیکھکے اُسکے نام پر ایمان لائے *
۲۴ لیکن یسوع نے اپنے تئیں اُنکے ھاتھه میں سپُرد نکیا اِسلئے که

[1] ب ۱۱ * ۵۵ ؛ خر ۱۲ * ۱۴ و غ ؛ اس ۱۶ * ۱ و ۱۶
[2] مت ۲۱ * ۱۲ ؛ مار ۱۱ * ۱۵ ؛ لو ۱۹ * ۴۵
[3] لو ۲ * ۴۹
[4] زبور ۶۹ * ۹
[5] ب ۶ * ۳۰ ؛ مت ۱۲ * ۳۸
[6] مت ۲۶ * ۶۱ ؛ و ۲۷ * ۴۰ ؛ مار ۱۴ * ۵۸ ؛ و ۱۵ * ۲۹
[7] ۱ کر ۳ * ۱۶ ؛ کل ۲ * ۹

سنه يسوعي ۲۷

وہ سبھوں کو [1] جانتا تھا: اور محتاج نہ تھا کہ کوئي آدميوں کے ۲۵
حق ميں گواهي دے کيونکه جو کچهه که آدميوں ميں هي
جانتا تھا *

تيسرا باب

۱ نکدیمے کو وعظ سنانا * ۲۲ یحیٰی کے غوطه دلانے کا بیان *
۲۵ مسیح کے حق میں یحیٰی کي گواهي *

نکدیمه نام يهوديونکا ايك سردار تھا اور وہ فروسيوں ميں ۱
سے ايك شخص تھا * اسنے رات کو [2] يسوع پاس آکر کہا اي ۲
ربّي هم جانتے هيں که تو خدا کي طرف سے ايك اُستاد آيا
هی کيونکه اِن معجزے [3] کو جو تو دکھاتا هی کوئي جبتك
خدا اُسکے ساتهه نهو نهيں دکها سکتا * يسوع نے جواب ميں ۳
اُسے کہا ميں تجهسے سچ سچ کہتا هوں اگر کوئي [4] پهر پيدا نهو تو
وہ خدا کي بادشاهت کو ديکهه نهيں سکتا * نکديمے نے ۴
اُسے کہا آدمي جب بوڑها هوگيا تو کيونکر پيدا هو سکتا هی؟
کيا اُسے يهه قدرت هی که اپني ما کے پيٹ ميں جاوے اور دوباره
پيدا هووے؟ يسوع نے جواب ديا که ميں تجهسے سچ سچ ۵
کہتا هوں اگر آدمي پاني سي روح سے پيدا نهووے تو وہ
خدا کي بادشاهت ميں داخل هو نهيں سکتا * جو جسم ۶
سے پيدا هوا هی جسم هی [5] اور جو روح سے پيدا هوا هی
روح هی * تعجّب نکر که ميں نے تجهے کہا که تمهيں پهر ۷

[1] ب ۶ * ۶۴ — و ۱۶ * ۳۰ — متی ۹ * ۴ — مار ۲ * ۸ — مکا ۲ * ۲۳
[2] ب ۷ * ۵۰ — و ۱۹ * ۳۹
[3] ب ۹ * ۱۶ و ۳۳ — اعم ۲ * ۲۲ — و ۱۰ * ۳۸
[4] ب ۱ * ۱۳ — گل ۶ * ۱۵ — يعق ۱ * ۱۸ — ۱ پطر ۱ * ۲۳ — ۱ يو ۳ * ۹
[5] ۱ کر ۱۵ * ۴۷-۴۹ — ۲ کر ۵ * ۱۷

سنه يسوعي ٢٧

٨ پيدا هونا ضرور هى * هوا جدهر چاهتي هى چلتي هى
اور تو اسكي آواز سنتا هى پر نهيں جانتا كه وه كهانسے آتي
هى اور كهاں جاتي هى هر ايك جو روح سے پيدا هوا
٩ ايسا هي هى * نكديمس نے جواب ميں اسے كها يه
١٠ كيونكر هو سكتا هى ؟ يسوع نے جواب ديا [1] كيا تو بني
١١ اسرائيل كا استاد هى اور يے باتيں نهيں سمجهتا ؟ ميں تجهسے
سچ سچ كهتا هوں [2] جسے هم جانتے هيں كهتے هيں اور جسے
هم نے ديكها هى اسپر گواهي ديتے هيں اور تم هماري گواهي
١٢ قبول نهيں كرتے * اگر ميں تمهيں دنيوي باتيں كهوں
اور تم ايمان نهيں لاو تو اگر ميں تمهيں آسماني باتيں
١٣ كهوں تم كيونكر ايمان لاوگے ؟ اور سوا اس كے جو آسمان
پر سے [3] اترا يعنے ابن آدم جو آسمان پر هى كوئي آسمان
١٤ پر نهيں گيا * اور جسطرح [4] موسى نے سانپ كو بيابان
ميں بلندي پر اٹهايا اسيطرح [5] سے ضرور هى كه ابن آدم بهي
١٥ اٹهايا جاے : تاكه [6] جو كوئي اسپر ايمان لاوے هلاك نهووے
١٦ بلكه هميشه كي زندگي پاوے * كه خدا نے دنيا پر ايسي
مهر كي [7] كه اسنے اپنے يكلوتے بيٹے كو بخشا تاكه جو كوئي اسپر
١٧ ايمان لاوے هلاك نهو بلكه هميشه كي زندگي پاوے * خدا
نے اپنے بيٹے كو دنيا پر [8] سزا كے حكم دينے كو دنيا ميں نهيں بهيجا
١٨ بلكه اس لئے كه دنيا اسسے نجات پاوے * جو اسپر ايمان لاتا

[1] ب ٦ * ٦٠
[2] ا يو ١ * ١-٣
[3] ب ٦ * ٣٣ و ٣٨ و ٥١ و ١٦ * ٢٨ اف ٤ * ٩ و ١٠
[4] گن ٢١ * ٩
[5] ب ٨ * ٢٨ و ١٢ * ٣٢
[6] ب ٣ * ٣٦ و ٦ * ٤٧ و ٢٠ * ٣١ اع ١٦ * ٣١ رو ١٠ * ٩-١٣
[7] رو ٥ * ٨ ا يو ٤ * ٩
[8] ب ١٢ * ٤٧ لو ٩ * ٥٦ ا يو ٢ * ٢ و ٤ * ١٤

سنه یسوعي ۲۷

هی [1]اسپر سزا کا حکم نہیں پر جو ایمان نہیں لاتا اسپر
سزا کا حکم هی که [2]وہ خدا کے یکلوتے بیٹے کے نام پر ایمان نہیں لایا *
اور سزا کے حکم دینے کا سبب [3]یہہ هی که نور دنیا میں آیا اور ۱۹
لوگ تاریکی کو نور سے زیادہ دوست رکھتے هیں کیونکه انکے کام
برے هیں * جو کوئی برا کرتا هی [4]نور سے دشمنی رکھتا هی ۲۰
اور نور تلک نہیں آتا هی تا نہو وے که اسکے کام ظاهر هوویں *
پر وہ جو حق کرتا هی نور کے پاس آتا هی تاکه اسکے ۲۱
کام ظاهر هوویں که وے خدا کے لئے کئے گئے هیں *

بعد اسکے یسوع اور اسکے شاگرد یہودیه کی سر زمین میں ۲۲
آئے اور وہ وهاں انکے ساتھه رها اور [5]غوطه دلوایا * اور یحیی بهي ۲۳
شالیم کے نزدیك عینن میں غوطه دلاتا تها کیونکه وهاں پانی
بہت تها اور لوگ [6]وهاں آکے غوطه کهاتے تهے * که یحیی ابتلک ۲۴
[7]قید میں ڈالا نگیا تها *

تب یحیی کے شاگردوں اور یہودیوں کے درمیان پاکیزگی کی ۲۵
بابت تکرار هوئی * انهوں نے یحیی کے پاس آکے کہا ای ربی ۲۶
وہ جو یردن کے پار تیرے ساتھه تها [8]جسپر تو نے گواهی دی دیکهه
وہ غوطه دلواتا هی اور سب اس پاس آتے هیں * یحیی نے ۲۷
جواب دیا که آدمی سوا اسکے جو [9]اسے آسمان سے بخشا جاے
کچهه پا نہیں سکتا * تم آپ میرے گواه هوتے هو که میں ۲۸
نے کہا میں [10]مسیح نہیں مگر [11]اسکے آگے بهیجا گیا هوں * جسکی ۲۹

[1] ب ۶ * ۴۰ رو ۵ * ۱ ا یوه ۵ * ۱۰-۱۲
[2] عبر ۲ * ۳ و ۱۲ * ۲۵
[3] ب ۱ * ۹-۱۱ و ۸ * ۱۲ مذ ۱۱ * ۲۰-۲۴
[4] افس ۵ * ۱۳
[5] ب ۴ * ۲
[6] مذ ۳ * ۵ و ۶ مار ۱ * ۴ و ۵
[7] مذ ۱۴ * ۳ و غ
[8] ب ۱ * ۱۵ و ۲۶ - ۳۴
[9] یعق ۱ * ۱۷
[10] ب ۱ * ۲۰
[11] ملا ۳ * ۱ مار ۱ * ۲ لو ۱ * ۱۷

سنه يسوعي
٢٧

دُلہن هی وُہ دولها هی پر دولهے کا دوست[1] جو کهڑا هوکے اُسکي
سُنتا هی دولهے کي آواز سے بہُت خوش هوتا هی ميري
٣٠ يهہ خوشي پوري هوئي * ضرور هی کہ وُہ بڑهے اور ميں
٣١ گهٹوں * وُہ جو اوپر سے آتا هی سبهوں سے [2] بڑا هی وُہ جو دُنيا کا
هی دُنيوي هی[3] اور دُنيا کي کہتا هی وُہ جو آسمان سے آتا
٣٢ هی سبهوں سے بڑا هی * اور جو کُچهہ اُسنے ديکها اور سُنا
هی اُسکي گواهي ديتا هی اور کوئي اُسکي گواهي قبول
٣٣ نهيں کرتا * جِسنے اُسکي گواهي [4] قبول کي هی مُہر کي
٣٤ هی کہ خُدا سچّا هی * جِسے خُدا نے بهيجا[5] هی خُدا کي
٣٥ باتيں کہتا هی اور خُدا ناپ کے اُسے روح[6] نهيں ديتا * باپ بيٹے کو
پيار کرتا هی اور سب[7] کُچهہ اُسکے هاتهہ ميں ديا هی *
٣٦ جو کوئي بيٹے پر[8] ايمان لاتا هی هميشہ کي زِندگي اُسکي هی
اور جو بيٹے پر ايمان نهيں لاتا زِندگي کو نہ ديکهيگا بلکہ خُدا کا
غضب اُسپر رهتا هی *

[1] مت ٢٢ * ٢ ‏‏٢ کر ١١ * ٢ افس ٥ * ٢٥-٢٧ مش ٢١ * ٩
[2] مت ٢٨ * ١٨ رو ٩ * ٥ افس ١ * ٢٠ وغ
[3] ١ کر ١٥ * ٤٧ و ٤٨
[4] ١ يو ٥ * ١٠
[5] ب ٧ * ١٦
[6] کل ١ * ١٩
[7] ب ٥ * ٢٠ و ١٧ * ٢ مت ١١ * ٢٧ و ٢٨ * ١٨ لو ١٠ * ٢٢
[8] ب ٣ * ١٥ و ١٦ مار ١٦ * ١٦

چوتها باب

١ شومروں کي عورت کے ساتهہ مسيح کي بات کرنا * ٢٧ شہر ميں اُس عورت کا مسيح کي خبر دينا * ٣١ شاگردوں کے ساتهہ يسوع کي گُفتگو * ٣٩ شہري لوگونکا مسيح کي مُلاقات کو آنا اور اُسپر ايمان لانا * ٤٣ جليل ميں مسيح کا جانا * ٤٦ کفرناحوم ميں ايك وزير کے بيٹے کو چنگا کرنا *

١ جب خُداوند نے جانا کہ فِروسيوں نے يهہ سُنا تها کہ يسوع

سنہ یسوعی ۲۷

یحییٰ سے زیادہ شاگرد کرتا هی اور غوطہ[1] دلاتا هی : اگرچہ یسوع ۲
نہیں پر اُسکے شاگرد غوطہ دلاتے تھے : تب وُہ یہودیہ کو چھوڑ ۳
کے جلیل میں پھر گیا * اور ضرور تھا کہ وُہ شومرون سے گذرے * ۴
تب وُہ شومرون کے ایک شہر تک جو سوخار کہلاتا هی ۵
اُس[2] زمین کے نزدیک جسے یعقوب نے اپنے بیٹے یوسف کو
دی تھی آیا * اور یعقوب کا کوا وهیں تھا یسوع سفر سے ماندہ ۶
هوکے اُس کوئے پر یوں هی بیٹھا اور یہہ دو پہر کا وقت تھا *
تب شومرون کی ایک عورت پانی بھرنے آئی یسوع نے اُسے ۷
کہا مجھے پینے کو دے * اُسکے شاگرد شہر میں گئے تھے کہ کچھہ ۸
کھانے کو مول لیں * شومرون کی اُس عورت نے اُسے کہا کہ ۹
تو یہودی هوکے کیونکر مجھسے جو شومرون کی عورت هوں
پانی پینے مانگتا هی ؟ کہ یہودی[3] شومرونیوں سے معاملہ نہیں
کرتے * یسوع نے جواب میں اُسے کہا اگر تو خدا کی بخشش کو ۱۰
اور اُسکو جو تجھسے پانی مانگتا هی جانتی کہ وُہ کون هی
تو اُسّے مانگتی اور وُہ تجھے زندگی[4] کا پانی دیتا * عورت نے اُسّے ۱۱
کہا ای صاحب تیرے پاس پانی کھینچنے کو کچھہ نہیں اور کوا
گہرا هی پھر تو زندگی کا پانی کہانسے پایگا ؟ کیا تو همارے باپ ۱۲
یعقوب سے جسنے همکو یہہ کوا دیا اور اُسنے آپ اور اُسکے
لڑکوں نے اور اُسکے جانوروں نے اُسّے پیا بڑا هی ؟ یسوع نے ۱۳
جواب میں اُسّے کہا جو کوئی یہہ پانی پیتا هی پھر پیاسا

[1] ب ۳ * ۲۲ و ۲۶
[2] پید ۳۳ * ۱۹ و ۴۸ * ۲۲ یوشع ۲۴ * ۳۲
[3] اعم ۱۰ * ۲۸
[4] مش ۲۲ * ۱۷

۱۴ هوگا : پر جو کوئي وہ پاني جو مَیں[1] اُسے دوں پیتا هی پھر کبھي
پیاسا نهوگا بلکه وہ پاني جو مَیں اُسے دونگا اُسمیں پاني کا
ایک سوتا[2] هو جایگا جو همیشه کي زندگي تک جاري رهیگا *
۱۵ عورت نے اُسے کہا ای صاحب یهه پاني مجھے دے که مَیں
۱٦ پیاسي نهوں اور نه بھرنے کو یهاں آوں * یسوع نے اُسے کہا جا اپنے
۱۷ شوهر کو یهاں بُلالا * عورت نے جواب دیا که میرا شوهر نهیں
هی : یسوع نے اُسے کہا که تو نے حق کہا که میرا شوهر نهیں
۱۸ هی * تو پانچ شوهر کر چُکي هی اور وہ جسے اب رکھتي
۱۹ هی تیرا شوهر نهیں هی تو نے سچ بات کهي * عورت نے
اُسے کہا ای صاحب مَیں دیکھتي هوں که تو نبي[3] هی *
۲۰ همارے باپ دادوں نے اِس پهاڑ پر سجده کیا اور تم کهتے هو
که وہ مقام جهاں چاهئے که لوگ سجده کریں[4] یروشالم میں
۲۱ هی * یسوع نے اُسے کہا ای عورت میري بات کو سچ جان
که وقت آتا هی که تم نه تو اِس پهاڑ میں اور نه یروشالم
۲۲ میں باپ کو سجده کروگے * تم اُسے جسے نهیں پهچانتے هو
سجده کرتے هو هم اُسے جسے پهچانتے هیں سجده کرتے هیں
۲۳ که نجات[5] یهودیوں میں سے هی * پر وقت آتا هی اور
اب هی که سچے سجده کرنے والے روح و راستي سے
باپ کو سجده کرینگے اور باپ ایسے سجده کرنے والوں کو
۲۴ چاهتا هی * خدا روح هی اور وے جو اُسکو سجده کرتے

سنه یسوعي ۲۷

[1] ب ٦ * ۳۵
[2] ب ۷ * ۳۷-۳۹
[3] ب ٦ * ۱۴ و ۷ * ۴۰ لو ۷ * ۱٦
[4] اس ۱۲ * ۵ و ۱ اسل ۹ * ۳
[5] اشع ۲ * ۳ لو ۲۴ * ۴۷

سنه یسوعي ۲۷

هیں ضرور هی که روح و راستي سے سِجده کریں * عورت نے ۲۵
اُسے کہا میں جانتي هوں که خرِستُه یعنے مسیح آتا هی اور
وُه جب آویگا سب کي خبر دیگا * یسوع[1] نے اُسے کہا ۲۶
میں جو تجھسے کہتا هوں وهي هوں *

اِتنے میں اُسکے شاگرد آکر مُتعجّب هوئے که وُه عورت سے ۲۷
باتیں کرتا تھا پر کِسي نے نہیں پوچھا که تو کیا مانگتا هی ؟ یا
اِسّے کِسلئے باتیں کرتا هی ؟ تب عورت نے اپنا گھڑا چھوڑا اور شہر ۲۸
میں جاکے لوگونسے کہا : ایك مرد کو جِسنے سب کُچھه جو ۲۹
میں نے کیا مُجھسے کہا هی آکے دیکھو کیا یِهه مسیح نہیں ؟
پھِر وے شہرسے نِکلے اور اُس پاس آئے * ۳۰

اِتنے میں اُسکے شاگردوں نے اُسّے عرض کرکے کہا اي ۳۱
ربّي کُچھه کھائیے * لیکن اُسنے کہا کھانے کے لئے وُه خوراک جِسے ۳۲
تُم نہیں جانتے میرے پاس هی * شاگردوں نے آپس میں کہا ۳۳
که کیا کوئي اُسکے لئے کھانا لایا هی ؟ یسوع نے اُنہیں کہا میرا ۳۴
کھانا یِهه هی[2] که اپنے بھیجنے والے کي مرضي کے مُطابِق عمل کروں
اور اُسکے کام کو تمام کروں * کیا تُم نہیں کہتے که چار مہینے کے بعد ۳۵
فصل کا وقت آویگا دیکھو میں تمسے کہتا هوں اپني آنکھیں
اوپر کرو اور کھیتوں کو دیکھو وے[3] کاٹنے کے لائق پك چکے هیں *
اور وُه جو کاٹتا هی مزدوري[4] پاتا هی اور همیشه کي زندگي ۳۶
کے لئے پھل جمع کرتا هی تا که وُه جو[5] بوتا هی اور وُه جو کاٹتا

[1] ب ۹ * ۳۷ متی ۲۶ * ۶۳ و ۶۴ مار ۱۴ * ۶۱ و ۶۲
[2] ب ۶ * ۳۸ و ۱۷ * ۴
[3] متی ۹ * ۳۷ لو ۱۰ * ۲
[4] دان ۱۲ * ۳
[5] ۱ کر ۳ * ۶

سنه یسوعي ۲۷

۳۷ دونوں خوش هوویں * اور اسپر یهه کهاوت سچ هوتي هی
۳۸ که ایك بوتا هی اور دوسرا کاتتا هی * میں نے تمهیں
بهیجا هی که اسے جسمیں تم نے محنت نهیں کي کاتو
اورلوگوں نے محنت کي اور تم انکي محنت کا پهل پاچکے *
۳۹ اس شهر کے بهت سے شومروني اس عورت کے کهنے سے جسنے
گواهي دي که اسنے سب کچهه جو میں نے کیا هی مجهسے
۴۰ کها اسپر ایمان لائے * اور ان شومرونیوں نے اس پاس آکے اسکي
منت کي که همارے ساتهه ره : تو وه دو روز وهاں رها *
۴۱ اور انکے سوا اور بهتیرے اسکي بات کے سبب ایمان لائے :
۴۲ اور اس عورت سے کها اب هم فقط تیرے کهنے سے ایمان نهیں
لاتے پر همنے آپ سنا هی اور جانتے هیں که یهه [1] البته دنیا کا
نجات دینے والا مسیح هی *
۴۳ اگرچه یسوع نے آپ گواهي دي که نبي [2] اپنے ملك میں
۴۴ عزت نهیں پاتا : لیکن وه دو روز کے بعد وهاں سے روانه هو کر
۴۵ جلیل کو گیا * اور جب وه جلیل میں آیا جلیلیوں نے اسکا
استقبال کیا که انهوں نے سب کاموں کو جو [3] اسنے یروشالم کے بیچ
عید میں کئے تهے دیکها تها کیونکه وے بهي [4] عید میں گئے تهے *
۴۶ یسوع پهر قانائے جلیل میں [5] جهاں اسنے پاني کو شراب
بنایا تها آیا اور اسوقت ایك وزیر کا بیٹا کفرناحوم میں بیمار
۴۷ تها * وزیر یهه سنکر که یسوع یروشالم سے جلیل میں آیا اس

[1] ب ۳ * ۱۶ — ا یو ۲ * ۲ — و ۴ * ۱۴
[2] مت ۱۳ * ۵۷ — مار ۶ * ۴ — لو ۴ * ۲۴
[3] ب ۲ * ۲۳
[4] است ۱۶ * ۱۶
[5] ب ۲ * ۱-۱۱

سنه یسوعي ۲۷

پاس گیا اور اُسکي مِنّت کي که وُه آوے اور اُسکے بیٹے کو چنگا
کرے که وُه مرنے پر تھا * تب یسوع نے اُسے کہا اگر تُم مُعجزہ ۴۸
اور کرامتیں [1] نه دیکھوگے ایمان نه لاوگے * وزیر نے اُسے کہا ای ۴۹
صاحب میرا بیٹا جیتا رھتے آپ آیئے * یسوع نے اُسے کہا که [2] جا ۵۰
تیرا بیٹا جیتا ھی اور وُہ شخص اُس بات پر جو یسوع نے
اُسے کہي یقین لاکے چلا گیا * جب وُہ راھي میں تھا اُسکے ۵۱
نوکر اُسے مِلے اور یِہي خبر دي که تیرا بیٹا جیتا ھی *
تب اُسنے اُنسے پوچھا که اُسے کِسوقت سے آرام ھونے لگا ؟ ۵۲
اُنھوں نے کہا کل دو پہر ایک بجے سے اُسکي تپ جاتي رھي *
تب باپ نے یاد کیا که اُسي گھڑي میں یسوع نے اُسے کہا تھا ۵۳
تیرا بیٹا جیتا ھی ؛ تب وُہ آپ اور اُسکے سارے گھرانے
ایمان لائے ؛ یِہه دوسرا مُعجزہ ھی جو یسوع نے یہودیۃ سے جلیل ۵۴
میں آکے دِکھلایا *

پانچواں باب

۱ سبت کے دن بیت حسدا کے بیماروں کو چنگا کرنا * ۱۴ یہودیوں کو ملامت اور نصیحت کرنا * ۳۱ مسیح کے حق میں یحیی اور خُدا اور توریت کي گواھي *

بعد اُسکے یہودیوں کي ایک [3] عید آئي اور یسوع یروشالم کو ۱
گیا * اور یروشالم میں بھیڑ بازار کے نزدیک ایک حوض ھی ۲
جو عِبراني میں بیت حسدا کہلاتا ھی اُس میں پانچ
اُسارے ھیں * اُن اُساروں میں بیماروں اور اندھوں اور لنگڑوں ۳

[1] ا کر ا * ۲۲

[2] مت ۸ * ۱۳
مار ۷ * ۲۹ و ۳۰
لو ۱۷ * ۱۴

[3] ب ۲ * ۱۳
احبا ۲۳ * ۲ وغ
است ۱۶ * ۱۶

سنه یسوعي ۲۷

کي ایک بڑي جماعت پڑي تهي جو پاني کے هلنے کي
۴ راه تکتي تهي * کیونکه ایک فرشته بعضے وقت اُس حوض
میں اُتر کے پاني هلاتا تها اور پاني هلنے کے بعد جو کوئي
که پہلے اُسمیں اُترتا اُس بیماري سے جسمیں وه گرفتار تها
۵ چنگا هو جاتا * اور وهاں ایک شخص تها جو اٹهتیس برس
۶ سے بیمار تها * یسوع نے اُسے پڑے هوئے دیکها اور جانا که وه
بہت دن سے اِس حالت میں هے : تو اُسے کها کیا تو چنگا
۷ هونے چاهتا هے ؟ اُس بیمار نے اُسے جواب دیا که اي
صاحب میرے پاس آدمي نهیں که جب پاني هلے تو
مجهے حوض میں اُتارے اور جب تلک میں آپ سے آؤں
۸ دوسرا مجهسے پہلے اُتر پڑتا هے * یسوع نے اُسّے کها اُٹهه اور
۹ اپني [1] چارپائي اُٹهاکر چلا جا * وهیں وه شخص چنگا هو گیا
اور اپني چارپائي اُٹها کے چل نکلا اور وه [2] سبت کا دن تها *
۱۰ یهودیوں نے اُسے جو چنگا هوا تها کها یهه سبت کا دن هے
۱۱ چارپائي اُٹها لیجانا تجهے [3] روا نهیں هے * اُسنے اُنهیں جواب
دیا جسنے مجهے چنگا کیا اُسي نے مجهے فرمایا که اپني
۱۲ چارپائي اُٹها کے چلاجا * تب اُنهوں نے اُسّے پوچها که وه جسنے
تجهے کها اپني چارپائي اُٹها کے چلا جا کون شخص هے ؟
۱۳ اُسنے جو چنگا هوا تها نجانا که وه کون تها کیونکه یسوع وهاں
سے چلا گیا تها که اُس جگهه ایک دنگل تها *

[1] متی ۹ * ۶ / مار ۲ * ۱۱ / لو ۵ * ۲۴
[2] ب ۹ * ۱۴
[3] خر ۲۰ * ۱۰ / ار ۱۷ * ۲۱ / متی ۱۲ * ۲ / مار ۲ * ۲۴ / و ۳ * ۴ / لو ۶ * ۲ / و ۱۳ * ۱۴

بعد اُسکے یسوع نے اُسے بڑي عبادتگاہ میں پاکے کہا ۱۴
دیکھ تو چنگا ھوا پھر[1] گناہ نکرنا نہووے کہ تو اُسّے بدتر[2] بلا
میں پڑے * وُہ شخص چلا گیا اور یہودیوں کو خبر دي کہ ۱۵
جسنے مجھے چنگا کیا یسوع ھی * سب یہودي یسوع کو ۱۶
ستاکے اُسکے قتل کے درپی ھوئے کہ اُسنے سبت کے دِن یہہ
کام کیا تھا * لیکن یسوع نے اُنھیں جواب دیا کہ میرا[3] باپ ۱۷
ابتلک کام کرتا ھی اور میں بھي کام کرتا ھوں * یہودي ۱۸
اُسکے[4] قتل کے زیادہ درپی ھوئے کہ اُسنے نہ فقط سبت دِن ھي کو
نہ مانا بلکہ خدا کو اپنا باپ کہکے اپنے تئیں[5] خدا کے برابر
کیا * تب یسوع نے اُنھیں پھر کہا میں تمسے سچ سچ ۱۹
کہتا ھوں کہ بیٹا آپسے[6] کچھہ نہیں کرسکتا مگر جو کچھہ کہ وُہ
باپ کو کرتے دیکھتا ھی کیونکہ جو کام وُہ کرتا ھی
بیٹا بھي اُسیطرح وھي کرتا ھی * کہ باپ بیٹے[7] کو ۲۰
پیار کرتا ھی اور جو کام وُہ آپ کرتا ھی اُسے دکھاتا ھی
اور وُہ اِسّے بڑے کام اُسے دکھائیگا کہ تم تعجب کرو گے *
کیونکہ جسطرح باپ مُردونکو اُٹھاتا ھی اور جِلاتا ھی بیٹا بھي ۲۱
جنھیں چاھیگا جِلائیگا[8] * کہ باپ کسي شخص کي عدالت ۲۲
نہیں کرتا بلکہ اُسنے ساري[9] عدالت بیٹے کو سونپ دي *
تا کہ سب جسطرح سے باپ کي تعظیم کرتے ھیں بیٹے کي ۲۳
تعظیم کریں وُہ جو بیٹے کي تعظیم نہیں کرتا باپ کي جسنے اُسے

سنہ یسوعي ۲۷

[1] ب ۸ * ۱۱
[2] مت ۱۲ * ۴۵
[3] ب ۹ * ۴ و ۱۴ * ۱۰
[4] ب ۷ * ۱۹
[5] ب ۱۰ * ۳۰ و ۳۳ فل ۲ * ۶
[6] ب ۵ * ۳۰ و ۸ * ۲۸ و ۹ * ۴ و ۱۲ * ۴۹ و ۱۴ * ۱۰
[7] ب ۳ * ۳۵ و ۱۷ * ۲۶ مت ۳ * ۱۷
[8] ب ۱۱ * ۲۵ و ۴۳ لو ۷ * ۱۴ وغ و ۸ * ۵۴ وغ
[9] مت ۱۱ * ۲۷ و ۲۸ * ۱۸ اعم ۱۷ * ۳۱ ۲ کر ۵ * ۱۰

سنہ یسوعی ۲۷

۲۴ بھیجا ھی تعظیم نہیں کرتا * میں تمسے سچ سچ کہتا ھوں
وہ جو میری بات سنتا ھی اور اُسپر جسنے مجھے بھیجا ھی
ایمان لاتا ھمیشہ کی [1] زندگی پاتا ھی اور اُسپر سزا کا حکم
نہیں ھوگا بلکہ موت سے [2] چھوٹ کے زندگی کو پہنچا ھی *
۲۵ میں تمسے سچ سچ کہتا ھوں وہ وقت آتا ھی اور اب ھی کہ
۲۶ مُردے [3] خدا کے بیٹے کی آواز سنینگے اور سنکے جیینگے * کہ جسطرح
باپ آپ میں زندگی رکھتا ھی اُسیطرح اُسنے بیٹے کو دیا ھی
۲۷ کہ آپ میں زندگی رکھے * اور اُسے [4] عدالت کرنے کا اختیار
۲۸ دیا ھی اِسلئے کہ وہ اِبن آدم ھی * اِسّے تعجب نکرو کہ
وقت آتا ھی جسمیں وے سب جو [5] قبروں میں ھیں
۲۹ اُسکی آواز سنینگے اور نکل آوینگے * اور [6] جنھوں نے نیکی کی
ھی زندگی پانے اور جنھوں نے بدی کی ھی سزا پانے کو
۳۰ اُٹھینگے * میں آپ سے کُچھ کر نہیں سکتا جیسا میں
سنتا ھوں عدالت کرتا ھوں اور میری عدالت برحق ھی
کیونکہ نہ اپنی مرضی کو پر باپ کی [7] مرضی کو جسنے مجھے
بھیجا چاھتا ھوں *
۳۱ اگر میں اپنے لئے گواھی دوں تو [8] میری گواھی مقبول نہیں *
۳۲ [9] دوسرا ھی جو میرے لئے گواھی دیتا ھی اور میں جانتا
۳۳ ھوں کہ جو گواھی وہ میرے لئے دیتا ھی مقبول ھی : تمنے [10] یحیی
۳۴ پاس بھیجا اور اُسنے سچائی کے حق میں گواھی دی * پر میں

[1] ب ۳ * ۱۶ و ۱۸ و ۶ * ۴۰ و ۴۷
[2] ا یو ۳ * ۱۴
[3] ب ۱۱ * ۴۳ و ۴۴
[4] اعمہ ۱۰ * ۴۲ و ۱۷ * ۳۱
[5] ا تسہ ۴ * ۱۶ مکشہ ۲۰ * ۱۲
[6] دانہ ۱۲ * ۲ متہ ۲۵ * ۳۲ و ۴۶
[7] ب ۴ * ۳۴ و ۶ * ۳۸ متہ ۲۶ * ۳۹
[8] اسہ ۱۷ * ۶ و ۱۹ * ۱۵
[9] ب ۸ * ۱۸ اعمہ ۱۰ * ۴۳
[10] ب ۱ * ۱۵ و ۳۲

آدمي كي گواهي كے محتاج نهيں هوں ليكن ميں يے باتيں
كهتا هوں تاكه تم نجات پاؤ * وہ جلتا اور چمكتا چراغ تها اور ۳۵
تم تهوڑي دير اُسكي روشني سے خوش هوئے * ليكن مجهه پاس ۳۶
يحيى كي گواهي سے ايك[1] بڑي گواهي هے كه وے كام
جو باپ نے مجهے بخشے هيں تاكه پورے كروں يعنے[2] يے كام
جو ميں كرتا هوں ميرے لئے گواهي ديتے هيں كه باپ نے
مجهے بهيجا هے * اور باپ[3] نے جسنے مجهے بهيجا هے ميرے ۳۷
لئے آپ گواهي دي هے تمنے كبهي اُسكي آواز نهيں سني اور
نه اُسكي صورت ديكهي * اور اُسكي بات تم ميں نهيں رهتي هے ۳۸
اِسلئے تم اُسپر جسے اُسنے بهيجا ايمان نهيں لاتے * كتابوں[4] ميں ۳۹
ڈهونڈهو كيونكه تم گمان كرتے هو كه اِن ميں تمهارے لئے هميشه كي
زندگي هے اور وے[5] هي ميرے لئے گواهي ديتے هيں * اور تم ۴۰
زندگي پانے كے لئے ميرے پاس[6] آنے نهيں چاهتے هو * ميں ۴۱
آدميوں كي تعظيم نهيں چاهتا هوں * اور ميں تمهيں جانتا ۴۲
هوں كه خدا كي محبت تم ميں نهيں هے * ميں اپنے باپ كے ۴۳
نام سے آيا هوں اور تم مجهے قبول نهيں كرتے اگر دوسرا اپنے نام
سے آوے تم[7] اُسے قبول كرو گے * تم جو ايك دوسرے سے تعظيم ۴۴
چاهتے هو اور وہ تعظيم جو صرف خدا سے هے نهيں ڈهونڈهتے هو
تم كيونكر ايمان لاسكتے هو ؟ گمان نكرو كه ميں باپ پاس ۴۵
تمهاري نالش كروں تمهارا ايك نالش كرنيوالا هے موسى

سنه يسوعي ۲۷

[1] ا يو ۵ * ۹
[2] ب ۳ * ۲ / و ۱۰ * ۲۵ / و ۵ * ۲۴ / اعـ ۲ * ۲۲
[3] ب ۸ * ۱۸ / مة ۳ * ۱۷ / و ۱۷ * ۵
[4] اشعـ ۸ * ۲۰ / لو ۱۶ * ۲۹ / اعـ ۱۷ * ۱۱
[5] ب ۱ * ۴۵ / اسـ ۱۸ * ۱۵ / و ۱۸ / لو ۲۴ * ۲۷ / ۱ پطرا * ۱۰ و ۱۱
[6] ب ۱ * ۱۱ / و ۳ * ۱۹
[7] ب ۱۲ * ۴۳

سنه یسوعي ۲۸

۴۶ جسپر تُم بھروسا رکھتے ھو * اگر تم موسی پر ایمان لاتے
تو تُم مُجھپر بھي ایمان لاتے کہ اُسنے میرے حق میں لکھا
۴۷ ھی: لیکن جب کہ تُم اُسکي لکھي ھوئي بات پر ایمان نہیں
لاتے تو تُم میري باتوں پر کیونکر ایمان لاوگے ؟

[1] ب ۱ * ۴۵ پیدن ۳ * ۱۵ و ۱۲ * ۳ و ۱۸ * ۱۸ و ۴۹ * ۱۰ اس ۱۸ * ۱۵ و ۸ اعم ۲۶ * ۲۲

چھٹھواں باب

۱ مسیح کا دریا پار ھونا * ۴ پانچ روٹي اور دو مچھلي سے پانچ ھزار
مرد کو کھلانا * ۱۶ مسیح کا پاني پر چلنا * ۲۲ بہت لوگوں کو
نصیحت کرنا * ۱۴ اپنے کو روٹي سے تشبیہ دینا * ۵۲ تکرار کرنے والوں
کو جواب دینا * ۶۰ بہت لوگوں کا مسیح کو چھوڑنا اور اُسکے ساتھہ
شاگردوں کا رھنا *

۱ یسوع اُن باتوں کے بعد دریاے جلیل کے پار جو دریاے
۲ تیبریا ھی گیا * تب ایک بڑي[2] جماعت اُسکے پیچھے چلي
کیونکہ اُنھوں نے اُسکے معجزوں کو جو اُسنے بیماروں میں
۳ دکھلائے دیکھا تھا * پھر یسوع پہاڑ پرجاکے وھاں اپنے شاگردوں کے
ساتھہ بیٹھا *
۴ عید[3] نجات نام یہودیوں کي ایک عید نزدیک
۵ تھي * جب یسوع نے آنکھیں اُٹھا کر دیکھا کہ بڑي جماعت
اُس پاس آتي ھی تب فلپ سے کہا کہ ھم کہاں سے آنکے
۶ کھانے کے لئے روٹیاں مول لیں ؟ پر اُسنے اِمتحان کي راہ سے یہہ
۷ کہا تھا کیونکہ وہ آپ جانتا تھا کہ وہ کیا کریگا * فلپ نے
اُسے جواب میں کہا کہ اگر اُنمیں سے ھرایک کو ایک ٹکڑا

[2] مت ۱۴ * ۱۴ وغ مار ۶ * ۳۴ وغ لو ۹ * ۱۱ وغ

[3] خر ۱۲ * ۲ وغ احب ۲۳ * ۵ اس ۱۶ * ۱

سنه یسوعي ٢٨

مِلے تو دو سو سوکي کي روٹیاں اُنکے لئے بس نہونگیں *
ایک نے اُسکے شاگردوں میں سے جو شمعون پطرس کا بھائي ٨
اِندریا تھا اُسّے کہا : یہاں ایک چھوکرے پاس جو کي پانچ ٩
روٹي اور دو چھوٹي مچھلي ہیں پر یے اِتنے لوگوں میں کیا
ہیں ؟ یسوع[1] نے کہا لوگوں کو بیٹھاؤ : اُس جگہہ بُہت گھاس ١٠
تھي اور وے مرد جو بیٹھتے تھے شمار میں قریب پانچ ہزار کے تھے *
اور یسوع نے روٹیاں اُٹھالیں اور شُکر کرکے شاگردونکو دیں اور ١١
شاگردوں نے اُنھیں جو بیٹھتے تھے بانٹیں اور اُسي طرح جِس
قدر وے چاھتے تھے مچھلي بھي بانٹیں * جب وے سیر ١٢
ہو چُکے اُسنے اپنے شاگردوں سے کہا کہ اُن ٹکڑونکو جو بچ رھے
ہیں جمع کرو تاکہ کُچھہ برباد نہوے * اُنھوں نے جو کي ١٣
پانچ روٹیوں کے ٹکڑوں[2] کو جو اُنکے کھانے کے بعد بچ رھے تھے
جمع کرکے بارہ ٹوکریاں بھریں * تب اُن لوگوں نے یِہہ ١٤
مُعجزہ جو یسوع نے دِکھایا دیکھکر کہا البتّہ یِہہ وھي[3] نبي
ھي جو دُنیا میں آنے والا تھا * یسوع یِہہ معلوم کرکے ١٥
کہ وے چاھتے ہیں کہ آکے اُسّے زبردستي سے پکڑکے بادشاہ کریں
آپ اکیلا پہار پر پھر گیا *
جب شام ھوئي اُسکے شاگرد[4] دریا پر گئے * ١٦
اور کِشتي پر چڑھکے دریا پار کفرناحوم کو چلے اُسوقت اندھیرا ١٧
ھو چلا تھا اور یسوع اُن پاس نہ آیا تھا * اور بڑي آندھي کے ١٨

[1] مت ١٤ * ١٩ مار ٦ * ٣٩ وغ لو ٩ * ١٤
[2] مت ١٤ * ٢٠ مار ٦ * ٤٣ لو ٩ * ١٧
[3] ب ٧ * ٤١ پید ٤٩ * ١٠ اس ١٨ * ١٥ و ١٨ مت ١١ * ٣
[4] مت ١٤ * ٢٢ وغ مار ٦ * ٤٧

سنہ یسوعی ۲۷

۱۹ مارے دریا بہت اُچھلنے لگا * جب وے قریب پچیس یا تیس
تیرکے نکل گئے یسوع کو دریا پر[1] چلتے اور کشتی کے قریب ہوتے
۲۰ دیکھکے ڈر گئے * تب اُسنے اُنھیں کہا میں ہوں مت ڈرو *
۲۱ تو اُنھوں نے خوش ہوکے اُسے کشتی پر لیا اور کشتی فی الفور
اُس جگہہ پر جہاں وے جاتے تھے جا پہنچی *
۲۲ دوسرے دن جماعت نے جو دریا کے اُس پار کھڑی تھی
یہہ دیکھا کہ اگرچہ اور کشتیاں تیبریا سے جو اُس جگہہ کے
نزدیک ہی جہاں اُنھوں نے خداوند کے شکر کے بعد روٹی
۲۳ کھائی تھی آئیں : لیکن آگے وہاں سوا اُس ایک کے جسپر اُسکے
شاگرد چڑھے تھے کوئی دوسری کشتی نتھی اور یسوع اپنے شاگردوں
کے ساتھہ اُس کشتی پر نہیں گیا تھا پر صرف اُسکے شاگرد ہی
۲۴ گئے تھے : لوگ یہہ دیکھکے کہ وہاں نہ یسوع اور نہ اُسکے شاگرد
ہیں کشتی پر چڑھے اور یسوع کی تلاش میں کفرناحوم کو آئے *
۲۵ اور اُنھوں نے اُسے دریا پار پاکے کہا ای اُستاد تو یہاں کب آیا؟
۲۶ یسوع نے اُنھیں جواب دیا کہ میں تُمسے سچ سچ کہتا ہوں
تم مجھے ڈھونڈھتے ہو نہ اِسلئے کہ تُمنے معجزونکو دیکھا پر اِسلئے
۲۷ کہ تم روٹیاں کھاکے سیر ہوئے * اُس خوراک کے لئے جو سڑ جاتی
ہی محنت نکرو پر اُس ہمیشہ کی[2] زندگی تک رہنے والی
خوراک کے لئے جو اِبن آدم تُمھیں دیگا کہ خدا باپ[3] نے
۲۸ اُسپر مُہر کردی ہی * اُنھوں نے اُسے کہا کہ ہم کیا کریں

[1] متی ۱۴ * ۲۵ وغ
مار ۶ * ۴۸ وغ

[2] ب ۶ * ۵۴
و ۱۰ * ۲۸
و ۱۱ * ۲۵ و ۲۶

[3] ب ۸ * ۱۸
متی ۳ * ۱۷
و ۱۷ * ۵
اعم ۲ * ۲۲

سنه یسوعي ٢٧

٢٩ تاکه خُداکے کام بجا لاویں ؟ یسوع نے جواب میں اُنهیں کہا
خُدا کا کام یِهه هی [1] که تُم اُسپر جِسے اُسنے بھیجا ایمان لاؤ *
٣٠ اُنهوں نے اُسے کہا پس تو کَونْسا [2] مُعجزه دکھاتا هی که
٣١ هم دیکھکے تُجهپر ایمان لاویں ؟ تو کیا کام کرتا هی ؟ همارے
باپ دادوں نے بیابان میں [3] منّ کھایا جیسا که لِکھا هی اُسنے
٣٢ اُنهیں آسماني [4] روٹي کھانے کو دي * تب یسوع نے اُنهیں
کہا میں تُمسے سچ سچ کہتا هوں موسیٰ نے تُمهیں آسماني
روٹي نهیں دي بلکه میرا باپ تُمهیں سچّي آسماني
٣٣ روٹي دیتا هی * که خُدا کي روٹي [5] وه هی جو آسمان
٣٤ سے اُترتي اور دُنیا کو زِندگي بخشتي هی * اُنهوں نے
اُسے کہا اي خُداوند همکو همیشه یِهه روٹي دے *
٣٥ یسوع نے کہا میں [6] زِندگي کي روٹي هوں جو میرے پاس
آتا هی [7] هرگِز بھوکھا نهوگا اور جو مُجهپر ایمان لاتا هی کبهي
٣٦ پیاسا نهوگا * پر میں نے تُمهیں کہا هی که تُم مُجهے دیکھکے
٣٧ ایمان نهیں لاتے هو * جس [8] کِسي کو باپ نے مُجهے دیا هی
میرے پاس آویگا اور [9] جو میرے پاس آتا هی میں هرگِز
٣٨ اُسے نِکال نهیں دونگا * [10] که میں آسمان پر سے اپني مرضي
مُطابِق چلنے نهیں بلکه اپنے بھیجنے والے کي مرضي مُطابِق
٣٩ چلنے آیا هوں * اور باپ کي جِسنے مُجهے بھیجا هی مرضي
یِهه هی که میں اُن میں سے جو اُسنے مُجهے دیا هی

[1] ١ یو ٣ * ٢٣
[2] مت ١٢ * ٣٨ و ١٦ * ١ مار ٨ * ١١ ١ کر ١ * ٢٢
[3] خر ١٦ * ١٥ گن ١١ * ٧ ١ کر ١٠ * ٣
[4] زبور ٧٨ * ٢٤ و ٢٥
[5] ب ٣ * ١٣ و ٨ * ٤٢ و ١٦ * ٢٨ ١ تم ١ * ١٥
[6] سطر ٤٨ و ٥٨
[7] ب ٤ * ١٤ و ٧ * ٣٧
[8] سطر ٤٥
[9] مت ١١ * ٢٨ لو ٢٣ * ٤٢ و ٤٣ مش ٢٢ * ١٧
[10] ب ٥ * ٣٠ مت ٢٦ * ٣٩

کسي کو نه کهووں بلکه اُسے روز اخیر میں پهر اُٹهاوں *
۴۰ اور جسنے مُجهے بهیجا هی اُسکي مرضي یِهه هی که هر ایک
جو بیٹے کو دیکهے اور اُسپر ایمان لاوے همیشه کي زندگي
پاوے اور میں اُسے اخیر روز میں اُٹهاونگا *
۴۱ تب یهودي اُسپر کُڑکُڑائے که اُسنے کها تها وُه روٹي
۴۲ جو آسمان سے اُتري میں هوں * اور وے کهنے لگے کیا یِهه
یسوع یوسف کا بیٹا جِسکے ما باپ کو هم پهچانتے هیں
نهیں هی؟ پهر وُه کیونکر کهتا هی که میں آسمان سے اُترا
۴۳ هوں؟ تب یسوع نے جواب میں اُنهیں کها آپس میں
۴۴ مت کُڑکُڑاوُ * کوئي میرے پاس آ نهیں سکتا اگر باپ
جِسنے مُجهے بهیجا هی اُسے کهینچ نه لاوے اور میں اُسے
۴۵ روز اخیر میں اُٹهاونگا * نبیوں کي کِتابوں میں یِهه لِکها
هی که وے سب خُدا سے نصیحت پاتے رهینگے اِسلئے هر
ایک شخص جِسنے باپ سے سُنا هی میرے پاس آتا هی *
۴۶ کِسي نے باپ کو نهیں دیکها هی مگر وُه جو خُدا سے هی اُسي نے
۴۷ باپ کو دیکها * میں تُمسے سچ سچ کهتا هوں جو مُجهپر ایمان
۴۸ لاتا هی همیشه کي زِندگي پاتا هی * زندگي کي روٹي
۴۹ میں هي هوں * تُمهارے باپ دادوں نے بیابان میں مَن
۵۰ کهایا هی اور مر گئے * آسمان سے جو روٹي اُترتي هی وُه
۵۱ هی که آدمي اُسے کهاکے نه مرے * میں هوں وُه جیتي

سنه یسوعي ۲۷

[1] ب ۱۰ * ۲۸ و ۱۷ * ۱۲ و ۱۸ * ۹ مد ۱۸ * ۱۴
[2] سطر ۴۷ ب ۳ * ۱۵ و ۱۶
[3] ب ۱۱ * ۲۵
[4] مد ۱۳ * ۵۵ مار ۶ * ۳ لو ۴ * ۲۲
[5] اشع ۵۴ * ۱۳ ارم ۳۱ * ۳۴ عبر ۸ * ۱۰ و ۱۰ * ۱۶
[6] ب ۱ * ۱۸ و ۵ * ۳۷ مد ۱۱ * ۲۷
[7] ب ۳ * ۱۶ و ۱۸ و ۳۶
[8] سطر ۳۳ و ۳۵
۱ کر ۱۰ * ۱۶ و ۱۷ و ۱۱ * ۲۴ و ۲۵
[9] ب ۳ * ۱۳

سلسلهٔ یسوعي ۲۷

روٹي جو آسمان سے اُتري اگر کوئي اِس روٹي کو کھاے
ھمیشہ جیتا رھیگا اور جو روٹي میں دونگا میرا گوشت[1] ھی
جو دُنیا کي زِندگي کے لئے دونگا *
تب یہودي آپس میں تکرار کرکے کہنے لگے کہ یِہہ ۵۲
اپنا گوشت کیونکر ھمیں کھانے کو دے سکتا ھی ؟ یسوع نے ۵۳
اُنہیں کہا میں تمسے سچ سچ کہتا[2] ھوں اگر تم اِبن آدم کا گوشت
نکھاؤ اور اُسکا لہو نہ پیئو تم میں زِندگي نہیں ھی * جو کوئي ۵۴
میرا گوشت کھاتا ھی اور میرا لہو پیتا ھی ھمیشہ کي زِندگي
پاتا ھی اور میں اُسے اخیر روز میں اُٹھاونگا * کہ میرا گوشت ۵۵
فِی الحقیقت کھانے کي اور میرا لہو فِی الحقیقت پینے کي
چیز ھی * وہ جو میرا گوشت کھاتا ھی اور میرا لہو پیتا ھی ۵۶
مُجھہ میں[3] رھتا ھی اور میں اُسمیں * جِسطرح کہ جیتے ۵۷
باپ نے مُجھے بھیجا اور میں باپ سے جیتا ھوں اُسیطرح جو
مُجھے کھاتا ھی مُجھسے جئیگا * جو روٹي آسمان سے اُتري ۵۸
سو یِہہ ھی اور اُس منّ کي مانند نہیں جِسے تُمھارے باپ
دادے کھاکے مرگئے پر جو یِہہ روٹي کھاتا ھی ھمیشہ جیتا
رھیگا * اُسنے کفرناحوم کي عِبادتگاہ میں نصیحت دیتے ۵۹
ھوئے یے باتیں کہیں *
تب اُسکے شاگردوں میں سے بہتیرے نے سُنکے کہا کہ یِہہ ۶۰
مُشکل کي بات ھی اُسے کون سُن سکتا ھی ؟ یسوع نے ۶۱

[1] لو ۲۲ * ۱۹؛ عبر ۱۰ * ۵-۱۰

[2] ۱ یو ۵ * ۱۲

[3] ۱ یو ۳ * ۲۴ و ۴ * ۱۵ و ۱۶

سنه یسوعي ٢٧

آپ سے جانکر کہ اُسکے شاگرد آپس میں اِس بات پر کُڑکُڑاتے
٦٢ ہیں اُنہیں کہا کیا یہہ تُمکو بیزار کرتا ہی؟ پس اگر تُم اِبن
آدم کو اُوپر[1] جاتے جہاں وُہ آگے تہا دیکہو گے تو کیا ہوگا؟
٦٣ روح ہی وُہ جو جِلاتي ہی جِسم کُچہہ کام کا نہیں
یے باتیں جو میں تُمہیں کہتا ہوں روح ہیں اور زِندگي
٦٤ ہیں * پر تُم میں بعضے ہیں جو ایمان نہیں لاتے کہ یسوع
پہلے سے[2] جانتا تہا کہ وے جو ایمان نہیں لائینگے کون ہیں
٦٥ اور کون اُسے پکڑوائیگا * پِھر اُسنے کہا کہ میں نے تُمہیں
کہا تہا کہ سِوا[3] اُسکے جِسے میرے باپ کي طرف سے یِہہ بخشا گیا
٦٦ ہی کوئي شخص میرے پاس آ نہیں سکتا * اُسوقت اُسکے
شاگردوں میں سے بہُت پِھر گئے اوربعد اِسکے اُسکے ساتہہ نہ چلے *
٦٧ تب یسوع نے اُن بارہ کو کہا کیا تُم بہي جایا چاہتے ہو؟
٦٨ شمعون پِطرس نے اُسے یہہ جواب دیا ای خُداوند ہم کِس
کے پاس جاینگے؟ ہمیشہ کي زِندگي کي باتیں تو تیرے
٦٩ پاس ہیں * اور ہم تو ایمان لائے ہیں اور یقین جانتے ہیں
٧٠ کہ تو زِندہ خُدا کا بیٹا[4] مسیح ہی * یسوع نے اُنہیں کہا کیا
میں نے تُم بارہوں[5] کو نہیں چُنا اور تُم میں ایک[6] شیطان ہی؟
٧١ اُسنے شمعون کے بیٹے یہودا اسکریوتي کے حق میں کہا
کیونکہ اُن بارہ میں سے وُہ ایک تہا اور اُسے پکڑوایا
چاہتا تہا *

[1] ب ٣ * ١٣ مار ١٦ * ١٩ او ٢٤ * ٥١ اعم ١ * ٩
[2] ب ٢ * ٢٤و٢٥ و ١٣ * ١١
[3] سطر ٤٤
[4] ب ١ * ٤٩ و ١١ * ٢٧ مت ١٦ * ١٦ لو ٩ * ٢٠
[5] لو ٦ * ١٣
[6] ب ١٣ * ٢٧

سنه یسوعي ۲۷

ساتواں باب

١ یروشالم میں یسوع کا جانا * ١٤ بڑي عبادتگاہ میں وعظ کرنا *
٢٥ تکرار کرنیوالونکو جواب دینا * ٣٢ جواب، دیگر پھر وعظ کرنا *
٣٧ یسوع کے حق میں لوگوں کي تجویز * ٤٥ اُسکے سردار امام
اور فروسیوں کا عداوت کرنا *

[1] ب ٥ *١٦و١٨
بعد اِسکے یسوع جلیل میں پھرا کیا اوریہودی[1] اُسکے قتل ١
کے درپے تھے اِسلئے اُسنے یہودیہ میں پھرنے کا اِرادہ نکیا * اور ٢
[2] احبـ ٢٣*٣٤
یہودیوں کي عید[2] خیمہ نزدیك آئي * تب اُسکے بھائیوں ٣
نے اُسے کہا یہانسے روانہ ھوکے یہودیہ میں جا کہ اُن کاموں کو
جو تو کرتا ھی تیرے شاگرد بھي دیکھیں * کہ جو کوئي ٤
مشہور ھونے چاھتا ھی چھپا کے کچھہ کام نہیں کرتا اگر
تو یے کام کرتا ھی تو اپنے تئیں دُنیا کو دکھا * کہ اُسکے ٥
بھائي بھي اُسپر ایمان نہیں لائے * تب یسوع نے اُنھیں ٦
جواب دیا کہ میرا وقت ابھي نہیں آیا ھی پر تمھارا وقت
[3] ب ١٥ * ١٩
ھمیشہ ھی * دُنیا تمھاري[3] دشمن نہیں ھو سکتي پر میري ٧
[4] ب ٣ * ١٩ لوا١١*٣٩-٥٤
دشمن ھی کیونکہ میں[4] اُسپر گواھي دیتا ھوں کہ اُسکے
کام بُرے ھیں * تم اِس عید میں جاؤ میں ابھي اِس عید ٨
میں نہیں جاتا کہ میرا وقت ابھي پورا نہیں ھوا * وہ یے ٩
باتیں اُنھیں کہکے جلیل میں رہا * لیکن اپنے بھائیوں کے ١٠
جانے کے بعد وہ بھي اُس عید میں ظاھرا نہیں بلکہ

سنه يسوعي ٢٧

١١ چهپکے گيا * تب يهودي عيد ميں اُسے ڈهونڈهنے اور کهنے لگے
١٢ که وُہ کهاں هی ؟ اور لوگونميں[1] اُسکي بابت بُهت تکرار تهي
بعضے کهتے تهے که وُہ نيک هی اور کِتنے کهتے تهے نهيں بلکه وُہ
١٣ لوگوں کو گُمراہ کرتا هی * لیکن يهوديوں[2] کے ڈرسے کوئي اُسکي
بات بے پروائي سے نه کهتا تها *
١٤ عيد کے بيچ ميں يسوع نے بڑي عِبادتگاہ ميں جاکے
١٥ نصيحت دي * تب يهودي[3] تعجّب سے بولے که بغير سيکهنے
١٦ کے يِهه کيونکر عِلم جانتا هی ؟ يسوع نے اُنهيں جواب ميں
کها ميري[4] نصيحت ميري نهيں بلکه اُسکي هی جسنے مُجهے
١٧ بهيجا * جو اُسکي مرضي مُطابق چلا چاهے وُہ سمجهيگا که
يِهه نصيحت خُدا کي هی يا که ميں آپسے ديتا هوں *
١٨ وُہ جو اپني طرف سے کُچهه کهتا هی[5] اپني بزُرگي چاهتا هی ليکِن
وُہ جو اُسکي بزُرگي چاهتا هی جسنے اُسے بهيجا وهی سچّا هی
١٩ اور اُسميں بدي نهيں * کيا موسیٰ نے[6] تمهيں شريعت نه سونپي ؟
ليکِن کوئي تُم ميں سے شريعت پر عمل نهيں کرتا تُم کيوں
٢٠ ميرے[7] قتل کے در پی هو ؟ لوگوں نے جواب ميں اُسے
کها تيرے پاس ايک[8] ديو هی کون تيرے قتل کے در پی
٢١ هی ؟ يسوع نے جواب ميں اُنهيں کها ميں نے ايک کام کيا هی
٢٢ اور تُم سب تعجّب کرتے هو * موسیٰ نے تُمهيں[9] ختنے کا حکم
ديا پر وُہ موسیٰ سے نهيں بلکه باپ[10] دادوں سے هی سو تُم

[1] ب ٩ * ١٦ و ١٠ * ١٩ وغ
[2] ب ٩ * ٢٢ و ١٢ * ٤٢
[3] مت ١٣ * ٥٤ مار ٦ * ٢ لو ٤ * ٢٢
[4] ب ٨ * ٢٨ و ١٢ * ٤٩ و ١٤ * ١٠ و ٢٤
[5] ب ٥ * ٤١ و ٨ * ٥٠
[6] ب ١ * ١٧ خر ٢٤ * ٣
[7] ب ٥ * ١٦ و ١٨ و ١١ * ٥٣ مت ١٢ * ١٤
[8] ب ٨ * ٤٨ و ٥٢ و ١٠ * ٢٠
[9] احبا ١٢ * ٣
[10] پيد ١٧ * ١٠ وغ

سنه یسوعي ۲۹

۲۳ سبت کے دِن آدمي کا ختنه کرتے ہو * جب که سبت کے
دِن آدمي کا ختنه کیا جاتا هی تاکه موسی کي شریعت
نٹوتے تو کہا تم اِسلئے که میں نے[1] سبت کے دِن ایک مرد کو
۲۴ چنگا کیا مُجھپر غصّے ہو؟ طرف[2] داري سے تجویز نکرو بلکه
حق تجویز کرو*

۲۵ تب بعضے یروشالمیوں نے کہا کیا یِہه وُہ نہیں جِسکے وے
۲۶ قتل کرنے کے درپی ہیں؟ لیکن دیکھو وہ تو بے پروا بولتا هی
اور وے اُسے کُچھه نہیں کہتے کیا سرداروں[3] نے بھي سچ جاناهی که
۲۷ البتّه یہي مسیح هی؟ لیکن همیں معلوم هی[4] که یِہه کہاں سے
هی پر جب مسیح آئیگا کوئي نه جانیگا که وُہ کہاں سے هی*
۲۸ تب یسوع بڑي عبادتگاه میں نصیحت کرتے ہوئے یوں پُکارا
کیا تم مُجھے[5] پہچانتے اور جانتے ہو که میں کہاں سے ہوں؟ میں آپ سے
نہیں آیا ہوں مگر میرا[6] بھیجنے والا[7] سچّا هی جِسے تم نہیں
۲۹ پہچانتے * میں اُسے[8] پہچانتا ہوں که میں اُسکي طرف سے آیا
۳۰ ہوں اور اُسنے مُجھے بھیجا هی * تب[9] وے اُسکے پکڑنے کے
درپی تھے پر اِسلئے که اُسکا وقت[10] ابتلک نہیں پُہنچا تھا
۳۱ کِسي نے اُسپر هاتھه نه ڈالا * اور بہتیرے اُن لوگوں میں سے
اُسپر ایمان لاکے بولے جب مسیح آئیگا کیا وُہ اُن سے جو اِسنے
دِکھائے ہیں زیاده مُعجزونکو دِکھلائیگا؟

۳۲ جب فِروسیوں نے اُسکي بابت لوگوں کي یِہه تکرار سُنی

[1] ب ۵ * ۸-۱۶
[2] اس ۱ * ۱۶و۱۷
[3] سطر ۴۸
[4] مت ۱۳ * ۵۵ — مار ۶ * ۳ — لو ۴ * ۲۲
[5] ب ۸ * ۱۴
[6] ب ۵ * ۴۳ — و ۸ * ۴۲
[7] ب ۸ * ۲۶
[8] ب ۱۰ * ۱۵ — مت ۱۱ * ۲۷
[9] مار ۱۱ * ۱۸ — لو ۱۹ * ۴۷ — و ۲۰ * ۱۹
[10] ب ۸ * ۲۰

سنہ یسوعي ۲۹

سُنا تو فروسیوں اور سردار اِماموں نے پیادے بھیجے کہ اُسے
۳۳ پکڑ لیں * تب یسوع نے اُنھیں کہا اب[1] تھوڑي دیر میں
تُمھارے ساتھہ ھوں تو اُس پاس جسنے مُجھے بھیجا ھی جاتا
۳۴ ھوں * تم[2] مُجھے ڈھونڈھوگے اور نہ پاؤگے اور جہاں میں جاتا ھوں
۳۵ تم نہیں آسکو گے * یہودیوں نے آپس میں کہا کہ وُہ کہاں
جایگا جو ھم اُسے نہ پاوینگے ؟ کیا وُہ اُن لوگوں کے پاس جو
یونانیوں میں پراگندہ ھوئے جایگا اور اُنھیں نصیحت دیگا ؟
۳۶ یِہہ کیا بات ھی جو اُسنے کہي کہ تم مُجھے ڈھونڈھو گے اور
نہیں پاؤگے اور جہاں میں جاتا ھوں تُم نہیں آسکوگے ؟
۳۷ عید کے پچھلے بڑے[3] دِن میں یسوع نے کھڑے ھوکے
پُکار دیا اگر کوئي[4] پیاسا ھو تو میرے پاس آوے اور پیئے *
۳۸ جو کوئي مُجھپر[5] ایمان لاتا ھی جیسي کتاب بولتي ھی اُسمیں
۳۹ سے پاني کي نِدّیاں جاري ھونگیں * اُسنے یِہہ بات روح کي
بابت کہي جسے وے جو اُسپر اِیمان لاتے تھے پانے پرتھے کیونکہ
روح قُدس تبتلك بخشي نہ گئي تھي اِسلئے کہ یسوع ھنوز
۴۰ اپني[7] خشمت تلك نہ پہُنچا تھا * تب اُن لوگوں میں سے
۴۱ بہتیروں نے یِہہ سُنکر کہا البتّہ یِہہ[8] وُہ نبي ھی * اوروں نے
کہا یِہہ[10] مسیح ھی : پر بعضوں نے کہا کیا مسیح[9] جلیل سے
۴۲ نکلیگا ؟ کیا کِتابوں نے نہیں کہا کہ مسیح[11] داؤد کي نسل سے
۴۳ اور بیت لحم کي بستي سے جہاں داؤد تھا آتا ھی؟[12] سو اُسکي

[1] ب ۱۶ * ۱۶
[2] ب ۱۳ * ۳۳
[3] احبـ ۲۳ * ۳۶
[4] ب ۶ * ۳۵
اشعـ ۵۵ * ۱
مشـ ۲۲ * ۱۷
[5] ب ۴ * ۱۴
اشعـ ۵۸ * ۱۱
[6] ب ۱۶ * ۷
اشعـ ۴۴ * ۳
یویل ۲ * ۲۸
اعمـ ۲ * ۱۷ و ۳۳
[7] ب ۱۲ * ۱۶
و ۱۷ * ۵
لو ۲۴ * ۲۶
[8] ب ۶ * ۱۴
اسـ ۱۸ * ۱۵ و ۱۸
[9] ب ۴ * ۴۲
و ۶ * ۶۹
[10] سطر ۵۲
ب ۱ * ۴۶
[11] زبور ۱۳۲ * ۱۱
ارمـ ۲۳ * ۵
[12] میکـ ۵ * ۲
مـتـ ۲ * ۵
لو ۲ * ۴

سنه يسوعي ۲۹

بابت لوگوں میں اِختلاف هوا * بعضوں نے چاها تها که ۴۴
اُسے پکڑ لیں پر کِسي نے اُسپر هاتهه نه ڈالا *
تب پیادے سردار اِماموں اور فروسیوں پاس آئے اور ۴۵
اُنهوں نے اُنسے کہا تُم اُسے کیوں نہیں لائے ؟ پیادوں نے جواب ۴۶
دیا کِسي شخص نے اُس[1] شخص کي مانند هرگز بات
نکهي * تب فروسیوں نے اُنهیں جواب دیا کیا تُم نے بهي ۴۷
فریب کهایا هی ؟ کیا سرداروں[2] یا فروسیوں میں سے کوئي اُسپر ۴۸
ایمان لایا ؟ پر یے لوگ جو شریعت کو نہیں جانتے ملعون هیں * ۴۹
نکدیمس نے جو[3] رات کو یسوع پاس آیا تها اور ایک اُنمیں ۵۰
سے تها اُنسے کہا : کیا هماري شریعت کِسي[4] پر اِسّے آگے که ۵۱
اُسکي سُنے اور جانے که وہ کیا کرتا هی فتویٰ دیتي هی ؟
اُنهوں نے اُسکے جواب میں کہا کیا تو بهي جلیلي هی ؟ ۵۲
ڈهونڈهه اور دیکهه که[5] جلیل سے نبي نہیں نِکلتا هی *
پهِر هر ایک اپنے گهر کو گیا لیکِن یسوع زیتون کے پہاڑ پر گیا * ۵۳

آٹهواں باب

۱ زنا کرنے والي عورت کو چهڑانا * ۱۲ بیت المال میں وعظ کرنا * ۲۱ یهودیوں سے بحث کرنا * ۳۰ ابراهیم کے حق میں مسیح کا بیان * ۴۸ آپ کو بے گُناه ٹههرانا اور بڑي عِبادتگاه سے جانا *

صُبح کو یسوع بڑي عِبادتگاه میں پهِر آیا * ۱
اور سب لوگ اُس پاس آئے اور اُسنے بیٹهکر اُنهیں نصیحت کي * ۲

[1] زبور ۴۵ * ۲ مت ۷ * ۲۹ لو ۴ * ۲۲
[2] ب ۱۲ * ۴۲ ۱ کر ۱ * ۲۰ و ۲۶
[3] ب ۳ * ۲
[4] اس ۱ * ۱۷ و ۱۷ * ۸ و غ و ۱۹ * ۱۵
[5] ب ۱ * ۴۶

سنه يسوعي ٢٩

٣ تب کا تِب اور فروسي ايک عورت کو جو زِنا ميں پکڑي
گئي تهي اُس پاس لائے اور بيچ ميں کهڑا کرکے اُسے کها :
٤ اى اُستاد يهه عورت زِنا کرتے وقت پکڑي گئي *
٥ موسى نے تو توريت[1] ميں همکو حُکم ديا هى که ايسيان
٦ سگنسار کي جائيں پر تو کيا کهتا هى؟ اُنهون نے آزمايش کے لئے
يهه کها تا وے اُسپر تُهمت کي جگهه پائيں : پر يسوع نيچے
٧ جُهککے اُنگلي سے زمين پر لِکهنے لگا * جب وے اُسّے سوال کر رهے
تهے اُسنے سيدهے هوکر اُنهيں کها تُم ميں جو بيگُناه هى
٨ وهي[2] پهلے اُسے پتّهر مارے * تو پِهر جُهککے زمين پر لِکهنے لگا *
٩ اور وے جِنهوں نے سُنا دِل هي ميں اپنے تئيں گُنهگار جانکر
بڑے سے ليکے چهوٹے تک ايک ايک کرکے چلے گئے اور يسوع
١٠ اکيلا رهگيا اور وه عورت بيچ ميں کهڑي رهي * تب يسوع نے
سيدهے هوکر اُس عورت کے سِوا کِسي کو نديکهکے اُسّے کها
اى عورت وے تيرے فريادي کهاں هيں ؟ کيا کِسي نے
١١ تُجهپر سزا نهيں دي ؟ وه بولي اى صاحِب کِسي نے نهيں
يسوع نے اُسے کها ميں بهي نهيں[3] ديتا جا[4] پِهر گُناه نکر *
١٢ يسوع نے پِهر لوگوں سے کها دُنياکي[5] روشني ميں هوں جو
ميري پيروي کرتا هى اندهيرے ميں نه چليگا بلکه زِندگي
١٣ کي روشني پائيگا * تب فروسيوں نے اُسے کها تو اپنے حق
١٤ ميں گواهي ديتا هى تيري[6] گواهي مقبول نهيں * يسوع نے

[1] احبـ ٢٠ * ١٠ اسـ ٢٢ * ٢٢
[2] اسـ ١٧ * ٧ رو٢ * ١ و ٢٢
[3] ب ٣ * ١٧ لو ٩ * ٥٦ و ١٢ * ١٤
[4] ب ٥ * ١٤
[5] ب ١ * ٤-٩ و ٩ * ٥ و١٢ * ٣٥ و٣٦
[6] ب ٥ * ٣١

سنه یسوعي ۲۹

جواب میں اُنہیں کہا اگرچہ مَیں اپنے حق میں گواهي
دیتا هوں میري گواهي مقبول هی کیونکه مَیں جانتا هوں
که مَیں کہاں سے آیا هوں اور کہاں جاتا هوں [1] پر تُم نہیں جانتے
که مَیں کہانسے آیا هوں اور کہاں جاتا هوں * تُم آدمي کي ۱۵
طور پر اِنصاف کرتے هو مَیں کِسي [2] شخص کا اِنصاف نہیں
کرتا * اگر مَیں اِنصاف کروں میرا اِنصاف حق هی ۱۶
کیونکه [3] مَیں اکیلا نہیں پر مَیں اور باپ جسنے مُجھے بھیجا *
تُمهاري شریعت میں [4] یہه لِکھا هی که دو شخص کي گواهي ۱۷
مقبول هی * ایک تو مَیں هوں جو اپنے حق میں گواهي ۱۸
دیتا هوں اور ایک [5] باپ جسنے مُجھے بھیجا هی میرے لئے
گواهي دیتا هی * تب اُنهوں نے اُسے کہا تیرا باپ کہاں هی؟ ۱۹
یسوع نے جواب دیا [6] تُم مُجھے نہیں جانتے اور نه میرے باپ
کو اگر تُم [7] مُجھے جانتے تو میرے باپ کو بھي جانتے *
یسوع نے یے باتیں بڑي عِبادتگاه کے بیچ بیت المال میں ۲۰
نصیحت دیتے هوئے کہیں اور کِسي نے [8] اُس پر هاتهه نه ڈالا
که اُسکا وقت هنوز نہیں آیا *

یسوع [9] نے پھر اُنسے کہا مَیں تو جاتا هوں اور تُم مُجھے ۲۱
ڈھونڈهوگے اور اپنے گُناهوں میں مروگے جہاں مَیں جاتا هوں
وهاں تُم نہیں آسکتے * تب یہودیوں نے کہا کیا وہ اپنے تئیں ۲۲
مارڈالیگا جو کہتا هی جہاں مَیں جاتا هوں تُم نہیں

[1] ب ۷ * ۲۸ و ۹ * ۲۹و۳۰
[2] ب ۳ * ۱۷ و ۱۲ * ۴۷
[3] ب ۱۶ * ۳۲
[4] است ۱۷ * ۶ و ۱۹ * ۱۵ مت ۱۸ * ۱۶ عبر۱۰ * ۲۸
[5] ب ۵ * ۳۷ مت ۳ * ۱۷ و ۱۷ * ۵
[6] سطر ۵۵ ب ۱۶ * ۳ و ۱۷ * ۲۵
[7] ب ۱۴ * ۷-۹
[8] ب ۷ * ۳۰
[9] ب ۷ * ۳۴ و ۱۳ * ۳۳

سنہ یسوعی ۲۹

آسکتے ؟ اُسنے اُنہیں کہا تم نیچے[1] سے ہو میں اوپر سے ہوں تم ۲۳
اِس دُنیا[2] کے ہو میں اِس دُنیا کے نہیں ہوں * اِسلئے میں نے ۲۴
تُمہیں کہا کہ تُم اپنے گُناہوں میں مروگے کیونکہ اگر تُم ایمان
نہیں لاتے[3] کہ میں وہی ہوں تُم اپنے گُناہوں میں مروگے *
تب اُنھوں نے اُسّے پوچھا تو کون ہی ؟ یسوع نے اُنسے کہا ۲۵
وہی جو میں نے تمہیں پہلے سے کہا * میرے پاس بہت ۲۶
باتیں ہیں کہ تمہارے حق میں کہوں اور حُکم کروں پر جِسنے
مُجھے بھیجا ہی سچّا ہی سو اُن[4] باتوں کو جو میں نے
اُسّے سُنی ہیں دُنیا کو کہتا ہوں * وے نہیں سمجھے کہ وہ اُنسے ۲۷
باپ کے حق میں کہتا تھا * پھر یسوع نے اُنسے کہا جب تُم ۲۸
اِبن آدم کو[5] بلند کروگے تب تُم جانوگے کہ میں وہی ہوں اور
میں آپ سے[6] کُچھ نہیں کرتا مگر جیسا کہ میرے باپ نے
مُجھے سِکھایا میں باتیں کہتا ہوں * اور جسنے مُجھے بھیجا ۲۹
ہی میرے[7] ساتھ ہی باپ نے مُجھے اکیلا نہیں چھوڑا کیونکہ
میں ہمیشہ ایسے کام کرتا ہوں[8] جو اُسے پسند آتے ہیں *
جب وہ یہہ کہتا تھا بہتیرے[9] اُسپر ایمان لائے * ۳۰
تب یسوع نے اُن یہودیوں سے جو اُسپر ایمان لائے تھے کہا اگر ۳۱
تُم میرے بات پر ثابت رہو تو تم البتّہ میرے شاگرد ہوگے *
اور سچّائی کو جانوگے اور سچّائی تُم کو آزاد[10] کریگی * ۳۲
اُنھوں نے اُسے جواب دیا ہم اِبراہیم کی[11] نسل سے ہیں ۳۳

[1] ب ۳ * ۳۱
[2] ب ۱۵ * ۱۹
[3] مار ۱۶ * ۱۶
[4] ب ۳ * ۳۲
[5] ب ۳ * ۱۴ و ۱۲ * ۳۲ و ۳۳
[6] ب ۵ * ۱۹ و ۳۰
[7] ب ۱۴ * ۱۰ و ۱۱
[8] ب ۴ * ۳۴ و ۵ * ۳۰ و ۶ * ۳۸
[9] ب ۱۰ * ۴۲ و ۱۱ * ۴۵
[10] رو ۶ * ۱۴ و ۱۸ و ۲۲ یعق ۱ * ۲۵
[11] مت ۳ * ۹

سنه یسوعي ۲۹

اور کِسي کي غُلامي میں کبھي نه تھے تو کیونکر کہتا هی
که تُم آزاد کئے جاؤ گے ؟ یسوع نے اُنہیں جواب دیا میں ۳۴
تُمسے سچ سچ کہتا هوں [1] جو کوئي گُناه کرتا هی گُناه کا غُلام هی *
اور غُلام همیشه گھر میں نہیں رهتا پر بیٹا همیشه رهتا هی * ۳۵
اِسلئے اگر بیٹا تُم کو آزاد [2] کریگا تُم البتّه آزاد هوگے * ۳۶
میں جانتا هوں که تُم اِبراهیم کي نسل سے هو لیکن تُم میرے ۳۷
قتل کے [3] درپے هو کیونکه تُم میں میري بات کي جگهه
نہیں هی * میں نے جو [4] اپنے باپ کے ساتهه دیکھا هی وهي ۳۸
کہتا هوں اور جو تُم نے اپنے باپ کے ساتهه دیکھا هی وهي
کرتے هو * اُنهوں نے جواب میں اُسے کہا همارا باپ [5] اِبراهیم هی : ۳۹
یسوع نے اُنسے کہا اگر تُم اِبراهیم [6] کي اولاد هوتے تو تُم اِبراهیم کے
کام کرتے * پر تُم میرے قتل کے درپے هو اور میں ایک شخص ۴۰
هوں که سچ بات جو میں نے خُدا سے سُني تُمسے کہي هی
ایسا کام اِبراهیم نے نہیں کیا * تُم اپنے باپ کے کام کرتے هو : ۴۱
تب اُنهوں نے اُسے کہا هم حرام سے پیدا نہیں هوئے همارا ایک
باپ [7] خُدا هی * یسوع نے اُنہیں کہا اگر خُدا [8] تُمهارا باپ هوتا ۴۲
تو تُم مُجھے پیار کرتے کیونکه میں [9] خُدا سے نِکلکے آیا هوں میں
آپ سے نہیں آیا پر اُسنے مُجھے بھیجا * تُم میري بولي کیوں ۴۳
نہیں سمجھتے ؟ اِسلئے که میري باتیں برداشت کر نہیں سکتے *
تُم اپنے [10] باپ شیطان سے هو اور اپنے باپ کي خواهش پر چلتے ۴۴

[1] رو ۶ * ۱۶ ۲ پطر ۲ * ۱۹
[2] رو ۸ * ۲ گلا ۵ * ۱
[3] ب ۷ * ۱۹
[4] ب ۳ * ۳۲ و ۱۴ * ۱۰ و ۲۴
[5] مد ۳ * ۹
[6] رو ۲ * ۲۸ و ۹ * ۷ گلا ۳ * ۷ و ۲۹
[7] اشع ۶۳ * ۱۶
[8] ملا ۱ * ۶ ۱ یو ۵ * ۱
[9] ب ۱۶ * ۲۷ و ۱۷ * ۸
[10] مد ۱۳ * ۳۸ ۱ یو ۳ * ۸

سنه یسوعي ۲۹

هو وه تو اِبتدا سے خوني تها اور سچّائي[1] میں ثابت نرها
کیونکه اُسمیں سچّائي نهیں جب وُه جهوٹهه کهتا هی وه
اپني کهتا هی کیونکه وه جهوٹها هی اور جهوٹهه کا باپ هی *
۴۵ میں سچ کهتا هوں اِسلئے تم مجهپر ایمان نهیں لاتے *
۴۶ کون تم میں سے مجهپر گناه[2] ثابت کرتا هی؟ پر میں جو سچ کهتا
۴۷ هوں تم مجهپر ایمان کیوں نهیں لاتے؟ جو خدا کا هی خدا کي
باتیں سنتا هی تم اِسلئے نهیں سنتے هو که تم خدا کے نهیں هو *
۴۸ تب یهودیوں نے جواب میں اُسے کها کیا هم نے اچهّي نهیں
۴۹ کهي که تو شومروني هی اور تیرے[3] ساتهه دیو هی؟ یسوع نے
جواب دیا دیو میرے ساتهه نهیں پر میں اپنے باپ کي عزّت
۵۰ کرتا هوں اور تم مجهے بے عزّت کرتے هو * پهر میں اپني بزرگي
نهیں ڈهونڈهتا پر ایک هی جو ڈهونڈهتا هی اور اِنصاف
۵۱ کرتا هی * میں تمسے سچ سچ کهتا هوں اگر کوئي شخص میري
۵۲ بات پر عمل کرے موت[4] کو کبهي نه دیکهیگا * یهودیوں نے اُسے کها
اب همنے جانا هی که تیرے ساتهه دیو هی اِبراهیم اور سب نبي
مرگئے اور تو کهتا هی اگر کوئي شخص میري بات پر عمل کرے
۵۳ موت کا مزه کبهي نه چکهیگا * کیا تو همارے باپ اِبراهیم سے
جو مرگیا بڑا[5] هی؟ سب نبي مرگئے تو اپنے تئیں کیا ٹههراتا
۵۴ هی؟ یسوع نے جواب دیا اگر میں اپني بزرگي[6] کروں میري
بزرگي کچهه نهیں میرا باپ[7] جسے تم کهتے هو که وه همارا خدا

[1] یهود ۱ * ۶
[2] عبر ۴ * ۱۵ ؛ ۱ پطر ۲ * ۲۲ ؛ ۱ یو ۳ * ۵
[3] ب ۷ * ۲۰ ؛ و ۱۰ * ۲۰
[4] ب ۵ * ۲۴ ؛ و ۱۱ * ۲۶
[5] عبر ۱۱ * ۱۳
[6] ب ۵ * ۳۱
[7] ب ۱۷ * ۱

سنہ یسوعي ۲۹	
[1] ب ۷ * ۲۸ و ۲۹	هی میري بزرگي کرتا هی * تمنے اُسے نهیں جانا هی لیکن ۵۵
	میں اُسے جانتا هوں اور اگر میں کهوں که میں اُسے نهیں جانتا
	تو میں تمهاري طرح جهوٹها هونگا پر میں اُسے جانتا هوں اور
	اُسکي بات پر عمل کرتا هوں * تمهارا باپ اِبراهیم میرے ۵٦
[2] عبر ۱۱ * ۱۳	دِن دیکهنے کو بهت چاهتا تها اور اُسنے دیکها اور خوش هوا *
	یهودیوں نے اُسے کها تیري عمر تو پچاس برس کي بهي نهیں ۵۷
	اور تو نے اِبراهیم کو دیکها ؟ یسوع نے اُنهیں کها میں تمسے ۵۸
[3] ب ۱ * ۱ و ۲ و ۱۷ * ۵ خر ۳ * ۱۴ کل ۱ * ۱۷	سچ سچ کهتا هوں که اِبراهیم کے هونے سے میں آگے هوں *
	تب اُنهوں نے اُسے مارنے کو پتهر اُٹهائے پر یسوع اپنے ۵۹
[4] ب ۱۰ * ۳۱ [5] لو ۴ * ۳۰	تئیں چهپا کے اُنکے بیچ میں سے هوکے بڑي عبادتگاه سے نِکل کے
	چلا گیا *

نواں باب

۱ ایک اندهے کو چنگا کرنا * ۸ لوگوں کا اُسسے تعجب کرنا * ۱۳ فروسیوں کے پاس اُس چنگے هوئے اندهے کو لیجانا * ۱۸ اُسکے ما باب کي بات * ۲۴ فروسیوں کي بات * ۵۳ اُسي چنگے هوئے اندهے کو نکال دینا اور مسیح کے ساتهه اُسکا ملاقات کرنا *

	جاتے وقت یسوع نے ایک شخص کو جو جنم کا اندها تها دیکها * ۱
	اور اُسکے شاگردوں نے اُسے پوچها ای اُستاد کِسنے گناه کیا ۲
	اِس شخص نے یا اُسکے ما باپ نے که یهه اندها پیدا هوا ؟
	یسوع نے جواب دیا نه تو اِس شخص نے گناه کیا نه اُسکے ۳
[6] ب ۱۱ * ۴	ما باپ نے لیکن تاکه خدا کے کام اُسمیں ظاهر هوں یوں هوا *

سنه یسوعي ۲۹

[1] ب ۴ * ۳۴
و ۵ * ۳۶
[2] ب ۱ * ۵-۹
و ۸ * ۱۲
[3] عمار ۷ * ۳۳
و ۸ * ۲۳

۴ دِن رهتے هي ضرور هی که مئیں اپنے [1]بهیجنیوا لے کا کام
کروں رات آتي هی اور اُسوقت کوئي کام کر نهیں سکتا *
۵ جبتلک که [2]مئیں دُنیا میں هوں دُنیا کي روشني هوں *
۶ جب وُه یهه کهه چکا تو زمین پر [3]تهوکا اور تهوک سے مِتّي
۷ گیلي کر کے اُس اندهے کي آنکهوں پر ملي : اور اُسے کها
جا اور شیلوه کے حوض میں جِسکا ترجمه فِرستاده هی نها
تب وُه جا کے نهایا اور بینا هو کے پهر آیا *
۸ پهر همسایوں نے اور جِنهوں نے آگے اُسے اندها دیکها تها کها
۹ کیا یهه وُه نهیں جو بیٹهکے بهیکه مانگتا تها ؟ بعضوں نے کها
یهه وهي هی اوروں نے کها یهه اُسکي مانند هی اُسنے کها مئیں
۱۰ وهي هوں * پهر اُنهوں نے اُسّے پوچها تیري آنکهیں کیونکر
۱۱ کهل گئیں ؟ اُسنے جواب میں اُنهیں کها ایک شخص نے
جِسکا نام یسوع هی مِتّي گیلي کرکے میري آنکهوں پر لگا کے
کها شیلوه کے حوض میں جا کے نها مئیں جا کے نهایا اور
۱۲ بینا هوا * تب اُنهوں نے اُسّے پوچها وُه کهاں هی ؟ اُسنے
کها مئیں نهیں جانتا *
۱۳ وے اُسے جو پهلے اندها تها فروسیوں پاس لے گئے *
۱۴ جب یسوع نے مِتّي گیلي کرکے اُسکي آنکهیں کهولي تهیں
۱۵ سبت کا دِن تها * فروسیوں نے اُسّے پهر پوچها که تو کیونکر بینا
هوا ؟ اُسنے اُنهیں کها که اُسنے میري آنکهوں پر گیلي مِتّي لگائي

سنه یسوعي ۲۹

۱۶ اور میں نہایا اور بینا ہوا * تب فروسیوں میں سے بعضوں نے کہا
یہہ آدمي خُدا کي طرف سے نہیں کیونکہ سبت کے دِن کو نہیں
مانتا : اوروں نے کہا گُنہگار آدمي ایسے مُعجزونکو کیونکر دِکہا
۱۷ سکتا هی؟ سو اُن میں اِختلاف تہا * اُنھوں نے اُس اندھے سے
پِھر پوچھا تو اُسکے حق میں جِسنے تیري آنکھیں کھولیں کیا
کہتا هی ؟ اُسنے کہا اُوہ نبي هی *[1]

۱۸ یہودیوں نے جبتلک کہ اُس بینا هوئے شخص کے ماباپ
کو نہیں بُلایا اِس بات کو سچ نہ جانا کہ وُہ اندھا تہا اور بینا
۱۹ هوا * تب وے اُنسے پوچھا کیا یِہہ تُمھارا بیٹا هی جِسے تُم
کہتے هو اندھا پیدا هوا تہا؟ پِھر وُہ اب کیونکر دیکھتا هی ؟
۲۰ اُسکے ماباپ نے جواب میں اُنہیں کہا هم یِہہ جانتے هیں کہ یِہہ
۲۱ همارا بیٹا هی اور کہ وہ اندھا پیدا هوا تہا : لیکن یِہہ هم نہیں
جانتے کہ وُہ اب کِس طرح سے دیکھتا هی یا اُسکي آنکھوں کو
کِسنے کھولا هم نہیں جانتے : وُہ جوان هی اُسے پوچھہ لو وُہ
۲۲ اپني آپ کہیگا * اُسکے ماباپ نے یہودیوں کے ڈر کے[2] مارے
یِہہ کہا کیونکہ یہودیوں نے ایکا کیا تہا کہ اگر کوئي اِقرار کرے
۲۳ کہ وُہ مسیح هی عِبادتگاہ سے[3] نِکالا جاوے * سو اُسکے ماباپ
نے کہا کہ وُہ جوان هی اُسي سے پوچھو *

۲۴ تب اُنھوں نے اُس آدمي کو جو اندھا تہا پِھر بُلا کر کہا کہ
خُداهي کا شُکر کر هم جانتے هیں کہ یِہہ آدمي گُنہگار هی *

[1] ب ۴ * ۱۹ و ۶ * ۱۴ لو ۲۴ * ۱۹

[2] ب ۷ * ۱۳ و ۱۲ * ۴۲

[3] ب ۱۲ * ۴۲ و ۱۶ * ۲

سنه یسوعي ۲۹

۲۵ اُسنے جواب دیا که گُنهگار هی یا نهیں میں نهیں جانتا میں ایک
۲۶ بات جانتا هوں که میں اندها تها اب دیکهتا هوں * تب اُنهوں نے
اُسّے پهر پوچها که اُسنے تجهے کیا کیا؟ اُسنے کیونکر تیري آنکهیں
۲۷ کهولیں؟ اُسنے جواب دیا میں نے تُمسے ابهي کها تُمنے نهیں سُنا
کیا تُم پهر سُنا چاهتے هو؟ کیا تُم بهي اُسکے شاگرد هونے چاهتے
۲۸ هو؟ تب اُنهوں نے اُسے گالیاں دیکر کها تو اُسکا شاگرد هی هم
۲۹ موسیٰ کے شاگرد هیں * هم جانتے هیں که خُدا نے موسیٰ سے باتیں
۳۰ کیاں پر هم نهیں[1] جانتے که یهه کهاں سے هی * اُس آدمي نے
جواب میں اُنهیں کها یهه[2] تعجّب کي بات هی که تُم نهیں جانتے
۳۱ که وه کهاں سے هی اور اُسنے میري آنکهیں کهولي هیں * هم جانتے
هیں که خُدا گُنهگاروں[3] کي نهیں سُنتا پر اگر کوئي خُدا پرست
۳۲ اور اُسکي مرضي پر چلتا هو اُسکي سُنتا هی * دُنیا کي
اِبتدا سے یهه نهیں سُنا تها که کسي نے ایک کي آنکهیں جو
۳۳ اندها پیدا هوا کهولي هوں * اگر یهه خُدا کي طرف سے
۳۴ نهوتا تو کُچهه نکرسکتا * اُنهوں نے جواب میں اُسے کها تو تو
بالکُل گُناهوں میں پیدا هوا اور تو همکو سکهلاتا هی؟ تب
اُنهوں نے اُسے نکال دیا *

۳۵ یسوع نے سُنا که اُنهوں نے اُسے نکال دیا اور اُسے پاکر
۳۶ کها کیا تو خُدا کے بیٹے[4] پر ایمان لاتا هی؟ اُسنے جواب میں
کها ای خُداوند وه کون هی که میں اُسپر ایمان لاوں؟

[1] ب ۸ * ۱۴
[2] ب ۳ * ۱۰
[3] زبور ۶۶ * ۱۸ امثا ۱ * ۲۸ وغ اشع ۱ * ۱۵
[4] مت ۱۶ * ۱۶ مار ۱ * ۱ ا یو ۵ * ۱۳

سنه یسوعي ۲۹

۳۷ یسوع نے اُسے کہا تو نے اُسے دیکھا هی اور جو تیرے ساتھه بات
۳۸ کرتا هی وهي هی * اُسنے کہا ای خداوند مَیں ایمان لاتا
۳۹ هوں اور اُسے سجده کیا * تب یسوع نے کہا که مَیں اِسلئے
دُنیا میں آیا هوں تاکه اندھے [1]دیکھیں اور دیکھنیوالے اندھے
۴۰ هو جاویں * بعضے فروسیوں نے جو اُسکے ساتھه تھے یے باتیں سُنکے
۴۱ اُسے کہا کیا هم بھي اندھے هیں ؟ یسوع نے اُنهیں کہا اگر تُم
اندھے [2]هوتے تو گنهگار نهوتے پر تُم تو کہتے هو هم دیکھتے هیں
اِسلئے تُمهارا گناه باقي رهتا هی *

[1] متی ۱۳ * ۱۳
[2] ب ۱۵ * ۲۲ و ۲۴ لو ۱۲ * ۴۷

دسواں باب

۱ مسیح کا اپنے تئیں بھیڑ خانے کے دروازے سے تشبیه دینا * ۶ اِس تمثیل کي معني * ۱۱ اپنے تئیں اچّھے گڑریئے سے تشبیه دینا * ۱۹ اُسکے ساتھه یهودیوں کا تکرار کرنا * ۲۲ لوگوں کو نصیحت کرنا * ۳۹ یردن دریا کے پار جانا *

۱ مَیں تُمسے سچ سچ کہتا هوں جو کوئي دروازے سے بھیڑ خانے
میں داخل نهیں هوتا بلکه اور طرف سے اوپر چڑھتا هی چور
۲ اور ڈکیت هی * پر وُه جو دروازے سے داخل هوتا هی بھیڑونکا
۳ گڑریا هی * دربان اُسکے لئے کھولتا هی اور بھیڑیں اُسکي آواز
سُنتي هیں اور وُه اپني بھیڑوں کو نام لیکے پُکارتا هی اور
۴ اُنهیں باهر لیجاتا هی * اور جب وُه اپني بھیڑوں کو
باهر نکالتا هی تو اُنکے آگے چلتا هی اور بھیڑیں اُسکے پیچھے
هو لیتي هیں کیونکه وے اُسکي آواز پہچانتي هیں *

سنه یسوعي ۲۹

۵ وے بیگانے کے پیچھے نہیں جاتي هیں بلکه اُسّے بھاگتي هیں
کیونکه بیگانوں کي آواز نہیں پہچانتي *
۶ یسوع نے یہه تمثیل اُنہیں کہي لیکن وے نه سمجھے که
۷ یے کیا باتیں هیں جو وہ اُنسے کہتا تھا * تب یسوع نے اُنسے
پھر کہا میں تمسے سچ سچ کہتا هوں بھیڑ خانے کا دروازہ میں
۸ هوں * سب جتنے مجھسے نہیں آئے چور اور ڈکیت هیں پر
۹ بھیڑوں نے اُنکي نہیں سُنیں * وہ دروازہ میں هوں اگر کوئي
شخص مجھسے داخل هو وہ بچ رهیگا اور اندر باهر آیا جایا کریگا
۱۰ اور چرائي پائیگا * چور نہیں آتا مگر چرانے اور قتل کرنے اور
هلاك کرنے کو میں آیا هوں تاکه وے زندگي پائیں اور زیادہ
طرح سے پائیں *
۱۱ اچھا گڈریا[1] میں هوں اچھا گڈریا بھیڑوں کے لئے اپني جان
۱۲ دیتا هی * پر مزدور جو گڈریا نہیں اور بھیڑونکا مالک نہیں
بھیڑیا آتے دیکھکر بھیڑوں کو چھوڑکے بھاگ نکلتا هی اور
بھیڑیا بھیڑوں کو پکڑتا هی اور اُنہیں پراگنده کرتا هی *
۱۳ مزدور بھاگتا هی اِس واسطے که وہ مزدور هی اور بھیڑونکے لئے
۱۴ اندیشه نہیں کرتا * اچھا گڈریا میں هوں اور اپني بھیڑونکو
۱۵ پہچانتا هوں اور میري بھیڑیاں مجھے پہچانتي هیں * جسطرح
سے باپ مجھے[2] پہچانتا هی اُسیطرح میں باپ کو پہچانتا هوں
۱۶ اور میں بھیڑوں کے لئے اپني[3] جان دیتا هوں * میري اور بھي

[1] زبور ۲۳ * ۱ اشعه ۴۰ * ۱۱ عبر ۱۳ * ۲۰ ۱ پطر ۲ * ۲۵

[2] متی ۱۱ * ۲۷

[3] ب ۱۵ * ۱۳ اشعه ۵۳ * ۴ و ۵

سنه یسوعي
۲۹

بھیڑیں ہیں جو اِس [1] بھیڑ خانے کے نہیں اُنھیں بھي لانا مُجھے
ضرور هی اور وے میري آواز سُنینگیں اور گلّه ایک اور گڑریا
ایک هوگا * باپ مُجھے اِسلئے پیار کرتا هی که میں اپني ۱۷
جان [2] دیتا هوں تاکه میں پھر لوں * کوئي اُسے مُجھسے نہیں ۱۸
لیتا پر میں [3] اُسے آپ سے دیتا هوں: مُجھے اِختیار هی که اُسے
دوں اور مُجھے اِختیار هی [4] که اُسے پھر لوں یِهه حُکم میں نے
اپنے [5] باپ سے پایا *
تب یہودیوں کے بیچ اُن باتوں کے سبب [6] پھر اِختلاف هوا * ۱۹
اور بہتیرے اُنمیں سے بولے اُسکے ساتهه [7] دیو هی وه دیوانه ۲۰
هی تُم اُسکي کیوں سُنتے هو ؟ اوروں نے کہا که یے باتیں ۲۱
دیوانے کي نہیں کیا دیو [8] اندھیکي آنکھیں کھول سکتا هی ؟
یروشالم میں عید تقدیس هوئي اور جاڑیکا موسم تھا * ۲۲
اور یسوع بڑي عِبادتگاه کے بیچ [9] سُلیمانی اُسارے میں پھرتا تھا * ۲۳
اُسوقت یہودیوں نے اُسکے آس پاس آکے اُسے کہا تو کبتک ۲۴
همیں شُبه میں ڈالیگا اگر تو مسیح هی همکو صاف کهه دے *
یسوع نے اُنھیں جواب دیا میں نے تو تُمسے کہا اور تُم ایمان نہیں لائے ۲۵
جو کام [10] میں اپنے باپ کے نام سے کرتا هوں یے میرے گواه هیں *
لیکن تُم ایمان نہیں لاتے کیونکه جیسا میں نے تمھیں کہا تُم میري ۲۶
بھیڑوں میں سے نہیں هو * [11] میري بھیڑیں میري آواز سُنتي هیں ۲۷
اور میں اُنھیں پہچانتا هوں اور وے میرے پیچھے چلتي هیں *

[1] اشعه ۴۹ * ۶ و ۵۶ * ۸
[2] اشعه ۵۳ * ۷ وغ
[3] فل ۲ * ۶-۸
[4] ب ۲ * ۱۹
[5] ب ۶ * ۳۸
[6] ب ۷ * ۴۳
[7] ب ۷ * ۲۰ و ۸ * ۴۸ و ۵۲
[8] ب ۹ * ۶ و ۷ و ۳۲
[9] اعم ۳ * ۱۱
[10] ب ۳ * ۲ و ۵ * ۳۶
[11] ب ۸ * ۴۷

سنه یسوعي ۲۹

۲۸ اور مَیں اُنھیں ھمیشه کي [1]زندگي دیتا هوں اور وے کبھي هلاك
نهونگیں اور کوئي اُنھیں میرے هاتهه سے چھین نهیں لیگا *
۲۹ میرا باپ [2]جسنے اُنھیں مجھے دیا هی سب سے بڑا هی اور کوئي
۳۰ میرے باپ کے هاتهه سے اُنھیں نهیں چھین سکتا * [3]مَیں اور باپ
۳۱ ایك هیں * تب یهودیوں نے پھر [4]پتھر اُٹھائے که اُسے ماریں *
۳۲ یسوع نے اُنھیں کہا که مَیں نے اپنے باپ کے بهت سے اچھے کام
تمھیں دکھائے هیں اُن میں سے کس کام کے لئے تم مجھے پتھر سے
۳۳ مارنے چاهتے هو؟ یهودیوں نے اُسے جواب دیا که هم تجھے اچھے
کام کے لئے نهیں پتھر مارتے هیں پر اِسلئے که تو کفر بکتا هی
۳۴ اور آدمي هوکے اپنے [5]تئیں خدا بناتا هی * یسوع نے اُنھیں
جواب دیا کیا تمھاري [6]کتاب میں یهه نهیں لکھا هوا که مَیں نے
۳۵ کہا تم خدا هو؟ اگر اُسنے اُنهیں جنکے پاس خدا کا کلام آیا
۳۶ خدا کہا اور کتاب رد هونے نهیں سکتي : تو تم اُسے جسکو خدانے
مسح کیا اور دنیا [7]میں بهیجا کهتے هو که تو کفر بکتا هی که
۳۷ مَیں نے کہا مَیں [8]خدا کا بیٹا هوں ؟ اگر مَیں اپنے باپ کے
۳۸ کام نهیں کرتا تو مجھپر ایمان مت [9]لاؤ * لیکن اگر مَیں کرتا
هوں اگرچه تم مجھپر ایمان نلاؤ تو بھي [10]اُن کاموں پر ایمان لاؤ
تاکه تم جانو اور یقین کرو که باپ [11]مجھه میں اور مَیں اُسمیں
۳۹ هوں * تب اُنهوں نے پھر چاها که اُسے پکڑ لیں پر وہ اُنکے هاتوں
۴۰ سے نکل گیا : اور یردن کے پار اُسي [12]جگهه جهاں یحیی پهلے

[1] ب ۶ * ۳۷
و ۱۸ * ۹
عبر ۷ * ۲۵
[2] ب ۱۷ * ۲و۶
[3] ب ۱۷ * ۲۲
[4] ب ۸ * ۵۹
[5] ب ۵ * ۱۸
[6] زبور ۸۲ * ۶
[7] ب ۳ * ۱۷
[8] سطر ۳۰-۳۲
ب ۵ * ۱۷و۱۸
لو ۱ * ۳۵
[9] ب ۱۴ * ۱۰و۱۱
و ۱۵ * ۲۴
[10] ب ۵ * ۳۶
و ۱۴ * ۱۰و۱۱
[11] ب ۱۷ * ۲۱
[12] ب ۱ * ۲۸

سنه یسوعی ۲۹

غرطه دلاتا تها پهر گیا اور وهاں رها * اور بهتوں نے اُس پاس ۴۱
جا کے کها کہ یحیی نے کوئی معجزه نهیں دکھایا پر جو کچھ
یحیی نے اُسکے حق[1] میں کها سو سچ هے * اور وهاں بهتیرے ۴۲
اُسپر[2] ایمان لاے *

[1] ب ۱ * ۳۰-۳۶
[2] ب ۸ * ۳۰ و ۱۱ * ۴۵

گیارهواں باب

۱ العازر کا بیمار هونا * ۷ اُسکے پاس مسیح کا جانا * ۱۷ اُسکی بهن کے ساتهه مسیح کا بات چیت کرنا اور العازر کو جلانا * ۴۷ سردار امام اور فروسیوں کی عداوت کرنا * ۵۵ عید نجات میں مسیح کو پکڑنے درپے هونا *

[3]العازر نام ایک شخص بیت انیا کا رهنے والا جو مریم اور ۱
اُسکی بهن مرتها کے گانو کا تها بیماری میں گرفتار تها *
وهی [4]مریم جسنے خداوند کو عطر ملا اور اپنے بالوں سے اُسکے ۲
پاؤنکو پونچها تها اُسیکا بهائی العازر بیمار تها * تب اُسکی ۳
بهنوں نے اُسے کهلا بهیجا کہ خداوند دیکهه جسے[5] تو پیار کرتا
هے بیمار هے * یسوع نے سنکے کها یهه موت کی بیماری نهیں ۴
لیکن خدا کی بزرگی[6] کے لئے هے تاکه اس سے خدا کے بیٹے کی
بزرگی هووے * یسوع مرتها کو اور اُسکی بهن اور العازر کو ۵
پیار کرتا تها * پر جب اُسنے سنا که وه بیمار هے اُس ۶
جگهه جهاں تها دو روز رها *
بعد اُسکے اپنے شاگردوں سے کها که آؤ هم پهر یهودیه میں ۷
جایں * شاگردوں نے اُسے کها اے[7] ربی تهوڑے روز هوئے ۸

[3] لو ۱۰ * ۳۸ وغ
[4] ب ۱۲ * ۳
[5] عبر ۱۲ * ۶
[6] ب ۹ * ۳
[7] ب ۱۰ * ۳۱

سنه یسوعي ۲۹

که یهودي تجهے پتهرسے[1] مارنے کے درپی تهے اور تو وهاں
۹ پهر جاتا هی؟ یسوع نے جواب دیا کیا دن کي باره گهڑي
نهیں هیں؟ اگر کوئي شخص دن[2] کو چلے وه تهوکر نهیں کهاتا
۱۰ کیونکه وه اِس دُنیا کي روشني دیکهتا هی * پر اگر کوئي
رات کو چلے وه تهوکر کهاتا هی کیونکه اُس میں روشني
۱۱ نهیں * اُسنے یے باتیں کهه کے پهر اُنسے کها که همارا دوست
۱۲ اِلعازر سو[3] گیا هی میں اُسے جگانے کو جاتا هوں * تب اُسکے
شاگردوں نے کها ای خداوند اگر سوتا هی تو چنگا هوگا *
۱۳ یسوع نے تو اُسکي موت کي بابت کهي پر اُنهوں نے گمان کیا
۱۴ که اُسنے نیند کے چین کي کهي هی * تب یسوع نے اُنهیں
۱۵ صاف کها اِلعازر مرگیا * اور میں که وهاں نتها تمهارے
لئے خوش هوں تاکه تم ایمان لاو آو اُس پاس جائیں *
۱۶ تب تهوما نے جسکا ترجمه دِدُمه هی اپنے هم شاگردوں
سے کها آو هم بهي جائیں تاکه اُسکے ساته مریں *
۱۷ یسوع نے آکے دریافت کیا که چار دن هوئے اُسے گاڑ چکے *
۱۸ اور بیت انیا یروشالم سے نزدیک قریب پندره تیر کے تها *
۱۹ اور بهت سے یهودي مرتها اور مریم کے پاس آئے تهے که
۲۰ اُنکے بهائي کے لئے اُنهیں تسلي[4] دیں * جب مرتها نے سنا
که یسوع آتا هی اُسکي ملاقات کو گیا پر مریم گهر میں
۲۱ بیٹهي رهي * تب مرتها نے یسوع کو کها ای خداوند

[1] ب ۸ * ۵۹ و ۱۰ * ۳۱
[2] ب ۹ * ۴ و ۱۲ * ۳۵
[3] اسد ۳۱ * ۱۶ داذ ۱۲ * ۲ متد ۹ * ۲۴ اعم ۷ * ۶۰ ۱ کر ۱۵ * ۱۸ و ۵۱
[4] ۱ تس ۴ * ۱۸

سنه یسوعي ۲۹

اگر تو یہاں ھوتا تو میرا بھائي نه مرتا * لیکن میں ۲۲
جانتي ھوں که اب بھي جو کچھه تو خدا سے مانگے خدا
تجھے دیگا * یسوع نے اُسے کہا تیرا بھائي پھر اُٹھیگا * ۲۳
مرتھا نے اُسے کہا میں جانتي ھوں قیامت میں [1]پچھلے دن ۲۴
وہ پھر اُٹھیگا * یسوع نے اُسے کہا [2]قیامت اور [3]زندگي میں ھوں جو ۲۵
[4]مجھپر ایمان لاتا ھی اگرچه وہ مرجاے جئیگا * اور جو کوئي ۲۶
جیتا ھی اور مجھپر ایمان لاتا ھی کبھي نه مریگا کیا تو اِسپر
ایمان لاتي ھی ؟ اُسنے اُسے کہا ھاں ای خداوند میں ایمان ۲۷
لاتي ھوں[5] که خدا کا بیٹا دنیا میں آنیوالا مسیح تو ھي
ھی * وہ یہه کہکے چلي گئي اور چپکے اپني بہن مریم کو ۲۸
بلا کے کہا اُستاد آیا ھی اور تجھے بلاتا ھی * یہه بات ۲۹
سنکے وہ اُٹھي اور اُس پاس آئي * اب یسوع ھنوز بستي ۳۰
میں نه پہنچا تھا بلکه اُسي جگھه میں تھا جہاں مرتھا اُسے
ملي تھي * تب یہودي جو اُسکے ساتھه گھر میں تھے اور اُسے ۳۱
تسلّي دیتے تھے یہه دیکھکے که مریم جلد اُٹھکے باھر چلي
یہه کہتے ھوئے اُسکے پیچھے ھو لئے که وہ قبر پر رونے جاتي
ھی * اور جب مریم وھاں جہاں یسوع تھا آئي اور اُسے ۳۲
دیکھا اُسکے پانو پر گر کے کہا ای خداوند اگر تو یہاں
ھوتا تو میرا بھائي نہیں مرتا * جب یسوع نے اُسکو دیکھا که ۳۳
روتي ھی اور یہودیوں کو بھي جو اُسکے ساتھه آئے تھے که روتے

[1] ب ۵ * ۲۹
[2] ب ۵ * ۲۱ و۶ * ۳۹ و۴۰
[3] ب ۶ * ۳۵ کل ۳ * ۴ ۱ یو ۵ * ۱۱
[4] ب ۳ * ۱۵ و۳۶
[5] ب ۶ * ۶۹ مت ۱۶ * ۱۶

سنه یسوعی ۲۹

۳۴ هیں دل سے آہ مارا اور افسوس کیا: اور پوچھا تمنے اُسے
۳۵ کہاں رکھا ؟ اُنھوں نے کہا خُداوند آکے دیکھہ * یسوع[1] رویا *
۳۶ تب یہودی بولے کہ دیکھو اُسے کتنا پیار کرتا تھا *
۳۷ بعضوں نے اُنمیں سے کہا کیا یہہ شخص جسنے اندھے کی[2] آنکھیں
۳۸ کھولیں اِس آدمی کی موت کو روك نہیں سکتا تھا ؟ تب یسوع
اپنے دل سے پھر آہ مارتا ہوا گور پر آیا وہ ایك غار تھا اور اُسکے
۳۹ مُنہہ پر ایك پتھر دھرا تھا * یسوع نے کہا اِس پتھر کو سرکاؤ:
اُس مُردے کی بہن مرتھا نے اُسے کہا اے خُداوند وہ تو اب بد بو
۴۰ ہی کیونکہ اُسے چار دن ہوئے * یسوع نے اُسے کہا کیا میں
نے تجھے نہیں کہا کہ اگر تو ایمان لاوے تو خُدا کی حشمت
۴۱ دیکھیگی ؟ تب اُنھوں نے پتھر وهانسے جہاں وہ مُردہ گڑا تھا
سرکایا اور یسوع نے آنکھیں اوپر کرکے کہا اے[3] باپ میں تیرا شکر
۴۲ کرتا ہوں کہ تو نے میری سُنی ہی * اور میں جانتا ہوں کہ
تو میری ہمیشہ سُنتا ہی پر اِن لوگوں کے سبب جو آس
پاس کھڑے ہیں میں کہتا ہوں تاکہ وے ایمان لاویں کہ
۴۳ تو نے مُجھے بھیجا ہی * اور یہہ کہکے بُلند آواز سے پُکارا اے
۴۴ اِلعازر اِدھر باہر آ * تب وہ جو مرگیا تھا کفن[4] سے ہاتھہ پانو
بندھے ہوئے باہر آیا اور اُسکا چہرہ گردا گرد رومال سے لپیٹا
ہوا تھا : یسوع نے اُنھیں کہا اُسے کھولکے جانے دو *
۴۵ تب یہودیوں سے بہتیرے[5] جو مریم کنے آئے تھے اور یے کام جو یسوع نے

[1] لو ۱۹ * ۴۱
[2] ب ۹ * ۲
[3] ب ۱۲ * ۲۸ و ۳۰
[4] ب ۲۰ * ۷
[5] ب ۲ * ۲۳

سنه یسوعي ۲۹

کئے دیکھتے تھے اُسپر ایمان لائے * پر بعضوں نے اُن میں سے ۴۶
فروسیوں پاس جاکے اُن کاموں کا جو یسوع نے کئے تھے ذکر کیا *
تب سردار[1] اماموں اور فروسیوں نے ایک مجلس کرکے ۴۷
کہا ہم کیا کرتے ہیں ؟ کہ یہہ مرد بہت معجزے دکھاتا
هی : اگر ہم اُسے یونہیں چھوڑیں سب اُسپر ایمان لائینگے ۴۸
اور رومي آوینگے ہمارے شہر اور مُلک بھي لے لینگے *
اور قیافا[2] نام ایک نے اُنمیں سے جو اُس برس سردار اِمام تھا ۴۹
اُنسے کہا تم کچھہ نہیں جانتے : اور نہیں سوچتے ہو کہ ہمارے لئے یہہ ۵۰
مناسب هی که ایک مرد قوم کے بدلے مرے نه که ساري قوم
هلاک هووے * اُسنے یہہ آپ سے نکہا لیکن اِس سبب سے کہ ۵۱
اُس برس سردار اِمام تھا خبر دي کہ یسوع اُس قوم کے واسطے
مریگا : اور نه صرف[3] اُس قوم کے واسطے بلکہ اِسواسطے بھي کہ ۵۲
وہ خدا کے فرزندوں کو[4] جو پراگندہ ہوئے اِکٹھا کرے *
سو اُنھوں نے اُسي روز سے سب مِلکے مشورت کي کہ اُسے ۵۳
جانسے ماریں * اِسلئے یسوع نے[5] یہودیوں میں ظاہرا نچلا ۵۴
پر وہاں سے ایک جگہہ میں بیابان کے نزدیک افرائیم نام
ایک شہر میں گیا اور اپنے شاگردوں کے ساتھہ وہاں گذران
کرنے لگا *

یہودیوں کي عید[6] نجات نزدیک تھي اور بہت لوگ ۵۵
عید کے آگے گانو گانو سے یروشلم کو گئے تاکہ اپنے تئیں پاک

[1] زبور ۲ * ۲ / صار۱۴ * ۱ / لو ۲۲ * ۲
[2] ب ۱۸ * ۱۴ / لو ۳ * ۲
[3] اشع ۴۹ * ۶ / ۱ یو ۲ * ۲
[4] ب ۱۰ * ۱۶ / افس ۲ * ۱۴-۱۷
[5] ب ۷ * ۱
[6] ب ۲ * ۱۳ / و ۶ * ۴

سنه یسوعي ۲۹

۵۶ کریں * اور یسوع کي تلاش کرکے بڑي عبادتگاه میں کھڑے
ھوکے آپس میں کہا کہ تم کیا گمان کرتے ھو کیا وہ عید میں
۵۷ نہیں آویگا؟ سرداراماموں اور فروسیوں نے بھي حکم کیا تھا کہ
اگرکوئي جانتا ھوکہ وہ کہاں ھی تو دکھلادے تاکہ اُسے پکڑلیں*

بارھواں باب

۱ مریم کا یسوع کے پانو کو عطر سے ملنا * ۹ العازرکو دیکھنے کو
بہت لوگونکا آنا * ۱۲ یروشالم میں مسیح کا جانا * ۲۰ مسیح
پاس غیر ملکیوں کا آنا * ۲۷ اپني موت کي خبر دینا * ۳۷
تھوڑے لوگونکا ایمان لانا * ۴۰ مسیح کي نصیحت *

۱ پھر عید نجات کے چھہ دن آگے یسوع بیتھ انیا میں[1]
۲ آیا جہاں[2] العازر تھا جسے اُسنے مرنے کے بعد جلایا تھا * وھاں
اُنھوں نے اُسکے لئے کھانا تیارکیا اور مرتھا خدمت کرتي تھي
اور ایک اُنمیں سے جو اُسکے ساتھہ کھانے بیٹھتے تھے العازر تھا *
۳ تب مریم نے آدھہ سیر[3] خالص اور بیش قیمتي عطر لیکر
یسوع کے پانو پرملا اوراپنے بالوں سے اُسکے پانو پونچھا اورگھر
۴ عطر کي خوش بو سے بھرگیا * تب یہودا ایشکریوتي نے
جو شمعون کا بیٹا اور اُسکے شاگردونمیں سے ایک تھا اور اُسے
۵ پکڑوایا چاھتا تھا کہا : یہہ عطر تین سو سوکے میں کیوں
۶ بیچا نگیا اورغریبونکو دیا نہ گیا؟ اُسنے یہہ اِسلئے نہیں کہا کہ
غریبونکا دردمند تھا پر اِسلئے کہ وہ چور تھا اور تھیلي[4] ساتھہ
رکھتا تھا اور جو کچھہ اُسمیں پڑتا تھا اُسے لیجاتا تھا *

[1] خر ۱۲ تمام
[2] ب ۱۱ * ۱ و ۴۳
[3] مت ۲۶ * ۶ و مار ۱۴ * ۳
[4] ب ۱۳ * ۲۹

سنہ یسوعی ۲۹

تب یسوع نے کہا اُسے چھوڑ دے کہ اُسنے یہہ میرے دفن کے ۷
روز ملنے کے لئے رکھا تھا * کیونکہ غریب[1] لوگ ہمیشہ تمہارے ۸
ساتھہ رہتے ہیں لیکن[2] میں ہمیشہ تمہارے ساتھہ نہیں رہتا ہوں *
یہودیوں کی بڑی جماعت نے جانا کہ وہ وہاں ہی ۹
اور وے صرف یسوع کو نہیں بلکہ لعازر کو بھی جسے اُسنے
جلایا[3] تھا دیکھنے آئے * اور سردار اماموں نے مشورت کی کہ ۱۰
لعازر[4] کو بھی جانسے ماریں : کیونکہ اُسکے[5] سبب سے بہت ۱۱
یہودی اُنسے پھرکے یسوع پر ایمان لائے *
دوسرے روز[6] بہت سے لوگ جو عید میں آئے تھے یہہ سنکے ۱۲
کہ یسوع یروشالم میں آتا ہی : خرمے کے درختوں کی ڈالیاں ۱۳
لیکے اُسکی ملاقات کو نکلے اور پکارنے لگے[7] سلامت ! مبارک
اسرائیل کا بادشاہ جو خداوند کے نام سے آتا ہی * اور یسوع ایک ۱۴
گدھے کے بچھیڑے[8] کو پاکر اُسپر سوار ہوا جیسا لکھا[9] ہوا تھا: کہ ای ۱۵
صیون کی بیٹی مت ڈر تیرا بادشاہ گدھے کے بچھیڑے پر سوار
ہوکے آتا ہی * اُسکے شاگردوں نے پہلے اِن باتوں کو نہ سمجھا لیکن ۱۶
جب یسوع اپنی حشمت تلک پہنچا تب اُنہوں نے یادکیا
کہ یے باتیں اُسی کے حق میں لکھی تھیں اورکہ اُنہوں نے
اُسی سے یہہ سلوک کیا * تب اُن لوگوں نے جو اُسوقت ۱۷
کہ اُسنے لعازر کو قبرسے باہر بلایا اور جلایا اُسکے ساتھہ تھے گواہی
دی * اِس سبب سے لوگ اُسکی ملاقات کو نکلے کہ اُنہوں نے ۱۸

[1] است ۱۵ * ۱۱ متی ۲۶ * ۱۱ مار ۱۴ * ۷
[2] ب ۸ * ۲۱ و ۱۳ * ۳۳ و ۱۶ * ۵-۷
[3] ب ۱۱ * ۴۳ و ۴۴
[4] لو ۱۶ * ۳۱
[5] ب ۱۱ * ۴۵
[6] متی ۲۱ * ۸ وغ مار ۱۱ * ۸ وغ لو ۱۹ * ۳۵ وغ
[7] زبور ۱۱۸ * ۲۵ و ۲۶
[8] متی ۲۱ * ۷
[9] زکر ۹ * ۹

سنه یسوعي ۲۹

۱۹ سُنا کہ اُسنے یِہہ مُعجزہ دِکھلایا * تب فروسیوں[1] نے آپس
میں کہا تم دیکھتے ہو کہ تمسے کُچھہ بن نہیں پڑتا؟ دیکھو ساري
دُنیا اُسکے پیچھے چلي گئي *
۲۰ اُنکے درمیان جو عید میں سِجدہ کرنے آئے تھے بعضے
۲۱ یوناني تھے * وے فِلِپ کے پاس جو بیت صیدائے جلیل کا
تھا آئے اور اُسّے کہا ای صاحِب ہم یسوع کو دیکھنے
۲۲ چاھتے ھیں * فِلِپ نے آکے اندریاسے کہا اور پِھر اندریا اور
۲۳ فِلِپ نے یسوع کو خبر دي * یسوع نے اُنھیں یِہہ جواب
۲۴ دیا کہ اِبن آدم کي بُزرگي[2] پانے کا وقت آیا ھی * میں تُمسے
سچ سچ کہتا ھوں کہ گیہوں[3] کا دانہ اگر زمین میں نہ گِرے اور
مرنجائے تو اکیلا رھتا ھی پر اگر وہ مرے تو بُہت سا پھل
۲۵ لاتا ھی * جو اپني[4] جان کو پیار کرتا ھی اُسے کھوئیگا اور وہ
جو اِس دُنیا میں اپني جان کا دُشمن ھی اُسے ھمیشہ کي
۲۶ زِندگي تک بچا رکھیگا * اگر کوئي میري نوکري کرنے
چاھے میري پیروي کرے اور جِس[5] جگہہ میں ھوں میرا
نوکر بھي وھیں ھوگا اگر کوئي میري نوکري کرتا ھی باپ
اُسکي تعظیم کریگا *
۲۷ اب میرا جي[6] گھبراتا ھی اور میں کیا کہوں کہ ای باپ مُجھے
اِس مُصیبت کے وقت سے بچاؤ؟ لیکِن میں اِس وقت کے لئے آیا
۲۸ ھوں * ای باپ اپنے نام کي بُزرگي کر؛ ونھیں[7] آسمان سے آواز آئي

[1] ب ۱۱ * ۴۷ و ۴۸
[2] ب ۱۳ * ۳۲ و ۱۷ * ۱
[3] ۱ کر ۱۵ * ۳۶ وغ
[4] مت ۱۰ * ۳۹ و ۱۶ * ۲۵ مار ۸ * ۳۵ لو ۹ * ۲۴ و ۱۷ * ۳۳
[5] ب ۱۴ * ۳ و ۱۷ * ۲۴ ۱ تس ۴ * ۱۷
[6] ب ۱۳ * ۲۱ مت ۲۶ * ۳۸ و ۳۹ لو ۱۲ * ۵۰
[7] مت ۳ * ۱۷

سنه یسوعي ۲۹

که میں نے بزرگي کي هی اور پهر بزرگي کرونگا * تب لوگوں نے ۲۹
جو حاضر تھے یهه سنکے کها بادل گرجا : اوروں نے کها
فرشتے نے اُسسے بات کي هی * یسوع نے جواب میں ۳۰
اُنهیں کها که یهه آواز میرے واسطے نهیں بلکه تمهارے
واسطے آئي * اب اِس دنیا کا اِنصاف کیا جاتا هی اب اِس ۳۱
دنیا کا [1] حاکم نکال دیا جایگا * اور اگر میں زمین سے اوپر ۳۲
اُٹھایا [2] جاؤں سبکو آپ تلک کھینچونگا * اُسنے یهه کهکے پتا دیا ۳۳
که وه آپ کِس [3] موت سے مرنے پر تھا * لوگوں نے جواب ۳۴
میں کها همنے کتاب میں [4] سنا هی که مسیح همیشه رهیگا
پهر تو کیونکر کهتا هی که اِبن آدم کا اُٹھایا جانا ضرور هی ؟
یهه اِبن آدم کون هی ؟ تب یسوع نے اُنهیں کها که [5] روشني ۳۵
ابهي تهوڑي دیر تمهارے ساتهه هی جبتلک که روشني
تمهارے ساتهه هی چلو نه هو که اندهیري تمهیں چهپا ڈالے
اور وه جو اندهیرے [6] میں چلتا هی نهیں جانتا که کدهر
جاتا هی * جبتلک روشني تمهارے ساتهه هی روشني پر ۳۶
ایمان لاؤ تاکه تم روشني کے فرزند هو : یسوع نے یے باتیں کهیں
اور جاکے اپنے تئیں اُنسے چهپایا *

اگرچه اُسنے اُنکے سامهنے اِتنے معجزے دکهائے پروے اُسپر ۳۷
ایمان نه لائے * اِسّے یشعیا نبي [7] کا کلام جو اُسنے کها تها پورا هوا که اي ۳۸
خداوند هماري خبر پرکون یقین لایا هی ؟ اور خداوند کا هاتهه

[1] ب ۱۴ * ۳۰ — و ۱۶ * ۱۱ — لو ۱۰ * ۱۸ — اعم ۲۶ * ۱۸ — ۲ کر ۴ * ۴ — افس ۲ * ۲
[2] ب ۳ * ۱۴ — و ۸ * ۲۸
[3] ب ۱۸ * ۳۲
[4] زبور ۸۹ * ۳۶ — و ۱۱۰ * ۴ — اشع ۹ * ۷ — و ۵۳ * ۸ — داني ۲ * ۴۴ — و ۷ * ۱۴
[5] ب ۱ * ۹ — و ۸ * ۱۲
[6] ب ۱۱ * ۱۰ — ا یو ۲ * ۱۱
[7] اشع ۵۳ * ۱ — رو ۱۰ * ۱۶

سنہ یسوعی ۲۹

۳۹ کِس پر ظاہِر ہوا ہی ؟ اور وے کہ اُسپر ایمان لا نہ سکے اِسکے
۴۰ حق میں یشعیا نبی[1] نے پھر کہا : اُسنے اُنکی آنکھیں اندھی کیں
اور اُن کے دِل سخت کئے ہیں : تا نہووے کہ آنکھونسے دیکھیں
اور دِل سے سمجھیں اور پھر جایں اور میں اُنھیں چنگا کروں *
۴۱ یے باتیں یشعیا بولا جب اُسکی[2] حشمت کو دیکھا اور اُسکے
۴۲ حق میں بات کہی * لیکن سرداروں میں سے بھی بہتیرے اُسپر
ایمان لائے پر فروسیوں کے سبب[3] اُنھوں نے اِقرار نکیا مبادا وے
۴۳ عبادتگاہ سے نکالے جایں * کیونکہ وے[4] لوگوں کی تعریف کو
خُدا کی تعریف سے زیادہ پیار کرتے تھے *
۴۴ یسوع نے بلند آواز سے کہا وہ جو[5] مُجھپر ایمان لاتا ہی
مُجھپر نہیں بلکہ اُسپر جِسنے مُجھے بھیجا ایمان لاتا ہی *
۴۵ اور وہ جو مُجھے[6] دیکھتا ہی اُسے جِسنے مُجھے بھیجا دیکھتا
۴۶ ہی * میں دُنیا میں روشنی[7] آیا ہوں تاکہ جو کوئی
۴۷ مُجھپر ایمان لاوے اندھیرے میں نہ رہے * اور اگر
کوئی شخص میری باتیں سُنے اور ایمان نہ لاوے تو میں اُسپر
سزا کا حکم نہیں دیتا کیونکہ میں[8] دُنیا پر سزا کا حکم دینے
۴۸ نہیں آیا بلکہ دُنیا کو بچانے آیا ہوں * جو مُجھے حقیر جانتا ہی
اور میری باتوں کو نہیں مانتا ہی اُسپر سزا کا حکم دینیوالا
ایک ہی یعنے جو بات میں نے کہی[9] اُسی سے اخیر روز میں
۴۹ اُس کی سزا کا حکم ہوگا * کیونکہ میں نے تو آپ سے نہیں کہا

[1] اشع ۶ * ۹ و ۱۰ ؛ متی ۱۳ * ۱۴ ؛ مار ۴ * ۱۲ ؛ لو ۸ * ۱۰
[2] اشع ۶ * ۱ وغ
[3] ب ۷ * ۱۳ ؛ و ۹ * ۲۲
[4] ب ۵ * ۴۴ ؛ متی ۲۳ * ۵-۷ ؛ رو ۲ * ۲۹
[5] مار ۹ * ۳۷
[6] ب ۱۴ * ۹
[7] سطر ۳۵ و ۳۶ ؛ ب ۳ * ۱۹ ؛ و ۸ * ۱۲ ؛ و ۹ * ۵
[8] ب ۳ * ۱۷
[9] است ۱۸ * ۱۹ ؛ مار ۱۶ * ۱۶ ؛ لو ۹ * ۲۶

سنہ یسوعی ۲۹

پر مجھے کیا بولنے اور کیا کہنے ہوگا میرے بھیجنے والے
باپ نے مجھے [1] حکم دیا ہی : اور میں جانتا ہوں کہ اس کا ۵۰
حکم [2] ہمیشہ کی زندگی ہی : پس جو کچھہ کہ میں
کہتا ہوں جسطرح باپ نے مجھے حکم دیا ہی اسیطرح
کہتا ہوں *

تیرھواں باب

۱ مسیح کا اپنے شاگردوں کے پانوں دھونا * ۱۲ اسکے معنے بیان کرنا * ۲۱ یہودا ایش‌کریوتی اسے پکڑوایگا اسکی خبر دینا * ۳۱ شاگردوں کو نصیحت کرنا * ۳۴ پترکا مسیح کو انکار کرنا *

عید [3] نجات کے آگے یسوع نے جانا کہ اس دنیا کو چھوڑکے ۱
باپ پاس جانے کا میرا وقت [4] آ پہنچا ہی اور جیسا وہ آگے اپنے
شاگردوں کو جو دنیا میں ہیں [5] پیار کرتا تھا ویسہی انہیں
آخر وقت تلک پیار کرتا رہا * اور جب رات کا کھانا کھا چکے ۲
شیطان نے [6] شمعون کے بیٹے یہودا ایش‌کریوتی کے دل میں
ڈالا کہ اسے پکڑوا ے * یسوع یہہ جانکر کہ باپ نے سب ۳
کچھہ [7] میرے ہاتھہ میں سپرد کیا اور میں خدا کے
پاس سے [8] آیا تھا اور خدا کے پاس جاتا ہوں : کھانے سے اٹھکے ۴
اپنے کپڑے اتار رکھے اور ایک لنگی لیکر اپنی کمر میں
باندھی * بعد اسکے ایک باسن میں پانی ڈالا اور شاگردوں ۵
کے [9] پانو دھونے اور اس لنگی سے جو بندھی تھی پونچھنے

[1] ب ۱۴ * ۱۰
[2] ب ۲۰ * ۳۱ ؛ ۱ یو ۲ * ۲۳ و ۲۴ ؛ و ۵ * ۱۱-۱۲
[3] خر ۱۲ تمام ؛ مت ۲۶ * ۲
[4] ب ۱۷ * ۱ و ۱۱
[5] ارمیا ۳۱ * ۳ ؛ افس ۵ * ۲ و ۲۵ ؛ ۱ یو ۴ * ۱۹ ؛ مکا ۱ * ۵
[6] سطر ۲۷ ؛ لو ۲۲ * ۳
[7] ب ۳ * ۳۵ ؛ و ۱۷ * ۲ ؛ مت ۱۱ * ۲۷ ؛ و ۲۸ * ۱۸ ؛ عبر ۲ * ۸
[8] ب ۸ * ۴۲ ؛ و ۱۶ * ۲۸
[9] لو ۲۲ * ۲۷ ؛ فل ۲ * ۵-۸

سنه یسوعي ٢٩

٦ لگا * جب شمعون پطرس تلک آیا تب اُسنے اُسے کہا ای خُداوند
٧ تو میرے پانو دھوتا ھی ؟ یسوع نے جواب میں اُسے
کہا جو میں کرتا ھوں اب تو نہیں سمجھتا پر بعد اُسکے
٨ سمجھیگا * پطرس نے اُسے کہا تو میرے پانو کبھي نه دھونا :
یسوع نے اُسے جواب دیا اگر میں [1] تجھے نه دھوؤں تو میرے ساتھه
٩ تیرا حصّه نہوگا * شمعون پطرس نے اُسے کہا ای خُداوند صِرف
١٠ میرے پانو نہیں بلکه هاتهه اور سِر بھي * یسوع نے اُسے کہا وہ
جو دھویا گیا ھی سِوا پانو دھونے کے مُحتاج نہیں وہ سراسر
١١ پاك ھی اور [2] تم پاك ھو لیکن سب نہیں * اور وہ تو اپنے
پکڑوانے والے [3] کو جانتا تھا اِسي لئے کہا که تم سب پاك
نہیں ھو *

١٢ جب وہ اُنکے پانو دھو چکا اپنے کپڑے پہن لئے پھر بیٹھکر
١٣ اُنھیں کہا کیا تم سمجھتے ھو میں نے تمسے کیا کیا ؟ تم مُجھے
اُستاد [4] اور خُداوند کہتے ھو اور تم خوب کہتے ھو کیونکه میں
١٤ ھوں * جب که میں [5] نے خُداوند اور اُستاد تمھارے پانو
دھوئے تو تمھیں بھي چاھئے که ایك دوسرے کے پانو دھوؤ *
١٥ اِسلئے که میں نے تمھیں [6] ایك نمونه دیا تاکه جیسا میں نے تم
١٦ سے کیا تم بھي کرو * میں تم سے سچ سچ کہتا ھوں [7] که نوکر
اپنے خاوند سے بڑا نہیں اور وہ جو بھیجا گیا ھی اپنے بھیجنے
١٧ والے سے بڑا نہیں ھی * اگر تم [8] یے باتیں سمجھکے اُنپر عمل کرتے

[1] ب ٣ * ٥
ا کر ٦ * ١١
افس ٥ * ٢٦
تیط ٣ * ٥
عبر ١٠ * ٢٢

[2] ب ١٥ * ٣

[3] ب ٦ * ٦٤

[4] مت ٢٣ * ٨ و ١٠
لو ٦ * ٤٦
فل ٢ * ١١

[5] لو ٢٢ * ٢٧

[6] مت ١١ * ٢٩
فل ٢ * ٥
ا پطر ٢ * ٢١

[7] ب ١٥ * ٢٠
مت ١٠ * ٢٤
لو ٦ * ٤٠

[8] یعق ١ * ٢٥

سنہ یسوعی ۲۹

تو مبارک ہو * میں تم سبھوں کے حق میں نہیں کہتا ہوں ۱۸
میں جانتا ہوں جنہیں میں نے چُنا ہی : پر یہہ لکھی ہوئی
بات [1] کہ جو میرے ساتھہ روٹی کھائیگا مجھہ پر لات اُٹھاویگا
پوری ہو گئی * یہہ بات ہونے کے آگے [2] میں تمھیں کہتا ہوں ۱۹
کہ جب یہہ ہو جاے تو تم ایمان لاؤ کہ میں وہی ہوں *
میں تمسے سچ سچ کہتا ہوں [3] جو اُسے جسے میں بھیجتا ہوں ۲۰
قبول کرتا ہی وہ مجھے قبول کرتا ہی اور وہ جو مجھے قبول کرتا
ہی اُسے جسنے مجھے بھیجا قبول کرتا ہی *
یہہ بات کہکے یسوع گھبرانے لگا اور گواہی دیکے بولا میں ۲۱
تمسے سچ سچ کہتا ہوں [4] کہ ایک تم میں سے مجھے پکڑوائیگا *
تب شاگرد اِس شُبہے میں پڑکے کہ اُسنے کِسکی بات کہی ۲۲
ایک دوسرے کو دیکھنے لگے * اُسکے شاگردوں میں سے ایک ۲۳
جِسے [5] یسوع پیار کرتا تھا یسوع کی چھاتی پر تکیہ کیئے تھا *
تب شمعون پطرس نے اُسے پوچھنے کو اِشارہ کیا کہ اُسنے کِسکے حق میں ۲۴
یہہ کہا * تب اُسنے جو یسوع کی چھاتی پر تکیہ کیئے تھا ۲۵
اُسے پوچھا ای خداوند وہ کون ہی ؟ یسوع نے جواب دیا ۲۶
جِسے میں نوالہ ترکرکے دیتا ہوں وہ ہی : پھر اُسنے نوالہ
ترکرکے شمعون کے بیٹے یہودا ایش کریوتی کو دیا * بعد اُس ۲۷
نوالے کے شیطان [6] اُسمیں پیٹھا : تب یسوع نے اُسے کہا جو کُچھہ
کہ تو کرتا ہی جلد کر * اور کِسی شخص نے اُنمیں سے ۲۸

[1] زبور ۴۱ * ۹ / مد ۲۶ * ۲۳
[2] ب ۱۴ * ۲۹ / و ۱۶ * ۴
[3] مد ۱۰ * ۴۰ / لو ۱۰ * ۱۶
[4] مد ۲۶ * ۲۱ / مار ۱۴ * ۱۸ / لو ۲۲ * ۲۱
[5] ب ۱۹ * ۲۶ / و ۲۰ * ۲ / و ۲۱ * ۷ و ۲۴
[6] ب ۶ * ۷۰ / لو ۲۲ * ۳

جو کھانے بیٹھتے تھے نہ جانا کہ اُسنے یہہ اُسّے کس ارادے سے کہا *
۲۹ بعضوں نے اِسلئے کہ [1]تھیلی یہودا کے پاس تھی گُمان کیا
کہ یسوع اُسّے یہہ کہتا تھا جو ہمکو عید کے لئے درکار ہی
۳۰ مول لے یا یہہ کہ غریبوں کو کُچھہ دے * تب وہ نوالہ کھاکر
فی الفور نکلا اور رات تھی *
۳۱ جب وہ چلا گیا یسوع نے کہا کہ اب [2]اِبن آدم
۳۲ بزرگی پاتا ہی اور [3]خُدا اُسّے بزرگی پاتا ہی * اگر خُدا اُسّے
بزرگی پاتا ہی [4]خُدا اُسے بھی آپ سے بزرگی دیگا اور جلدی
۳۳ بزرگی دیگا * ای بچّو اب تھوڑی دیر میں تمھارے ساتھہ
ہوں تم مُجھے ڈھونڈھوگے اور جیسا کہ میں نے یہودیوں سے [5]کہا
کہ جہاں میں جاتا ہوں تم نہیں آسکتے ویسا میں اب تمہیں
۳۴ بھی کہتا ہوں * میں تمہیں [6]نیا حکم دیتا ہوں کہ ایک
دوسرے کو پیار کرو جیسا کہ میں نے تمہیں پیار کیا ویسا
۳۵ تم بھی ایک دوسرے کو پیار کرو * اگر تم ایک دوسرے کو پیار
۳۶ کروگے تو سب [7]جانینگے کہ تم میرے شاگرد ہو * شمعون پطرس نے
اُسّے کہا ای خُداوند تو کہاں جاتا ہی ؟ یسوع نے جواب دیا جہاں
میں جاتا ہوں تو اب میری پیروی کر نہیں سکتا لیکن اِسکے
۳۷ بعد تو میری پیروی کریگا * پطرس نے اُسّے کہا ای [8]خُداوند میں
تیری پیروی اب کیوں نہیں کرسکتا ؟ [9]میں تیرے لئے اپنی
۳۸ جان دونگا * یسوع نے اُسّے جواب دیا تو میرے لئے اپنی

سنه یسوعی ۲۹

[1] ب ۱۲ * ۶
[2] ب ۱۲ * ۲۳
[3] ب ۱۴ * ۱۳ ۱ پطر ۴ * ۱۱
[4] ب ۱۷ * ۱-۶
[5] ب ۷ * ۳۴ و ۸ * ۲۱
[6] ب۱۵*۱۲و۱۷ احبـ۱۹ * ۱۸ افس ۵ * ۲ ۱ تس ۴ * ۹ یعقو ۲ * ۸ ۱ پطر ۱ * ۲۲ ۱ یو ۲ * ۷و۸ و ۳ * ۱۱و۲۳ و ۴ * ۲۱
[7] ۱ یو ۲ * ۵ و ۴ * ۲۰
[8] ب ۲۱ * ۱۸ ۱ پطر ۱ * ۱۴
[9] متی ۲۶ * ۳۳وغ مر۱۴ * ۲۹وغ لو ۲۲ * ۳۳ و ۳۴

سنہ یسوعي ۲۹

جان دیگا؟ میں تمسے سچ کہتا ہوں کہ مرغ بانگ
نہ دیگا جب تلک تو تین مرتبہ میرا انکار نہ کریگا *

چودھواں باب

۱ شاگردوں کو تسلّي دینا * ۸ اپنے اور اپنے باپ کا بیان * ۱۵ تسلّي دینیوالے کو بھیجنے کا وعدہ کرنا * ۲۵ اپنے جانے کا بیان *

دلگیر مت ہو تم خدا پر ایمان لاتے ہو مجھہ پر بھي ۱
ایمان لاو * میرے باپ کے گھر میں بہت سے مکان ہیں نہیں ۲
تو میں تمھیں کہتا پس میں جاتا ہوں تاکہ تمھارے لئے جگہہ
تیّار کروں * اور میں جاکے جگہہ تیّار کر کے پھر آونگا اور ۳
تمھیں اپنے پاس رکھونگا تاکہ جہاں میں رہوں تم بھي رہو *
اور جہاں میں جاتا ہوں تم جانتے ہو اور راہ جانتے ہو * ۴
تھوما نے اسے کہا اي خداوند ہم نہیں جانتے تو کہاں جاتا ۵
ہی اور ہم کیونکر راہ کو جان سکیں؟ یسوع نے اسے کہا ۶
حق اور زندگي کي راہ میں ہوں کوئي بغیر میرے وسیلے
کے باپ پاس نہیں جاسکتا ہی * اگر تم مجھے جانتے تو ۷
میرے باپ کو بھي جانتے اور اب سے تم اسے جانتے ہو اور اسے
دیکھا ہی *

فلپ نے اسے کہا اي خداوند باپ کو ہمیں دکھلا تو ہمیں ۸
بس ہی * یسوع نے اسے کہا اي فلپ میں اتني مدت سے ۹
تمھارے ساتھہ ہوں اور تو نے اب تلک مجھے نجانا؟ جسنے مجھے

[1] ب ۱۸ * ۱۷ و ۲۵-۲۷
[2] سطر ۲۷
[3] عبر۹ * ۲۴
[4] سطر۱۸ و۲۸ عبر۹ * ۲۸
[5] ب ۱۲ * ۲۶ و ۱۷ * ۲۴ ا تس ۴ * ۱۷
[6] ب ۱۰ * ۹ عبر۱۰ * ۱۹ و ۲۰
[7] اعہ ۴ * ۱۲
[8] ب ۸ * ۱۹

دیکھا ہی [1] باپ کو دیکھا ہی اور تو کیونکر کہتا ہی کہ باپ کو
۱۰ ہمیں دکھلا ؟ کیا تو یقین نہیں لاتا کہ میں باپ [2] میں ہوں اور
باپ مجھہ میں ہی؟ [3] یے باتیں جو میں کہتا ہوں میں آپ سے
نہیں کہتا ہوں لیکن باپ جو مجھہ میں رہتا ہی وہ یے کام
۱۱ کرتا ہی * مجھپر ایمان لاو کہ میں باپ میں اور باپ مجھہ
میں اور نہیں تو اُن کاموں کے [4] لئے مجھپر ایمان لاو *
۱۲ میں تمسے سچ سچ کہتا ہوں جو [5] مجھپر ایمان لاتا ہی یے کام
جو میں کرتا ہوں وہ بھي کریگا اور اُنسے بڑے کام کریگا کیونکہ میں
۱۳ اپنے باپ پاس جاتا ہوں * اور تم [6] میرے نام سے جو کچھہ مانگوگے
۱۴ میں وهي کرونگا تاکہ باپ بیٹے میں بزرگي پاوے * اگر تم
میرے نام سے کچھہ مانگوگے میں وهي کرونگا *
۱۵ اگر تم [7] مجھے پیار کرتے ہو تو میرے حکموں پر عمل کرو :
۱۶ اور میں اپنے باپ سے درخواست کرونگا اور وہ تمھیں دوسري
تسلّي [8] دینے والي کو بخشیگا جو ہمیشہ تمھارے ساتھہ رهیگي *
۱۷ یعني روح حق جسے [10] دنیا قبول نہیں کرسکتي [9] کیونکہ اُسے دیکھتي
نہیں اور اُسے جانتي نہیں لیکن تم اُسے جانتے ہو کیونکہ وہ
۱۸ تمھارے ساتھہ رهتي هی اور تم میں [11] رهیگي * میں تمھیں یتیم
۱۹ نہ چھوڑونگا میں تمھارے پاس آونگا * اب تھوڑي دیر هی کہ
دنیا مجھے پھر نہ دیکھیگي پر تم مجھے دیکھوگے اور اِسلئے کہ میں
۲۰ جیتا ہوں تم [12] بھي جیوگے * اُس روز تم جانوگے کہ میں

سنہ یسوعي ۲۹

[1] ب ۱۲ * ۴۵ عبر ۱ * ۳
[2] سطر ۲۰ ب ۱۰ * ۳۸ و ۱۷ * ۲۱ و ۲۳
[3] ب ۷ * ۱۶ و ۸ * ۲۸ و ۱۲ * ۴۹
[4] ب ۱۰ * ۳۸
[5] متی ۲۱ * ۲۱ مار ۱۶ * ۱۷ لو ۱۰ * ۱۷ اعم ۳ * ۶ وغ و ۵ * ۱۵
[6] ب ۱۵ * ۱۶ و ۱۶ * ۲۳ و ۲۴ متی ۷ * ۷ و ۲۱ * ۲۲ مار ۱۱ * ۲۴
[7] سطر ۲۱ و ۲۳ ب ۱۵ * ۱۰ و ۱۴ ایو ۵ * ۳
[8] ب ۱۵ * ۲۶ و ۱۶ * ۷ رو ۸ * ۱۵ و ۲۶
[9] ب ۱۵ * ۲۶ و ۱۶ * ۱۳
[10] ۱ کر ۲ * ۱۴
[11] رو ۸ * ۹
[12] عبر ۷ * ۲۵

سنه یسوعي ۲۹

باپ میں اور تم مجھه میں اور میں تم میں هوں * جو کوئي ۲۱
میرے حکموں[1] کو پا کر اُنپر عمل کرتا هی وهي مجھے پیار
کرتا هی اور وہ جو مجھے پیار کرتا هی میرے باپ کا پیارا هوگا
اور میں اُسے پیار کرونگا اور اپنے تئیں اُسے دکھائي دونگا *
یہودا نے ایش کریوتي نہیں اُسنے کہا ای خداوند تو کیونکر ۲۲
آپ کو همیں دکھائیگا اور دنیا کو نہیں ؟ یسوع نے ۲۳
جواب میں اُسنے کہا اگر کوئي مجھے پیار کرتا هی تو وہ میري
باتوں پر عمل کریگا اور میرا باپ اُسے پیار کریگا اور هم اُس
پاس آوینگے[2] اور اُسکے ساتهه رهینگے * جو مجھے پیار نہیں کرتا ۲۴
میري باتوں پر عمل نہیں کرتا اور یہه بات جو تم سنتے هو
میري نہیں بلکه باپ کي هی جسنے مجھے بھیجا هی *[3]
میں نے یے باتیں تمہارے ساتهه هوتے هوئے تم سے ۲۵
کہیں * لیکن وہ تسلّي[4] دینیوالي روح قدس جسے باپ ۲۶
میرے نام سے بھیجیگا وہ تمھیں سب کچھه سکھلائیگي[5]
اور سب کچھه جو میں نے تمھیں کہا هی تمھیں یاد
دلاویگي * میں تمھیں آرام دے جاتا هوں میں اپنا آرام تمھیں ۲۷
دیتا هوں جسطرح سے دنیا دیتي هی میں تمھیں نہیں
دیتا هوں : تم دلگیر مت هو اور مت ڈرو * تم سن چکے هو ۲۸
که میں نے تمکو کہا میں جاتاهوں اور تمهارے پاس پهر آتا هوں
اگر تم مجھے پیار کرتے تو تم میرے اُس کہنے سے که میں باپ

[1] سطر ۱۵ و ۲۳
[2] مکا ۳ * ۲۰
[3] ب ۷ * ۱۶ و ۱۲ * ۴۹
[4] سطر ۱۶ ب ۱۵ * ۲۶ و ۱۶ * ۷
[5] ب ۱۶ * ۱۳ ۱ یو ۲ * ۲۰ و ۲۷

سنه يسوعي ۲۹

پاس جاتا هوں خوش هوتے[1] کیونکه میرا[2] باپ مجهسے بڑا هی *
۲۹ اوراب میں آگے سے تمهیں[3] خبر دیتا هوں تاکه جب هو جاے تم
۳۰ ایمان لاؤ * بعد اِسکے میں تمسے بهت بات نکرونگا اِسلئے که
اِس دُنیا کا سردار[4] آتا هی اور اُسکي[5] مجهه میں کچهه نهیں
۳۱ هی * لیکن تاکه دُنیا جانے که میں باپ کو پیارکرتا هوں
جسطرح باپ نے مجهے[6] فرمایا میں ویسا هي کرتا هوں اُٹهو
یهاں سے چلے جائیں *

پندرهواں باب

۱ اپنے تئیں درخت انگورسے اورشاگردوں کو شاخوں سے تشبیه دینا * ۸ اُنهوں کو بهت میوه لانا کا ضرور هونا * ۱۷ اُنکے ستائے جانے کا اورتسلّي پانے کا بیان *

۱ میں حقیقي درخت انگور هوں اور میرا باپ باغبان هی *
۲ مجهه میں جو شاخ میوه نهیں[7] لاتي وه اُسے کاٹ ڈالتا هی
اور هر ایک جو میوه لاتي هی وه اُسے صاف کرتا هی
۳ تاکه وه زیاده لاوے * اب تم میري کهي هوئي[8] باتوں کے
۴ سبب سے صاف هو * تم مجهه میں رهو اور میں تم میں
جسطرح که شاخ اگر انگورکے درخت میں نهیں رهتي
پهل نهیں لا سکتي اِسطرح تم بهي اگر مجهه میں
۵ نه رهو پهل نهیں لا سکتے * درخت انگور میں هوں تم
شاخیں هو وه جو مجهه میں رهتا هی اور میں اُسمیں

سطر ۱۲
[1] ب ۱۶ * ۱۶ ؛ و ۲۰ * ۱۷
[2] ب ۵ * ۱۸ ؛ و ۱۰ * ۳۰ ؛ ۱ کر ۱۵ * ۲۷ و ۲۸ ؛ فل ۲ * ۶
[3] ب ۱۳ * ۱۹ ؛ و ۱۶ * ۴
[4] ب ۱۲ * ۱۳ ؛ و ۱۶ * ۱۱ ؛ افس ۲ * ۲
[5] ۲ کر ۵ * ۲۱ ؛ ۱ یو ۳ * ۵
[6] ب ۱۰ * ۱۸ ؛ زبور ۴۰ * ۸
[7] مت ۱۵ * ۱۳
[8] ب ۱۳ * ۱۰ و ۱۷ ؛ ۱ پطر ۱ * ۲۲

سنه یسوعي ۲۹

وهي بهت میوه لاتا هی اِسلئے که مجهه سے جدا هوکے تم
کچهه کر نهیں سکتے * اگر کوئي مجهه میں نه رهے وه سوکهے ۶
شاخ کي[1] طرح پهینك دیا جاتا اور لوگ انهیں بتور کے
آگ میں جهونکتے هیں اور وے جلتي هیں * اگر تم مجهه ۷
میں رهو اور میري باتیں تم میں تو جو چاه کرکے[2] مانگوگے
وه تمهیں ملیگا *
میرے باپ کي بزرگي اِسي سے هی که تم بهت[3] میوه لاؤ ۸
اور اِسي سے تم میرے[4] شاگردوں میں گنے جاؤگے * جیسا ۹
میرے باپ نے مجهے پیار کیا ویسا هي میں نے تمهیں پیار
کیا تم میري محبت[5] میں رهو * اگر تم میرے حکموں پر ۱۰
عمل کرو تو تم میري محبت میں رهوگے جیسا میں
اپنے باپ کے حکموں پر عمل کرکے اسکي محبت میں
رهتا هوں * میں نے یے باتیں تمهیں کهیں تاکه میري ۱۱
خوشي[6] تم میں رهے اور تمهاري خوشي پوري هو *
میرا حکم[7] یهه هی که جیسا میں نے تمهیں پیار کیا ویسا ۱۲
تم ایك دوسرے کو پیار کرو * کوئي شخص[8] اِسسے زیاده پیار ۱۳
نهیں کرتا که اپني جان اپنے دوستوں کے لئے دے * پس جو ۱۴
کچهه که میں نے تمهیں کها اگر تم کرو[9] تو تم میرے دوست
هو * بعد اِسکے میں تمهیں نوکر نکهونگا کیونکه نوکر نهیں ۱۵
جانتا که اسکا خاوند کیا کرتا هی بلکه میں نے تمهیں

[1] مت ۳ * ۱۰ و ۷ * ۱۹ و ۱۳ * ۴۱
[2] ب ۱۴ * ۱۳ و ۱۶ * ۲۳
[3] مت ۵ * ۱۶ فل ۱ * ۱۱
[4] ب ۸ * ۳۱ و ۱۳ * ۳۵
[5] ب ۱۴ * ۲۱ و ۲۳
[6] ب ۱۶ * ۲۴ و ۱۷ * ۱۳ ا یو ۱ * ۴
[7] ب ۱۳ * ۳۴ ا یو ۳ * ۱۱ و ۴ * ۲۱
[8] رو ۵ * ۷ و ۸ افس ۵ * ۲ ا یو ۳ * ۱۶ و ۴ * ۷-۱۰
[9] مت ۱۲ * ۵۰

سنه یسوعي ۲۹

دوست کہا هی که سب باتیں جو میں نے اپنے باپ سے
۱۶ سنی هیں میں نے تمهیں بتلائیں * تم نے [1]مجهے پسند نهیں
کیا بلکه میں نے تمهیں پسند کیا هی اور تمهیں [2]مقرر کیا
که تم جاکے میوه لاؤ اور تمهارا میوه باقي رهے که تم میرا نام
لیکے جو کچهه باپ سے [3]مانگو وه تمهیں دیوے *
۱۷ میں تمهیں [4]یهه حکم کرتا هوں که تم ایك دوسرے کو
۱۸ پیار کرو * اگر دنیا تمسے [5]دشمني کرے تم جانتے هو که
۱۹ تمسے آگے مجهه سے دشمني کي * اگر تم دنیا کے [6]لوگ هوتے
تو دنیا اپنے لوگوں کو پیار کرتي لیکن تم دنیا کے لوگ
نهیں هو بلکه میں نے تمهیں دنیا سے چنا هی اسواسطے
۲۰ دنیا تم سے دشمني کرتي هی * اس بات کو جو میں نے
تم سے کهي یاد کرو که نوکر اپنے [7]خارند سے بڑا نهیں جب که
انهوں نے مجهے ستایا وے تمهیں بهي ستاوینگے اگر انهوں نے
میرے حکم پر عمل کیا هی تو وے تمهارے حکم پر بهي عمل
۲۱ کرینگے * پر وے میرے نام کے سبب [8]تم سے یے سلوك کرینگے
۲۲ کیونکه وے میرے بهیجنے والے کو نهیں جانتے * اگر میں
نه آیا هوتا اور انهیں [9]نه کهتا انکا گناه نهوتا لیکن اب
۲۳ [10]ان پاس انکے گناه کا عذر نهیں * وه جو مجهسے دشمني کرتا
۲۴ هی میرے باپ سے بهي دشمني کرتا هی * اگر میں نے انکے
بیچ میں ایسے کام جو کسي [11]شخص نے نهیں کئے نه کئے هوتے

[1] ا یو۴ * ۱۰و۱۹
[2] متی ۲۸ * ۱۹ مار ۱۶ * ۱۵
[3] سطر ۷ ب ۱۴ * ۱۳
[4] سطر ۱۲
[5] ا یو ۳ * ۱۳
[6] ب ۱۷ * ۱۴
[7] ب ۱۳ * ۱۶ متی ۱۰ * ۲۴ لو ۶ * ۴۰
[8] ب ۱۶ * ۲و۳ متی ۱۰ * ۲۲ و ۲۴ * ۹
[9] ب ۹ * ۴۱
[10] یعق ۴ * ۱۷
[11] ب ۷ * ۳۱ و ۹ * ۳۲

سنهٔ یسوعي ۲۹

تو اُنکا گُناہ نہوتا پراب تو اُنھوں نے مُجھے اور میرے
باپ کو دیکھا اور دُشمني کي * لیکن یوں اُنھوں نے اپني ۲۵
کِتاب کي لِکھي ھوئي[1] بات کو پورا کیا کہ اُنھوں نے مُجھسے
بے سبب دُشمني کي * پر جب[2] کہ وہ تسلّي دینیوالا جِسے ۲۶
میں تُمھارے لئے باپ کي طرف سے بھیجونگا یعنے روح حق
جو باپ سے نِکلتي ھي آوے تو وہ میرے[3] لئے گواھي دیگي *
اورتُم بھي[4] گواھي دوگے کیونکہ تُم پہلے سے میرے ساتھہ ھو * ۲۷

سولھواں باب

۱ مسیح کا جانا اورتسلّي دینیوالے کا آنا اور لوگونکے پاس جو کام کریگا اُسکا بیان کرنا * ۱۲ شاگِردوں کے پاس جو کام کریگا اُسکا بیان * ۱۶ مسیح کے جانے کي بات شاگِردوں کا نہ سمجھنا * ۲۵ مسیح کا اُنھیں سمجھانا *

میں نے یے باتیں تُمھیں کہیں تاکہ تُم ٹھوکر[5] نکھاؤ * ۱
وے تُم کو عِبادتگاہ[6] سے نِکال دینگے بلکہ وہ وقت آتا ھي کہ ۲
جو کوئي تُمھیں[7] قتل کرے گُمان کریگا کہ خُدا کي بندگي
کرتا ھي * اور تُمسے ایسے[8] سلوك کرینگے اِسلئے کہ اُنھوں نے ۳
نہ باپ کو اور نہ مُجھے جانا * اور میں نے[9] یے باتیں تُمکو ۴
کہیں تاکہ جب وہ وقت آوے تُم یاد کرو کہ میں نے اُنکي بابت
تُمھیں کہیں اور میں نے پہلے سے یے باتیں تُمھیں نہ کہیں
کیونکہ میں تُمھارے ساتھہ تھا * لیکن[10] اب میں اُس پاس ۵
جسنے مُجھے بھیجا جاتا ھوں اور تُم میں سے کوئي مُجھسے نہیں

[1] زبور ۳۵ * ۱۹ و ۶۹ * ۴
[2] ب ۱۴ * ۱۶ و ۲۶ و ۱۶ * ۷ و ۱۳ لو ۲۴ * ۴۹ اعمـ ۲ * ۴ و ۳۳
[3] ب ۱۶ * ۱۳-۱۵ ۱ یو ۵ * ۶
[4] اعمـ ۱ * ۸ و ۲ * ۳۲ و ۳ * ۱۵ و ۴ * ۲۰ و ۳۳ و ۵ * ۳۲ و ۱۰ * ۳۹ و ۱۳ * ۳۱
[5] متّ ۱۱ * ۶
[6] ب ۹ * ۲۲ و ۳۴
[7] اعمـ ۹ * ۱ و ۲۶ * ۹-۱۱
[8] ب ۱۵ * ۲۱
[9] ب ۱۳ * ۱۹ و ۱۴ * ۲۹
[10] ب ۷ * ۳۳ و ۱۳ * ۳ و ۱۴ * ۲۸

سنه یسوعي ۲۹

۶ پوچھتا که تو کہاں جاتا هی ؟ پر اِسلئے که میں نے یے باتیں
۷ تُم سے کہیں تُمھارا دِل غم سے بھر گیا * لیکِن میں تُمھیں سچ
کہتا ھوں که تُمھارے لئے میرا جانا مُناسِب هی کیونکه اگر
میں نه جاؤں تسلّي[1] دینے والي تُم پاس نه آئیگي پر اگر میں
۸ جاؤں تو اُسے تُمھارے پاس بھیج[2] دونگا * اور وُہ جب آوے تو دُنیا
۹ کو گُناہ سے اور نیکي سے اور سزا سے معلوم کروائیگي[3] * گُناہ سے
۱۰ اِس لئے که وے مُجھپر ایمان نلائے * نیکي سے اِسلئے که میں
اپنے باپ پاس جاتا ھوں اور تُم مُجھے نه دیکھو گے *
۱۱ سزا سے[4] اِسلئے که اِس دُنیا کے سردار پر سزا کا حُکم کیا گیا هی *
۱۲ ابتلک بہت سي باتیں ھیں که میں تُمھیں کہوں پر
۱۳ اب تُم اُنکي[5] برداشت کر نہیں سکتے * لیکِن جب وُہ یعنے
روح[6] حق آوے وُہ تُمھیں ساري سچ[7] باتیں بتاویگي اِسلئے که وُہ
اپني نه کہیگي لیکِن جو کُچھه وُہ سُنیگي سو کہیگي اور وُہ
۱۴ تُمھیں آیندے کي خبر دیگي * وُہ میري بزُرگي کریگي
۱۵ که جو کُچھه میرا هی اُسے لیکے تُمھیں خبر دیگي * جو سب
کُچھه[8] باپ کي ھیں میري ھیں اِسلئے میں نے کہا که
جو کُچھه میرا هی وُہ اُسّے لیکے تُمکو خبر دیگي *
۱۶ تھوڑي دیر اور تُم مُجھے ندیکھوگے اور پھر تھوڑي[9] دیر اور تُم
۱۷ مُجھے دیکھو گے کیونکه میں باپ پاس جاتا ھوں * تب اُسکے
بعضے شاگردوں نے آپس میں کہا یہه کیا هی جو وُہ ھمیں کہتا

[1] ب ۱۴ * ۱۶ و ۲۶ و ۱۵ * ۲۶
[2] اعہ ۲ * ۳۳
[3] اعہ ۲ * ۲۲-۳۷ رو ۳ * ۲۰
[4] ب ۱۲ * ۳۱
[5] مار ۴ * ۳۳
[6] ب ۱۴ * ۱۷ و ۱۵ * ۲۶
[7] ب ۱۴ * ۲۶ ۱ یو ۲ * ۲۰ و ۲۷
[8] ب ۳ * ۳۵ و ۱۷ * ۱۰ مت ۱۱ * ۲۷
[9] ب ۷ * ۳۳ و ۱۳ * ۳۳ و ۱۴ * ۱۹

سنه یسوعي ۲۹

هی که تهوڑي دیر اور تم مجهے نه دیکهوگے پهر تهوڑي دیر
اور تم مجهے دیکهوگے اور یهه اِسلئے که میں باپ پاس جاتا هوں ؟
پهر اُنهوں نے کها یهه تهوڑي دیر جو وه کهتا هی کیا هی؟ ۱۸
هم نهیں جانتے وه کیا کهتا هی * اب یسوع نے جانا که وے ۱۹
چاهتے هیں که اُسے سوال کریں اور اُنهیں کها کیا تم آپس میں
سوال کرتے هو جو میں نے کها که تهوڑي[1] دیر اور تم مجهے
نه دیکهوگے اور پهر تهوڑي دیر اور تم مجهے دیکهوگے * میں تم سے ۲۰
سچ سچ کهتا هوں که تم روؤگے اور ناله کروگے پر دُنیا خوش
هوگي : تم غمگین[2] هوگے لیکن تمهارا غم خوشي هو جایگا *
جب عورت جننے لگتي هی تو غمگین هوتي هی اِس لئے ۲۱
که اُسکا وقت پهنچا هی لیکن یهي که لڑکا جني پهر
اُس خوشي سے که دُنیا میں ایک آدمي پیدا هوا اُس درد
کو یاد نهیں کرتي * اور تم اب غمگین هو پر میں تمهیں پهر ۲۲
دیکهونگا اور تمهارا دل[3] خوش هوگا اور تمهاري خوشي تم سے کوئي
چهین نهیں لیگا * اور تم اُس دن مجهسے کچهه سوال نکروگے ۲۳
میں تمسے سچ کهتا هوں تم میرا نام لیکے[4] جو کچهه باپ سے
مانگوگے وه تمکو دیگا * اب تک تمنے میرے نام سے کچهه نهیں ۲۴
مانگا مانگو تو تم پاؤگے[5] تاکه تمهاري خوشي بهرپور هو *
میں نے یے باتیں تمثیلوں میں تمهیں کهیں پر وقت ۲۵
آتا هی جب میں تمهیں تمثیلوں میں پهر نکهونگا بلکه صاف

[1] سطر ۱۶ ب ۷ * ۳۳ و ۱۳ * ۳۳ و ۱۴ * ۱۹
[2] لو ۲۴ * ۱۷
[3] ب ۲۰ * ۲۰ لو ۲۴ * ۴۱ و ۵۲ اعـ ۲ * ۴۶ ۱پطر ۱ * ۸
[4] ب ۱۴ * ۱۳ و ۱۵ * ۱۶
[5] متی ۷ * ۷ و ۸

سنه یسوعي ۲۹

۲۶ کر کے تمھیں باپ کي خبر دونگا * اُس دِن تم میرے
نام سے مانگوگے اور میں تمھیں نہیں کہتا کہ میں باپ سے
۲۷ تمھارے لئے درخواست کرونگا : کہ باپ[1] تو آپھي تمھیں
پیار کرتا ھی کیونکہ تمنے مجھے پیار کیا ھی اور ایمان[2] لائے ھو
۲۸ کہ میں خدا سے نِکلا ھوں * میں باپ سے[3] نِکلا ھوں اور
دُنیا میں آیا ھوں پِھر دُنیا کو چھوڑ کر باپ پاس جاتا ھوں *
۲۹ اُسکے شاگِردوں نے اُسے کہا دیکھہ اب تو صاف کہتا ھی اور
۳۰ تمثیل نہیں کہتا * اب ھم یقین کرتے ھیں کہ تو سب[4] کچھہ
جانتا ھی اور مُحتاج نہیں کہ تجھسے کوئي سوال کرے اِسّے
۳۱ ھمکو یقین ھی کہ تو خُدا سے نِکل آیا * یسوع نے اُنھیں جواب
۳۲ دیا کیا تمکو اب یقین ھوا ؟ دیکھو وقت آتا ھی بلکہ آیا ھی
کہ تم سب[5] پراگندہ ھوکے اپني راہ لوگے اور مجھے اکیلا چھوڑ دوگے
اور تو بھي میں اکیلا نہیں[6] کیونکہ باپ میرے ساتھہ ھی *
۳۳ میں نے تمھیں یے باتیں کہیں تاکہ مجھمیں[7] آرام پاؤ تم دُنیا
میں تنگي دیکھوگے لیکن خاطِر[8] جمع رکھو کہ میں نے دُنیا کو
فتح کیا ھی *

[1] ب ۱۴ * ۲۱ و ۲۳
[2] سطر ۳۰ ب ۱۷ * ۸
[3] ب ۳ * ۱۶ و ۱۷ و ۱۳ * ۳ گلہ ۴ * ۴
[4] ب ۲ * ۲۵
[5] مت ۲۶ * ۳۱ مار ۱۴ * ۲۷
[6] ب ۸ * ۲۹ و ۱۴ * ۱۰ و ۱۱
[7] ب ۱۴ * ۲۷
[8] ب ۱۵ * ۲۰

سترھواں باب

۱ باپ پاس اپنے لئے دُعا مانگنا * ۶ بارہ شاگِردوں کے لئے دُعا مانگنا *
۲۰ سب شاگِردوں کے ھمیشہ کي زِندگي کي لئے دُعا مانگنا *

۱ یسوع نے یے باتیں کہیں اور آسمان پر نِگاہ کرکے کہا

سنه یسوعي ۲۹	
[1] ب ۳ * ۳۵ داني ۷ * ۱۴ متي ۱۱ * ۲۷ و ۲۸ * ۱۸ ۱ کر ۱۵ * ۲۵ و ۲۶ فل ۲ * ۱۰ عبر ۲ * ۸	ای باپ وقت آ پهنچاهی اپنے بیٹے کي بزرگي کر که تیرا بیٹا بهي
[2] ب ۶ * ۳۷	۲ تیري بزرگي کرے * [1] جیسا که تو نے اسے سب لوگوں پر
[3] ۱ یو ۵ * ۱۱	اختیار دیا هی تاکه وه ان سب کو [2] جنهیں تو نے اسے دیا هی
[4] ب ۱۰ * ۳۶	۳ همیشه کي زندگي بخشے * اور همیشه کي [3] زندگي یهه هی
[5] ب ۱۳ * ۳۱ و ۱۴ * ۱۳	که وے تجهکو خدا ایک برحق اور یسوع مسیح کو جسے تو نے
[6] ب ۴ * ۳۴	۴ بهیجا هی [4] جانیں * میں نے زمین پر تیري [5] بزرگي ظاهر کي
[7] ب ۱ * ۱ و ۲ فل ۲ * ۶ کل ۱ * ۱۵-۱۷ عبر ۱ * ۳ و ۱۰	هی میں اسکام کو [6] جو تو نے مجهے کرنے کو دیا هی تمام
	۵ کر چکا * اور ای باپ اب تو مجهے اپنے ساتهه اس [7] بزرگي سے
	جو میں دنیا کي پیدایش سے آگے تیرے ساتهه رکهتا تها
	مجهے بزرگ کر *
[8] سطر ۲۶ زبور ۲۲ * ۲۲	۶ میں نے تیرا [8] نام ان لوگوں پر جنهیں تو نے دنیا میں
[9] ب ۶ * ۳۷ و ۳۹	سے مجهے [9] دیا ظاهر کیا هی وے تیرے تهے اور تو نے انهیں مجهے دیا
	۷ اور انهوں نے تیري بات کو قبول کیا هی * اب انهوں نے
[10] ب ۱۲ * ۴۹ و ۱۴ * ۱۰	جانا هی که سب کچهه جو [10] تو نے مجهے دیا تیري طرف سے
	۸ هی * اسلیے که میں نے ان حکمونکو جو تو نے مجهے دئے انهیں دیا
[11] ب ۱۶ * ۳۰	هی اور انهوں نے انهیں قبول کیا اوریقین [11] جانا که میں تجهسے
	۹ نکلا اور وے ایمان لائے هیں که تو نے مجهے بهیجا * میں انکے لئے
	دعا مانگتا هوں میں دنیا کے لئے نهیں مگر انکے لئے جنهیں تو نے
	۱۰ مجهے دیا هی دعا مانگتا هوں که وے تیرے هیں * اورسب
[12] ب ۱۶ * ۱۵	میرے [12] تیرے هیں اور تیرے میرے هیں اور میں انمیں

۱۱ بزرگي پاتا هوں * مَیں دُنیا میں اور نهیں هونگا[1] پر یے دُنیا
میں هیں اور مَیں تیرے پاس آتا هوں ای پاک باپ اپنے
هي نام سے اُنهیں جنهیں تونے مُجهے دیا سلامت رکهه تاکه
۱۲ وے هماري طرح ایك هوجائیں * جبتك كه مَیں اُنکے
ساتهه دُنیا میں تها جن کو تونے مُجهے دیا مَیں تیرے
نام سے اُنهیں سلامت[2] رکهتا تها مَیں نے اُنكي نِگهباني کي
اور هلاکت کے بیٹے[3] کے سِوا کوئي اُنمیں سے نهیں کهویا گیا
۱۳ اِسّے[4] کِتاب پُوري هوئي * اور اب مَیں تیرے پاس آتا هوں
اور مَیں یے باتیں دُنیا میں کهتا هوں تاکه میري خوشي
۱۴ اُنمیں پوري هووے * مَیں نے تیرا کلام اُنهیں دیا هی اور دُنیا
اُنسے دُشمني[5] کرتي هی اِسلئے که جیسا مَیں دُنیا کا نهیں هوں
۱۵ وے دُنیا کے نهیں هیں * مَیں یِهه دُعا نهیں مانگتا که تو اُنهیں
دُنیا میں سے اُٹها لے پر یهه که تو اُنهیں بدي[6] سے بچاوے *
۱٦ جیسا که مَیں دُنیا کا نهیں هوں وے دُنیا کے نهیں هیں *
۱۷ اُنهیں اپني سچ بات سے پاك کر تیرا کلام سچ هی *
۱۸ جسطرح تونے مُجهے دُنیا میں بهیجا مَیں نے بهي اُنهیں
۲۹ دُنیا میں بهیجا هی * اور اُنهوں کے واسطے مَیں اپنے تئیں
پاک کرتا هوں تاکه وے بهي سچ بات سے پاک هوویں *
۲۰ مَیں صِرف اُنکے لئے نهیں دُعا مانگتا هوں بلکه اُنکے لئے بهي
۲۱ جو اُنكي بات سے مُجهپر ایمان لاوینگے * تاکه وے سب

سنه یسوعي ۲۹

[1] ب ۱۳ * ۱ / و ۱٦ * ۲۸
[2] ب ٦ * ۳۹ / و ۱۰ * ۲۸
[3] ب ٦ * ۷۰ / و ۱۳ * ۱۸
[4] زبور ۱۰۹ * ۸ / اعم ۱ * ۲۰
[5] ب ۱۵ * ۱۸ و ۱۹ / ۱ یو ۳ * ۱۳
[6] مئ ٦ * ۱۳ / گل ۱ * ۴

سنه یسوعی ۲۹

ایک هوویں جیسا که تو ای باپ [1]مجهه میں اور میں تجهمیں
تا که وے بهي هم میں ایک هوں تا که دنیا یقین لاوے که
تونے مجهے بهیجا هی * اور وه بزرگي جو تونے مجهے دي ۲۲
هی میں نے انهیں دي هی تا که وے جسطرح سے که هم
ایک هیں ایک هوں * میں انمیں اور تو مجهه میں تا که ۲۳
انکا ایک هونا پورا هو جاوے اور تا که دنیا جانے که تونے
مجهے بهیجا هی اور جسطرح مجهے پیار کیا انهیں بهي پیار
کیا هی * ای باپ اب میں چاهتا هوں که وے بهي جنهیں ۲۴
تونے مجهے دیا هی [2]جہاں میں هوں میرے ساتهه هوویں تا که
وے میري بزرگي کو جو تونے مجهے دي هی دیکهیں کیونکه
تونے مجهے دنیا کي پیدایش سے آگے پیار کیا * ای حق ۲۵
باپ دنیا نے تجهے نهیں جانا مگر میں نے [3]تجهے جانا هی اور
انهوں نے جانا هی که تونے مجهے بهیجا هی * اور میں نے ۲۶
تیرا نام ان پر ظاهر کیا اور ظاهر کرونگا تا که جس محبت سے
تونے مجهے پیار کیا هی وه محبت انمیں هو اور میں انمیں هوں *

[1] ب ۱۴ * ۱۱ و ۲۰

[2] ب ۱۲ * ۲۶ و ۱۴ * ۳ ۱ تس ۴ * ۱۷

[3] ب ۷ * ۲۹ و ۸ * ۵۵ و ۱۰ * ۱۵

اتهاروان باب

۱ یسوع کا پکڑا جانا * ۱۲ سردار امام کے پاس اسکو لیجانا * ۱۵ اسکے پیچهے پطرس اور یوحنا کا جانا * ۱۹ اسکے حق میں انصاف کرنا * ۲۵ پطرس کا اسے انکار کرنا * ۲۸ پلاط کے پاس اسے لیجانا * ۳۳ اسکے حق میں پلاط کا انصاف کرنا *

یسوع یے باتیں کہکے اپنے شاگردوں کے ساتهه قدرون کے نالے ۱

کے پار گیا وهاں ایک[1] باغیچه تها اُسمیں وُہ اور اُسکے شاگرد
۲ داخل هوئے * اور یهودا بهي جسنے اُسے پکڑوا دیا وُہ جگهه
جانتاتها کیونکه یسوع اپنے شاگردوں کے ساتهه وهاں جایا کرتاتها *
۳ تب یهودا[2] سپاهیوں کي ایک جماعت اور سردار اِماموں اور
فریسیوں سے پیادوں کو لیکے مشعلوں اور چراغوں اور هتهیاروں کے
۴ ساتهه وهاں آیا * اور یسوع نے سب کچهه جو اُسپر هونیوالا تها
۵ جانکر[3] آگے بڑهکے اُنسے کها تُم کسے ڈهونڈهتے هو ؟ وے اُسکے
جواب میں بولے که ناصري یسوع کو : یسوع نے اُنهیں کها
میں هوں : اُسوقت یهودا بهي جسنے اُسے پکڑوایا اُنکے ساتهه
۶ کهڑا تها * جونهیں اُسنے اُنهیں کها که میں هوں وے پیچهے
۷ هٹے اور زمین پر گر پڑے * تب اُسنے اُنسے پهر پوچها تُم
۸ کسے ڈهونڈهتے هو ؟ وے بولے ناصري یسوع کو * یسوع نے
جواب دیا میں نے تو تُمهیں کها که میں هوں پس اگر تُم
۹ مُجهے ڈهونڈهتے هو اِنهیں جانے دو * یهه اِسلئے کها تاکه اسکي
کهي هوئي بات پوري هووے که جنهیں[4] تونے مُجهے دیا
۱۰ میں نے ایک کو اُنمیں سے نکهویا * تب شمعون[5] پطرس نے تلوار جو
اُس پاس تهي کهینچي اور سردار اِمام کے نوکر پر چلائي اور
۱۱ اُسکا دهنا کان اُڑا دیا اُس نوکر کا نام ملکي تها * تب یسوع نے
پطرس سے کها اپني تلوار میان میں کر وُہ[6] پیاله جو میرے
۱۲ باپ نے مُجهکو دیا کیا میں اُسے نه پیوں؟ تب سپاهیوں کے گروه اور

سنه یسوعي ۲۹

[1] مت ۲۶ * ۳۶ مار۱۴ * ۳۲ لو ۲۲ * ۳۹

[2] مت ۲۶ * ۴۷ مار۱۴ * ۴۳ لو ۲۲ * ۴۷ اعم ۱ * ۱۶

[3] ب۱۰ * ۱۷و۱۸

[4] ب ۱۷ * ۱۲

[5] مت ۲۶ * ۵۱ مار۱۴ * ۴۷ لو ۲۲ * ۴۹ و ۵۰

[6] مت ۲۰ * ۲۲ و۲۶ * ۳۹و۴۲

سنہ یسوعي ۲۹

آنکے سردار اور یہودیوں کے کوتوالوں نے ملکے یسوع کو پکڑ کے
باندھا * اور پہلے[1] اُسے حانن پاس لیگئے وہ قیافا نام اُس برس ۱۳
کے سردار امام کا سُسر تھا * یہہ وهي[2] قیافا هی جسنے یہودیوں ۱۴
کو صلاح دي کہ لوگوں کے لئے ایک شخص کا مرنا بہتر هی *
شمعون[3] پطر دوسرے شاگرد کے ساتھہ ہوکے یسوع کے ۱۵
پیچھے ہولیا وُہ شاگرد سردار امام کا جان پہچان تھا اور یسوع کے
ساتھہ سردار امام کے گھر میں گیا * لیکن پطر دروازے[4] پر باهر ۱۶
کھڑا رہا پھر وُہ دوسرا شاگرد جو سردار امام کا جان پہچان تھا
باهر نکلا اور دربان سے کہکے پطر کو اندر لے آیا * تب اُس لونڈي ۱۷
نے جو دربان تھي پطر کو کہا کیا تو بھي اُس شخص کے
شاگردوں میں سے نہیں ؟ وُہ بولا کہ میں نہیں ہوں * اور نوکر ۱۸
اور پیادے کوئلوں کي آگ سُلگا کر جاڑے کے سبب سے
کھڑے ہوئے تاپتے تھے اور پطر اُنکے ساتھہ کھڑا تاپ رہا تھا *
تب سردار امام نے یسوع سے اُسکے شاگردوں اور اُسکي ۱۹
نصیحتوں کي بابت پوچھا * یسوع نے اُسے جواب دیا میں نے ۲۰
دُنیا سے[5] صاف صاف کہا میں نے همیشہ عبادتگاہوں اور بڑي
عبادتگاہ میں جہاں یہودي همیشہ جمع ہوتے تھے نصیحت کي
اور میں نے چھپا کے کچھہ نہیں کہا * تو مجھسے کیوں پوچھتا ۲۱
هی ؟ اُنسے پوچھہ جنھوں نے مجھسے سُنا کہ میں نے اُنہیں
کیا کہا جو میں نے کہا وے جانتے هیں * جب اُسنے یوں کہا ۲۲

[1] متی ۲۶ * ۵۷ لو ۳ * ۲
[2] ب ۱۱ * ۴۹ و ۵۰
[3] متی ۲۶ * ۵۸ مار ۱۴ * ۵۴ لو ۲۲ * ۵۴
[4] متی ۲۶ * ۶۹ مار ۱۴ * ۶۶
[5] ب ۷ * ۱۴ و ۲۶ و ۸ * ۲ متی ۲۶ * ۵۵ لو ۴ * ۱۵

سنه یسوعي ۲۹

پیادوں میں سے ایلک نے جو پاس کھڑا تھا یسوع کو طمانچہ مارکے
۲۳ کہا تو سردار امام کو ایسا جواب دیتا هی؟ یسوع نے اُسے
جواب دیا که اگر میں نے بد کہا تو بد کي گواهي دے
۲۴ پر اگر اچھا کہا تو مجھے کیوں مارتا هی؟ اور حانن نے اُسے
باندهه کے قیافا سردار امام کے پاس بھیجا *
۲۵ شمعون پطر کھڑا هوا تاپ رها تها سو اُنھوں نے اُسے[1] پوچھا
کیا تو بھي اُسکے شاگردوں میں سے هی؟ اُسنے انکار کرکے کہا
۲۶ که میں نہیں هوں * سردار امام کے نوکروں میں سے ایلک
نے جو اُس آدمي کا رشته دار تها جسکا کان پطر نے اُڑا دیا
تها کہا کیا میں نے تجھے اُسکے ساتهه باغیچے میں نہیں دیکھا؟
۲۷ اور پطر نے پھر انکار کیا اور وهیں[2] مُرغ نے بانگ دي *
۲۸ تب یسوع کو[3] قیافا کے پاس سے بارگاہ میں لائے اور یهه
صُبح کا وقت تها اور وے آپ بارگاہ میں نه گئے تاکه ناپاک
۲۹ نہوئیں بلکه عید نجات کا کھانا کھائیں * تب پلات نے اُنکے پاس
۳۰ باهر آکے کہا تم اس شخص پر کیا دعوي کرتے هو؟ اُنھوں نے
جواب میں کہا اگر یهه بدکار نہوتا تو هم اُسے تیرے حوالے
۳۱ نکرتے * پلات نے اُنھیں کہا تم اُسے لیجاؤ اور اپني شریعت کے
مُطابق اُسکا انصاف کرو: تب یہودیوں نے اُسے کہا همیں کسي
۳۲ کے قتل کرنے میں اختیار نہیں * یهه[4] اسلئے هوا که یسوع کي
بات جو اُسنے اپني موت کي بابت کہي تهي پوري هووے *

[1] متی ۲۶ * ۶۹ و ۷۱ مار ۱۴ * ۶۹ لو ۲۲ * ۵۸
[2] ب ۱۳ * ۳۸ متی ۲۶ * ۷۴ مار ۱۴ * ۷۲ لو ۲۲ * ۶۰
[3] متی ۲۷ * ۲ مار ۱۵ * ۱ لو ۲۳ * ۱ اعم ۳ * ۱۳
[4] ب ۱۲ * ۳۲ و ۳۳ متی ۲۰ * ۱۹ لو ۱۸ * ۳۲ و ۳۳

سنه یسوعي ۲۹

تب پِلات پِھر بارگاہ میں داخِل ھوا اور یسوع کو بُلا کے ۳۳
کہا کیا تو [1] یہودیوں کا بادشاہ ھی ؟ یسوع نے اُسے جواب دیا ۳۴
که تو یِہه بات آپ سے کہتا ھی یا اوروں نے میرے حق
میں تُجھسے کہا ھی ؟ پِلات نے جواب دیا کیا میں یہودي ۳۵
ھوں ؟ تیرے ھي قوم نے اور سردار اِماموں نے تُجھکو میرے
حوالے کیا تو نے کیا کیا ھی ؟ یسوع نے [2] جواب دیا که میري ۳۶
بادشاھت [3] اِس دُنیا کي نہیں اگر میري بادشاھت اِس
دُنیا کي ھوتي تو میرے تابعدار لڑتے تاکه میں یہودیوں کے
حوالے نکیا جاتا پر میري بادشاھت تو یہاں کي نہیں *
تب پِلات نے اُسّے پِھر پوچھا تو کیا بادشاہ ھی ؟ یسوع نے ۳۷
جواب دیا که تو سچ کہتا ھی [4] میں بادشاہ ھوں میں اِسلئے
پیدا ھوا اور اِس واسطے دُنیا میں آیا که حق پر گواھي دوں
جو کوئي که [5] حق سے ھی میري آواز سُنتا ھی * پِلات نے ۳۸
اُسے کہا که حق کیا ھی ؟ اور یِہه کہکے پِھر یہودیوں کے پاس
گیا اور اُنھیں کہا میں اُسکي [6] کُچھه تقصیر نہیں پاتا ھوں *
پر تُمھارے یِہه دستور ھی [7] که میں تُمھارے لئے عید نجات ۳۹
میں ایك کو چھوڑ دوں کیا تُم چاھتے ھو که میں تُمھارے
لئے یہودیوں کے بادشاہ کو چھوڑ دوں ؟ تب [8] اُن سبھوں نے ۴۰
پِھر چِلّا کے کہا اِس کو نہیں بلکه برّبا کو اور [9] برّبا
ڈکیت تھا *

[1] مت ۲ * ۲ و ۲۷ * ۱۱
[2] ۱ تم ۶ * ۱۳
[3] دان ۲ * ۴۴ و ۷ * ۱۴ رو ۱۴ * ۱۷ کل ۱ * ۱۴
[4] زبور ۴۵ * ۳-۶ اعش ۹ * ۶ و ۷ زک ۹ * ۹ عبر ۱ * ۸
[5] ب ۸ * ۴۷ ۱ یو ۴ * ۶
[6] ب ۱۹ * ۴ و ۶ مت ۲۷ * ۲۴ لو ۲۳ * ۴
[7] مت ۲۷ * ۱۵ مار ۱۵ * ۶ لو ۲۳ * ۱۷
[8] اعم ۳ * ۱۴
[9] لو ۲۳ * ۱۹

سنہ یسوعی
۲۹

اُنیسواں باب

۱ مسیح کا کوڑے کھانے اور سر پر کانٹونکا تاج رکھنے کے بعد پلات کا اُسے
بےگناہ ٹھہرانا * ۸ اُسے چھوڑنے کی تلاش کرنا * ۱۳ یہودیونکو
خوش کرنے کے لئے اُس کو صلیب پر کھینچنے کا حکم دینا *
۱۷ اُسے صلیب پر کھینچنا * ۲۳ اُسکی پوشاک بانٹ لینا *
۲۵ اپنی ما سے بات کرنا * ۲۸ اُسکا مرنا * ۳۱ اُسکی پسلی
میں نیزہ مارنا * ۳۸ اُسکو دفن کرنا *

۱ تب پلات نے یسوع کو کوڑے[1] مارے *
۲ اور سپاہیوں نے کانٹوں کا تاج سج کے اُسکے سر پر رکھا :
۳ اور اُسے بیگنی لباس پہنا کے کہا ای یہودیوں کے بادشاہ سلام
۴ اور اُنہوں نے اُسے طمانچے مارے * تب پلات نے دوبارہ باہر
جا کے اُنہیں کہا دیکھو میں اُسے تمہارے پاس باہر لے آتا ہوں
تاکہ تم جانو کہ میں اُسکی کچھہ[2] تقصیر نہیں پاتا ہوں *
۵ تب یسوع کانٹونکا تاج رکھے ہوئے اور بیگنی پوشاک پہنے ہوئے
باہر آیا اور پلات نے اُنسے کہا اِس آدمی کو دیکھو *
۶ جب سردار اِمام اور پیادوں نے اُسے دیکھا تو چلّائے کہ
صلیب دے صلیب دے : پلات نے اُنہیں کہا تم اُسے لو
اور صلیب دو کیونکہ میں اُسکی کچھہ تقصیر نہیں پاتا ہوں *
۷ یہودیوں نے اُسے جواب دیا کہ ہم شریعت والے ہیں اور ہماری
شریعت کے مطابق وہ قتل[3] کے لائق ہی اسلئے کہ اُسنے اپنے
تئیں خدا[4] کا بیٹا ٹھہرایا *

[1] متی ۲۰ * ۱۹ و ۲۷ * ۲۶ مار ۱۵ * ۱۵
[2] ب ۱۸ * ۳۸
[3] احبار ۲۴ * ۱۶
[4] ب ۵ * ۱۸ و ۱۰ * ۳۳ متی ۲۶ * ۶۳ و ۶

سنه یسوعي ۲۹

۸ جب پِلات نے یِہہ بات سُني تب زیادہ ڈرا *
۹ اور بارگاہ کے اندر پھر آکے یسوع سے پوچھا تو کہاں کا ھی؟ پر
۱۰ یسوع نے اُسے کُچھہ جواب [1]ندیا * تب پِلات نے اُسے کہا
تو مُجھسے نہیں بولتا؟ کیا تو نہیں جانتا کہ تُجھے صلیب دینیکا
مُجھے اِختیار ھی یا تُجھے چھوڑ دینے کا مُجھے اِختیار ھی ؟
۱۱ یسوع نے جواب دیا کہ اگر یِہہ تُجھے اوپر سے دیا نجاتا تو مُجھہ
پر تیرا کُچھہ اِختیار نہوتا سو جِسنے مُجھے تیرے حوالے کیا اُسکا
۱۲ زیادہ گُناہ ھی * اُسوقت سے پلات اُسے چھوڑ دینے کي تلاش
میں تھا پر یہودیوں نے چِلّاکے کہا اگر تو اُسے چھوڑ دے تو
تو قیصر کا [2]دوست نہیں جو کوئي کہ اپنے تئیں بادشاہ
بناتا ھی قیصر کے بر خِلاف کام کرتا ھی *
۱۳ پِلات یِہہ بات سُنکر یسوع کو باھر لایا اور آس سنگ فرش
مقام میں جو عِبراني میں گبّتھا کہلاتا ھی عدالت کي
۱۴ گدّي پر بیٹھا * اور یِہہ عید نجات کي [3]تیّاري کا وقت تھا اور
دو پہر کے آگے تھا : پھر اُسنے یہودیوں سے کہا تُمھارے بادشاہ کو
۱۵ دیکھو * تب وے چِلّا اُٹھے کہ لیجا لیجا اُسے صلیب دے :
پِلات نے پوچھا میں تُمھارے بادشاہ کو صلیب دوں؟ سردار
اِماموں نے جواب دیا کہ ھمارا بادشاہ [4]سِوا قیصر کے نہیں
۱۶ ھی * تب اُسنے اُسے اُنکے [5]حوالے کیا کہ اُسے صلیب دي جاے
اور وے یسوع کو پکڑکر لے گئے *

[1] اعش ۵۳ * ۷ مت ۲۷ * ۱۲ و ۱۴
[2] لو ۲۳ * ۲
[3] مت ۲۷ * ۶۲
[4] پید ۴۹ * ۱۰
[5] مت ۲۷ * ۲۶ وغ مار ۱۵ * ۱۵ لو ۲۳ * ۲۴

سنه يسوعي ٢٩

١٧ وُه اپنا صليب[1] اُٹھاۓ هوۓ اُس جگهه تک جو
کهوپري کي جگهه کهلاتي هی جِسکا ترجمه عِبراني ميں
١٨ جلجلتا هي گيا * وهاں اُنهوں نے اُسے اور اُسکے ساتهه اور دوکو
١٩ صليب پر کهينچا دُو طرف دو اور يسوع بيچ ميں * اور پِلات نے
ايک[2] کتابه لِکها اور صليب پر لگايا اُسميں يهه لِکها تها که
٢٠ ناصري يسوع يهوديونکا بادشاه * اُس کتابے کو
بهتيرے يهوديوں نے پڑها اِسلئے که وُه مقام جهاں وُه صليب پر
کهينچا گيا تها شهر کے نزديک تها اور وُه عِبراني اور يوناني اور لاتيني
٢١ زبان ميں لِکها تها * تب يهوديوں کے سردار اِماموں نے پِلات کو کها
يهوديوں کا بادشاه مت لِکهه يهه لِکهه که اُسنے کها ميں يهوديونکا
٢٢ بادشاه هوں * پِلات نے جواب ديا که ميں نے جو لِکها سو لِکها *
٢٣ سِپاهي[3] جب يسوع کو صليب پر کهينچ چُکے اُسکے کپڑونکو
چار حِصّے کئے هر ايک سِپاهي کو ايک اور اُسکے کُرتے کو ليا اور
٢٤ کُرتا بے سِلائي سراسر بنا هوا تها * اِسلئے اُنهوں نے آپس ميں
کها هم اُسے نه پهاڑيں بلکه اُسپر قُرعه ڈاليں که يهه کِسے
مِلتا هی سِپاهيوں نے ايسهي کيا اور اِسّے جو کتاب[4] ميں لِکها
گيا تها پورا هوا که وے ميرے لِباس آپس ميں بانٹ ليتے
اور ميرے کُرتے پر قُرعه ڈالتے *
٢٥ تب يسوع کے صليب[5] پاس اُسکي ما اور اُسکي ما کي
بهن کِليپاه[6] کي جورو مريم اور مجدليه مريم کهڑي تهيں *

1 متّی ٢٧ * ٣١ و ٣٣ مارک ١٥ * ٢٠-٢٢ لو ٢٣ * ٢٦ عبر ١٣ * ١٢
2 متّی ٢٧ * ٣٧ مارک ١٥ * ٢٦ لو ٢٣ * ٣٨
3 متّی ٢٧ * ٣٥ مارک ١٥ * ٢٤ لو ٢٣ * ٣٤
4 زبور ٢٢ * ١٨
5 متّی ٢٧ * ٥٥ و ٥٦ مارک ١٥ * ٤٠ لو ٢٣ * ٤٩
6 لو ٢٤ * ١٨

يسوع نے اپني ماکو اور اُس شاگرد کو جسے[1] وُہ پيار کرتا تھا ۲۶
پاس کھڑے ھوئے ديکھکر اپني ما سے کہا اي عورت اپنے بيٹے
کو ديکھہ * پھر اُس شاگرد کو کہا اپني ما کو ديکھہ اور ۲۷
اُس وقت سے وُہ شاگرد اُسے اپنے گھر ليگيا *
بعد اِسکے يسوع نے جانکر کہ اب سب کُچھہ پورا ھو چُکا ۲۸
تاکہ کتاب[2] پوري ھووے کہا ميں پياسا ھوں * وھاں ايک لوٹا ۲۹
سرکے سے بھرا ھوا دھرا تھا اُنھوں نے[3] اِسفنج کو سرکے ميں بھگاکے
زوفے کي چھڑي ميں رکھکے اُسکے مُنھہ ميں ديا * جب يسوع نے ۳۰
سرکہ چکھا تو کہا تمام[4] ھوا اور سر جُھکا کے[5] جان دي *
وُہ وقت تيّاري[6] کا تھا اِس لئے يہوديوں نے پلاتس سے ۳۱
مانگا کہ اُنکي ٹانگيں[7] توڑ کے اُتار ليجايں تا کے لاشيں سبت کے
دن صليب پر نہ رہ جائيں کيونکہ وُہ سبت کا بڑا دن تھا *
تب سپاھيوں نے آکے پہلے اور دوسرے کي ٹانگيں جو اُسکے ۳۲
ساتھہ صليب پر کھينچے گئے تھے توڑيں * ليکن جب اُنھوں نے ۳۳
يسوع کے پاس آکے ديکھا کہ وُہ مرچکا ھي تو اُسکي ٹانگيں
نہ توڑيں * پر سپاھيوں ميں سے ايک نے نيزے سے اُسکي ۳۴
پسلي چھيدي اور في الفور اُس[8] سے لہو پاني نکلا * اور جسنے يہہ ۳۵
ديکھا اُسنے گواھي[9] دي اور اُسکي گواھي سچ ھي اور وُہ
جانتا ھي کہ سچ کہتا ھي تاکہ تُم ايمان لاؤ * اور يے سب ۳۶
ايسا ھوا تاکہ کتابوں[10] کي يہہ بات پوري ھووے کہ اُسکي

سنہ يسوعي ۲۹

[1] ب ۱۳ * ۲۳ و ۲۰ * ۲ و ۲۱ * ۲۰ و ۲۴
[2] زبور ۶۹ * ۲۱
[3] متی ۲۷ * ۴۸ مارک ۱۵ * ۳۶
[4] ب ۱۷ * ۴ دانی ۹ * ۲۴-۲۶ متی ۳ * ۳۲
[5] اشعيا ۵۳ * ۱۰ و ۱۱ عبر ۲ * ۱۴ و ۱۵
[6] مارک ۱۵ * ۴۲
[7] است ۲۱ * ۲۳
[8] ۱ يوح ۵ * ۶-۷
[9] ۱ يوح ۱ * ۱۰
[10] خر ۱۲ * ۴۶ گنتی ۹ * ۲ زبور ۳۴ * ۲۰

سنه یسوعي ۲۹

۳۷ کوئي هڈّي توڑي نجائيگي * اور پھر دوسري کتاب کہتي
هی که وے[1] اُسپر جسے اُنھوں نے چھیدا نظر کرینگے *
۳۸ بعد اُسکے یوسُف[2] ارمتھیا نے جو یهودیوں کے ڈر سے
چھپکے یسوع کا شاگرد هوا تھا پلات سے عرض کي که یسوع
کي لاش لیجاے پلات نے اجازت دي وُہ آیا اور
۳۹ یسوع کي لاش لے لي * اور[3] نکدیمه بھي جو پہلے یسوع
پاس رات کو گیا تھا آیا اور قریب پچاس سیر کے مُر اور
۴۰ عود ملا کے لایا * پھر اُنھوں نے یسوع کي لاش کو لیکے
سوتي کپڑے سے خوشبوئیونکے ساتھه جسطرح سے که دفن
۴۱ کرنے میں یهودیونکا دستور هی دفنایا * اور جس جھگه اُسے
صلیب دیا گیا تھا ایک باغیچه تھا اور اُس باغیچے میں
ایک نئي[4] قبر تھي جسمیں کوئي کبھي دھرا نگیا تھا *
۴۲ سو اُنھوں نے یسوع کو یهودیوں کي تیّاري کے دن کے سبب سے
وهیں[5] رکھا کیونکه یهه قبر نزدیک تھي *

بیسواں باب

۱ یسوع کے جي اُٹھنے کا بیان * ۱۱ مجدلیه مریم کو دکھائي دینے کا
بیان * ۱۹ شاگردوں کو دکھائي دینےکا بیان * ۲۴ تھوما کو دکھائي
دینے کا بیان * ۳۰ انجیل لکھنے کا سبب *

۱ هفتے کے پہلے دن[6] مجدّلیه مریم ایسا تڑکے که هنوز اندھیرا
تھا قبر پر آئي اور پتھر کو قبر کے مُنھه سے سرکائے هوئے دیکھا *
۲ تب وُہ شمعون پطرس اور اُس دوسرے[7] شاگرد کے پاس جسے

[1] زبور ۲۲ * ۱۶ و ۱۷ زک ۱۲ * ۱۰ مکش ۱ * ۷
[2] متی ۲۷ * ۵۷ مار ۱۵ * ۴۲ و ۴۳ لو ۲۳ * ۵۰
[3] ب ۳ * ۱ و ۲ و ۷ * ۵۰
[4] متی ۲۷ * ۶۰ لو ۲۳ * ۵۳
[5] اشع ۵۳ * ۹
[6] متی ۲۸ * ۱ مار ۱۶ * ۱ لو ۲۴ * ۱
[7] ب ۱۳ * ۲۳ و ۱۹ * ۲۶ و ۲۱ * ۲۰ و ۲۴

سنه یسوعي ۲۹

یسوع پیار کرتا تھا دَوڑي آئي اور اُنھیں کہا لوگ خُداوند
کو قبر سے نِکال لے گئے اور میں نہیں جانتا کہ اُنھوں نے اُسے
۳ کہاں رکھا * تب [1] پِطرس دوسرے شاگِرد کے ساتھہ ہو کے نِکلا اور
۴ قبر کي طرف آنے لگا * اور وے دونوں اِکٹھے دَوڑے پر دوسرا
۵ شاگِرد پِطرس سے آگے دَوڑ کے قبر پر پہلے پُہنچا * اُسنے جُھک کے
۶ سوتي کپڑے [2] پڑے دیکھے پر وہ اندر نہیں گیا * شمعون پِطرس اُسکے بعد
پُہنچا اور قبر کے اندر گیا اور سوتي کپڑے پڑے ہوئے دیکھے *
۷ اور وہ رومال جِسّے اُسکا سِر بندھا تھا اُن سوتي کپڑوں کے ساتھہ
۸ نہیں پر جُدا لپیٹے ہوئے ایک جگہہ پڑے دیکھا * تب دوسرا
شاگِرد بھي جو قبر پر پہلے آیا تھا اندر گیا اور دیکھکے ایمان لایا *
۹ کیونکہ وے ہنوز کِتاب [3] نہیں سمجھتے تھے کہ وہ ضُرور مُردوں
۱۰ میں سے جي اُٹھیگا * تب وے شاگِرد اپنے گھر میں گئے *
۱۱ اِسکے بعد مریم باہِر قبر پر روتي کھڑي رہي اور روتي
۱۲ ہوئي قبر میں جُھککے نظر کي * تو کیا دیکھي کہ دو
فِرشتے سُفید لِباس میں ایک سِرھانے اور دوسرا پَیتانے جہاں
۱۳ یسوع کي لاش رکھي تھي بیٹھتے ہیں * اُنھوں نے اُسے کہا
اے عورت تو کیوں روتي ہے ؟ اُسنے کہا اِسلئے کہ لوگ میرے
خُداوند کو لیگئے اور میں نہیں جانتا کہ اُنھوں نے اُسے کہاں
۱۴ رکھا * یِہہ کہکے پیچھے [4] پِھري اور یسوع کو کھڑے دیکھا اور
۱۵ نہ پہچانا کہ وہ یسوع ہے * یسوع نے اُسے کہا اے عورت تو کیوں

[1] لو ۲۴ * ۱۲
[2] ب ۱۹ * ۴۰
[3] زبور ۱۶ * ۱۰ اعمہ ۲ * ۲۵-۳۱ و ۱۳ * ۳۴-۳۵
[4] مذ ۲۸ * ۹ مار ۱۶ * ۹

سنه یسوعي ٢٩

روتي هی؟ کسے ڈهونڈهتي هی؟ اُسنے اُسے باغبان جانکے کہا
صاحب اگر آپنے اُسے لیگیا هی تو مجهسے کہہ تو نے اُسے کہاں
١٦ رکھا هی که میں اُسے لیجاؤں * یسوع نے اُسے کہا ای مریم :
١٧ اُسنے پهرکے اُسے کہا ای ربّوني یعنی ای اُستاد * یسوع نے
اُسے کہا مجهے مت پکڑ کیونکه میں ابهي اپنے باپ کے پاس اوپر
نهیں جاتا هوں پر میرے [1] بهائیوں کے پاس جا اور اُنهیں کہہ
که میں اوپر اپنے باپ اور تمهارے باپ پاس اور اپنے خدا اور
١٨ تمهارے خدا پاس جاونگا * مجدلیه مریم آئي اور شاگردوں سے
کہا که میں نے خداوند کو دیکها اور اُسنے مجهے یے باتیں کہیں *
١٩ پهر اُسي دن [2] جو هفتے کا پہلا تها شام کے وقت جب اُس
جگہه کے دروازے جهاں سب شاگرد جمع هوئے تهے یهودیوں
کے ڈرسے بند تهے یسوع آیا اور بیچ میں کهڑا هوکے اُنهیں کہا:
٢٠ تم پر سلام * اور یهه کہکے اپنے هاتهوں اور پہلو کو اُنهیں دیکهایا
٢١ تب شاگرد خداوند کو دیکهکے [3] خوش هوئے * اور یسوع نے پهر
اُنهیں کہا تم پر سلام جسطرح باپ نے مجهے [4] بهیجا هی میں
٢٢ اُسیطرح تمهیں بهیجتا هوں * اُسنے یهه کہکے اُن پر پهونك کے
٢٣ کہا تم روح قدس لو * جنکے گناهوں کو تم معاف کرو اُنکے معاف
کئے جاینگے اور جنکے تم معاف نکرو اُنکے [5] معاف نکیئے جاینگے *
٢٤ اُن بارہ میں سے تهوما جو دِدُمه کہلاتا هی یسوع کے آتے
٢٥ وقت اُنکے ساتهه نه تها * تب اور شاگردوں نے اُسے کہا

[1] زبور ٢٢ * ٢٢ مت ٢٨ * ١٠ عبر ٢ * ١١
[2] مار ١٦ * ١٤ لو ٢٤ * ٣٦ ١ کر ١٥ * ٥
[3] ب ١٦ * ٢٢
[4] ب ١٧ * ١٨ مت ٢٨ * ١٨ و ٢٠ مت ١٦ * ١٥ و ١٦
[5] مت ١٦ * ١٩ و ١٨ * ١٨

سنہ یسوعي ۲۹

همنے خُداوند کو دیکھا هی پر اُسنے اُنهیں کہا بغیر اِسکے که
میں اُسکے هاتهوں میں میخوں کے نِشان دیکهوں اور میخوں
کے نِشانوں میں اپني اُنگلي ڈالوں اور اپنے هاتهه کو اُسکي
پسلي پر رکهوں کبهو ایمان نه لاونگا * آتهه روز کے بعد جب ۲۶
اُسکے شاگِرد اندر تهے اور تهوما اُنکے ساتهه تها دروازے بند هوتے
هوئے یسوع آیا اور بیچ میں کهڑا هوکے بولا تُم پر سلام *
پِهر اُسنے تهوما کو کہا اپني اُنگلي[1] پاس لا اور میرے هاتهوں ۲۷
کو دیکهه اور اپنا هاتهه پاس لا اور اُسے میرے پہلو میں رکهه
اور بے ایمان مت هو بلکه اِیماندار هو * تهوما نے جواب ۲۸
میں اُسے کہا اَی میرے خُداوند[2] اَی میرے خُدا * یسوع نے ۲۹
اُسے کہا تهوما اِسلئے که تونے مُجهے دیکها هی تو ایمان لایا هی
مُبارک[3] وے هیں جو نہیں دیکهکے ایمان لاتے *
یسوع نے اور بہتیرے[4] مُعجزے جو اِس کِتاب میں ۳۰
لِکهے نہیں گئے اپنے شاگِردوں کے سامهنے دِکهائے * لیکِن یے لِکهے ۳۱
گئے تاکه تُم ایمان لاؤ که یسوع مسیح خُدا کا بیٹا[5] هی اور تاکه
تُم ایمان لاکے اُسکے نام سے زِندگي پاؤ *

[1] ۱ یو ۱ * ۱ و ۲
[2] ب ۵ * ۲۳ ؛ ۱ تم ۳ * ۱۶
[3] ۲ کر ۵ * ۷ ؛ ۱ پطر ۱ * ۸
[4] ب ۲۱ * ۲۵
[5] ب ۳ * ۱۵ و ۱۶ ؛ و ۵ * ۲۴ ؛ و ۱۰ * ۱۰ ؛ ۱ پطر ۱ * ۹

اکیسواں باب

۱ تیبریا دریا پر شاگردوں کو مسیح کا پهر دکهائي دینا * ۱۵ پطر کے ساتهه مسیح کا گُفتگو کرنا * ۲۰ یوحنا کے حق میں اُسکي بات * ۲۴ تمام هونا *

بعد اِسکے یسوع پِهر اپنے تئیں دریاے تیبریا پر شاگِردوں کو ۱

سنه يسوعي ٢٩

٢ دِکھلائي ديا اور اُسکا دِکھلائي دينا اِسيطرح هوا * که شمعون پِتر
اور تهوما جو دِدُمه کهلاتا هي اور قاناے جليل کا نتهنيئل اور
٣ زِبدي کے بيٹے[1] اور اُسکے شاگِردوں ميں سے اور دو اِکٹھے تھے * شمعون — [1] مت ۴ * ٢١
پِتر نے اُنهيں کها ميں مچھلي شِکار کرنے جاتا هوں اُنهوں نے
کها هم بهي تيرے ساتهه چلينگے اور نِکل کے في الفور کِشتي
۴ پر چڑهے پر اُس رات کُچهه نه پکڑا * اور جوں صُبح هوئي
يسوع کِنارے پر کهڑا تها ليکن شاگِردوں نے نجانا[2] که وه يسوع — [2] ب ٢٠ * ١۴
۵ هي * تب يسوع نے اُنهيں کها اي بچّو[3] کيا تُمهارے پاس کُچهه — [3] لو ٢۴ * ۴١
۶ کهانے کو هي ؟ اُنهوں نے جواب ديا هي نهيں * اُسنے کها کِشتي
کي دهني طرف[4] جال ڈالو تو تُم پاؤگے : اُنهوں نے ڈالا تب — [4] لو ۵ * ۴-٧
٧ مچهليوں کي بُهتايت سے اُسے کهينچ نسکے * اِسلئے اُس
شاگِرد نے جِسے يسوع[5] پيار کرتا تها پِتر سے کها يِهه خُداوند هي : — [5] ب ١٣ * ٢٣ و ٢٠ * ٢
جب شمعون پِتر نے يِهه سُنا که وه خُداوند هي تب ننگا هونے کے
سبب مچهلي شکاري کُرتا کمر ميں باندهکے اپنے تئيں دريا ميں
٨ ڈال ديا * اور باقي شاگِرد مچهليوں کا جال کهينچتے هوئے کِشتي
پر آئے کيونکه وے کِنارے سے دور نه تهے مگر دو سو هاتهه کے
٩ انداز * جوں کِنارے پر آئے وهاں اُنهوں نے کوئلوں کي
آگ اور اُسپر مچهلي رکهے هوئے اور روٹي ديکهي *
١٠ يسوع نے اُنهيں کها اُن مچهليوں ميں سے جو تُمنے ابهي پکڑيں لاؤ *
١١ شمعون پِتر نے جاکے جال کو کهينچا جو ايک سو تِرپن بڑي

سنه یسوعي ۲۹

مچھلیوں سے بھرا ہوا تھا اور اگرچہ اِتني مچھلیاں تھیں تَو بھي
جال نہ پھٹا * یسوع نے اُنھیں کہا آؤ کھانا کھاؤ اور شاگِردوں ۱۲
میں سے کِسي کو ہِمّت نہوئي کہ اُسّے پوچھے تو کَون هی ؟
کیونکہ وے جانتے تھے کہ وُہ خداوند هی * تب یسوع نے ۱۳
آکے روٹي لیکے اُنھیں دي اور اُسي طرح سے مچھلي بھي *
یہہ تیسرا مرتبہ[1] تھا کہ یسوع جي اُٹھنے کے بعد اپنے تئیں ۱۴
شاگِردوں کو دِکھلائي دیا *
جب وے کھانا کھا چکے یسوع نے شمعون[2] پِتر کو کہا اي ۱۵
یونس کے بیٹے شمعون کیا تو مُجھے اِنسے زیادہ پیار کرتا هی ؟ اُسنے
اُسے کہا هاں اي خُداوند تو جانتا هی کہ میں تُجھے پیار
کرتا هوں : یسوع نے اُسے کہا میرے بھیڑ[3] بچّوں کو چرا *
اُسنے دوبارہ اُسّے کہا اي یونس کے بیٹے شمعون کیا تو مُجھے پیار کرتا ۱۶
هی ؟ وُہ بولا هاں اي خُداوند تو تو جانتا هی کہ میں تُجھے
پیار کرتا هوں : اُسنے اُسے کہا میري بھیڑونکو چرا * اُسنے اُسے ۱۷
تیسرے مرتبہ کہا اي یونس کے بیٹے شمعون کیا تو مُجھے پیار
کرتا هی ؟ تب پِتر نے اِسلئے کہ اُسنے تیسري بار اُسے کہا کیا
تو مُجھے پیار کرتا هی دِلگیر هوکے کہا اي خُداند تو تو سب
کُچھ[4] جانتا هی تو یہہ جانتا هی کہ میں تُجھے پیار کرتا هوں :
یسوع نے اُسے کہا تو میري بھیڑیں چرا * میں تُجھے سچ سچ ۱۸
کہتا هوں جب تو جوان تھا تو اپني کمر باندھتا تھا اور جہاں

[1] ب ۲۰ * ۱۹ و ۲۲
[2] مت ۲۶ * ۳۳-۳۵
[3] اشع ۴۰ * ۱۱ اعم ۲۰ * ۲۸
[4] ب ۲ * ۲۴ و ۲۵ و ۱۶ * ۳۰

سنه یسوعي ۲۹

کہیں چاھتا جاتا تھا پر جب تو بوڑھا ھوگا تو اپنے ھاتھونکو
پھیلایگا اور دوسرا تیري کمر باندھیگا اور وھاں جہاں تو نچاھے
۱۹ تجھے لیجایگا * اِسّے اُسنے خبر دي که وُہ کون سي [1] موت سے
خُدا کي بزُرگي ظاھر کریگا اور یہہ کہکے اُسّے کہا میرے پیچھے ھولے *
۲۰ تب پِترنے پھر کے اِس [2] شاگرد کو پیچھے آتے دیکھا جِسے یسوع
پیار کرتا تھا اور جِسنے رات کو اُسکے سینے پر جُھکے پوچھا که
۲۱ ای خُداوند وُہ کون ھی جو تجھے پکڑواتا ھی ؟ پِترنے
اُسے دیکھکے یسوع کو کہا ای خُداوند اِس شخص کا کیا ھوگا ؟
۲۲ یسوع نے اُسّے کہا اگر میں چاھوں که وُہ میرے [3] آنے تلک یہیں
۲۳ ٹھہرے تو تجھے کیا ؟ تو میرے پیچھے چلا آ * تب بھائیوں میں
یہہ بات پھیل گئي که وُہ شاگرد نه مریگا لیکن یسوع نے اُسے
نہیں کہا که وُہ نه مریگا مگر یہہ کہا اگر میں چاھوں که وُہ
میرے آنے تلک ٹھہرے تو تجھے کیا ؟
۲۴ یہہ وُہ شاگرد ھی جِسنے اُن کاموں کي گواھي دي اور
اُن باتوں کو لکھا اور ھمکو یقین [4] ھی که اُسکي گواھي سچ ھی *
۲۵ اور بھي بہت سے [5] کام ھیں جو یسوع نے کئے که اگر وے جُدا
جُدا لکھے جاتے تو میں گمان کرتا ھوں که کِتابیں جو لِکھیں جاتیں
دُنیا میں نه سماتیں * آمین *

[1] ۲ پِتر ۱ * ۱۴
[2] ب ۱۳ * ۲۳
و ۲۰ * ۲
[3] مت ۱۶ * ۲۷
و ۲۵ * ۳۱
مکا ۱ * ۷
و ۲ * ۲۵
و ۳ * ۱۱
و ۲۲ * ۲۰
[4] ب ۱۹ * ۳۵
[5] ب ۲۰ * ۳۰

رسولوں کے اعمال

پہلا باب

سنه یسوعي ۲۹

۱ یسوع کا شاگردونکو دکھائي دینا اور حکم دیکے آسمان پر جانا *
۱۲ شاگردونکا یروشالم میں جانا اور دعا میں مشغول ہونا *
۱۵ یہوداکے بدلے متھي کو رسولي کام میں مقرر کرنا *

۱ اي تھیوفلے[1] میں پہلي کتاب میں بیان کرچکا اُن سب
۲ کاموں اور نصیحتوں کو جو یسوع کرتا رہا: اُسوقت تلک که وہ
روح قدس سے اپنے برگزیدہ رسولوں کو حکم[2] دیکے اوپر[3] اُٹھایا
۳ گیا: جنکے نزدیک اُسنے بعد اپنے مرنے کے اپنےتئیں بہت
سي[4] دلیلوں سے زندہ ثابت کیا که وہ چالیس دن تلک اُنھیں
دکھائي دیکے خدا کي بادشاہت کي باتیں کہتا رہا:
۴ اور اُنھیں اکٹّھا کرکے یہہ[5] حکم کیا که یروشالم سے باہر نجاؤ بلکه جو
وعدہ که باپ نے کیا جسکا ذکر تم[6] مجھسے سن چکے ہو اُسکا
۵ انتظار کرو: که یحیی نے تو[7] پاني میں غوطه دلایا پر تم
تھوڑے دنوں کے بعد روح قدس[8] میں غوطه دلائے جاؤ گے *
۶ اور اُنھوں نے اکٹّھے ہوکے اُسسے سوال کیا که اي خداوند کیا تو
اسي وقت بادشاہت[9] بني اسرائیل پر مقرر کرتا ہے ؟

[1] لو ۱ * ۱-۴
[2] ب ۱۰ * ۴۲ متی ۲۸ * ۱۹ مار ۱۶ * ۱۵
[3] مار ۱۶ * ۱۹ لو ۲۴ * ۵۱ ۱ تم ۳ * ۱۶
[4] مار ۱۶ * ۱۴ لو ۲۴ * ۳۶ یو ۲۰ * ۱۹ و ۲۶ و ۲۱ * ۱ وغ ۱ کو ۱۵ * ۵-۸
[5] لو ۲۴ * ۴۴-۴۹
[6] ب ۲ * ۳۳ یو ۱۴ * ۱۶ و ۲۶ و ۱۵ * ۲۶ و ۱۶ * ۷
[7] ب ۱۱ * ۱۶ و ۱۹ * ۴ متی ۳ * ۱۱
[8] ب ۲ * ۴ و ۱۱ * ۱۵
[9] داني ۷ * ۲۷

سنه يسوعي ۲۹

۷ اُسنے اُنهیں کہا جِن وقتوں اور موسموں کو باپ نے اپنے هي
۸ اِختیارمیں رکھا هی اُنهیں جاننا[1] تمهارا کام نهیں: لیکن جب
روح قدس تم پرآویگي تو قوّت[2] پاؤگے اور تم یروشالم اور ساري
یهودیه اورشومرون میں اورانتهاےزمین تلک میرےگواه هوگے *
۹ اور یے باتیں کہکے جب که وے دیکھتے تھے وه اوپر اُٹھایا[3] گیا اور
۱۰ بدلي نے اُسے اُنکي نظرسے آپ میں چھپا لیا * اور جب وه
اوپرجاتاتھا اور وے آسمانکي طرف تلك رهےتھے کہا دیکھتے تھے
که دو مرد سُفید پوشاک میں اُن پاس حاضر هوکے کہنے لگے:
۱۱ که اي[4] جلیلي لوگو تم کیوں کھڑے هوکے آسمان کي طرف
تکتےهو؟ یهي یسوع جو تمهارے پاس سےآسمان پراُٹھایا گیا هی
جِسطرح تمنے اُسے آسمان پر جاتے دیکھا اُسیطرح[5] پھر آویگا *
۱۲ تب وے اُس پهاڑ سے جو زیتون[6] کهلاتا هی یروشالم کو پھرے
۱۳ اوروه پهاڑ یروشالم سے سبت دن کا ایك منزل هی * اور جب
داخل هوئے تو ایك بالاخانے پر گئے وهاں[7] پطرس اور یعقوب اور
یوحنا اور اندریا اور فلپ اور توما اور برتھلمي اور متّهي
اور آلفي کا بیٹا یعقوب اور غیرتمند شمعون اور یعقوب کا بهائي
۱۴ یهودا رهتے تھے * یے سب عورتوں[8] کے اور یسوع کي ما مریم کے
اور[9] بهائیوں کے ساتھه ایك دل سے دُعا اور منّت کر رهے تھے *
۱۵ اُنهیں دنونمیں پطرس شاگردونکے درمیان جو ایك سو بیس کے
۱۶ قریب تھے کھڑا هوکے بولا: اي بهائیو وه بات[10] جو روح قدس نے

[1] مذ ۲۴ * ۳۶ مار ۱۳ * ۳۲
[2] ب ۲ * ۱-۴ لو ۲۴ * ۴۸ و ۴۹ یو ۱۵ * ۲۶ و ۲۷
[3] زبور ۶۸ * ۱۸ مار ۱۶ * ۱۹ لو ۲۴ * ۵۱
[4] ب ۲ * ۷
[5] داز ۷ * ۱۳ مذ ۲۴ * ۳۰ مار ۱۳ * ۲۶ لو ۲۱ * ۲۷ ۱ تس ۴ * ۱۶ ۲ تس ۱ * ۱۰ مش ۱ * ۷
[6] لو ۲۴ * ۵۲
[7] مذ ۱۰ * ۲-۴
[8] لو ۲۴ * ۱۰
[9] مذ ۱۳ * ۵۵
[10] زبور ۴۱ * ۹ یو ۱۳ * ۱۸

داؤد کي معرفت سے یہوداکے حق میں جو یسوع کے پکڑوانیوالونکا
رهنما هوا[1] آگے کهي تهي اُسکا پورا هونا ضرور تها * وہ هم میں گناگیا ١٧
اور اِس خدمت[2] کا حصّہ پایا تها : اور اِس کي بدي کي ١٨
مزدوري سے ایک کهیت[3] مول لیا گیا اور وہ اوندهے مُنهه
گِرا اور اُسکا پیٹ پهٹ گیا اور اُسکي ساري انتڑیاں نکل پڑیں *
یہه یروشلم کے سارے باشندوں کو معلوم هوا یہاں تک کہ اُس ١٩
کهیت کا نام اُنکي زبان میں حقل داما هوا جِسکا ترجمه لهو کا
کهیت هی * اِسکي بابت[4] زبور کي کتاب میں لکها هی کہ اُسکا ٢٠
مکان ویران هوگا اور اُسمیں کوئي نہ بسیگا اور اُسکي نگهباني کا
عُهدہ دوسرا پاویگا * پس یحیي[5] کے غوطہ دلانے کے وقت سے لیکے ٢١
خداوند یسوع کے اُٹهائے جانے تک یعنے سارے وقت کہ وہ
همارے درمیان آیا جایا کرتا تها : اُن مردوں میں سے جو اِتنے ٢٢
وقت همارے ساتهہ همراہ هیں ایک کا ضرور هی جو همارے
ساتهہ اُسکے جي اُٹهنے کا گواہ هووے * تب اُنهوں نے دو کو ٢٣
جدا کیا ایک یوسف جِسکا عُرف برشبّا اور لقب یوستہ تها
اور دوسرا متهي * اور دعا کرکے کہا اي خداوند جو سب آدمیونکے ٢٤
دلوں کو[6] جانتا هی اِن دونوں میں سے تونے کِس کو اِختیار کیا هی
دِکهلا : تا کہ وہ اُس کام اور رسولي کا حصّہ لیوے جِسے یہودا ٢٥
گناہ سے هٹکے اپني جگهہ میں گیا * اور اُنهوں نے قُرعہ ڈالا اور قُرعہ ٢٦
متهي کے نام سے نکلا تب وہ گیارہ رسولوں میں گِنا گیا *

سفه یسوعي ۲۹

[1] لو ۲۲ * ۴۷ یو ۱۸ * ۳
[2] مت ۱۰ * ۴ لو ۶ * ۱۶
[3] مت ۲۷ * ۵-۱۰
[4] زبور ۶۹ * ۲۵ و ۱۰۹ * ۸
[5] مت ۳ * ۶ مار ۱ * ۴
[6] ب ۱۵ * ۸ ارم ۱۷ * ۱۰ مش ۲ * ۲۳

سنة يسوعي ۲۹

دوسرا باب

۱ روح قُدس کا نازل هونا * ۵ اُسکي مدد سے رسولوں کا بُهت طرح کي زبان میں بولنا اور لوگونکا تعجّب کرنا * ۱۴ پطرس کا وعظ کرنا * ۳۷ اُس وِعظ سے بُهت لوگونکے دِل کا تبدیل هونا * ۴۱ اُنکا غوطه کهانا اور نیك کام کرنا *

۱ جب عید نجات کا پچا[1]سواں دِن آ پهُنچا وے سب — [1] احبـ ۲۳ * ۱۵ اسـ ۱۶ * ۹
۲ اِیکدل سے اِکٹهے[2] تهے * تب ناگاه آسمان سے اَیك آواز آئي جیسے — [2] ب ۱ * ۱۴
بڑے طوفان کي هوتي هی اور اُسنے سارا گهر[3] جِسمیں وے — [3] ب ۴ * ۳۱
۳ بیٹهے تهے بهرگیا * اور اُنهیں آگ کي سي زبانیں جُدا جُدا
۴ دکهلائي دیں اور اُنمیں سے هر ایك پر ٹههر گئیں * تب وے سب
روح قُدس سے بهرگئے[4] اور جیسي روح نے اُنهیں کهنے کي[5] طاقت — [4] ب ۱ * ۵ [5] ب ۱۰ * ۴۶ و ۱۹ * ۶ مار ۱۶ * ۱۷ ۱ کر ۱۲ * ۱۰
بخشي وے اجنبي زبانوں سے بولنے لگے *
۵ اُسوقت کِتنے خُدا پرست یهودي هر ایك طرف سے جو
۶ آسمان کے تلے هیں یروشلم میں آ رهتے تهے * جب یهه مشهور
هوا لوگ جمع هوکے آئے اور تعجّب کرنے لگے کیونکه هر ایك
۷ نے اُنهیں اپني اپني زبان بولتے سُنا * اور وے سب مُتعجّب
اور حیران هوکر آپس میں کهنے لگے که دیکهو یے سب جو
۸ بولتے هیں کیا جلیلي[6] نهیں ؟ پس کیونکر هر ایك هم میں سے — [6] ب ۱ * ۱۱
۹ اپنے مُلك کي بولي سُنتا هی ؟ عراقي اور مادي اور پارسي
اور ارم نهرایم کے اور یهودیه کے اور کاپدکیا کے اور پنتس کے اور اشیا کے ؛

۱۰ اور فرگیا کے اور پامفلیا کے اور مصر کے باشندے اور اُس لوبیا کے
اطراف کے جو کُرینی کے قریب ھی اور رومی مسافر اور اصلی
۱۱ و داخلی یہودی : اور کریتی اور عرب ہم کیونکر سنتے ھیں کہ
وے ہماری بولیوں میں خُدا کی تعجّب کی باتیں بیان
۱۲ کرتے ھیں * اور وے سب حیران اور شکّی مزاج ہو کے ایک
۱۳ دوسرے کو کہتے تھے یہہ کیا ہوگا ؟ بعضے ہنسی سے بولے کہ یے
شراب کے نشے میں ھیں *

۱۴ تب پطرس نے اُن گیارہ کے ساتھہ کھڑا ہو کے اُنھیں بلند
آواز سے کہا ای یہودی اور یروشالم کے سارے رہنے والو میرا
۱۵ کلام کان دھر کے سُنو * یے آدمی جیسے تُم گُمان کرتے ہو
متوالے نہیں کیونکہ اب دن ایک پہر سے زیادہ نہیں چڑھا *
۱۶ پر یہہ وہ ھی کہ [1] یوئیل نبی کی معرفت سے کہا گیا :
۱۷ کہ خُدا کہتا ھی زمان اخیر میں یوں ہوگا کہ میں ہر
آدمی پر اپنی [2] روح برساونگا اور تمھارے بیٹے اور بیٹیاں
پیشین گوئی کرینگے اور تمھارے جوان خیالیں دیکھینگے اور
۱۸ تُمھارے بوڑھے خواب دیکھینگے * میں اُن دنوں میں اپنے
بندوں اور باندیوں پر اپنی روح برساونگا اور وے پیشین گوئی
۱۹ کرینگے * اور میں اوپر آسمان [3] میں عجائب اور تلے زمین پر
غرائب یعنے لہو اور آگ اور بُخار دُھوئیں کے نشان دکھاونگا *
۲۰ اللّٰہ کے بڑے اور مشہور دن کے آنے سے آگے سورج [4] اندھیرا اور

سنہ یسوعی ۲۹

[1] یوئل ۲ * ۲۸ و ۲۹
[2] اشع ۴۴ * ۳ یحز ۱۱ * ۱۹ و ۳۶ * ۲۷ ذک ۱۲ * ۱۰
[3] یوئل ۲ * ۳۰ و ۳۱
[4] مت ۲۴ * ۲۹ مار ۱۳ * ۲۴ لو ۲۱ * ۲۵

سنہ یسوعی
۲۹

۲۱ چاند لہو ہو جایگا * پر جو کوئی خُداوند[1] کا نام لیکے دُعا مانگیگا
۲۲ نجات پاویگا * ای بنی اِسرائیل یے باتیں سُنو کہ یسوع
ناصری ایک شخص جو اُن مُعجزوں[2] اور کرامتوں اور
نشانوں کے سبب سے جو خُدا نے اُسکی معرفت تُمہارے
بیچ دِکھائے جیسے تُم جانتے ہو تُمہارے نزدیک خُدا کا
۲۳ مقبول ثابت ہوا * اُسے جو خُداکی[3] قضاے مُبرم اور
علم قدیم سے حوالہ کیا گیا تُمنے پکڑا اور بُرے ہاتھوں سے[4] صلیب
۲۴ پر کھینچکے قتل کیا * لیکن خُدا نے موت کی بند کو کھول
کے اُسے[5] اُٹھایا کیونکہ یہہ مُمکن نہ تھا کہ وہ موت کے قبضے
۲۵ میں رہے * کہ داؤد اُسکے حق میں کہتا ہی کہ میں
خُداوند کو ہمیشہ[6] اپنے سامھنے حاضر دیکھتا ہوں وہ میری
۲۶ دہنی طرف ہی اِس سبب سے میں بے قرار نہونگا * اِسواسطے
میرا دِل خوش ہوگا اور میری زبان خوشی سے گایگی اور
۲۷ میرا بدن بھی اُمید میں چین سے رہیگا * کیونکہ تو میری
روح کو برزخ† میں نچھوڑیگا اور نہ اپنے مُقدس کو سڑنے دیگا *
۲۸ تو مُجھے زِندگی کی راہ دِکھا دیگا تو اپنے دیدار کی خوشی
۲۹ سے مُجھے بھر دیگا * ای بھایو روا ہی کہ میں بے پروائی
سے[7] ہمارے باپ دادے داؤد کا ذِکر تُمسے کروں کہ وہ موا اور گاڑا
بھی گیا اور آج تک اُسکی گور ہمارے نزدیک ہی :
۳۰ پر وہ نبی ہوکے جانتا تھا کہ خُدا نے اُسے قسم کرکے کہا

[1] رو ۱۰ * ۱۳
عبر ۴ * ۱۶

[2] یو ۳ * ۲
و ۱۴ * ۱۰ او ۱۱
عبر ۲ * ۴

[3] ب ۳ * ۱۸
و ۴ * ۲۸

[4] ب ۵ * ۳۰

[5] ب ۳ * ۱۵
و ۴ * ۱۰
و ۱۰ * ۴۰
و ۱۳ * ۳۰ و ۳۴
۱ کر ۶ * ۱۴
کل ۲ * ۱۲

[6] زبور ۱۶ * ۸

† برزخ یعنی
مردوں کی
روح کی جگہہ

[7] ب ۱۳ * ۳۶
۱ سل ۲ * ۱۰

میں تیرے [1] تخت پر بیٹھنے کے لئے جسم کے طور پر تیری کمر سے
مسیح کو پیدا کرونگا * یہہ پہلے جان کے اُسنے یسوع کے جی ۳۱
اُٹھنے کی بات کہی کہ اُسکی [2] روح برزخ میں نچھوڑی جایگی اور
اُسکا جسم نہیں سڑیگا * اِس یسوع کو خُدا نے اُٹھایا اور اس بات ۳۲
کے ہم سب [3] گواہ ہیں * پس اُسنے خُدا کے [4] دہنے ہاتھہ بُلند ہوکے ۳۳
اُس روح قُدس کو جو وعدہ [5] کی گئی باپ سے پاکے یہہ جو تُم اب
دیکھتے اور سُنتے ہو برسایا * اور داؤد آسمان پر نہیں گیا لیکن اُسنے ۳۴
کہا اللہ [6] نے میرے خُداوند کو کہا : کہ جب تک میں تیرے ۳۵
دُشمنوں کو تیرے پاؤں رکھنے کی چوکی نہ کروں تو میرے دہنے
ہاتھہ بیٹھہ * پس اِسرائیل کے سارے گھرانے یقین جانیں کہ ۳۶
خُدا نے اِسی [7] یسوع کو جِسے تُم نے صلیب پر کھینچا خُداوند
اور مسیح کیا ہے *

جب اُنھوں نے یہہ سُنا تو اُنکے دِل [8] چھد گئے اور پطرس اور ۳۷
باقی رسولوں کو کہا اَی بھایو ہم کیا کریں ؟ تب پطرس نے ۳۸
اُنھیں کہا توبہ [9] کرو اور ہرایک تُم میں سے گُناہوں کی مُعافی
کے لئے یسوع مسیح کے نام سے غوطہ کھاو تو تُم روح قُدس کو
اِنعام پاؤگے * کہ یہہ وعدہ [10] تُمسے اور تُمھاری اولاد سے ہے اور ۳۹
اُن سب سے بھی جو دور [11] ہیں جِتنوں کو ہمارا خُداوند
طلب کریگا * اور وہ بہتیری اور باتوں سے دلیلیں لایا کیا ۴۰
اور اُنھیں مِنّت کرکے کہا اِس کجرو قوم سے اپنے تئیں بچاؤ *

سنہ یسوعی ۲۹

[1] ۲ صم ۷ * ۱۲ و ۱۳ — زبور ۱۳۲ * ۱۱ — لو ۱ * ۳۲ — رو ۱ * ۳ — ۲ تم ۲ * ۸
[2] سطر ۲۷ — ب ۱۳ * ۳۵ — زبور ۱۶ * ۱۰
[3] ب ۱ * ۸
[4] ب ۵ * ۳۱ — فل ۲ * ۹ وغ — عبر ۱۰ * ۱۲
[5] ب ۱ * ۴ — یو ۱۴ * ۲۶ — و ۱۵ * ۲۶ — و ۱۶ * ۷
[6] زبور ۱۱۰ * ۱ — متی ۲۲ * ۴۴ — عبر ۱ * ۱۳
[7] ب ۵ * ۳۱
[8] ب ۹ * ۶ — و ۱۶ * ۳۰ — زک ۱۲ * ۱۰
[9] ب ۳ * ۱۹ — لو ۲۴ * ۴۷
[10] ب ۳ * ۲۵ و ۲۶ — یوئیل ۲ * ۲۸
[11] ب ۱۱ * ۱۵ و ۱۸ — و ۱۵ * ۳ و ۸

سنه يسوعي ۲۹

۴۱ تب جنهوں نے اُسکي بات خوشي سے قبول کيا اُنهوں نے
غوطه کهايا اور اُسي روز تين هزار آدمي کے قريب اُنميں شامل
۴۲ هوئے * اور وے رسولوں کي نصيحت اور شرکت کرنے اور روٹي
۴۳ توڑنے اور دُعا مانگنے [1]ميں مشغول رهے * اور سب لوگوں کو ڈر
آ گيا اور بُهت سے [2]عجائب اور غرائب رسولوں سے ظاهر هوئے *
۴۴ اور وے سب جو ايمان لائے تهے اکٹهے تهے اور سب چيزوں ميں
۴۵ اُنکي [3]شرکت تهي * اور وے اپنے مال و اسباب کو بيچ کے هر
۴۶ ايک کو جيسي حاجت [4]تهي بانٹتے تهے * اور وے سب ايکدلي
سے روز روز بڑي [5]عبادتگاه ميں جانے اور گهر گهر [6]روٹياں توڑنے ميں
۴۷ مشغول هوکر خوشي اور ايکرنگ دلي سے باهم کهاتے تهے : اور
خدا کا شکر کرتے تهے اور سب لوگوں کے نزديک عزيز تهے اور خداوند
هر روز کليسيا ميں نجات پانے والے لوگوں کو [7]زياده کرتا تها *

تيسرا باب

۱ پطرکا لنگڑے آدمي کو چنگا کرنا * ۱۲ يسوع مسيح کے اور توبے کے حق ميں پطرکي نصيحت *

۱ ايک دن پطر اور يوحنا باهم نماز کے [8]وقت تيسرے
۲ پهر کو بڑي عبادتگاه ميں جانے لگے * اور لوگ ايک مادر زاد
[9]لنگڑے کو ليجاکے اُسے هر روز بڑي عبادتگاه کے دروازے پر
جسکا نام خوشنما هي بٹهلاتے تهے تاکه اُن سے جو بڑي
۳ عبادتگاه ميں داخل هوتے تهے خيرات مانگے * اُسنے جب پطر

[1] افس ۶ * ۱۸ کل ۴ * ۲ عبر ۱۰ * ۲۵
[2] ب ۴ * ۳۳ و ۵ * ۱۲
[3] ب ۴ * ۳۲ و ۳۴
[4] اشع ۵۸ * ۷
[5] ب ۵ * ۴۲ لو ۲۴ * ۵۳
[6] ب ۲۰ * ۷
[7] ب ۵ * ۱۴ و ۱۱ * ۲۴
[8] زبور ۵۵ * ۱۷ دان ۶ * ۱۰
[9] ب ۱۴ * ۸

سنه يسوعي ۲۹

اور یوحنا کو بڑي عِبادتگاہ میں جاتے دیکھا تو اُنسے خیرات
مانگي * تب پطرس نے یوحنا کے ساتھہ اُسکو غور سے دیکھکے کہا ۴
ہم پر نظر کر * وہ اِس اُمید سے کہ اُنسے کچھہ پاوے اُنکو تلک ۵
رہا * تب پطرس نے کہا روپا اور سونا میرے پاس نہیں پر جو ۶
میرے پاس ھی میں تجھے دیتا ھوں ناصري یسوع[1] مسیح کے
نام سے اُٹھہ اور چل * اور اُسکا دھنا ہاتھہ پکڑکے اُسے اُٹھایا تب ۷
اُسکے پانوں اور ٹخنے فی الفور مضبوط ھوگئے * اور وہ کود[2] کے ۸
اُٹھہ کھڑا ھوا اور چلا اور چلتا پھرتا اور کودتا اور خُدا کا شُکر
کرتا ھوا اُنکے ساتھہ بڑي عِبادتگاہ میں داخِل ھوا * اور سب ۹
لوگوں[3] نے اُسے چلتے پھرتے اور خُدا کا شُکر کرتے دیکھا : اور پہچانا ۱۰
کہ یہہ وھي ھی جو عِبادتگاہ کے خوشنما دروازے پر خیرات
مانگنے بیٹھتا تھا اور وے اِس ماجرے سے جو اُسپر ھوا تھا بہت
حیران اور مُتعجّب ھوئے * اور جسوقت وہ لنگڑا جو چنگا ھوا تھا ۱۱
پطرس اور یوحنا کو لپٹا جاتا تھا سب لوگ اُس دالان میں جو
سُلیماني[4] کہلاتا ھی بڑي حیراني سے اُنکي طرف دوڑے آتے تھے *
تب پطرس نے یہہ دیکھکے لوگوں سے کہا اي بني اِسرائیل تم ۱۲
کسلئے تعجّب کرتے ھو ؟ اور جیسے کہ ھم نے اپني قُدرت و نیکي سے
اِس شخص کو چلنے کي طاقت دي کیوں ھمیں دیکھہ رہے ھو؟
اِبراھیم اور اِسحاق اور یعقوب کے خُدا نے ھمارے باپ[5] دادوں ۱۳
کے خُدا نے اپنے بیٹے یسوع کو بُزُرگي[6] دي ھی جسے تمنے

[1] ب ۴ * ۱۰
[2] اشعہ ۳۵ * ۶
[3] ب ۴ * ۱۶ و ۲۱
[4] ب ۵ * ۱۲ ؛ یو ۱۰ * ۲۳
[5] ب ۵ * ۳۰ ؛ متی ۲۲ * ۳۲
[6] یو ۱۷ * ا وغ ؛ فل ۲ * ۹ ؛ عبر ۲ * ۹

سنه يسوعي ۲۹

پكڑوايا اور پلاط كے حضور اِنكار كيا جب كه اُسنے مُناسب جانا كه
۱۴ اُسے چھوڑدے : پر تمنے اُس پاك اور نيك[1] شخص كا اِنكار كيا اور
۱۵ اپنے لئے ايك خوني مرد كو چھوڑ دينے مانگا * اور زندگي
كے مالك كو قتل كيا پر خُدا نے اُسے مُردوں ميں سے[2] اُٹھايا اور
۱۶ هم اُسكے گواہ هيں[3] * اور جب اُسي كے نام پر[4] ايمان لايا گيا اُسكے
نام نے اُس شخص كو جِسے تم ديكھتے اور جانتے هو مضبوط كيا
اور اُس ايمان نے جو اُسپر هي تم سب كے سامھنے اُسے ايسي
۱۷ اچھي طرح سے چنگا كيا * اي بھائيو ميں جانتا هوں كه تم نے
۱۸ اور تمھارے سرداروں نے بھي نادانيِ[5] سے يِهه كيا * پر خُدا نے
جو كُچھه اپنے سارے نبيوں[6] كي معرفت آگے سے كها تھا كه مسيح
۱۹ دُكھه پاويگا اِسطرح پورا كيا * پس تم اپنے گُناہ مُعاف هونے كے لئے
توبه كرو اور دِل كو پھير لو تو خُدا كے حضور سے تسلّي[7] مِلنے كے
۲۰ دِن آويں * اور وہ اُس يسوع مسيح كو جِسكي خبر آگے سے
۲۱ تمھيں دي گئي هي بھيجيگا * كه جب تك سب باتيں
جو خُدا نے اپنے سارے پاك[8] نبيوں كي معرفت پهلے سے
كهيں پوري نهو جايں اُسكا آسمان[9] پر رهنا ضرور هي *
۲۲ موسي نے باپ دادوں سے كها كه[10] اللّه جو تُمھارا خُدا هي
تُمھارے بھائيوں ميں سے تمھارے لئے ميرے مانند ايك نبي
۲۳ پيدا كريگا جو كُچھه وہ تمھيں كهے سب سُنيو * اور جو شخص
كه اُس نبي كي نهيں سُنيگا اپنے لوگوں ميں سے هلاك هوجايگا *

[1] ب ۱۳ * ۲۸ متى ۲۷ * ۲۰ مار ۱۵ * ۱۱ لو ۲۳ * ۱۸ وغ يو ۱۸ * ۴۰ و ۱۹ * ۱۵
[2] ب ۲ * ۲۴
[3] ب ۲ * ۳۲
[4] ب ۴ * ۱۰
[5] ب ۱۳ * ۲۷ لو ۲۳ * ۳۴ يو ۱۶ * ۳ ۱ كر ۲ * ۸ ۱ تم ۱ * ۱۳
[6] ب ۲۶ * ۲۲ و ۲۳ زبور ۲۲ تمام اشع ۵۳ تمام داذ ۹ * ۲۶ لو ۲۴ * ۴۴ ۱ پطر ۱ * ۱۰ و ۱۱
[7] ب ۲ * ۳۸
[8] لو ۱ * ۷۰
[9] ب ۱ * ۱۱
[10] ب ۷ * ۳۷ است ۱۸ * ۱۵-۱۹

سنه یسوعي ۲۹

اور سب نبیوں نے شِموئیل سے لیکے اُن تلک جو اُسکے بعد هیں ۲۴
جتنوں نے خبردي هی اِن دنوں کي بهي خبردي هی *
تم اُن نبیوں کي اُولاد[1] هو اور جو وعده خُدا نے همارے باپ دادوں ۲۵
سے کرکے اِبراهیم[2] سے کہا که تیري نسل کے سبب سے زمین کي
ساري قوم مُبارك هوینگے تم اُس وعدے کے لوگ هو *
خُدا نے اپنے بیٹے یسوع کو اُٹهاکے پہلے تمهارے پاس بهیجا هی ۲۶
که وه تم میں سے هرایك کو اُسکي[3] بدیوں سے پهراکے تمهیں
برکت دے *

[1] ب ۲ * ۳۹ رو ۹ * ۴
[2] پیدا ۱۸ * ۸ و ۲۲ * ۱۸ و ۲۶ * ۴ و ۲۸ * ۱۴ گل ۳ * ۸
[3] مت ۱ * ۲۱ تید ۲ * ۱۱-۱۴ ا یو ۳ * ۵ و ۸

چوتها باب

۱ پِترکي نصیحت سے سردار امام کا غُصّے هوکے پِتر اور یوحنا کو قید کرنا * ۵ اُنکا اِنصاف کرنا * اور پِتر کا جواب دینا * ۱۳ یسوع مسیح کے نام سے وعظ کرنے سے منع کرنا * ۲۳ کلیسیا میں اُنکا جانا اور دُعا مانگنا * ۳۲ دعا سے روح قدس کا مِلنا اور شاگردوں کا یکدِل هوکے دولت کو بانٹ دینا *

جب وے لوگوں سے کہه رهے تهے اِمام اور بڑي عِبادتگاه کا ۱
سردار اور صدوقي[4] اُن پر لپکے * کیونکه وے اُسے ناخوش هوئے ۲
که اُنهوں نے لوگوں کو نصیحت کي اور خبر دي که مُردے
یسوع کے سبب سے اُٹهینگے * تب اُنهوں نے اُن پر هاتهه ڈالا ۳
اور دوسرے دِن تلك قید میں رکها کیونکه شام هوئي تهي *
لیکن بهت اُنمیں سے جنهوں نے بات سُني اِیمان لائے اور ۴
سب سمیت گِنتي میں پانچ هزار مرد کے قریب تهے *

[4] ب ۲۳ * ۸ مت ۲۲ * ۲۳

سنہ یسوعی ۲۹

۵ دوسرے دِن اُن کے سردار اور مشایخ اور کاتب :
۶ اور سردار اِمام حانن اور قیافا اور سِکندر اور جِتنے سردار اِمام کے
۷ گھرانے تھے سب یروشالم میں جمع ھوئے * اور اُنھیں بیچ میں
کھڑا کرکے پوچھا کہ تُمنے کِس قُدرت اور کِس[1] نام سے یِہہ کیا ؟
۸ اُسوقت پِطرس نے روح قُدس[2] سے بھرپور ھوکے اُنھیں کہا اَی
۹ لوگوں کے سردار اور اِسرائیل کے مشایخ : اگر اِس نیک کام کے
سبب جو اِس لنگڑے آدمی پر کیا گیا ھم سے آج پُرسِش کی
۱۰ جاتی ھی کہ وُہ کیونکر چنگا ھوا : تو تُم سب کو اور ساری
قوم اِسرائیل کو یِہہ معلوم ھو کہ ناصِری[3] یسوع مسیح کے نام
سے جِسے تُمنے صلیب پر کھینچا اور[4] جِسے خُدا نے جِلایا
۱۱ اُسی سے یِہہ مرد تُمھارے سامھنے چنگا کھڑا ھی * یِہہ وُہ
پتھر ھی[5] جِسے تُم راجوں نے ناچیز کیا تھا جو کونے کا سرا ھوا *
۱۲ اور کِسی دوسرے میں[6] سلامتی نہیں کہ آسمان کے تلے ایسا
اور دوسرا نام لوگوں کو نہیں بخشا گیا جِسّے ھم نجات پاسکیں *
۱۳ جب اُنھوں نے پِطرس اور یوحنا کی ایسی دلیری
دیکھی اور دریافت کیا کہ وے[7] بے عِلم اور عامی لوگ ھیں
مُتعجِّب ھوئے پھر معلوم کیا کہ وے یسوع کی ساتھی تھے *
۱۴ اور اُس شخص کو جو چنگا کیا گیا تھا اُنکے ساتھہ کھڑا دیکھکے
۱۵ لاجواب ھوئے * تب اُنھیں حُکم کرکے کہ وے مجلس سے باھر
جایں آپس میں[8] صلاح کرنے لگے کہ ھم اُن آدمیوں سے کیا کریں ؟

[1] مت ۲۱ * ۲۳
[2] لو ۱۲ * ۱۱و۱۲
[3] ب ۳ * ۶و۱۶
[4] ب ۲ * ۲۳و۲۴
[5] زبور ۱۱۸ * ۲۲ اشع ۲۸ * ۱۶ مت ۲۱ * ۴۲
[6] مت ۱ * ۲۱ مار ۱۶ * ۱۶ ۱ تم ۲ * ۵و۶
[7] مت ۱۱ * ۲۵ ۱ کر ۱ * ۲۷
[8] یو ۱۱ * ۴۷

سنه يسوعي ۲۹

۱۶ کیونکہ [1]یروشالم کے سارے رہنے والوں پر یہہ ظاہر ہی کہ — [1] ب ۳ * ۹ و ۱۰
اُنھوں نے بڑا مُعجزہ دِکھلایا اور ہم اِنکار نہیں کر سکتے *
۱۷ پر تاکہ یہہ لوگوں میں زیادہ مشہور نہووے آؤ ہم اُنہیں خوب
۱۸ دھمکاویں کہ وے اور کِسي سے اِس نام کا وعظ نکریں * تب اُنھوں نے
اُنہیں بُلا کے حُکم [2] دیا کہ یسوع کے نام سے اور کبھي بات نکہو — [2] ب ۵ * ۴۰
۱۹ اور وعظ نکرو * تب پِطرس اور یوحنا نے اُنہیں جواب دیا کہ خُدا کي
فرماں برداري [3] کرنا یا تُمھاري فرماں برادري کرنا خُدا کے سامھنے — [3] ب ۵ * ۲۹
۲۰ کیا مُناسِب ہی تُم ہي تجویز کرو * کیونکہ مُمکن نہیں کہ
۲۱ جو کُچھہ ہمنے دیکھا اور سُنا ہی نکہیں * تب اُنھوں نے
اُن کو زیادہ ڈرا کے چھوڑ دیا اِسلئے کہ اُنھوں نے کوئي سبب
نہ پایا کہ اُنہیں سزا دیویں اور لوگوں سے بھي ڈرے
کہ سارے لوگ اِس ماجرے کے واسطے خُدا کا شُکر کرتے تھے *
۲۲ اُس شخص کي عُمر جِسکے چنگے ہونے سے مُعجزہ دِکھایا
گیا چالیس برس سے اوپر تھي *
۲۳ وے رُخصت ہوکے اپنے ساتھیوں کے پاس گئے اور سب کُچھہ
جو سردار اِماموں اور مشایخوں نے اُنہیں کہا تھا بیان کیا *
۲۴ وے یہہ سُنکر ایکدِل ہوکے بُلند آواز سے خُدا سے کہنے لگے
اي اللہ تعالیٰ تو وُہ خُدا ہی جِسنے آسمان اور زمین اور دریا
۲۵ اور سب کُچھہ جو اُنمیں ہیں بنائے * تو نے اپنے بندے
داود کي [4] زبان سے کہا عوام کیوں دھوم مچاتے ہیں اور لوگ جھوٹھہ — [4] زبور ۲ * ۱ و ۲

سنه يسوعي ۲۹

۲۶ خيال کرتے هيں ؟ زمين کے بادشاه اور سردار الله کے برخلاف
۲۷ اور اُسکے مسيح کے برخلاف اِکٹّهے هوئے * يعنے [1] هيرود اور پنتيه
پلات عوام کے اور اسرائيل لوگوں کے ساتهه تيرے پاک بيٹے
يسوع کے برخلاف جسے تونے مسيح کيا اِکٹّهے هوئے :
۲۸ تاکه جو کچهه تيرے هاتهه اور [2] مشورت سے مقرّر کيا گيا اُنسے پورا
۲۹ هووے * اى خداوند اب اُنکي دهمکيوں کو ديکهه اور اپنے
۳۰ بندوں کو بے پروائي سے تيري بات بيان کرنے دے * اور اپنا
هاتهه شفا دينے کو بڑها اور ايسا کر که تيرے پاک بيٹے يسوع
۳۱ کے نام [3] سے عجائب اور غرائب ظاهر هوويں * جوں وے دعا
مانگ چکے وه مکان جسميں [4] وے اِکٹّهے تهے هلنے لگا اور وے سب
روح قدس سے بهر گئے اور خدا کي بات دليري سے کهنے لگے *
۳۲ ايمان داروں کي جماعت ايکجان و دل تهي کوئي اپنے
اسباب ميں سے [5] کسي چيز کو اپنا نکهتا بلکه سب چيزوں ميں
۳۳ اُنکي شرکت تهي * اور رسولوں نے بڑي [6] قوّت سے خداوند
يسوع کے جي اُٹهنے پر گواهي دي اور اُن سب پر بڑا فضل تها *
۳۴ اُنکے درميان کوئي محتاج نه تها اِسلئے که سب جتنے
۳۵ کهيتوں اور گهروں کے مالک تهے [7] اُنهيں بيچتے تهے : اور بيچ
بيچ کے اُنکي قيمتيں لاکے رسولوں کے پانوں پاس رکهتے
تهے اور هر کسي کو جيسي حاجت تهي ديا جاتا تها *
۳۶ اور يوسي نے جسکو رسولوں نے برنبّا يعنے تسلّي کا بيٹا لقب

[1] ب ۲۲ * ۳ لو ۲۳ * ۷و۸
[2] ب ۲ * ۲۳ و ۳ * ۱۸
[3] ب ۲ * ۴۳ و ۵ * ۱۲
[4] ب ۲ * ۲و۴ و ۱۶ * ۲۶
[5] ب ۲ * ۴۴
[6] ب ۱ * ۸
[7] ب ۲ * ۴۵

سنه یسوعي ۲۹

دیا جو فرقے میں لیوي اور کپرے کا رهنے والا تها : اپنے کهیت کو ۳۷
جو اسکے دخل میں تها بیچا اور قیمت کو لیکے رسولوں کے
پانوں پاس رکها *

پانچواں باب

۱ حننیاه اور شفیرا کے جهوٹهه بولنے اور مرنے کا بیان * ۱۲ رسولوں کا معجزے کا بیان * ۱۷ اُنهوں کو قید میں ڈالنا اور فرشتے سے اُنکا خلاصي پانا اور سردار امام کو پطر کا جواب دینا * ۳۳ اُس جواب سے اُنکا غصے هونا اور گملیئل کي مشورت سننے کے بعد کوڑا مارکے چهوڑنا *

حننیاه نام ایک مرد نے اپني جورو شفیرا کے ساتهه باهم ۱
هوکے اپنا کُچهه مال بیچا * اور قیمت میں سے کُچهه رکهه چهوڑا ۲
اُسکي جورو بهي جانتي تهي اور کُچهه لاکے [1] رسولوں کے پانوں پاس
رکها * تب پطر نے کہا اى حننیاه روح قدس کے سامهنے [2] جهوٹهه ۳
کہنے کو اور کهیت کي قیمت میں سے کُچهه رکهه چهوڑنے کو
کیوں تیرے دلمیں شیطان [3] سما گیا ؟ یهه جبتلک تیرے ۴
تصرّف میں تهي کیا تیري نه تهي اور جب بیچي گئي تو
کیا تیرے اختیار میں نه تهي ؟ کیا هی که تو نے اپنے دل میں
یهه خیال کیا ؟ تو آدمي کے نزدیک نهیں خدا کے نزدیک
چهوٹها هوا * تب حننیاه یے باتیں سنتےهي گر پڑا اور مرگیا ۵
اور اُن سب کو جنهوں نے یے باتیں سنیں بهت خوف آیا *
اور جوانوں نے اُٹهکر اُسے کفنایا اور باهر لیجاکے دفن کیا * ۶

[1] ب ۴ * ۳۴
[2] گذ ۳۰ * ۲ اس ۲۳ * ۲۱
[3] لو ۲۲ * ۳

سنه یسوعي ۲۰

۷ اور قریب ایک پہر کے بعد اُسکی جورو اُس ماجرے سے
۸ بے خبر آئي * تب پِطرس نے اُسے کہا مُجھے بتا تونے کھیت
۹ اِتنے کو بیچا؟ وہ بولي هاں اِتنے کو * پھر پِطرس نے اُسے کہا تُمنے
روح الهي کے آزمانے[1] کے لئے کاهے کو ایکا کیا هی؟ دیکھہ جِنھوں نے
تیرے شوهر کو گاڑا اُنکے پانو دروازے پر هیں اور وے تجھے بھي
۱۰ باهر لیجاینگے * وونهیں وہ اُسکے پانوں پاس گِر پڑي[2] اور مرگئي
اور جوانوں نے آکے اُسے مُردہ پایا اور باهر لیجا کے اُسکے شوهر
۱۱ کے پاس گاڑا * تب ساري کلیسیا کو اور اُن سب کو جِنھوں نے
یے باتیں سُنیں بُهت خوف[3] آیا *
۱۲ لوگوں کے درمیان رسولوں کے هاتھوں سے بُهت سے عجائب[4]
وغرائب ظاهر هوئے اور شاگرد ایکدِل هو کے سُلیماني[5] دالان میں
۱۳ اِکٹھے تھے * اور باقي لوگوں میں سے کوئي ایسا دلیر نهیں که
اُنھوں کے شامِل هو لیکِن جماعت نے اُنکي تعظیم کي *
۱۴ اور بُهتیرے عورت اور مرد ایمان لاکے خُداوند کے لوگ هو گئے *
۱۵ اور لوگ بیماروں کو راهوں میں لاکے اُنهیں بِستروں اور چارپائیوں
پر رکھنے لگے تاکه پِطرس گُذرتے هوئے اُسکي پرچھائیں اُنمیں سے
۱۶ کِسي پر پڑے * اور بُهتیرے لوگ چاروں طرف کے شهروں سے
یروشالم میں جمع هونے لگے اور جِن بیماروں[6] کو اور ناپاک روح کے
گِرفتاروں کو وے اُٹھا لائے سب چنگے هوئے *
۱۷ تب سردار اِماموں اور اُسکے سارے ساتھیوں[7] نے جو

[1] مت ۴ * ۷
[2] سطر ۵
[3] ب ۲ * ۴۳ و ۱۹ * ۱۷
[4] ب ۱۴ * ۳ و ۱۹ * ۱۱ عبر ۲ * ۴ و ۱۵
[5] ب ۳ * ۱۱
[6] مار ۱۶ * ۱۶ و ۱۷ یو ۱۴ * ۱۲
[7] ب ۴ * ۱ و ۶

سنہ يسوعي ۳۰

١٨ صِدوقیوں کے فِرقے میں سے تھے : غُصّے سے بھرکے رسولوں پر
١٩ ہاتھہ ڈالے اور عامي قيد خانے میں قيد رکھا * تب خُداوند
کے فِرشتے نے [1] رات کو قيد خانے کے دروازوں کو کھولکے اُنھیں باہر
٢٠ نکال کے کہا : جاؤ بڑي عِبادتگاہ میں کھڑے ہوکے اِس
٢١ زِندگي [2] کي ساري باتیں لوگوں سے کہو * وے یِہہ سُنکے
تڑکے بڑي عِبادتگاہ میں داخِل ہوکے نصیحت کرنے
لگے : تب [3] سردار اِمام اور اُسکے ساتھیوں نے حاضِر ہوکے مجلِس
کو اور بني اِسرائیل کے سب مشائخ کو اِکٹھے بُلایا اور قيد خانے
٢٢ سے اُنھیں لانے پیادوں کو بھیجا * لیکِن پیادوں نے وہاں
٢٣ پُہنچ کے اُنھیں قيد خانے میں نپایا * تب اُلٹے پِھرکے
خبر دي کہ ہمنے تو قيد خانے کو بڑي خبرداري سے بند
اور چوکیداروں کو دروازوں پاس کھڑے ہوئے دیکھا پر ہمنے
٢٤ جب کھولا تو کِسي کو اندر نپایا * جب سردار اِمام اور بڑي
عِبادتگاہ کے سردار اور بڑے اِماموں نے یے باتیں سُنیں تب
٢٥ گھبرائے کہ یِہہ کیا ہوگا * اُسي وقت ایک نے آکے اُن سے کہا دیکھو
وے مرد جِنھیں تُمنے قيد میں ڈالا بڑي عِبادتگاہ میں کھڑے
٢٦ ہوکے لوگوں کو نصیحت کرتے ہیں * تب عِبادتگاہ کا سردار
پیادوں کو لیکے گیا اور اُنھیں لے آیا اور کُچھہ زبردستي نکي کیونکہ
٢٧ لوگونسے ڈرے مُبادہ وے اُنھیں سنگسار کریں * جب اُنھوں نے
اُنھیں لاکے مجلِس کے بیچ میں کھڑا کیا تب سردار اِمام نے سوال کیا :

[1] ب ١٢ * ٧ و ١٦ * ٢٦

[2] یو ٦ * ٦٨ و ١٧ * ٣ ١ یو ٥ * ١١

[3] ب ٤ * ٥ و ٦

۲۸ کیا همنے تُم کو اِس نام سے نصیحت کرنے مَنع[1] نکیا ؟ اور دیکھو
تُم یروشالم کو اپني نصیحت سے بھر کے چاھتے ھو که اُس
۲۹ مرد کا خون[2] هم پر رکھو * اُسوقت پطر اور رسولوں نے جواب
میں کہا آدمیوں کي فرمان[3] برداري کرنے سے خُدا کي فرمان
۳۰ برداري کرنا مُناسب هی * همارے باپ دادوں[4] کے خُدا نے
اُس یسوع کو جِسے تُمنے صلیب[5] پر لٹکا کے قتل کیا تھا اُٹھایا *
۳۱ اور خُدا نے اُسے[6] بادشاہ اور نجات دینے والا کرکے اپنے دھنے طرف
بلند کیا تاکه اِسرائیل لوگوں کو دِل تبدیلي[7] اور گناھوں کي
۳۲ مُعافي بخشے * اور اُسکي اُن باتوں پر هم بھي گواہ[8] هیں اور
روح قُدس بھي جِسے[9] خُدا نے اُنھیں جو اُسکي فرمانبرداري
کرتے هیں بخشا *
۳۳ وے یہه سُنکے[10] دِل میں کٹگئے اور اُنکے قتل کي مشورت کرنے
۳۴ لگے * تب گملیئل نام ایك فروسي نے جو شریعت کا عالم
اور سب لوگوں میں بزرگ تھا مجلس میں اُٹھکے حکم کیا که
۳۵ رسولوں کو تھوڑي دیر باھر رکھیں * اور اُنسے کہا ای بني
اِسرائیل تُم خبردار ھو که تم اِن مردوں کے ساتھه کیا سلوك
۳۶ کرتے ھو * که اگلے دِنوں میں تھوداہ نے اُٹھکے فخر کیا که میں
بڑا آدمي ھوں اور قریب چار هزار مرد اُسکے تابعدار ھوئے
سو وہ قتل کیا گیا اور سب جِتنے اُسکے فرمان بردار تھے پراگندہ اور
۳۷ هلاك ھوئے * بعد اُس شخص کے یہودا ے جلیلي نے

سنه یسوعي ۳۰

1 ب ۴ * ۱۸
2 مت ۲۳ * ۳۵ و ۲۷ * ۲۵
3 ب ۴ * ۱۹
4 ب ۳ * ۱۳ و ۱۵
5 ب ۱۰ * ۳۹ گل ۳ * ۱۳ ۱ پطر ۲ * ۲۴
6 ب ۲ * ۳۶ فل ۲ * ۹ عبر ۱۲ * ۲
7 ب ۳ * ۲۶ و ۱۳ * ۳۸
8 یو ۱۵ * ۲۷
9 ب ۲ * ۴
10 ب ۷ * ۵۴

سنه یسوعي ۳۰

باج دینے کے ایام میں اُتھکے بہُت لوگوں کو اپنے ساتھہ
لیا وُہ بھي ہلاك ہوا اور جتنے اُسکے فرماں بردار تھے سب
چھتر گئے * سواب مَیں تُمہیں کہتا ہوں کہ اُن مردوں سے ۳۸
باز رہو اور اُنہیں چھوڑ دو اِسلئے کہ یہہ مشورت اور یہہ کام اگر
آدمیوں سے [1] ھی تو برباد ہو جایگا * لیکن اگر یہہ خُدا سے ھی ۳۹
تو تُم اُسے برباد کر نہیں سکتے [2] لیکن تُم خُدا سے لڑنیوالے ٹھہرو گے *
اُنہوں نے اُسکي مشورت قبول کي اور رسولوں کو بُلا کے [3] مارا ۴۰
اور یسوع کے نام سے [4] بات کہنے منع کر کے اُنہیں چھوڑ دیا *
وے مجلِس کے بیچ سے خوش [5] ہوکے چلے گئے کہ ہم اِس لائق ۴۱
ہوئے کہ اُسکے نام کے لئے بے عِزّت ہوویں * اور وے روز روز ۴۲
بڑي عِبادتگاہ میں [6] اور گھر گھر میں نصیحت کرنے اور یسوع
مسیح کي خوشخبري دینے سے باز نرہے *

چھتواں باب

۱ غریبوں کو خیرات دینے کے لئے سات آدمیونکو مُقرّر کرنا * ۵ اُنمیں سے استفان نام ایک شخص کا بیان * ۸ بے ایمان لوگوں کے ساتھہ اِستفان کا تکرار کرنا اور اُسپر اُنکا تُہمت لگانا *

اُن دِنوں میں جب شاگردوں کي کثرت [7] ہونے لگي ۱
غیر مُلکي لوگ عِبرانیوں سے تکرار کرنے لگے کہ وے روز روز
خیرات [8] بانٹنے میں اُنکي بیوؤں سے آناکاني کرتے تھے *
تب اُن بارہ رسولوں نے سب شاگردوں کو بُلا کے کہا مُناسب نہیں ۲

[1] مت ۱۵ * ۱۳
[2] لو ۲۱ * ۱۵ ؛ ۱ کر ۱ * ۲۵
[3] مت ۱۰ * ۱۷ و ۲۳ * ۳۴ ؛ مار ۱۳ * ۹
[4] ب ۴ * ۱۸
[5] مت ۵ * ۱۲ ؛ ۲ کر ۱۲ * ۱۰ ؛ عبر ۱۰ * ۳۴ ؛ ۱ پطر ۴ * ۱۳ و ۱۴
[6] ب ۲ * ۴۶
[7] ب ۲ * ۴۴ و ۴ * ۴ و ۵ * ۱۴
[8] ب ۴ * ۳۵

سنہ یسوعي ٣١

کہ ہم خُدا کي بات کو چھوڑ کے میز کي خِدمت کریں *

٣ پس اي بھائیو تُم آپس میں سے نیك نام سات آدمیونکو جو [1]

[1] ١ تم ٣ * ٨ وغ

روح قُدس اور دانائي سے پورے ہوں چُنو تاکہ ہم اُنھیں اِس

٤ کام پر مقرّر کریں * پر ہم آپ دُعا میں اور کلام کي خِدمت

میں ہمیشہ مشغول رہینگے *

٥ اِس بات سے ساري جماعت راضي ہوئي اور اُنھوں نے

اِستِفان نام ایك شخص کو جو ایمان اور روح قُدس سے بھرا تھا

اور فِلِپ اور پرخرہ اور نِکانور اور تیمون اور پرمِناہ اور نِکلاہ

٦ آنتیخي نو یہودي کو چُنا * اُنھوں نے اُنھیں رسولوں کے

سامھنے کھڑا کیا اور اُنھوں نے دعا مانگ کے اُن پر ہاتھہ رکھے * [2]

[2] ب ١٣ * ٤ ؛ ١ تم ٤ * ١٤

٧ اور خُدا کي بات پھیل گئي اور یروشالم کے بیچ شاگِردوں کي

جماعت بہت برھتي گئي اور اِماموں میں سے بہتیرے مسیح [3]

[3] یو ١٢ * ٤٢

کے دین میں داخل ہوئے *

٨ اِستِفان نے جو ایمان اور قوّت سے بھرا ہوا تھا بڑے مُعجزے

٩ اور عجائب لوگوں کو دِکھائے * تب لیبرتینوں اور کُرینیوں

اور سِکندریوں اور کیلِکیوں اور اشیا کے لوگوں کي جماعت میں سے

١٠ بعضے اُٹھکے اِستِفان سے تکرار کرنے لگے * اور وُہ ایسي عقل اور [4]

[4] مت ١٠ * ١٩ و ٢٠ ؛ لو ٢١ * ١٥

١١ روح سے بات کرتا تھا کہ وے اُسکا سامھنا نکر سکے * تب اُنھوں نے

لوگوں کو یہہ بات کہنے کو ملا لیا کہ ہمنے اُسے موسيٰ کے اور خُدا کے

١٢ حق میں کُفر بکتے سُنا * اُنھوں نے سب لوگوں اور مشایخ

سنه يسوعي ۳۱

اور کاتبوں کو اُسکایا اور لپک کے اُسے پکڑ کے مجلس میں لائے *
اور جھوتھے گواہ کھڑے کئے جنھوں نے کہا کہ یہہ مرد اِس ۱۳
مقامِ مُقدّس اور شریعت کے حق میں کُفر بکنے سے باز
نہیں رہتا * کہ ہمنے اُسے کہتے سُنا ہی کہ یسوع ناصری ۱۴
اِس مکان کو ڈھادیگا اور اُن رسموں کو جو موسیٰ نے ہمکو
سونپے بدل ڈالیگا * تب سبھوں نے جو مجلس میں ۱۵
بیٹھتے تھے اُسپر نگاہ کی اور فرشتے کے چہرے کی مانند اُسکے
چہرے کو دیکھا *

ساتواں باب

۱ سردار امام کو استفان کا جواب دینا * ۹ باپ دادوں کا احوال بیان کرنا * ۱۷ موسیٰ کا احوال بیان کرنا * ۳۷ سُلیمان کے وقت کے لوگوں کا احوال بیان کرنا * ۵۱ اِستفان پر یہودیونکا غُصّے ہونا * ۵۴ اور اُسکو سنگسار کرنا *

تب سردار اِمام نے پوچھا کہ یے باتیں ایسی ہیں ؟ ۱
وُہ بولا ای باپ اور بھائیو سُنو کہ ہمارے باپ دادے اِبراہیم کو ۲
حارن میں بسنے کے آگے جب وہ ارم نہرایم میں تھا خدا تعالیٰ نے
دکھائی دیکے اُسّے کہا : کہ اپنے[1] مُلک اور اپنے خویشاوندوں ۳
میں سے نکل جا اور اُس زمین میں جو میں تجھے دکھاونگا
چلا جا * تب وُہ کسدیوں[2] کے مُلک سے باہر جاکے حارن میں ۴
جا بسا اور وہانسے جب اُس کا باپ مرگیا اِس زمین میں جسمیں
تُم اب بستے ہو اُتھہ آیا * اور خُدا نے اُسکو وہاں کُچھہ میراث ۵

[1] پید ۱۲ * ۱

[2] پید ۱۱ * ۳۱ و ۱۲ * ۴و۵

بلکه قدم بهر زمین ندي پر اُسنے وعده[1] کیا که مَیں یهه زمین تیرے
تصُّرف میں اور بعد تیرے تیري نسل کے تصُّرف میں دونگا
٦ اگرچه اُسوقت اُسکا کوئي فرزند نه تها * اور خُدانے فرمایا که تیري
نسل اجنبي[2] مُلك میں جا رهیگي اور وے اُنکو غُلامي میں
٧ لاکے چار سَو برس[3] تك بد سُلوکي کرینگے * اور خُدا نے فرمایا
که جو قَوم اُنهیں غُلامي میں لاوینگے مَیں اُسے سزا دونگا اور بعد
اُسکے وے باهر آئینگے اور اِس[4] جگهه میں میري بندگي کرینگے *
٨ اور اُسنے اُسکے ساتهه[5] ختنے کا عهد وپیمان کیا: سو اُسّے اِسحاق
پَیدا[6] هوا اور آتهویں دِن اُسنے اُسکا ختنه کیا اور اِسحاق سے
یعقوب[7] اور یعقوب سے[8] باره باپ دادے پَیدا هوئے *
٩ اُن باپ دادوں نے[9] حسد سے یوسُف کو مِصر میں بیچ ڈالا
١٠ پر خُدا اُسکے ساتهه[10] تها: اور اُسے سارے رنجوں سے بچایا اور بادشاه
فِرعون[11] کے آگے اُسے نِعمت و حِکمت بخشي اور اُسنے اُسے مِصر
١١ اور اپنے سب گهر کا والي کیا * اُسوقت[12] مِصر اور کِنعان کے
سارے مُلك میں کال هوا اور بڑي مُصیبت پڑي اور همارے
١٢ باپ دادوں کو کهانا نهیں مِلتا تها * جب[13] یعقُوب نے سُنا
که مِصر میں اناج هی اُسنے پهلے همارے باپ دادوں کو
١٣ بهیجا * اور دوسرے[14] بار یوسُف نے آپ کو اپنے بهائیوں پر
ظاهِر کیا اور یوسُف کا نِسب فِرعون پر بهي ظاهِر هوا *
١٤ تب یوسُف نے اپنے[15] باپ یعقوب کو اور اپنے سب کُنبے

سنه یسوعي ۳۱

[1] پید ۱۲ * ۷ و ۱۳ * ۱۵ و ۱۵ * ۱۸ و ۱۷ * ۸ و ۲٦ * ۳
[2] پید ۱۵ * ۱۳ و ۱٦
[3] خر ۱۲ * ۴۰ گل ۳ * ۱۷
[4] خر ۳ * ۱۲
[5] پید ۱۸ * ۹-۱۱
[6] پید ۲۱ * ۱-۴
[7] پید ۲۵ * ۲٦
[8] پید ۲۹ * ۳۲ وغ و ۳۰ * ۵ وغ
[9] پید ۳۷ * ۴ و ۲۸
[10] پید ۳۹ * ۲ و ۲۱
[11] پید ۴۱ * ۳۷ وغ
[12] پید ۴۱ * ۵۲
[13] پید ۴۲ * ۱
[14] پید ۴۵ * ۴ و ۱٦
[15] پید ۴۵ * ۹ و ۲۷

جو پچہتّر شخص تھے بُلوا[1] بھیجا * تب یعقوب[2] مِصر میں پہُنچا ۱۵
اور وُہ اور ہمارے باپ دادے وہاں[3] مرگئے * اور شِکہِم ۱۶
میں لِوائے گئے اور اُس قبرستان میں جو اِبراہیم نے کُچھہ روپیہ
دیکے بنی حمور یعنے شِکہِم کے باپ سے مول لیا تھا گاڑے[4] گئے *
جب اِس وعدے[5] کا وقت جِس پر خُدا نے اِبراہیم سے قسم ۱۷
کھائی تھی نزدیک پہُنچا قوم[6] بڑھنے لگی اور مِصر میں کثرت
ہونے لگی : اُس وقت تک کہ دوسرا بادشاہ تھا جو یوسُف ۱۸
کو نہیں جانتا تھا * اُسنے ہمارے خویشاوندوں سے حیلہ کرکے ۱۹
ہمارے باپ دادوں سے بدسلوکی کی یہاں تک کہ اُس نے
اُنکے لڑکوں کو[7] نِکلوا دیا تاکہ وے جیتے نرہیں * اُسی وقت ۲۰
موسیٰ[8] پیدا ہوا جو نِہایت خوب صورت تھا اور تین مہینے
تک اپنے باپ کے گھر میں پلا * اور جب وُہ نِکالا گیا فِرعون کی ۲۱
بیٹی[9] نے اُسے اُٹھا کے بیٹا کرکے لے پالا * اور موسیٰ نے مِصریوں ۲۲
کی ساری حِکمت میں تربیت پائی اور قول وفعل میں بڑا
لائق تھا * جب وُہ پورے چالیس[10] برس کا ہوا تو اُسکے دِلمیں ۲۳
آیا کہ اپنے بھائیوں بنی اِسرائیل سے مُلاقات کرے * اور ایک کو اُن ۲۴
میں سے ظُلم اُٹھاتے دیکھکے اُسنے مدد کی اور اُس مِصری کو
جان سے مارکے مظلوم کا بدلہ لیا * اور اُسنے گُمان کیا کہ میرے ۲۵
بھائی سمجھیں کہ خُدا میرے وسیلے سے اُنھیں بچائیگا لیکن وے
نہ سمجھے * پھِر دوسرے[11] دِن اُنسے جِسوقت وے لڑ رہے تھے ۲۶

سنہ یسوعی ۳۱

[1] پید ۴۶ * ۲۷ اس ۱۰ * ۲۲
[2] پید ۴۶ * ۵
[3] پید ۴۹ * ۳۳ خر ۱ * ۶
[4] پید ۵۰ * ۱۳ خر ۱۳ * ۱۹
[5] پید ۱۵ * ۱۴
[6] خر ۱ * ۷-۹ زبور ۱۰۵ * ۲۴
[7] خر ۱ * ۲۲
[8] خر ۲ * ۲ وغ
[9] خر ۲ * ۵-۱۰
[10] خر ۲ * ۱۱ و ۱۲
[11] خر ۲ * ۱۳ و ۱۵

سنه یسوعي ۳۱

مُلاقات هوئي اور چاها که اُنهیں مِلاد ے اور بولا[1] که ای مردو
تم بهائي هو کیوں ایك دوسرے پر ظُلم کرتے هو ؟
۲۷ لیکن اُسنے جو اپنے پڑوسي پر ظُلم کرتا تها اُسکو دور کرکے کہا
۲۸ کِسنے تُجهے هم پر حاکِم اور قاضي مُقرّر کیا هی ؟ کیا جِسطرح
تونے کل مِصري کو قتل کیا مُجهکو قتل کیا چاهتا هی ؟
۲۹ موسیٰ اُس کہنے پر بهاگا[2] اور مدین مُلك میں جا رها وهاں
۳۰ اُسکے دو بیٹے پیدا هوئے * اور جب چالیس برس[3] گذر گئے تو
اللّٰه کا فِرشته کوہ سینا کے بیابان میں ایك جهاڑي کي آگ کے
۳۱ شُعلے میں سے دِکهلائي دیا * موسیٰ دیکهکر اُس عجائب سے
مُتعجّب هوا اور جب نزدیك گیا که اُسے بخوبي دیکهے تو
۳۲ خُدا کي آواز اُس تك آئي * که میں تیرے[4] باپ دادوں
کا خُدا اِبراهیم کا خُدا اور اِسحاق کا خُدا اور یعقوب کا خُدا هوں
تب موسیٰ کانپ گیا اور اُسے دیکهنے کي طاقت نرهي *
۳۳ تب اللّٰه نے اُسے کہا که جوتي[5] اپنے پاؤں سے اُتار که یهه جگهه
۳۴ جهاں تو کهڑا هی پاك زمین هی * میں اپنے لوگوں کا
دُکهه جو مِصر میں هیں دیکهه رها هوں اور اُنکا آه[6] و ناله سُنکے
اُنهیں چهڑانے اُترا هوں اب تو اِدهر آ میں تُجهے مِصر میں
۳۵ بهیجونگا * جِس موسیٰ کا اُنهوں نے اِنکار کرکے کہا کِسنے تُجهے
هم پر حاکِم اور قاضي کیا اُسي کو خُدا نے اُس فِرشتے کي
معرفت سے جو جهاڑي میں دِکهلائي دیا حاکِم اور آزاد

[1] خر۲ * ۱۳
[2] خر۲ * ۱۵ و ۲۲
[3] خر۳ * ۲ وغ
[4] خر۳ * ۱۵ / مت ۲۲ * ۳۲ / عبر ۱۱ * ۱۶
[5] خر۳ * ۵ / یوش ۵ * ۱۵
[6] خر۳ * ۷

کرنیوالا کر کے بھیجا * یہہ شخص مصر[1] مُلک میں اور ۳۶
سوف دریا اور بیابان میں چالیس برس عجائب و غرائب
دکھلا کے اُنھیں باھر لے آیا *
یہہ وھي موسیٰ ھی جسنے بني اسرائیل کو کہا کہ تمھارا ۳۷
خدا اللہ تمھارے بھائیوں میں سے مجھسا ایک نبي[2] تمھارے
لئے پیدا کریگا تم اُسکي سنیو * یہہ وھي ھي جو بیابان میں ۳۸
کلیسے کے ساتھہ اور اُس فرشتے[3] کے ساتھہ جو کوہ سینا میں اُسّے بات
کرتا تھا اور ھمارے باپ دادوں کے ساتھہ تھا اور زندگي کا
کلام[4] ھمکو سونپنے کے لئے پایا * ھمارے باپ دادوں نے اُسکے ۳۹
تابعدار ھونے نہ چاھا اور اپنے پاس سے اُسے دور کرکے اپنے دل
میں مصر کو پھر گئے * اور ھارون[5] کو کہا ھمارے آگے چلنے کے لئے ۴۰
بُتوں کو بنا کہ یہہ موسیٰ جسنے ھمیں مصر کے مُلک میں
سے باھر لے آیا اُسے کیا ھوا ھی ھم نہیں جانتے * اور اُن دنوں ۴۱
میں اُنھوں نے ایک بچھڑا[6] بنایا اور اُس بُت کو ذبح دیا
اور اپني دستکاري سے خوش ھونے لگے * تب خدا نے اُنسے ۴۲
پھر کے اُنھیں آسمان[7] کے ستاروں کو پوجنے دیا جیساکہ نبیوں
کي کتاب میں لکھا ھی کہ ای[8] اسرائیل کے گھرانے تم ھي نے
چالیس برس بیابان میں ذبح اور قربانیاں کیا صرف مجھے دیا ؟
نہیں تم نے مولک کے خیمے اور اپنے بُت کیون کے ستارے ۴۳
کو یعنے اُن مورتوں کو جو تُمنے پرستش کرنے کو بنائیں ساتھہ

سنہ یسوعي ۳۱

1 خر ۷ تمام و ۸ تمام و ۹ تمام و ۱۰ تمام و ۱۱ تمام و ۱۴ تمام زبور ۱۰۵ * ۲۷ وغ
2 ب ۳ * ۲۲ اس ۱۸ * ۱۵ و ۱۸
3 خر ۱۹ * ۳ عبر ۲ * ۲
4 اس ۵ * ۲۷ و ۳۱
5 خر ۳۲ * ۱
6 اس ۹ * ۱۶ زبور ۱۰۶ * ۱۹
7 اس ۴ * ۱۹ و ۱۷ * ۳ ۲ سل ۱۷ * ۱۶
8 عامو ۵ * ۲۵ و ۲۶

سنه يسوعي ۳۲

اُٹھایا اِسلئے میں تمھیں بابل سے پرے اُٹھا لیجاؤنگا *
۴۴ همارے باپ دادوں کے درمیان گواهي کا خیمه بیابان میں
تها جیسا خُدا نے جو موسی سے هم کلام تها بتایا که[1] جیسا تو نے
۴۵ دیکھا تها اُس ڈول کا ایك بنا * اُسے همارے باپ دادے
اگلوں سے پاکے یهوشوع کے[2] ساتهه عوام کے مُلك میں لائے اُنهیں
خُدا همارے باپ دادوں کے سامهنے داؤد کے وقت تلك باهر
۴۶ کرتا رها تها * اور داؤد نے خُدا سے[3] فضل پاکے مُراد مانگي که
۴۷ یعقوب کے خُدا کے لئے ایك[4] خیمه بناے * پر سُلیمان نے اُسکے
۴۸ لئے گهر بنایا * لیکن خُداوند تعالی اُن[5] عبادت خانوں میں جو
۴۹ دستکاري سے بنے هیں نهیں[6] رهتا جیسا نبي نے کها هی : که خُدا
کهتا هی که آسمان میرا[7] تخت اور زمین میرا پاےتخت هی تُم
میرے لئے کون سا گهر بناؤ گے اور میرے آرام کي کون سي
۵۰ جگهه هی ؟ کیا میرے هاتهه نے یهه سب کُچهه نهیں بنایا ؟
۵۱ اي گردن[8] کشو اور اي دلوں کے اور کانوں کے[9] نامختونو
تُم همیشه روح قُدس کي مُخالفت کرتے هو جیسے تُمهارے
۵۲ باپ دادے ویساهي تُم بهي هو * نبیوں میں[10] سے کون هی
جسے تُمهارے باپ دادوں نے نه ستایا ؟ اُنهوں نے اُن کو جو
اُس نیك کار کے آنے کي خبر دینےوالے تهے قتل کیا اور تُم
۵۳ اُسکے پکڑوانے والے اور مارنے والے هوئے هو * تُمنے[11] شریعت
کو فرشتوں کے وسیلے سے پایا اور اُسپر عمل نکیا *

[1] خر ۲۵ * ۴۰ و ۲۶ * ۳۰ عبر ۸ * ۵
[2] یوش ۳ * ۱۴
[3] ب ۱۳ * ۲۲ زبور ۸۹ * ۱۹
[4] ۲ صم ۷ * ۲ وغ ۱ سلا ۸ * ۱۷ ۱ اخ ۲۲ * ۷ زبور ۱۳۲ * ۱-۵
[5] ۱ سلا ۶ * ۱ وغ و ۸ * ۲۰
[6] ۱ سلا ۸ * ۲۷ اشع ۶۶ * ۱ و ۲
[7] مت ۵ * ۳۴ و ۳۵
[8] خر ۳۲ * ۹ اشع ۴۸ * ۴
[9] احب ۲۶ * ۴۱ اسد ۱۰ * ۱۶
[10] ۲ اخ ۳۶ * ۱۶ مت ۲۱ * ۳۵
[11] خر ۲۰ * ۱ عبر ۲ * ۲

سنه يسوعي ۳۱

يے باتيں سُنتے هي وے دِلوں ميں[1] کٹ گئے اور اُسپر ٥۴
دانت پيسنے لگے * پر اُسنے روح قُدس سے بهرپور هوکے آسمان پر ٥٥
نِگاه کي اور خُدا کے جلال اور يسوع کو خُداکے دهنے هاتهه
کهڑے هوئے ديکها * اور کها ديکهو ميں آسمان کو کُهلے اور ٥٦
[2] اِبن آدم کو خُدا کے دهنے هاتهه کهڑے ديکهتا هوں * تب ٥٧
اُنهوں نے بڑے شور سے چِلّا کے اپنے کانوں کو بند کيا اور ايکدِلي سے
اُسپر لپکے : اور شهر سے[3] باهر نِکال کے سنگسار کيا اور گواهوں نے ٥٨
اپنے کپڑوں کو ساؤل نام ايک جوان کے پانوں پاس رکهه ديا *
اور اُنهوں نے اِستيفان کو سنگسار کيا وه اُسوقت دُعا کرتا اور ٥٩
کهتا تها که اى خُداوند يسوع ميري روح کو لے * تب وه گُهٹنے ٦٠
ٹيک کے بُلند آواز سے پُکارا اى خُداوند يِهه[4] گُناه اُن کے حِساب
ميں مت رکهه اور يِهه کهکے سو گيا : اور ساؤل بهي اُسکے قتل پر
راضي تها *

[1] ب ٥ * ۳۳
[2] داز ۷ * ۱۳ مذ ۲٦ * ٦۴
[3] ا سل ۲۱ * ۱۳
[4] مذ ٥ * ۴۴ لو ٦ * ۲۸ و ۲۳ * ۳۴

آٹهواں باب

۱ کليسے کے رنج کے سبب فِلپ کا شومرون ميں جانا اور مُعجزه دکهانا * ۹ جادوگر شمعون کا ايمان لانا * ۱۴ اور اُسکا روح قُدس کو روپيے سے مول لينے کي خيال کرنا * ۲٦ فلِپ اور حبشي خوجيکا بيان *

اُسي وقت يروشالم[5] ميں جو کليسه تها اُس پر بڑي اذيّت ۱
هوئي اور رسولوں کے سِوا وے سب يهوديه اور شومرون کے ضلع
ميں چِهتر گئے * اور بعضے ايمان دار مردوں نے اِستفان کو ۲

[5] ب ۱۱ * ۱۹

سنہ یسوعي ۳۲

۳ دفن کیا اور اُسپر بُہت سا روئے * اور [1] ساؤل گھر گھر گُھسکے
کلیسے کو برباد کرتا تھا اور مردوں اور عورتوں کو پکڑ کے
۴ قید میں ڈالتا تھا * پر وے [2] پراگندہ ہوکے ہرجگہہ مسیح کي
۵ بات کا وعظ کرتے تھے * اور فلِپ نے شومرون کے ایلک شہر میں
۶ جا کے اُن کو مسیح کي بات کا وعظ کیا * اور لوگوں نے اُن
مُعجزوں کو جو فلِپ لوگوں کو دِکھاتا تھا دیکھا اُسکي بات
۷ سُنکے ایکدِل سے مُتوجّہ ہوئے * کہ ناپاک [3] روحیں جو بہت سے
لوگوں میں تھیں بلُند آواز سے چِلّا کے نکلیں اور بہتیرے لولے اور
۸ لنگڑے چنگے ہوئے * اور اُس شہر میں بڑي خوشي ہوئي *
۹ اُسسے آگے شمعون نامیدہ ایلک شخص شومرون میں ظاہر
ہوا تھا جو جادوگري [4] کرتا تھا اور میں بڑا شخص ہوں یہہ کہکے
۱۰ شومروني لوگوں کو بُھلاتا تھا * اور چھوٹے بڑے سب اُسپر ایمان
۱۱ لا کے کہتے تھے کہ یہہ شخص خُدا کي بڑي قُدرت ہی * اور وے
اِس سبب سے کہ اُسنے ایلک مُدّت سے اُنھیں جادو کرکے بُھلایا
۱۲ تھا اُسکے مُرید ہو رہے تھے * پر جب اُنھوں نے خُدا کي
بادشاہت اور یسوع مسیح کے نام کي خوشخبري پر جو
فلِپ دیتا تھا اُسپر ایمان لایا تو عورت اور مرد دونوں غوطہ
۱۳ کھائے * اور شمعون نے آپ بھي ایمان لایا اور غوطہ کھا کے ہمیشہ
فلِپ کے ساتھہ رہا اور مُعجزے اور بڑي کرامتیں جو ظاہر
ہوئیں تھیں دیکھکے تعجّب کیا *

[1] ب ۷ * ۵۸
و ۹ * ۱
و ۲۶ * ۱۰ و ۱۱
۱ کر ۱۵ * ۹
۱ تم ۱ * ۱۳
[2] ب ۱۱ * ۱۹
مت ۱۰ * ۲۳
[3] مار ۱۶ * ۱۷
[4] ب ۱۳ * ۶

سنه يسوعي
۳۲

رسولوں نے جو یروشالم میں تھے سُنکر کہ شومرونیوں نے ۱۴
خُدا کي بات مان لي پِطر اور یحنا کو اُنکے پاس بھیجا *
اُنھوں نے وھاں جا کے اُن کے لئے دُعا مانگي کہ وے ۱۵
روح قُدس[1] پاویں * کہ اُسوقت تك اُسنے اُنمیں سے ۱۶
کِسي پر نہیں اُتري تھي اُنھیں صِرف خُداوند یسوع کے
نام[2] سے غوطہ دلایا گیا تھا * تب اُنھوں نے اُنپر ھاتھہ رکھے ۱۷
اور اُنھوں نے روح قُدس[3] پائي * جب شمعون نے دیکھا کہ ۱۸
رسولوں کے ھاتھہ رکھنے سے روح قُدس بخشي جاتي ھی تو اُنکے
لئے مال لا کے کہا * کہ مُجھکو بھي یِہہ قُدرت دو کہ جِس پر مَیں ۱۹
اپنے ھاتھہ رکھوں وہ روح قُدس کو پاوے * تب پِطرنے اُسے کہا ۲۰
کہ تیرا مال تیرے ساتھہ برباد ھو اِسلئے کہ تو نے گُمان کیا کہ
خُدا کي بخشش دولت سے مول لي جاتي ھی * اِس بات میں ۲۱
تیرا نہ حِصّہ نہ بخرا ھی کیونکہ خُدا کے آگے تیرا دِل سیدھا
نہیں * پس اپنے اِس گُناہ سے توبہ کر اور خُدا سے مانگ کہ ۲۲
تیرے دِل کا یِہہ گُمان مُعاف کیا جاوے * کیونکہ مَیں دیکھتا ۲۳
ھوں کہ تو پِت کي کڑواھٹ میں اور گُناہ کي بند میں ھی *
تب شمعون نے جواب میں کہا تُم میرے[4] لئے خُدا سے دُعا ۲۴
مانگو کہ جو کُچھہ تُمنے بیان کیا مُجھپر نہ آوے * اور وے گواھي ۲۵
دیکے اور خُداوند کي بات وعظ کر کے اور شومرونیوں کي بُہت
سي بستیوں میں خوشخبري دیتے دیتے یروشالم کو پھرے *

[1] ب ۲ * ۳۸
[2] ب ۲ * ۳۸ و ۱۰ * ۴۸ مت ۲۸ * ۱۹
[3] ب ۱۹ * ۶
[4] یعقو ۵ * ۱۶

سنه يسوعي ٣٢

٢٦ خُداوند کے فرِشتے نے فِلِپ کو حُکم کر کے کہا اُٹھہ
اور دکّھن کي طرف اُس راہ سے جا جو يروشالم سے
٢٧ عزا کو مَيدان کے بيچ سے جاتي هی * وہ اُٹھکے چلا تو کيا
ديکھتا هی کہ ايک مرد حبشي خواجہ سرا جو حبش
کي راني کانداکي کا ايک امير اور اُسکے سارے خزانے کا
مُختار تها اور يروشالم ميں [1] عبادت کے لئے آيا تها پهرا چلا
٢٨ جاتا تها * وہ اپني بهل پر بيٹهتا تها اور يشعيا نبي کي
٢٩ کتاب پڑهتا تها * تب روح نے فِلِپ کو کہا کہ نزديک جاکے
٣٠ اپنے تئيں اُس بهل سے مِلا * تب فِلِپ نے اُدهر دَوڑ کے
اُسے يشعيا نبي کي کتاب پڑهتے سُنا اور کہا تو جو کُچهہ کہ
٣١ پڑهتا هی سمجهتا هی ؟ وہ بولا جب تلک کوئي مُجهے نہ سمجهائے
يہہ مُجهسے کيونکر هوسکے ؟ اور اُسنے فِلِپ سے يہہ عرض کي کہ
٣٢ چڑهکے ميرے ساتهہ بيٹهہ * اُس کتاب کي بات جو وہ
پڑهتا تها يہہ تهي [2] کہ وہ جيسے بهيڑي جو ذبح کرنے کو
لائي جاتي هی اور جيسے بهيڑ کا بچّہ جو اپنے بال کترنے والے کے
آگے چُپ رهتا هی ويسا هي وہ اپنے مُنهہ نہيں کهليگا *
٣٣ اُسکي عاجزي سے اُسکا اِنصاف نهونے پاويگا اور اُسکے احوال
کون بتلاويگا کيونکہ اُسکي جان بهي زمين پر سے اُٹهائي
٣٤ جايگي * اور وہ خواجہ سرا فِلِپ کو کہنے لگا مَيں تجهسے
عرض کرتا هوں نبي کسکے حق ميں يہہ کہتا هی اپنے يا

[1] ٢ اخ ٦ * ٣٢ و٣٣
[2] اشع ٥٣ * ٧ و ٨

دوسرے شخص کے ؟ تب فلپ کتاب کي[1] اُسي بات سے شروع ۳۵
کرکے یسوع کي خوشخبري بیان کرنے لگا * اور وے سفر کرتے ۳۶
هوئے ایک جهیل کے نزدیک پهنچے تب خواجه سرا نے کها
که دیکهه پاني هی اب مجهے غوطه کهانے سے[2] کیا روکتا هی ؟
فلپ بولا که اگر تو اپنے سارے دل سے[3] ایمان لاتا هی تو ۳۷
روا هی اُسنے جواب میں کها میں ایمان لاتا هوں که یسوع
مسیح[4] خدا کا بیٹا هی * تب اُسنے حکم کیا که بهل کهڑي ۳۸
کریں اور وے دونوں فلپ اور خواجه سرا پاني[5] میں اُترے
اور اُسنے اُسے غوطه دلایا * اور جب وے پاني میں سے[6] نکلے ۳۹
خداوند کي روح نے فلپ کو پکڑ لیا اور خواجه سرا نے
اُسے پهر ندیکها پر خوشي سے[7] اپني راه چلا گیا * اور فلپ ۴۰
اشدود میں آیا اور اُس میں سے گذرکے قیصریه پهنچنے تک
چلتے چلتے سب شهروں میں خوشخبري دي *

نواں باب

۱ شاگردوں کو تکلیف دینے دمشق شهر میں ساؤل کا جانا اور راه میں مسیح کا اُسے دکهلائي دینا * ۱۰ حننیاه کے هاتهه سے اُسکا بینا هونا اور غوطه کهانا * ۱۹ عبادتگاه میں مسیح کي خوشخبري کا وعظ کرنا * ۲۶ اُسے یهودیوں کا دشمني کرنا * ۳۱ کلیسے کا آرام هونا * ۳۲ پطرس کا اینیاه کو چنگا کرنا * ۳۶ درکا نام عورت کو پطرس کا جلانا *

ساؤل هنوز خداوند کے شاگردوں پر[8] دهمک اور قتل کي ۱
بات سے گرجتا هوا سردار امام پاس گیا * اور اُسسے دمشق کي ۲

سنه یسوعي ۳۲

[1] ب ۱۸ * ۲۷
لو ۲۴ * ۲۷
[2] ب ۱۰ * ۴۷
[3] مت ۲۸ * ۱۹
مار ۱۶ * ۱۶
[4] مت ۱۶ * ۱۶
یو ۶ * ۶۹
و ۱۱ * ۲۷
[5] یو ۳ * ۲۳
[6] مت ۳ * ۱۶
مار ۱ * ۱۰
[7] زبور ۱۱۹ * ۱۴
امذ ۳ * ۱۷
[8] ب ۸ * ۳
گل ۱ * ۱۳
۱ تم ۱ * ۱۳

سنہ یسوعی ۳۳

عِبادتگاہ کے لئے اِسطرح کے خط مانگے کہ اگر میں کِسیکو اُس
طریق پر پاؤں خواہ عورت خواہ مرد تو اُنهیں باندهه کے
۳ یروشالم میں لاؤں * اور جاتے وقت [1] جب وہ دمشق کے
۴ نزدیک پہنچا ناگاہ روشني آسمان سے اُسکے گِرد چمکي * تب وہ
زمین پر گِر پڑا اور اُسنے یہہ بات کہتے هوئے ایک آواز سُني کہ ای
۵ ساؤل ای ساؤل تو مجھے کیوں ستاتا هی ؟ اُسنے پوچھا ای
خُداوند تو کَون هی ؟ خُداوند نے کہا میں یسوع هوں [2] جِسے تو
۶ ستاتا هی کانٹوں پر لات مارنا تجھے دُشوار هی * اُسنے لرزاں
و حیران هوکے اُسّے کہا ای خُداوند تو کیا [3] چاهتا هی میں
کیا کروں ؟ خُداوند نے کہا اُٹهه اور شہر میں داخِل هو اور تجھے
۷ کیا کرنے هوگا کہا جائیگا * اور اُسکے همراهي [4] آواز سُنتے اور کِسي
۸ کو نهیں دیکھتے حیران کھڑے رہے * تب ساؤل زمین
پر سے اُٹھا اور آنکھیں کھُلي هوتے هوئے کِسي کو نہ
۹ دیکھا اور وے اُسکا هاتهه پکڑ کے دمشق میں لائے * اور وہ تین
دِن تک اندها هوکے نہ کھاتا تها اور نہ پیتا تها *
۱۰ دمشق میں [5] حننیاہ نام ایک شاگِرد تها جِسے خُداوند نے
دِکھائي دیکے کہا ای حننیاہ وہ بولا ای خُداوند میں حاضِر
۱۱ هوں * خُداوند نے اُسّے کہا تو اُٹھکر اُس گلي میں جِسکا نام
سیدهي هی جا تارسہ [6] شہر کا ساؤل نام ایک شخص یہوداہ کے
گهر میں هی اُسے ڈهونڈهه دیکهه کہ وہ دُعا مانگتا هی *

[1] ب ۲۲ * ۶ و ۲۶ * ۱۲ و ۱۳ ۱ کر ۱۵ * ۸
[2] مد ۲۵ * ۴۰ وغ
[3] ب ۲ * ۳۷ و ۱۶ * ۳۰
[4] ب ۲۲ * ۹
[5] ب ۲۲ * ۱۲
[6] ب ۲۱ * ۳۹ و ۲۲ * ۳

سنه يسوعي ۳۴

اور اُسنے خیال میں دیکھا ھی کہ حننیاہ نام ایک شخص ۱۲
داخل ھوکے اُسپر ھاتھہ رکھے تاکہ وُہ اپنی بینائی پاوے *
تب حننیاہ نے جواب دیا کہ ای خُداوند میں نے ۱۳
بہتیریوں سے اُس شخص کے حق میں سُنا ھی کہ اُسنے یروشالم
میں تیرے پاک لوگوں کے ساتھہ بہت بدیاں کیاں ھیں *
اور یہاں سردار اِماموں کی طرف سے مُختار ھی کہ سبھوں کو ۱۴
جو تیرے نام سے دُعا مانگتے ھیں باندھے * پر خُداوند نے کہا ۱۵
چلا جاؤ وُہ میرا مقبول ھی تاکہ غیر مُلکیوں کے اور بادشاھوں
کے اور بنی اِسرائیل کے آگے میرے نام سے وعظ کرے *
اور میں اُسے دِکھاونگا کہ اُسے میرے نام کے سبب کیسا بڑا[1] دُکھہ ۱۶
اُٹھانا ھوگا * تب حننیاہ[2] روانہ ھوکر اُس گھرمیں داخل ھوا ۱۷
اور اپنے[3] ھاتھہ اُسپر رکھکے کہا ای بھائی ساؤل خُداوند نے یعنے
یسوع نے جو تجھہ پر اُس راہ میں جسمیں تو آیا ظاھر ھوا
مُجھے بھیجا ھی تاکہ تو اپنی بینائی پاوے اور روح[4] قُدس سے
بھرجاوے * اور وونہیں اُسکی آنکھوں سے کُچھہ چھلکے کی ۱۸
مانند گرے اور اُسنے فی الفور بینائی پائی اور اُٹھکے غوطہ
کھایا اور کھانا کھاکے زور پایا *
بعد اِسکے ساؤل کئی دِن[5] دمشقی شاگردوں کے ساتھہ رہا * ۱۹
اور فی الفور عِبادتگاھوں میں مسیح کا وعظ کیا کہ[6] وُہ خُدا کا ۲۰
بیٹا ھی * اور سب جو سُنتے تھے مُتعجب ھوگئے اور بولے ۲۱

[1] ب ۲۰ * ۲۳
و ۲۱ * ۱۱
۲ کر ۱۱ * ۲۳ وغ
[2] ب ۲۲ * ۱۲ و ۱۳
[3] ب ۸ * ۱۷
[4] ب ۲ * ۴
و ۴ * ۳۱
و ۸ * ۱۷
[5] ب ۲۶ * ۲۰
[6] ب ۸ * ۳۷
زبور ۲ * ۷
مت ۲۶ * ۶۳
و ۶۴
و ۲۷ * ۵۴
یو ۱ * ۴۹
و ۲۰ * ۳۱

کہا یہہ وُہ نہیں جو یروشالم مین اُنہیں جو اِس نام سے دُعا
مانگتے تہے[1] ہلاک کرتا تہا اور یہاں اِس ارادے پر آیا کہ اُنکو
۲۲ باندھکے سردار اِماموں کے پاس لیجاوے ؟ لیکن ساؤل نے اور
بہي دِلیري کرکے ثابت کیا کہ یِہہ مسیح هی[2] اور یہودیوں کو
۲۳ جو دمشق کے رهنے والے تہے لاجواب کیا * اور جب کئي دِن
۲۴ گُذرے تو یہودیوں نے اُسکے قتل[3] پر مشورت کي * پر اُنکا مشورت
کرنا ساؤل کو معلوم هوا اور وے اُسے قتل کرنے کے لئے رات و دِن
۲۵ گہاٹ میں تہے * تب شاگِردوں نے رات کو اُسے لیا اور
ٹوکري میں بیٹہاکے دیوار پر سے تلے لٹکادیا *
۲۶ † ساؤل نے یروشالم[4] میں آکے شاگِردوں کے ساتھہ رهنے کا قصد
کیا پر وے اُسّے ڈرتے تہے اور یقین نہیں لاتے تہے کہ وُہ شاگِرد هی *
۲۷ تب برنبّا اُسّے لیکے رسولوں کے پاس آیا اور اُسنے کِسطرح
خُداوند کو راه میں دیکہا اور وُہ اُسّے کہا بولا اور اُسنے کِسطرح
دِلیري سے دمشق میں یسوع کے نام سے وعظ کیا اُنسے یِہہ سب
۲۸ بیان کیا * تب ساؤل اُنکے ساتھہ یروشالم میں آتا جاتا تہا *
۲۹ اور خُداوند یسوع کے نام سے دِلیرانه کہتا تہا اور غیر مُلکیوں سے
گُفتگو اور مُباحثه کرتا تہا پر وے اُسکے قتل کے[5] درپے هوئے *
۳۰ بہائي لوگ یِہہ جان کے اُسے قیصریه میں لائے اور تارس کي
طرف بہیج دیا *
۳۱ تب ساري یہودیه اور جلیل اور شومروں کے کلیسے آرام

سنه یسوعي ۳۳
[1] ب ۸ * ۳ گلا ۱ * ۱۳و۲۳
[2] ب ۱۸ * ۲۸
[3] ب ۲۳ * ۱۲ و ۲۵ * ۳ ۲ کر ۱۱ * ۳۲
† سنه یسوعي ۳۶
[4] گلا ۱ * ۱۷و۱۸
[5] ۲ کر ۱۱ * ۲۶

سنہ یسوعي ۳۷

اور قرار پاکے خُداوند کے خوف اور روح قُدس کي تسلّي سے
گُذران کرکے زیادہ ہونے لگے *
جب پِطر ہر کہیں پھرتا تھا اُن پاک لوگوں کے پاس ۳۲
بھي جو لود میں بستے تھے آیا * اور وہاں اینیاہ نام ایک ۳۳
شخص کو پایا جو آٹھہ برس سے بِستر پر پڑا تھا اور مفلوج تھا *
پِطر نے اُسّے کہا ای اینیاہ یسوع مسیح [1] تجھے چنگا کرتا ہی ۳۴
اُٹھہ اور اپنا بچھونا بِچھا وہ فی الفور اُٹھا * تب لود اور ۳۵
شارون کے سب باشِندے اُسے دیکھکر خُداوند کي طرف پِھرے *
یافو میں ایک شاگِرد عورت تھي طابیتھا نام جِسکا ترجمہ ۳۶
درکا ہی (یعنے ہرني) وہ نیک عملوں اور خیرات کے کاموں سے
جو اُسنے کئے تھے بھري تھي * وہ اُن دِنوں میں بیمار پڑي اور ۳۷
مر گئي : اُسے نہلا کر بالاخانے پر رکھا * اور اِسلئے کہ لود یافو سے ۳۸
نزدیک تھا اور شاگِردوں نے سُنا تھا کہ پِطر وہیں ہی اُنھوں نے
دو شخص کو بھیجکر پِطر سے عرض کي کہ ہمارے پاس آنے
میں دیر نکر * پِطر اُٹھکے اُن کے ہمراہ ہوا جب وہ پہُنچا وے ۳۹
اُسے بالا خانے کے اوپر لائے اور سب بیوائیں روتیاں اور جو
کُرتے اور جامے درکا نے اُنکے ساتھہ رہتے بنائے تھے دیکھلاتیاں
اُسکي چاروں طرف کھڑي تھیں * پِطر نے سبھوں کو نِکال ۴۰
دیا اور گھٹنے ٹیک کے دُعا مانگنے لگا اور لاش کي طرف
مُنھہ کرکے کہا ای [2] طابیتھا اُٹھہ : اُسنے اپني آنکھیں کھولیں

[1] ب ۳ * ۶و۱۶ و ۴ * ۱۰

[2] مار ۵ * ۴۱و۴۲ یو ۱۱ * ۴۳

سنه يسوعي ۴۱

۴۱ اور پطرکو دیکھکے اُٹھه بیٹھي * تب اُسنے هاتهه دیکر اُسے کهڑا کیا
اور پاک لوگوں اور بیواؤں کو بلاکے اُسے جیتي اُنکے سپُرد کیا *
۴۲ یهه سارے یافو میں مشهور هوا اور بهتیرے خداوند پر ایمان
۴۳ لائے * تب پطر بهت دنوں تلک یافو میں شمعون[1] نام — [1] ب ۱۰ * ۶
ایک شخص کے یهاں جو چمار تها رها *

دسواں باب

۱ پطر کو بلانے کرنیلیاہ کا لوگوں کو بهیجنا * ۹ پطرکا خواب دیکهنا *
۱۷ پطر کے نزدیک لوگونکا پهنچنا * ۲۴ اُنکے ساتهه پطرکا
جانا اور اُسکے ساتهه کرنیلیاہ کي گفتگو کرنا * ۳۴ پطرکا جواب
دینا اور خوشخبري کا وعظ کرنا * ۴۴ کرنیلیاہ اور اُسکے لوگوں
پر روح قدس کا اُترنا اور اُنکا غوطه کهانا *

۱ قیصریه میں کرنیلیاہ نام ایک مرد تها جو اُس پلٹن
۲ میں جو اِتالیا کي کهلاتي تهي ایک صوبه دار تها * اور وہ اپنے
سارے گهرانے سمیت دیندار اور خدا ترس تها اور لوگوں کو
بهت خیرات دیتا تها اور خدا سے همیشه دعا مانگتا تها *
۳ ایکدن اُسنے تین پهر کے وقت خواب میں[2] دیکها که خدا کے — [2] سطر ۳۰ ب ۱۱ * ۱۳
۴ ایک فرشتے نے اُس پاس آکے کها ای کرنیلیاہ * وہ اُسے دیکهکے
ڈرگیا اور بولا ای خداوند کیا هی ؟ اُسنے اُسے کها تیري دعا
۵ اور تیري خیرات خدا کے حضور یادگار هوا هی * اب یافو میں
۶ لوگوں کو بهیج اور شمعون کو جسکا لقب پطر هی بلا * وہ لبِ دریا
شمعون[3] چمار کے گهر میں رهتا هی جو کچهه تجهے کرنے هوگا — [3] ب ۹ * ۴۳

سنہ یسوعي ۴۱

۷ وُہ بتلایگا[1] * اور جب وُہ فرشتہ جسنے کرنیلیاہ سے یہہ بات
کہی تہی جاتا رہا کرنیلیاہ نے اپنے چاکروں میں سے دو کو اور
ایک دیندار سپاہي کو اُنمیں سے جو اُس پاس همیشہ
۸ حاضر رهتے تہے بُلایا * اور یے سب باتیں اُنسے بیان کرکے یافو
میں بھیج دیا *
۹ صُبح کو جسوقت وے راہ چلے جاتے تہے اور شہر کے
نزدیک پُہنچے تہے پِتر دوپہر کے وقت کوٹہے پر[2] دُعا مانگنے
۱۰ چڑہا * اُسے بھوکھ لگي اور کہانا چاہا کہ کُچھ چکھے اور
۱۱ جسوقت وے تیّار کر رہے تہے بیخودي نے اُسے لیا * اور اُسنے
دیکہا کہ آسمان کُہلا اور ایک ظرف جیسا بڑا دستارخوان
جسکے چار کونے اُلت کے بندھے هوں زمین تلک لٹک آیا *
۱۲ اُسمیں زمین کے سب قسم کے چارپائے اور جنگلي جانور اور
۱۳ کیڑے مکوڑے اور هوا کے پرندے تہے * اور اُسے آواز آئي کہ
۱۴ ای پِتر اُٹھہ ذبح کرکے کہا * پِتر بولا ای خُداوند هرگز
نهیں اِسلئے کہ میں نے کبھي[3] کوئي حرام یا ناپاک چیز نهیں
۱۵ کہائي * تب دوسري بار اُسے پھر آواز آئي جو کُچھ خُدا نے
۱۶ پاک کیا هی تو[4] حرام مت کہہ * یہہ تین بار کہا گیا اور وُہ
ظرف پھر آسمان کو کھینچ گیا *
۱۷ جسوقت پِتر دلمیں شک کرتا تها کہ یہہ خیال جو میں نے
دیکہا هي کیا هوگا یکایک وے مرد جنہیں کرنیلیاہ نے بھیجا تها

[1] ب ۱۱ * ۱۴
[2] ب ۱۱ * ۵
[3] احـ ۱۱ * ۴ وغ و ۲۰ * ۲۵ اسد ۱۴ * ۳ و ۷
[4] مد ۱۵ * ۱۱ رو ۱۴ * ۱۴ و ۱۷ ا تم ۴ * ۴ ا تیذ ۱ * ۱۵

سنہ یسوعي ۴۱

۱۸ شمعون کا گھر پوچھہ کے دروازے پر کھڑے تھے * اُنھوں نے پُکارکے
پوچھا کہ کیا شمعون جِسکا لقب پِطر ھی یہاں رھتا ھی ؟
۱۹ جب پِطر اُس خیال کو سوچ رھا تھا روح نے[1] اُسّے کہا کہ
۲۰ دیکھہ تین شخص تُجھے ڈھونڈتے ھیں * اُتر اور بے شُبہ اُنکے
۲۱ ساتھہ جا کہ اُنکے تئیں میں نے بھیجا ھی * تب پِطر نے
اُترکے اُن لوگوں کو جو کرنیلیاہ کے بھیجے ھوئے تھے کہا کہ
دیکھو وہ جِسّے تم ڈھونڈھتے ھو میں ھوں تُم کِسلئے آئے ھو ؟
۲۲ وے بولے کہ کرنیلیاہ صوبہ دار جو نیک مرد اور خُداترس اور
یہودیوں کی ساری قوم میں نیکنام ھی اُسے خُدا کے ایک
پاک فرشتے نے فرمایا کہ تُجھے اپنے گھر میں بُلوائے اور تُجھہ سے
۲۳ باتیں سُنے * تب اُسنے اُنھیں اندر بُلاکے مِہمانداری کی
اور دوسرے روز پِطر اُنکے ساتھہ گیا اور[2] بعضے اُن بھائیوں
میں سے جو یافو کے تھے اُسکے ھمراہ ھوئے *
۲۴ اُسکے دوسرے دِن وے قیصریہ میں داخِل ھوئے اور
کرنیلیاہ اپنے رِشتہ داروں اور جانی دوستوں کو جمع کئے ھوئے
۲۵ اُنکی راہ تکتا تھا * پِطر کے داخِل ھوتے ھوئے کرنیلیاہ نے اُسّے
۲۶ مُلاقات کرکے اُسکے قدموں پر گِرکے سِجدہ کیا * پِطر[3] نے اُسے
۲۷ اُٹھا کے کہا کھڑا ھو کہ میں بھی آدمی ھوں * اور اُسّے باتیں
۲۸ کرتا ھوا اندر گیا اور بہتیرے لوگوں کو اِکٹّھے پایا * اور اُنھیں
کہا کہ تُم جانتے ھو کہ یہودی کو روا[4] نہیں کہ کِسی سے جو

[1] ب ۱۱ * ۱۲
[2] ب ۱۱ * ۱۲
[3] ب۱۴*۱۴و۱۵ مش ۱۹ * ۱۰ و ۲۲ * ۹
[4] ب ۱۱ * ۳ یو ۴ * ۹

سنه يسوعي ۴۱

دُسري قوم کا هو مُعامله کرے یا اُسکے یہاں آوے لیکن خُدا نے
مُجهے دِکهلایا هی[1] که مَیں کِسي آدمي کو حرام اور ناپاك
نکهوں * اِسلئے مَیں جوں بُلایا گیا بے عُذر آیا سو مَیں پوچهتا ۲۹
هوں که تُمنے مُجهے کِس کام کے لئے بُلوا بهیجا ؟ کرنیلیاه نے کہا ۳۰
چار دِن گُذرے که مَیں نے صُبح سے اِس وقت تك روزه رکها
تها اور تین پہر اپنے گهر میں دُعا مانگتا تها که ناگاه ایك[2] مرد
جگمگے لِباس میں میرے سامهنے کهڑا هوا : اور بولا ای کرنیلیاه ۳۱
تیري دُعا مقبول هوئي اور تیري خیرات خُدا کا یادگار
هوا * اب یافو میں بهیج اور شمعون کو جِسکا لقب پِطرس هی ۳۲
یہاں بُلا وه لبِ دریا شمعون چمار کے گهر میں رهتا هی وه
جب آئیگا تُجهه سے بات کریگا * اِسلئے فی الفور مَیں نے تیرے ۳۳
پاس بهیجا اور تونے اچّها کیا که آیا : سو اب هم سب یہاں خُدا
کے آگے حاضِر هیں تاکه سب باتیں جو خُدا نے تُجهے فرمائیں
هیں سُنیں *

تب پِطرس یہه بات کہنے لگا که فی الحقیقت مُجهے معلوم هوتا هی ۳۴
که خُدا کِسي کي[3] طرفداري نہیں کرتا : بلکه هرایك مُلك میں ۳۵
جو که اُسّے ڈرتا هی[4] اور نیك کام کرتا هی اُسکا مقبول هی *
یِہه وهي بات هی که خُدا نے یسوع مسیح کے وسیلے سے جو سب[5] کا ۳۶
خُداوند هی بني اِسرائیل کو سلامتي[6] کي خوشخبري دینے کو
بهیجي * اور جِس غوطه دلانے کا وعظ یحیی[7] نے کیا تها اُسکے بعد ۳۷

[1] سطر ۱۵ ب ۱۵ * ۸ و ۹

[2] سطر ۳

[3] اس ۱۰ * ۱۷ ۲ اخ ۱۹ * ۷ رو ۲ * ۱۱

[4] رو ۲ * ۱۳ و ۲۷

[5] متد ۲۸ * ۱۸ اف ۱ * ۲۰-۲۲

[6] اق ۲ * ۱۴-۱۷ کل ۱ * ۲۰

[7] متد ۳ * ۱ وغ مار ۱ * ۴

سنه يسوعي ۴۱

جو ماجرا جليل سے شروع[1] هوكے سارے يهوديه ميں ظاهر هوتا
۳۸ رها اسے تم جانتے هو * يعنے يسوع ناصري كي بابت كه
كسطرح خدا نے اسے روح[2] قدس اور قدرت سے مسيح كيا اور وه
نيكي كرتا رها اور سب كو جو شيطان سے عاجز هوئے تهے چنگا كرتا
۳۹ پهرا كه خدا[3] اسكے ساتهه تها * اور هم ان سب كاموں پر جو اسنے
يهوديوں كي سرزمين اور يروشالم ميں كئے گواه هيں[4] : اسكو
۴۰ انهوں نے صليب پر كهينچ[5] كے قتل كيا : پر خدا نے اسے تيسرے
۴۱ دن اتهايا[6] اور ظاهر ميں اسے دكهايا[7] * سب لوگوں كو نهيں
بلكه بعضے گواهوں كو جو پهلے سے خدا كے مقبول هوئے يعنے هم
كو جو اسكے جي اتهنے كے بعد اسكے ساتهه[8] كهاتے پيتے تهے *
۴۲ اور اسنے هميں حكم كيا كه لوگوں ميں وعظ[9] كرو اور گواهي دو
كه ميں وهي هوں جسے خدا نے مقرر كيا كه زندوں اور
۴۳ مردوں كا انصاف[10] كرنے والا هوں * اسكے حق ميں سب نبي
گواهي ديتے[11] هيں كه جو كوئي اس پر ايمان لاويگا اسكے نام سے
گناهوں كي معافي پاويگا *
۴۴ جب پطرس يے باتيں كهه رها تها روح قدس[12] ان سب
۴۵ پر جو سنتے تهے اتري * اور مختون[13] ايمان دار جو پطرس كے
ساتهه آئے تهے حيران هوئے كه غير ملكيوں پر بهي روح
۴۶ قدس كي بخشش جاري هوئي * كيونكه انهوں نے انكو
۴۷ زبانيں بولتے اور خدا كے شكر كرتے سنا * تب پطرس كهنے لگا

[1] لو ۴ * ۱۴
[2] ب ۲ * ۲۲ و ۴ * ۲۷ مت ۳ * ۱۶ لو ۴ * ۱۸
[3] يو ۳ * ۲
[4] لو ۲۴ * ۴۸
[5] ب ۵ * ۳۰ مت ۲۷ * ۳۵ مار ۱۵ * ۲۵
[6] ب ۲ * ۲۴
[7] ب ۱۳ * ۳۱ مت ۲۸ * ۱۶ وغ مار ۱۶ * ۱۴ وغ لو ۲۴ * ۳۶ وغ يو ۲۰ * ۱۹ وغ ۱ كر ۱۵ * ۵-۸
[8] لو ۲۴ * ۳۰ و ۴۳
[9] مت ۲۸ * ۱۹ و ۲۰ مار ۱۶ * ۱۵
[10] ب ۱۷ * ۳۱ يو ۵ * ۲۲ و ۲۷ ۲ كر ۵ * ۱۰
[11] اشع ۵۳ * ۱۱ لو ۲۴ * ۲۷ يو ۵ * ۳۹
[12] ب ۴ * ۳۱ و ۱۱ * ۱۵
[13] سطر ۲۳

سنہ یسوعی ۳۲

کیا پانی کو کوئی[1] منع کرسکتا ہی کہ وے جنہوں نے
ہماری طرح[2] روح قدس کو پایا غوطہ نہ کھاویں؟ تب اُسنے ۴۸
حکم دیا کہ وے خداوند کے نام[3] سے غوطہ کھاوے: اور وے
اُسے چند روز یہاں رہنیکی عرض کرنے لگے *

گیارھواں باب

۱ نامختونوں کو وعظ کرنے کے لئے مختونوں کا پطرس کو ملامت کرنا اور اُسکا جواب دینا * ۱۹ انطاکیا شہر میں برنبا کو بھیجنا * ۲۵ ساؤل کو تلاش کرنے برنبا کا تارسہ شہر میں جانا * ۲۷ کال پڑنے کے سبب سے برنبا اور ساؤل کے ہاتھہ یروشالم میں روپیہ بھیجنا *

رسولوں اور بھائیوں نے جو یہودیہ میں تھے سُنا کہ غیر ۱
ملکیوں نے بھی خدا کا کلام قبول کیا * اور جب پطرس یروشالم ۲
میں آیا مختونوں نے تکرار کرکے کہا: کہ تو نا[4]مختونوں کے یہاں ۳
گیا اور اُنکے ساتھہ کھایا * تب پطرس نے پہلے سے آخرتک ترتیب سے ۴
اُنکے آگے بیان کیا: کہ میں شہر یافو[5] میں دُعا کرتا تھا جب ۵
میں نے بیخود ہوکے خیال میں دیکھا کہ آسمان سے ایک ظرف
جیسے بڑا دستارخوان چاروں کونوں سے برابر لٹکا ہوا اُترا اور مجھہ
تلک آیا * اُسپر میں نے غور سے نظر کرکے زمین کے چار پائے اور ۶
جنگلی جانور اور کیڑے مکوڑے اور ہوا کے پرندے دیکھے *
اور میں نے ایک آواز سُنی کہ ای پطرس اُٹھہ ذبح کرکے کھا * ۷
تب میں بولا ای خداوند ہرگز نہیں میں نے کوئی حرام ۸
یا ناپاک چیز کبھی نہیں کھائی * اور آسمان سے جواب ۹

[1] ب ۸ * ۱۲ و ۳۶
[2] ب ۲ * ۴ و ۱۱ * ۱۷ و ۱۵ * ۸ و ۹ رو ۱۰ * ۱۲
[3] ب ۲ * ۳۸ و ۸ * ۱۶
[4] ب ۱۰ * ۲۸
[5] ب ۱۰ * ۹ وغ

سنه يسوعي ۴۲

مَیں مُجھے پِھر آواز آئي که جو کُچھه خُدا نے پاك کیا هی اُسے
۱۰ تو حرام مت کهه * یِهه تین بار هوا تب سب آسمان کو
۱۱ کهینچے گئے * اور دیکهو که فی الفور اُس گهر میں جهاں مَیں تها
تین مرد جو مُجهه پاس قیصریه سے بهیجے گئے تهے پهُنچے *
۱۲ اور روح نے مُجھے[1] فرمایا که بے شُبهه اُنکے ساتهه جا اور یے چهه — [1] ب ۱۰ * ۱۹ و ۲۰
بهائي مَیرے[2] ساتهه جاکے هم اُس مرد کے گهر میں داخل — [2] ب ۱۰ * ۲۳
۱۳ هوئے * تب اُسنے همکو خبر دي که مَیں نے اپنے گهر میں
فرشتے کو دیکها[3] جِسنے کهڑے هوکے مُجھے کها که یافو میں لوگ بهیج — [3] ب ۱۰ * ۳۰
۱۴ اور شمعون کو جِسکا لقب پِطرس هی بُلا * وُه تجھے ایسي باتیں
۱۵ جِنسے تو اور تیرا سارا گهرانا نجات پایگا بتا دیگا * اور جب
مَیں نے کهنا شُروع کیا روح قُدس جِسطرح[4] سے هم پر پهلے — [4] ب ۲ * ۴ و ۱۰ * ۴۴
۱۶ اُتري تهي اُسیطرح اُن پر اُتري * اُسوقت مَیں نے خُداوند کي
یِهه بات یاد کي که یحیٰی[5] نے تو پاني میں غوطه دِلایا لیکن — [5] ب ۱ * ۵ و ۱۹ * ۴
۱۷ تُم روح قُدس میں غوطه کهاؤگے * پس جب که خُدا نے ایسي — مة ۳ * ۱۱ یو ۱ * ۲۶ * ۳۳
نعمت اِن[6] کو بخشي جیسي همکو جو یسوع مسیح پر ایمان — [6] ب ۱۵ * ۸ و ۹
۱۸ لاتے هیں پس مَیں کَون هوں که خُدا کو منع کرسکوں * وے یے
باتیں سُنکے چُپ هوئے اور خدا کا شُکر کرکے کها که بے شك
خُدا نے غیر مُلکیوں[7] کو بهي زندگي پانے کے لئے توبه بخشا * — [7] رو ۱۰ * ۱۲ و ۱۳ و ۱۵ * ۹
۱۹ تب اُنهوں نے جو اُس مُصیبت[8] کے سبب سے جو اِستیفان کے — [8] ب ۸ * ۱
حق میں پڑي تهي پراگنده هوگئے تهے فینیکي اور کپره اور

سنه یسوعي ۴۳

آنتیخیا تلک گذر گیا پر یہودیوں کے سوا کسي کو بات نه بتائي
تهي * اور کتنے اُن میں سے کُپرے کے اور کوریني کے باشندے تهے ۲۰
جنہوں نے آنتیخیا میں داخل هوکر یوناني[1] یہودیوں سے کلام
کیا اور خداوند یسوع کي خوشخبري دي * اور خداوند اُنکا ۲۱
مددگار تها اور بڑي جماعت ایمان لا کے خداوند کي طرف
پهري * تب اُن باتوں کي خبر یروشالمي کلیسي لوگوں کے کانوں ۲۲
تلک پہنچي اور اُنهوں نے برنبّا کو آنتیخیا میں روانه کیا *
وه آکے اور خدا کي نعمت کو دیکهکے خوش هوا اور اُن سبهوں ۲۳
کي منّتي کي که وے[2] خداوند کے ساتهه دل و جان سے لگے رهیں *
که وه نیک مرد اور روح قدس اور ایمان سے بهرا هوا تها اور ۲۴
ایک بڑي[3] جماعت خداوند کے شاگرد هو گئي *

تب برنبّا ساؤل کي تلاش میں تارسے[4] کو چلا * ۲۵
اور اُسے پاکے آنتیخیا میں لے آیا اور وے کلیسي لوگوں کے ساتهه ۲۶
ایک برس تمام اکٹهے رهے اور بہتیرے لوگونکو نصیحت کي
اور شاگرد پہلے آنتیخیا میں مسیحي کہلائے *

اُنهیں دنوں میں کئي ایک نبي[5] یروشالم سے آنتیخیا میں ۲۷
آئے * ایک اُنمیں سے جسکا نام آگابُه[6] تها اُٹهکے روح کي تاثیر سے ۲۸
بتلایا که سارے مُلک میں بڑا کال پڑیگا جیسا کلودیاه قیصر کے
وقت میں پڑا تها * اُسوقت شاگردوں میں سے هر ایک نے ۲۹
جیسي جسکي طاقت تهي اراده کیا که اُن بهائیوں کي مدد

[1] ب ۶ * ۱ و ۹ * ۲۹
[2] ب ۱۳ * ۴۳ و ۱۴ * ۲۲
[3] ب ۵ * ۱۴
[4] ب ۹ * ۳۰
[5] ب ۲ * ۱۷ و ۱۳ * ۱ اکر ۱۲ * ۲۸
[6] ب ۲۱ * ۱۰

سنہ یسوعي ۴۴

۳۰ کے لئے جو یہودیہ میں رہتے تھے کُچھہ بھیجیں * سو اُنھوں نے
کیا اور برنبّا اور ساؤل کے ھاتھہ سے مشائخ پاس بھیجا *

[1] رو ۱۵ * ۲۶ ۱ کر ۱۶ * ۱ ۲ کر ۹ * ۱ و ۲

بارھواں باب

۱ ھیرود بادشاہ کا پِطرس کو قید کرنا اور فرشتے سے اُسکي مخلصي ھونا * ۱۲ مریم کے گھر میں اُسکا جانا اور ھیرود کا سپاھیوں کو قتل کرنے کا حکم دینا * ۲۰ غروري کا سبب ھیرود کا ھلاک ھونا *

۱ اُسي وقت میں ھیرود بادشاہ نے کلیسے میں سے
۲ بعضوں کو دُکھہ دینے شروع کیا * اور یوحنا[2] کے بھائي یعقوب کو
۳ تلوار سے مار ڈالا * جب اُسنے دیکھا کہ یہہ یہودیوں کو
خوش آیا تو اُسپر ترقي کرکے بے خمیري[3] روٹي کے
۴ دِنوں میں پِطرس کو پکڑا * اور اُسے پکڑ کے قید میں ڈالا
اور اِس اِرادے سے کہ عید نجات کے بعد اُسکو لوگونکے
سامھنے لیجاوے اُسکي خبرداري کرنے کے لئے چار آدمي
۵ سپاھیوں کے چار پہروں کے سپرد کیا * سو قید میں پِطرس کي
نگہباني ھوتي تھي پر کلیسے کے لوگ خدا سے اُسکے لئے بدل
۶ وجان دُعا مانگتے تھے * اور جب ھیرود اُسے باھر نکالا چاھتا
تھا اُسي رات پِطرس دو زنجیروں سے جکڑا ھوا سپاھیوں کے بیچ
۷ سوتا تھا اور وے نگہباني کرتے تھے * کہ ناگاہ خداوند[4] کا فرشتہ
اُس پر نازل ھوا اور اُس مکان میں ایک روشني چمکي
اور فرشتے نے اُسکي پسلي پر ھاتھہ مارا اور اُسے یہہ کہکے اُٹھایا

[2] متی ۴ * ۲۱
[3] خر ۱۲ * ۱۴ و ۱۵
[4] ب ۵ * ۱۹

سنه یسوعي ۴۴

که جلد اُٹھه تب زنجیریں اُسکے هاتھوں سے گِر پڑیں *
فرِشتے نے اُسے کہا کمر باندهه اور اپني جوتي پہن اُسنے ۸
یہه کیا : پھر کہا که اپني پوشاك پہنکے میرے پیچھے
هولے * اور وُه نِکل کے اُسکے پیچھے هولیا اور نه سمجھا که یہه ۹
فرشتے کا کام هی پر گُمان کیا که البتّه خواب[1] دیکھتا هی *
جب وے پہلے اور دوسرے پہرے میں سے نِکل گئے تو لوہے ۱۰
کے دروازے پر جو شہر کي طرف تھا پُہنچے وُه خود بخود کُھل گیا
اور وے نِکل کے ایك رستے میں چلے گئے اُسوقت فِرشتے اُسکے
پاس سے غائب هوا * تب پِطرس نے آپ میں آکے کہا اب میں ۱۱
سچ جانتا هوں که خُداوند نے اپنے[2] فِرشتے کو بھیجکے هیرود کے
هاتھه سے اور یہودیوں کي ساري اِنتظاري سے مُجھے بچا لیا *
جب اُسنے تامّل کیا تو مریم کے گھر میں جو یوحنا کي ۱۲
ما تھي جِسکا لقب مارک تھا آیا وهاں بہتیرے جمع هوکے دُعا
مانگ رہے تھے * اور جوں پِطرس نے گھر کا دروازه کھٹکھٹایا ایك ۱۳
چھوکري جِسکا نام رودي تھا دیکھنے گئي * اور پِطرس کي آواز ۱۴
پہچان کر اُسنے خوشي سے دروازه نکھولا پر دوڑکے کہا که پِطرس
دروازے پر کھڑا هی * وے بولے که تو دیواني هی : وُه یقین سے ۱۵
کہنے لگي که البتّه یوں هي هی : تب وے بولے که اُسکا فِرشته
هوگا * اُسوقت پِطرس کھٹکھٹاتا رها اور وے کھول کے اُسکو دیکھکر ۱۶
حیران هوگئے * اُسنے اُنھیں چُپ رہنے کو هاتھه سے اِشاره کرکے ۱۷

[1] ب ۱۰ * ۳ و ۱۷ و ۱۱ * ۵

[2] زبور ۳۴ * ۷ عبر ۱ * ۱۴

سنه يسوعي ۴۴

بیان کیا که کِسطرح خُدا نے اُسے قید سے چھڑایا اور پھر کہا
که یہه خبر یعقوب کو اور بھائیوں کو پُہنچاؤ پِھر وُہ روانه ہوکے
۱۸ کِسي اور مقام کو گیا * اور جب صُبح ہوئي سِپاہیوں میں
۱۹ بڑا غُل مچا که پطرس کیا ہوا * ہیرود نے اُسکي بُہت تلاش کرکے
جب نپایا تو نگہبانوں کا اِمتِحان کرکے اُنکے قتل کا حُکم دیا
اُسکے بعد یہودیه سے قیصریه میں جارہا *
۲۰ ہیرود صور اور صیدوں سے بُہت ناخوش تھا پِھر وے
ایکدِل ہوکے اُس پاس آئے اور بلاستہ جو بادشاہي
کوتوال تھا میل کرکے صُلح چاہي که اُنکے مُلک بادشاہ کے
۲۱ مُلک سے پرورِش پاتا تھا * ہیرود نے ایک دِن جو مُقرّر
ہوا تھا شاہانه لِباس پہن کر تخت پر بیٹھکے اُنسے خِطاب کیا *
۲۲ اور لوگوں نے پُکارا که یہه تو خُدا کي آواز ہی آدمي کي
۲۳ نہیں * اور وونہیں خُدا کے فِرشتے نے اُسے مارا کیونکه اُسنے خُدا
۲۴ کي بزرگي نکي اور کیڑے اُسے کھا گئے اور دم آخر ہوا * لیکِن
۲۵ خُدا کا کلام پھیل کے بڑہ گیا[1] * اور برنبّا اور ساؤل جس خِدمت
میں مُقرّر تھے اُسے تمام کرکے یروشالم میں پِھر آئے اور
یوحنا کو[2] جِسکا لقب مارک تھا ساتھه لائے *

[1] ب ۶ * ۷ و ۱۹ * ۲۰

[2] ب ۱۳*۵و۱۳ و ۱۵ * ۳۷

تیرھواں باب

۱ غیر مُلکیوں کے پاس برنبّا اور پاؤل کو بھیجنا * ۴ سرجیه پاؤل
اور بریسوع کا بیان * ۱۳ انطاکیه میں پاؤل کا وعظ کرنا * ۲۶

سنه يسوعي ۴۵

نجات کي بات قبول کرنے کو اُنکي مِنّت کرنا * ۴۲ بہت لوگونکا
قبول کرنا * ۴۴ يہودي لوگونکا خِلاف کرنا *

[1] ب ۱۱ * ۲۷ آنتيخيا کے کليسے ميں [1]بعضے لوگ نبي اور مُرشد تھے ۱
اُنکے نام يے هيں برنبّا اور شمعون جِسکا لقب نيگر تھا اور
کوريني لوک اور مِنحيم جو هيرود بادشاه کے ساتھہ پرورش
پايا تھا اور ساؤل * اور جِسوقت وے روزه رکھکے خُداوند کي ۲
خِدمت کرتے تھے روح قُدس نے کہا کہ ميرے لئے برنبّا اور پاؤل
[2] ب ۱۴ * ۲٦ کو جُدا کرو تاکہ وُے اُس [2]کام کو جِسکے لئے ميں نے اُنھيں مُقرّر
[3] ب ٦ * ٦ کيا کريں * تب [3]اُنھوں نے روزه رکھنے اور دُعائيں مانگنے کے بعد ۳
اُنپر هاتھه رکھکے رخصت کيا *

پھر وے روح قُدس کے بھيجے هوئے سِلوکيا مُلک ميں گئے ۴
اور وهاں سے تري کي راه سے جزيرهٔ کپرے کو چلے * اور سالامي ۵
شہر ميں پہنچکے يہوديوں کي عِبادتگاهوں ميں خُدا کے کلام کا
[4] ب ۱۲ * ۲۵ وعظ کرنے لگے اور [4]يوحنا اُنکا مددگار تھا * اور اُس جزيرے ٦
ميں تمام سير کرکے پافے تک پہنچکے اُنھوں نے ايک يہودي
جادوگر اور جھوتھے نبي کو جِس کا نام بريسوع تھا پايا *
جو اُس مُلک کے حاکِم ايک عقلمند آدمي سرجيه پاؤل کے ۷
ساتھه تھا اُس حاکِم نے برنبّا و ساؤل کو بُلاکے چاها کہ خُدا کا کلام سُنے *
پر اِلُماه نے جِسکا ترجمه جادوگر هي حاکِم کو مسيح کے دين سے ۸
[5] ب ۴ * ۸ پھرنے کا قصد کيا * تب ساؤل يعني پاؤل نے [5]روح قُدس سے ۹

۱۰ بھرپور ھوکے اُسپر نِگاہ کرکے کہا: ارے تو جو سب طرح کے
مکر و فریب سے بھرپور ھی شیطان کے بچّے[1] اور ھر قِسم کي نیکي
کے دُشمن کیا تو خُدا کي سیدھي راھوں کو کج کرنے سے
۱۱ باز نہ رھیگا؟ پر اب دیکھہ خُداوند کا ھاتھہ[2] تجُھہ پر ھی اور تو
اندھا ھوجایگا اور مُدّت تك سورج نہ دیکھیگا: وونھیں اُسپر
اندھیاري اور تاریکي آ گئي اور وہ دستگیروں کو ڈھونڈھتا
۱۲ پھِرا * تب حاکِم یہہ ماجرا دیکھکر خُداوند کي نصیحت سے
حیران ھوکے ایمان لایا *
۱۳ پاوُل اور اُسکے ھمراھي پافے سے کِشتي کھول کے پامفلیا مُلك
کے پرگي شہر میں آئے اور یوحنا[3] اُنسے جُدا ھوکر یروشالِم کو پھِرا *
۱۴ اور پرگي سے گُذر کے پسِدیا کے آنتیخیا میں آئے اور سبت کے
۱۵ دِن عِبادتگاہ[4] میں جا بیٹھے * اور توریت[5] اور نبیوں کي کِتاب
پڑھنے کے بعد عِبادتگاہ کے سرداروں نے اُنھیں کہلا بھیجا ای
بھائیو اگر لوگوں کے لئے نصیحت کي بات تُم پاس ھی تو کہو *
۱۶ تب پاوُل کھڑا ھوکے ھاتھہ سے اِشارہ کرکے بولا کہ ای بني
۱۷ اِسرائیل اور ای خُداترسو سُنو * اِس اِسرائیلي لوگوں کے
خُدا نے ھمارے[6] باپ دادوں کو مقبول کیا اور جب وے
مِصر میں مُسافِر تھے سر بُلند کیا اور زورآور[7] ھاتھہ سے اُنھیں
۱۸ وھاں سے نِکالا * اور چالیس[8] برس تك بیابان میں اُنکي
۱۹ پرورش کي * اور سات[9] قوموں کو جو کِنعان میں تھے برباد

سنہ یسوعي ۴۵

[1] مد ۱۳ * ۳۸ یو ۸ * ۴۴ ۱ یو ۳ * ۸
[2] خر ۹ * ۳

سنہ یسوعي ۴۶

[3] ب ۱۵ * ۳۸
[4] ب ۱۸ * ۴
[5] سطر ۲۷ ب ۱۵ * ۲۱ او ۴ * ۱۶ و غ
[6] اسد ۷ * ۶ و ۷
[7] خر ۶ * ۶ و ۱۳ * ۱۴
[8] خر ۱۶ * ۳۵ گذ ۱۴ * ۳۳ و ۳۴ زبور ۹۵ * ۹ و ۱۰
[9] اسد ۷ * ۱

کر کے اُنکي زمين کو اُنپر[1] تقسيم کي * اُس وقت سے لگبگ ۲۰
چارسَو پچاس برس تک يعني[2] شموئيل نبي کے وقت تک
قاضيوں[3] کو بهيج ديا * بعد اُسکے اُنهوں نے[4] بادشاه طلب کيا ۲۱
تب خُدا نے اُن کو ساؤل ابن قيش جو بن يمين فرقے کا
تها بادشاه کر کے اُسے چاليس برس اُنميں رهنے ديا * اور اُسے ۲۲
جُدا[5] کے داؤد[6] کو مُقرّر کيا تاکه اُنکا بادشاه هو اور اُسکے لئے
يه گواهي دي[7] که ميں نے داؤد ابن يشي کو اپنا دلپسند پايا
جو ميري ساري مرضي کے مُطابق چليگا * اُس شخص کي[8] نسل ۲۳
سے خُدا نے اپنے وعدے[9] پر اسرائيل کے لئے ايک نجات دينے واليکو
يعني[10] يسوع کو پيدا کيا * اور اُسکے آنے کے آگے سے يحيي نے ۲۴
ساري اسرائيلي قوم کو توبه کے غوطے[11] کا وعظ کيا * اور جب ۲۵
يحيي اپنے دَورکو پورا کرنے پر تها تب بولا ميں کَون هوں
تم کيا گُمان کرتے هو؟ ميں وه شخص نهيں[12] ليکن ديکهو که
ميرے بعد ايک شخص آتا هي جسکي جوتي کا تسمه ميں
کهولنے کے لائق نهيں * اي بهائيو ابراهيم کے فرزندو اور اي لوگو ۲۶
جو خُداترس هو تُمهارے[13] لئے اُس نجات کي خبر بهيجي
گئي هي * يروشالم کے باشندوں نے اور اُنکے حاکموں نے ۲۷
اِس سبب سے که اُسے اور نبيوں کي اُن باتوں کو جو هر سبت کے دن
پڑهے جاتے هيں[14] نجانا اُسکے قتل کا حُکم ديکے[15] پورا کيا * اور اگرچه ۲۸
اُسکے قتل کا کوئي سبب نپايا اُنهوں نے[16] پلاطس سے اُسکے قتل کي

سنه يسوعي ۴۶

1 يوشع ۱۸ * ۱و۲ زبور ۷۸ * ۵۵
2 ۱ صمو ۳ * ۲۰
3 قاضي ۲ * ۱۶
4 ۱ صمو ۸ * ۵ و ۱۰ * ۱
5 ۱ صمو ۱۵ * ۲۳ و ۲۶
6 ۱ صمو ۱۶ * ۳
7 ۱ صمو ۱۳ * ۱۴ زبور ۸۹ * ۲۰
8 ب ۲ * ۳۰ اشع ۱۱ * ۱و۱۰ لو ۱ * ۳۲و۶۹
9 ۲ صمو ۷ * ۱۲ وغ زبور ۱۳۲ * ۱۱
10 مت ۱ * ۲۱ رو ۱۱ * ۲۶
11 مت ۳ * ۱وغ لو ۳ * ۳
12 مت ۳ * ۱ مار ۱ * ۷ لو ۳ * ۱۶ يو ۱ * ۲۰و۲۷
13 ب ۳ * ۲۶
14 ب ۳ * ۱۷ لو ۲۳ * ۳۴
15 لو ۲۴ * ۴۴
16 ب ۳ * ۱۳و۱۴ مت ۲۷ * ۲۲ مار ۱۵ * ۱۳ و۱۴ يو ۱۹ * ۶و۱۵

۲۹ درخواست کي * اور جب وے سب کچھہ[1] جو لکھا گیا تھا کہ اسپر
۳۰ هوگا پورا کر چکے تو اسے صلیب پر سے[2] اتار کے قبر میں رکھا * لیکن
۳۱ خدا نے اسے مردوں میں سے[3] اتھایا * اور وہ بہت دنوں تک
انھیں جو اسکے ساتھہ جلیل سے یروشالم میں آئے تھے[4] دکھائي دیا
۳۲ اور وے لوگونکے آگے اسکے گواہ هیں * اور هم تمکو یہہ خوش خبري
دیتے هیں کہ اس[5] وعدے کو جو باپ دادوں سے کیا گیا تھا
خدا نے یسوع کو اتھا کے انکي اولاد کے واسطے یعنے همارے واسطے
۳۳ پورا کیا هی * چنانچہ[6] زبور کے دوسرے گیت میں یہہ لکھا هی
۳۴ کہ تو میرا بیتا هی آج کے دن میں نے تجھے اتھایا هی * اور اسنے
اسکي بابت کہ وہ اسے اتھاویگا کہ کبھي سرنجاے یوں فرمایا تھا کہ
۳۵ داؤد سے جو[7] وعدہ کیا گیا تھا میں تم پر اسے ثابت کرونگا * اسي لئے
اسنے دوسرے[8] مقام میں یوں کہا تھا کہ تو اپنے نیک بندے کو
۳۶ سرنے ندیگا * داؤد تو خدا کي مرضي پر اپنے وقت کے لوگوں کي
خدمت کر کے سو[9] گیا اور اپنے باپ دادوں کے بیچ میں رکھا
۳۷ گیا اور سر گیا * لیکن یہہ جسکو خدا نے پھر اتھایا نسرا *
۳۸ ای بھائیو تمکو معلوم هووے کہ[10] اسي شخص کے وسیلے سے
۳۹ گناهونکي معافي هی یہہ خبر تمھیں دي جاتي هی * اور جو
سب گناهوں سے تم موسی کي شریعت کے طور پر خلاص
نہو سکے هر ایک شخص اسي پر ایمان لا کے[11] خلاص هوتا
۴۰ هی * پس پرهیز کرو تا نهووے کہ وہ جو نبیونکي کتابوں

سنه يسوعي ۴۶

1 لو ۱۸ * ۳۱ و ۲۴ * ۴۴ یو ۱۹ * ۲۸ و ۳۱ و ۳۷
2 متى ۲۷ * ۵۹ و ۶۰ مار ۱۵ * ۴۶ لو ۲۳ * ۵۳ یو ۱۹ * ۳۸
3 ب ۲ * ۲۴ و ۵ * ۳۰ متى ۲۸ * ۶
4 ب ۱ * ۳ وغ ۱ کر ۱۵ * ۵-۷
5 ب ۲۶ * ۶ پید ۳ * ۱۵ و ۱۲ * ۳ و ۲۲ * ۱۸ رو ۴ * ۱۳ گل ۳ * ۱۶
6 زبور ۲ * ۷
7 اشع ۵۵ * ۳
8 ب ۲ * ۳۱ زبور ۱۶ * ۱۰
9 ب ۲ * ۲۹ ۱ سلا ۲ * ۱۰
10 لو ۲۴ * ۴۷ ۱ یو ۲ * ۱۲
11 اشع ۵۳ * ۱۱ رو ۳ * ۲۸

سنه يسوعي ۴۱

میں کہا گیا تھا تم پر آ پڑے * کہ ای[1] حقارت کرنیوالو دیکھو ۴۱
اور تعجّب کرو اور شرمندہ ہو کہ میں تمہارے وقت میں
ایسا ایک کام کرتا ہوں جسے تم ہرچند کوئی تمسے کہے کبھی
یقین نلاوگے *
جب یہودی عبادتگاہ سے نکل گئے غیر ملکیوں نے ۴۲
درخواست کی کہ یے باتیں دوسرے سبت کے دن ہمسے کہی
جایں * اور جب مجلس ہوگئی بہت سے اصلی اور داخلی ۴۳
یہودیوں نے پاؤل اور برنبّا کی پیروی کی اور انہوں نے ان سے
باتیں کرکے خدا کے فضل میں[2] ثابت رہنے کی منتی کی *
دوسرے سبت کے دن کو قریب سارے شہر کے باہم آئے ۴۴
تاکہ خدا کا کلام سنے * لیکن یہودی لوگ جماعت کو دیکھکر ۴۵
حسد سے بھر گئے اور جو باتیں پاؤل نے کہی تھیں ان کے
برخلاف[3] بولے اور مخالفت کرنے اور کفر بکنے لگے *
تب پاؤل اور برنبّا نے دلیری کرکے کہا ضرور تھا کہ خدا کا کلام ۴۶
پہلے[4] تمھیں کہا جاتا پر اس سببسے کہ تم اسے رد کرتے ہو اور
تم اپنے کو ہمیشے کی زندگی کے نالائق دکھلاتے ہو دیکھو
ہم غیر ملکیوں کی[5] طرف متوجہ ہوتے ہیں * کیونکہ خداوند نے ۴۷
ہمکو یوں فرمایا کہ میں نے[6] تجھکو غیر ملکیوں کی روشنی کر
رکھا ہوں کہ تو دنیا کی انتہا تک نجات کا سبب ہو * اور غیر ۴۸
ملکی یہہ سنتے ہی خوش ہوئے اور خداوند کے کلام کی

[1] اشع ۲۹ * ۱۴ حبق ۱ * ۵
[2] ب ۱۱ * ۲۳ و ۱۴ * ۲۲
[3] ب ۱۸ * ۶
[4] ب ۳ * ۲۶ متی ۱۰ * ۶
[5] ب ۱۸ * ۶ و ۲۸ * ۲۸
[6] اشع ۴۹ * ۶ لو ۲ * ۳۲

سنہ یسوعي ۴۶

تعریف کرنے لگے اور جِتنے کہ ھمیشہ کي زِندگي کے لئے مُقرّر
۴۹ کئے گئے تھے اِیمان لائے * اور خُداوند کا کلام اُس ساري ولایت میں
۵۰ پھیل گیا * پر یہودیوں نے دین‌دار اور مُعتبر عورتوں کو اور
شہر کے سرداروں کو پاؤل اور برنبّا کے ستانے کو تحریک کي
۵۱ اور اُنھیں اپنے سرحدوں سے نِکال دیا * پر وے اپنے پاؤں کي
۵۲ گرد اُن پر جھاڑ کے اِکنیاہ میں آئے * اور شاگِرد خوشي اور
روح قُدس سے بھر گئے تھے *

[1] ب ۲ * ۴۷ رو ۸ * ۳۰

[2] مت ۱۰ * ۱۴ مار ۶ * ۱۱ لو ۹ * ۵

چودھواں باب

۱ اِکنیاہ شہر میں برنبّا اور پاؤل کو ستانا * ۸ لوسترا شہر میں ایک مادرزاد لنگڑے کو چنگا کرنا اور برنبّا اور پاؤل کو پوجنے کا ارادہ کرنا * ۱۹ یہودیونکا پاؤل کو سنگسار کرنا اور اُسکا اور برنبّا کا غیرمُلکیوں میں جاکے وعظ کرنا اور انطاکیہ میں پھر کے سب احوال کو بیان کرنا *

۱ اِکنیاہ میں وے باھم یہودیوں کي عِبادتگاھوں میں گئے
اور ایسا کلام کیا کہ یہودیوں اور یونانیوں کي بڑي جماعت
۲ ایمان لائي * لیکن بے‌ایمان یہودیوں نے غیرمُلکیوں کو تحریک
۳ کي اور اُنکے دِلوں کو بھائیوں سے بد گُمان کیا * سو ایک مُدّت
تلک وے خُداوند کي مدد سے دلیرانہ کہتے رھے اور وہ اپني
فصل کي گواھي دیتا رھا اور یہہ عِنایت کي کہ عجائب
۴ و غرائب کام اُنکے ھاتھوں سے ھوتے رھے * پر شہر کے لوگوں میں
اِختلاف پڑا بعضے تو یہودیونکے ساتھہ رھے اور بعضے رسولوں کے *

[3] مار ۱۶ * ۲۰ عبر ۲ * ۴

سنه يسوعي ۴۶

۵ اور جب غیرْ مُلکیوں اور یہودیوں نے اپنے حاکموں سمیت
هنگامه برپا کیا که اُنهیں [1]بیحُرمت کرڈالیں اور سنگسار کریں :
۶ وے واقف هوکے لوسترا اور دربي میں جو لُکاونیا کے شهر هیں
۷ اور اُس اطراف کے مُلکوں میں [2]بهاگ گئے * اور وهاں
خوشخبري دیتے رهے *
۸ لوسترا کا ایک شخص دونوں پانوکا [3]مادرزاد لنگڑا بیٹھا تها
۹ اور وہ کبهي نهیں چلا تها * اُسنے پاوُل کو باتیں کرتے سُنا پاوُل نے
غور سے دیکهکے اور دریافت کرکے که اُسکو [4]چنگا هونے کا ایمان
۱۰ هی : بلند آواز سے کها اپنے پانوں پر سیدها کهڑا هو وہ فی الفور
۱۱ اُچهلا اور چلنے لگا * لوگ یهه دیکهکے جو پاوُل نے کیا تها
لُکاونیا کي زبان میں چِلّاکے کهنے لگے که دیبتا انسان صورت
۱۲ هوکے همپر اُترا * اور اُنهوں نے برنبّا کا نام مُشتري اور پاوُل کا
۱۳ نام عُطارد رکها کیونکه وہ کلام میں پیشوا تها * اور جو مُشتري
دیبتا شهر کے سامهنے تها اُسکے سردار پُجاري نے جماعت سمیت
بیل اور پهولوں کے هار دروازوں پر لاکے اِراده کیا که قُرباني
۱۴ کرے * تب برنبّا اور پاوُل دونوں رسولوں نے سُنکے اپنے کپڑے
پهاڑے اور جماعت میں داخل هوکے بُلند آواز سے کهنے لگے :
۱۵ اي صاحبو تم [5]یے کام کیوں کرتے هو ؟ هم تُمهاري هم جنس
لوگ هیں اور تُمکو خوشخبري دیتے هیں تاکه تم [6]اِن باطل
خیالوں سے باز آکے خُدا هي کي طرف پهرو که اُسي نے

[1] ۲ تم ۳ * ۱۱
[2] مَتَ ۱۰ * ۲۳
[3] ب ۳ * ۲
[4] مَت ۹ * ۲۸ و ۲۹
[5] مش ۱۹ * ۱۰
[6] ارم ۱۴ * ۲۲ ۱ کر ۸ * ۴

آسمان و زمین[1] و دریا اور سب کچهه جو اُنمیں هیں پیدا کئے *
۱۶ اُسنے پُشت در پُشت تمام غیر مُلکیوں کو اپنی اپنی راه
۱۷ میں چلنے چهوڑ دیا * باوجودیکه اُسنے اپنے تئیں[2] بے گواه
نرکها اِسلئے که اُسنے عِنایت سے[3] آسمانی باران اور میوه لانیوالے
موسم همکو دیکے همارے دِلوں کو تروتازگی اور خوشی سے
۱۸ بهرا * اور باوجود اُن باتونکے جو اُنهوں نے کهیں بُهت مُشکل
سے اپنی قربانی کرنے سے جماعت کو باز رکها *
۱۹ بعضے یهودیوں نے انطاکیه اور اِکنیاه سے آکر جماعت کو مائل
کرکے پاؤل کو سنگسار[4] کیا اور یهه گُمان کرکے که وُه مر گیا شهر سے
۲۰ باهر کهینچوایا : پر جب که شاگرد اُسکی چاروں طرف جمع
هوئے وُه اُٹهکے شهر میں آیا اور دوسرے دِن برنبّا کے ساتهه دربی
۲۱ کو چلا گیا * اور اُنهوں نے اُس شهر کو خوشخبری دیکے
اور بُهتیروں کو دین میں لاکے لوسترا اور اِکنیاه اور انطاکیه کو
۲۲ پهرتے هوئے * اور شاگردوں کو خاطِرجمع کرکے مسیح کے دین پر
رهنے کی[5] مِنّتی کی اور کها هم پر واجِب هی[6] که بُهت دُکهه
۲۳ سے خُدا کی بادشاهت میں داخِل هوویں * اور اُنهوں نے
هر ایک کلیسے کے لئے مشائخ[7] مُقرّر کئے اور روزے کے ساتهه
۲۴ دُعا کرکے اُن کے تئیں خُداوند کو جسپر ایمان لائے سونپا * اور وے
۲۵ پِسدیا گُذر کے پامفِلیا میں آئے * اور پرگی میں وعظ کرکے
۲۶ اتالیا میں اُتر آئے * اور وهاں سے تری کی راه انطاکیه میں

سنه یسوعی ۴۶

1. پید ۱ * ۱ — زبور ۳۳ * ۶ — و ۱۴۶ * ۶ — مکا ۱۴ * ۷
2. ب ۱۷ * ۲۷ — و ۲۸ — رو ۱ * ۲۰
3. زبور ۶۵ * ۹ وغ — متی ۵ * ۴۵
4. ۲ کر ۱۱ * ۲۵ — ۲ تم ۳ * ۱۱
5. ب ۱۱ * ۲۳ — و ۱۳ * ۴۳
6. متی ۱۰ * ۳۸ — و ۱۶ * ۲۴ — ۲ تم ۳ * ۱۲
7. تیط ۱ * ۵

سنهٔ یسوعي ۴۸

اُترآئے جہاں وے اُسکام کے واسطے جو اب تمام کرچکے
۲۷ خُدا کے فضل کے[1] سپُرد کئے گئے تھے * اور آ کے کلیسے کے
لوگوں کو باہم جمع کر کے خُدا نے اُنکے وسیلے سے[2] کیا کیا
اور غیر مُلکیوں کے لئے ایمان کا دروازہ کھولا یہہ سب بیان کیا *
۲۸ اور وے ایک مُدّت تلک شاگردوں کے ساتھہ وہاں رہے *

پندرھواں باب

۱ ختنے میں اختلاف ہونا * ۶ رسولوں کا اِس بات میں مشورت کرنا * ۱۲ مختون لوگونکي بابت یعقوب کي صلاح * ۲۲ برنبّا اور پاؤل کي معرفت خط بھیجنا * ۳۰ انطاکیہ میں اُنکا رہنا * ۳۶ برنبّا اور پاؤل کا جُدا ہونا *

سنهٔ یسوعي ۵۲

۱ بعضے لوگوں نے یہودیہ سے[3] آ کے بھائیونکو سکھلایا کہ بغیر
اِسکے کہ تم موسیٰ کي شریعت[4] کے موافق ختنہ کرواؤ تم نجات
۲ پا نہیں سکتے * جب تجویز ہوئي تھي اور پاؤل اور برنبّا نے
اُنسے بہت تکرار کیا تھا تو اُنھوں نے اِرادہ کیا کہ[5] پاؤل اور
برنبّا اور اُن میں سے اور بعضے اِس سوال کے لئے رسولوں اور
۳ مشائخوں کے پاس یروشالم میں جاویں * سو وے کلیسے
کي مدد سے آگے بڑھکے فینیکي اور شومرون سے گذرکے غیر
مُلکیوں[6] کے توبہ کي خبر دیکے بھائیونکو بہت خوش کرتے
۴ تھے * اور جب یروشالم میں پہنچے کلیسے اور رسولوں اور
مشائخوں نے اُنکي خاطرداري کي اور اُنھوں نے سب کُچھہ
۵ جو خُدا نے اُنسے[7] کیا تھا بیان کیا * تب کتنے ایک اُنمیں سے

[1] ب ۱۳ * ۱-۳ و ۱۵ * ۴۰
[2] ب ۱۵ * ۴و۱۲ و ۲۱ * ۱۹
[3] گل ۲ * ۱۲
[4] پید ۱۷ * ۱۰ یو ۷ * ۲۲ گلا ۵ * ۲و۳
[5] گل ۲ * ۱ و۲
[6] ب ۱۴ * ۲۷ لو ۱۵ * ۷و۱۰
[7] ب ۱۴ * ۲۷ و ۲۱ * ۱۹

سنه يسوعي ٥٢

جو ایمان لانے کے آگے فروسیوں کے مذهب میں تھے بول اُٹھے کہ
اُنکا ختنہ[1] کرنے اور موسیٰ کي شریعت پر چلنے کو حکم کرنا
ضرور هی *
٦ تب سب رسول اور مشائخ اِس بات پر تامّل کرنے کو جمع
٧ هوئے * اور جب بہت تکرار هوئي پِطرس کھڑا هوکے کہنے لگا اي بھایو
تم جانتے هو بہت دِن[2] هوئے کہ خدا نے هم میں سے مجھے اِختیار
کیا کہ غیر ملکي میري زبان سے اِنجیل کي بات سنیں اور
٨ اِیمان لاویں * اور خدا نے جو دِلونکا جانیوالا[3] هی اُنکے لئے گواهي
دي کہ جیسي همکو ویسي اُنکو بھي روح قدس بخشي *
٩ اور اُنکے دِلوں کو ایمان سے[4] پاک کرکے هم میں اور اُنمیں کچھہ
١٠ فرق نرکھا * پس اب تم کیوں خدا کو آزماتے هو اور شاگردوں کي
گردن پر جوا[5] رکھتے هو جسکي بوجھہ نہ همارے باپ دادے
١١ نہ هم سہہ سکتے هیں ؟ اور همکو یقین[6] هی کہ جِسطرح وے
اُسیطرح هم بھي یسوع مسیح خداوند هي کے فضل سے نجات
پانیکا بھروسا رکھتے هیں *
١٢ تب ساري جماعت چپ هوئي اور برنبا اور پاؤل سے
اُن معجزوں اور کرامتوں کا بیان[7] جو خدا نے اُنکے وسیلے سے
١٣ غیر ملکیوں کے بیچ میں دِکھلائے سنتے رهے * اور جب وے
١٤ چپ رهے یعقوب کہنے لگا اي بھائیو میري سنو * شمعون نے
خبر دي هی کہ کِسطرح خدا نے غیر ملکیوں میں سے اپنے نام کے

[1] سطر ١ — گل ٥ * ١-٣
[2] ب ١٠ * ٢٠ — و ١١ * ١٢ — متد ١٦ * ١٨ و ١٩
[3] ب ١ * ٢٤ — ٢ اخ ٢٨ * ٩ — عبر ٤ * ١٣
[4] عبر ٩ * ١٣ و ١٤ — ١ پطر ١ * ٢٢
[5] متد ٢٣ * ٤ — گل ٥ * ١
[6] رو ٣ * ٢٤ — اف ٢ * ٨ — تيد ٣ * ٤ و ٥
[7] ب ١٤ * ٢٧ — و ٢١ * ١٩

سنه يسوعي ۵۲

لئے ایک جماعت چن لینے کو اُنکے ساتھه پہلے مُلاقات کي * اور ۱۵
نبیوں کي باتیں اُسّے مِلتي هیں چنانچه لکھا هی : بعد اُسکے ۱۶
میں[1] پھر کے داؤد کے گرے هوئے خیمے کو اُٹھاونگا اور اُسکي بگڑي
هوئي چیزونکو مرمّت کرونگا اور اُسے کھڑا کرونگا : تاکه ۱۷
باقي لوگ اور سارے غیر مُلکي جو میرے نام کے هیں
خُداوند کو طلب کریں یهه اِن سب چیزونکا پیدا کرنیوالے خُدا کا
فرمان هی * خُدا کو اپنے سب کام اِبتدا سے معلوم هیں * ۱۸
سو میري صلاح یهه هی که اُنکو جو غیر مُلکیوں میں سے خُدا کي ۱۹
طرف پھرے هیں تکلیف ندیں * پر اُنهیں لکھیں که بتوں[2] کي ۲۰
ناپاک چیزوں سے اور زناکاري[3] اور گلا گھونٹا هوا مردار کھانے سے
اور لهو[4] کھانے سے پرهیز کریں * کیونکه اگلے زمانے سے هر ایک ۲۱
شهر میں ایسے لوگ هیں جو موسیٰ کي توریت[5] وعظ کرتے
هیں اور عبادتگاهوں میں هر هفتے کو پڑھتے هیں *
تب رسولوں اور مشائخوں اور سارے کلیسیوں نے مُناسب ۲۲
جانا که اپنوں میں سے کئي ایک مردونکو چُنکے پاؤل اور برنبا کے
ساتھه انطاکیا کو بھیجیں چنانچه اُنهوں نے یهوداه کو جسکا
لقب برسبا تھا اور سیلاه کو جو سب بھائیوں میں پسندیده تھے
چُنا : اور اُنکي معرفت سے لکھه بھیجا که بھائیوں کو جو انطاکیا ۲۳
و سوریا و کیلیکیا میں هیں اور آگے غیر مُلکیوں میں تھے رسولوں کا
اور مشائخوں کا اور بھائیونکا سلام * جب که همنے سُنا[6] که بعضوں نے ۲۴

[1] عامو ۹ * ۱۱-۱۲
[2] خر ۲۰ * ۴ و ۵ و ۲۳ ؛ ۱ کر ۸ * ۱۱ و ۱۰ * ۱۸ ؛ مشه ۲ * ۱۴ و ۲۰
[3] ۱ کر ۶ * ۹ و ۱۸ ؛ کل ۳ * ۵ ؛ ۱ تس ۴ * ۳
[4] پید ۹ * ۴ ؛ احبا ۱۷ * ۱۴ ؛ اسه ۱۲ * ۲۳
[5] ب ۱۳ * ۱۵ و ۲۷
[6] سطر ۱ ؛ گل ۲ * ۴

سنه یسوعي ۵۲

هم میں سے نکلکے تمهیں باتیں کہکے گهبرا دیا اور یہه کہکے تمهارے
دلوں کو بےقرار کیا کہ ختنه کرواؤ اور شریعت پر چلو باوجود کہ
۲۵ همنے انهیں یہه حکم نہیں دیا تها * سو همنے ایک دل سے
باهم هوکے مناسب جانا کہ برگزیده مردونکو اپنے عزیزوں
۲۶ برنبّا اور پاؤل کے ساتهه: جو ایسے [1]مرد هیں کہ انهوں نے اپني
جان کو همارے خداوند یسوع مسیح کے نام کے لئے فدا کیا
۲۷ تمهارے پاس بهیجیں * سو همنے یهوداه اور سیلاه کو بهیجا هی
۲۸ اور وے بهي اِن باتوں کا بیان کرینگے * کیونکه روح قدس کو اور
همکو بهي اچّها لگا کہ سوا اُن [2]باتوں کے جو ضروري هیں تمپر
۲۹ زیاده بوجهه نڈالیں * کہ تم بتوں کے لئے ذبح هوئي چیزوں
سے اور لهو اور گلا گهونٹا هوا مردار کهانے سے اور زنا کاري سے
پرهیز کرو انسے اگر تم اپنے تئیں دور رکهو گے تو بهلا کروگے تم پر سلام *
۳۰ وے رخصت هوکے انطاکیا میں آئے اور جماعت کو
۳۱ اکٹهے کرکے خط دیا * اور وے خط پڑهکے اسکي تسلّي سے
۳۲ خوش هوئے * اور یهوداه اور سیلاه نے جو خود بهي نبي تهے
بهتسا طرح کي نصیحت کرکے بهائیوں کو [3]خاطر جمع کیا *
۳۳ اور وے چند روز رهکے اپنے بهیجنے والوں کے پاس جانے کو
۳۴ سلامتي سے رخصت هوئے * لیکن سیلاه کو یهه خوش آیا کہ آپ
۳۵ وهیں رهے * پاؤل اور برنبّا بهي بهتیرے اوروں کے ساتهه نصیحت
کرتے اور خداوند کي خوشخبري دیتے هوئے انطاکیا میں رهے *

[1] ب ۱۳ * ۵۰ و ۱۴ * ۱۹ ۱ کر ۱۵ * ۳۰ ۲ کر ۱۱ * ۲۳-۲۶

[2] سطر ۲۰ ب ۲۱ * ۲۵

[3] ب ۱۴ * ۲۲ و ۱۸ * ۲۳

سنه يسوعي ٥٣

چند روز کے بعد پاؤل نے برنبّا سے کہا آو اپنے بھائیوں ٣٦
سے هر ایک شهر میں[1] جہاں هم نے خداوند کے کلام کي
خوشخبري دي تهي پھرکے ملاقات کریں اور دیکھیں انکا
کیا حال هی * اور برنبّا نے ارادہ کیا کہ[2] یوحنا کو جسکا لقب ٣٧
مارك تها ساتهہ لیوے * پر پاؤل سمجھا کہ اسکو جو ٣٨
پامفلیا میں[3] انسے جدا هوگیا اور کام کے واسطے ان کے همراه نه آیا
ساتهہ لینا خوب نهیں * اور انمیں ایسي تکرار هوئي کہ ٣٩
وے ایک دوسرے سے جدا هوگئے اور برنبّا مارك کو لیکے کپرس
کو تري کي راه سے روانه هوا * اور پاؤل سیلاه کو چن لیکے ٤٠
بهائیوں سے خدا کے فضل کے سپرد[4] هوکے چلا گیا * اور وه سوریا ٤١
اور کیلیکیا ملک کے درمیان هوکے[5] کلیسیوں کو خاطرجمع
کرتا هوا چلا *

سولهواں باب

١ تمتھي کا ختنه دینا * ٩ فلپي شهرمیں پاؤل کا جانا * ١١ لدیا کا توبه کرنا اورغوطه کهانا * ١٦ پاؤل کا ایك دیواني چھوکري کو چنگا کرنا اور اس سبب سے اسکے خاوند کا پاؤل پرغصے هونا * ٢٥ پاؤل اور سیلاه کو قید میں رکھنا اور زندان بان کا توبه کرنا * اور غوطه کهانا * ٣٥ پاؤل اور سیلاه کا خلاص هونا *

پھر وه دربي[6] اور لوسترا میں پهنچا اور وهاں تمتھي[7] نام ١
ایك شاگرد تها جسکي[8] ما یهودیه تهي جو ایمان لائي اور
اسکا باپ یوناني تها * لوسترا اور اکنیاه کے بهائیوں میں ٢

[1] ب ١٣ * ٤وغ و ١٤ * اوغ
[2] ب ١٢ * ١٢ و ٢٥ ؛ کل ٤ * ١٠ ؛ ٢ تم ٤ * ١١
[3] ب ١٣ * ١٣
[4] ب ١٤ * ٢٦
[5] ب ١٦ * ٥
[6] ب ١٤ * ٦
[7] ب ١٩ * ٢٢ ؛ ١ کر ٤ * ١٧ ؛ ١ تھ ١ * ٢ ؛ ٢ تم ١ * ٢
[8] ٢ تم ١ * ٥

سنه یسوعي ۵۳

۳ نیکنام تہا * پاوُل نے اُسے اپنے ساتہہ لے جانے کا اِرادہ کرکے
اُن یہودیوں[1] کے لئے جو اُن اِطراف میں تہے اُسکو لیکے ختنه
۴ کیا کیونکه وے جانتے تہے که اُسکا باپ یونانی هی * اور اُنہوں
نے شہروں میں گُذرتے هوئے اُن قانونوں[2] کو جو رسولوں اور
مشائخوں نے جو یروشالم میں تہے مُقرّر کیا اُنپر عمل کرنے
۵ کے لئے پُہنچایا * اور کلیسے مسیح کے دین میں قرار هوئے اور
اُنکا شُمار هرروز زیادہ هونے لگا *
۶ جب فروگیا اور سرزمین گالاتیا سے گُذرے روحِ قُدس نے
اُنہیں اشیا میں مسیح کی بات کہنے سے منع کیا *
۷ تب مُسیا میں آکے اُنہوں نے قصد کیا که بِتہنیا کو جاویں
۸ پر روح نے اُنہیں جانے نہ دیا * سو وے مُسیا سے گُذر کر[3] تروآہ
۹ میں اُتر آئے * اور رات کو پاوُل نے خواب میں دیکھا که ماکِدنیا کا
ایک مرد کھڑا هوکر اُسکی مِنّت کرکے کہتا هی پار اُتر
۱۰ ماکِدنیا میں آ اور هماری مدد کر * اور جب اُسنے خواب
میں یہہ دیکھا تو وونہیں همنے[4] ماکِدنیا میں جانے کا اِرادہ کیا
که همنے معلوم کیا که خداوند نے همیں بُلایا هی تاکه اُن میں
خوشخبری دیویں *
۱۱ پس هم تروآہ سے کِشتی پر سیدھے سامتہراکی کو آئے اور
۱۲ دوسرے دن نیاپلی کو * اور وهانسے فلِپی[5] کو جو ماکِدنیا کے
اِس ضلع میں بڑا شہر هی اور غیر مُلکیوں کی بستی هی آکے

[1] ۱ کر ۹ * ۲۰
[2] ب ۱۵ * ۲۸ و ۲۹
[3] ۲ کر ۲ * ۱۲
[4] ۲ کر ۲ * ۱۳
[5] فل ۱ * ۱

سنه يسوعي ۵۳

۱۳ اُس شہر میں چند روز رہے * اور سبت کے دن ہم اِس
شہر سے نِکل کے نہر کے پاس جہاں نماز پڑھی جاتی تھی
بیٹھکے اُن عورتوں سے جو اِکٹھی ہوئیں تھیں باتیں کرنے
۱۴ لگے * اور شہر تھواتیرا کی ایک خُدا پرست عورت لُدیا
نام جو بیگنی رنگ کا کپڑا بیچتی تھی سُنتی تھی اُسکے
دِلکو[1] خُدا نے کھولا کہ اُن باتوں کو جو پاوُل کہتا تھا قبول
۱۵ کرے * اور جوں اپنے گھرانے سمیت غوطہ کھا چُکی تو
مِنّت کرکے[2] کہنے لگی کہ اگر تُم مُجھکو خُداوند کے اِیماندار
جانتے ہو تو میرے گھر میں آکے رہو: اور ہمکو بمِنّت لے گئی *
۱۶ ایک روز جب ہم نماز کو چلے ایک چھوکری ہمیں مِلی
جو دیوانگی سے غیب کی خبر دیتی تھی اور اپنے خاوندوں
۱۷ کو پیشین گوئی سے بہت روزگار کردیتی تھی * وہ پاوُل کے اور
ہمارے پیچھے ہوکے چِلائی کہ یے مرد خُدا تعالی کے بندے
۱۸ ہیں اور ہمکو نجات کی راہ دِکھلاتے ہیں * اور وہ بہت دنوں تلک
یہہ بات کیا کی آخر پاوُل دِق ہوکر مُنہہ پھیرکے اُس دیوکو
کہا میں یسوع مسیح کے نام سے تُجھے حُکم کرتا ہوں اُسمیں
۱۹ سے نِکل جا[3] وہ اُسی وقت اُسمیں سے نِکل گیا * جب اُسکے
مالکوں نے دیکھا کہ اُنکے روزگار کی[4] اُمید جاتی رہی تو پاوُل
اور سیلاہ کو پکڑ کے چوک کے[5] سرداروں پاس کھینچ لیگیا *
۲۰ اور وے اُنھیں حاکِموں کے پاس لیجا کے کہا کہ یے مرد یہودی

[1] لو ۲۴ * ۴۵
[2] عبر ۱۳ * ۲
[3] مار ۱ * ۲۵ و ۳۴ و ۱۶ * ۱۷
[4] ب ۱۹ * ۲۴ وغ
[5] مت ۱۰ * ۱۸

سنه يسوعي ۵۴

٢١ هيں اور همارے شهر[1]کو بهت گهبرا ديتے هيں * اور همكو ايسي
طريق سکهلاتے هيں جسے قبول كرنا اور عمل ميں لانا هم
٢٢ رومي لوگونکو روا نهيں * تب لوگوں نے ملکر اُن پر حمله
كيا اور حاكموں نے اُنكے كپڑے پهاڑے اور كوڑے [2]مارنے كا
٢٣ حكم ديا * اور اُنكو بهت مار كے قيد ميں ڈالا اور زندان بان
٢٤ كو حكم كيا كه اُنهيں بهت خبرداري سے ركهے * اُسنے يهه
حكم پا كے اُنكو اندروني قيد خانے ميں دهكيلا اور اُنكے پانو
كاٹهه ميں ڈالے *
٢٥ آدهي رات كو پاوُل اور سيلاه خدا سے [3]دعا مانگنے اور خدا كا
٢٦ گيت گانے لگے اور قيدي سنتے تهے * اور ناگاه [4]بڑا زلزله آيا
ايسا كه قيد خانے كے ساري بنا هل گئيں اور في الفور
سب دروازے [5]كهل گئے اور سبهوں كي زنجيريں چهوٹ گئيں *
٢٧ تب زندان بان نے جاگكر قيد خانے كے دروازے كهلے ديكهكر
گمان كيا كه قيدي بهاگ گئے هيں اور تلوار كهينچكر چاها كه اپنے
٢٨ تئيں جان سے مارے * تب پاوُل نے پكار كے كها كه اپنے تئيں
٢٩ نقصان مت كر كه هم سب يهيں هيں * تب وه چراغ
منگواكے جلد اندر گيا اور تهرتهراتا پاوُل اور سيلاه كے آگے
٣٠ گر پڑا * اور اُنهيں باهر لا كے كها اى [6]صاحبو ميں كيا كروں كه
٣١ نجات پاوں * وے بولے خداوند يسوع مسيح [7]پر ايمان لا تو
٣٢ تو اور تيرا گهرانا نجات پايگا * تب اُنهوں نے اُسكو اور اُن

[1] ب ١٧ * ٦
[2] ٢ كر ٦ * ٥ و ١١ * ٢٣ و ٢٥ ا تس ٢ * ٢
[3] يعق ٥ * ١٣
[4] ب ۴ * ٣١
[5] ب ٥ * ١٩ و ١٢ * ٧-١٠
[6] ب ٢ * ٣٧ و ٩ * ٦
[7] يو ٣ * ١٦ و ٣٦ و ٦ * ۴٧ رو ١٠ * ٩ و ١٠ ا يو ٥ * ١٢

سنه يسوعي ۵۳

سب کو جو اُسکے گھر میں تھے خُداوند کي بات کہي *
اُسنے اُنہیں اُسي وقت رات کو لیکے اُنکے زخموں کو دھویا ۳۳
اور وونہیں اُسنے اور سبھوں نے جو اُسکے تھے غوطہ کھایا *
اور اُسنے اُنکو اپنے گھر میں لا کے میز لگایا اور وہ اور اُسکے سارے ۳۴
گھرانے خُدا پر ایمان لا کے [1]خوش ہوئے *
جب صُبح ہوئي حاکموں نے پیادوں کي معرفت کہلا ۳۵
بھیجا کہ اُن مَردوں کو چھوڑ دو * زندان بان نے یے باتیں ۳۶
پاؤل کو کہہ سُنائیں کہ حاکموں نے کہلا بھیجا ھی کہ مَیں
تُمکو چھوڑ دوں اب نکلکے سلامت جاؤ * لیکن پاؤل نے اُنسے ۳۷
کہا کہ اُنھوں نے ھمکو باوجود کہ ھم [2]رومي ھیں بے فتوی
کے ظاہرا مارا اور قید میں ڈالا اور اب ھمکو چپکے
باہر کرتے ھیں؟ کبھي نہوگا وے آپ آکے ھمکو باہر کریں *
پیادوں نے یے باتیں حاکموں سے کہیں وے [3]سُنکے کہ ۳۸
یے رومي ھیں ڈرے * اور وے آکے اُنسے منّت کرنے ۳۹
لگے اور اُنہیں باہر لا کے شہر سے باہر جانے کي عرض کي *
وے قید سے نکل کے [4]لُدیا کے گھر میں گئے اور بھائیوں کو ۴۰
دیکھکے دلاسا دیکے وہاں سے روانہ ہوئے *

[1] رو ۵ * ۱۱
[2] ب ۲۲ * ۲۵
[3] ب ۲۲ * ۲۹
[4] سطر ۱۴

سترھواں باب

۱ تھسلنیکي میں پاؤل کا وعظ کرنا اور بعضے لوگونکا ایمان لانا اور بعضوں کا بحث کرنا * ۱۰ پاؤل اور سیلاہ کا برایا میں جانا اور

سنه یسوعي ۵۳

وعظ کرنا اور تکلیف پانا * ۱۶ اتھیني میں پاؤل کا جانا اور وعظ کرنا * ۲۲ کوہ مریخ کي عدالت میں پاؤل کا وعظ کرنا اور اُسپر بہت لوگونکا ہنسنا اور بعضے کا ایمان لانا *

۱ وے آمفپلي اور اپلّونیا سے گُذر کر کے تھِسلنیکي میں
۲ جہاں یہودیوں کي ایک عِبادتگاہ تھي آئے * پاؤل اپنے
دستور کے مطابِق[1] اُنکے درمیان گیا اور تین ہفتے تک کِتابوں میں
۳ سے باتیں کرتا رہا * اور تفسیر کر کے دلیل لا کے کہتا تھا ضرور تھا
کہ مسیح[2] دُکھہ اُٹھاوے اور جي اُٹھے اور یہہ یسوع جِسکي
۴ خوشخبري میں تُمھیں دیتا ہوں مسیح[3] هی * تب اُنمیں سے
بعضے[4] اور دیندار یونانیوں میں سے ایک بڑي جماعت اور
خاص عورتوں میں سے بہتیري ایمان لائے اور پاؤل اور
۵ سیلاہ سے مِلگئے[5] * پر یہودیوں نے جو بے ایمان تھے حسد سے
بھر کے بازاریوں میں سے کِتنے بد ذات مردوں کو اپنے ہمراہ لیا
اور جماعت پیدا کر کے سارے شہر میں ہنگامہ کیا اور
یاسون کے گھر کو گھیر کے رسولوں کو جماعت پاس حاضِر
۶ کرنے کا قصد کیا * اور وے اُنکو نپاکر یاسون کو بعضے بھائیوں
کے ساتھہ شہر کے حاکِموں کے پاس کھینچ لیجا کے چِلّاتے تھے
کہ جِنھوں نے دُنیا کو اُلٹ دیا وے یہاں بھي آئے ہیں :
۷ اور یاسون نے اُنکي مِہماني کي هی اور یے سب[6] قیصر کے
حُکموں کي برخِلافي کر کے کہتے ہیں کہ یسوع نام اور ایک شخص

[1] ب ۹ * ۲۰ و ۱۳ * ۱۴ و ۱۴ * ۱ و ۱۹ * ۸
[2] لو ۲۴ * ۲۶ و ۴۶
[3] ب ۱۸ * ۲۸
[4] ب ۲۸ * ۲۴
[5] ۲ کر ۸ * ۵ ۱ تس ۱ * ۵و۶
[6] لو ۲۳ * ۲ یو ۱۹ * ۱۲

سنه يسوعي ۵۳

بادشاہ هی * سو اُنهوں نے جماعت کو اور شهر کے حاکموں کو ۸
یے باتیں سُناکر گهبرا دیا * تب اُنهوں نے ضامن لیکے یاسون کو ۹
اور دوسروں کو چهوڑ دیا *

بهائیوں نے فی الفور پاؤل اور سیلاہ کو راتوں رات شهر ۱۰
بِرایا کو روانه [1] کیا وے وهاں آکے یهودیوں کي عبادتگاہ میں گئے *
یے تِهسلنیکي کے لوگوں سے نیك ذات تهے که اُنهوں نے ۱۱
بات کو بڑي خوش دِلي سے مان لیا اور هر روز کتابوں [2] میں
ڈهونڈهتے رهے که یے باتیں یوں هیں * اور بُهتیرے اُنمیں ۱۲
سے اور یوناني نیك عورتوں میں سے اور مردوں سے کتنے
ایمان لائے * اور جب تِهسلنیکي کے یهودیوں نے جانا که پاؤل ۱۳
بِرایا میں بهي خُدا کي بات کي خوشخبري دیتا هی
اُنهوں نے وهاں آکے جماعتوں کو بهڑکایا * اور بهائیوں نے ۱۴
فی الفور اُسي وقت پاؤل کو [3] روانه کیا که جاوے جیسے
دریا کو جاتے هیں لیکن سیلاہ اور تِمتهي وهیں رهے * اور وے ۱۵
جو پاؤل کے رهبر تهے اُسے آتهینی میں لائے اور سیلاہ اور تمتهي
پر حُکم لیکے که وے تامقدور جلد اُس پاس [4] جاویں چلے گئے *

جب پاؤل نے جو آتهینی میں اُنکي راہ تکتا تها سارے ۱۶
شهر کو بُت پرست دیکها تو اُسکا دِل جلنے لگا * اُس سبب ۱۷
عبادتگاہ میں یهودیوں سے اور دیندارون سے اور بازار میں
اُنسے جو اُسے مِلتے تهے هرروز بحث کرتا تها * تب اِپکوري ۱۸

[1] سطر ۱۴
[2] لو ۱۶ * ۲۹ یو ۵ * ۳۹
[3] متی ۱۰ * ۲۳
[4] ب ۱۸ * ۵

سنه يسوعي ۵۴

سنه یسوعي ۵۴

اور ستویکي فیلسوفوں میں سے کئي ایک نے اُسکا سامهنا
کرکے کہا کہ یہہ بڑبڑیا کیا کہا چاهتا هی؟ اور بعضے بولے
کہ یہہ تو نئے دیبتاوں کا ذکر کرنیوالا معلوم هوتا هی کیونکہ
١٩ وہ اُنهیں یسوع اور قیامت[1] کي خبر دیتا تها * سو اُنهوں نے
اُسے پکڑا اور کوہِ مریخ کي عدالت میں لا کے کہا کہ یہہ نئي
بات جو تو سکهاتا هی وُہ کیا هی هم سمجهنے چاهتے هیں *
٢٠ کیونکہ تو انسُني باتیں همارے کانوں تک پُهنچاتا هی هم اُن
٢١ باتوں کے معنی دریافت کیا چاهتے هیں * آتهینی کے سارے
لوگ اور مُسافر جو وهاں جا رہے تهے سِوا نئي بات کہنے یا
سُننے کے اور کسي سے خوش وقت نهیں هوتے *
٢٢ تب پاوُل کوہِ مریخ کي عدالت میں کهڑا هوکے بولا کہ
اى آتهینی کے لوگ تم بالکُل بہُت بڑے بُت پرست هو *
٢٣ کیونکہ میں نے گُذرتے هوئے تُمهاري بُت پرستي کي چیزوں پر
نظر کرتے هوئے ایک مذبح پایا جِس پر یہہ لِکها هوا هی کہ
انجان خُدا کے لئے پس جِسے تم بِن جانے پوجتے هو میں
٢۴ تو تُمکو اُسي کي خبر دیتا هوں * خُدا تعالى[2] جِسنے عالم
اور سب کُچهہ جو اُسمیں هی پیدا کیا آسمان[3] و زمین کا
مالِک هی عِبادتگاهوں[4] میں جو هاتوں سے بنائي گئي هیں
٢۵ نهیں رهتا * اور نہ مُحتاج هوکے آدمي کے هاتهوں[5] سے کُچهہ
لیتا هی کہ وُهي سبهوں کو حیات[6] اور دم اور سب کُچهہ

[1] ب ٢٦ * ٢٣ ؛ زو ١۴ * ٩ و ١٠ ؛ ١ کر ١۵ * ٣ و ۴ وغ
[2] ب ١۴ * ١۵ ؛ پید ١ * ١ وغ
[3] مت ١١ * ٢۵
[4] ب ٧ * ۴٨
[5] زبور ۵٠ * ٨-١٣
[6] پید ٢ * ٧ ؛ ایوب ١٢ * ١٠ ؛ اشع ۴٢ * ۵

سنه یسوعي ۵۴

بخشتا هی * اور ایك هي لهو سے سب مُلك كے آدمیوں كو پیدا ۲۶
كیا تاكه وے تمام زمین پر بسیں اور اُنكے مُقرّري[1] وقتوں كو
اور رهنے كے مكانوں كو آگے سے ٹهہرایا * تاكه وے خُدا كو ۲۷
ڈهونڈهیں [2] شاید كه اُسكو ٹٹولكر پاویں [3] باوجودیكه وه تو هم
میں كِسي سے دور نهیں * كیونكه هم اُسي سے جیتے اور چلتے ۲۸
پهرتے اور موجود هیں چُنانچه تُمهارے هي بعضے شاعروں نے
كها هی كه هم تو اُسي كي نسل هیں * پس جب كه هم خُدا ۲۹
كي نسل هیں تو سونے یا [4] روپے یا پتّهر كي كِسي چیز جو
آدمي كي هُنرمندي اور تدبیر سے تراشي گئي هی اُسكي مانند
خُدا كو گُمان كرنا همكو مُناسب نهیں * [5] سو خُدا اِس جِهالت كے ۳۰
اگلے وقتوں سے اناكاني دیكے اب فرماتا هی [6] كه هر ایك آدمي
جو جهاں هی توبه كرے * كیونكه [7] اُسنے ایك دِن ٹهہرایا هی ۳۱
كه اُس مرد كے وسیلے سے جِسے اُسنے مُقرّر كیا هی سب لوگونكا
حق اِنصاف كریگا اور [8] اُسنے سبهوں كو اُس مرد كے جِلانے سے
اِس بات كي دلیل بخشي * جب اُنهوں نے مُردوں كے ۳۲
جلانے كي [9] بات سُني بعضوں نے هنسا اوروں نے كها هم تُجهسے
اُسكي پهر سُنینگے * بعد اُسكے پاؤل اُنكے درمیان سے روانه هوا * ۳۳
لیكن بعضے اُسكے ساتهه هوكے ایمان لائے اُنمیں دیونُسیاه نام ۳۴
كوهِ مریخ كا ایك قاضي تها اور داماري نام ایك عورت اور
اُنكے ساتهه اور كِتنے تهے *

[1] اسه ۳۲ * ۸
[2] رو ۱ * ۲۰
[3] ب ۱۴ * ۱۷
[4] زبوره ۱۱۵ * ۴-۸ اشعه ۴۰ * ۱۸ وغ و ۴۴ * ۹-۱۸
[5] ب ۱۴ * ۱۶
[6] لو ۲۴ * ۴۷ تیط ۲ * ۱۱ و ۱۲
[7] ب ۱۰ * ۴۲ رو ۲ * ۱۶ و ۱۴ * ۱۰ ۲ كر ۵ * ۱۰
[8] ب ۲ * ۲۴ لو ۲۴ * ۴۶-۴۸
[9] ب ۲۶ * ۸

سنه یسوعي ۵۴

اتهارهواں باب

۱ کرِنتهه شهرمیں پاؤل کا جانا اور محنت کرنا اور خُدا کي بات کا وعظ
کرنا * ۱۲ گالیوه کے آگے تُهمت میں گرفتار هوکے پهر خلاص هونا *
۱۸ بهت شهروں میں جاکے شاگردوں کو خاطر جمع کرنا * ۲۴
اَپلّوه کا حال بیان کرنا *

۱ بعد اِسکے پاؤل آتهینيِ شهرسے روانه هوکر کرنتهه شهرمیں
۲ آیا * اور اکُلاه[1] نام ایک یهودي کو پایا جو پنتے کا مُلکي تها اور — [1] رو ۱۶ * ۳
اُنهیں دِنوں میں اپني جورو پرِسکلاّ کے ساتهه اِتالیا سے آیا تها
که کلودیاه نے حُکم کیا تها که سارے یهودي روم سے
۳ نکل جاویں سو وه اُن پاس آیا * اور اِسلئے که پاؤل اُنهوں کا
همپیشه تها اُنکے ساتهه رها اور کام[2] کرنے لگا که اُنکا پیشه خیمه — [2] ب ۲۰ * ۳۴ / ۱ تس ۲ * ۹
۴ دوزي تها * اور وه هر سبت دِن کو عِبادتگاه[3] میں بحث کرکے — [3] ب ۱۷ * ۲
۵ یهودیوں اور یونانیوں کو قائل کیا کرتا * اور جب سیلاه اور
تِمتهي[4] ماکدنیا سے آئے پاؤل جان فِشاني سے یهودیوں کے — [4] ب ۱۷ * ۱۵
۶ پاس گواهي دیتا تها که یسوع مسیح هی * اور جب اُنهوں
نے ردوبدل کیا اور کُفر بکا[5] اپنے دامن[6] جهاڑکے اُنهیں کها تُمهارا — [5] ب ۱۳ * ۴۵
خون تُمهاري گردن پر میں پاک هوں سو اب میں غیر — [6] ب ۱۳ * ۵۱ / مذ ۱۰ * ۱۴ / لو ۹ * ۵
۷ مُلکیوں کي طرف جاتا هوں * پهر[7] وه وهانسے روانه هوکے ایک — [7] ب ۱۳ * ۴۶ / و ۲۸ * ۲۸
خُدا پرست کے گهر میں داخل هوا اُسکا نام یوستُه تها اور
۸ اُسکا گهر عِبادتگاه کے نزدیک تها * تب کرِسپه[8] عِبادتگاه کا — [8] ۱ کر ۱ * ۱۴

سنه يسوعي ۵۴

سردار اور اُسکے سارے گھرانے خُداوند پر اِیمان لائے اور بُہتیرے
کَرِنتھیوں نے سُنکے ایمان لا کے غوطه کھایا * تب خُداوند نے ۹
رات کو خواب میں [1] پاؤل سے کہا که مت ڈر کہتا جا اور
چُپکا مت رہ : که میں تیرے [2] ساتهه هوں اور کوئي تیرے نُقصان ۱۰
کرنے کو تُجهه پر هاتهه نہیں رکھیگا که اِس شہر میں میرے
لوگ بہُت هیں * اور وُه ایک برس چهه مہینے وهاں رهکے ۱۱
خُدا کے کلام کي نصیحت اُنکے بیچ میں کرتا رہا *

سنه يسوعي ۵۵

جب گالّیوُه آخایا مُلک کا حاکم تها یہودیوں نے ایکدِل ۱۲
سے پاؤل [3] پر چڑهائي کرکے عدالت میں لا کے کہا : که یهه آدمي ۱۳
شریعت کے برخلاف خُدا کي عِبادت کرنے میں لوگوں کو مائل
کرتا هی * جب پاؤل جواب دینے پر تها گالّیوُه نے یہودیوں ۱۴
کو کہا ای یہودیو [4] اگر کُچهه ظُلم یا بد کام هوتا تو مُجهے تُمهاري
بات برداشت کرنا ضرور تها * لیکِن اگر یهه تکرار کلام کي اور ناموں ۱۵
کي اور تُمهاري شریعت کي بابت میں هی تم اُسکا اِنصاف کرو
میں نہیں چاهتا که اُسکا مُنصِف هوں * اور اُسنے عدالتِ مسند ۱۶
سے اُنهیں هانک دیا * تب سب یونانیوں نے سوستِهني کو جو ۱۷
عِبادتگاه کا بڑا سردار تها پکڑا اور اُسے عدالت کے آگے مارا پر
اُن ماجروں سے گالّیوُه کو کُچهه فِکر نتهي *

پاؤل اور بهي ایک مُدّت تلک وهاں رها پهر بهائیوں سے ۱۸
رُخصت هوکے کِنکریا میں اپنا [5] سِر مُنڈا کر که اُسنے نذر کي

[1] ب ۲۳ * ۱۰
[2] مت ۲۸ * ۲۰
[3] ب ۱۳ * ۵۰ و ۱۴ * ۲ و ۱۹ و ۱۷ * ۵
[4] ب ۲۳ * ۲۹ و ۲۵ * ۱۱ رو ۱۳ * ۳
[5] گذ ۶ * ۱۸ ۱کر ۹ * ۲۰

سنه يسوعي
۵۵

تهي پرِسکلّا اور آکلاه کے ساتهه تري کي راه سوريا کو روانه هوا *
۱۹ اور وُه اِفسے تلک آيا اور وهاں آنهيں چهوڑا اور آپ [1] عِبادتگاه
۲۰ ميں داخِل هوکے يهوديوں سے باتيں کرنے لگا * جب آنهوں
نے عرض کرکے کہا که ايک مُدّت همارے ساتهه رهو سو
۲۱ آسنے نه مانا * اور آنسے يهه کهکے رُخصت هوا که به هرصورت
واجب هي که ميں يروشالم ميں [2] آينده کي عيد کروں ليکن
خُدا کي مرضي هو تو ميں تُمهارے پاس پهر آونگا اور
۲۲ آسنے اِفسے سے پال چڑهايا * اور قيصريه ميں پهنچکے کنارے
۲۳ آترا اور کليسي لوگوں پر سلام کرکے آنطاکيا کو آتر پڑا * وهاں
چند روز رهکر روانه هوا اور سب [3] شاگِردوں کو خاطِر جمع کرتا هوا
ترتيب سے گالاتيا اور فرگيا مُلک ميں پهرا *
۲۴ آپلوه [4] نام ايک يهودي جو سکندريا کا ايک فصيح
۲۵ آدمي اور کِتابوں † ميں بڑا لائق اِفسے ميں آيا * آس نے
خُداوند کي راه کي تربيت پائي تهي اور گرم دِل هوکے
تحقيق سے خُداوند کي باتيں کهتا اور نصيحت کرتا تها پر فقط
۲۶ يحيٰ [5] کے غوطه تلک جانتا تها * وُه دِليري سے عِبادتگاه ميں
کهنے لگا اور آکلاه اور پرسِکلّا نے آسکا کلام سُنکے آسے ليکے تحقيق سے
۲۷ خُدا کي راه آسے بتلا ديا * جب وُه آخايا مُلک ميں جانے
چاها تو بهائيوں نے آسکي مِهماني کرنے کا خط شاگِردوں کے
پاس لِکهه ديا اور وُه وهاں پهنچکے آنکي جو خُدا کے فضل سے

[1] ب ۱۷ * ۲
[2] ب ۱۹ * ۲۱ و ۲۰ * ۱۶
[3] ب ۱۴ * ۲۲ و ۱۵ * ۴۱
[4] ۱ کر ۳ * ۵ و ۶
† يعني توريت اور زبور اور نبيونکي کتابيں
[5] ب ۱۹ * ۳ مار ۱ * ۴ لو ۳ * ۳

سنه یسوعي ۵۶

ایمان لائے تھے بہت[1] مدد کي * کیونکہ اُسنے کتابوں سے دلیل ۲۸
لاکے که یسوع[2] مسیح هی ظاهرا یهودیوں کے ساتھه اچّھي طرح
بحث کرتا تها *

اُنیسواں باب

۱ پاؤل کي معرفت سے روح قُدس کا بخشا جانا * ۸ پاؤل کا بُہت لوگوں کے ساتھه تکرار کرنا اور بُہتوں کو چنگا کرنا * ۱۳ جادوگر یہودیوں کا تذکرہ اور جادوگروں کي کتابیں جلانا * ۲۱ دیمیدریاہ سُنارکا افسي لوگوں کو پاؤل کے دُکھه دینے میں ترغیب دینا *

جب اپلّوہ[3] کرنتهه شهر میں تها پاؤل اوپر مُلک کے درمیان ۱
سے پھر کے افسے میں آیا اور بعضے شاگردوں کو پاکر اُنسے پوچھا ۲
که کیا جب سے تُم ایمان لائے تمنے روح قُدس کو[4] پایا؟ اُنهوں نے
اُسے کہا همنے تو یهه بهي نهیں سُنا که روح قُدس[5] بخشي گئي
هی * اُسنے اُنهیں کہا پس تُم نے کیسا غوطه کھایا؟ وے بولے ۳
که همنے یحیی[6] کا غوطه کھایا * تب پاؤل نے کہا که یحیی نے ۴
توبه[7] کا غوطه دلاتے هوئے لوگوں کو یوں کہا که تُم اُسپر جو میرے
بعد آویگا یعنے مسیح یسوع پر ایمان لاؤ * وے یهه سُنکے خُداوند ۵
یسوع کے نام[8] سے غوطه دلائے گئے * جب پاؤل نے اُنپر هاتھه رکھے ۶
روح قُدس[9] اُنپر اُتري اور وے زبانیں[10] بولنے اور پیشین گوئي
کرنے لگے * وے کم بیش باره مرد تھے * ۷
اُنهوں نے عبادتگاه میں[11] داخل هوکے دلیري سے باتیں ۸
کیں اور تین مهینے تک مُباحثه کرکے خُدا کي[12] بادشاهت کي

[1] ۱ کر ۳ * ۶
[2] ب ۱۷ * ۳
[3] ۱ کر ۳ * ۵ و ۶
[4] ب ۲ * ۱۷ و ۳۸ و ۸ * ۱۵ و ۱۶
[5] ب ۱ * ۸ و ۲ * ۴ * ۱۷ یو ۷ * ۳۹
[6] ب ۱۸ * ۲۵
[7] ب ۱ * ۵ و ۱۱ * ۱۶ و ۱۳ * ۲۴ و ۲۵ مت ۳ * ۱۱ یو ۱ * ۱۵ و ۳۰
[8] ب ۸ * ۱۶ مت ۲۸ * ۱۹
[9] ب ۸ * ۱۷
[10] ب ۲ * ۴ و ۱۰ * ۴۶
[11] ب ۱۷ * ۲ و ۱۸ * ۴
[12] ب ۲۸ * ۲۳

سنه يسوعي ۵۷

۹ باتوں پر اُنکو مائل کیا * اور بعضے جو سنگدل اور بے ایمان تھے
جب لوگوں کے آگے اُس راہ کو بُرا کہنے لگے وہ اُنسے جُدا ہوکر
شاگردوں کو [1] الگ لیکے تُرانُس کے مدرسے میں روزمرّہ بحث
۱۰ کرنے لگا * اور دو برس [2] تک یہی کرتا رہا یہاں تک کہ اشیا کے
باشندوں نے کیا یہودی کیا یونانی سبھوں نے خُداوند یسوع
۱۱ کی بات سُنی * اور خُدا نے [3] پاوُل کے ہاتھونسے ایسے مُعجزے
۱۲ دِکھلائے: کہ رومال اور لُنگی کو اُسکے بدن سے چھوا کے بیماروں پر
ڈالتے تھے اور اُنکی بیماریاں جاتی رہتی تھیں اور ناپاک
روحیں اُنمیں سے نِکل جاتی تھیں *
۱۳ تب آوارے یہودی جادوگروں میں سے [4] بعضے اُن پر
جنمیں ناپاک روحیں تھیں خُداوند یسوع کا نام لیکے کہنے لگے
کہ ہم تُمکو یسوع کی جِسکی خوشخبری پاوُل دیتا
۱۴ ہی قسم دیتے ہیں * اور سکیوا یہودی سردار اِمام کے سات
۱۵ بیٹے تھے جو یہی کرتے تھے * تب ایک ناپاک روح نے
جواب میں کہا یسوع کو میں جانتا ہوں اور پاوُل سے بھی
۱۶ واقِف ہوں پر تُم کون ہو؟ اور وہ شخص جِسمیں ناپاک
روح تھی اُنپر حملہ کرکے ایسا غالِب ہوا کہ وے گھر سے
۱۷ ننگے اور زخمی نِکل بھاگے * اور یہہ اُن سب یہودیوں
اور یونانیوں کو جو اِفسس کے رہنے والے تھے معلوم ہوا اور
اُن سبھوں کو [5] ڈر لگا اور خُداوند یسوع کے نام کی تعریف

[1] ۱ تم ۶ * ۵ ؛ ۲ تم ۳ * ۵
[2] ب ۲۰ * ۳۱
[3] ب ۱۴ * ۳ ؛ مار ۱۶ * ۲۰
[4] مت ۷ * ۲۲ ؛ مار ۹ * ۳۸ ؛ لو ۹ * ۴۹
[5] ب ۵ * ۵و۱۱ ؛ لو ۷ * ۱۶

كي گئي * اور بہتيرے جو ايمان لائے تھے آکے اپنے ١٨
کاموں کا[1] اقرار اور بيان کرنے لگے * اور بہتيروں نے اُنميں ١٩
سے بھي جو جادوگر تھے اپني کتابيں اِکٹّھي لاکے سبھوں کے
سامھنے جلاديں اور اُنھوں نے اُنکي قيمت حساب کرکے پچاس
ہزار روپئے گِنے * اِس عجيب طرح سے خُداوند کا کلام[2] بڑھا اور ٢٠
پھيل گيا *

جب يے ماجرے ہوچکے پاؤل نے جي ميں ارادہ کيا ٢١
کہ مکدنيا اور آخائيا سے گذرکر[3] يروشالم کو جاوے اور کہا
کہ جب ميں وہاں ہولوں تو روم کو بھي مجھے ديکھنا ضرور
ہي * سو اُسنے دو کو اُنميں سے جو اُسکي خدمت کرتے تھے ٢٢
مکدنيا ميں بھيجے ايک تمتھي اور دوسرا اراستہ ليکن وہ
آپ اشيا ميں چند روز رہا * اُسوقت اُس طريق کي ٢٣
بابت شور و غل مچا * کہ ديميترياہ نام ايک سُنار تھا ٢٤
جِسنے آرتمي ديبي کي درگاہ روپے سے بنوا بنوا کے اُنکے لئے جو
وہ پيشہ رکھتے تھے بہت فائدہ کيا * اُسنے اُنکو ايسے کاريگروں ٢٥
کے ساتھہ جمع کرکے کہا اي يارو تم جانتے ہو کہ ہماري دولت
اِسي پيشے سے ہي * اور تم تو ديکھتے اور سنتے ہو کہ صرف ٢٦
اِفسے ميں نہيں بلکہ قريب تمام اشيا ميں اِس پاؤل نے
بہت سے لوگوں کو گم راہ کرکے اِس بات پر مائل کيا ہي
کہ جو ہاتھوں سے[4] بنتے ہيں سو خُدا نہيں * خالي يہي تو ٢٧

سنہ يسوعي ٥٧

[1] مت ٣ * ٦ رو ١٠ * ١٠

[2] ب ٦ * ٧ و ١٢ * ٢٤

سنہ يسوعي ٥٩

[3] ب ١٨ * ٢١ و ٢٠ * ٢٢

[4] زبور ١١٥ * ٤ وغ و ١٣٥ * ١٥-١٨ اشعيا ٤٤ * ١٠ وغ ارم ١٠ * ٣ وغ

سنہ یسوعي
۵۹

ڈر نہیں کہ ہمارا پیشہ بے قدر ہو جاے بلکہ بڑي دیبي
آرتمِي کي درگاہ بھي ناچیز ہو جایگي اور جِسے تمام اشیا اور
۲۸ دُنیا پوجتي ہی اُسکي بزُرگي جاتي رہیگي * وے یے
سُنکے غُصّے سے بھر گئے اور چِلّا کے یوں بولے کہ اِفسِیوں کي
۲۹ دیبي آرتمِي[1] بزُرگ ہی * تب سارے شہر میں بڑا شور
غُل ہوا اور پاوُل کے ساتھي گایاہ کو اور مکِدنِي آرِستارخُے کو
۳۰ پکڑ کے یکدلي سے تماشاگاہ میں دوڑ گئے * اور جب پاوُل نے
جماعت میں داخِل ہونے چاہا شاگِردوں نے اُسے نچھوڑا *
۳۱ اور اشیا کے سرداروں میں سے بھي بعضوں نے جو اُس کے
دوست تھے اُسے بہ مِنّت کہلا بھیجا کہ تو تماشاگاہ میں مت جا *
۳۲ تب لوگوں کے ہر طرح چِلّانے سے مجلِس گھبرا گئي اور اکثر
۳۳ نہیں جانتے تھے کہ کِسلئے جمع ہوئے ہیں * اور یہودیوں نے
سِکندر کو جماعتوں میں سے بڑھایا اور لوگ اُسے دِکھاتے تھے اور
سِکندر نے ہاتھہ سے اِشارہ کر کے چاہا کہ لوگوں کے آگے اپنا
۳۴ عُذر بیان کرے * جب اُنھوں نے جانا کہ وُہ یہودي ہی
تو سب کے سب ہم آواز ہوکے دو گھڑي تلک چِلّائے کہ اِفسِیوں کي
۳۵ آرتمِي دیبي بزُرگ ہی * جب حاکِم نے جماعت کو
ٹھنڈا کیا تو کہا ای اِفسِي مردو کون شخص ہی جو نہیں
جانتا کہ اِفسِے کا شہر بڑي دیبي کا اور اُس بُت کا جو
۳۶ مُشتري سے گِرا تھا پوجنے والا ہی * جب کہ کوئي اِن باتوں کے

[1] سطر ۳۴ و ۳۵

سنہ یسوعی ۵۹

برخلاف کچھ نہیں سکتا پس تمکو لازم ہی کہ چین سے رہو
۳۷ اور بے تامّل کُچھ نکرو * کہ تم اُن مردوں کو یہاں لائے ہو
جو نہ درگاہونکے چور ہیں اور نہ تمھاری دیبی کو بُرا کہتے ہیں*
۳۸ اگر دیمیتریاہ اور اُسکے ہم پیشے کسی پر دعوی رکھتے ہیں
تو عدالت بیٹھتی ہی اور وکیل ہیں ایک دوسرے
۳۹ پر نالش کرے * لیکن اگر تمھاری اور طرح کی کوئی
درخواست ہو تو حق مجلس میں اُسکا فیصلہ ہووے *
۴۰ جب کہ ہمارے پاس کوئی ایسی بات نہیں جو اِس ہنگامے
کی حجّت ہوسکے ہم آج کے شور و غُل کے سبب نالش کے
۴۱ خطرے میں ہیں * اُسنے یہہ کہکے اُس مجلس کے لوگوں
کو رُخصت کیا *

بیسواں باب

۱ مکدنیا مُلک میں پاؤل کا جانا * ۷ یوتخہ نام ایک جوان کو جلانا * ۱۳ پاؤل کا میلیتہ شہر میں پہنچنا * ۱۷ افسہ شہر کے مشائخونکو نصیحت کرنا اور اُنکے اور اپنے حال آیندے کی خبر دینا * ۳۶ وہانسے روانہ ہونا *

سنہ یسوعی ۶۰

۱ جب شور و غُل موقوف ہوا پاؤل نے شاگردونکو بُلایا اور
۲ رُخصت ہوکے مکدنیا[1] کو چلا گیا * اور وہ اُن اطراف سے
گُذر کے شاگردوں کو بہت نصیحت کرکے یونان میں آیا *
۳ تین مہینے کے بعد جب وہ سوریا میں جانے پر تھا یہودی
اُسکی[2] گھات میں لگے تب اُسنے مکدنیا کی راہ سے

[1] ب ۱۹ * ۲۱ ا کر ۱۶ * ۵ ا تم ا * ۳

[2] ب ۹ * ۲۳ و ۲۳ * ۱۲ و ۲۵ * ۳ ۲ کر ۱۱ * ۲۶

سنه يسوعي ٦٠

۴ جانیکا اِرادہ کیا * اور برِایا کا سوپاتر اور تِھسلنیکي کے
آرِستارخہ اور سِکوندہ اور دربي کے گایاہ اور تِمتھي اور اشیا کے
۵ تُخیکہ اور تروفِمہ اشیا تک اُسکے همسفر تھے * یے آگے جا کے
۶ تروآہ میں هماري راہ دیکھنے لگے * اور بے خمیري روٹي[1] کي
عید تمام هونے کے بعد هم فلِپي سے جهاز پر روانه هوئے اور
پانچ روز کے بعد تروآہ میں اُن پاس پہنچے اور سات دن وهاں کاٹے *
۷ هفتے کے پہلے دِن جب شاگرد[2] اِکٹھے[3] هوکے روٹي توڑنے
آئے پاوُل صُبح کو جانے والا هوکے اُنسے باتیں کرنے لگا اور
۸ دو پهر رات تک باتیں کرتا رها * اور بالا خانے میں جهاں
۹ وے باهم جمع تھے بهت سے چراغ تھے * وهاں ایک جوان
یوتُخہ نام کھڑکي میں بیٹھکے بڑي نیند میں غرق هوا اور جب
پاوُل نے باتیں بهت بڑهائیں وُہ نیند میں غرق هوکے تیسرے
۱۰ درجے سے گِر پڑا اور لوگوں نے اُسے مُردہ اُٹھایا * تب پاوُل
اُترکے اُسے لپٹ گیا اور گلے لگا کے کہا تُم مت گھبراوُ که اُسکي
۱۱ جان اُسمیں هی * پھر وُہ اوپر آکے روٹي توڑکے کھایا اور دیر تک
باتیں کرتا رها یهاں تک که صُبح هوئي تب وُہ روانه هوا *
۱۲ اور وے اُس جوان کو جیتا لائے اور بهت خوش هوئے *
۱۳ هم آگے جهاز پر جا بیٹھے اور آسّاہ کو چلے اِس اِرادے سے
که پاوُل کو وهاں چڑها لیویں که اُسنے خُشکي سے جانیکا اِرادہ کرکے
۱۴ یوں فرمایا تھا * جب وُہ آسّاہ میں همکو مِلا هم اُسے لیکر

[1] خر ۱۲ * ۱۴ و ۱۵ و ۲۳ * ۱۵
[2] ۱ کر ۱۶ * ۲ مکا ۱ * ۱۰
[3] ب ۲ * ۴۲ لو ۲۲ * ۱۹ ۱ کر ۱۰ * ۱۶ و ۱۱ * ۲۰-۲۹

سنه یسوعي ٦٠

مِتُلنِي میں آئے * اور وهانسے جهاز کهول کے دوسرے دِن ۱۵
خیاه کے برابر آئے اور دوسرے دِن سامے میں پهنچے اور تروگلیاه
میں رهکے دوسرے دِن میلیتے میں آئے * پاؤل اشیا میں ۱۶
بهت دِن رهنے کا ارادہ نکرکے اِفسے کي راه سے جانے کا قصد
کیا که وه جلدي کرتا تها تاکه عیدِ[1] نجات کے پچاس دِن کے
دِن هو سکے تو یروشالم میں حاضر هووے *
اُسنے میلیتے سے اِفسے کي طرف پیغام بهیجکر کلیسے کے ۱۷
مشائخونکو[2] بلایا * جب وے اُس پاس آئے تو اُنهیں کها پهلے ۱۸
دِن سے که میں اشیا[3] میں آیا تمهارے ساتهه کِسطرح اوقات
کاتتا تها تم جانتے هو * یعنے میں هر طرح کي فروتني سے اور بهت ۱۹
آنسوں سے اور اُن اِمتحانوں میں جو یهودیونکي گهات کرنے سے
مجهه پر واقع هوئے خداوند کي خدمت کرتا تها * اور کوئي فائدے ۲۰
کي بات نهیں چهپاتا تها لیکن ظاهرا اور گهر گهر میں وعظ
اور نصیحت کرتا تها * یهودیوں اور یونانیوں کے آگے گواهي ۲۱
دیتا تها که خداکي طرف دِل پهراو اور همارے خداوند یسوع
مسیح پر ایمان لاو * اور اب دیکهو میں روح سے بندها هوا ۲۲
یروشالم کو جاتا هوں اور نهیں جانتا که وهاں مجهه پر کیا
هوگا * مگر اِتنا که روح[5] قدس هر ایک شهر میں یهه کهکے ۲۳
گواهي دیتي هے که بندیں اور مصیبتیں میرے لئے تیار
هیں * پر اُسمیں[6] کچهه مضایقه نهیں اور نه میں آپ اپني ۲۴

[1] ب ۱۸ * ۲۱
[2] سطر ۲۸ ب ۱۱ * ۳۰ ۱ تم ۵ * ۱۷ تیط ۱ * ۵ و غ
[3] ب ۱۸ * ۱۹ و ۱۹ * ۱-۱۰
[4] ب ۲ * ۳۸ لو ۲۴ * ۴۷
[5] ب ۲۱ * ۴ و ۱۱
[6] ب ۲۱ * ۱۳ رو ۸ * ۳۵

سنہ یسوعي ۶۰

جانکو عزیز جانتا هوں تاکه مَیں اپنے دَورکو[1] خوشي سے پورا
کروں اور اُس خِدمت کو جو مُجھے خُداوند یسوع سے مِلي
۲۵ که خُداکے فضل کي خوشخبري دوں پورا کروں * اور اب دیکھو
مُجھے معلوم هی که تُم سب جِنکے درمیاں مَیں خُدا کي
بادشاهت کي خوشخبري دیتا پھِرا هوں میرا مُنهه پھِر
۲۶ ندیکھوگے * اِسواسطے مَیں آج گواهي دیتا هوں که مَیں
۲۷ سب لوگونکے خون سے[2] پاك هوں * کیونکه مَیں تُمھارے آگے
خُدا کي ساري مشورتوں کو بیان کرنے سے باز نرها *
۲۸ پس اپنے لئے اور اُس سارے[3] گلّے کے لئے جِسپر روح قُدس نے
تُمھیں نِگهبان کیا خبرداري کرو تاکه خُدا کي کلیسے کو
۲۹ جِسے اُسنے اپنا لهو دیکے[4] مول لیا چراؤ * کیونکه مَیں یهه
جانتا هوں که میرے جانے کے بعد درندے[5] بھیڑئے تُم میں
۳۰ داخِل هونگے جو گلّے پر رحم نکرینگے * اور تُمھارے هي
بیچ سے بھي کتنے مرد اُٹھینگے جو شاگِردوں کو اپني طرف
۳۱ کھینچنے کے لئے تیڑھي باتیں کهینگے * اِسلئے جاگتے رهو اور یاد
رکھو که مَیں تین[6] برس تلك رات اور دِن آنسو بهاکے هر ایک کو
۳۲ هوشیار کرنے سے باز نه رها * اے بھائیو اب مَیں تُمھیں
خُدا کو اور اُسکے فضل کے کلام کو سونپتا هوں جو تُمھیں کامِل
بنانے اور سارے پاک لوگوں میں[7] میراث بخشنے سکتا هی *
۳۳ مَیں نے کِسي کے روپے[8] یا سونے یا کپڑے کا لالچ نکیا *

[1] ۲ تم ۴ * ۷
[2] ب ۱۸ * ۶
[3] ۱ پطر ۵ * ۲
[4] اف ۱ * ۷
کل ۱ * ۱۴
تیط ۲ * ۱۴
۱ پطر ۱ * ۱۹
مکش ۵ * ۹
[5] مت ۷ * ۱۵
۲ پطر ۲ * ۱
[6] ب ۹ * ۱۰
[7] ۱ پطر ۱ * ۴
[8] ۱ کر ۹ * ۱۲
۲ کر ۷ * ۲
و ۱۱ * ۹

سنه يسوعي ۶۰

تُم جانتے هو که مېرے[1] هاتهوں نے مېرے اور مېرے ساتهيوں ۳۴
کے لئے درکاري چيزوں کو کمايا هی * مَيں نے تُمهيں سب ۳۵
کُچهه بتا ديا هی که تُم پر يهه واجِب هی که مِحنت کرکے
کمزورونکي مدد کرو اور خُداوند يسوع کي باتيں ياد کرو که
اُسنے کها هی که دينا لينے سے زياده مُبارك هی *
اُسنے يوں کهکے گُهٹنے[2] ٹيککے اُن سبهوں کے ساتهه دُعا مانگي * ۳۶
اور وے سب بُهت روئے اور پاؤل کے گلے لگکے اُسے چوما * ۳۷
خصوصاً اُس بات[3] پر جو اُسنے کهي که تُم مېرا مُنهه پِهر ۳۸
نديکهوگے بُهت غمگين هوئے : اُسکے بعد وے جهاز تلك اُسکے
همراه گئے *

[1] ب ۱۸ * ۳ ؛ ۱ کر ۴ * ۱۲ ؛ ۱ تس ۲ * ۹ ؛ ۲ تس ۳ * ۸

[2] ب ۷ * ۶۰ ؛ و ۲۱ * ۵

[3] سطر ۲۵

اکيسواں باب

۱ يروشالم ميں پاؤل کا جانا * ۷ رستے ميں فِلپ کے گهر جانا * ۱۲ يروشالم ميں جو اذيّت اُسپر هوگي آگباه سے اُسکي خبر ملنا * ۱۷ يروشالم ميں اُسکا پُهنچنا * ۲۷ اُسکے حق ميں لوگونکا شور غُل کرنا * ۳۷ ايك سِپه سالار کا اُسے خلاص کرنا اور اُسکے ساتهه بات چيت کرنا *

جب هم اُنسے رُخصت هوئے اور جهاز کهولے تو هم سيدهي ۱
راه سے خياه ميں آئے اور دوسرے دِن روديا کو اور وهانسے پتارا کو
گئے * اور ايك جهاز فينيکي کو جاتے هوئے پاکر هم اُسپر چڑهے ۲
اور روانه هوے * جب جزيرهٔ کپره نظر آيا اُسے بائيں هاتهه ۳
چهوڑکے سوريا کو چلے اور صور ميں لگايا کيونکه وهاں جهاز کا بار

سنہ یسوعی ۶۰

۴ اُتارنا تھا * اور شاگردونکو پا کے ہم وہاں سات دِن رہے اور
اُنھوں نے روح کے اِلہام سے پاؤل کو کہا کہ یروشالم کو نجا *
۵ جب ہمنے اُن سات دِنوں کو بسر کیا تھا تو روانہ ہوکے چلے
گئے اور وے سب جورو اور لڑکے سمیت شہرکے باہر تلک
ہمارے ساتھہ آئے اور ہمنے سمندرکے کِنارے [1] گھٹنے ٹیککے دُعا
۶ مانگی * اور آپس میں رُخصت ہوکرہم جہاز پر چڑھے اور
وے اپنے اپنے گھر کو پھرے *
۷ ہم نے تمام تری کی سَیر کرکے صورسے تلِمای میں آکے بھائیوں
۸ کو سلام کیا اور ایک دِن اُنکے ساتھہ رہے * دوسرے دِن ہم
جو پاؤل کے ساتھی تھے روانہ ہوکے قیصریہ میں آئے اور [2] فلپ
انجیل وعظ کرنے والے کے جو اُن [3] سات میں سے تھا اُسکے یہاں
۹ اُترکے اُسکے ساتھہ رہے * اور اُسکی چار کُنواری بیٹیاں تھیں جو
۱۰ پیشین گوئی [4] کرتی تھیں * جب ہم وہاں بہت دِنوں تلک
۱۱ رہے یہودیہ سے آگابہ [5] نام ایک نبی آیا * اُسنے ہمارے پاس
آکر پاؤل کا کمربند اُٹھا لیا اور اپنے ہاتھہ پاؤں باندھہ کے
کہا کہ روح قُدس یوں کہتی ہی کہ جِس مرد کا یہہ
کمربند ہی یروشالم میں یہودی اُسے یوں [6] باندھینگے اور غیر
مُلکیوں کے ہاتھہ میں سونپینگے *
۱۲ جب ہمنے یے باتیں سُنیں تو ہمنے اور وہاں کے رہنے
۱۳ والوں نے اُسکی مِنّت کی کہ یروشالم کو نجا * تب پاؤل نے

[1] ب ۲۰ * ۳۶
[2] ب ۸ * ۲۶ * ۴۰
[3] ب ۶ * ۵
[4] ب ۲ * ۱۷ یوئیل ۲ * ۲۸
[5] ب ۱۱ * ۲۸
[6] سطر ۳۳ ب ۲۰ * ۲۳

سنہ یسوعی ٦٠

جواب دیا تم کیا کرتے کہ روتے اور میرا دل توڑتے ہو؟ میں
خداوند یسوع کے نام کے لئے نہ صرف یروشالم میں باندھے جانے
۱۴ بلکہ مرنے[1] کو بھی تیار ہوں * جب اُسنے نہ مانا تب ہم
۱۵ یہہ کہکے کہ خدا کی مرضی[2] ہو چپ رہے * اور اُن دنوں کے
۱٦ بعد ہم اپنے اسباب لیکے یروشالم کو چلے * تب ہمارے ساتھہ
قیصریہ سے بعضے شاگرد بھی گئے اور کپری مناسون نام ایک
قدیم شاگرد کو ساتھہ لے گئے تاکہ ہم اُسکے مہمان ہوئیں *
۱۷ جب ہم یروشالم میں پہنچے بھائیوں نے خوشی سے
۱۸ ہماری خاطرداری کی * اور دوسرے دن پاؤل ہمارے
ساتھہ یعقوب کے یہاں آیا اور سارے مشائخ حاضر تھے *
۱۹ اُسنے اُنھیں سلام کرکے سب کاموں کو جو[3] خدا نے غیر ملکیوں
کے درمیان اُسکی خدمت کے وسیلے سے کئے تھے جدا جدا
۲۰ بیان کیا * اُنھوں نے سنکے خداوند کا شکر کیا اور اُسے کہا کہ
بھائی تو دیکھتا ہی کہ کتنے ہزار یہودی ایماندار ہیں اور
۲۱ سب کے سب شریعت[4] کے غیرتمند ہیں * اُنھوں نے تیری
خبر پائی ہی کہ تو سارے یہودیوں کو جو غیر ملکیوں
میں ہیں موسیٰ سے پھرنے سکھلاکے کہتا ہی اپنی اولاد کا
۲۲ ختنہ نکرو اور دستوروں پر نچلو * پس کیا ہی؟ جماعت بے
شک جمع ہوگی کیونکہ وے سنینگے کہ تو آیا ہی *
۲۳ تو وہی کر جو ہم تجھے کہتے ہیں ہمارے پاس چار مرد ہیں

[1] ب ۲۰ * ۲۴ — ۲ تہ ۴ * ٦
[2] متی ٦ * ۱۰ — و ۲٦ * ۴۲ — لو ۲۲ * ۴۲
[3] ب ۱۵ * ۴ و ۱۲ — رو ۱۵ * ۱۸ و ۱۹ — ۲ کر ۱۲ * ۱۲
[4] رو ۱۰ * ۲

سنه یسوعي ۶۰

۲۴ جِنهیں نذر ادا کرنا هی * اُنکو لیکے آپ کو اُنکے ساتهه پاك کر
اور اُنکے سر [1] مُنڈنے میں جو خرچ هی اُسے دو تو سب جان
جائینگے که وے باتیں جو اُنهوں نے تیرے حق میں سُني
هیں کچهه نهیں هیں بلکه تو آپ بهي دستوروں پر چلتا هی *
۲۵ اور غیر مُلکیوں میں سے جو ایمان لائے هیں همنے یوں ٹهرا کے
اُنهیں [2] لِکهه بهیجا که بُتوں کي قُربانیوں سے اور لهو اور گلا گهونٹا
جانور کهانے سے اور زِنا کاري سے پرهیز کرو اور کُچهه نمانو *
۲۶ تب [3] پاوُل نے اُن مردوں کو لیا اور دوسرے دِن اُنکے ساتهه
پاك هوکے بڑي [4] عِبادتگاه میں داخِل هوا اور یهه خبر دي
که [5] پاك هونے کے مُقرّري دِن تمام هونے کے بعد هرایك کے
لئے قُرباني گُذارني جایگي *
۲۷ جب وے سات دِن گُذرنے پر هوئے [6] یهودیوں نے جو اشیا کے
تهے اُسے بڑي عِبادتگاه میں دیکهکر ساري جماعت کو بهڑکایا *
۲۸ اور اُسپر [7] هاتهه ڈالکے چِلّائے که ای اِسرائیلي مردو مدد کرو
یهه وُه آدمي هي جو [8] هرجگهه اِس قوم کے اور شریعت کے اور
اِس مقام کے برخِلاف سبهوں کو نصیحت کرتا هي اور سِوا اُسکے
یونانیوں کو بهي بڑي عِبادتگاه میں لاکے اِس پاك مقام کو
۲۹ ناپاك کیا هي * که آگے اُنهوں نے اِفسي کے رهنے والے تروفِمس
کو شهر میں دیکهکے گُمان کیا تها که پاوُل اُسے بڑي عِبادتگاه
۳۰ میں لایا تها * تب سارے شهر میں شور و غُل هوا اور سب

[1] ب ۱۸ * ۱۸ گن ۶ * ۲و۱۳ و۱۸
[2] ب ۱۵ * ۲۰-۲۹
[3] ۱ کر ۹ * ۲۰
[4] ب ۲۴ * ۱۸
[5] گن ۶ * ۱۳وغ
[6] ب ۲۴ * ۱۸
[7] ب ۲۶ * ۲۱
[8] ب ۲۴ * ۵و۶

لوگ دوڑ کے جمع ہوئے اور پاؤل کو[1] پکڑ کے بڑی عبادتگاہ
میں سے گھسیٹا اور جلد دروازہ بند کیا * جب وے اُسکے ۳۱
قتل پر تیّار ہوئے فوج کے سِپہ سالار کو خبر پُہنچی کہ سارے
یروشالم میں ہنگامہ ہی * وُہ جلد[2] صوبہ داروں اور سِپاہیوں کو ۳۲
لیکر اُنپر دَوڑ پڑا اور وے سِپہ سالار اور سِپاہیوں کو دیکھکے
پاؤل کے مارنے سے باز رہے * تب اُس سِپہ سالار نے نزدیک ۳۳
آکے پاؤل کو پکڑا اور حُکم کیا کہ اُسے دو زنجیروں[3] سے باندھیں
اور پوچھا کہ یہہ کَون ہی اور کیا کیا ہی ؟ تب جماعتوں ۳۴
میں سے بعضوں نے کُچھہ اور بعضوں نے کُچھہ کہا جب وُہ
شور و غُل سے حقیقت معلوم کر نسکا تو حُکم کیا کہ اُسے قِلعے میں
لیجاویں * جب سیڑھی تک پُہنچا ایسا اِتّفاق ہوا کہ وُہ ۳۵
لوگوں کے دھکے سے سِپاہیوں پر اُٹھایا گیا * کیونکہ سب لوگ ۳۶
پیچھے آکے یہی چِلّاتے تھے کہ اُسے[4] اُٹھا ڈال *

جب پاؤل قِلعے میں جانے لگا تو سِپہ سالار سے کہا ۳۷
کہ میں تجھے کُچھہ کہا چاہتا ہوں وُہ بولا کیا تو یونانی
جانتا ہی ؟ کیا تو وُہ[5] مِصری نہیں جو اِن دِنوں سے آگے ۳۸
ہنگامہ کرکے چار ہزار خونی مرد لیکے بیابان میں گیا ؟
پاؤل نے کہا کہ میں تو یہودی آدمی[6] کیلیکیا کے تارسے ۳۹
بڑے مشہور شہر کا ہوں اور میں تیری مِنّت کرتا ہوں کہ
مُجھے لوگوں کے ساتھہ بات کرنے کی اِجازت دے * جب اُسنے ۴۰

سنہ یسوعی ۶۰

[1] ب ۲۶ * ۲۱
[2] ب ۲۳ * ۲۷ و ۲۴ * ۷
[3] سطر ۱۱ ب ۲۰ * ۲۳
[4] ب ۲۲ * ۲۲ لو ۲۳ * ۱۸ یو ۱۹ * ۱۵
[5] ب ۵ * ۳۶
[6] ب ۲۲ * ۳

سنه يسوعي ٦٠

اُسے اِجازت دي پاؤل نے سيڑهي پر كهڑے هوكے لوگوں كو
هاتهه سے چُپ رهنے كا اِشاره كيا *

بائيسواں باب

۱ لوگونسے پاؤل كا معذرت كرنا * ۲۲ معذرت سُنكے لوگونكا شوروغل كرنا اور سپه‌سالاركا پاؤل كو كوڑے مارنيكا حكم دينا * ۳۰ كوڑيكا حكم موقوف ركهكے تجويز كا حكم دينا *

۱ جب لوگ چُپ هوئے تب وه عِبري زبان ميں كهنے لگا
۲ اي باپ اور بهائيو اب ميرے عُذركي سُنو * جب اُنهوں نے
سُنا كه وه عِبري زبان ميں اُنسے بات كرتا هي تو اور بهي
۳ چُپ هوئے تب وه بولا : كه [1] ميں يهودي هوں جو
كيليكيا كے تارسے شهر ميں پيدا هوا پر اِس شهر ميں [2] گمليئل
كے قدموں پاس تربيت كيا گيا اور باپ دادوں كي شريعت
كي [3] باريكيوں كو سِكهايا گيا اور جيسے تُم سب آج هو ايساهي
۴ خُدا كے لئے [4] غيرتمند تها * اور [5] ميں مردوں كو اور عورتوں
كو باندهكے قيد ميں ڈالتا تها اور اِس طريقيوں كو موت
۵ تك ستاتا تها * اِسپر سردار اِمام اور تمام مشائخ بهي
ميرے لئے گواهي ديسكتے هيں كه ميں [6] اُنسے بهائيوں كے نام كا
خط پاكر دِمشق كو جاتا تها كه اُنهيں بهي جو وهاں هوئيں
۶ باندهكے سزا كے لئے يروشالم ميں لاؤں * جب ميں نے
سفركيا اور دِمشق كے [7] نزديك پهنچا دو پهر كے قريب ناگاه

[1] ب ۲۱ * ۳۹
[2] ب ۵ * ۳۴
[3] ب ۲٦ * ۵
[4] گل ۱ * ۱۴
[5] ب ۸ * ۳ و ۲٦ * ۹-۱۱ فل ۳ * ٦ ۱ تم ۱ * ۱۳
[6] ب ۹ * ۲ و ۲٦ * ۱۰و۱۲
[7] ب ۹ * ۳ و ۲٦ * ۱۲

سنه یسوعي ۶۰

میرِي چاروں طرف آسمان سے بڑي[1] روشني چمکي *
میں زمین پر گِر پڑا اور مُجھسے یہہ کہتے ہوئے ایک آواز سُني ۷
ساؤل ساؤل تو مُجھے کیوں ستاتا هی ؟ میں نے جواب دیا ۸
اي خُداوند تو کون هی ؟ اُسنے مُجھے کہا میں یسوع ناصري
هوں جِسے تو ستاتا هی * وے جو میرے ساتھہ تھے[2] روشني ۹
دیکھکے ڈرے لیکِن آواز اُس کي جو مُجھسے بولي نسُني *
تب میں نے کہا ای خُداوند میں کیا کروں ؟ خُداوند نے ۱۰
مُجھے فرمایا که اُٹھکر دِمشق میں جا اور جو کُچھہ مُقرري
کام تُجھے کرنا هوگا وهاں سب تُجھسے کہا جایگا * جب که میں ۱۱
اُس روشني کي تیزي کے سبب دیکھہ نسکا تو میں اپنے
ساتھیوں کي دستگیري سے دِمشق میں گیا * اور ایک شخص ۱۲
حننیاہ[3] شریعت والا نیک آدمي اور وهاں کے رهنے والے
یہودیوں کے نزدیک نامیدہ مُجھہ پاس آیا : اور کھڑے ۱۳
هوکے مُجھے کہا ای بھائي ساؤل بینا هو اُسي دم میں
نے اُسپر نگاہ کي * اُسنے کہا همارے[4] باپ دادوں کے ۱۴
خُدا نے تُجھے[5] مقبول کیا هی تاکه تو اُسکي مرضي کو جانے
اور اُس[6] نیک شخص کو دیکھے اور اُسکے مُنہہ کي آواز سُنے *
که تو سب لوگوں کے آگے اُسکے واسطے اُن سب ماجرونکا جِنھیں ۱۵
تو نے دیکھا اور سُنا هی گواہ[7] هوگا * اور اب تو کیوں دیر ۱۶
کرتا هی ؟ اُٹھہ[8] غوطه کہا اور خُداوند کے[9] نام سے دُعا مانگکے

[1] ب ۹ * ۳ و ۲۶ * ۱۳
[2] ب ۹ * ۷ دا ۱۰ * ۷
[3] ب ۹ * ۱۷
[4] ب ۳ * ۱۳ و ۵ * ۳۰
[5] ب ۹ * ۱۵ و ۲۶ * ۱۶
[6] ب ۳ * ۱۴
[7] ب ۲۳ * ۱۱ و ۲۶ * ۱۶
[8] ب ۲ * ۳۸
[9] رو ۱۰ * ۱۳

سنه يسوعي ۶۰

۱۷ اپنے گُناهوں کو دهو ڈال * بعد اُسکے جب میں یروشالم
میں پھر آیا اور بڑي عِبادتگاه میں دُعا مانگتا تها تب میں
۱۸ بے خود هو گیا * اور خُداوند کو دیکھا که مجھے کہتا تها جلدي
کرکے یروشالم سے جلد نِکل جا که وے لوگ میرے حق میں
۱۹ تیري گواهي قبول نکرینگے * میں نے کہا اي خُداوند وے
جانتے هیں که میں اُنهیں جو تجھپر اِیمان لائے قید کرتا
۲۰ اور هر عِبادتگاه میں مارتا تها * اور جب تیرے گواه
اِستیفان[1] کا خون بهایا گیا میں بهي حاضر تها اور اُسکے قتل کے
راضي تها اور اُسکے قتل کرنیوالوں کي پوشاک کي نگهباني
۲۱ کرتا تها * تب اُسنے مجھے فرمایا که روانه هو میں تجھے غیر
مُلکیوں[2] کے پاس دور بهیجونگا *
۲۲ اُنهوں نے اِس بات تک اُسکي سُني تب اپني آوازیں
بُلند کرکے کہا ایسے آدمي کو زمین پر سے[3] اُٹها ڈال کیونکه اُسکا
۲۳ جینا مُناسِب[4] نهیں * جب وے چِلّائے اور اپنے کپڑے
۲۴ پھینککے خاک اُڑانے لگے : سِپه سالار نے حُکم کیا که اُسے
قلعے میں لیجاویں اور کہا که اُسے کوڑے مارکے آزماویں تاکه
دریافت کرے که وے کِس سبب سے اِسطرح چِلّائے *
۲۵ جب اُنهوں نے اُسے تسموں سے باندها پاؤل نے صوبه دار کو جو
نزدیک کهڑا تها کہا کیا تُمهارے لئے روا هے[5] که ایک مرد کو
۲۶ جو رومي هے بے فتوي کوڑے مارو ؟ صوبه دار سُنکے

[1] ب ۷ * ۵۸
[2] ب ۹ * ۱۵ و ۱۳ * ۴۶ و ۴۷ اف ۳ * ۷ و ۸
[3] ب ۲۱ * ۳۶
[4] ب ۲۵ * ۲۴
[5] ب ۱۶ * ۳۷

سنه يسوعي ۶۰

سپہ سالار سے جا کہا خبردار تو کیا کیا چاہتا ہی کہ یہہ مرد
تو رومي ہی * سپہ سالار نے پاس آکے اُسے کہا مُجھسے ۲۷
کہہ تو رومي ہی؟ وُہ بولا ہاں * تب سپہسالار بولا کہ میں نے ۲۸
بُہت روپیے سے یہہ مرتبہ حاصل کیا پاؤل بولا میں نے پیدایش
سے حاصل کیا * تب وے جو اُسے آزمایا چاہتے تھے اُسّے ۲۹
[1] ب ۱۶ * ۳۸ — دست بردار ہوئے اور سپہسالار بھي یہہ[1] جانکے کہ وُہ رومي
ہی اور میں نے اُسے باندھا ڈر گیا *

پھر صُبح کو یہہ بات ٹھیک جاننے کي خواہش سے ۳۰
سپہ سالار نے اُسکي زنجیریں کھولیں اور حُکم کیا کہ سردار
اِمام اور اُنکي ساري مجلس حاضر ہوویں اور پاؤل کو نِکال
کے اُنکے بیچ میں کھڑا کیا *

تئیسواں باب

۱ عدالت میں پاؤل کا بات کرنا اور سردار امام کا اُسے طمانچہ مارنے کا حُکم دینا اور تکرار ہونا * ۱۲ چالیس آدمي کا اُسکے قتل کے لئے قسم کھانا * ۱۶ سپہ سالار کا اُسکي خبر پانا اور پاؤل کو بچالینا * ۳۱ فیلکس کے پاس پاؤل کو بھیجنا *

تب پاؤل نے مجلس کو غور سے دیکھکے کہا اي بھائیو ۱
[2] ب ۲۴ * ۱۶ — میں نے سب طرح کي[2] صاف دلي سے آج کے دن تک خُدا کے
آگے عُمر بسر کي ہی * اُسوقت حننیاہ سردار اِمام نے اُنکو جو ۲
[3] یو ۱۸ * ۲۲ — آس پاس حاضر تھے حکم کیا کہ اُسکے منہہ پر[3] طمانچہ ماریں *
پاؤل نے اُسے کہا اي رنگین دیوار خُدا تُجھکو طمانچہ ماریگا ۳

سنه یسوعي ۶۰

تو شرع کے موافق مجھہ پر فتوی دینے بیٹھا ھی اور شرع کے
۴ برخلاف [1] حکم دیتا ھی کہ مجھے طمانچہ ماریں * وے جو
نزدیک کھڑے تھے کہنے لگے کیا تو خدا کے سردار امام کو ملامت
۵ کرتا ھی ؟ تب پاؤل نے کہا بھایو خیال نہ تھا کہ یہہ سردار
امام ھی کہ لکھا ھی [2] تو اپنے لوگوں کے حاکم کو بري بات مت
۶ کہہ * پاؤل نے معلوم کیا کہ انمیں سے بعضے صدوقي اور
بعضے فروسي ھیں تو مجلس میں پکارا ای بھایو میں
فروسي کا بیٹا [3] فروسي ھوں مردونکے جي [4] اٹھنے پر اعتقاد
۷ رکھنے کے سبب اس مقدمے میں گرفتار ھوں * جب اسنے
یوں کہا فروسیوں اور صدوقیوں میں تکرار ھوئي اور
۸ جماعت دو حصے ھو گئي * کہ صدوقي [5] کہتے ھیں قیامت
اور فرشتہ اور روح کچھہ نہیں ھیں پر فروسي سب کا اقرار
۹ کرتے ھیں * تب وھاں بڑي غل ھوئي اور فروسیوں کي
جماعت کے کاتب اٹھے اور تکرار کرکے کہنے لگے کہ ھم اس
آدمي میں برائي [6] نہیں پاتے پس اگر کسي روح یا فرشتے نے
۱۰ اسے کچھہ کہا ھی [7] تو ھم خدا سے [8] لڑائي نکریں * جب بڑي تکرار
ھوئي سپہسالار نے اس ڈر سے کہ مبادا وے پاؤل کے ٹکڑے
کریں سپاھیوں کو حکم دیا کہ جاکر اسے انکے درمیان سے بزور
۱۱ نکال کے قلعے میں لاویں * اسي [9] رات خداوند نے اس پاس
آکے کہا ای پاؤل خاطر جمع رکھہ کہ جسطرح تونے میرے

1 اس ۲۵ * ۱ و ۲ یو ۷ * ۵۱
2 خر ۲۲ * ۲۸
3 ب ۲۶ * ۵ فل ۳ * ۵
4 ب ۲۴ * ۱۵ و ۲۱ و ۲۶ * ۶ و ۲۸ * ۲۰
5 مت ۲۲ * ۲۳ مار ۱۲ * ۱۸ لو ۲۰ * ۲۷
6 ب ۲۵ * ۲۵ و ۲۶ * ۳۱
7 ب ۲۲ * ۱۷ و ۱۸ و ۲۷ * ۲۳
8 ب ۵ * ۳۹
9 ب ۱۸ * ۹ و ۲۷ * ۲۳ و ۲۴

سنه یسوعي ۶۰

حق میں یروشالم میں گواهي دي هی اُسیطرح روم میں
بهي گواهي دینا هوگا *
۱۲ جب دن هوا یهودیوں میں سے بعضوں[1] نے ایکا کرکے کہا هم نے
آپس میں لعنت کي قسم کهائي هی که جب تلک پاوُل کو قتل
۱۳ نکریں نکهائینگے نه پیئینگے * اور جنهوں نے یهه اِتّفاق کیا تها
۱۴ چالیس سے اوپر تهے * سو اُنهوں نے سردار اماموں اور مشائخونکے
پاس آکے کہا که همنے آپ پر بڑي لعنت کي هی که جب تلک
۱۵ پاوُل کو قتل نکریں کُچهه نه کهاویں * پس تُم مجلِس سے باهم
هوکے سِپه سالار سے کہو که وُه تمهارے پاس کل اُسے لے آوے که
تُم اُسکے احوال بخوبي تحقیق کرکے دریافت کرنے چاهتے هو
اورهم اُسکے پہُنچنے کے آگے اُسکے قتل کرنے پر تیّار هو رهینگے *
۱۶ پاوُل کا بهانجا اُنکي گهات کي باتیں سُنکر گیا اور قِلعے
۱۷ میں داخل هوکے پاوُل سے کهه دیا * تب پاوُل نے صوبه‌داروں
میں سے ایك کو بُلاکر کہا که اِس جوان کو سِپه سالار کے پاس
۱۸ لیجا وُه اُسے کُچهه کہا چاهتا هی * وُه اُسے لے گیا اور سِپه سالار کے
پاس لاکے کہا که پاوُل قیدي نے مُجهے بُلاکے درخواست کي
که اِس جوان کو تیرے پاس لاوُں که وُه تُجهسے کُچهه کہا
۱۹ چاهتا هی * تب سِپه سالار نے اُسکا هاتهه پکڑا اور خِلوت میں
۲۰ لیجاکے پوچها تو مُجهے کیا کہا چاهتا هی ؟ اُسنے کہا[2] یهودیوں
نے پاوُل کے احوال بخوبي تحقیق کرنے کے بهانے سے

[1] سطر۲۱ * ۴۰ ب ۲۵ * ۳
[2] سطر۱۲ وه۱

سنه یسوعي ۶۰

ایکا کیا هی که تجهسے درخواست کریں که تو اسکو کل مجلس میں
۲۱ لے آوے * پر تو قبول نه کر که انمیں چالیس مرد سے زیاده هیں
جو اسکي گهات میں لگ رهے هیں اور انهوں نے آپس میں لعنت
کي قسم کهائي هی که جب تلک اسے قتل نکریں نکهاینگے نه پیئینگے
۲۲ اور وے تیار هوکے تیرے حکم کے منتظر هیں * تب سپه سالار نے
اس جوان کو رخصت کرکے فرمایا که خبردار کوئي نجانے که
۲۳ تونے یے باتیں مجهسے کهیں * اسکے بعد سپه سالار نے دو صوبه دارکو
بلاکے کها که قیصریه جانے کے لئے دو سو سپاهي اور ستر سوار
۲۴ اور دو سو بهالے بردار پهر رات بجے تیار کرو * اور جانوروں کو
حاضر کرو تاکه وے لوگ پاول کو سوار کرکے فیلکس
۲۵ حاکم کے پاس سلامت پهنچاویں * پهر اسنے اس مضمون کا
۲۶ نامه لکها * فیلکس حاکم فاضل کو کلودیاه لوکیاه کا سلام *
۲۷ یهودیوں نے اس[1] مرد کو پکڑ کے مارڈالنے چاها پر میں نے یهه
سمجهکے که وه رومي هی سپاهي کے ساتهه جاکے اسے چهڑایا *
۲۸ اور انهوں نے کس سبب سے اسپر نالش کي یهه بات[2] دریافت
۲۹ کرنے کے ارادے سے اسے انکي مجلس میں حاضر کیا * سو میں نے
دریافت کیا که انکي[3] شریعت کي کسي مسئلوں کي بابت
اس پر نالش هی نه کسي[4] کام کي بابت جو اسکے قتل یا بند کا
۳۰ سبب هووے * جب[5] مجهے خبر پهنچي که یهودي اس مرد
کے لئے گهات میں هیں میں نے فی الفور تیرے پاس اسے

[1] ب ۲۱ * ۳۰ وغ و ۲۴ * ۷
[2] ب ۲۲ * ۳۰
[3] ب ۱۸ * ۱۵ و ۲۵ * ۱۹
[4] ب ۲۶ * ۳۱
[5] سطر ۲۰ و ۲۱

سنه يسوعي ۶۰

بھيجا اور اُسکے فرياديوں کو بھي تيرے حُضور ميں اپنے دعوی
ظاهِر کرنے کا حُکم[1] ديا تو سلامت ره *
تب سِپاهي حُکم کے مطابق پاوُل کو راتوں رات آنتِپاتري ۳۱
ميں لے گئے : اور دوسرے دِن اُنهوں نے سواروں کو اُسکے ساتھه جانے کو ۳۲
چھوڑ کے آپ قِلعے ميں پِھرے * سو اُنهوں نے جب قيصريه ميں ۳۳
آکے حاکِم کو نامه[2] ديا اور پاوُل کو بھي اُسکے آگے حاضِر کيا *
حاکم نے نامه پڑھکر پوچھا که وُه کِس مُلك کا هی ؟ اور ۳۴
دريافت کرکے که وُه کيليکيا[3] کا هی کہا : جب تيرے فريادي ۳۵
بھي آوينگے ميں[4] تيري بات سُنونگا اور اُسے هيرود کي بارگاه
ميں رکھنے کا حُکم ديا *

چوبيسواں باب

۱ فيلِکس کے سامھنے پاوُل کا مُقدمه هونا اور اُسکے فريادي کي بات * ۱۰ پاوُل کا جواب دينا * ۲۲ مُقدمه موقوف هونا * ۲۴ فيلِکس اور اُسکي عورت کو پاوُل کا دين کي باتيں کہنا *

پانچ دِن کے بعد سردار اِمام[5] حننياه مشائخوں کے اور ۱
تِرتُلّه نام ايك خوش زبان کے ساتھه اُترا اور اُنهوں نے حاکِم کے
آگے پاوُل کا مُقدمه بيان کيا * جب وُه بُلايا گيا تِرتُلّے نے يوں ۲
کہکے اُسپر فرياد کرنا شُروع کيا که اى فيلِکس فاضِل هم
هر وقت اور هر جگهه هرطرح کا شُکر ادا کرتے هيں : که هم ۳
تيرے وسيلے سے بڑے چين ميں هيں اور تيري هي پيش

[1] ب ۲۴ * ۸ و ۲۵ * ۶
[2] سطر ۲۵-۳۰
[3] ب ۲۱ * ۳۹
[4] ب ۲۴ * ۱ و ۱۰ و ۲۵ * ۱۶
[5] ب ۲۳ * ۲ و ۳۰ و ۲۵ * ۲

سنہ یسوعي ٦٠

۴ بیني سے اِس قوم کو بہت سے فائدے ہیں * لیکن تاکہ میں
تجھے زیادہ تکلیف نہ دوں اِتنا عرض کرتا ہوں کہ اپنے کرم سے
۵ ہماري دو باتیں سُن * کہ ہمنے اِس[1] مرد کو سب یہودیوں کے
درمیان جو دُنیا میں ہیں مُفسد اور فتنہ انگیز اور ناصریونکے
۶ مذهب کا پیشوا پایا * اُسنے یہہ اِرادہ بھي کیا تھا کہ بڑي
عبادتگاہ کو[2] ناپاک کرے پر ہمنے اُسے پکڑا اور چاہا کہ اپني
۷ شریعت کے مُوافِق اِنصاف کریں : لیکن لوکیاہ سپہ سالار نے
۸ آکر بڑے زور سے[3] اُسکو ہمارے ہاتھہ سے چھین لیا * اور اُسکے
فریادي[4] کو تیرے پاس آنیکا حُکم دیا تو آپ اُسے جانچ کے
اِن سب باتوں کو جِنکي ہم اُسپر نالِش کرتے ہیں دریافت
۹ کرسکتا ہی * یہودیوں نے بھي مُوافِق ہوکے کہا کہ یے
باتیں یوں ہي ہیں *
۱۰ جب حاکِم نے پاؤل کو جواب دینے کا اِشارہ کیا وہ
بولا میں خوب جانتا ہوں کہ تو بہت برسوں سے اِس قوم کا
حاکِم ہی سو زیادہتر دِل جمعي سے اپنا جواب دیتا ہوں *
۱۱ تُجھے معلوم ہو کہ بارہ دِن سے زیادہ نہیں ہوئے جب سے
۱۲ میں عِبادت کرنے کے لئے یروشالم[5] میں گیا تھا * اور اُنھوں نے
مُجھے نہ بڑي[6] عِبادتگاہ میں کِسي کے ساتھہ بحث کرتے
اور نہ عِبادتگاہوں میں نہ شہر میں لوگوں کو بھڑکاتے پایا *
۱۳ اور نہ وے اُن باتوں کو جِنکي وے مُجھپر نالِش کرتے

[1] ب ۱۷ * ٦ و ۲۱ * ۲۸ لو۲۳ * ۲ ۱ پطرس۲ * ۱۲ و ۱۵
[2] ب ۲۱ * ۲۸
[3] ب ۲۱ * ۳۳ و ۲۳ * ۲۷
[4] ب ۲۳ * ۳۰
[5] ب ۲۱ * ۱۵
[6] ب ۲۵ * ۸ و ۲۸ * ۱۷

سنه يسوعي ٦٠

هيں ثابت کرسکتے * ليکن ميں تيرے پاس يهه اقرار کرتا ١٤
هوں کہ اس طريق ميں جسے وے گم راهي جانتے هيں ميں
اپنے باپ دادوں کے خدا کي عبادت کرتا هوں اور سب[1] باتوں
کو جو توريت اور نبيوں کي کتابوں ميں لکهي هيں يقين
جانتا هوں * اورخدا سے[2] يهه اميد رکهتا هوں کہ مردوں کي ١٥
قيامت[3] هوگي کيا نيکوں کي کيا بدوں کي اور وے آپ بهي اسے
مانتے هيں * اور ميں بهي سعي کرتا هوں کہ ميرا دل خدا اور ١٦
آدميوں کے سامهنے هميشه بے گناه هووے * بهت برسوں کے بعد ميں ١٧
اپنے ملکيوں کے لئے[4] خيرات اور قرباني ليکے حاضر هوا تها * اس ١٨
ميں اشيا کے بعضے[5] يهوديوں نے مجهے پاك کئے هوئے بڑي عبادتگاه
ميں پايا پر جماعت کے يا شوروغل کے ساتهه نهيں * انهيں ضرور هوا ١٩
کہ تيرے آگے[6] حاضر هوں اور اگر مجهپر انکي کچهه دعوي هووے
تو نالش کريں * يا يے لوگ جو هيں کهيں اگر انهوں نے جسوقت ٢٠
ميں مجلس کے آگے کهڑا هوا مجهه ميں کچهه بدکاري پائي *
اس ايك بات کے سوا جو ميں نے انکے بيچ ميں کهڑے هوکے ٢١
پکاري[7] کہ مردونکے جي اٹهنے پر اعتقاد رکهنے کے سبب ميں
آج اس مقدمے ميں گرفتار هوں *

فيلکس نے يهه بات سنکے اس طريق کو خوب واقف هونے ٢٢
کے لئے انهيں دفع کرکے کها کہ جب لوکياه سپه سالار آويگا ميں
تمهارا حال بالکل دريافت کرونگا * پهر اسنے ايك صوبه دار کو ٢٣

[1] ب ٢٦ * ٢٢ و ٢٨ * ٢٣
[2] ب ٢٣ * ٦ و ٢٦ * ٦ و٧ و ٢٨ * ٢٠
[3] دان ١٢ * ٢ يو ٥ * ٢٨ و٢٩ ١ كر ١٥ * ١٢ وغ
[4] ب ١١ * ٢٩ و٣٠ رو ١٥ * ٢٥ ٢ كر ٨ * ٤
[5] ب ٢١ * ٢٦ و ٢٧ و ٢٦ * ٢١
[6] ب ٢٥ * ١٦
[7] ب ٢٣ * ٦

سنہ یسوعی ۶۰

حکم دیا کہ پاؤل کو نگاہ میں رکھہ اور اُسے آرام کرنے دے اور
[1] ب ۲۷ * ۳ و ۲۸ * ۱۶
اُسکے [1] جان پہچانوں کو اُسکی خدمت کرنے سے اور اُس پاس
آنے سے منع مت کر *
۲۴ چند روز کے بعد فیلکس اپنی جورو دروسلا کے ساتھہ جو
یہودیہ تھی آیا اور پاؤل کو بُلا کے مسیح کے دین کی باتیں
۲۵ اُسّے سُنی * جب وُہ نیکی اور پرہیزگاری اور آخرت کے حساب کا
بیان کر رہا تھا فیلکس کانپتے ہوئے جواب دیا کہ ابھی تو چلا جا
۲۶ میں فُرصت پا کے پھر تجھے بُلا بھیجونگا * اُسے یہہ اُمّید بھی تھی
[2] خر ۲۳ * ۸
کہ پاؤل سے [2] کُچھہ نقدی پاوے تاکہ اُسے چھوڑ دے چنانچہ وُہ
سنہ یسوعی ۶۲
۲۷ اُسے اکثر بُلا کے گُفتگو کرتا رہا * اور دو برس کے بعد پرتیاہ فیستہ
فیلکس کے عُہدے پر آیا اور فیلکس نے یہودیوں پر منّت
رکھنے کے اِرادے سے پاؤل کو قید میں چھوڑا *

پچیسواں باب

۱ فیستے کے پاس پاؤل کا دوسرے بار اِنصاف ہونا * ۱۳ اگرپّاہ راجا کے سامھنے پاؤل کا وعظ کرنا * ۲۳ اگرپّاہ اور فیستے سے پاؤل کا پھر اِنصاف ہونا اور پاؤل کے حق پر فیستے کی بات *

۱ فیستہ اس صوبے میں داخل ہو کے تین دن بعد قیصریہ سے
۲ یروشالم کو گیا * تب سردار اِمام اور سردار یہودیوں نے اُس پاس
۳ پاؤل پر فریاد کی : اور عرض کرکے اُسّے یہہ مہربانی چاہی کہ
[3] ب ۲۳ * ۱۲ و ۱۵
وُہ اُسے یروشالم میں بُلوا بھیجے اور وے [3] گھات میں تھے کہ اُسے

سنه یسوعي ۶۲

راه میں قتل کریں * تب فیستے نے جواب میں کہا که پاؤل ۴
قیصریه میں رهیگا اور میں آپ وهاں جلد جاتا هوں *
اور وے جو تم میں سے میرے ساتهه سفر کرسکیں چلیں اور ۵
اگر اس میں کچهه بدي هی اسکي نالش کریں * سو انکے ۶
درمیان دس دن سے اوپر رهکے قیصریه کو گیا اور پهنچکے دوسرے
دن مسند عدالت پر بیٹهکر حکم دیا که پاؤل کو لے آویں *
جب وه حاضر هوا جو جو یهودي یروشالم سے آئے تهے اسکي ۷
چاروں طرف کهڑے هوکے پاؤل پر بهت اور بهاري[1] نالشیں
کرنے لگے پر کچهه ثابت کر نسکے * تب اسنے عذر کرکے کہا که ۸
میں نے نه تو یهودیوں کي[2] شریعت کے نه بڑي عبادتگاه کے نه
قیصر کے برخلاف کوئي کام کیا * تب فیستے نے یهودیوں پر ۹
منت رکهنے کو پاؤل سے کہا کیا تو[3] یروشالم کو جانے پر راضي هی
تاکه وهاں اس مقدمے کا فیصله هو * پاؤل نے کہا میں ۱۰
قیصري عدالت کي مسند کے آگے حاضر هوں چاهئے که میرا
انصاف یہاں کیا جاے میں نے یهودیوں کا کچهه گناه نهیں
کیا اس بات کو تو بهتر جانتا هی * اگر میں گناه گار هوں ۱۱
یا ایسا کوئي کام کیا هی که قتل کے لائق هوں تو قتل کا مانع
نهیں لیکن اگر ان تهمتوں میں سے جو یے مجهه پر کرتے هیں
کچهه ثابت نهیں هی تو کوئي مجهکو انکے حواله نهیں کرسکتا
میں قیصر کي[4] دهائي دیتا هوں * تب فیستے نے مجلس سے صلاح ۱۲

[1] ب ۲۴ * ۵ و ۱۳
[2] ب ۲۴ * ۱۲ و ۲۸ * ۱۷
[3] سطر ۳ و ۲۰
[4] ب ۲۸ * ۱۹

سنه يسوعي ۶۲

کرکے جواب دیا کہ تو نے قیصر کي دُهائي دي هی تو
قیصر کے پاس جایگا *
۱۳ چند روز کے بعد راجا آگرِپّه اور برنیکي قیصریه میں
۱۴ فیستے سے مُلاقات کرنے آئے * جب وے وهاں ایک مُدّت رهے فیستے
نے پاوُل کے احوال راجا سے بیان کرکے کہا کہ یہاں ایک شخص
۱۵ هی [1] جِسے فیلِکس قید میں چهوڑ گیا * جب میں یروشالم میں
تها [2] سردار اِماموں اور یہودیوں کے مشائخوں نے اُسکے قتل کا فتویٰ
۱۶ چاهکے عرض کي * پر میں نے اُنهیں [3] جواب دیا کہ رومیوں کا یهه
دستور نهیں کہ کسي کو جلّاد کے حواله کریں جب تک کہ فریادي
اور آسامي رو برو نہووے اور دعوے کے جواب میں عذر
۱۷ کرنے نه پاوے * سو جب وے یہاں باهم آئے میں نے کُچهه
دیر نکرکے [4] مسندِ عدالت پر بیٹهکے اُس شخص کو حاضر کرنے کا
۱۸ حُکم دیا * پر اُسکے فریادیوں نے حاضر هوکر اُسپر کُچهه ایسي
۱۹ نالش نهیں کي جیسا میں نے گُمان کیا تها * [5] مگر وے اپنے
دین کي اور کسي یسوع کي بابت جو مرگیا جِسے پاوُل
۲۰ کہتا هی کہ جیتا هی کُچهه سوال اُسپر کرتے تهے * جب کہ میں
اِسطور کے سوالوں سے شک میں پڑا تب اُسّے پوچها کہا تو
یروشالم میں جانے کو راضي هی تاکه وهاں اِس مُقدّمے کا
۲۱ فیصله هو ؟ جب پاوُل نے دُهائي [6] دي کہ اُسکا اِنصاف
جناب عالي کي عدالت پر موقوف رکها جاے میں نے

1 ب ۲۴ * ۲۷
2 سطر ۲ و ۳
3 سطر ۴ و ۵
4 سطر ۶
5 ب ۱۸ * ۱۵ و ۲۳ * ۲۹
6 سطر ۱۱ و ۱۲

سنه یسوعی ۶۲

حُکم کیا کہ اُسے رکھیں جب تلک قیصر کے پاس بھیجوں *
تب آگرپّا نے فیستے کو کہا میں بھی چاہتا ہوں کہ اُس ۲۲
آدمی کی [1]بات سُنوں وہ بولا کل اُسکی سُنیگا *
صُبح کو جب آگرپّہ اور برنیکی بڑی شان و شوکت سے ۲۳
سِپہ سالاروںکے اور شہر کے رئیسوں کے ساتھہ دیوان عرض میں
داخل ہوئے فیستے کے حُکم سے پاؤل حاضر کیا گیا * تب فیستے نے ۲۴
کہا ای راجا آگرپّا اور حاضران مجلس تم اِس مرد کو
دیکھتے ہو جِسکے [2]سبب یہودیوں کی تمام جماعت یروشالم سے
لیکے یہاں تلک میرے پیچھے پڑی ہیں اور یہاں بھی چلّاتے ہیں
کہ اُسے [3]جیتا چھوڑنا روا نہیں * لیکن جب میں نے دریافت کیا ۲۵
کہ اُسنے کوئی کام [4]جِس سے وہ قتل کے لائق ہووے نہیں کیا اور
اُسنے خود جناب [5]عالی کی دُہائی دی تب اُسے بھیج دینے
پر مُقرّر کیا * پر مُجھے اُسکے حق میں کِسی بات کا یقیں نہیں ۲۶
کہ میں خُداوند کو لِکھوں اِس لئے میں نے اُسے تمہارے آگے اور
خصوصاً ای راجا آگرپّا تیرے آگے حاضر کیا ہی تاکہ تحقیق کے
بعد میں کُچھہ لِکھہ سکوں * کیونکہ ایک قیدی کو بھیجنا ۲۷
اور اُسکی تقصیروں کو ظاہر نکرنا مُجھے بُرا معلوم ہوتا ہی *

چھبیسواں باب

۱ آگرپّے کے سامھنے پاؤل کا معذرت کرنا * ۲۴ فیستے کا پاؤل کو دیوانہ کہنا اور پاؤل کا جواب دینا *

تب آگرپّے نے پاؤل کو کہا کہ تجھے اپنے عُذر بیان کرنے کی ۱

[1] ب ۹ * ۱۵
[2] سطر ۲ و۳ و۷
[3] ب ۲۲ * ۲۲
[4] ب ۲۳ * ۹ و ۲۹ و ۲۶ * ۳۱
[5] سطر ۱۱ و ۱۲

سنه يسوعي ۶۲

پروانگي هى پاؤل هاتهه بڑهاکے اپنے عُذرکي يهه بات کهنے
۲ لگا * اى راجا اگرِپّا آج کے دِن جِن تُهمتوں کو يهودي مُجهپر
کرتے هيں اُنکي بابت تيرے آگے اپنا عُذر بيان کرنے ميں ميں
۳ اپني نيك بختي سمجهتا هوں * اِسلئے که تو يهوديوں کے
سب دستوروں اور مسلوں سے خوب واقِف هى اِس سبب سے
ميں تيري مِنّت کرکے چاهتا هوں که تو صبوري سے ميري
۴ سُنے * ميرے گذران[1] کو لڑکپن سے يعنے اِبتِدا سے اپنے مُلك
۵ ميں اور يروشالم ميں سب يهودي جانتے هيں * اور جو لوگ
پهلے سے مُجهے جانتے هيں اگر وے چاهيں تو يهه گواهي
دے سکتے هيں که ميں ايك فروسي[2] اُنکے دين کے بڑے پرهيزگار
۶ فِرقے کے مُوافِق گذران کرتا تها * اور جِس[3] وعدے کو خُدا نے همارے
باپ دادوں سے کيا اُس پر اُميّد رکهنے سے ميں اب عدالت ميں
۷ حاضِر کيا گيا هوں * اور همارے بارے فِرقے رات و دِن بڑي
عبادت کرکے اُس وعدے کا پهل پانے کے اُميدوار هيں
اى راجا اگرِپّا اِسي اُميّد کے سبب سے يهوديوں نے مُجهپر
۸ تُهمت کي هى * کيا تم يهه نامُمکن سمجهتے هو که خُدا
۹ مُردوں کو جِلاويگا ؟ ميں بهي دِل ميں سمجهتا[4] تها که يسوع
ناصِري کے نام کے برخِلاف بُهت سے کام کرنا مُجهے ضُرور هى *
۱۰ سو يهي ميں[5] نے يروشالم ميں کيا اور سردار اِماموں سے اِقتِدار
پاکر بُهتيرے پاك لوگوں کو قيد خانے ميں قيد کيا اور جب

[1] ب ۲۲ * ۳
[2] ب ۲۳ * ۶ — فل ۳ * ۵
[3] ب ۱۳ * ۳۲ و ۳۳ — پيد ۳ * ۱۵ — و ۲۲ * ۱۸ — و ۲۶ * ۴ — و ۴۹ * ۱۰ — اس ۱۸ * ۱۵ — اشع ۷ * ۱۴ — و ۹ * ۶ و۷ — ارم ۲۳ * ۱۴-۱۶
[4] يو ۱۶ * ۲ — ۱ تم ۱ * ۱۳
[5] ب ۸ * ۳ — گل ۱ * ۱۳

سنه یسوعي ۶۲

وے قتل کئے جاتے تھے میں بھي راضي ھوا * اور میں نے اکثر ۱۱
ھرایک[1] عبادتگاہ میں اُنھیں سزا دیکر زبردستي سے کفر بکوایا اور

[1] ب ۲۲ * ۱۹

اُن پر غصے سے دیوانہ ھوکے غیر شہروں تلک بھي ستاتا تھا * اِسطور سے ۱۲
جب میں سردار اِماموں سے اِقتدار اور پروانگي پاکر[2] دمشق کو

[2] ب ۹ * ۳وغ و ۲۲ * ۶وغ

چلا جاتا تھا : اے راجا دِن دوپہر کے وقت میں نے ۱۳
راہ میں ایک نور آسماني سورج سے زیادہ روشن دیکھا کہ
میرے اور میرے ساتھیوں کے گرد چمکا * اور جب ھم سب ۱۴
زمین پر گر پڑے میں نے کِسي کي آواز سُني کہ عِبراني
زبان میں مجھے یوں کہا اے ساؤل ساؤل تو مجھے کیوں
ستاتا ھے ؟ کانٹے پر لات مارنا تجھے مشکل ھے * تب میں نے ۱۵
کہا اے خداوند تو کون ھے ؟ وہ بولا میں یسوع ھوں جِسے
تو ستاتا ھے * پر اُٹھ اور اپنے پاؤں پر کھڑا ھو کہ میں ۱۶
اپنے تئیں اِسلئے تجھے دِکھائي دیا ھے[3] کہ جو کچھ تو نے

[3] ب ۲۲ * ۱۵

دیکھا ھے اور جو کچھ میں تجھے دِکھاونگا اُسکا گواہ اور وعظ
کرنیوالا تجھے بناؤں * اور میں تجھے اُن لوگوں اور غیر ملکیوں سے ۱۷
بچاونگا جِنکے پاس اب تجھے[4] بھیج دیتا ھوں : تاکہ اُنکي آنکھیں ۱۸

[4] ب ۲۲ * ۲۱

کھلجاویں اور وے اندھیرے سے[5] اُجالے کي طرف اور شیطان کي
قدرت سے خدا کي طرف پھریں اور اُنکے گناہ معاف ھوں اور وے

[5] اف ۵ * ۸
کل ۱ * ۱۳
۱ پطر ۲ * ۹

اُنکے درمیان جو مجھپر ایمان لاکے پاک ھیں[6] میراث پاویں *
سو اے راجا اگرچہ میں اِس آسماني بات کا نافرمان بردار ۱۹

[6] ب ۲۰ * ۳۲
اف ۱ * ۱۱
۱ پطر ۱ * ۴

سنه یسوعي ۶۲

۲۰ نهوا * بلکه پهلے اُنکو جو [1]دِمشق میں اور یروشالم اور یهودیه
کي چاروں طرف اور غیر مُلکوں میں هیں کها که توبه کرو
اور خُدا کي طرف پهرو اور وے کام جو توبه[2] کے لائق هیں
۲۱ کرو * اُن باتوں کے سبب سے یهودیوں نے [3]بڑي عبادتگاه میں
۲۲ مُجهے پکڑ کے قتل کرنیکا اِراده کیا * پر میں خُدا سے مدد پاکر
آج کے دِن تلک چهوٹے اور بڑے کے آگے گواهي دیتا رها اور
اُن ماجروں کے سِوا جِنکے هونے کي خبر نبّیوں[4] نے اور موسیٰ
۲۳ نے دي کُچهه نهیں کهتا هوں * یعني که مسیح[5] دُکهه اُٹهاویگا
اور مُردوں میں سے وه پهلا جي [6]اُٹهیگا اور اُن لوگوں اور غیر مُلکیوں
کو روشني [7]دِکهلایگا *
۲۴ جب اُسنے یوں اپنا عُذر بیان کیا فیستے نے بُلند آواز سے
کها ای پاوٗل تو دیوانه هی بُهت عِلم تُجهے بے خود
۲۵ کرتا هی * تب اُسنے کها ای فاضِل فیستے میں دیوانه
نهیں بلکه سچّائي اور هوشیاري کي باتیں بیان کرتا هوں *
۲۶ که اِن باتوں کو راجا جانتا هی اور میں اُسکے حضور
بے پروائي سے کهتا هوں کیونکه مُجهپر یقین هی که
اُنمیں سے کُچهه بات اُسپر چهپي نهیں که یهه ماجرا
۲۷ توکونے میں نهیں هوا * ای راجا اگرپّا کیا تو نبّیوں
پر اِیمان لاتا هی ؟ میں جانتا هوں که تو اِیمان لاتا هی *
۲۸ تب اگرپّا نے پاوٗل کو کها تو مائل کرنے سے مُجهے مسیحي

[1] ب ۹ * ۲۰ و ۲۲ و ۲۹
[2] مت ۳ * ۸
[3] ب ۲۱ * ۳۰ و ۳۱
[4] ب ۲۴ * ۱۴ و ۲۸ * ۲۳ لو ۲۴ * ۲۷ و ۴۴
[5] اشع ۵۳ * ۳ وغ لو ۲۴ * ۲۵ و ۲۷
[6] ۱ کر ۱۵ * ۲۰
[7] لو ۲ * ۳۲
[8] یو ۱۰ * ۲۰ ۱ کر ۱ * ۲۳ و ۲ * ۱۳ و ۱۴ و ۴ * ۱۰

سنه یسوعي ۶۲

هونے کے قریب کرتا هی * پاؤل بولا میں تو خدا سے چاهتا ۲۹
هوں که توهي فقط نهیں بلکه سب کے سب جو آج کے دن
میري سنتے هیں قریب نهیں بلکه بالکل جیسا میں هوں
ویساهي هوویں سوا ان زنجیروں کے * جب اسنے یوں کہا ۳۰
راجا اور حاکم اور برنیکي اپنے همنشیں سمیت اٹھگئے *
اورجب وے ایک طرف گئے آپسمیں کهنے لگے که اس شخص نے ۳۱
تو ایسا کچهه نهیں[1] کیا جو قتل یا بند کا سبب هووے *
تب آگرپے نے فیستے سے کہا اگر یهه آدمي قیصرکي[2] دهائي ۳۲
ندیتا تو قید سے چھوت سکتا *

ستائیسواں باب

۱ پاؤل کا روم شهرمیں جانا * ۷ تري کي راه جاتے برا طوفان کا هونا * ۲۱ پاؤل اور جهازي لوگونکے احوال کا بیان * ۳۹ جهاز کا توتنا اور لوگوں کا جزیرے پر اترنا *

جب یهه مقرر[3] هوگیا که هم تري سے اتالیا کو جاویں ۱
انهوں نے پاؤل کو بعضے اور قیدیوں کے ساتهه یولیاه نام صوبه‌دار
کے جو جناب عالي کي فوج میں تها سپرد کیا * اور هم نے ۲
ادرامتّینے جهاز پر چرهه کے اس ارادے سے که اشیا سے هوکر
جاویں جهاز کهولا اور تهسلنیکي شهرکا ماکدني[4] ارستارخه همارے
ساتهه تها * دوسرے دن هم صیدوں میں پهنچے اور یولیاه نے ۳
پاؤل پر مهرباني کرکے اسے اجازت دي که اپنے دوستوں میں

[1] ب ۲۳ * ۹ و ۲۹ و ۲۵ * ۲۵
[2] ب ۲۵ * ۱۱
[3] ب ۲۵ * ۱۲ و ۲۵
[4] ب ۱۹ * ۲۹

سنه يسوعي ۶۲

۴ جاکے چین کرے * هم وهاں سے روانه هوکے هوا مخالف هونے کے
۵ سبب کپرے کے نیچے پهنچے * اور جب هم دریاے کیلیکیا اور
۶ پامفلیا کے پار گئے تو لکیاکے مرا شهر میں آئے * وهاں اُس
صوبهدار نے ایك سکندري جهاز اِتالیا کو جاتے هوئے پاکے
همکو اُسپر چرهایا *
۷ جب هم بهت دِنوں تك آهستے چلے گئے اور هواکي موافقت
نهونے سے دشواري سے کنیدے کے سامهنے آئے تو هم سالموني
۸ کے مقابل سے کریتي کي طرف چلے * اور دشواري سے اُسے گذر
کے ایك مقام میں جسکا نام حسن کول هی آئے شهر لاسایا
۹ وهانسے نزدیك تها * جب بهت دِن گذرے اور چلے جانے میں
ڈر تها که روزے کا وقت گذر چکا پاؤل نے اُنکي مِنت کرکے
۱۰ کها : اي مردو میں دیکهتا هوں که اِس سفرمیں اذیت
هوگي اور بهت نقصان نه صرف اسباب کا اور جهاز کا بلکه
۱۱ همارے جانونکا بهي * لیکن صوبهدار[1] کو پاؤل کي باتوں سے ناخدا
۱۲ اور مالك کي باتوں پر زیاده اعتقاد تها * اور اِسلئے که وه کول
اِس لائق نتها که وهاں جاڑا کاٹا جاے بهتیروں نے صلاح دي
که وهاں سے بهي چل نکلیں تاکه کسي طرح سے فینیکي تك
پهنچکے جاڑا کاٹیں که وه کریتي کے دکهن پچهم کونے میں ایك
۱۳ کول هی * جب دکهني هوا چلي اُنهوں نے اپني مراد حاصل
کرنے کے گمان سے جهاز کهولا اور کریتي[2] کے نزدیك هوکے روانه

[1] امث ۲۷ * ۱۲
[2] سطر ۷ و ۲۱

سنه یسوعي ۶۲

هُوئے * لیکِن تھوڑے وقت کے بعد طوفاني هوا جِسکا نام ۱۴
یورکلُدون هی جهاز کو آڑایا * جب جهاز چلایا گیا اور هوا سے ۱۵
تھہر نسکا همنے اُسے جانے دیا * اور ایلْک جزیرے کے تلے بہه جاکے ۱۶
جِسکا نام کلْودي هی هم بڑي دُشواري سے کِشتي کو قابو
میں لائے * اور اُسے اُٹھا کے رسّے لیکے جهاز کو نیچے سے ۱۷
باندھا اور اِس ڈرسے که مُبادا هم ریتے میں پھس جایں
بادبان گِرا کے اِسطرح چلے جاتے تھے * اور جب هم آندھي سے ۱۸
بہُت [1]ستائے گئے تو دوسرے دِن اُنهوں نے جهاز کو هلکا کیا *
اور تیسرے دِن همنے اپنے هاتھوں سے جهاز کا اسباب ۱۹
پھینْک دیا * اور جب بہُت دِنوں تك نه سورج دِکھائي دیا ۲۰
نه ستارے اور بڑي آندھي چلتي تھي آخر بچنے کي
اُمّیدْ همسے بِالکُل جاتي رهي *
بُہت سے دِن کے بعد پاوُل اُنکے درمیان کھڑے هوْکے بوْلا ۲۱
اى مردو تُمکو لازم تھا که [2]میْري سُنتے اور کریتي سے نه آتے توْ
یهه اذیت اور نقُصان نه اُٹھاتے * اور اب میْں تُمهاري مِنّت ۲۲
کرتا هوں خاطِر جمع رکھو که تُمهارے درمیان کسیکي جان کا
نُقصان نهوْگا صرف جهاز کا * کیونکه جِس خُداکا میْں هوں ۲۳
اور جِسکي بندگي کرتا هوں اُسکے [3]فرشتے نے رات کو میْرے پاس
آکے یوں کہا : اى پاوُل مت ڈر ضرورهی که توقیْصر کے ۲۴
آگے حاضِر هووْے اور دیکْھه که خُدا نے اِن سبھوں کو جوْ جهاز پر

[1] زبور ۱۰۷*۲۷
[2] سطر ۹ و ۱۰
[3] ب ۲۳ * ۱۱

سنه یسوعي ۶۲

۲۵ تیرے ساتھہ ھیں تجھے بخشا ھی * اِس سبب سے اے مردو
خاطرجمع رکھو کیونکہ میں خدا پر [1]اِعتقاد رکھتا ھوں کہ جیسا
۲۶ مُجھکو کہا گیا ویسا ھي ھوگا * لیکن ضرور ھی کہ ھم [2]کسي جزیرے
۲۷ پر جا پڑینگے * سو جب چودھویں رات آئي اور ھم آدریا سمندر
میں چلائے جاتے تھے آدھي رات کے قریب جہازیوں نے گُمان کیا
۲۸ کہ کسي مُلک کے نزدیک آ پہنچے * تب پاني کي تھاہ لي اور
بیس بم پایا اور تھوڑا آگے جاکر پھر تھاہ لي اور پندرہ بم پایا *
۲۹ تب اِس ڈر سے کہ مبادا پتّھروں پر جا نا رہے اُنھوں نے جہاز
کي پتوار سے چار لنگر ڈالے اور صُبح کے مُنتظر رہے *
۳۰ جب جہازیوں نے جہاز پر سے بھاگنے چاھا اور کِشتي
۳۱ اُتاري اِس بہانے سے کہ گلھي سے لنگر ڈالیں : پاوُل نے
صوبہ دار اور سِپاھیوں کو کہا کہ اگر یے جہاز پر نرھیں
۳۲ تو تُم بچ نہیں سکتے * تب سِپاھیوں نے کِشتي کے رسّے
۳۳ کاٹے اور اُسے بہا دیا * جب دِن چڑھنے لگا پاوُل نے سبھوں
سے مِنّت کرکے کہا کھانا کھاؤ اور کہا تُم چودھہ دِن سے
۳۴ اِنتظار کرکے فاقے کرتے رھے اور کُچھہ نہیں کھایا * اب میں
تُمھاري مِنّت کرتا ھوں کُچھہ کھالو کہ اِسمیں تُمھاري
سلامتي ھی اور تُم میں سے کِسي کے سِر کا ایک [3]بال نُقصان
۳۵ نہوگا * اُسنے یوں کہکے روٹي لي اور اُن سبھوں کے سامھنے خُدا کا
۳۶ [4]شُکر کرکے توڑ کر کھانے لگا * تب سبھوں کي خاطِر جمع

[1] لو ۱ * ۴۵ رو ۴ * ۲۰ و ۲۱
[2] ب ۲۸ * ۱
[3] مت ۱۰ * ۳۰ لو ۱۲ * ۷
[4] یو ۶ * ۱۱

سنه يسوعي ۶۲

۳۷ هوئي اور وے بهي كهانے لگے * اور هم سب اُس جهاز پر دو سَو
۳۸ چهہتر آدمي تهے * جب وے كها کے سیر هوئے تو گیهوں دريا
میں ڈال کے جهاز كو هلكا کيا *
۳۹ جب صُبح هوئي اُنهوں نے اُس مُلك كو نه پهچانا
پر ايك كول ديكهكر جسكا گهاٹ تها اِراده كيا كه اگر
۴۰ هو سكے تو جهاز اُسپر چڑها ديں * تب لنگر كاٹ كے
دريا ميں چهوڑے اور دونهيں پتوار کے رسّے كهولے اور
۴۱ هوا کے رُخ پر پال چڑها کے گهاٹ كي طرف گئے * اور ايك
۲۵ ۲ كر ۱۱ * [1] جگهه ميں جهان دو دريا ملے تهے [1] پهنچكے جهاز كو زمين
پر دوڑا ديا تب گلهي دهكا كها کے پهس گئي اور موجوں کے زور
۴۲ سے پتواركي دهجياں اُڑ گئيں * تب سپاهيوں كي صلاح يوں تهي
كه بندهووں كو مار ڈاليں تا نهووے كه اُنميں سے كوئي پَيركے
۴۳ نِكلے اور بهاگ جاے * لیکن صوبه دار نے پاؤل كو بچانے کے
اِرادے سے اُن كو اِس مطلب سے باز ركها اور حُكم كيا كه
۴۴ وے جو پَير سكتے هيں پهلے كود کے زمين پر جاويں * اور باقي
بعضے تختوں پر اور بعضے جهاز کے ٹكڑوں پر جاويں اِسيطرح
۲۲ سطر [2] وے [2] سبكے سب زمين پر سلامت پهنچے *

اٹهائيسواں باب

۱ مليتي ميں پاؤل کے هاتهه پر سانپ كا لپٹنا * ۷ لوگونكو چنگا كرنا *
۱۱ روم كو جانا اور راه ميں بهائيونكے ساتهه ملاقات كرنا * ۱۶

سنه يسوعي ٦۲

رُوم میں پہُنچنا اور یہودیوں کو مِنّت کرنا اور دو برس تك وہاں
مسیح کي خوشخبري کا وعظ کرنا *

[1] ب ۲۷ * ۲٦
۱ طوفان سے بچنے کے بعد اُنھوں نے دریافت کیا کہ اِس[1] جزیرے
۲ کا نام مِلیتي تھا * اور وہاں کے جنگلي لوگوں نے ھمپر نہایت
مِہرباني کي کیونکہ اُنھوں نے اِس سبب سے کہ مینھہ کي جھڑي
اور جاڑا تھا آگ سُلگا کے ھم میں سے ھرایك کي خاطِرداري کي *
۳ جب پاوٗل نے لکڑیاں جمع کرکے آگ پر رکھیں ایك کالا سانپ
۴ گرمي پاکر نِکلا اور اُسکے ھاتھہ پر لپٹ گیا * تب وے جنگلي
لوگ اُس سانپ کو اُسکے ھاتھہ پر لٹکتے دیکھکر آپس میں
کہنے لگے کہ بے شك یہہ مرد خوني ھی جِسے باوجودیکہ
۵ دریاسے بچا ھی قضا جینے نہیں دیتي * اِتنے میں اُسنے اُس
[2] مار ١٦ * ١٨ لو ١٠ * ١٩
٦ سانپ کو آگ میں جھٹك دیا اور[2] کُچھہ ضرر نپایا * پر وے
دیکھتے رہے کہ وُہ سوج جایگا یا ناگاہ گِرکے مرجایگا لیکِن
جب دیر تك اِنتظاري کرکے دیکھا کہ اُسے کُچھہ ضرر نہوا
[3] ب ١۴ * ١١
تب کُچھہ اور خیال کرکے بولے کہ یہہ[3] ایك دیوتا ھی *
۷ پبلیاہ نام اُس جزیرے کا حاکِم تھا اور اُسکي مِلکیت اُس
جگہہ کے نزدیك تھي اُسنے ھماري خاطرداري کي اور مِہرباني
۸ سے تین دِن تك ھماري ضِیافت کي * اُس وقت پبلیاہ کا
باپ تپ اور اِسہال سے بیمار تھا پاوٗل نے اُس پاس جاکے
[4] مار ١٦ * ١٨ یعق ۵ * ١۴ و ١۵
۹ دُعا کي اور اپنے[4] ھاتھہ اُسپر رکھکے اُسے چنگا کیا * جب یہہ

سنه یسوعي ۶۳

هوا تو اور لوگ بهي جو اُس جزيرے ميں بيمار تهے آئے اور
۱۰ چنگے هوئے * اُنهوں نے همكو بهت اِنعام بخشے اور چلتے وقت
سفر کے ضروري اسباب همكو لاد دئے *
۱۱ تين مهينے کے بعد هم ايك سِكندري جهاز پر چڑهه کے
جو جاڑا بهر اُس جزيرے ميں تها روانه هوئے اِس جهاز
۱۲ کي علامت ديوسكوري† هی * اور هم سُراكوس ميں لگا کے
۱۳ تين دِن رهے * پهر وهاں سے چكّر كها کے ريجياه كو آئے اور
ايك دِن کے بعد دكهن كي هوا چلي تو دوسرے دِن پتيولي
۱۴ ميں پُهنچے * اور بهائيوں كو پا کے اُنكي اِلتماس سے سات
۱۵ دِن تك ٹهہرے اور اِسيطرح روم ميں آئے * وهاں سے
بهائيوں نے هماري خبر پا کے آپيافراه اور تين سرا تك همارے
اِستقبال كو آئے اُنهيں ديكهكے پاوُل نے خُدا كا شُكر كيا اور
خاطر جمع هوا *
۱۶ جب هم روم ميں آئے صوبه‌دار نے قيديوں كو سِپه سالار
کے حواله كيا ليكن پاوُل كو اكيلا اُس پيادے کے ساتهه جو اُسكا
۱۷ نگهبان تها رهنے كي[1] پروانگي تهي * تين دِن کے بعد پاوُل نے
مُعتبر يهوديوں كو باهم بُلايا اور جب وے اِكٹهے آئے اُنهيں كها
اى بهائيو ميں نے اپني[2] قوم اور اپنے باپ دادوں کے دستور
کے برخلاف كوئي كام نهيں كيا ليكن ميں قيدي[3] هو کے
۱۸ يروشالم سے روميوں کے هاتهه ميں سونپا گيا * اُنهوں نے ميري

† ديوسكوري يعني توام ان بت يا جمك ديوتا اور لاتيني ميں كاستر و پلكس

[1] ب ۲۴ * ۲۳ و ۲۷ * ۳
[2] ب ۲۴ * ۱۲ و ۱۳ و ۲۵ * ۸
[3] ب ۲۱ * ۳۳

سنہ یسوعی ۶۳

تجویز کرکے چھوڑ دینے چاہا کہ کوئی بات نتھی جِسّے
۱۹ میں قتل کے [1] لائق ہوتا * پر جب یہودیوں نے مُخالفت
کی باتیں کہیں میں نے لاچاری سے قیصر کی [2] دُھائی دی
۲۰ لیکن اپنی قوم پر میری کُچھہ نالِش نہیں ہی * سو اِسی
سبب سے میں نے تُمھیں بُلایا کہ تُمھارے ساتھہ مُلاقات اور گُفتگو
کروں کیونکہ اِسرائیلی کی [3] اُمّید کے سبب سے میں اِس
۲۱ زنجیر [4] سے بندھا ہوں * اُنھوں نے اُسّے کہا کہ ہمنے تیرے
حق میں یہودیہ سے خط نہیں پائے اور نہ بھائیوں میں سے
کِسی نے آکے کُچھہ خبر دی یا تیری کُچھہ بدی بیان کی *
۲۲ لیکن ہم تُجھسے سُنّے چاھتے ہیں کہ تیری طریق کیا ہی
کیونکہ ہمکو معلوم ہی کہ ہر ایک جگہہ میں اِس مذھب
۲۳ کی [5] بدگوئی کی جاتی ہی * اور وے اُسکے ساتھہ ایک دِن
مُقرّر کرکے اُسکے مکان میں بہتیرے آئے اور وُہ اُنکے آگے صُبح سے
شام تک موسیٰ کی توریت سے اور نبیوں کی کِتابوں [6] سے بیان
کرکے خدا کی بادشاھت پر [7] گواھی دیتا اور یسوع کی
۲۴ طرف اُنھوں کو مائل کرتا رہا * تب بعضے اُن باتوں پر جو
۲۵ کہی جاتی تھیں ایمان لائے اور بعضے ایمان نلائے * جب وے
باھم مُتّفق نہوئے اُنکے چلے جانے کے آگے پاؤل نے اُنسے یہہ بات
کہی کہ روح قُدس نے ہمارے باپ دادوں کو یشعیا نبی [8] کی
۲۶ معرفت سے خوب کہا: کہ اِن لوگونکے پاس جا اور کہہ تُم کانوں

[1] ب ۲۵ * ۲۵ و ۲۶ * ۳۱
[2] ب ۲۵ * ۱۱
[3] ب ۲۶ * ۶و۷
[4] ب ۲۶ * ۲۹
[5] ب ۲۴ * ۵و۱۴
[6] لو ۲۴ * ۲۷
[7] ب ۱۷ * ۳ و ۱۹ * ۸
[8] اشع ۶ * ۹و۱۰

سے سُنْوگے اور نہ سمجھوگے آنکھوں سے دیکھوگے اور دریافت
نکروگے * کیونکہ اِن لوگونکی عقل موٹی ھی اور وے کان سے ۲۷
اونچے سُنتے ھیں اور اُنھوں نے اپنی آنکھیں موند لی ھیں
تا نہووے کہ وے آنکھوں سے دیکھیں اور کانوں سے سُنیں
اور دِل میں سمجھیں اور پھریں اور میں اُنھیں چنگا کروں *
پس یہہ تُمکو معلوم ھووے کہ خُداکی[2] نجات غیر مُلکیوں کو ۲۸
بھیجی جایگی اور وے اُسے سُن لینگے * جب وُہ یہہ بات ۲۹
کہہ چُکا یہودی آپس میں بڑی تکرار کرتے ھوئے چلے گئے *
اور پاؤل دو برس بھر کِرائے کے گھر میں رھا اور اُن سبھوں کو ۳۰
جو پاس آئے قبول کرکے بُہت دِلیری سے خُدا کی بادشاھت
کی خوشخبری کا وعظ کرتا رھا : اور خُداوند یسوع مسیح کے ۳۱
حق میں نصیحت کرتا رھا اور کوئی اُسکا مانِع نہ ھوا *

رومیوں کو پاؤل رسول کا خط

پہلا باب

۱ پاؤل کا ایك رسول مُقرّر ھونا * ۸ روم شہر میں اِنجیل کے وعظ کرنے کا
اِرادہ کرنا * ۱۴ انجیل سے نیکی اور عِلم الٰھی کا ھونا * ۲۴
جن لوگونکو اِنجیل نہیں ملی اُنکا گُناہ بیان کرنا *

یسوع مسیح کا بندہ اور برگُزیدہ[3] رسول پاؤل جو خُدا کی ۱
اِس اِنجیل کے وعظ کرنے کو الگ کیا گیا : جِسکا وعدہ اُس نے اپنے ۲

سنہ یسوعی ٦٣

[1] اشعیا ٦ * ۹ و ۱۰ متی ۱۳ * ۱۴ و ۱۵ مار ۴ * ۱۲ یو ۱۲ * ۳۹ و ۴۰

[2] ب ۱۳ * ۴٦ و ۴۷ و ۲۲ * ۲۱ و ۲٦ * ۱۷ و ۱۸ متی ۲۱ * ۴۱ و ۴۳

سنہ یسوعی ٦۵

[3] اعما ۹ * ۱۵ و ۱۳ * ۲ ۱ کر ۱ * ۱

بیٹے همارے خداوند یسوع مسیح کي بابت اپنے نبیوں کي
۳ معرفت پاك کتابوں میں کیا تها[1] : وه اُن سب رومیوں کو جو
۴ خدا کے پیارے اور مقبول پاك لوگ هیں لکهتا هی* وه مسیح
جسم کے حق میں داؤد[2] کے تخم سے هوا پر روح قدس کے حق
میں جي اٹهنے کي قوي دلیل سے[3] خدا کا بیٹا ثابت هوا:
۵ جسسے همنے فضل اور رسولي کا عهده پایا تاکه سارے غیر
۶ ملکي[4] اسکے نام پر ایمان لاکے تابعدار هوویں : انمیں سے تم
۷ بهي یسوع مسیح کے مقبول هو: تمکو همارا باپ خدا اور
خداوند یسوع مسیح[5] فضل اور آرام بخشے *
۸ پہلے میں میں یسوع مسیح کے وسیلے سے تم سب کے لئے اپنے
خدا کا شکر کرتا هوں که تمهاري ایمان داري ساري دنیا میں
۹ مشهور هی * خدا جسکي عبادت میں اپني روح سے اسکے
بیٹے کي انجیل میں کرتا هوں وهي میرا گواه هی که میں
۱۰ اپني دعاؤں میں تمهارا ذکر همیشه کرتا هوں : اور همیشه اپني
دعاؤں میں درخواست کرتا هوں که میں خدا کي مرضي سے
۱۱ کبهي نه کبهي تمهارے پاس[6] جانے کي فرصت پاوں * کیونکه
میں تمهاري ملاقات کرنے کو بهت چاهتا هوں تاکه تمهاري
۱۲ مضبوطي کے لئے تمکو کوئي[7] روحاني نعمت بخشوں * اور میں
بهي تمسے بسبب اس ایمان کے جو تم میں اور مجهه
۱۳ میں هي تسلي پاؤں * اي بهائیو میں چاهتا هوں که تم

سنه یسوعي ۵۸

1 لو ۲۴ * ۲۶ و ۲۷ اعم ۱۰ * ۴۳
2 مت ۱ * ۱و۱۶ لو ۱ * ۳۲ اعم ۲ * ۳۰ ۲ تم ۲ * ۸
3 زبور ۲ * ۷ اعم ۱۳ * ۳۳ و ۳۴
4 ب ۱۶ * ۲۶ اعم ۹ * ۱۵ و ۲۲ * ۲۱ و ۲۶ * ۱۷
5 ۱ کر ۱ * ۳
6 ب ۱۵ * ۲۳ و ۳۲
7 ب ۱۵ * ۲۹

سنه یسوعي ۵۸

اِسّے ناواقف نرهو که مَیں نے تمھارے پاس آنیکا قصد بارها
کیا تا که جیسا مَیں نے دوسري قوموں سے پهل حاصل کیا
ویسا هي تم سے بهي کچهه حاصل کروں پر آج تلک روکا رها *
[1] مَیں یونانیوں اور جنگلیوں داناؤں اور نادانوں کا قرضدار ۱۴
هوں * سو مَیں تمکو بهي جو روم میں هو تا مقدور انجیل کے ۱۵
وعظ کرنے کو تیّار هوں * کیونکه مَیں مسیح کي اِنجیل کي بابت ۱۶
[2] شرماتا نهیں که وه هرایك کو جو ایمان لاتا هی [3] پہلے یهودي کو
اور پهر غیر ملکي کو خدا کي [4] نجات بخشنے والي قدرت هی *
کیونکه خداکي [5] نیکي جو ایمان سے هی ایمان پیدا کرنے کو اُس ۱۷
میں ظاهر هوتي هی جیسا که [6] لکها هی جو ایمان سے نیك هی
وه جیتا رهیگا * اور جو آدمي [7] سچّائي کو ناراستي سے روکتے هیں ۱۸
اُنکي ساري ناراستي اور بدکاري پر خدا کا غضب آسمان سے
ظاهر هوتا هی * خدا کي [8] بابت جو کچهه معلوم هو سکتا هی ۱۹
اُنپر ظاهر هی که خدا نے اُسکے ظاهر کیا * کیونکه اُسکي جو ۲۰
صفتیں نظر میں نهیں آتیں یعنے اُسکي ازلي قدرت اور خدائي
دنیا کي [9] پیدایش سے اُسکي کاریگري میں ایسي دیکهلائي جاتي
هیں که وے بے عذر هیں * اُنهوں نے خدا کو پهچانکے اُسکي ۲۱
خدائي کے لائق تعظیم نکي اور نه شکرگذاري کي پر اپنے خیالوں
میں بیهوده هوگئے اور [10] اُنکے بے سمجهه دِل اندهیارے هوئے * وے ۲۲
اپنے تئیں دانا ٹهراکے نادان هوگئے * اور اُنهوں نے غیر فاني ۲۳

[1] ١ کر ۹ * ۱۶
[2] مار ۸ * ۳۸
[3] لو ۲۴ * ۴۷ اعه ۳ * ۲۶
[4] ١ کر ١ * ۱۸
[5] ب ۳ * ۲۳-۲۶
[6] حبق ۲ * ۴ یو ۳ * ۳۶ گل ۳ * ۱۱ عبر ۱۰ * ۳۸
[7] کل ۳ * ۶
[8] اعه ۱۴ * ۱۷
[9] زبور ۱۹ * اوغ اعه ۱۴ * ۱۷
[10] اف ۴ * ۱۷-۱۹

سنہ يسوعي ۶۳

خُداکي بُزُرگي[1] کو فاني آدمي اور پرندے اور چار پاے اور
کيڑے مکوڑے کي صورت سے بدل کيا *
۲۴ اِسي سبب سے خُدا نے اُنکے دِلوں کي[2] شہوتوں کي
ناپاکي پر اُنکو چھوڑا تا کہ وے آپس ميں اپنے اپنے بدن کو
۲۵ بے حُرمت کريں * اُنھوں نے حق خُدا کو باطِل بُتوں
سے[3] بدل کيا اور خالِق کو جو ہميشہ مُبارک اور برحق
۲۶ هی چھوڑکے مخلوق کي پرستِش اور بندگي کي * اِسلئے
خُدا نے اُنھيں بُري[4] شہوتوں پر چھوڑ ديا يہان تلک کہ اُنکي
عورتوں نے بھي اپنے طبعي کام کو اُسے جو اصل کا اُلٹا هی
۲۷ بدل ڈالا * اور اِسيطرح اُنکے مرد بھي عورتوں سے طبعي
کام کو چھوڑ کر آپس ميں عِشق سے جلے مرد نے مرد کے ساتھہ
بدکام کيا اور وہ سزا جو اُنکي گُمراهي کے لائِق تھي آپسميں
۲۸ پائي * جب کہ اُنھوں نے خُدا کو پہچان کے ياد رکھنے کو پسند
نکيا خُدا نے بھي اُنھيں ناپسنديدہ عقل ميں اور نالائِق کام کرنے
۲۹ ميں چھوڑا * تو وے[5] هرطرح کي ناراستي حرامکاري بدي
لالچ کينے سے بھر گئے اور حسد قتل جھگڑے دغابازي
۳۰ خرابي سے پورے هوئے * اور پھسپھسانيوالے عيب گير
خُداکے دُشمن ظالِم مغرور خود پرست بديوں کے باني ماباپ کے
۳۱ نافرماں بردار : بے عقل بے وفا بے درد بے مِہر بے رحم هوئے *
۳۲ اورو ے باوجوديکہ خُدا کے حُکم کو جانتے هيں کہ وے جو ايسے کام

[1] اس ۴ * ۱۶ وغ — زبور ۱۰۶ * ۲۰ — اشعہ ۴۰ * ۱۸ وغ — اعہ ۱۷ * ۲۹
[2] زبور ۸۱ * ۱۲ — اعہ ۷ * ۴۲
[3] ارمہ ۱۰ * ۱۴ و ۱۶ * ۱۹
[4] احبہ ۱۸ * ۲۲ و ۲۳ — اف ۵ * ۱۲ — يہود ۷ و ۱۰
[5] ب ۳ * ۱۰-۱۹ — مۃ ۱۵ * ۱۹ — گل ۵ * ۱۹ وغ

سنه يسوعي ۶۲

کریں قتل کے لائق هیں فقط آپهي نهیں کرتے بلکه کرنیوالوں
سے بهي [1]رضامند هیں * [1] زبور ۵۰ * ۱۸

دوسرا باب

۱ گناه سے سبهونکا سزا کے لائق هونا * ۱۱ یهودیوں اور غیر ملکیوں میں کچهه فرق نهونا * ۱۷ بے عمل عالمونکے کچهه فائده نهونا * ۲۵ شریعت پر بغیر عمل کرنے کے ختنے کا کچهه فائده نهونا *

۱ ای آدمي تو جو عیب گیري کرتا هی لاجواب هی
اسلئے که جس بات میں تو دوسرے کو عیب[2] لگاتا هی اپنے [2] متی ۷ * اور ۲
تئیں عیب دار کرتا هی که تو جو عیب لگاتا هی آپ
۲ وهي کام کیا کرتا هی * اور هم یقین جانتے هیں که ایسے کام
۳ کرنیوالوں کا جو انصاف خدا کرتا هی وه برحق هی * پس ای
آدمي تو جو ایسے کام کرنیوالونکو عیب لگاتا هی اور آپ اُنهي
کامونکا کرنیوالا هی کیا گمان کرتا هی که تو خدا کي سزاسے
۴ بچ سکیگا ؟ یا خدا کي مهرباني تجهه میں توبه پیدا کرنیکے
لئے هی یهه نجانکے کیا تو اُسکي نهایت مهرباني اوربرداشت
۵ اور صبر کو حقیر جانتا هی ؟ اور تو اپني سختي اور سنگدلي
سے غضب کے دن یعنے خدا کي حق عدالت ظاهر هونے کے دن
۶ کے واسطے اپنے لئے غضب جمع کرتا هی ؟ وه[3] هرایک کو اُسکے [3] ب ۱۴ * ۱۲ متی ۱۶ * ۲۷ ۲ کر ۵ * ۱۰ مشع ۲ * ۲۴ و ۲۰ * ۱۲
۷ کاموں کے موافق بدله دیگا * اُنهیں جو نیکي کي راه میں
صبر کرکے بزرگي اور عزت اور بقا کو تلاش کرتے هیں همیشه کي

۸ زندگي دیگا * پر اُنکے لئے جو تکرار کرنیوالے اور سچ بات کے تابع
۹ نہو کے ناراستي کے تابع هیں غُصّه اور غضب هوگا * که هر
آدمي کو جو بُرا کرتا هی اذیّت اور عذاب هوگا پہلے یہودي کو
۱۰ پِهر غیرمُلکي کو * اور هر شخص کو جو بهلا کرتا هی بُزرگي اور
عِزّت اور آرام ملینگے پہلے یہودي کو پِهر غیر مُلکي کو *
۱۱ اُسمیں خُدا کے نزدیك کُچهه [2] طرفداري نہیں هوگي *
۱۲ که جِس دِن خُدا میري اِنجیل کے مُوافِق یسوع مسیح کي معرفت
۱۳ سے آدمیوں کے [4] چِهپے هوئے کاموں کا اِنصاف کریگا : اُس دِن میں
جِنهوں نے بغیر شریعت کے گُناه کئے هیں بغیر شریعت کے هلاك هونگے
اور جنهوں نے شریعت پاکے گُناه کئے هیں اُنکي سزا شریعت کے
۱۴ مُوافِق هوگي * که نه شریعت کے سُننے والے [5] خُدا کے نزدیك نیك
هیں بلکه شریعت پر عمل کرنیوالے نیك ٹهہرائے جاینگے *
۱۵ جب غیر مُلکي جنهیں شریعت نہیں مِلي اپني طبیعت سے
شریعت کے کام کرتے هیں تو وے شریعت نپانے سے آپ هي اپني
۱۶ شریعت هیں * وے شریعت کے اثر اپنے دِلوں میں لِکها هوا
دِکهلاتے هیں که اُنکا دِل گواهي دیتا هی اور اُنکے اندیشے آپسمیں
اُنهیں گُنهگار یا بے گُناه ٹهہراتے هیں *
۱۷ دیکهه تو یہودي کہلاتا هی اور شریعت پر تکیه کرتا هی
۱۸ اور خُدا پر [6] فخر کرتا هی : اور اُسکي مرضي جانتا هی اور
۱۹ شریعت سے واقِف هوکے بِہتر باتوں کو جانتا هی : اور تو

سنه یسوعي ۶۲

[1] ب ۶ * ۲۳
[2] اس ۱۰ * ۱۷ ۲ سلا ۱۹ * ۷ اق ۶ * ۹ کل ۳ * ۲۵
[3] یو ۵ * ۲۲ اعـ ۱۰ * ۴۲ و ۱۷ * ۳۱ ۲ تـ ۴ * ۱
[4] ۱ کر ۴ * ۵ مشع ۲۰ * ۱۲
[5] مت ۷ * ۲۱ یعقو ۱ * ۲۲ و ۲۳ و ۲۵
[6] اشع ۴۸ * ۲ یو ۸ * ۴۱

سنه يسوعي ٦٢

اندھونکا رھنما[1] اور آنکي جو تاريکي ميں ھيں روشني ھی:
۲۰ اور جاھلوں کا سکھلانيوالا اور لڑکونکا اُستاد اور شريعت ميں دانائي
۲۱ اور سچّائي کا نمونه اپنے تئيں جانتا ھی * پس تو جو دوسرے
کو نصيحت کرتا ھی[2] اپنے تئيں نصيحت نہيں کرتا ؟ تو جو
وعظ کرتا ھی که چوري نکرنا کيا آپ ھي چوري کرتا ھی ؟
۲۲ تو جو کہتا ھی که زِنا نکرنا کيا آپ ھي زِنا کرتا ھی ؟ تو جو
بُتوں کو مکروہ جانتا ھی کيا آپ ھي[3] عِبادتگاہ کو لوٹ کرتا ھی ؟
۲۳ تو جو شريعت پر فخر کرتا ھی کيا تو خِلاف شرع کرکے
۲۴ خُدا کو بے عِزّت کرتا ھی ؟ چنانچه لِکھا ھی[4] که تُمھارے
سبب سے غير مُلکي خُدا کے نام پر کفُر بکتے ھيں *
۲۵ اگر تو شريعت پر[5] عمل کيا کرتا تو ختنے سے فائدہ ھی
پر اگر تو خِلافِ شرع کرے تو تيرا ختنه بے ختنه ھی *
۲۶ پس اگر نامختون شريعت کے حُکم پر[6] عمل کرتا ھی تو کيا
۲۷ اُسکا بے ختنه ختنے ميں گِنا نجايگا ؟ اور وہ جو نامختون
ھوکے طبيعت سے شريعت کے حُکم پر عمل کرتا ھی اگر تو کِتاب
پاکے اور ختنه کرکے خِلافِ شرع کرتا ھی کيا وہ تُجھے گُناہگار
۲۸ نه ٹھہراويگا ؟[7] جو ظاھِر ميں يھودي ھی وہ يھودي نہيں اور
۲۹ ظاھِري ختنه جو جِسم ميں ھی وہ ختنه نہيں: بلکه جو باطِن
ميں يھودي ھی[8] وہ يھودي ھی اور ختنه وہ ھی جو دِلي اور
معنوي نه لفظي جِسکي تعريف نه آدميوں سے بلکه خُدا سے ھی *

[1] مت ۱۵ * ۱۴ و ۲۳ * ۱٦
[2] زبور ۵۰ * ۱٦ وغ مت ۲۳ * ۳ وغ
[3] ملا ۳ * ۸ و ۹
[4] اشع ۵۲ * ۵ يحز ۳٦ * ۲۰ و ۲۳
[5] گل ۵ * ۳
[6] اعم ۱۰ * ۳۵
[7] ب ۹ * ٦ و ۷ مت ۳ * ۹ گل ٦ * ۱۵
[8] گل ۲ * ۱۱

سنه یسوعي
۶۲

تیسرا باب

۱ بغیر حُکم پرعمل کرنے کے یہودي ہونے میں کُچھہ فائدہ نہیں* ۹ بغیر
حُکم پر عمل نکرنے کے یہودي کا غیر مُلکیوں سے بہتر نہیں *
۲۱ ایك بار حُکم عدول کرنے میں شریعت سے نجات نہونے کا اور
صرف ایمان سے ہونے کا بیان *

۱ تو یہودي ہونے سے کیا فضیلت اور ختنے کا کیا فائدہ
۲ ہی؟ ہر طرح سے بہت ہی خُصوصاً یہہ کہ وے[1] کلام اِلٰہي کے
۳ امانت دار ہیں * اگر کئي ایك بے ایمان نِکلے تو کیا ہوا ؟
کیا اُنکي بے ایماني خُدائي وفاداري کو باطِل کرسکتي ہی؟
۴ ایسا نہووے بلکہ خُدا سچّا اور ہر ایك آدمي جھوٹھا رہے
جیساکہ لکھا ہی[2] تاکہ تو اپني باتونمیں بے گُناہ اور اِنصاف
۵ کرنے میں فتحمند ہو * اگر ہماري بدي خُدا کي نیکي
کو ظاہر کرتي ہی تو ہم کیا کہیں ؟ کیا خُدا جو سزا دیتا ہی
۶ ظالِم ہی؟ میں تو آدمیوں کے طور پر بولتا ہوں : ایسا نہووے
۷ نہیں تو خُدا کیونکر[3] دُنیا کا اِنصاف کریگا ؟ اگر میرے
جھوٹھہ کے سبب خُدا کي سچّائي ظاہِر ہوئي اور اُسکي
بُزرگي زیادہ ہوئي تو کِس لئے میں گُناہگار گنا جاتا ہوں ؟
۸ اور ہم کیوں برائي نہیں کرتے تاکہ بھلے نکلیں؟ جو ایسا کرے
سزاکے لائِق ہی پر یہہ تُہمت تو ہم پر کي جاتي ہی اور
بعضے بولتے ہیں کہ ہم ایسي بات کہتے ہیں *

[1] ب ۹ * ۴ اس ۴ * ۷ و ۸ زبور ۱۴۷ * ۱۹ و ۲۰
[2] زبور ۵۱ * ۴
[3] پید ۱۸ * ۲۵

سنه یسوعي ۶۲

۹ پس کیا هم بہتر هیں ؟ هرگز نہیں هم تو پہلے[1] بیان کرچکے که
۱۰ یہودي اور غیرملکي سب کے سب گناهوں میں گرفتار هیں * جیسا
۱۱ که لکھا هی[2] که کوئي نیك نہیں ایك بھي نہیں * کوئي
۱۲ سمجھدار نہیں کوئي خدا کا طالب نہیں * سب گمراه هیں
سب کے سب نکمے هیں کوئي نیکوکار نہیں ایك بھي نہیں *
۱۳ انکے گلے کھلي[3] هوئي قبریں هیں وے اپني زبانوں سے جھوٹھه
۱۴ کہتے هیں ان کے لبوں[4] کے اندر کالے سانپونکا زهر هی * انکے منهه
۱۵ لعنت[5] اور کڑواهت سے بھرے هیں * انکے پانوں خون
۱۶ کرنے کے لئے[6] تیز رو هیں * هلاکي اور اذیت انکي راهوں
۱۷ میں هی * اور وے آرام کي راه نہیں پہچانتے هیں *
۱۸ انکي آنکھوں کے[7] سامھنے خدا کا خوف نہیں هی *
۱۹ هم جانتے هیں که شریعت جو کچھه کہتي هی شریعت کے
لوگوں کو کہتي هی تاکه هرایك کا منهه بند هووے اور
۲۰ ساري دنیا خدا کے سامھنے گنهگار ٹھہرے * پس کوئي آدمي
شریعت پر عمل کرنے سے خدا کے حضور نیك[8] ٹھہر نہیں سکتا
کیونکه شریعت سے گناه کي[9] پہچان هی *
۲۱ اب بغیر شریعت کے خدا سے[10] جو نیکي ظاهر هوئي هی
۲۲ اسپر شریعت اور نبیوں نے گواهي دي هی * خدا سے
جو نیکي هی وه یسوع مسیح پر ایمان لانے سے ملتي هی
اور ان سبھوں کے لئے اور ان سبھوں میں هی جو ایمان لاتے

[1] ب ۱ * ۲۸ وغ و ۲ * ۱ وغ
[2] زبور ۱۴ * ۱-۳ و ۵۳ * ۱ و ۳
[3] زبور ۵ * ۹
[4] زبور ۱۴۰ * ۳
[5] زبور ۱۰ * ۷
[6] وعظ ۱ * ۱۶ اشع ۵۹ * ۷ و ۸
[7] زبور ۳۶ * ۱
[8] زبور ۱۴۳ * ۲ گل ۲ * ۱۶ و ۳ * ۱۱
[9] ب ۷ * ۷
[10] ب ۱ * ۱۷

سنه یسوعي ۶۲

۲۳ هیٔں که اُنمیں کُچھه[1] تفاوت نهیں * که سبھوں نے گُناه کیا هی
۲۴ اور خُدا کي بزرگي ظاهِر نهیں کیا هی * سو وے اُسکے فضل کے
سبب مسیح یسوع کے[2] فِدا هونے کے وسیلے سے مُفت میں نیٔک
۲۵ گِنے جاتے هیٔں * جِسے خُدا نے صُلح کي[3] قُرباني مُقرّر کیا که اُسکے
لهو پر ایمان لانے سے جوجو گُناه اپني برداشت سے اگلے وقت میں
۲۶ کئے گئے تھے اُنکے مُعاف[4] کرنے میں اپنا حق ظاهِر کرے : اور اِسي
وقت میں بھي اپنا حق ظاهِر کرے تاکه وه یسوع پر ایمان لانے
۲۷ والے کو نیٔک گِنّے میں برحق هو * پس فخر کهاں رها ؟ وه تو اُڑ گیا
۲۸ اور کِسي راه سے ؟ کاموں کي نهیں بلکه ایمان کي راه سے * پس هم
یهه نتیجه نِکالتے هیٔں که آدمي[5] بغیٔر شریعتي کام کے ایمان سے
۲۹ نیٔک گِنا جاتا هی * وه صِرف یهودیي کا خُدا هی اور
۳۰ غیٔروں کا نهیں ؟ غیٔروں کا بھي هی * کیونکه ایٔک هي[6] خُدا هی
جو مختونوں کو ایمان کے سبب سے اور نامختونوں کو بھي ایمان هي
۳۱ کے وسیلے سے نیٔک گِنتا هی * کیا هم ایمان سے شریعت کو
باطِل کرتے هیٔں ؟ ایسا نهووے هم تو شریعت کو ثابِت کرتے هیٔں *

چوتھا باب

۱ ایمان سے اِبراهیم کا نیٔک ٹھهرایا جانا * ۹ اِبراهیم کي نیٔکي ختنے سے نهیں بلکه ایمان سے * ۱۸ ایمان سے همکو بھي نیٔکي کا مُمکِن هونا *

۱ هم تو کیا کهیں ؟ کیا همارے باپ اِبراهیم نے جِسم کے سبب
۲ سے کُچھه پایا ؟ اگر اِبراهیم کاموں کے سبب سے[7] نیٔک گِنا جاتا تو

[1] ب ۱۰ * ۱۲ گل ۳ * ۲۸
[2] تیِد ۳ * ۵ و۷
[3] یو ۱ * ۲۹ ۱ یو ۲ * ۲ و ۴ * ۱۰
[4] اعه ۱۳ * ۳۸ و ۳۹
[5] ب ۸ * ۳ گل ۲ * ۱۶
[6] ب ۱۰ * ۱۲ و ۱۳
[7] ب ۳ * ۲۰ و ۲۸

سنه يسوعي ۶۲

اُسكے فخر كي جگهه تهي؟ ليْكن خُدا كے آگے ايسا نهيں * اِسلئے ۳
كه كتاب كهتي هى[1] كه اِبراهيم خُدا پر ايمان لايا اور يهه اُسكے لئے
نيْكي كا واسطه گِنا گيا * كام كرنيْوالے كو مزدوري[2] ديْنا اِنعام ۴
ميں نهيں گِنا جاتا بلكه محنت آنه هى * پر وُه جوْ كام ۵
نهيں كرتا بلكه اُسپر جوْ گُنهگار كو نيْك تههراتا هى ايمان لاتا
هى اِسي كا ايمان نيْكي كا واسطه گِنا جاتا هى * جيْسا كه ۶
داؤد بهي اُس آدمي كي مُباركبادي كا بيان كرتا هى جِسے
خُدا بغيْر كاموں كے نيْك گِنتا هى * كه مُبارك[3] وے هيْں ۷
جِنكے گُناه مُعاف كئے گئے اور خطا چِهپائي گئي * مُبارك ۸
وُه هى جِسے خُداوند گُنهگار نهيں تههراتا *

يهه مُباركبادي توْ فقط مختونوں كي هى يا نا مختونوں ۹
كي بهي هى ؟ هم كهتے هيْں كه اِبراهيم كا ايمان نيْكي كا
واسطه گِنا گيا * پس وُه كب گِنا گيا ؟ اُسكي مختوني كي ۱۰
يا نا مختوني كي حالت ميں ؟ مختوني ميں نهيں
بلكه نا مختوني ميں * اور اُسنے[4] ختنے كا وُه نِشان پايا جوْ ۱۱
اُسكے ايمان كي نيْكي پر جوْ نا مختوني ميں تها مُهر
تهي كه وُه اُن سبهوں كا باپ[5] هوْ جوْ نا مختوني ميں ايمان
لاتے هيْں تاكه اُنكا ايمان بهي اُنكي نيْكي كا واسطه گِنا
جاوے * اور اُن مختونوں كے ختنے كا باپ بهي هوْ جوْ نه ۱۲
صِرف مختون هيْں پر همارے باپ اِبراهيم كے ايمان كي جوْ

[1] پيدا ۱۵ * ۶ — گلا ۳ * ۶ — يعقو ۲ * ۲۳
[2] ب ۱۱ * ۶
[3] زبور ۳۲ * ۱و۲
[4] پيد ۱۷ * ۱۰
[5] گلا ۳ * ۷

۱۳ نا مختوني میں تھا پیروي کرتے ھیں * کیونکہ یہہ وعدہ [1]	سنہ یسوعي ۵۸
جو ابراھیم کے اور اُسکي نسل کے ساتھہ ھوا کہ تو دُنیا کا وارِث	[1] پید ۱۷*۴و۶
ھوگا شریعت سے [2] نہیں بلکہ ایمان کي نیکي سے ھوا *	[2] گل ۳ * ۱۸
۱۴ کہ اگر شریعت کے لوگ وارِث ھوں تو ایمان بے فائدہ اور	
۱۵ وعدہ لاحاصل ھی * شریعت غُصّے کا سبب ھی اِسلئے کہ	
۱۶ جہاں کہیں شریعت نہیں [3] نافرماني بھي نہیں * سو میراث	[3] ۱ یو ۳ * ۴
ایمان [4] سے مِلتي ھی کہ فضل کے طور پر ھووے تاکہ وعدہ	[4] گل ۳ * ۲۲
ساري نسل کے لئے ثابِت رہے نہ صرف اھل شریعت کے	
واسطے بلکہ اُنکے واسطے بھي جو ایمان اِبراھیمي کے پیرو ھیں *	
۱۷ اور وہ اُس خُدا کے سامہنے جِس پر وہ ایمان لایا یعنے وہ خُدا جو	
مُردوں [5] کو جِلاتا اور معدوم چیزوں کا موجود ذکر کرتا ھی ھمارا	[5] ب ۸ * ۱۱
باپ [6] ھی جیسا لِکھا ھی [7] کہ میں نے تجھے بہُت سي قوموںکا	[6] ب ۹ * ۸ [7] پید ۱۷ * ۵
باپ بنایا ھی *	
۱۸ وہ نا اُمیّدي کي جگہہ میں اُمید سے ایمان لایا تاکہ وہ	
بہُت سي [8] قوموںکا باپ ھووے اُس بات کے موافق کہ تیري	[8] پید ۱۵ * ۵ و ۱۷ * ۵
۱۹ نسل ایسي کثیر ھوگي * اور وہ ایمان میں کمزور نہو کے اپني	
سو برس [9] کي عُمر میں اپنے پژمردے بدن کو اور سارا کے رحم	[9] پید ۱۷ * ۱۷ و ۱۸ * ۱۱ عبر ۱۱*۱۱و۱۲
۲۰ کي پژمردگي کو خیال نکیا * اور بے ایماني سے خُدا کے	
وعدے میں شک نلایا بلکہ ایمان میں زورآور ھو کے خُداکي	
۲۱ تعریف کي * اور بڑا یقین کیا کہ جو کُچھہ اُسنے وعدہ	

سنه یسوعي ۵۸

۲۲ کیا هی [1] ادا کرسکتا هی * اِس لئے اُسکا ایمان نیکي کا واسطه
۲۳ گِنا گیا * اور یهه [2] بات که ایمان اُسکي نیکي کا واسطه گنا گیا
۲۴ صِرف اُسي کے لئے نهیں [3] بلکه همارے لئے بهي هی : که وه همارے
لئے بهي گنا جایگا اگر هم همارے اُس خُداوند یسوع کے
۲۵ جِلانے والے پر ایمان لاویں : جو هماري [4] تقصیروں کے سبب سے
پکڑا گیا اور همارے نیک هونے کے واسطے پهر کے جِلایا گیا *

پانچواں باب

۱ ایمان سے نیک گنے جانے میں بُهت فائده هونے کا بیان * ۱۲ جیسا آدم کے وسیلے سے گُناه اور موت هوئي ویساهي مسیح کے وسیلے سے نیکي اور همیشه کي زِندگي هی *

۱ جب که هم ایمان لاکے نیک [5] گنے گئے تو همارے خُداوند
یسوع مسیح کے وسیلے سے هم میں اور خُدا میں مِلاپ هی *
۲ اُسکے وسیلے سے بهي هم ایمان لاکے اُس فضل میں داخل هوئے
جِس پر هم ثابت هیں اور خُدا سے جو بزرگي ملیگي اُسکي
۳ اُمید پر فخر کرتے هیں * اور [6] صِرف اِتنا هي نهیں بلکه مُصیبتوں
میں بهي فخر کرتے هیں که هم جانتے هیں که مُصیبت سے
۴ صبر : [7] اور صبر سے تجربه اور تجربے سے اُمید پیدا هوتي هی :
۵ اور اُمید شرمِنده نهیں کرتي کیونکه خُداکي محبت اُس روح
قُدس کے [8] وسیلے سے جو همیں بخشي گئي هی همارے دِلونکو
۶ بهر دیتي هی * علاوه جب هم کمزور تهے تب مسیح نے عین

[1] عبر ۱۱ * ۱۹
[2] سطر * ۳ ؛ پید ۱۵ * ۶ ؛ گل ۳ * ۶
[3] ب ۱۵ * ۴
[4] ب ۳ * ۲۵ ؛ و ۵ * ۶ ؛ و ۸ * ۳۲ ؛ اشع ۵۳ * ۵ و ۶ ؛ ۲ کر ۵ * ۲۱ ؛ ۱ پطر ۲ * ۲۴ ؛ و ۳ * ۱۸
[5] ب ۳ * ۲۸
[6] مت ۵ * ۱۱ و ۱۲ ؛ اعم ۵ * ۴۱ ؛ ۲ کر ۱۲ * ۱۰ ؛ یعق ۱ * ۱۲
[7] یعق ۱ * ۳
[8] گل ۴ * ۶

۷ وقت پر بدکاروں کے لئے جان دي * مشکل هی[1] که کوئي کِسي
نیْک کار کے واسطے جان دے پر کِسي سخي کے لئے شاید کوْئي
۸ جان دینے میں دِلیري کرے * پر خُدا نے اپني[2] محبّت کو
همپر اِسطوْر سے ظاهِر کیا که جب هم گُناه گار هوئے
۹ مسیح نے همارے[3] واسطے جان دي * پس هم اُسکے لهو کے
وسیلے سے نیْک ٹههر کے کیا اُسکے سبب غضب سے بهي نهیں
۱۰ بچینْگے ؟ اگر هم دُشمن[4] هوْ کے خُدا کے ساتهه اُسکے بیٹے کي
موْت کے وسیلے سے مل گئے توْ هم مِلکر کیا اُسکي زِندگي
۱۱ کے وسیلے سے بچ نجائینْگے ؟ صِرف یهه نهیں بلکه هم اپنے
خُداوند یسوع مسیح کے سبب سے جِس کے وسیلے سے هم اب
مِلائے گئے خُدا پر فخر کرتے هیْں *
۱۲ جِسطرح ایْک آدمي[6] کے سبب سے گُناه نے اور گُناه کے
سبب موْت نے دُنیا میں دخل پایا اُسیطرح موْت[7] سارے
آدمیوں پر غالِب هوئي اِس سبب سے که سب کے سب گُناه
۱۳ گار هیْں * گُناه توْ شریعت کے موْجود هوْنے تلک دُنیا میں
۱۴ تها پر جب شریعت نهیں هی گُناه[8] گِنا نهیں جاتا ؛ لیْکِن
موْت نے آدم سے لے موسيٰ تلک اُن پر بهي جِنهوں نے آدم کي
نافرماني کي مانند گُناه نکیا غلبه کیا اور آدم اُسکا[9] جوْ آنیْوالا
۱۵ تها نمونه هی * پر یهه نهیں که جِس قدر تقصیر تهي اُسي قدر
نعمت هی اگر ایْک هي آدمي کي تقصیر سے بُهتیْرے مرگئے توْ

سنه یسوعي ۵۸

[1] ب ۴ * ۲۵ گل ۴ * ۴
[2] یو ۳ * ۱۶ ا یو ۴ * ۹ و ۱۰
[3] یو ۱۵ * ۱۳ ا پطر ۳ * ۱۸
[4] ب ۸ * ۳۲ ۲ کر ۵ * ۱۸ و ۱۹
[5] یو ۱۴ * ۱۹
[6] پید ۳ * ۶ ا کر ۱۵ * ۲۱
[7] ب ۶ * ۲۳ پید ۲ * ۱۷
[8] ب ۴ * ۱۵ ا یو ۳ * ۴
[9] ا کر ۱۵ * ۲۱ و ۲۲ و ۴۵

سنہ یسوعی ۵۸

ایْک شخص کے یعنے یسوع مسیح کے وسیلے سے خُدا کا فضل
اور فضل سے نعمت بُہتیروں[1] کے لئے کِتنا زیادہ ہی ؟ اور جیْسا ۱۶
ایْک آدمی کے گُناہ کرنے سے نُقصان ہوا ویْسا نعمت
نہیں کیونکہ ایْک گُناہ سے سزا کا حُکم ہوا لیکِن نعمت
سے بُہت تقصیروں کی مُعافی اور نیْکی ہی * پس اگر ۱۷
ایْک آدمی کی تقصیر کے سبب مَوت نے ایْک ہی وسیلے
سے غلبہ کیا تو وے جو بُہت فضل اور نیْکی کی بُہت سی
نعمت پاتے ہیْں ایْک کے یعنے یسوع مسیح کے وسیلے سے ہمیْشہ
کی زِندگی میں کیا بادشاہت نکرینگے * غرض جیْسا ایْک ۱۸
کی تقصیر سے سارے آدمی سزا کے لائق ہوئے ویْسا ہی
ایْک کی نیْکی کے سبب سے سارے آدمی ہمیْشے کی زندگی
مِلنے کے لائق ہیْں * کیونکہ جیْسا ایْک آدمی[2] کے نافرمان ۱۹
برداری سے بُہتیْرے[3] لوگ گُنہگار ٹھہرائے گئے ویْساہی ایْک
کی فرمان برداری سے بُہتیْرے لوگ نیْک ٹھہرائے جاینگے *
اور شریعت آئی تاکہ تقصیر بُہت ظاہِر ہووے لیکِن جہاں ۲۰
گُناہ بُہت[4] ہوا فضل اُسّے بُہت زیادہ ہوا * کہ جیْسا گُناہ نے ۲۱
موت میں پُہنچانے کو بادشاہت کی ہی ویْسہی فضل
ہمارے خُداوند یسوع مسیح کی نیْکی کے وسیلے سے ہمیْشے
کی زِندگی میں پُہنچانے کو بادشاہت کرتا ہی *

[1] اشع ۵۳ * ۱۱ متی ۲۰ * ۲۸ و ۲۶ * ۲۸
[2] سطر ۱۲ و ۱۴
[3] اشع ۵۳ * ۱۲ ۲ کر ۵ * ۲۱
[4] لو ۷ * ۴۷

سنه یسوعي ۵۸

چھٹواں باب

۱ مسیح کے وسیلے سے نیك هو کے گُناه کرنا روا نهیں * ۱۲ اُسکے وسیلے
سے نیك هو کے گُناه پر غالِب هونا اور نیك کام کرنا روا هی *

۱ هم تو کیا کهیں کیا هم گُناه کیا کریں[1] تاکه فضل زیاده — [1] ب ۳ * ۸
۲ هووے ؟ ایسا نهووے هم تو گُناه کے حق میں موئے هیں
۳ پِهر کِسطرح اُسمیں جیئنگے ؟ کیا تُم نے یهه معلوم نهیں
کیا که هم میں سے جِسکِسي نے یسوع مسیح کے نام
۴ میں غوطه کهایا اُسکي[2] موت میں بهي غوطه کهایا ؟ اِسواسطے — [2] کل ۲ * ۱۲
هم اِس غوطه کهانے سے اُسکے ساتهه موت میں گاڑے گئے
تا که جِسطرح مسیح باپ کي قُدرت سے مر کے جي اُٹها
ویسا هي هم کو بهي[3] نئي طرح گُذران کرنے هو گا * — [3] گل ۶ * ۱۵
۵ جب که هم اُس کے مرنے میں شریك هیں تو هم اُسکے جي
۶ اُٹهنے میں بهي شریك هونگے * که هم یهه جانتے هیں که هماري
اگلي خو اُسکے ساتهه صلیب[4] پر کهینچي گئي تاکه گُناه کا بدن — [4] گل ۲ * ۲۰ کل ۳ * ۵-۹
۷ هلاك هووے اور هم گُناه کي بندگي اور کبهي نکریں * که جو
۸ موا سو گُناه سے چهوٹا * پس[5] هم اگر مسیح کے ساتهه موئے — [5] ۱ پطر ۴ * ۱
۹ هیں تو یقین جانتے هیں که اُسکے ساتهه[6] جیئینگے * هم جانتے — [6] ۲ تم ۲ * ۱۱
هیں که مسیح مر کے جیا پِهر نه مریگا[7] اور موت پِهر اُسپر غالِب — [7] مکا ۱ * ۱۸
۱۰ نهوگي * کیونکه وه مرنے میں[8] ایکبار گُناه کے حق میں موا — [8] عبر ۹ * ۲۷ و ۲۸

سنه یسوعي ۵۸

اور وهُ جینے میں خُداکے حق میں جیتاهی * اِسیطرح تُم ۱۱
اپنے تئیں گُناہ کے حق میں مُردہ جانو پر خُداکے حق میں
همارے خُداوند یسوع مسیح سے زِندہ سمجهو *
پس گُناہ تُمهارے فاني بدن میں بادشاهت کرنے نه پاوے ۱۲
که تُم اُسکي شهوت کے فرماں بردار هو رهو * اور گُناہ کي ۱۳
[1] کل ۳ * ۵ — بندگي کرنے میں اپنے[1] عضوونکو ناراستي کي هتهیار نبناؤ
بلکه جیسے مرکے جي اُٹهے هو اپنے تئیں خُدا کو سونپو
اور خُدا کي بندگي کرنے میں اپنے عضوونکو راستي کي
هتهیار بناؤ * گُناہ تُم پر بادشاهت کرنے نه پاوے که تُم شریعت ۱۴
کے حُکم میں نهیں بلکه فضل کے حُکم میں هو * پس هم ۱۵
شریعت کے حُکم میں نهیں هیں بلکه فضل کے حُکم میں هیں
اِسلئے کیا هم گُناہ کریں ؟ ایسا نهووے * کیا تُمهیں یهه معلوم ۱۶
[2] یو ۸ * ۳۴ — نهیں که تُم فرماں[2] برداري کے لئے جِسکِسي کے پاس اپنے
تئیں بندے بناو تُم اُسکے بندے هو جِسکي بندگي کرتے هو
خواه گُناہ کي جِسکا پهل موت هی خواه فرمان برداري کي
جِسکا پهل نیکي هی * پر شُکر خُدا کا که تُم جو آگے گُناہ کے ۱۷
بندے تهے جِس نصیحت کے سانچے میں ڈالے گئے هو دِل سے
[3] یو ۸ * ۳۲ — اُسکي شکل بنے هو * اور گُناہ سے[3] آزاد هوکر نیکي کے بندے ۱۸
هوئے * میں تُمهارے بدن کي کم زوري کے سبب سے آدمي کے ۱۹
طور پر بات کرتا هوں جیسا تُمنے بدي کرنے کے لئے اپنے عضوونکو

سنه یسوعي ۵۸

ناپاکیزگي اور ناراستي کے بندے بنایا تها ویسهي تم اب
۲۰ پاکیزگي کے لئے اپنے عضوونکو نیکي کے بندے بناؤ * جب تم
۲۱ گناه کے بندے تهے تب نیکي[1] سے آزاد تهے * اور تمنے ان
کاموںسے جنسے تم اب پشیمان هو کیا پهل[2] پایا ؟ که انکا انجام
۲۲ موت هی * پر اب تم گناه سے آزاد هوکر خدا کے بندے بنکے
پاکیزگي کے پهل پاتے هو اور آخر میں همیشه کي زندگي *
۲۳ گناه کي[3] مزدوري موت هی پر خدا کي نعمت همارے خداوند
یسوع مسیح کے وسیلے سے[4] همیشه کي زندگي هی *

[1] یو ۸ * ۳۴
[2] ب ۷ * ۵ گل ۶ * ۷ و ۸
[3] ب ۵ * ۱۲ پید ۲ * ۱۷ یعق ۱ * ۱۵
[4] ب ۲ * ۷ و ۵ * ۱۷ و ۲۱

ساتواں باب

۱ گناه کي بندسے ایمان لانیوالونکا آزاد هونا اور مسیح کے ساتهه بیاه هونا * ۷ شریعت کا پاک و برحق و نیک هونا * ۱۳ جسمانیت اور روحانیت کي لڑائي *

۱ اي بهائیو میں تمسے جو شریعت سے واقف هو کهتا هوں
تم کیا اسے نهیں جانتے هو که آدمي جب تک جیتا هی
۲ شرع کي بند میں هی ؟ که بیاهي[5] عورت اپنے شوهرکي
زندگي تک شریعت سے بندهي رهتي هی پر جب اسکا
شوهر مرے اپنے شوهر کي شریعت سے چهوٹ جاتي هی *
۳ پس وه اگر اپنے شوهر[6] کے جیتے جي دوسرے مرد کي
هوجاوے تو زانیه کهلایگي پر اگر شوهر مرے تو وه اسکي
شریعت سے باهر هوئي اور اگر دوسرے مرد کي هووے

[5] ۱ کر ۷ * ۳۹
[6] مت ۵ * ۳۲

سنه یسوعي ۵۸

تو زانیه نهیں * سو اي میرے بهائیو تم بهي مسیح کے ۴
بدن کے وسیلے سے شریعت کے [1] حق میں مر گئے اور ایك
دوسرے کے هو یعني اُسکے جو مرکے جي اُٹها هی تاکه تم
خُدا کے لئے [2] پهل لاؤ * جب هم جِسماني تهے تب گُناه کي ۵
شهوتیں جو شریعت میں منع هیں همارے عضووں میں
ایسي تاثیر کرتي تهیں که موت کا پهل لائیں : پرهم اب
شریعت سے آزاد هیں اورجِس شریعت کي بند میں تهے ۶
اُسکے حق میں مرگئے تاکه هم شریعت کے اگلے طور پر نهیں
لیکِن نئے دِل کے طور پر بندگي کریں *
تو هم کیا کهیں که شریعت گُناه هی ؟ ایسا نهووے ۷
کیونکه میں [4] بغیر شریعت کے گُناه نهیں پهچانتا که اگر شریعت
نکهتي که [5] تو لالچ نکر تو میں دریافت نهیں کرتا که لالچ گُناه هی *
پر گُناه نے شریعت [6] کے سبب سے قابو پاکے مُجهه میں سب طرح کا ۸
لالچ پیدا کیا کیونکه بغیر شریعت کے گُناه مُرده تها * میں ۹
آگے بغیر شریعت کے زنده تها پر جب حُکم آیا گُناه جي اُٹها
اور میں مرگیا * اور وه حُکم جو زِندگي [7] کے لئے دیا گیا سو هي ۱۰
میرے لئے موت کا سبب هوا * که گُناه نے حُکم کے وسیلے سے ۱۱
قابو پاکے مُجهے ٹهگا اور اُسیکے وسیلے سے قتل کیا * پس شریعت ۱۲
پاك هی اور حُکم [8] بهي پاك اور حق اور نیك هی *
پس جو حُکم نیك هي کیا وهي میرے حق میں ۱۳

[1] ب ۸ * ۲ ؛ گل ۲ * ۱۹
[2] گل ۵ * ۲۲
[3] ب ۶ * ۲۱ ؛ گل ۵ * ۱۹ ؛ یعق ۱ * ۱۵
[4] ب ۳ * ۲۰
[5] خر ۲۰ * ۱۷ ؛ اس ۵ * ۲۱
[6] ب ۴ * ۱۵
[7] احب ۱۸ * ۵
[8] زبور ۹ * ۸

سنه یسوعي ۵۸

موت کے سبب ٹھہرا ؟ ایسا نہووے پر گناہ نے تاکہ اُسکي
گناہ کاري ظاہر ہو نیك حکم کے وسیلے سے موت کو مجھہ میں
پیدا کیا تاکہ حکم کے وسیلے سے گناہ کي برائي بےحد ظاہر ہو *
۱۴ کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ شریعت روحاني† ہی پر میں
۱۵ جسماني† اور گناہ کے ہاتھہ میں بك گیا ہوں * کہ[1] جو کام
میں کرتا ہوں اُسے میں پسند نہیں کرتا اور جِسے چاہتا
ہوں وُہي نہیں کرتا بلکہ جِسّے نفرت رکھتا ہوں وُہي
۱۶ کرتا ہوں * سو جب میں وہ کام جو نہیں کیا چاہتا ہوں
کروں تو میں شریعت کي خوبي کا اِقرار کرتا ہوں *
۱۷ پس اب[2] میں اِسکا کرنیوالا نہیں بلکہ گناہ جو مجھہ میں
۱۸ بستا ہی وہ کرنیوالا ہی * میں جانتا ہوں کہ مجھہ میں
یعنے میرے بدن میں[3] کچھہ نیکي نہیں بستي کہ خواہش
مجھہ میں موجود ہی پر اچھّا کام کرنے نہیں پاتا ہوں :
۱۹ کیونکہ میں اُس نیکي کو جِسے کیا چاہتا ہوں نہیں
کرتا ہوں پر اُس بدي کو جِسے کرنے نہیں چاہتا ہوں
۲۰ کرتا ہوں * پس اگر میں[4] جسے نہیں چاہتا ہوں اُسے کروں تو
میں کرنیوالا نہیں ہوں بلکہ گناہ جو مجھہ میں بستا ہی
۲۱ وُہي کرتا ہی * غرض میں اپنے میں ایسي ایك خو پاتا
ہوں کہ جب میں اچھّا کیا چاہتا ہوں تب میرے پاس
۲۲ بد موجود ہوتا ہی * کہ میں اپني نیك خو سے خدا کي

† یا نیك
† یا بد
[1] گل ۵ * ۱۷
[2] سطر ۲۰
[3] پید ۶ * ۵ و ۸ * ۲۱
[4] سطر ۱۷

سنه یسوعي ۵۸

شریعت سے[1] راضي هوں * پر دوسري ایک بد خو کو اپنے عضووں ۲۳
میں دیکھتا هوں جو میري عقل کي نیک خو سے[2] لڑائي
کرتي هی اور اس بد خو میں جو میرے عضووں میں
هی مجھے گرفتار کراتي هی * آه آه پریشان آدمي جو میں ۲۴
هوں مجھے اِس بدني موت سے کون بچاویگا ؟ میں خدا کا شکر ۲۵
کرتا هوں جو[3] همارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے بچاتا
هی : غرض میں اپني عقل† سے خدا کي شریعت کي اور
جسم† سے گناه کي بندگي کرتا هوں *

آٹھواں باب

۱ ایمان داروں کا شریعت کي سزا سے خلاص هونا اور نیک چلن اختیار کرنا * ۱۲ خدا کا فرزند کہلانا اور بہشت کے وارث اور امیدوار هونا * ۳۱ مسیح کے وسیلے سے انکو فائده اور فتح هونا *

پس جو لوگ[4] یسوع مسیح میں هیں اور انکا چلن ۱
جسم کے طور پر نهیں بلکه روح[5] کے طور پر هی ان پر کوئي
سزا کا حکم نهیں * کیونکه یسوع مسیح سے جو زندگي بخشنے ۲
والي روح کي شریعت† هی اسنے مجھے موت دینے والي
گناه کي شریعت† سے[6] رهائي بخشي هی * جسم کے سبب سے ۳
شریعت[7] کمزور هوکے جو کام کرنسکي خدا نے اپنے بیٹے کو گناه
گاروں کي صورت میں بھیجکر گناه کے لئے اسکے جسم میں گناه
کي سزا[8] دیکے وه کام کرلیا * تاکه هم سے جو جسماني طور پرنهیں ۴

[1] زبور ۱ * ۲
[2] گلا ۵ * ۱۷
[3] ۱ کر ۱۵ * ۴۷
† یا نیک خو
† یا بد خو
[4] بو ۳ * ۱۸ و ۵ * ۲۴
[5] گلا ۵ * ۱۶
† یا خو
† یا خو
[6] ب ۶ * ۲۲ و ۷ * ۲۴ و ۲۵ یو ۸ * ۳۶
[7] ب ۳ * ۲۰ اعم ۱۳ * ۳۹
[8] ۲ کر ۵ * ۲۱ گلا ۳ * ۳

بلکه روحاني طور پر چلتے هیں شریعت کے نیک کام ادا هوے *
۵ کیونکه وے جو[1] جسماني هیں جسماني چیزوں کو مانتے هیں
اور وے جو روحاني هیں روحاني چیزوں کو مانتے هیں *
۶ جسماني[2] چیزوں کا ماننا موت هی اور روحاني چیزوں کا ماننا
۷ زندگي اور آرام هی * کیونکه جسماني[3] چیزوں کا ماننا خداکي
دشمني هی که وه خدا کي شریعت کے حکم میں نهیں
۸ اور نهو سکتي هی * اور جو لوگ جسماني هیں وے خداکو راضي
۹ نهیں کرسکتے * پر خداکي[4] روح اگر تم میں بسے تو تم جسماني
نهیں بلکه روحاني هو اور جسمیں مسیح کي روح نهیں هی
۱۰ وه اسکا نهیں هی * اور اگر مسیح هم میں هی تو بدن گناه
کے حق میں مرده هی مگر روح نیکي کے حق میں زنده هی *
۱۱ اور اگر اسکي روح جسنے یسوع کو قبر سے[5] اٹهایا تم میں بسے
تو مسیح کا اٹهانیوالا تمهارے[6] فاني جسموں کو اپني
اس روح کے وسیلے سے جو تم میں بستي هي زنده کریگا *
۱۲ پس اے بهائیو جسماني طور پر گذران کرنے کے لئے
۱۳ هم جسم کے قرضدار نهیں هیں * اگر تم جسماني[7] طور پر
گذران کرو تو مروگے پر اگر تم روح کي مدد سے جسماني
۱۴ کاموں پر غلبه[9] کرو تو زندگي پاوگے * کیونکه جو[8] خداکي
۱۵ روح کي هدایت سے چلے وے خدا کے بیٹے هیں * تمهیں
دوباره غلاموں کي سي طبیعت نهیں ملي که تم ڈرو بلکه

سنه یسوعي ۵۸

[1] یو ۳ * ۶
[2] گل ۶ * ۸
[3] ۱ کر ۲ * ۱۴
[4] ۱ کر ۳ * ۱۶ ؛ گل ۴ * ۶
[5] اعـ ۲ * ۲۴
[6] ۱ کر ۶ * ۱۴ ؛ ۲ کر ۴ * ۱۴
[7] گل ۶ * ۸
[8] گل ۶ * ۱۹-۲۱
[9] کل ۳ * ۵

سنه يسوعي ۵۸

تم نے فرزندوں کي سي طبيعت پائي هی [1] جسّے هم ابو باپ
پکارتے هيں * روح قدس بهي هماري روح کے ساتهه هوکے گواهي ۱۶
ديتي هی که هم خداکے [2] فرزند هيں * اور جب فرزند هوئے ۱۷
تو وارث [3] تهرے يعني خدا کے وارث اور ميراث ميں مسيح کے
شريک هيں اور اگر هم اسکے [4] ساتهه دکهه اتهاويں تو اسکے
ساتهه بزرگي پاويں * ميري [5] عقل ميں اس زمانے کے ۱۸
دکهه دردوں کو اس بزرگي سے جو هم پر ظاهر هوگي
تشبيه دينا لائق نهيں * [6] خلقت خداکے بيتيوں کے [7] ظاهر ۱۹
هونے کي بري اميد سے منتظر هی * کيونکه خلقت ۲۰
بطلان [8] کے حکم ميں هی نه آپسے بلکه اسّے جسنے اسے حکم
ميں کر ديا اس اميد سے : که خلقت هي موت کي ۲۱
غلامي سے خداوند کے فرزندوں کي بزرگ آزادگي ميں
داخل هووے * کيونکه هم جانتے هيں که ساري خلقت ملکے ۲۲
اب تلک بهت آه آه کرتي اور درد زه ميں هی * اور فقط وهي ۲۳
نهيں بلکه هم بهي جو روح کے [9] پهلے پهل پاتے هيں لپالکپن کے
يعني جسم کے پهر زنده هونے کے [10] منتظر هوکے آه آه کرتے هيں *
هم اميد سے بچ جاتے هيں پر جب اميد ديکهي جاتي ۲۴
تو اميد نهيں هی اسواسطے که جسے کوئي ديکهتا هی کيونکر
اسکا اميدوار هی * پر جسے هم نهيں ديکهتے اگر هم اسکے ۲۵
اميدوار هيں تو صبر سے اسکي انتظاري کرتے هيں * اسيطرح ۲۶

[1] گل ۴ * ۶
[2] يو ۱ * ۱۲ ، ۱ يو ۳ * ۲
[3] گل ۴ * ۷
[4] ۲ تم ۲ * ۱۱ و ۱۲ ، ۱ پطر ۴ * ۱۳
[5] ۲ کر ۴ * ۱۷
[6] ۲ پطر ۳ * ۱۳
[7] ۱ يو ۳ * ۲
[8] پيد ۳ * ۱۹
[9] ۲ کر ۵ * ۵
[10] ۲ کر ۵ * ۲ و ۴

وہ روح[1] هماري کمزوري میں مددگار هی کیونکه جیسا
چاهئے هم نهیں جانتے که کیا دعا مانگیں پر وہ روح ایسي
آہ کرکے جنکا بیان نهیں هوسکتا هماري شفاعت کرتي هی *
۲۷ اور وہ جو دلکا پهچاننیوالا هی جانتا هی که روح کا کیا مطلب
هی که وہ خدا کے ارادے کے مطابق پاك لوگوں کي شفاعت
۲۸ کرتي هی * اور هم جانتے هیں که جو خدا کو پیار کرتے هیں
اور اُسکے ارادے سے بلائے گئے هیں اُنکے لئے سبکا سب ملکے
۲۹ فائدہ پیدا کرتا هی * که جنهیں اُسنے پهلے سے جانا اُنکو اپنے
بیٹے کے هم[2] صورت هونے کے لئے تقدیر[3] کي که وہ بهائیوں کے
۳۰ مجمع میں بڑا هووے * اور اُسنے جنکي[4] تقدیر کي اُنهیں
بلایا[5] اور جنهیں بلایا اُنکو نیك[6] گنا اور جنکو نیك گنا اُنکو
بزرگي[7] بخشي *
۳۱ پس اِسمیں هم کیا کهیں اگر خدا [8]همارا طرفدار هی تو
۳۲ کون همارا مخالف هوگا؟ جسنے اپنے هي بیٹے کو نرکهکے هم سبهوں
کے بدلے اُسے دیا تو[9] وہ اُسکے ساتهه سب چیزیں کیونکر همیں
۳۳ ندیگا؟ خدا کے مقبولوں پر کون دعوی کریگا؟ کیا خدا جو اُنهیں
۳۴ نیك گنتا هی؟ کون سزا کا فتوای دیگا؟ کیا مسیح جو اُنکے
لئے مرگیا بلکه جیا اور خدا کي [10]داهني طرف بیٹهکے هماري
۳۵ شفاعت کرتا هی؟ کون هم کو مسیح کي[11] محبت سے جدا
کریگا؟ کیا مصیبت یا اذیت یا ظلم یا کال یا ننگائي یا خطرہ

سنهٔ یسوعي ۵۸

1 اگل ۴ * ۶
2 فل ۳ * ۲۱
ایو ۳ * ۲
3 اف ۱ * ۵و۱۱
4 کل ۱ * ۱۸
5 ب ۹ * ۲۴
۱ پطر ۲ * ۹
6 ۱ کر ۶ * ۱۱
7 یو ۱۷ * ۲۲
8 زبور ۱۱۸ * ۶
۱ یو ۴ * ۴
9 ب ۴ * ۲۵
10 مار ۱۶ * ۱۹
کل ۳ * ۱
۱ پطر ۳ * ۲۲
11 عبر ۷ * ۲۵
۱ یو ۲ * ۱

سنہ یسوعي ٥٨

یا تلوار ؟ چنانچہ لکھا ھی[1] کہ ھم تیري خاطر دن بھر ھلاک کئے ٣٦
جاتے ھیں اور بھیڑوں کي مانند ذبح کے لئے شمار کئے جاتے ھیں *
بلکہ اُن سبھوں میں اُسکے وسیلے سے[2] جسنے ھم سے محبت کي ٣٧
ھی ھم غالب ھیں * اور مجھے یقین ھی کہ نہ موت نہ زندگي ٣٨
نہ فرشتے نہ سردار[3] اور زورآور روحیں نہ حال کے نہ آیندے کے
ماجرے : نہ بلندي نہ پستي نہ اورکوئي چیز ھمکو خداکي ٣٩
اُس محبت سے جو ھمارے خداوند[4] مسیح یسوع میں ھی
جدا کرسکیگي *

نواں باب

١ یهودیوں کے لئے پاؤل کا غمگیں ھونا * ٦ ابراھیم کي ساري اولادکا مقبول نہونا * ١٤ کام سے فضل نہیں لیکن خدا کي مرضي سے ھی * ١٩ کمھارکي تمثیل سے تکرار کرنیوالے کو جواب دینا اور خدا جو برحق ھی اُسے ثابت کرنا *

میں مسیح کے سامنے سچ بولتا ھوں جھوٹھ نہیں ١
کہتا اور میرا دل بھي روح قدس کے حضور میں مجھے
گواھي دیتي ھی : کہ مجھے بڑا غم ھی اور میرے دل ٢
میں ھمیشہ رنج ھی : کہ وے بھائي جو جسم کے حق ٣
میں میرے خویش ھیں اُنکے بدلے میں آپ مسیح سے
ملعون ھونے[5] چاھتا تھا * وے بني اِسرائیل ھیں اور ٤
لیپالکپن[6] اور بزرگي[7] اور عہد نامے[8] اور شریعت[9] اور عبادت[10]
اور وعدے اُنکا حق ھی * اور باپ دادے[11] اُنھیں میں کے ھیں ٥

[1] زبور ٤٤ * ٢٢ ۔ ٢ کر ٤ * ١١
[2] ١ کر ١٥ * ٥٧ ۔ ١ یو ٥ * ٤ و٥ ۔ مکا ١٢ * ١١
[3] اف ٦ * ١٢ ۔ ١ پطر ٣ * ٢٢
[4] یو ١٠ * ٢٨
[5] خر ٣٢ * ٣٢
[6] اسد ٧ * ٢
[7] ١ سلا ٨ * ١١ ۔ اشعـ ٦٠ * ١٩
[8] پید ١٧ * ٢ ۔ ارمـ ٣١ * ٣٣ ۔ عبر ٨ * ٨-١٠
[9] زبور ١٤٧ * ١٩
[10] عبر ٩ * ١
[11] اسد ١٠ * ١٥

اور جِسم کے حق میں مسیح[1] بھی اُن میں سے نکلا وُہی ہمیشہ
سبھونکا خُدا[2] مُبارك ہی آمین *
٦ تو خُدا کا کلام[3] باطِل ہی ؟ ایسا نہووے کیونکہ سارے بنی
٧ اِسرائیل اِسرائیلی[4] نہیں * اور نہ اِس سبب سے کہ وے
ابراہیم[5] کی نسل سے ہیں فرزند ہیں کیونکہ فرمایا ہی
٨ کہ اِسحاق[6] ہی سے تیری نسل کہلائیگی * یعنے نہ وے جو
فقط جِسم کے فرزند ہیں خُدا کے فرزند ہیں لیکِن[7] وعدے کے
٩ فرزند کہ نسل کہلاتی ہی * وعدے کی بات یہی ہی کہ
١٠ میں آسی وقت[8] آونگا اور سارا ایلك بیٹا جنیگی * اور صِرف
اِتنا ہی نہیں بلکہ رِبقہ[9] بھی ایلك سے یعنے ہمارے باپ
١١ اِسحاق سے حامِلہ ہوئی : اور جب لڑکے پیدا نہوئے تھے اور
نہ کُچھہ نیك یا بدکام کیا تھا تاکہ خُدا کی مرضی برگُزیدگی
١٢ میں جو کاموں سے نہیں بلکہ قبول کرنیوالے سے ہی ثابِت رہے
١٣ اِسلئے اُسے کہا گیا کہ بڑا چھوٹے کی خِدمت کریگا : جیسا
لِکھا ہی کہ میں نے یعقوب[10] سے مُحبّت کی اور عیس سے
نفرت کی *
١٤ تو ہم کیا کہیں خُدا کے پاس[11] بے اِنصافی ہی ؟ ایسا
١٥ نہووے * کہ وہ موسیٰ سے کہتا ہی میں جِسپر چاہوں
١٦ رحم[12] کرونگا اور جِسپر چاہوں مِہر کرونگا * پس یہہ
نہ چاہنے والے سے نہ تلاش کرنیوالے سے بلکہ رحیم خُدا سے ہی *

سنہ یسوعی ٥٨

[1] متہ ١ * ١ وغ — لو ٣ * ٢٣ وغ
[2] ارمہ ٢٣ * ٦ — یو ١ * ١ — عبر ١ * ٨ — ١ یو ٥ * ٢٠
[3] ب ٣ * ٣ — گنہ ٢٣ * ١٩
[4] ب ٢ * ٢٨ و ٢٩ — یو ٨ * ٣٩
[5] گل ٤ * ٢٢ و ٢٣
[6] پید ٢١ * ١٢
[7] گل ٤ * ٢٨
[8] پید ١٨ * ١٠ و ١٤
[9] پید ٢٥ * ٢١ و ٢٣
[10] ملا ١ * ١-٣
[11] پید ١٨ * ٢٥ — اس ٣٢ * ٤ — ٢ اخ ١٩ * ٧
[12] خر ٣٣ * ١٩

اور کتاب [1] فِرعون سے کہتي هی که میں نے اِتنے لئے تُجھے ۱۷
بڑھایا که تیرے وسیلے سے اپني قُدرت ظاہِر کروں اور
میرا نام تمام روے زمین میں مشہور ہووے * پس ۱۸
وہ جِسپر [2] چاهتا هی رحم کرتا هی اور جِسے چاهتا هی
سخت کرتا هی *

پس تو یہه مُجھسے کہیگا پِھر وہ کیوں ملامت کرتا هی؟ ۱۹
اُسکے اِرادے کو کون رد کرتا هی ؟ ای آدمي تو کون هی جو ۲۰
خُدا سے تکرار کرتا هی ! کیا کاریگری [3] کاریگر کو کہه سکتا هی که
تونے مُجھے کیوں ایسا بنایا ؟ اور کُمہار کیا مِٹّي پر مُختار نہیں ۲۱
که وہ ایکہي لوندے میں سے ایك باسن حُرمت والا اور
دوسرا بے حُرمت بناوے ؟ اگر خُدا نے اپنے غُصّے کو ظاہِر ۲۲
کرنے اور قُدرت کو دِکھانے کے اِرادے سے غضب کے ظرفونکے
جو توڑنے کے لائق تھے بہُت برداشت سے رکھه چھوڑا : اور ۲۳
رحم کے ظرفوں پر جو اُسنے [4] حشمت کے لئے آگے بنائے : یعنے هم پر ۲۴
جنھوں کو نه [5] فقط یہودیوں میں سے بلکه غیر مُلکیوں میں سے بھي
بُلایا اپني حشمت کي زِیادتي کو ظاهِر کرنے چاها تو کیا هوا ؟
چُنانچه [6] هوشیع کي کتاب میں یوں کہتا هی که جو لوگ ۲۵
اپنے نتھے اُنھیں اپنے کہونگا اور جو محبوب نہیں اُسے
محبوب کہونگا * اور جِس [7] جگہه میں یہه اُنسے کہا گیا که ۲۶
تُم میرے لوگ نہیں اُسي جگہه میں وے زِنده خُدا کے

سنه یسوعي ۵۸

[1] خر ۹ * ۱۶
[2] سطر ۱۵
[3] اشع ۲۹ * ۱۶ و ۴۵ * ۹
[4] ب ۸ * ۲۸-۳۰
[5] ب ۳ * ۲۹
[6] هوشع ۲ * ۲۳ ۱ پطر ۲ * ۱۰
[7] هوشع ۱ * ۱۰

سنه یسوعي ۵۸

۲۷ فرزند کہلاوینگے * یشعیا بھي اِسرائیل کي بابت کہتا ھی کہ
اگرچہ [1]بني اِسرائیل شُمار میں ایسے ھیں جیسے دریا کي
ریت کے دانے لیکن اُن میں سے [2]فقط تھوڑے بچائے جاینگے *
۲۸ کیونکہ اللّٰہ سزا کا کام تمام کریگا اور حق سے اُسے انجام کریگا
۲۹ کہ زمین پر [3]ایک ساعت میں وہ کام کریگا * چُنانچہ
یشعیا نے آگے کہا تھا[4] کہ اگر فوجوں کا مالک اللّٰہ ھمارے
لئے تُخم باقي نچھوڑتا تو ھم [5]سدوم کي مانند اور عمورا کے
۳۰ برابر ھوتے * پس ھم تو کیا کہیں ؟ غیر مُلکیوں نے جو نیکي
کي تلاش میں نتھے اُس [6]نیکي کو جو ایمان سے ھی حاصل کیا *
۳۱ پر بني اِسرائیل شریعت سے [7]نیکي تلاش کرکے شریعت سے
۳۲ نیکي کو نہیں پہُنچے ھیں : کاھیکو ؟ اِسلئے کہ اُنھوں نے اُسے
نہ ایمان سے بلکہ شریعت کے کاموں سے تلاش کي کیونکہ
۳۳ اُنھوں نے اُس [8]ٹھوکر کھلانے والے پتّھر سے ٹھوکر کھائي * چُنانچہ
لکھا ھی کہ دیکھو میں صیون میں [9]ایک ٹھیس کھلانیوالا
پتّھر اور ٹھوکر کھلانیوالي چٹّان رکھتا ھوں پر جو کوئي اُس
پر ایمان لاتا ھی [10]سو پشیمان نہوگا *

دسواں باب

۱ شریعت کے عملوں سے نجات نہیں صرف ایمان سے نجات ھی * ۱۴ ایمان سے غیر مُلکیونکا نجات پانا اور بےایمانی سے یہودیونکا نجات نپانا *

۱ ای بھائیو خُداکے حضور میرے دل کي آرزو اور میري

[1] اشع ۱۰ * ۲۲ و ۲۳
[2] ب ۱۱ * ۵
[3] اشع ۲۸ * ۲۲
[4] اشع ۱ * ۹
[5] پید ۱۹ * ۲۴ و ۲۵ ؛ ارم ۵۰ * ۴۰
[6] ب ۱ * ۱۷
[7] ب ۱۰ * ۲ و ۱۱ * ۷
[8] ۱ کو ۱ * ۲۳
[9] اشع ۸ * ۱۴ و ۲۸ * ۱۶ ؛ ۱ پطر ۲ * ۶-۸
[10] ب ۱۰ * ۱۱

دُعا اِسرائیل کي نجات کے واسطے هی * میں گواهي ۲
دیتا هوں که وے [1] خُدا کي راه میں غیرتمند تو هیں پر
عقل کے ساتهه نهیں * که وے خُدا کي [2] نیکي نجانکے ۳
اپني [3] نیکي ثابت کرنے کے اِرادے سے خُدا کي نیکي
کے تابع دار نهیں هیں * پرهر ایک ایمان لانے والے کي ۴
نیکي کے لئے مسیح [4] شریعت کا سرانجام هی ؟ اور وه نیکي ۵
جو شریعت سے هی موسیٰ [5] اُسکا ذِکر کرتا هی که جو آدمي
اُن کاموں کو کیا کرتا وه اُنسے جیتا رهیگا * پر وه نیکي ۶
جو ایمان سے هی یوں کهتي هی [6] که تو اپنے دِل میں مت
کهه که مسیح کو اُتارنے آسمان پر کون چڑهیگا ؟ یا مسیح ۷
کو مُردوں میں سے اُٹهانے کو غار میں کون اُتریگا ؟ پهر وه ۸
کیا کهتي هی ؟ یهه [7] کلام جو تیرے نزدیک تیرے مُنهه اور
تیرے دِل میں هی یعنے ایمان کا یهي کلام جسکا هم وعظ
کرتے هیں : که اگر تو اپني زبان سے خُداوند یسوع [8] کا اِقرار ۹
کرے اور اپنے دل سے ایمان لاوے که خُدا نے اُسے قبر سے
اُٹهایا تو نجات پائیگا * کیونکه نیکي کے لئے دِل سے ایمان لایا ۱۰
چاهئے اور نجات کے لئے زبان سے اِقرار کیا چاهئے * چُنانچه ۱۱
کِتاب یهه کهتي هی که [9] جو کوئي اُسپر ایمان لاتا هی سو
پشیمان نهوگا * پس یهودي [10] اور غیر مُلکي میں کُچهه تفاوت ۱۲
نرها که جو سبهوں کا خُداوند هی وه سبهوں کو جو اُسے مانگے

سنه یسوعي ۵۸

[1] ب ۹ * ۳۱ — اعد ۲۲ * ۳
[2] ب ۱ * ۱۷ — و ۹ * ۳۰
[3] فل ۳ * ۹
[4] مت ۵ * ۱۷
[5] احبا ۱۸ * ۵ — گل ۳ * ۱۲
[6] اس ۳۰ * ۱۲ و ۱۳
[7] اس ۳۰ * ۱۴
[8] مت ۱۰ * ۳۲ — لو ۱۲ * ۸ — اعم ۸ * ۳۷ — ۱ یو ۴ * ۲
[9] ب ۹ * ۳۳ — اشع ۲۸ * ۱۶
[10] ب ۳ * ۲۲ — اعم ۱۵ * ۹ — گل ۳ * ۲۸

سنه یسوعي ٥٨

١٣ دیتا هی * که هر ایک[1] جو خداوند کا نام لیکے دعا مانگیگا سو
نجات پائیگا *
١٤ جس پر وے ایمان نہیں لائے اُسکے نام میں تو کیونکر دعا
مانگیں؟ اور جسکا ذکر اُنہوں نے نہیں سُنا اُسپر کیونکر ایمان لاویں؟
١٥ اور وے بغیر وعظ کرنے والے کے کیونکر سُنیں؟ اور اگر بھیجے
نجاویں تو کیونکر وعظ کرینگے؟ چُنانچہ یہہ لکھا هی[2] که جو صلح کی
انجیل وعظ کرتے ہیں اور اچھی چیزوں کی خوشخبری دیتے
١٦ ہیں اُنکے قدم کیا مبارک ہیں! لیکن سبھوں[3] نے اُس خوشخبری کو
قبول نہیں کیا هی که یشعیا کہتا[4] هی ای الله کون هماری
١٧ خبر پر ایمان لاتا هی؟ پس ایمان سن لینے سے اور سن لینا خدا کی
١٨ بات کہنے سے آتا هی * پر میں پوچھتا ہوں کیا اُنہوں نے نہیں سُنا؟
اُنکی[5] آواز تو تمام روے زمین میں پھیلی اور اُن کی باتیں
١٩ انتہاے دنیا تلک پہنچیں * سو میں پوچھتا ہوں کیا بنی
اسرائیل نے نہیں سمجھا؟ موسیٰ[6] تو پہلے کہتا هی که میں تمکو
کمینے لوگونسے رشک دلاونگا اور نادان قوم سے تمکو غصے دلاونگا *
٢٠ اور یشعیا بڑی دلیری سے کہتا هی جنہوں[7] نے میری تلاش
نہیں کی مجھکو پا گئے جنہوں نے میری طلب نکی میں اُنپر
٢١ ظاہر ہوا * لیکن وہ اسرائیل کو یوں کہتا هی[8] که میں تمام
دن ایک نافرمان بردار اور حجتی قوم کے لئے اپنے ہاتھ
بڑھائے ہوئے ہوں *

[1] یوئیل ٢ * ٣٢ — اعـ ٢ * ٢١
[2] اشعه ٥٢ * ٧
[3] اعـ ٢٨ * ٢٤ — عبر ٤ * ٢
[4] اشعه ٥٣ * ١ — یو ١٢ * ٣٨
[5] زبور ١٩ * ٤ — مت ٢٨ * ١٩ — مار ١٦ * ١٥ و ٢٠ — کل ١ * ٢٣
[6] اسـ ٣٢ * ٢١
[7] اشعه ٦٥ * ١
[8] اشعه ٦٥ * ٢

سنه یسوعي ۵۸

گیارهواں باب

۱ تمام بني اِسرائیل کا مردود نهونا * ۷ مردودونکا مقبول هونا * ۱۱ اُنکے گِرنے سے غیر مُلکیوں کا نجات پانا * ۲۳ غیر مُلکیوں کي مغروري بے مُناسِب هونا اور اِنصاف و رحم کے لئے خُدا کا شُکر مُناسِب هونا *

خُدا نے اپنے لوگوں کو ترک[1] کر دیا هی کیا میں یهي کهتا هوں ؟ ۱
ایسا نهووے که میں بهي[2] اِسرائیلي اِبراهیم کي اولاد سے اور
بن یمین کے گهرانے سے هوں * خُدا نے اپنے لوگونکو جنهیں ۲
اُسنے پهلے سے[3] جانا ترک نهیں کیا هی کیا تم نهیں جانتے هو که
الیا کے حق میں کِتاب کیا کهتي هی که وه کیونکر خُدا سے
اِسرائیل پر فریاد کرکے کهتا هی : ای اللّه اُنهوں[4] نے تیرے ۳
نبیّوں کو قتل کیا اور تیري قربان گاهوں کو ڈها دیا اور میں
اکیلا باقي هوں اور وے میري جان کي فکر میں بهي هیں *
پر کلام اِلهي اُسکو کیا کهتا هی ؟ که[5] میں نے اپنے لئے سات ۴
هزار آدمي رکهه دئے هیں جِنهوں نے بعل کے آگے گهٹنا نه ٹیکا *
پس اِسطرح اِسي وقت بهي فضل[6] سے مقبول هوکے کتنے لوگ ۵
باقي رهے هیں * پر اگر فضل سے[7] هی تو عملونسے نهیں نهیں ۶
تو فضل فضل نرهیگا اور اگر عملوں سے هی تو فضل سے نهیں
نهیں تو عمل عمل نرهیگا *
پهه تو کیا هی ؟ که بني[8] اِسرائیل جو کچهه تلاش کرتے هیں اُسے ۷
نه پایا هی پر مقبولوں نے پایا هی اور باقي سب اندهیرے میں

[1] ۱ صه ۱۲ * ۲۲ زبور ۹ ۸ * ۳۱-۳۷ ارم ۳۱ * ۳۷
[2] ۲ کو ۱۱ * ۲۲ فل ۳ * ۵
[3] ب ۸ * ۲۹
[4] ۱ سل ۱۹ * ۱۰
[5] ۱ سل ۱۹ * ۱۸
[6] ب ۴ * ۵۴ اس ۹ * ۴و۵
[7] ب ۴ * ۴
[8] ب ۹ * ۳۱ و ۱۰ * ۳

٨ رهتے هیں * چنانچه لکها هی که آج تك خُدا نے اُنهیں[1] اونگهنے
٩ والي روح اور اندهي آنکهیں اور بهرے کان دئے هیں * اور پهر
داؤد کهتا هی[2] که اُنکا دسترخوان جال اور پهندا اور ٹهوکر کا
١٠ پهتّر اور اُنکي سزا کا سبب هووے * اور اُنکي آنکهیں
اندهیں هو جاویں که وے نه دیکهه سکیں اور اپني پیٹهه کو
١١ همیشه جُهکا رکهیں * اُنهوں نے کیا گِرنے کے لئے ٹهوکر کهائي هی
کیا میں یهه کهتا هوں ؟ ایسا نهووے مگر اُنهیں غیرتمند
کرنے کے لئے اُنکے گِرنے سے[3] غیر مُلکیوں کو نجات مِلي هی *
١٢ پر اگر اُن کا گِرنا دُنیا کے لئے دولت هوئي اور اُنکے کم هونے سے
غیر مُلکیوں کي دولت هوئي تو اُنکا پورا هونے سے کِتني
١٣ زیاده دولت هوگي ؟ تم جو غیر مُلکي هو میں تُمسے کهتا هوں
جب که میں غیر ملکیوں کا[4] رسول هوں اپنے عهدے پر فخر
١٤ کرتا هوں : تاکه میں کِسیطرح سے اپنے رِشتے داروں کو
١٥ غیرتمند کروں اور اُنمیں سے بعضوں[5] کو بچاوں * اگر اُنکا
مردود هو جانا دُنیا کے مقبول هونے کا سبب هی تو اُنکا
١٦ مقبول هونا مُردوں کے جي اُٹهنے کے سِوا اور کیا هوگا ؟ اگر پهلا
پهل[6] پاک هووے تو تمام پهل پاك هوگا اور اگر جڑ پاك
١٧ هو تو ڈالیاں بهي ایسي هي هونگیں * سو اگر ڈالیوں میں سے
کئي ایك توڑي گئیں اور تو جو جنگلي زیتون کا تها اُنکا
پیوند هوا اور زیتون کي جڑ اور روغن میں شریك هوا :

سنه یسوعي ٥٨

[1] اس ٢٩ * ٤ اشع ٦ * ٩ و ٢٩ * ١٠ مت ١٣ * ١٤ یو ١٢ * ٤٠ اعم ٢٨ * ٢٦ و ٢٨
[2] زبور ٦٩ * ٢٢ و ٢٣
[3] ب ١٠ * ١٩ اعم ١٣ * ٤٦ و ٢٨ * ٢٤-٢٨
[4] اعم ٩ * ١٥ اف ٣ * ٨
[5] ١ کر ٩ * ٢٢
[6] احبر ٢٣ * ١٠ گنة ١٥ * ١٨-٢١

سنہ یسوعی ۵۸

تو تو اُن ڈالیوں پر[1] مت فخر کر اور اگر فخر کرے تو تو جڑ کی ۱۸
بار بردار نہیں بلکہ جڑ تیری بار بردار ہی * تو تو کہیگا کہ ۱۹
ڈالیاں اِسواسطے توڑی گئیں کہ میں پیوند ہوں * خیر وے ۲۰
بے ایمانی سے توڑی گئیں اور تو ایمان سے پیوند ہو رہتے ہو
پس غرور مت کر بلکہ ڈر * اگر خُدا نے اصلی ڈالیوں کو ۲۱
نرکھا تو کیا جانے تجھے نرکھے * پس خُدا کی نرمی اور سختی ۲۲
دیکھہ سختی اُنسے جو گر گئے ہیں اور نرمی تجھسے اگر تو نرمی
پر قائم[2] رہے اور نہیں تو تو بھی[3] کاٹا جایگا *

اگر وے بھی بے ایمان نہ رہیں تو پیوند کئے جاوینگے ۲۳
کہ خُدا اُنہیں دوبارہ پیوند کرسکتا ہی * اور تو اگر ۲۴
اُس زیتون کے درخت سے جو اصل جنگلی ہی کاٹا گیا
اور اصل کے برخلاف اچھے زیتون کا پیوند ہوا تو وے
جو اصلی ڈالیاں ہیں کیا اپنے اصلی زیتون میں پیوند نکی
جاینگیں ؟ ای بھائیو تا کہ تم اپنے دِل میں بڑائی نکرو اِسلئے ۲۵
میں چاہتا ہوں کہ تم اِس راز سے ناواقف نرہو کہ جب تک
تمام غیر مُلکی مقبول نہوں تب تک بنی اِسرائیل کے
اکثروں پر تاریکی[4] آ پڑی * اُسکے بعد سارے بنی ۲۶
اِسرائیل نجات پائینگے چُنانچہ لِکھا ہی[5] کہ نجات دینے والا
صیون سے آکے یعقوب کی اولاد کو بدکاری سے دور کریگا *
میرا یہہ اِقرار اُنکے ساتھہ ہوگا جب میں اُنکے گُناہوں کو ۲۷

[1] ۱ کر ۱۰ * ۱۲
[2] عبر ۱۰ * ۲۳ و ۳۸
[3] یو ۱۵ * ۲
[4] ۲ کر ۳ * ۱۴
[5] اشع ۵۹ * ۲۰

سنه یسوعي ٥٨	
[1] اس ١٠ * ١٥	۲۸ دور کرونگا * وے تو اِنجیل کي بابت دُشمن هیں لیکن
	اپنے باپ [1] دادوں کي بابت برگزیدگي کي راه سے پیارے
[2] گذ ۲۳ * ۱۹	۲۹ دوست هیں * که خُدا کي [2] نعمت اور برگزیدگي توبے سے
[3] اِف ٢ * ٢	۳۰ باهِر هی * جیسا که تُم آگلے دِنوں میں [3] خُدا پر ایمان نه لائے اب
	۳۱ اُنکي بے ایمانيکے سبب سے رحم پائے * ویساهي وے بهي
	ابهي تُمهارے رحم پانے کے سبب ایمان نه لائے تا که رحم
[4] گل ۳ * ۲۲	۳۲ اُن پر بهي کیا جاوے * که خُدا نے سبهوں کو [4] بے ایماني میں
	۳۳ گِرفتار کیا تاکه سبهوں پر رحم کرے * واه خُدا کي دولتِ
[5] زبور ۳٦ * ٦	حِکمت اور عقل کي گهرائي [5] کیسي هی ! اُسکے فتواے
	تلاش سے اور اُسکي راهیں مِلنے سے کیا هي باهِر هیں !
[6] اشع ٤٠ * ١٣ و ١٤	۳٤ کسنے الله کے اِرادے کو جانا هی [6] یا کون اُسکا مُشیِر
	۳۵ تها ؟ کِسنے اُسے کُچهه دیا هی که اُسے پِهر دیا جایگا ؟
[7] کل ۱ * ۱٦ و ۱۷	۳٦ اُسي [7] سے اور اُسي کے سبب اور اُسي کے لئے ساري چیزیں
[8] گل ۱ * ٥ ۱ تم ۱ * ۱۷	هوئي هیں اُسي کو [8] همیشه کي بزُرگي هووے آمین *
	بارهواں باب
	۱ خُداکے مِهر سے تا مُقدور اُسکي عِبادت کرنے کا لازِم هونا * ۹ مُحبّت کرنے اور دُشمني نکرنے کي نصیحت *
	۱ ای بهائیو میں خُدا کي مِهرباني کے سبب تُمسے یهه
[9] ب ٦ * ١٣ و ١٩	اِلتماس کرتا هوں که تُم [9] پسندیده و پاک وزِنده قُرباني کے لئے
	۲ اپنے بدنوں کو نذر کرو یهه تُمهاري مناسب خِدمت هی * اور اِس

سنه یسوعي ۵۸

دُنیا کے هم [1]شکل مت هو بلکه دِل کي [2]تبدیل سے اورصورت هو
تا که تم خُدا کي مرضي جو خوب اور پسندیده اور کامِل هی
یقین جانو * میں اِس فضل سے جو مُجھے بخشا گیا هی ۳
تُم میں سے هر ایک کو کهتا هوں که جو جاننا مُناسِب هی
اُسّے زیاده اپنے تئیں بڑا نجانے لیکن خُدا نے جیسا هر ایک شخص
کو انداز سے ایمان بخشا ویسا هي هوشیاري سے اپنے تئیں جانے *
کیونکه جیسا همارے ایک بدن میں [3]بهت سے اعضو هیں ۴
اور هر عضو کا ایک هي کام نهیں : ایسیهي [4]هم جو بهت ۵
سے هیں مِلکے مسیح کا ایک بدن هوئے هیں اور باهمدیگر
عضو هیں * پس همنے اِس فضل کے موافِق جو همیں بخشا ۶
گیا هی [5]جدا جدا اِنعام پایا سو اگر کِسي نے نبوّت پائي هی
تو بقدر ایمان کے نبوّت کرے * اگر کسي نے خِدمت پائي هی ۷
تو خِدمت میں رهے اگر کوئي مُرشِد هی تو اِرشاد میں رهے :
اگر کوئي ناصِح تو نصیحت میں رهے اور اگر کوئي ۸
خیرات دینیوالا هی تو خُلوص سے دیوے اور اگر کوئي اِمام
هی تو چالاکي سے اِمامت کرے اور اگر کوئي بیماردار هي
تو خوشدلي سے بیمارداري کرے *
[6]محبّت بےمکر هووے اور بدي سے نفرت کرو اور نیکي سے ۹
مِلجاو * بِرادري [7]محبّت سے ایک دوسرے کو پیار کرو ۱۰
تعظیم کي راه سے [8]ایک دوسرے کي عزّت کرو * کام میں ۱۱

[1] ۱ ایو ۲ * ۱۵
[2] او ۴ * ۲۳
[3] ۱ کر ۱۲ * ۱۲
[4] ۱ کر ۱۲ * ۲۰ و ۲۷
[5] ۱ کر ۱۲ * ۸ وغ ۱ پطر ۴ * ۱۰ و ۱۱
[6] ۱ پطر ۱ * ۲۲
[7] ۱ پطر ۳ * ۸
[8] فل ۲ * ۳

سنه یسوعي ۵۸

سستي نکرو اور روح سے چالاک هوکے خداوند کي بندگي کرو *
۱۲ امید[1] میں خوش هو مصیبت میں صابر هو دعا میں[2] پایدار
۱۳ رهو * پاک لوگوں کي حاجت روا[3] کرو مسافر پروري[4] میں
۱۴ مشغول رهو * اپنے ستانے والوں[5] کو نیک دعا کرو نیک دعا
۱۵ کیا کرو اور بد دعا مت کرو * جو که خوش[6] هیں آنکے ساتهه خوشي
۱۶ کرو اور جو روتے هیں آنکے ساتهه رو * آپس میں ایک طریق
مانو غروري نکرو پر غریب نواز هو اپنے تئیں عقلمند مت
۱۷ سمجهو * بدي کے بدلے میں بدي[7] نکرو آن کاموں کو جو
۱۸ سارے لوگوں کے آگے بهلے هیں سوچو * اگر هوسکے تو تا مقدور
۱۹ سب آدمیوں کے ساتهه ملے[8] رهو * اى عزیزو اپنا انتقام[9] مت لو
بلکه دوسرے کے غصے کو راه دو کیونکه یهه[10] لکها هی که الله کهتا هی
۲۰ انتقام لینا میرا کام هی میں بدله لونگا * پس اگر تیرا دشمن
بهوکها هو اسے کهلا اگر پیاسا هو اسے[11] پیلا دے یهه کرکے تو
۲۱ اسکے سر پر آگ کے آنگاروں کا توده کریگا * بدي کے مغلوب نهو
بلکه نیکي سے بدي پر غالب هو *

تیرهواں باب

۱ حاکم کي اطاعت کرنا * ۸ شریعت کا خلاصه * ۱۱ هوشیاري سے اوقات کاتنا *

۱ هر ایک شخص حاکموں[12] کے حکم میں رهے کیونکه ایسي
کوئي حکومت نهیں جو خدا کي طرف سے مقرر نهو

[1] ب ۵ * ۲
[2] افس ۶ * ۱۸
کل ۴ * ۲
[3] عبر ۱۳ * ۱۶
[4] عبر ۱۳ * ۲
[5] متی ۵ * ۴۴
لو ۶ * ۲۸
و ۲۳ * ۳۴
۱ پطر ۳ * ۹
[6] ۱ کر ۱۲ * ۲۶
[7] متی ۵ * ۳۹
۱ تس ۵ * ۱۵
[8] عبر ۱۲ * ۱۴
[9] واعظ ۲۴ * ۲۹
[10] است ۳۲ * ۳۵
عبر ۱۰ * ۳۰
[11] واعظ ۲۵ * ۲۱ و ۲۲
[12] تیط ۳ * ۱
۱ پطر ۲ * ۱۳

سنه یسوعي ٥٨

اور جِتنِي حُکومتیں موجُود هیں سو خُدا نے مُقرّر کي
هیں * پس جو کوئي حُکومت کا سامھنا کرتا هی وہ خُدا کے ٢
حُکم کا سامھنا کرتا هی اور وے جو سامھنا کرتے هیں اُنھیں
سزا مِلیگي * حاکِم[1] نیکوں کے ڈرانے کے لئے نہیں بلکه ٣
بدوں کے ڈرانے کے لئے هیں پس اگر تو چاهے که حُکومت سے
نه ڈرے تو نیکي کر تو اُسے تیري تعریف هوگي * که وہ ٤
خُدا کا خادِم تیري بِھتري کے لئے هی پر اگر تو بد کرے تو
ڈر که وہ تلوار عبث نہیں پکڑتا اور وہ خُدا کا خادِم اِسلئے
هی که بد کار کو سزا دیوے * سو تُمکو نه صِرف سزا کے ٥
ڈر سے بلکه اِیمانداري سے تابعداري کرنا ضُرور هی * اِسلئے تُم ٦
محصول بھي دو که وے خُدا کے خادِم هیں تاکه اُسکام
میں مشغول رهیں * پس سبھوں کا[2] حق ادا کرو جِسکو محصول ٧
چاهئے محصول اور جِسکو باج چاهئے باج دو اور جِسے ڈرا
چاهئے ڈرو اور جِسکي حُرمت کیا چاهئے حُرمت کرو *

سِواے محبّت کے کِسي کے قرضدار نرهو جو دوسرے سے ٨
محبّت[3] کرتا هی وہ شریعت کو پورا کرتا هی * کیونکه یے حُکم ٩
جو هیں که تو زِنا[4] نکر قتل نکر جھوٹھي گواهي ندے لالچ نکر
اور اگر اور کوئي حُکم هی سب کا خُلاصه اِس بات میں هی که
تو جیسا اپ کو ویسا پڑوسي[5] کو پیار کر * محبّت پڑوسي کو ١٠
کُچھه بدي نہیں کرتي پر محبّت شریعت کو پوري کرتي هی *

[1] ١ پطر٢ * ١٤
[2] مت ٢٢ * ٢١ مار١٢ * ١٧
[3] گل ٥ * ١٤
[4] خر٢٠ * ١٣وغ اس ٥ * ١٧وغ
[5] احبا١٩ * ١٨ مت ٢٢ * ٣٩ مار١٢ * ٣١

سنہ یسوعي ۵۸

۱۱ اِس وقت کو بھي جانو کہ اب نیند سے جاگنے کي گھڑي
ھی کیونکہ جِسوقت ھم ایمان لائے اُسوقت سے اب ھماري
۱۲ نجات نزدیک ھی * رات بہت گذر گئي اور صبح نزدیک
ھوئي تو ھم اندھیرے[1] کے کاموں کو ترک کر کے روشني کے
۱۳ ھتھیار پہنیں[2] * اور جیسا دن کو دستور ھی آراستہ ھوکے چلیں
نہ کہ عیش اور[3] مستیاں اور حرام کاریاں اور لُچپني اور جھگڑا
۱۴ اور غُصّہ کریں * بلکہ خُداوند یسوع مسیح سے مُلبس ھو
اور بدني شہوت پوري کرنے کے سامان تیّار نکرو *

چودھواں باب

۱ کھانے کے سبب بھائیوں کو حقیر جاننا نا مناسب ھی * ۱۳ کھانے
سے نہیں لیکن بے ایماني سے آدمي ناپاک ھیں *

۱ جِسکا ایمان ضعیف ھی اُسکو آپ میں مِلاؤ لیکِن اُسمیں
۲ شُبہہ سے تکرار نکرو * ایک ایمان لاتا ھی[4] کہ ھرایک چیز
کھا سکتا ھی پرجِسکا ایمان ضعیف ھی وہ صِرف ساگ پات
۳ کھاتا ھی * پس وہ جو کھاتا ھی اُسکو جو نہیں کھاتا ھی حقیر
نجانے اور وہ جو نہیں کھاتا اُسکو جو کھاتا ھی عیب نکرے
۴ کیونکہ خُدا نے اُسکو قبول کیا ھی * پس تو کون ھی جو
دوسرے کے نوکر کو عیب لگاتا ھی وہ اپنے خُداوند کے آگے
تھہرنے پاویگا یا گِرجایگا پر وہ تھہرنے پاویگا کہ خُدا اُسکے
۵ تھہرانے پر قادر ھی * کوئي شخص ایک دِن کو دوسرے سے

[1] کلا ۳ * ۸
[2] افس ۶ * ۱۳ و غ
[3] ۱ کر ۶ * ۹ و ۱۰
[4] ۱ تم ۴ * ۴ تیط ۱ * ۱۵

سنه یسوعي ۵۸

اچّھا جانتا هی اور کوئي سب دِنوں کو برابر جانتا هی
پس هر ایک اپنے دِل میں یقین سے اُسپر ثابت رهے *
اور وُه جو دِن کو مانتا هی سو خُداوند کے واسطے مانتا هی * ۶
اور جو دِن کو نهیں مانتا سو خُداوند کے واسطے نهیں مانتا
جو کهاتا هی سو خُداوند کے واسطے کهاتا هی کیونکه وُه خُدا کا
شُکر کرتا هی اور جو نهیں کهاتا سو خُداوند کے واسطے نهیں
کهاتا اور خُدا کا شُکر کرتا هی * که هم میں سے کوئي اپنے واسطے ۷
نهیں [1] جیتا اور کوئي اپنے واسطے نهیں مرتا * اگر هم جیتے هیں ۸
تو خُداوند کے واسطے جیتے هیں اور اگر هم مرتے هیں تو
خُداوند کے واسطے مرتے هیں اِسلئے هم جیتے مرتے خُداوند هي
کے هیں * اور مسیح [2] اِسي لئے مُوا اور اُٹھا اور جیاکه مُردوں اور ۹
زِندوں کا خُداوند هو * تو کِس لئے اپنے بهائي پر عیب لگاتا ۱۰
هی اور تو کِس لئے اپنے بهائي کو حقیر جانتا هی که هم سب
مسیح کي [3] مسندِ عدالت کے آگے حاضر کئے جاینگے * چُنانچه یهه ۱۱
لکها هی که الله اپني حیات کي قسم سے کهتا هی که هر ایک
گُهتنا میرے [4] آگے تیکیگا اور هر ایک زبان خُدا کي تعریف کریگي *
پس هم میں سے هر ایک خُدا کو اپنا اپنا حِساب دیگا * ۱۲
پس چاهئے که هم ایک دوسرے [5] پر عیب نه لگاویں ۱۳
بلکه یهه مُقرّر کریں که اُس چیز کو جو ٹهیس [6] یا ٹهوکر کا سبب
هووے اپنے بهائي کے سامهنے نرکهیں * میں خُداوند یسوع کے ۱۴

[1] گل ۲ * ۲۰ — ۱ تس ۵ * ۱۰
[2] ۲ کر ۵ * ۱۵
[3] مت ۲۵ * ۳۱ و ۳۲ — اعم ۱۰ * ۴۲ و ۱۷ * ۳۱ — ۲ کر ۵ * ۱۰
[4] اشع ۴۵ * ۲۳ — فل ۲ * ۱۰
[5] مت ۷ * ۱
[6] ۱ کر ۸ * ۱۳ و ۱۰ * ۳۲

سنه یسوعي ٥٨

اِرشاد سے واقف هوں اور یقین جانتا هوں که کوئي[1] چیز
ناپاك نهیں هی لیکن[2] جو کوئي اُسکو ناپاك جانتا هی اُسکے لئے
۱۵ وُه ناپاك هی * پر اگر تیرا بهائي تیرے کهانے سے دِق هوتا
هی تو تو محبّت کے طوٗر پر نهیں چلتا اپنے کهانے سے
۱۶ اُسکو جِسکے واسطے مسیح مُوا مت کهود ے * چاهئے که تیري
۱۷ نیکي کي بد نامي نه کي جاوے * که خُدا کي بادشاهت
کهانا یا پینا[3] نهیں بلکه نیکي اور صلاح اور روح قُدس سے
۱۸ خوشي هی * اور جو کوئي اُن میں مسیح کي بندگي
۱۹ کرتا هی خُدا کا مقبول اور آدمي کا پسندیده هی * پس جِسکام
سے صلاح اور ایك دوسرے کا قرار هووے اُسکي پیروي کریں *
۲۰ اور کهانے کے لئے خُدا کا کام مت بِگاڑو سب چیزیں تو پاك
هیں پر وُه چیز اُس آدمي کے لئے بُري هی جِسّے وُه ٹهیس
۲۱ کهاتا هی * بهلا یهه هی که گوشت[4] نکهاے شراب نه پیوے
اور ایسا کوئي کام نکرے جِسّے تیرا بهائي ٹهیس یا ٹهوکر
۲۲ کهاے یا سُست هو جاے * تیرا ایمان هی تو اُسے
خُدا کے حضور اپنے لئے رکهه مُبارك وُه هی جو اپني
۲۳ پسندیده طریق میں آپکو عیب نهیں لگاتا هی * پر جو کسي
چیز میں شُبهه رکهتا هی اگر اُسے کهاوے تو گُنهگار ٹهہرے
اِسواسطے که اُسکا کام ایمان سے باهِر هی اور جو کچهه ایمان
سے باهِر هی سو گُناه هی *

[1] ۱ عه ۱۰ * ۱۵ ؛ ۱ تمه ۴ * ۴
[2] ۱ کر ۸ * ۷ و ۱۰
[3] ۱ کر ۸ * ۸
[4] ۱ کر ۸ * ۱۳

سنه یسوعي ۵۸

پندرهواں باب

۱ زورآورونکا کمزوروں پر مدد کرنا * ۸ غیر ملکیونکا بهائي هونا *
۱۴ پاؤل کے کام اور رومي لوگونکے ساتهه ملاقات کرنے کا اراده *
۳۰ اُنکے لئے دعا کرنا *

همکو جو زورآور هیں چاهئے که کمزوروں کي بار برداري ۱
کریں اور خود پسندي نکریں * بلکه هم میں سے هر کوئي ۲
بهلائي اور قراري کے لئے اپنے همسائے کو[1] خوش کرے *
مسیح بهي[2] اپنے تئیں خوش نکیا جیسا لکها هی که ۳
تیرے[3] ملامت کرنیوالوں کي ملامتیں مجهه پر آ پڑیں *
جو کچهه[4] که آگے لکها گیا سو هماري نصیحت کے لئے لکها گیا ۴
تاکه هم صبر سے اور کتابوں کي تسلّي سے اُمّید پاویں * اب خدا ۵
جو صبر اور تسلّي کا بخشنیوالا هی تمکو بخشے که تم یسوع مسیح کے
مطابق آپس میں ایکدل رهو * که تم ایکدل[5] و ایک زبان هوکے ۶
خدا کي جو همارے خداوند یسوع مسیح کا باپ هی تعریف
کرو * اسواسطے تم میں سے هر ایک دوسرے کو قبول کرے ۷
جیسا مسیح نے بهي همکو خدا کي بزرگي میں قبول کرلیا *
میں کهتا هوں که یسوع مسیح[6] مختوں کا خادم خدا کي ۸
وفائي کے لئے هوا که اُن وعدوں کو جو باپ دادوں سے کئے گئے
پورا کرے * اور سارے غیر ملکي بهي رحم کے سبب سے ۹
خدا کي تعریف کریں چنانچه لکها گیا هی[7] که اسواسطے
میں غیر ملکیوں کے بیچ تیري تعریف کرونگا اور تیرے

[1] ۱ کر۱۰ * ۳۳
[2] یو ۶ * ۳۸
[3] زبور۶۹ * ۹
[4] ۲ تم ۳ * ۱۶
[5] اعم ۴ * ۲۴
[6] مت ۱۵ * ۲۴ اعم۳ * ۲۵و۲۶
[7] زبور۱۸ * ۴۹

سنه یسوعي ۵۸

۱۰ نام کا گیت گاونگا * اور وہ پھر کہتا هی ای [1] غیر ملکیو
۱۱ اُسکے لوگوں کے ساتھہ خوشي کرو * اور پھر یہہ کہتا هی
ای سارے [2] غیر ملکیو خداوند کي تعریف کرو اور ای تمام
۱۲ لوگو اُسکي ستایش کرو * اور پھر یشعیا یہہ کہتا هی کہ
یشي کي جڑسے [3] ایک شخص پیدا هوکر غیر ملکیوں پر حکم راني
۱۳ کریگا اور وہ غیر ملکیونکي اُمّید گاہ هوگا * اب خدا جو اُمّید گاہ
هی ایمان لانے سے تمھیں خوشي اور صلاح سے پورا کرے تا کہ
روح قدس کي تاثیرسے تمھاري اُمّید بڑھتي جاے *
۱۴ ای میرے بھائیو تمھارے حق میں میرا تو یہہ اِعتقاد
هی کہ تم خوبیوں سے پورے اور دانائیونسے بھرے هو اور
۱۵ آپس میں نصیحت کرسکتے هو * پر ای بھائیو میں نے
دلیري کرکے یاد دهي کے طور پر کچھہ تھوڑا سا تمھیں لکھہ
۱۶ بھیجا : کیونکہ خدا نے مجھپر اِسلئے [4] فضل کیا کہ میں یسوع
مسیح کي طرف سے غیر ملکیوں [5] کا اِمام هوکر خدا کي
اِنجیل کي خدمت کروں تاکہ غیر ملکیوں کا نذر کرنا روح
۱۷ قدس سے پاک هوکر مقبول هو جاے * پس میں اِن باتوں
میں جو خدا کي هیں یسوع کي بابت فخر کرسکتا هوں *
۱۸ کیونکہ جو کام مسیح نے [6] میرے وسیلے سے کروائے تاکہ کرامتوں
اور معجزوں [7] کي قوّت سے اور روح اِلهي کي قدرت سے غیر
ملکیوں کو بات و فعل میں فرماں بردار کرے اُنکے سوا میں اور

[1] اس ۳۲ * ۴۳
[2] زبور ۱۱۷ * ۱
[3] اشع ۱۱ * ۱ و ۱۰ — مش ۲۲ * ۱۶
[4] ب ۱ * ۵ — اف ۳ * ۷ و ۸
[5] ب ۱۱ * ۱۳
[6] اعم ۲۱ * ۱۹ — گل ۲ * ۸
[7] اعم ۱۹ * ۱۱ — ۲ کر ۱۲ * ۱۲

سنه یسوعي ۵۸

کچھہ ذکر کرنے کي[1] دلیري نکرونگا * کہ میں نے یروشالم سے لے ۱۹
اِلُرکہ تلک مسیح کي اِنجیل کا پورا وعظ کیا * سو میں نے یہہ ۲۰
کوشش کي کہ جہاں جہاں مسیح کا نام نہیں لیا گیا وہاں
خوشخبري دوں تانہ ہووے کہ میں دوسریکي بُنیاد پر گہر بناؤں *
تاکہ جیسا لکھاہی[2] کہ وے جنھوں کو اُسکي خبر نہیں پہنچي ۲۱
دیکھینگے اور جنھوں نے نہیں سُنا سمجھینگے ویسا ہي ہووے *
اِسي سبب میں تمہارے[3] پاس آنے سے اکثر روکا گیا ہوں * ۲۲
پر اِسلئے کہ اب اِن مُلکوں میں جگہہ باقي نرہي اور تمہاري ۲۳
مُلاقات کي بھي بُہت برس[4] سے آرزو رکھتا ہوں جب ہسپانیا
کو روانہ ہونگا تُم پاس بھي آجاونگا * میں اپنے سفر میں ۲۴
تمہاري مُلاقات کرونگا اور تمہاري مُلاقات سے پہلے سیر ہوکے
اُمیدوار رہونگا کہ تُم مُجھے اُسکي راہ میں روانہ کرو * پر ابھي ۲۵
میں یروشالم[5] کو جاتا ہوں تاکہ پاك لوگوں کي کچھہ خدمت
کروں * کیونکہ مکدنیا[6] اور آخائیا کے لوگوں کي مرضي یوں ہی ۲۶
کہ یروشالم کے مُفلس پاك لوگوں کے لئے کچھہ بھیجیں *
یہہ اُنکي مرضي ہوئي اور وے اُنکے قرضدار بھي ہیں کیونکہ ۲۷
جب غیر مُلکي روحاني چیزوں میں اُنکے[7] شریك ہوئے ہیں
تو لازم ہی کہ جسماني[8] چیزوں سے اُنکي خدمت کریں * جب ۲۸
میں یہہ کام کرچکا اور یے میوے اُنکے ہاتھہ دے چکا تو تمہارے
پاس سے ہوکر ہسپانیا کو جاونگا * اور میں جانتا ہوں ۲۹

[1] ۲ کر ۱۰ * ۱۳ و ۱۵
[2] اشع ۵۲ * ۱۵
[3] ب ۱ * ۱۳
[4] اعم ۱۹ * ۲۱
[5] اعم ۱۹ * ۲۱ و ۲۰ * ۲۲ و ۲۴ * ۱۷
[6] ۱ کر ۱۶ * ۱ و ۲ کر ۸ * ۱ وغ و ۹ * ۲ وغ
[7] ب ۱۱ * ۱۷
[8] ۱ کر ۹ * ۱۱ گل ۶ * ۶

سنہ یسوعي ۵۸

کہ تُمھارے پاس میرا آنا[1] اِنجیلِ مسیح کي برکت کي پُري
سے ہوگا *
۳۰ اي بھائیو میں اپنے خُداوند یسوع مسیح کے اور روح کي
محبّت کے واسطے تُمسے اِلتماس کرتا هوں کہ تُم میرے[2] واسطے
۳۱ میرے ساتھہ خُدا سے دُعا مانگنے میں کوشِش کرو * تاکہ میں
یہودیہ کے بے اِیمانوں سے[3] خلاصي پاوں اور میري وُہ خِدمت
۳۲ جو یروشالم کے لئے هي پاك لوگوں کو پسند پڑے * اور میں خُدا
کي مرضي سے تُمھارے پاس[4] خوشي سے آوں اور تُمھارے ساتھہ
۳۳ آسودگي پاوں * صُلح دِلانیوالا[5] خُدا تُم سبھونکے ساتھہ هووے آمین *

سولھواں باب

۱ پاوُل کا فیبي کے لئے سفارش لِکھنا اور بُہتیرے رومیونکو سلام بھیجنا * ۱۷ اُنھوں کو پاوُل کي نصیحت * ۲۱ پاوُل کے ساتھیوں کا سلام لِکھنا * ۲۵ خوشخبري کے لئے خُدا کا شُکر کرنا *

۱ میں تُمسے هماري دیني بہن فیبي کي سفارش کرتا هوں
۲ وُہ شہر کنکریا میں جو کلیسہ هي اُسکي خادِمہ هي * تُم اُسکو
خُداوند کے واسطے یوں قبول کرو[6] جیسا پاك لوگوں کے لائق
هي اور جِس جِس کام میں وُہ تُمھارے مُحتاج هو تُم اُسکے
مددگار هو کیونکہ وُہ بہتیروں کي بلکہ میري بھي مددگار
۳ تھي * میرا سلام کہو پرِسکِلّا[7] اور آکلّاہ کو جو یسوع مسیح
۴ کے کام میں میرے همخِدمت هیں : اور میري جان کے بدلے

[1] ب ۱ * ۱۷
[2] ۲ کر ۱ * ۱۱
[3] ۲ تس ۳ * ۲
[4] ب ۱ * ۱۰
[5] ۲ کر ۱۳ * ۱۱
[6] فل ۲ * ۲۹ ۳ یو ۵ و ۸
[7] اعم ۱۸ * ۲ و ۲۶ ۲ تم ۴ * ۱۹

سنه یسوعي ۵۸

[1] ۱ کر ۱۶ * ۱۹

اپنا سِر دھر دیا اور نہ صِرف میں بلکہ سارے غیر مُلکیوں کے
کلیسے اُنکے شُکر کرتے ہیں * اور اُس[1] کلیسے کو جو اُنکے گھر میں ۵
ہی سلام کہو اور میرے محبوب اِپینِتُس کو جو مسیح کے لئے
آخائیا کا پہلا پھل ہی سلام کہو * اور مریم کو جِسنے ہمارے ۶
واسطے بہُت مِحنت کي سلام کہو * اور آندرنِکس اور یونیا کو ۷
سلام کہو کہ وے میرے رِشتہ دار ہیں اور زندان میں میرے
شریک تھے اور رسولوں میں نامدار ہیں اور مُجھسے پہلے
مسیح کے شاگرد ہوئے * اور آمپلیاہ کو جو یسوع کا عزیز ۸
شاگرد ہی سلام کہو * اور اُوربانے کو جو مسیح کے کاموں میں ۹
ہمارا ہمخِدمت ہی اور میرے عزیز ستاخو کو سلام کہو *
اور اَپِلّیس کو جو مسیح کے پسندیدہ ہی سلام کہو اور ۱۰
اَرِستبلس کے لوگوں کو سلام کہو * اور میرے رِشتہ‌دار ہیرودیون کو ۱۱
سلام کہو اور نرگس کے لوگوں کو جو خُداوند کے ہیں سلام کہو *
اور تُرفینا اور تُرفوسا کو جو خُداوند کے واسطے مِحنت کش ہیں ۱۲
سلام کہو اور عزیز پرسِس کو جِسنے خُداوند کے لئے بہُت مِحنت
کي ہی سلام کہو * اور رُوفس کو جو خُداوند کے مقبول ہی ۱۳
اور اُسکي ما کو جو میري دینی ما ہی سلام کہو * اور اَسُنکرِتس ۱۴
اور فِلگون اور ہِرماہ اور پاتروباہ اور ہِرمیس اور اُن بھائیوں کو جو
اُنکے ساتھہ ہیں سلام کہو * اور فِلُلگس اور یولیا اور نِریاہ اور ۱۵
اُسکي بہن کو اور اُلمپیاہ اور سارے پاک لوگوں کو جو اُنکے

١٦ ساتھہ ہیں سلام کہو * اور تم پاک بوسہ[1] لیکے باہم ایک
دوسرے کو سلام کرو اور مسیح کے کلیسے تمہیں سلام کہتے ہیں *
١٧ ای بھائیو میں تمسے یہہ اِلتماس کرتا ہوں کہ تم اُن لوگونکو
جو اُس نصیحت کے حق میں جو تمنے پائی ہی اِختلاف[2]
١٨ کرے اور ٹھوکر کھلاوے پہچان رکھو اور اُنسے کنارے ہو * کیونکہ
جو ایسے ہیں سو ہمارے خداوند یسوع مسیح کی نہیں بلکہ
اپنے پیٹ کی بندگی کرتے ہیں اور اچھّی[4] باتوں[3] سے اور نیک
١٩ دعاوں سے سادہ دلوں کو فریب دیتے ہیں * تمہاری فرمان برداری
سبھوں میں مشہور ہی اِسواسطے میں تمسے خوش ہوں لیکن میں
یہہ چاہتا ہوں کہ تم نیکی میں عقلمند[5] اور بدی سے پاک رہو *
٢٠ خدا جو صلح[7] دینے والا ہی شیطان کو تمہارے پانوں تلے جلد کچھل[6] دیگا
ہمارے خداوند یسوع مسیح کا فضل[8] تم سبھونکے ساتھہ ہووے آمین *
٢١ میرا ہمخدمت[9] تمتھی اور میرے رشتہ دار لوکیاہ اور
٢٢ یاسون اور سوسپاتر تمہیں سلام کہتے ہیں * اور میں ترتیاہ
جو یہہ خط لکھتا ہوں تمکو خداوند کے نام میں سلام کہتا
٢٣ ہوں * اور کایاہ جو میرا اور سارے کلیسے کا مہمان دار ہی
تمہیں سلام کہتا ہی اور آراستہ شہر کا مختار اور بھائی قوارتہ
٢٤ تمکو سلام کہتے ہیں * اب ہمارے[10] خداوند یسوع مسیح
کا فضل تم سبھوں کے ساتھہ ہووے آمین *
٢٥ جو راز قدیم زمانے[11] میں چھپا تھا لیکن ابھی خدا سے

سنہ یسوعی ۵۸

- 1 ١ كر ١٦ * ٢٠ — ٢ كر ١٣ * ١٢ — ١ تس ٥ * ٢٦
- 2 اعم ١٥ * اوغ — ١ تم ٦ * ٣-٥
- 3 فل ٣ * ١٩
- 4 كل ٢ * ٤
- 5 مت ١٠ * ١٦ — ١ كر ١٤ * ٢٠
- 6 ب ١٥ * ٣٣
- 7 پید ٣ * ١٥
- 8 ١ كر ١٦ * ٢٣ — ٢ كر ١٣ * ١٤ — مش ٢٢ * ٢١
- 9 اعم ١٦ * ١ وغ
- 10 سطر ٢٠ — ١ تس ٥ * ٢٨
- 11 اف ٣ * ٥ و ٩

سنه یسوعي ٥٨

قدیم کے حکم سے نبیوں کي کتابونکے معرفت ظاہر ھی اور سارے
غیر ملکیوں کے ایماني فرمان بردار ھونے کے لئے مشہور ھوا
٢٦ ھی : اُسکے الحام کے مطابق یعنے میري انجیل کے اور یسوع
مسیح کے وعظ کے مطابق جو خدا تمکو ثابت[1] کرنے پر قادر ھی :
٢٧ اُس خداے واحد اور علیم کو یسوع مسیح کے وسیلے سے
ھمیشه بزرگي[2] ھووے * آمین *

[1] ا تس ٣ * ١٣
[2] ا تم ١ * ١٧ یهودا ٥٢

کرنتھیونکو پاؤل کا پہلا خط

پہلا باب

سنه یسوعي ٥٧

ا دیباچه * ٤ کرنتھي لوگونکا فضل پانے کے سبب پاؤل کا شکر کرنا * ١٠ اُنکے اختلاف کے لئے اُنکو ملامت کرنا * ١٧ انجیل کي تعریف کرنا * ٢٦ اُس انجیل سے نادان اور کمینه لوگونکي نجات ھونا اور خداکي بزرگي ھونا *

١ خدا کے اُس کلیسے کو جو کرنتھه[3] میں ھی یعنے اُنکو
جو یسوع مسیح کے ھوکے پاکیزه[4] ھوئے اور مقبول پاک لوگ
ھیں اُن سب سمیت جو ھر مکان میں یسوع مسیح کا نام
٢ جو ھمارا اور اُنکا خداوند[5] ھی لیا کرتے ھیں : اُنکے پاس
پاؤل جو خدا کي مرضي[6] سے یسوع مسیح کا رسول ھونے
٣ کو بلایا گیا اور بھائي سوستھني[7] یے دونو خط لکھتے ھیں * ھمارا
باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح تمکو[8] فضل اور سلامتي بخشے *

[3] اعم ١٨ * ٨ وغ
[4] یو ١٧ * ١٩ اعم ١٥ * ٩
[5] ب ٨ * ٦ رو ١٠ * ١٩
[6] رو ١ * ١
[7] اعم ١٨ * ١٧
[8] رو ١ * ٧ ٢ کر ١ * ٢

سنہ یسوعي ۵۷

۴ خُداکے فضل جو یسوع مسیح کے وسیلے سے تُمکو بخشا گیا
هی اُسي کے واسطے میں تُمهارے [1] لئے همیشه اپنے خُدا کا شُکر
۵ کرتاهوں* جیسي وہ گواهي جو مسیح پر دي گئي تُم میں ثابِت
۶ هوئي: ویسي هي تُم مسیح سے هر چیز کے یعنے هر طرح کي [2] عِبارت
۷ اور دانائي کے دولتمند هوئے* یهاں تك که تُم کِسي [3] اِنعام میں
کم نهوکے همارے خُداوند یسوع مسیح کے ظاهِر هونے کي [4] راه
۸ تکتے هو* وهي تُمهیں [5] آخِر تك ثابِت رکهیگا تاکه تُم همارے
۹ خُداوند یسوع مسیح کے [6] دِن بے [7] عیب هووُ* خُدا جِس نے
تُمکو طلب کیا که اُسکے بیٹے همارے خُداوند یسوع مسیح کے
شریك هو وفادار هی*

۱۰ اى بهائیو میں یسوع کے نام کے واسطے جو همارا خُداوند
هی تُمسے اِلتماس کرتا هوں که اب تُم سب [8] ایك هي بات
بولو اور اِختلاف تُم میں نهووے بلکه ایك هي عقل اور
۱۱ ایك هي تجویز میں مِلے رهو* اى میرے بهائیو مُجهے کلوي
کے لوگوں سے یوں معلوم هوا که تُمهارے بیچ میں تکرار هی*
۱۲ میرا مطلب یهه هی که تُم میں سے هر ایك کهتا هی [9] که میں
پاوُل کا اور میں آپلّوه کا اور میں کیفاه یعنے پِطرس کا اور میں مسیح کا
۱۳ هوں* تو کیا مسیح منقسم هو گیا؟ کیا پاوُل تُمهارے واسطے
صلیب پر کهینچا گیا؟ یا تُمنے پاوُل کے نام سے غوطه کهایا؟
۱۴ خُدا کا شُکر کرتا هوں که میں نے [10] کرِسپے اور گایاه کے سِوا تُم میں

[1] رو ۱ * ۸
[2] ۲ کر ۸ * ۷
[3] ب ۱۲ * ۸ وغ
[4] تیط ۲ * ۱۳ ؛ ۲ پطر ۳ * ۱۲
[5] ۱ تس ۳ * ۱۳
[6] ۱ تس ۵ * ۲۳
[7] ۱ تس ۵ * ۲۴
[8] ۲ کر ۱۳ * ۱۱ ؛ فل ۲ * ۲
[9] ب ۳ * ۴
[10] اعم ۱۸ * ۸

سنه یسوعي ۵۷

سے کِسي کو غوطه نہیں دِلایا : تا نه هووے که کوئي کهے که ۱۵
میں نے اپنے نام سے غوطه دِلایا * اور میں نے [1] اِستفان کے گهرانے ۱۶
کو بهي غوطه دِلایا اور سِوا اُنکے نہیں جانتا که کِسي اور کو
غوطه دِلایا *

مسیح نے مُجهے غوطه دِلانے کو نہیں بلکه اِنجیل کے وعظ ۱۷
کرنے کو بهیجا پر کلام کي فصاحت سے [2] نہیں مُبادا مسیح کي
صلیب باطِل هووے * صلیب کا بیان بے نجات لوگوں ۱۸
کو [3] نادانی هی پر همارے لئے جو نجات پانے والے هیں
خُدا کي [4] قُدرت هی * لِکها هی [5] که میں حکیموں کي حِکمت کو ۱۹
نابو اور داناؤں کي دانائي کو نیست کرونگا * کہاں [6] حکیم کہاں ۲۰
کاتِب کہاں اِس جہان کا بحث کرنیوالا ؟ کیا [7] خُدا نے دُنیا کي
حِکمت کو باطِل نہیں کیا ؟ که جب حِکمت اِلهي سے ۲۱
یوں هوا که دُنیا نے اپني حِکمت سے [8] خُدا کو نه پہچانا
تو خُدا کي یهه مرضي هوئي که وعظ کي نادانی سے ایمان
لانیوالوں کو بچاوے * جب که یهودي کوئي [9] مُعجزه طلب ۲۲
کرتے هیں اور یوناني لوگ حِکمت کي تلاش کرتے هیں :
هم مصلوب مسیح کا وعظ کرتے هیں که اگرچه وه یهودیوں ۲۳
کے حق میں [10] ٹهوکر کے پتهر اور یونانیوں کے حق میں [11] نادانی هی : ۲۴
لیکن مسیح اُنکے لئے جو بُلائے گئے هیں کیا یهودي کیا یوناني
خُدا کي [12] قُدرت اور حِکمت هی * اگر یهه خُدا کي نادانی ۲۵

[1] ب ۱۶ * ۱۵
[2] ب ۲ * ۱ و ۴
[3] ب ۲ * ۱۴
[4] رو ۱ * ۱۶
[5] اشع ۲۹ * ۱۴
[6] اشع ۳۳ * ۱۸
[7] اشع ۴۴ * ۲۵ رو ۱ * ۲۲
[8] لو ۱۰ * ۲۱ رو ۱ * ۲۲ و ۲۸
[9] مت ۱۲ * ۳۸ وغ مار ۸ * ۱۱ یو ۴ * ۴۸
[10] اشع ۸ * ۱۴ رو ۹ * ۳۲ و ۳۳ ۱ پطر ۲ * ۸
[11] ب ۲ * ۱۴
[12] رو ۱ * ۱۶

سنه یسوعي ۵۷

هو تو آدمیوں سے دانا تر هی اور خُداکي کمزوري هو تو
آدمیوں سے زور آور هی *
۲۶ ای بھائیو تُم اُن پر جو بُلائے گئے هیں نگاہ کرو که اُنمیں
بُھتیرے دُنیوي[1] حکیم اور بُھتیرے امیر اور بُھتیرے شریف
۲۷ نهیں هیں * بلکه خُدا نے دُنیا کے[2] نادانوں کو برگزیدہ کیا
تاکه حکیموں کو شرمندہ کرے اور خُدا نے دُنیا کے کمزوروں کو
۲۸ پسند کیا تاکه زورآورونکو شرمندہ کرے * اور دُنیا کے بدذاتوں
اور حقیروں‌کو اور اُنکو جو موجود نهیں خُدا نے پسند کیا هی
۲۹ که اُنکو جو موجود هیں نیست کرے * تاکه کوئي آدمي
۳۰ اُسکے آگے فخر نه کرسکے * لیکن تُم یسوع مسیح کے هو جو
خُدا سے همارے لئے[3] حکمت اور[4] نیکي اور[5] پاکیزگي اور[6] آزادگي
۳۱ هی * جیسا لکھا هی[7] که جو فخر کرے سو اللّه پر فخر کرے *

دوسرا باب

۱ پاؤل کا اِنجیل کا وعظ کرنا لیکن فصاحت اور کلام کي خوبي سے نهیں *
۶ علم اِلهي جو دُنیوي عِلم سے بهتر هی اُسکا وعظ کرنا *

۱ ای بھائیو جب میں خُدائي گواهي دینے تُمهارے پاس
۲ آیا تب کلام کي[8] فصاحت اور حِکمت کے ساتھه نهیں آیا * کیونکه
میں نے مُقرر کیا که[9] یسوع مسیح کے اور اُسکے مصلوب
۳ هونے کے سوا اور کسي باتکو تُم میں نه جتاؤں * اور میں
کمزوري میں اور ڈر میں اور بهت لرزے میں تُمهارے پاس

[1] یو ۷ * ۴۸
[2] متّ ۱۱ * ۲۵ یعقّ ۲ * ۵
[3] سطر ۲۴
[4] ارمہ ۲۳ * ۶ ۲کر ۵ * ۲۱
[5] یو ۱۷ * ۱۹
[6] اف ۱ * ۷
[7] ارمہ ۹ * ۲۳ و ۲۴ ۲کر ۱۰ * ۱۷
[8] سطر ۱۳ ب ۱ * ۱۷
[9] گلا ۶ * ۱۴

سنہ یسوعي ۵۷

تھا * اور میري عِبارت اور میرا وعظ اِنساني حِکمت کي ۴
دل فریب[1] بات کے ساتھہ نہیں لیکِن روح اور قدرت کي دلیل
کے ساتھہ تھا * تاکہ تمھارا ایمان نہ اِنساني حِکمت سے بلکہ ۵
خدا کي قدرت[2] سے ثابِت ہووے *
ہم کامِلوں کے نزدیک حِکمت کي بات بولتے ہیں مگر ۶
اِس جہان[3] کي اور اِس جہان کے فاني حاکِموں کي حِکمت
نہیں بولتے * بلکہ ہم وہ حِکمت اِلہي بولتے ہیں جو چھپي ہوئي ۷
یعنے وہ پوشیدہ حکمت جِسے خدا نے زمانے کے آگے ہماري بزرگي
کے لئے مقرر کیا تھا * پر اِس دنیا کے حاکِموں میں سے کِسي نے ۸
اُسکو[4] نجانا کہ اگر وے[5] جانتے تو خداوندِ حشمت کو
صلیب پر نکھینچتے * لیکِن جیسا لِکھا تھا[6] خدا نے جو کچھہ اپنے ۹
پیار کرنیوالوں کے لئے تیار کیا اُسے آنکھوں نے نہیں دیکھا اور کانوں
نے نہیں سنا اور وہ آدمي کي عقل میں نہیں آیا : پر خدا نے ۱۰
اپني روح کے[7] وسیلے سے وہ سب کچھہ ہم پر ظاہِر کیا کہ روح
سب کچھہ کو بلکہ خدا کے پوشیدہ رازوں کو بھي دریافت
کرتي ہی * آدمي کي روح کے سِوا جو اُسمیں ہی کون ۱۱
اُسکے رازوں کو جانتا ہی؟ اِسیطرح خدا کي روح کے سِوا خدا کے
رازوں کو کوئي نہیں جانتا ہی * اب ہم نے نہ دنیا کي روح ۱۲
بلکہ وہ روح جو[8] خدا سے ہی پائي تاکہ ہم اُن رازونکو جو خدا نے
ہمیں بخشے ہیں سمجھیں * اور ہم اُن رازوں کو اِنسان کي ۱۳

[1] ب ۱ * ۱۷
[2] رو ۱۵ * ۱۹ ؛ ۱ تس ۱ * ۵
[3] ب ۱ * ۱۹
[4] اعم ۱۳ * ۲۷
[5] لو ۲۳ * ۳۴
[6] اعم ۳ * ۱۷ ؛ اشع ۶۴ * ۴
[7] یو ۱۴ * ۲۶ و ۱۶ * ۱۳
[8] رو ۸ * ۱۵

سنه سوعي ۵۷

سِکھلائي هوئي[1] باتوں سے نہیں بلکہ روح قُدس کي سِکھلائي
هوئي باتوں سے غرض روحاني چیزوں کو روحاني عِبارت سے
۱۴ مِلاکے بیان کرتے هیں * مگر نفساني آدمي خُداکي روح کي
باتوں کو قبول نہیں کرتا کہ اُسکے نزدیک[2] نادانی کي باتیں
هیں اور وہ اُنکو نہیں سمجھ سکتا هی کہ وے روحاني طَور سے
۱۵ بوجھي جاتي هیں * اور وہ جو روحاني هی سب باتوں کو
دریافت کرتا هی پروہ آپ کِسي سے دریافت نہیں کیا جاتا هی *
۱۶ کہ خُداکي عقل کو کِسنے جانا هی[3] کہ اُسکا مُشیر هو؟ پر
مسیح کي عقل هم میں هی *

تیسرا باب

۱ نفساني لوگوں کو ملامت کرنا * ۵ سوا خُداوند کي مدد کے کسي کام سے فائدہ نہیں * ۱۶ مسیحیوں کا خُداوند کي عبادتگاہ هونا *

۱ ای بھائیو مُمکن نتھا کہ میں[4] روحانیوں کي مانند تُمسے
کہوں بلکہ جِسمانیونکي[5] اور جو مسیح میں لڑکے هیں اُنکي مانند
۲ تُمسے کہوں * میں نے تُمھیں گوشت نہ کِھلایا بلکہ[6] دودھ پِلایا
کیونکہ تُم قادر نتھے اور اب تلک قادر نہیں کہ هنوز جِسماني
۳ هو * جب کہ تُندي اور تکرار اور[7] اِختلاف تُم میں هی تو کیا
۴ تُم جِسماني نہیں هو اور آدمي کے طَور پر چلتے هو؟ جب
کہ ایک کہتا هی کہ[8] میں پاؤل کا هوں اور دوسرا کہ میں آپلّوہ کا
هوں تو کیا تُم جِسماني نہیں؟

[1] ۲ پطرس ۱ * ۱۶
[2] ب ۱ * ۱۸ و ۲۳
[3] اشعه ۴۰ * ۱۳ ارمه ۲۳ * ۱۸ رو ۱۱ * ۳۴
[4] ب ۲ * ۱۵
[5] ب ۲ * ۱۴
[6] عبره ۵ * ۱۲ و ۱۳
[7] ب ۱ * ۱۱
[8] ب ۱ * ۱۲

سنه یسوعي ۵۷

پاؤل توکون هی؟ اور اپلّوه کون هی ؟ وے فقط خادم هیں ۵
جنکے وسیلے سے تم ایمان لائے جیسا خداوند نے هرایک کوبخشا *
میں نے درخت[1] لگایا اور اپلّوه نے پانی[2] دیا پر خدا نے بڑهایا * ۶
پس لگانیوالا کچهه نهیں اور نه پانی دینیوالا لیکن خدا جو ۷
بڑهانے والا هی * لگانیوالا اور پانی دینیوالا دونو ایک هیں ۸
اور هرایک محنت کے[3] موافق اپنی مزدوري پاویگا * که هم سب ۹
خدا کے[4] همخدمت هیں اور تم خدا کي کهیتي اور خدا کي
عمارت هو[5] * میں نے خدا کے فضل کے موافق جو مجهے بخشا گیا ۱۰
عقلمند راج کي مانند بنیاد ڈالي اور دوسرا اس پر بناتا
هی سو هرکوئي غور کرے که وه کسطور سے بناتا هی * کیونکه ۱۱
سوا اس بنیاد[6] کے جو ڈالي گئي دوسري بنیاد کوئي ڈال
نهیں سکتا وه بنیاد یسوع مسیح هی * پر اگر کوئي اس ۱۲
بنیاد پر سونے روپے بیش قیمت پتهر لکڑي گهاس
بچالي کا بناوے : تو هرایک کا کام ظاهر هوگا که وه دن ۱۳
اس کو ظاهر کردیگا که ایسے کام آگ سے ظاهر کئے جاینگے
اور جسکا کام جیسا هی آگ ازماویگي * جسکا بنایا هوا کام قائم ۱۴
رهیگا وه مزدوري پاویگا * اور جسکا کام جل جایگا وه نقصاني ۱۵
اٹهایگا پر وه آپ تو بچ جایگا پر ایسا جیسا آگ میں سے *
کیا تم نهیں جانتے که تم خدا کي[7] عبادتگاه هو اور خداکي ۱۶
روح تم میں بستي هی ؟ اگر کوئي خداکي عبادتگاه کو اجاڑے ۱۷

[1] ب ۴ * ۱۵
[2] اعـ ۱۸ * ۲۴ و ۲۷
[3] رو ۲ * ۶ ; گل ۶ * ۷
[4] ۲ کر ۶ * ۱
[5] ۱ پطر ۲ * ۵
[6] اشع ۲۸ * ۱۶ ; اعـ ۴ * ۱۲
[7] ب ۶ * ۱۹ ; ۲ کر ۶ * ۱۶ ; اف ۲ * ۲۲

سنہ یسوعی ۵۷	
	تو خُدا اُسکو اُجاڑیگا کیونکہ خُدا کی عبادتگاہ پاک ھی اور
[1] واعظ ۲۶ * ۱۲	۱۸ وُہ تُم ھو * کوئی اپنے تئیں فریب نہ دے[1] جو کوئی تُمھارے
	درمیان آپ کو اِس زمانے میں عقلمند جانے تو وُہ نادان بنے
	۱۹ تا کہ عقلمند ھووے * کیونکہ دُنیا کی حِکمت خُدا کے آگے
[2] ایوب ۵ * ۱۳	نادانی ھی اور یہہ لکھا ھی[2] کہ وُہ حکیموں کو اُن ھی کی
[3] زبور ۹۴ * ۱۱	۲۰ تدبیروں سے گرفتار کرتا ھی * اور یہہ کہ[3] اللّٰہ حکیموں کے
	۲۱ خیالوں کو جانتا ھی کہ باطل ھیں * پس کوئی کسی آدمی
[4] ب ۱ * ۱۲	۲۲ پر فخر نکرے کہ سب کُچھہ تُمھارا ھی * کیا پاوُل کیا آپلّوہ کیا
	کیفاہ کیا دُنیا کیا زندگی کیا موت کیا حال کیا اِستقبال سب
[5] رو ۱۴ * ۸	۲۳ کُچھہ تُمھارا ھی * اور تُم مسیح کے[5] ھو اور مسیح خُدا کا ھی *

چوتھا باب

۱ مسیح کے خادِم کا دیوان کی مانند ھونا * ۶ اُنکے ستایا جانا اور دُکھہ
پانا * ۱۴ اُنکی پیروی ھونے کا بیان * ۱۸ کرنتھیوں کو پاوُل کی بات *

[6] مت ۲۴ * ۴۵ لو ۱۲ * ۴۲ ۱ پطر ۴ * ۱۰	۱ آدمی مسیح کے[6] خادِم اور خُدا کے رازوں کا دیوان ھمکو
	۲ جانے * اور دیوان کو چاھئے کہ دیانت دار ھووے *
	۳ تُمھارا یا اور کسی آدمی کا مُجھہ پر عیب لگانا میرے نزدیک
	۴ کُچھہ مُضایقہ نہیں * میں آپ کو عیب دار نہیں جانتا
	لیکن اِسّے بے عیب نہیں ٹھہرتا ھوں پر میرا حاکم خُداوند ھی *
	۵ اِسواسطے جب تک وُہ خُداوند نہ آوے اُسوقت کے آگے تُم
[7] مت ۷ * ۱	عیب گیری[7] نکرو وُہ اُن رازوں کو جو تاریکی میں ھیں روشن کریگا

سنہ یسوعي ۵۷

اور دِلوں کے اِرادے[1] کو ظاہِر کریگا اُس وقت ہرایک شخص
کي تعریف خُدا سے ہوگي *
۶ اي بھائیو میں نے اِن باتوں میں تُمھارے فائدے کے واسطے
اپنا اور آپلّوہ کا ذِکر مِثال کے طور پر کیا تاکہ تُم ہمسے سِکھائے
ہوئے ایسے خیال نکرو جو کِتاب سے باہِر ہیں اور مغرور ہوکے
۷ ایک کے[2] طرف دار اور دوسرے کے مُخالِف نہ ہو * کون
تُجھے دوسرے سے فرق کرتا ہي ؟ اور تیرے پاس کیا ہي جو
تونے دوسرے سے نہیں[3] پایا ؟ اور اگر تونے دوسرے سے پایا
تو کیوں یوں فخر کرتا ہي کہ گویا دوسرے سے نہیں پایا ؟
۸ تُم تو اب آسودہ[4] اور دولتمند ہوئے اور بغیر ہمارے بادشاہت
کي : کاش کہ تُم بادشاہت کئے ہوتے تو ہم بھي تُمھارے ساتھہ
۹ بادشاہت کرتے * میري دانست میں خُدا نے ہم رسولوں کو
سبھوں سے پیچھے ایسا مشہور کیا کہ ہم دُنیا اور فرشتوں اور آدمیونکے
۱۰ لئے[5] مرنیوالے کي مانند تماشا ٹھہرے ہیں * ہم مسیح کے لئے
نادان ہیں[6] پر تُم مسیح میں عقلمند ہو ہم کمزور تُم زورآور ہو تُم
۱۱ عِزّت والے ہم بے عِزّت ہیں * ہم اِسوقت تک[7] بھوکھے پیاسے ننگے
۱۲ طمانچہ کھانے والے اور آوارہ ہیں * اور اپنے ہاتھونسے[8] کام کرکے
محنت کرتے ہیں ہم گالي[9] کھاکے نیک دُعا کرتے ہیں ستائے ہوئے
۱۳ برداشت کرتے ہیں * بد بات سُنکے مِنّت کرتے ہیں اور دُنیا میں
کوڑیکي اورسب چیزونکي میلیکي مانند آج تک ٹھہرے ہیں *

[1] رو ۲ * ۱۶
[2] ب ۱ * ۱۲ و ۳ * ۴
[3] یو ۳ * ۲۷ یعقو ۱ * ۱۷
[4] مکا ۳ * ۱۷
[5] رو ۸ * ۳۶ ۲کر ۴ * ۱۱
[6] اعما ۱۷ * ۱۸ و ۲۶ * ۲۴
[7] ۲کر ۴ * ۸ وغ و ۱۱ * ۲۳-۲۷ فل ۴ * ۱۲
[8] اعما ۱۸ * ۳ و ۲۰ * ۳۴
[9] متی ۵ * ۴۴ لو ۶ * ۲۸ رو ۱۲ * ۱۴ و ۲۰

سنه یسوعي ۵۷

۱۴ مَیں تمھیں شرمندہ کرنے کو اِسطور سے یہہ بات نہیں
لکہتا ہوں لیکن اپنے عزیز فرزند کي[1] مانند سمجھاتا ہوں *
۱۵ کہ اگرچہ مسیح کے دین میں تمھارے دس ہزار اُستاد ہوویں
پر تمھارے بہتیرے باپ نہوویں کہ مَیں اکیلا اِنجیل کے
۱۶ وسیلے سے مسیح یسوع کے دین میں تمھارا باپ ہوا * پس
مَیں تمسے یہہ اِلتماس کرتا ہوں کہ تم میري[2] پیروي کرو *
۱۷ اِسواسطے مَیں نے تمتھِي کو جو میرا فرزند عزیز اور خداوند کے
دین میں دیانت دار ہی تم پاس بھیجا کہ وہ میرے طریقے
جو مسیح کے دین میں ہیں جسطرح مَیں ہرکہیں ہر ایک
کلیسے میں نصیحت کرتا ہوں تمکو یاد دلاوے *
۱۸ بعضے یہہ سمجھکے کہ مَیں تمھارے پاس نہیں آنیکا غرور
۱۹ کرتے ہیں * پر اگر خداوند کي مرضي ہو تو مَیں تمھارے پاس
جلد[3] آونگا اور نہ مغروروں کي باتوں کو بلکہ اُن کي قدرت
۲۰ کو دریافت کرونگا * خدا کي بادشاہت بات سے نہیں وہ تو
۲۱ قدرت سے ہی * تم کیا چاہتے ہو کہ مَیں لاٹھي لیکے یا محبّت
اور ملایمت سے تمھارے پاس آؤں ؟

[1] ۱ تس ۲ * ۱۱
[2] ب ۱۱ * ۱ — فل ۳ * ۱۷
[3] ۲ کر ۱ * ۱۵ و ۲۳

پانچواں باب

۱ ایک آدمي کے بڑے گناہ کا بیان * ۶ گناہ کا پرانا خمیر مایہ ترک کرنے کي نصیحت * ۹ اُس بڑے گناہگار بھائي سے جدا ہونے کي نصیحت *

۱ یہہ بات بہت مشہور ہی کہ تمھارے بیچ میں حرامکاري

سنه یسوعي ۵۸

ھوتي ھی اور ایسي حرامکاري جسکا غیر ملکیوں میں بھي
کوئي نام نہیں که آدمي اپنے باپ کي [1] جورو کو رکھتا ھی *
کیا تم غرور کرتے ھو اور غم نہیں کھاتے که جسنے یہه کام کیا ۲
وه تمھارے بیچ میں سے نکالا جاوے ؟ میں جسم کے حق میں ۳
غیر حاضر ھوں پر روح کے حق میں حاضر ھو کے اسطرح که
گویا حاضر ھوں اسپر جسنے ایسا کام کیا یہه فتوی دیتا
ھوں : که تم اور میري روح ھمارے خداوند یسوع مسیح ۴
کي [3] قدرت کے ساتھه باھم ھوکر : ایسے شخص کو ھمارے ۵
خداوند یسوع مسیح کا نام لیکے [4] شیطان کو سونپو تاکه بدني
دکھه کھینچے که اسکي روح خداوند یسوع کے دن نجات پاوے *
تمھارا فخر کرنا خوب نہیں کیا تم نہیں جانتے که تھوڑا سا ۶
خمیر [5] مایه سارے مایدے کو خمیر کر ڈالتا ھی؟ پس تم ۷
پرانے خمیر مائے کو نکال ڈالو تاکه تم تازه مایده بنو تو تم بے
خمیر ھوگے : ھماري عید نجات کي قرباني یسوع مسیح
ھمارے لئے ذبح کیا گیا : آؤ تو ھم نه پرانے [7] خمیر مایے سے اور ۸
نه برائي اور بدي کے خمیر مایے سے بلکه راستي اور سچائي
کي بے خمیري روٹي سے عید کریں *
میں نے خط میں تمکو یہه لکھا که تم [8] حرامکاروں میں ۹
مت ملے رھو * لیکن نه یہه که تم بالکل دنیا کے حرامکاروں ۱۰
یا لالچیوں یا ظالموں یا بت پرستوں سے نه ملو نہیں تو تمھیں

[1] اس ۲۲ * ۳۰ و ۲۷ * ۲۰
[2] کل ۲ * ۵
[3] مت ۱۸ * ۱۸ یو ۲۰ * ۲۳
[4] ۱ تم ۱ * ۲۰
[5] ب ۱۵ * ۳۳ گل ۵ * ۹
[6] ب ۱۵ * ۳ اشع ۵۳ * ۷ وغ یو ۱ * ۲۹ ۱ پطر ۱ * ۱۹
[7] خر ۱۲ * ۱۵ و ۱۳ * ۶ اس ۱۶ * ۳ لو ۱۲ * ۱
[8] سطر ۲ و ۷

سنه يسوعي ۵۷

۱۱ دُنیا سے نکل[1] جانا ضُرور ھوگا * پر مَیں نے اب تُمھیں یہہ
لِکھا ھی کہ اگر کوئي جو دین کا بھائي ھی حرامکار یا لالچي
یا بُت پرست یا گالي دینیوالا یا متوالا یا ظالِم ھو تو اُسسے میل
۱۲ نہ رکھنا بلکہ اَیسے کے ساتھہ کھانا نکھانا * کلیسے کے باھر والوں کا
اِنصاف کرنا مُجھے کیا کام ھی ؟ کلیسے کے اندر والوں کا کیا تُم
۱۳ اِنصاف نکروگے ؟ اور خُدا باھِر والونکا اِنصاف کریگا غرض
تم اُس بُرے[2] آدمي کو اپنے درمیان سے نِکال دو *

چھٹھواں باب

۱ نالِش کے سبب سے کرنتھیوں کو ملامت کرنا * ۹ خُدا کي بادشاھت میں گُنھگاروں کو میراث نہ مِلنا * ۱۲ پاك ھونے کا ضُرور ھونا *

۱ اگر تُم میں سے اَیك شخص کي دوسرے پر نالِش ھووے
تو کیا اِنصاف کے لئے پاك لوگوں کے پاس نجا کے بے
۲ دینوں کے پاس جایگا ؟ کیا تُم نہیں جانتے کہ پاك لوگ
دُنیا کا اِنصاف[3] کرینگے ؟ پس اگر دُنیا کا اِنصاف تُمسے کیاجایگا تو
کیا تُم چھوٹے سے چھوٹے مُقدّموں کا اِنصاف کرنے کے لائق نہیں
۳ ھو ؟ کیا تُم نہیں جانتے کہ ھم بُرے[4] فرشتونکا اِنصاف کرینگے ؟ پس کیا
۴ دُنیا کے مُقدّمونکا اِنصاف نکرینگے ؟ اگر تُم میں دُنیاوي
مُقدّمے ھوں تو جو لوگ کلیسے سے حقیر گِنے گئے ھیں کیا
۵ اُنھیں مُقرّر کرتے ھو ؟ مَیں تُمھاري شرم کي بات کھتا ھوں
کیا اَیسا ھی کہ تُمھارے درمیان اَیك عقلمند بھي نہیں جو

[1] یو ۱۷ * ۱۵ ؛ ۱ یو ۵ * ۱۹
[2] سطر ۱
[3] مت ۱۹ * ۲۸ ؛ لو ۲۲ * ۳۰
[4] ۲ پطر ۲ * ۴ ؛ یہودا ۶

اپنے بھائیونکا مُقدّمہ فیصلہ کرسکے ؟ لیکِن بھائي بھائي ۶
پر نالِش کرتا ھی اور یہہ بھي بے اِیمانوں کے پاس ؟ البتّہ ۷
یہہ تُمھاري تقصیر ھی کہ تم آپس میں نالِش کیا کرتے ھو؛
کاھیکو ظُلم [1] برداشت نہیں کرتے ھو ؟ اور اپنا نُقصان کیوں
نہیں قبول کرتے ھو ؟ لیکِن تم وہ نکرکے اپنے بھائیوں [2] پر ظُلم ۸
اور نُقصان کرتے ھو *
کیا تم نہیں جانتے ھو کہ ناراست لوگ خُداکي بادشاھت ۹
کے وارِث نہونگے ؟ فریب نکھاؤ کہ نہ [3] حرامکار نہ بُت پرست
نہ زِناکار نہ مابون نہ لوطي ؛ نہ چور نہ لالچي نہ متوالے نہ ۱۰
گالي دینیوالے نہ لُٹیرے خُداکي بادشاھت کے وارِث نہ ھونگے *
اور بعضے تُمھارے درمیان ایسے تھے پر تم خُداوند یسوع کے ۱۱
نام سے اور ھمارے خُداکي روح سے [4] نہائے اور پاک ھوئے اور
نیک تھہرے ھو *
سب چیزیں میرے [5] لئے روا ھیں پر نہ سب مُناسب ۱۲
ھیں اگرچہ سب میرے لئے روا ھیں پر میں کِسي کے تابِع
نہونگا * کھانے پیٹ کے لئے ھیں اور پیٹ کھانے کے لئے پر ۱۳
خُدا اُسکو اور اِنکو ھلاك کریگا : مگر بدن حرام کاري کے لئے نہیں
بلکہ خُداوند [6] کے لئے ھی اور خُداوند بدن کے لئے * اور خُدا نے ۱۴
خُداوند کو قبر سے اُٹھایا [7] ھی اور ھم کو بھي اپني قدرت سے
اُٹھائیگا * کیا تُم نہیں جانتے کہ تُمھارے بدن مسیح [8] کے اعضا ھیں ۱۵

سنہ یسوعي ۵۷

[1] مت ۵ * ۳۹ و ۴۰ ؛ لو ۶ * ۲۹
[2] ۱ تس ۴ * ۶
[3] گل ۵ * ۱۹-۲۱ ؛ اف ۵ * ۵ ؛ مکا ۲۲ * ۱۵
[4] یو ۳ * ۵ و ۱۳ * ۱۰
[5] ب ۱۰ * ۲۳
[6] سطر ۱۵ و ۱۹ و ۲۰ ؛ ۱ تس ۴ * ۳
[7] رو ۶ * ۵ و ۸ و ۸ * ۱۱ ؛ ۲ کر ۴ * ۱۴
[8] اف ۵ * ۳۰

سنہ سوعي ٥٧

پس میں مسیح کے عضوونکو لیکر کیا کسبي کے اعضا بناؤں؟
١٦ ایسا نہووے * کیا تمکو خبر نہیں کہ جو کوئي کسبي سے ملا ہوا
ہے سو اُسے ایک تن ہوا کیونکہ وُہي کہتا ہے کہ وے[1] دونوں
١٧ ایک تن ہونگے * پر وہ جو خداوند سے[2] ملا ہوا ہے سو اُس
١٨ کے ساتھہ ایک روح ہوا ہے * حرامکاري سے[3] بھاگو ہر ایک گناہ
جو آدمي کرتا ہے وُہ بدن کے باہر ہے پر حرامکار اپنے بدنکا
١٩ گنہگار ہے * کیا تم نہیں جانتے ہو کہ تُمھارا بدن روح قدس
کي[4] عبادتگاہ ہے جو تُم میں بستي ہے اور جسکو تُم نے خُدا
٢٠ سے پایا ہے اور تُم اپنے نہیں ہو؟ کہ تُم قیمت[5] سے مول
لئے گئے ہو؛ پس اپنے بدن سے اور اپني روح سے جو خُدا کے ہیں
خُدا کي بزرگي کرو *

ساتواں باب

١ بیاہ کا ذکر * ٨ عورت اور مرد کو جُدا ہونے سے منع کرنا * ١٧ ہر آدمي
اپني حالت میں رہنے کا ذکر * ٢٩ بیاہ نہ کرنے کا ذکر * ٣٦ کنواري
کے بیاہ کا ذکر * ٣٩ عورتوں کا دو بارہ بیاہ کرنے کا ذکر *

١ باقي جس مقدمے میں تُمنے مُجھے لکھا ہے سو بہتر
٢ یہہ ہے کہ مرد عورت کو نچھووے[6] * لیکن حرامکاري سے بچ رہنے
کو ہر ایک مرد اپني جورو اور ہر ایک عورت اپنے خصم کو
٣ رکھے * خصم جورو کے[7] ساتھہ وُہ سلوک کرے جو لائق ہے
٤ اور ویسہي جورو خصم کے ساتھہ * جورو اپنے بدن کے مختار

[1] پید ٢ * ٢٤
متی ١٩ * ٥
افس ٥ * ٣١
[2] یوحنا ١٧ * ٢١-٢٣
[3] روم ٦ * ١٢ و ١٣
عبر ١٣ * ٤
[4] باب ٣ * ١٦
٢ کر ٦ * ١٦
[5] باب ٧ * ٢٣
عبر ٩ * ١٢
١ پطر ١ * ١٨ و ١٩
مکش ٥ * ٩
[6] سطر ٨ و ٢٦
[7] ١ پطر ٣ * ٧

سنه يسوعي ٥٧

نهيں بلكه خصم مُختار هى: اِسيطرح خصم بهي اپنے بدن كا
5 مُختار نهيں بلكه جورو مُختار هى * روزه اور دُعا كرنے
كي فُرصت كے لئے تهوڑي مُدّت رِضامندي سے جُدا هوكے
پِهرباهم يكجا هو اِسكے سوا ايك دوسرے سے جُدا نه رهو تاكه
6 شيطان تُمهاري شهوت سے تمكو اِمتِحان نكرے * ميں اِجازت
7 سے يهه كهتا هوں حُكم سے[1] نهيں * ميں يهه چاهتا هوں كه جيسا
ميں هوں ايسهي سب هوويں پر هرِكسي نے اپنا اپنا اِنعام
خُدا سے[2] پايا هى ايك نے ايكطرح كا دوسرے نے دوسري طرح كا *
8 سو ميں بِن بياهے مردوں اور بيوهوں سے يهه كهتا هوں
9 كه بِهتريوں[3] هى كه وے ايسے رهيں جيسا ميں هوں * ليكِن
اگر ضبط نكرسكيں تو بياه كريں كه بياه كرنا جل جانے سے
10 بِهتر هى * پر ميں اُن كو جِن كا بياه هوا هى حُكم كرتا
هوں ميں نهيں خُداوند حُكم كرتا هى كه جورو اپنے[4] خصم سے
11 جُدا نهووے * اگر جُدا هووے تو بن بياهي رهے يا اپنے
خصم سے پهر صُلح كرے اور خصم اپني[5] جوروكو نچهوڑے *
12 باقي جوكُچهه هى خُداوند نهيں كهتا ميں كهتا هوں اگركسي
بهائي كي جورو بے ايمان هو اور اُسكے ساتهه رهنے كے رِضامند
13 هو تو وُه اُسكو نچهوڑے * يا كِسي عورت كا خصم بے ايمان
هو اور وُه اُسكو ساتهه ركهنے پر رِضامند هو تو وُه بهي اُسكو
14 نچهوڑے * كه بے ايمان خصم اپني جوروكے سبب سے

[1] سطر ١٢ و ٢٥ ٢ كر ٨ * ٨
[2] متى ١٩ * ١١ و ١٢
[3] سطر ٢٦
[4] متى ٥ * ٣٢ و ١٩ * ٦-٩ مار ١٠ * ١١ و ١٢ لو ١٦ * ١٨
[5] مار ١٠ * ٢ وغ

سنه یسوعي ۵۷

پاک هوا اور بے ایمان جورو اپنے خصم کے سبب سے پاك هوئي
هی نهیں تو تمهارے فرزند ناپاك هوتے پر اب پاك هیں *
۱۵ پر اگر بے ایمان آپ کو جدا کرے تو کرے همارے بهائي
یا بهن اسي طرح کي قید و بند میں نهیں اور خدا نے
۱۶ همکو ملاپ[1] میں بلایا هی * ای[2] عورت کیا جانے تو اپنے خصم
کو بچاوے اور ؟ ای مرد کیا جانے تو اپني جورو کو بچاوے ؟
۱۷ خیر جیسا خدا سے هر ایك کو حصه ملا اور جسطرح سے
خدا نے هر ایك کو بلایا وه ویساهي رهے اور میں سب کلیسے میں
۱۸ ایساهي حکم دیتا هوں * اگر کوئي مختون هوکر بلایا گیا تو
نامختون نه هو اور اگر کوئي نا مختوني[3] میں بلایا گیا تو
۱۹ مختون نهو * ختنه کچهه نهیں[4] اور نا مختوني بهي کچهه
۲۰ نهیں لیکن خدا کے حکموں پر[5] چلنا اصل هی * هر کوئي جس
۲۱ حالت میں بلایا گیا وه اسي میں رهے * کیا تو غلامي کي
حالت میں بلایا گیا تو اندیشه نکر پر اگر تجهے آزاد هونے کا
۲۲ قابو هی تو اسے اختیار کر * کیونکه جس غلام کو خداوند نے
بلایا وه خداوند کا آزاد[6] کیا هوا آدمي هی اور اسیطرح جو
۲۳ آزاد بلایا گیا وه مسیح کا غلام هی * تم مول[7] لئے گئے هو پس تم
۲۴ آدمي کے بندے نه بنو * غرض ای بهائیو هر کوئي جس[8] حالت
میں بلایا گیا سو اسي حالت میں خدا کے حضور رهے *
۲۵ کنواریوں کے حق میں خداوند کا کوئي حکم میرے پاس

[1] رو ۱۲ * ۱۸ عبر ۱۲ * ۱۴
[2] ۱ پطر ۳ * ۱ و ۲
[3] اعما ۱۵ * ۱ و ۲۴ گل ۵ * ۲
[4] گل ۵ * ۶ و ۶ * ۱۵
[5] یو ۱۵ * ۱۴
[6] یو ۸ * ۳۶ رو ۶ * ۲۲
[7] ب ۶ * ۲۰ ا پطر ۱ * ۱۸ و ۱۹
[8] سطر ۱۷ و ۲۰

سنہ یسوعي ۵۸

نہیں لیکن جیسا میں دیانت دار ہونے کے لئے خداوند سے
رحم پایا ہوں ایسہي صلاح دیتا ہوں * سو میرا یہہ گمان ھی ۲۶
کہ اس زمانے کي تکلیفوں کے سبب سے یہہ بہتر ھی[1] کہ آدمي
جیساھی ویساھي رہے * کہ اگر تو جوروکي بند میں ھی ۲۷
تو اسّے چھٹکارا مت چاہ اور اگر تونے چھٹکارا پایا ھی تو پھر
جوروکو مت ڈھونڈھہ * لیکن اگر تو بیاہ کرے تو گناہ[2] نہیں کرتا ۲۸
اور اگر کنواري بیاھي جاوے تو وہ گناہ نہیں کرتي پر ایسے
لوگ جسماني تصدیع پاوینگے پر میں تم پر مہر کرتا ہوں *
ای بھائیو میں تمسے یہہ کہتا ہوں کہ وقت[3] تنگ ھی ۲۹
اسواسطے چاہئے کہ جورو والے ایسے ہوویں جیسے جورو والے نہیں *
اور رونیوالے ایسے جیسے رونے والے نہیں اور خوشي کرنیوالے ایسے ۳۰
جیسے خوشي کرنیوالے نہیں اور مول لینیوالے ایسے جیسے مالک
نہیں * اور دنیا کے کاروبار کرنیوالے ایسے جیسے کاروبار کرنیوالے ۳۱
نہیں کیونکہ اس دنیا کا تماشا† گذرتا[4] چلا جاتا ھی * سو میں ۳۲
یہہ چاہتا ہوں کہ تم بے فکر رہو وہ جو بن بیاھا ھی سو
خداوند کے لئے فکرمند رہتا ھی کہ وہ کیونکر خداوند کو
راضي کرے * پر وہ جو بیاھا ھی سو دنیا کے واسطے فکر کرتا ھی ۳۳
کہ کیونکر وہ اپني جوروکو راضي کرے * بیاھي اور بن بیاھي ۳۴
میں بھي ایسا فرق ھی ؟ کہ بن بیاھي[5] خداوند کے لئے فکر
کرتي ھی کہ وہ بدن اور روح میں پاکیزہ بنے پر بیاھي ہوئي

[1] سطر ۱ و ۸
[2] عبر ۱۳ * ۴
[3] ۱ پطر ۴ * ۷
† یا سوانگ
[4] یعقو ۱ * ۱۰ و ۴ * ۱۴ ۱ پطر ۱ * ۲۴ ۱ یو ۲ * ۱۷
[5] ۱ تم ۳ * ۵

سنه یسوعي ۵۷

دُنیا کے لئے فکر کرتي رهتي هی که وُہ کیونکر اپنے خصم کو راضي
۳۵ کرے * پر مُجھے اِس کہنے سے تُمھارا فائدہ منظور هی یہہ نہیں
که مَیں تُم پر جال ماروں بلکه اِسلئے کہتا هوں که تُم آراسته
هو اور خُداوند کي خِدمت میں خاطِر جمعي سے مشغول رهو *
۳۶ اگر کوئي اپني کُنواري کے حق میں نامُناسب جانے
که وُہ جواني سے گُذر جاے اور اَیسا هي ضرور جانے تو جو
۳۷ چاهتا هی سو کرلے که وُہ گُناہ نہیں کرتا وے بیاہ کریں * پر جو
کوئي ناضروري سمجھکے اپنے دِل میں ثابت رهے اور اپنے اِرادے
کو پورا کرنے پر قادِر هو اپنے دِل میں یہہ ٹہانے که مَیں اپني
۳۸ کُنواریکو بِن بیاهي رهنے دونگا وُہ [1] بہتر کرتا هی * غرض وُہ جو بیاہ
دیتا هی [2] اچّھا کرتا هی اور وُہ جو بیاہ نہیں دیتا هی بہتر کرتا هی *
۳۹ عَورت شریعت سے [3] بندهي هی جب تلک که اُسکا خصم
جیتا هی پر اُسکا خصم اگر مر جاے تب وُہ جِسے چاهے بیاہ
۴۰ کرے لیکن صِرف [4] خُداوند کے لوگونمیں سے * پر اگر وُہ بے شَوهر
رهے تو وُہ میري دانست میں خوش وقت هی اور مُجھے معلوم
هی که خُدا کي روح مُجھه میں هی *

آٹھواں باب

۱ بتوں کو جو چیز نذر دي جاتي هی اُسکے کھانے کا ذِکر اور کمزور
لوگوں پر رحم کرنے کا ذِکر *

۱ وے چیزیں جو بتوں کو نذر کي [5] جاتي هیں هم تو جانتے

[1] ۱ سطر ۲۶
[2] عبر ۱۳ * ۴
[3] رو ۷ * ۲
[4] ۲ کر ۶ * ۱۴
[5] اعما ۱۵ * ۲۰ و ۲۹

سنه بسوعي ۵۷

که اُنکے حق میں همارِي عقل هی لیْکِن عقل غرور پیْدا
کرتِي هی پر محبّت قرار کرتِي هی * اگر کِسي کو گُمان ۲
هی که وُہ کُچهه جانتا هی تو وُہ ابتلک جیْسا چاهئے که جانے
کُچهه نهیں جانتا * لیکِن جو کوئِي خُدا کو پیار کرے وُہ اُسے ۳
پهچانتا هی * سو اُن چیزوں کے حق میں جو بُتوں کو نذر ۴
کِي جاتِي هیْں هم جانتے هیْں که بُت [1] کُچهه چیز نهیں
اور کوئِي خُدا نهیں [2] مگر ایْك * جیْسا دیوتا بهُت اور خُداوند ۵
بهُت هیْں ویْسا هِي آسمان اور زمین میں بهُتیرِي چیزیں هیْں جو
دیوتا کهلاتِي هیْں * پر همارا [3] ایْك خُدا هی جو باپ هی جِسّے ۶
سارِي چیزیں [4] هوئیں اور جِسکے لئُے هم موْجود هیْں اور ایْك
خُداوند هی [5] جو یسوع مسیح هی جِسکے سبب سے سارِي
چیزیں [6] هوئیں اور هم اُسکے وسیلے سے هیْں * لیکِن سبهوں کو یهه ۷
عقل نهیں لیکِن کِتنے آج تلك بُت کِي مدّت کرکے بُتوں کو
نذر کِي گئِي چیزیں کهاتے هیْں اور اُنکِي دل کمزور هو کے
آلودہ [7] هو جاتِي هی * کهانا همکو خُدا کے نزدیك کُچهه ۸
بِهتر [8] نهیں کرتا اگر کهاویں تو همیں فائدہ نهیں اور نه
کهاویں تو نُقصان نهیں * لیکِن خبردار تاکه جو تُمهارے ۹
لئُے حلال هی کمزوروں کے لئُے [9] ٹهوکر کا پتّهر نهو * اگر کوئِي تُجهے ۱۰
جو عقلمند هی بُتخانے میں کهاتے دیکهے تو کیا اُسکِي دِل
کمزور هو کے بُتوں کِي قُربانِي کهانے پر دِلیر نه هوگِي ؟

[1] ب ۱۰ * ۱۹
[2] اسه ۴ * ۳۹ و ۶ * ۴ اشع ۴۴ * ۸ مار ۱۲ * ۲۹
[3] اف ۴ * ۶
[4] اعه ۱۷ * ۲۸ رو ۱۱ * ۳۶
[5] اعه ۲ * ۳۶
[6] یو ۱ * ۳
[7] رو ۱۴ * ۱۴
[8] رو ۱۴ * ۱۷
[9] رو ۱۴ * ۱۳

سنه یسوعي ۵۷

۱۱ اور تیرا وہ کمزور بهائي جسکے لئے مسیح نے جان دي تیري عقل
۱۲ سے [1] هلاك نه هوگا؟ پس تم بهائیوں کے یوں گنهگار هوکے اور
آنکي کمزور دل کو نقصان کرکے مسیح [2] کے گنهگار تهہرتے هو *
۱۳ سو اگر کوئي [3] کهانا میرے بهائي کو تهوکر کهلاوے تو میں
کبهي گوشت نه کهاوں تا نهووے که میں اپنے بهائي کو
تهوکر کهلاوں *

نواں باب

۱ انجیل کے وعظ سے وعظ کرنیوالوں کا روزگار روا هونا ۵ ۱ مفت میں پاؤل کا
وعظ کرنا * ۱۹ سب لوگوں کو راضي کرنا * ۲۴ ایمان لانیوالوں کي
دوڑ اور لڑائي کا ذکر *

۱ کیا میں رسول [4] نہیں هوں ؟ اور آزاد نہیں هوں ؟ اور کیا میں نے
همارے خداوند یسوع مسیح کو نہیں [5] دیکھا هے؟ اور کیا تم خداوند
۲ کے وسیلے سے میري [6] کاریگري نہیں هو ؟ اگر میں دوسروں کے
نزدیك رسول نہیں هوں پر بےشك تمهارے نزدیك هوں
۳ که تم خداوند کے هوکے میري رسولي کي مهر هو * اور جو
۴ مجهے عیب لگاتے هیں انکے لئے میرا یهه جواب هے : که کیا همیں
۵ کهانے پینے کا اختیار نہیں ؟ اور کیا همکو یهه اختیار نہیں که
کسي دیني بهن کو بیاه کرکے اپنے ساتهه لئے پهریں جیسا اور
۶ رسول اور خداوند کے بهائي [7] اور کیفاه [8] کرتے هیں ؟ یا صرف
۷ مجهے اور برنبا کو محنت نه کرنیکا اختیار نہیں؟ کوئي اپنا

[1] روم ۱۴ * ۱۵ و ۲۰
[2] متی ۲۵ * ۴۰ و ۴۵
[3] روم ۱۴ * ۲۱
[4] اعم ۹ * ۱۵ ؛ ۲ کر ۱۲ * ۱۲
[5] ب ۱۵ * ۸
[6] ب ۴ * ۱۵
[7] مار ۶ * ۳ ؛ لو ۶ * ۱۵ ؛ گلا ۱ * ۱۹
[8] متی ۸ * ۱۴

سنہ یسوعي ۵۷

خرچ کرکے کبھي سِپاهگري کرتا هی ؟ اور کوئي[1] باغ انگورکا لگاکے
اُسکا پھل نہیں کھاتا هی ؟ یا کوئي گلّے کي پاسباني کرکے اُس
گلّے کا کُچھہ دودھہ نہیں پیتا هی ؟ کیا میں اِنسان کے طَور سے ۸
ایسي باتیں بولتا هوں ؟ کیا شریعت یوں نہیں کہتي ؟
موسی کي شریعت میں تو یہہ[2] لکھا هی کہ تو غلّہ ماننے والے ۹
بیل کا مُنھہ مت باندھہ کیا خُدا کو صِرف بیل کي پروا هی ؟
یا بالکُل همارے واسطے یوں کہتا هی ؟ یہہ همارے واسطے بے شک ۱۰
لکھا هی کہ چاهئے کہ جو جوتتا هی اُمّید سے جوتے اور جو غلّہ
جھاڑتا هی پانے کي اُمّید سے جھاڑے * سو اگر همنے تُمھارے ۱۱
لئے[3] روحاني بیج بوئے هیں تو کیا یہہ بڑي بات هی کہ هم
تُمھاري جسماني فصل کاٹیں ؟ اور اگر دوسرے لوگوں کا تم پر ۱۲
یہہ اِختیار هی تو کیا اُنسے زیادہ همارا اِختیار تمپر نہیں ؟ لیکن
همنے اپنا اِختیار جاري نکیا بلکہ سب[4] کُچھہ برداشت کرتے هیں
تا نہ هووے کہ هم مسیح کي اِنجیل کے مانع هوویں * کیا تم نہیں ۱۳
جانتے کہ جو عبادتگاہ کي[5] خدمت کرتے هیں سو عبادتگاہ میں سے
کھاتے هیں ؟ اور جو قربانگاہ میں حاضر هوا کرتے هیں سو قربانگاہ
میں سے حصّہ لیتے هیں ؟ اور ایساهي خُداوند نے بھي اِرشاد ۱۴
کیا هی کہ جو اِنجیل کا[6] وعظ کرتے هیں اِنجیل سے روزي
پاویں *
میں نے اِسطرح کا سلوک کبھي[7] نہیں کیا اور ۱۵

[1] اسد ۲۰ * ۶
[2] اسد ۲۵ * ۴ — ١ تم ۵ * ۱۸
[3] رو ۱۵ * ۲۷ — گل ۶ * ۶
[4] اعم ۲۰ * ۳۳ — ۲ کر ۱۱ * ۷-۹
[5] احبا ۶ * ۱۶ و ۲۶ — گنـ ۵ * ۹ و ۱۰ — و ۱۸ * ۸-۲۰
[6] مت ۱۰ * ۱۰ — لو ۱۰ * ۷ — گل ۶ * ۶
[7] اعم ۲۰ * ۳۴ — ۲ تس ۳ * ۸

سنه يسوعي ۵۸

اِسلئے نہیں لِکھا ھی کہ میرے حق میں یوں کیا جاوے کیونکہ
میرا مرنا بہتر ھی اِسّے کہ کوئي میرے اِس فخر کو کھووے *
۱۶ اگر میں فقط اِنجیل کي خبر دوں تو میرا کچھہ فخر نہیں کہ
مُجھے ضرورت پڑي ھی اور مُجھپر افسوس ھی اگر میں اِنجیل [1] رو ۱ * ۱۴
۱۷ کي خبر نہ دوں * اگر میں یہہ کام خوشي سے کروں تو مزدوري پاونگا
پر اگر ناخوشي سے یہہ کام کروں تو وہ مُجھے امانت دي گئي ھی *
۱۸ پس میري مزدوري کیا ھی ؟ یہہ ھی کہ جب میں اِنجیل کا
وعظ کروں تب مسیح کي اِنجیل کو بلا خرچ ثابت کروں تا کہ
میں اپنے اِس اِختیار سے جو اِنجیل کے وعظ کرنے میں ھی
بد اِستعمال نکروں *
۱۹ میں نے سب سے آزاد ھوکر آپ کو سبھوں کا بندہ کیا ھی تا کہ
۲۰ میں بہتیروں کو حاصِل کروں * اور میں یہودیوں کے درمیان
یہودي[2] سا ھوا تا کہ میں یہودیوں کو حاصِل کروں اور شریعت [2] اعم ۱۶ * ۳ و ۲۱ * ۲۳ وغ
والوں میں بھي ویساھي شریعت والا بنا تاکہ میں شریعت
۲۱ والوں کو حاصِل کروں * اور بے[3] شریعت والوں میں میں [3] رو ۲ * ۱۵
بے شریعت والا ھوا (اگرچہ میں خُدا کے نزدیك بے شریعت والا
نہیں بلکہ مسیحي شریعت والا ھوں) تا کہ میں بے شریعت
۲۲ والوں کو حاصِل کروں * اور میں کمزوروں[4] میں کمزور سا ھوا [4] رو ۱۵ * ۱
تاکہ میں کمزوروں کو حاصِل کروں میں سب آدمیوں[5] کے واسطے [5] ب ۱۰ * ۳۳
سب کُچھہ بنا تا کہ میں ھر طرح سے کِتنے کو بچاوں *

سنہ یسوعی ۵۷

۲۳ اور میں انجیل کے واسطے یہہ کرتا ہوں تاکہ اُنکے ساتھہ اُسکے
پھل میں شریک ہو جاوں *
۲۴ کیا تم نہیں جانتے ہو کہ میدان میں جب دَوڑتے ہیں
تو سب دَوڑتے ہیں پر بازی ایک ہی جیتتا ہی پس تم
۲۵ ایسا دَوڑو[1] کہ تمھیں جیتو * اور ہر ایک کشتی گیر سب کچھہ
میں پرہیزگار ہوتا[2] ہی وے سب فانی تاج کے لئے اور ہم غیر
۲۶ فانی کے لئے یہہ کرتے ہیں * میں دوڑتا ہوں پر بے خبری
سے نہیں میں گھوسے لڑتا ہوں پر ہوا مارنے والے کی مانند
۲۷ نہیں * لیکن میں اپنے بدن[3] کو ضبط کرکے اُسے تابع کرتا ہوں تا نہ
ہووے کہ میں دوسروں کو نصیحت کرکے آپ نامقبول ٹھہروں *

دسواں باب

۱ نعمت ملنے کے بعد بنی اسرائیل کا گناہ کرنا * ۶ ہمیں ہوشیار کرنیکو اُنکے گناہ کا ذکر کرنا * ۱۴ خداوند کی رات کھانے کا ذکر * ۲۳ بتوں کی قربانی کھانے کا ذکر *

۱ ای بھائیو میں نہیں چاہتا ہوں کہ تم اِسّے ناواقف رہو
کہ ہمارے باپ دادے سب ابر کے[4] نیچے تھے اور سب
۲ دریا میں سے[5] ہوکر نکل گئے * اور سبھوں نے اُس ابر اور
۳ دریا میں موسی کا غوطہ کھایا * اور سبھوں نے ایکھی[6] قسم کا
۴ روحانی کھانا کھایا * اور سبھوں نے ایکھی[7] طرح کا روحانی
پانی پیا یعنے اُنھوں نے اُس روحانی پہاڑ کا پانی جو

[1] فل ۳ * ۱۴ ۱ تم ۶ * ۱۲ ۲ تم ۲ * ۵ عبر ۱۲ * ۱
[2] ۲ تم ۴ * ۸ یعق ۱ * ۱۲ ۱ پطرہ ۵ * ۴ مش ۲ * ۱۰
[3] رو ۸ * ۱۳ کل ۳ * ۵
[4] خر ۱۳ * ۲۱ و ۲۲ گذ ۹ * ۱۸ و ۱۴ * ۱۴
[5] خر ۱۴ * ۲۲ زبور ۷۸ * ۱۳
[6] خر ۱۶ * ۱۵ و ۳۵ زبور ۷۸ * ۲۴
[7] خر ۱۷ * ۶ گذ ۲۰ * ۱۱ زبور ۷۸ * ۱۵

۵ اُنکے پیچھے چلتا تھا پیا اور وُہ پہاڑ مسیح تھا * پر خُدا اُنمیں سے
بہُتیروں پر ناراض ہوا اور وے[1] بیابان میں ہلاک ہوئے *
۶ یے سب ماجرے ہمارے واسطے نمونے ہوئے ہیں تاکہ ہم بُری
۷ چیزوں پر رغبت نکریں جیسا[2] اُنہوں نے کیی * اور بُت پرست
نہوویں جیسا اُنمیں اکثر تھے چنانچہ لِکھا ہی لوگ[3] کھانے
۸ پینے بیٹھے پھر ناچنے اُٹھے * اور کسبیی بازیی نکریں جیسے[4]
اکثروں نے کیی اور ایک دِن میں تیس ہزار مارے گئے *
۹ اور مسیح کا اِمتحان نلیں جیسا[5] اُنمیں سے بعضوں نے
۱۰ لیا اور سانپوں سے ہلاک کئے گئے * اور نہ کُڑکُڑاویں جیسا[6]
اُنمیں سے اکثر کُڑکُڑائے اور مارنے والے سے[7] ہلاک کئے گئے *
۱۱ اور یے سب ماجرے جو اُن پر ہوئے نمونے ہوئے ہیں اور
ہم جو زمانِ اخیر میں ہیں ہماری نصیحت کے واسطے
۱۲ لِکھے گئے ہیں * پس جو کوئی اپنے تئیں قائم سمجھتا ہی
۱۳ سو خبردار رہے[8] کہ گِر نہ پڑے * تُم اِنسانی اِمتحان
کے سِوا اور کِسی اِمتحان میں نہیں پڑے ہو اور خُدا وفادار
ہی جو تُمکو تُمھاری طاقت سے زیادہ اِمتحان[9] میں پڑنے
ندیگا بلکہ اِمتحان کے ساتھہ چھوٹ جانے کی راہ بھی
ٹھہرائیگا تاکہ تُم برداشت کرسکو *
۱۴ اِی میرے پیارو تُم بُت پرستی سے[10] بھاگو *
۱۵ میں عقلمندوں سے بولتا ہوں تُم میرے مطلب کو جانچو *

سنہ یسوعی ۵۷

1 خر ۱۴ * ۲۹ و ۲۶ * ۶۴ عبر ۳ * ۱۷
2 گن ۱۱ * ۴ و ۳۳
3 خر ۳۲ * ۶
4 گن ۲۵ * ۱ و ۹
5 خر ۱۷ * ۲ و ۷ گن ۲۱ * ۵ و ۶ زبور ۷۸ * ۱۸
6 خر ۱۶ * ۲ و ۱۷ * ۲ گن ۱۴ * ۲
7 گن ۱۴ * ۳۷ و ۱۶ * ۴۹
8 رو ۱۱ * ۲۰
9 ۲ پطر ۲ * ۹
10 ۱ یو ۵ * ۲۱

کیا یہہ برکت[1] کا پیالہ جِس پر ہم برکت مانگتے ہیں کیا ۱۶
اُسّے ہم مسیح کے لہو میں شریک نہیں ہیں ؟ اور کیا ہم اُس
روٹی کو توڑ[2] کے مسیح کے بدن میں شریک نہیں ؟ کیونکہ ۱۷
جیسی ایک روٹی ویسے ہم جو بہتیرے ہیں ایک[3] تن
ہیں کہ ہم سب ایک روٹی میں شریک ہیں * تم اُن پر ۱۸
جو جِسم کی راہ سے اِسرائیلی ہیں نظر کرو کہ جو قُربانی
کھانیوالے ہیں کیا وے[4] قُربانگاہ میں شریک نہیں ؟ پس میرا ۱۹
مطلب کیا ؟ کہ بُت[5] کُچھہ ہی یا بُتوں کی قُربانی کُچھہ ہی ؟
یہہ نہیں * لیکن غیر مُلکی[6] جو قُربانی کرتے ہیں دیوونکے لئے ۲۰
کرتے ہیں نہ خُدا کے لئے اور میں نہیں چاھتا ھوں کہ تم دیووں کے
ساتھہ شریک ہو * تم خُداوند کا[7] اور دیوونکا پیالہ نہیں پی سکتے ۲۱
اور تم خُداوند کی اور دیوونکی میز میں شریک نہیں ہو سکتے *
کیا ہم خُداوند کو غُصّے[8] میں لاینگے ؟ کیا ہم اُسّے زورآور ہیں ؟ ۲۲
سب کُچھہ میرے لئے[9] حلال ہی پر سب کُچھہ مُناسب ۲۳
نہیں ہی سب کُچھہ میرے لئے حلال ہی پر سب کُچھہ
قرار کے لئے نہیں * ہر کوئی اپنی بہتری[10] نہیں بلکہ دوسرے ۲۴
کی بہتری تلاش کرے * پس جو کُچھہ بازار میں بِکتا ہی ۲۵
سو کھاو اور دِل میں کُچھہ[11] فرق نکرو * کہ زمین اور اُسکی ۲۶
ساری چیزیں اللہ کی ہیں * اور اگر بے ایمانوں میں ۲۷
سے کوئی تُمھاری دعوت کرے اور تم قبول کرو تو جو

سنہ یسوعی ۵۸

[1] ب ۱۱ * ۲۵ متی ۲۶ * ۲۶-۲۸
[2] ب ۱۱ * ۲۳ و ۲۴ اعم ۲ * ۴۲
[3] ب ۱۲ * ۲۷ رو ۱۲ * ۵
[4] احبا ۷ * ۱۴ وغ
[5] ب ۸ * ۴
[6] احبا ۱۷ * ۷ اسا ۳۲ * ۱۷ زبور ۱۰۶ * ۳۷
[7] ۲ کر ۶ * ۱۵ و ۱۶
[8] اسا ۳۲ * ۲۱
[9] ب ۶ * ۱۲
[10] رو ۱۵ * ۲
[11] اتہ ۴ * ۴

سنه یسوعي ۵۸

کُچھه تُمھارے سامھنے رکھا جاے سو کھاؤ اور دِل میں
۲۸ کُچھه فرق نکرو * پر اگر کوئي تُمھیں جِتاوے که یهه بتوں
[1] ب ۸ * ۱۰ کي قُرباني هی تو اُسکے [1] لئے جِسنے جِتایا اور دِل کے لئے
نکھاو که زمین اور اُسکي ساري چیزیں اللّٰه کي هیں *
۲۹ اور دِل کا مُراد هی دوسرے کا دِل اپنا نهیں کیونکه
میري آزادگي کِسواسطے دوسرے کے دِل سے ٹھہرائي
۳۰ [2] رو ۱۴ * ۶ جایگي ؟ اور اگر میں شُکر [2] کرکے شریک هوں تو جِس
چیز کا شُکر کرتا هوں اُسکے سبب کاهیکو بدنام هونگا ؟
۳۱ پس تُم کھاتے اور پیتے اور جو کُچھه کرتے هو سب کُچھه خُدا کي
۳۲ [3] کل ۳ * ۱۷ بزرگي [3] کے لئے کرو * تُم یهودیوں کو اور یونانیوں کو اور خُدا کے
۳۳ کلیسے کو دهکّا ندو * جیسا میں سب باتوں میں سبھوں کو
[4] ب ۹ * ۱۹ وغ راضي [4] رکھتا هوں اور نه اپنا فائده بلکه بهتیرونکا فائده ڈھونڈھتا
۳۴ [5] ب ۴ * ۱۶ هوں تاکه وے نجات پاویں * تُم میرے [5] پیرو هو جیسا میں
مسیح کا هوں *

گیارهواں باب

۱ عبادتگاه میں عورتونکو سر ڈھانپنا اور مردونکو کھلا رکھنا هوگا * ۱۷ خُداوند کي رات کھانے کے حق میں کرنتھیونکو ملامت کرنا * ۲۳ خُداوند کي رات کھانا کسطور سے کھایا چاهئے * ۳۳ اُسکے حق میں پاؤل کي نصیحت *

اي بھائیو میں تُمھاري تعریف کرتا هوں که تُم هر بات
۲ میں مُجھے یاد کرتے هو : اور تُم اُن حکموں پر جیسا میں نے

سنه یسوعي ۵۸

[1] اف ۱ * ۲۲و۲۳
فل ۲ * ۱۰
[2] اف ۵ * ۲۳
[3] یو ۱۴ * ۲۸
[4] پید ۱ * ۲۶و۲۷
و ۵ * ۱
[5] پید ۲ * ۲۱و۲۲
[6] پید ۲ * ۱۸-۲۳

تُمهیں سونپا تها ویسا عمل کرتے هو * میں چاهتا هوں که تُم یهه ۳
بات جانو که هرایك مرد کا سِر[1] مسیح هی اور عورت کا سِر
مرد هی[2] اور مسیح کا سِر[3] خُدا هی * هرمرد جو دُعا یا وعظ ۴
کرتے وقت اپنا سر ڈهانپتا هی اپنے سِرکو بے حرمت کرتا
هی * اور هر عورت جو بغیر سِر ڈهانپے دُعا یا وعظ کرتي هی ۵
اپنے سِرکو بے حُرمت کرتي هی جیسي که سِر مُنڈي *
اگر عورت بغیر سِر ڈهانپے هوے گویا اُسکي چوٹي کٹ گئي ۶
اور اگر عورت چوٹي کٹنے سے یا سِر مُنڈنے سے بے حُرمت
هوتي هی تو سِر ڈهانپے * مرد کو سِر ڈهانپنا ضرور نهیں ۷
که وه خُدا کي صورت[4] اور اُسکي حُرمت هی پر عورت
مرد کي حُرمت هی * اور[5] مرد عورت سے نهیں هی بلکه ۸
عورت مرد سے هی * اور مرد[6] عورت کے لئے نهیں بلکه عورت ۹
مرد کے لئے پیدا کي گئي هی * پس چاهئے که عورت فرشتوں ۱۰
کے سبب اپنے سِرکو ڈهانپ رکهے * مگر خُداوند میں نه ۱۱
مرد عورت سے نه عورت مرد سے جُدا هی * کیونکه جیسي ۱۲
عورت مرد سے ویسا هي مرد عورت سے پر سب کُچهه ۱۳
خُدا سے هی * عورت کو بغیر سِر ڈهانپنے کے خُدا سے دُعا
مانگنا کیا مُناسب هی تُم آپهي سمجهو * کیا طبیعت ۱۴
تمهیں نهیں سِکهلاتي که اگر مرد چوٹي رکهے تو اُسکي
بے حُرمتي هی * لیکن اگر عورت چوٹي رکهے تو اُسکي ۱۵

سنہ یسوعی ۵۷

۱۶ حُرمت هی کیونکه یهه اُسے چھپانے کے لئے بخشی گئی * لیکن اگر
کوئی اِسمیں تکرار کرنے چاہے تو همارا اور خدا کے کلیسونکا
یهه دستور نهیں هی *
۱۷ میں یهه تمهیں کهتا هوں اور اِس میں تمهاری تعریف
نهیں کرتا که تمهارا جمع هونا بهلائی کے لئے نهیں بلکه برائی
۱۸ کے لئے هی * که پهلے میں سنتا هوں که جب تم کلیسے
میں اِکٹھے هوتے هو تو تمهارے بیچ میں [1]اِختلاف هوتا هی
۱۹ اور میں اِسے تهوڑا سا یقین کرتا هوں * اور تمهارے بیچ میں
اِختلاف [2]ضرور هی تاکه وے جو مقبول هیں تم میں ظاهر
۲۰ هو جاویں * پهر جو تم ایکهی جگهه میں جمع هوتے هو
یهه تو خداوند کی رات کهانا کهانے کے لئے نهیں هی *
۲۱ کیونکه هر ایک دوسرے سے آگے اپنا کهانا کها لیتا هی اور بعضے
۲۲ بهوکهے اور بعضے مست هوتے هیں * کیا کهانے پینے کے
لئے تمهارے گهر نهیں یا خدا کی [3]کلیسے کو حقیر جانتے هو
اور غریبوں کو شرمنده کرتے هو ؟ میں تمسے کیا کهوں ؟ کیا
تمهاری تعریف کروں ؟ میں اس کام میں تمهاری تعریف
نهیں کرتا *
۲۳ میں نے یهه بات جو خداوند سے [4]پائی تمهیں سونپی که
۲۴ خداوند یسوع نے جس [5]رات پکڑوایا گیا روٹی لی * اور شکر
کرکے توڑی اور کها که لو کهاؤ یهه میرا بدن هی جو تمهارے

[1] ب ۱ * ۱۰-۱۲ و ۳ * ۳
[2] مت ۱۸ * ۷
[3] اعم ۲۰ * ۲۸
[4] ب ۱۵ * ۳
[5] مت ۲۶ * ۲۶ مار ۱۴ * ۲۲ لو ۲۲ * ۱۹

سنہ یسوعي ۵۷

لئے توڑا جاتا ھی تم میري یادگاري کے لئے یہہ کیا کرو *
اور اِسیطرح اُسنے کھانے کے بعد پیالہ بھي [1] لیا اور کہا کہ یہہ ۲۵
پیالہ نیا عہد نامہ جو میرے لہو سے ثابت ھی جتنے بار تم
پیو میري یادگاري کے لئے یہہ کیا کرو * جتنے بار تم یہہ روتي ۲۶
کھاتے اور یہہ پیالہ پیتے ھو تم خداوند کي موت کو جب تلک
کہ وہ نہ آوے [2] دکھاتے رہتے ھو * جو کوئي نامناسب طور سے ۲۷
یہہ روتي کھاوے یا خداوند کا پیالہ پیوے وہ خداوند کے
بدن اور لہو کا گنہگار ھوگا * پس آدمي پہلے آپ کو [3] جانچے ۲۸
اور ایسا کرکے روتي سے کھاوے اور پیالے سے پیوے * کہ جو ۲۹
نامناسب طور سے کھاتا اور پیتا ھی سو خداوند کي سوچ
نکرکے اپني تنبیہ کو کھاتا اور پیتا ھی * اِس سبب سے تم ۳۰
میں بہتیرے کمزور اور بے آرام ھیں اور کتنے سوگئے ھیں * اگر ۳۱
ھم اپنے تئیں [4] جانچتے تو تنبیہ نپاتے * اور ھم جو تنبیہ پاتے ۳۲
ھیں خداوند [5] سے تربیت پاتے ھیں تا نہووے کہ ھم دنیا کے ساتھہ
سزا پاویں *
پس اي میرے بھائیو جب تم کھانے کے لئے اکٹھے ۳۳
ھوتے ھو ایک دوسرے کے لئے انتظاري کرو * اور اگر کسي کو ۳۴
بھوک لگے تو وہ اپنے گھر میں کھاوے تا نہو کہ تم تنبیہ
پانے کو باھم ھو : اور جو کچھہ باقي ھی میں آکے درست
کرونگا *

[1] مت ۲۶ * ۲۷ مار ۱۴ * ۲۳ لو ۲۲ * ۲۰
[2] یو ۱۴ * ۳ اعم ۱ * ۱۱ ۱ تس ۴ * ۱۶ مکش ۱ * ۷
[3] ۲ کر ۱۳ * ۵
[4] ۱ یو ۱ * ۹
[5] عبر ۱۲ * ۵-۱۱

سنه يسوعي ۵۸

بارهواں باب

۱ روح قُدس کے اِنعاموں کا بیان * ۱۲ جِسم کے لئے جیسا بہُت عضوونکے درکار هی ویسا هي کلیسے کے لئے بہُت اِنعاموں کے درکار هی *

۱ ای بهائیو میں نہیں چاهتا هوں که تُم روحاني نِعمتوں سے
۲ ناواقِف رهو * تُم جانتے هو که تُم غیر[1] مُلکي تهے اور گونگے[2]
۳ بُتونکے پیچهے جسطرح چلائے گئے چلتے تهے * پس میں یهه
خبر دیتا هوں که وہ جو یسوع پر لعنت بهیجتا هی روح
الهي کے اِلهام سے نہیں بولتا اور بغیر روح[3] قُدس کے کوئي
۴ یسوع کو خُداوند کهه نہیں سکتا هی * نِعمتوں[4] کے اقسام هیں
۵ پر روح ایکهي هی * اور خِدمتوں کے بهي اقسام هیں پر
۶ خُداوند ایکهي هی * اور اعمال کے اقسام هیں پر خُدا ایکهي
۷ هی جو سبهوں میں سب کُچهه کرتا هی * اور روح کي نِعمتیں
۸ فائدے کے لئے هرایك کو بخشا جاتا هی * ایك کو روح سے حِکمت
کي بات ملتي هی اور دوسریکو اُسي روح سے دانائي کي بات *
۹ اور بعضے کو اُسي روح سے ایمان اور بعضے کو اُسي روح سے[5] چنگا
۱۰ کرنے کي قُدرت * اور بعضے کو مُعجزونکے[6] دِکهلانے کي قُدرت اور
بعضے کو نبوّت اور بعضے کو روحوں کي پہچان اور بعضے کو
۱۱ هر طرح کي زبان[7] اور بعضے کو زبانونکا ترجمه کرنا * لیکِن
وُهي ایك روح اُن سب عملوں کا سبب هی اور وُهي جِسطرح
چاهتي[8] هی هرایك کو بانٹتا کرتي هی *

[1] افس ۲ * ۱۱و۱۲
[2] زبور ۱۱۵ * ۵
[3] متی ۱۶ * ۱۷ یو ۱۵ * ۲۶
[4] رو ۱۲ * ۵و۶ عبر ۲ * ۴
[5] مار ۱۶ * ۱۸ یعق ۵ * ۱۴
[6] سط ۲۸ و ۲۹
[7] اعما ۲ * ۴ و ۱۰ * ۴۶
[8] یو ۳ * ۸

سنہ یسوعي ۵۷

جسطرح بدن[1] ایک هی اور اعضا بہت اور ایک بدن ۱۲
میں بہتیرے اعضا ملکے ایک هیں مسیح بهي ایسا هي
هی * که هم سبهوں نے کیا [2]یہودي کیا یوناني کیا غلام کیا ۱۳
آزاد ایکهي روح سے ایک بدن بننیکے لئے غوطه کهایا اور هم سب
ایک روح میں شریک هیں * اور بدن میں ایک اعضا ۱۴
نهیں بلکه بہتیرے هیں * اگر پانو کہے که میں هاتهه نهیں ۱۵
اور میں بدن کا نهیں تو کیا وه اس سبب سے بدنکا نهیں ؟
اور اگر کان کہے که میں آنکهه نهیں اور میں بدن کا نهیں ۱۶
تو کیا وه اس سبب سے بدن کا نهیں ؟ اور اگر سارا بدن ۱۷
دیکهنے کا هوتا تو سننا کہاں سے هوتا ؟ اور اگر سب بدن سننے کا
هوتا تو سونگهنا کہانسے هوتا ؟ پر اب خدا نے [3]هر ایک عضوکو ۱۸
بدن میں اپني مرضي کے مطابق رکها هی * اگر وے سب ۱۹
ایکهي عضو هوتے تو بدن کہاں سے هوتا ؟ پر اب بہتیرے اعضا ۲۰
هیں لیکن بدن ایک هی * آنکهه هاتهه سے نهیں کہه سکتي ۲۱
که میں تیرے محتاج نهیں اور سر بهي پاؤں سے نهیں
کہه سکتا که میں تمہارے محتاج نهیں * بلکه بدن میں ۲۲
وے اعضا جو کمزور معلوم هوتے هیں درکاري هیں * اور هم ۲۳
بدن کے جن عضووں کو اورونسے بے حرمت جانتے هیں
انهیں کو زیاده حرمت دیتے هیں اور همارے بے ڈول اعضا
بہت خوش ڈول هو جاتے هیں * مگر همارے خوش ڈول ۲۴

[1] رو ۱۲ * ۴و۵ او ۴ * ۱۶
[2] گل ۳ * ۲۸ کل ۳ * ۱۱
[3] سطر ۲۸

سنه یسوعي ۵۷

اعضا اُسکے مُحتاج نهیں پر خُدا نے بدن کو مُرکّب کرنے میں
۲۵ کمترین عضووں کو زیادہ تر حُرمت دي * تاکه کِسي طرح کي
جُدائي بدن میں نهووے بلکه سارے اعضا باهم ایک
۲۶ دوسرے کے همدرد رهیں * اور اگر ایک عضو کُچهه رنج پاتا
هی تو سارے اعضا اُسکے ساتهه رنج پاتے هیں اور اگر ایک
عضو بزُرگي پاتا هي تو سارے اعضا اُسکے ساتهه خوش هوتے
۲۷ هیں * تُم مِلکے مسیح کے بدن[1] هو اور جُدا جُدا اعضا هو *
۲۸ اور کلیسے میں خُدا نے کتنوں کو مُقرّر کیا پهلے[2] رسولوں کو
اور دوسرے نبیّوں کو اور تیسرے مُرشِدوں کو بعد اُسکے
مُعجزے اور چنگا کرنے کي قُدرت اور مدد گاري اور مُختاري
۲۹ اور بُهت طرح کي زبان بخشیں * کیا سب رسول هیں ؟
کیا سب نبي هیں ؟ کیا سب مُرشِد هیں ؟ کیا سب
۳۰ معجزے دِکهلانے والے هیں ؟ کیا سب کو چنگا کرنے کي قُدرت
هی ؟ کیا هر ایک بهتیري زبان بولتا هی کیا سب کے سب
۳۱ ترجمه کرتے هیں ؟ تُم اچهي[3] نِعمتوں کے آرزومند هو لیکِن میں
ایک راه جو بِهتر هی تُمهیں بتلاتا هوں *

[1] روم ۱۲ * ۵ افس ۵ * ۳۰
[2] افس ۴ * ۱۱
[3] ب ۱۴ * ۱

تیرهواں باب

۱ سب نِعمتوں سے محبّت بِهتر هی * ۴ اُسکے پهل کا اور ایمان اور اُمید سے بِهتر هونے کا ذکر *

۱ اگر میں آدمي یا فرِشتوں کي زبان بولوں اور محبّت

سنہ یسوعي ۵۷

[1] ب ۱۲ * ۸ * ۱۰
[2] متی ۱۷ * ۲۰ مار ۱۱ * ۲۳ لو ۱۷ * ۶
[3] متی ۷ * ۲۲و۲۳
[4] ۱ پطر ۴ * ۸
[5] ب ۱۰ * ۲۴
[6] رو ۱ * ۳۲

نہ رکھوں تو میں ٹھنٹھناتا پیتل یا جھنجھناتا جھانجھہ ہوں *
اور اگر میں نبوّت کي بات کہوں[1] اور غیب کي ساري باتوں ۲
اور سارے علموں کو جانوں اور میرا ایمان کامل ہو یہاں تک کہ
میں پہاڑوں[2] کو چلاؤں پر محبّت نرکھوں تو میں کچھہ[3] نہیں
ہوں * اگر میں اپنا سارا مال خیرات دے ڈالوں یا اگر ۳
میں اپنا بدن آگ میں جلنے دوں پر محبّت نرکھوں تو مجھے
کچھہ فائدہ نہیں *
محبّت صبر[4] اور مہر کرتي ہی محبّت حسد نہیں کرتي ۴
محبّت لاف زني نہیں کرتي اور غروري نہیں کرتي *
ناپسند کام نہیں کرتي اپنا[5] نفع تلاش نہیں کرتي غصّہ ۵
نہیں کرتي اور بدگماني نہیں کرتي * ناراستي[6] سے خوش ۶
نہیں ہوتي پر راستي سے خوش ہوتي ہی * سب کچھہ ۷
برداشت کرتي ہی سب کچھہ یقین کرتي ہی سب کچھہ
کي اُمّید رکھتي ہی سب کچھہ میں صبر کرتي ہی *
محبّت کبھي نیست نہیں ہوتي اگر نبوّتیں ہیں تو اُٹھہ جاینگیں ۸
اگر زبانیں ہیں تو نرہینگیں اگر علم ہی تو اُٹھہ جایگا *
کیونکہ ہمارا علم ناتمام ہی اور ہماري نبوّت ناتمام * ۹
پر جب وہ جو تمام ہی آویگا تو وہ جو ناتمام ہی اُٹھہ ۱۰
جایگا * جب میں لڑکا تھا تب لڑکے کي مانند بات ۱۱
کرتا تھا اور لڑکے کي مانند سمجھتا تھا اور لڑکے کي مانند

سنہ یسوعي ۵۷

بحث کرتا تھا پر جب میں جوان ھوا تب لڑکائي سے ھاتھہ
۱۲ اُٹھایا * اب ھمیں صاف نظر نہیں آتا پر ابرق سے لیکن اُسوقت
[1] ا یو ۳ * ۲ روبرو دیکھینگے اِسوقت میرا عِلم ناتمام ھی پر اُسوقت میں
۱۳ اِسطرح جانونگا جِسطرح جانا جاونگا * اب تو ایمان اور اُمّید
اور محبّت یے تینوں رھتے ھیں پر اُنمیں محبّت بہتر ھی *

چودھواں باب

۱ بہتیري زبان کہنے سے نصیحت کرنا بہتر ھی * ۶ نصیحت سے لوگونکا سکھلانا درکار ھی * ۲۰ نصیحت سمجھنےکا فائدہ * ۲۶ نصیحت اور بہتیري زبان کہنے کے حق میں پاؤل کي بات * ۳۴ کلیسے میں عورتونکا نصیحت دینا نامُناسب ھی * ۳۶ پاؤل سے ملامت *

[2] ب ۱۲ * ۳۱ ۱ محبّت کے درپی رھو اور روحاني نِعمتوں کي خصوصاً
۲ وعظ کي نِعمت کے آرزومند ھو * کیونکہ جو کوئي کِسي
زبان میں بولتا ھی وہ آدمیوںسے نہیں خُدا سے بولتا ھی اگرچہ
وہ روح سے رازوں کي بات بولتا ھی لیکن کوئي نہیں سمجھتا *
۳ اور جو کوئي وعظ کرتا ھی سو باتوں سے آدمیوں کو قرار
۴ اور نصیحت اور تسلّي بخشتا ھی * اور جو کوئي کِسي
زبان میں بات کرتا ھی وہ آپ کو قرار کرتا ھی پر جو کوئي
۵ وعظ کرتا ھی کلیسے کو قرار کرتا ھی * میں چاھتا ھوں کہ
تُم سب کے سب زبانیں بولو خُصوصاً کہ تُم وعظ کرو کہ وعظ
کرنیولا بڑا ھی اُسسے جو زبانیں بولتا ھی اگر وہ ترجمہ اِس
نیّت سے نکرے کہ کلیسے قرار پاوے *

سنه يسوعي ۵۷

اى بهائيو اگر ميں هر ايك زبان بولتا هوا تم پاس ۶
آوں اور تم سے اِلهام كي يا عِلم كي يا نبوّت كي يا وعظ
كي باتيں سمجها كے نهيں كهوں تو مُجهسے تمكو كيا فائده
هوگا ؟ چُنانچه بےجان چيزيں جِنسے آوازيں نِكلتي هيں ۷
جيسے تُرهي يا بين اگر اُسكا بول اِمتياز كے ساتهه نهو
تو جو پهونكا يا بجايا جاتا هى كيونكر بوجها جائيگا ؟
اور اگر نرسنگا[1] بے معنے آواز ديوے تو كون اپنے تئيں لڑائي ۸
كے لئے تيّار كريگا ؟ ويسهي تم بهي اگر صحيح بات اپني ۹
زبانوں سے نبولو تو بات كيونكر سمجهي جائيگي ؟ تم هوا سے
بكبك كرنيوالے هو جاوگے * كِتني كِتني اقسام زبانيں دُنيا ۱۰
ميں هيں اور كوئي آنميں سے بے معنے نهيں * پر اگر وه زبان ۱۱
مُجهے نه آتي هو تو ميں بولنے والے كے نزديك اجنبي رهونگا اور
بولنے والا ميرے نزديك اجنبي رهيگا * پس جب كه تُم ۱۲
روحاني نِعمتوں كے آرزومند هو تو جو كليسے كے قرار كے لئے
هووے اُسكي زيادتي تلاش كرو * اِسواسطے جو جِس زبان ۱۳
ميں بولتا هى دُعا مانگے كه ترجمه بهي كرسكے * كه اگر ميں ۱۴
كِسي اجنبي زبان ميں دُعا مانگوں تو ميري روح دُعا
مانگتي هى پر ميري عقلي معني بےفائده هى * پس كيا ۱۵
هى ؟ ميں روح سے[2] اور عقلي معني سے دُعا مانگونگا اور روح
سے اور عقلي معني سے[3] گاؤنگا * نهيں تو اگر تو روح سے بركت ۱۶

[1] گنـ ۱۰ * ۹
[2] يو ۴ * ۲۴
[3] اِف ۵ * ۱۹ كل ۳ * ۱۶

سنه یسوعي ۵۷

کي بات بولے تو عامي لوگ تیري شکر گذاري میں آمین
کیونکر کہیگا ؟ که جو کچهه تو کہتا هی وه اسے نهیں سمجهتا *
۱۷ تو تو اچهي طرح شکر کرتا هی پر اسکا قرار نهیں هوتا هی *
۱۸ میں اپنے خدا کا شکر کرتا هوں که میں تم سبهوں سے زیاده زبانیں
۱۹ بولتا هوں * لیکن میں کلیسے میں غیر زبان میں دس هزار
باتوں کے کہنے سے اوروں کے قرار کے لئے پانچ باتیں اپني عقلي
معني سے بولنا پسند کرتا هوں *
۲۰ اي بهائیو تم عقل میں[1] لڑکے نه بنے رهو تم بدي
۲۱ میں لڑکے[2] رهو پر عقلوں میں کامل هو * شریعت میں
لکها هی که خداوند کہتا هی[3] میں غیروں کي زبان سے دوسري
بولي میں ان لوگونکے ساتهه بولونگا تو بهي وے میري
۲۲ نه سمجهینگے * پس بهت زبان بولنا نه ایمانداروں کے لئے
بلکه بے ایمانوں کے واسطے نشان هی پر وعظ کرنا
بے ایمانوں کے لئے نهیں بلکه ایمانداروں کے لئے هی *
۲۳ پس اگر سارا کلیسه ایك جگهه میں باهم آوے اور سب
کے سب بهت زبانیں بولیں اور عامي یا بے ایمان آدمي
ان میں در آوے تو کیا نه کہیگا که تم دیوانے هو ؟
۲۴ پر اگر سب وعظ کریں اور کوئي بے ایمان یا عامي اندر
آوے تو سبهوں سے اپنے تئیں ملزم اور گنهگار تهہرائیگا *
۲۵ اور اپنے دل کے راز سب ظاهر هونے سے وه منهه پر گر کے

[1] ب ۳ * ۱ رو ۱۶ * ۱۹
[2] مت ۱۸ * ۳
[3] اشع ۲۸ * ۱۱

سنہ یسوعي ۵۷

خُدا کو سِجدہ کریگا اور کہیگا کہ خُدا بے شک تُمہارے
بیچ میں ھی *
پس اَی بھائیو جب تُم باھم آتے ھو تب تُم میں ھر ایک کِسیکا ۲۶
ایک گیت اور کِسي کي [1] ایک نصیحت اور کِسي کي ایک
زبان اور کِسي کي ایک بات اور کِسي کا ایک ترجمہ ھی یہہ کیا
ھی ؟ سب کچھہ فائدیکے لئے ھو * اگر کوئي کِسي زبان میں بولے ۲۷
تو دو تین جُملے سے زیادہ نہ بولے اور ایک شخص ترجمہ کرے *
پر اگر کوئي ترجمہ کرنیوالا حاضر نہو تو وہ کلیسے میں چُپکا رہے ۲۸
اور اپنے دِل میں خُدا سے بولے * دو تین نبي ایک ایک ۲۹
کرکے بولیں اور دوسرے سب تجویز کریں * اگر کِسي دوسرے ۳۰
پر جو بیٹھتا ھی کُچھہ کُھل جاوے تو پہلا چُپکا رہے * تُم سب کے ۳۱
سب ایک ایک کر کے وعظ کر سکتے ھو تاکہ سب سیکھیں
اور سب تسلّي پاویں * اور نبیّوں کي روحیں نبیّونکے حکم ۳۲
میں ھیں * پاک لوگوں کے سارے کلیسوں میں ایسا ھی ۳۳
کہ خُدا خلل میں راضي نہیں بلکہ صُلح میں راضي ھی *
تمھاري عورتیں [2] کلیسوں میں چُپکي رھیں کہ اُنھیں ۳۴
بولنے کي اِجازت نہیں دي جاے بلکہ جیسي [3] شریعت
کہتي ھی اُنھیں [4] حکم میں رھنے ھوگا * اگر وے کوئي بات ۳۵
دریافت کیا چاھیں تو گھر میں اپنے اپنے شوھر سے پوچھیں کیونکہ
یہہ شرم کي بات ھی کہ عورتیں کلیسے میں بولیں *

[1] ب ۱۲ * ۸
[2] ۱ تم ۲ * ۱۱ و ۱۲
[3] پید ۳ * ۱۶
[4] افس ۵ * ۲۲ — کل ۳ * ۱۸ — ۱ پطر ۳ * ۱

سنه یسوعي ۵۷

۳۶ کیا خدا کي بات تم سے نکلي یا صرف تمھیں تلک
۳۷ پہنچي ھی ؟ اگر کوئي اپنے تئیں نبي یا روحاني جانے
تو وہ اِن باتوں کا جو میں تمھیں لکھتا ھوں اقرار کرے
۳۸ کہ وے خداوند کے حکم ھیں * اور اگر کوئي ناواقف ھو تو
۳۹ ناواقف رہے * غرض ای بھائیو وعظ کرنے کے آرزومند رھو
۴۰ لیکن زبانیں بولنے سے منع نکرو * اور ساري باتیں [1] اچھي طرح
اور ترتیب سے ھوویں *

پندرھواں باب

۱ مسیح کا جي اُٹھنا * ۱۲ جي اُٹھنے کے اِنکارکرنیوالوں کو ملامت کرنا *
۲۰ مسیح کا جي اُٹھنا اُسکے لوگونکے جي اُٹھنے کي دلیل ھی *
۲۹ بغیر جي اُٹھنے کے ایمان کا کچھہ فائدہ نہونا * ۳۵ جي اُٹھنے میں بدن
کا بدل جانا * ۴۳ جي اُٹھنے کے طور کا بیان * ۵۰ حساب کے دن کا بیان *

۱ ای بھائیو میں نے تمسے جو اِنجیل کا وعظ کیا تھا اور
جِسے تم پاکے اُسپر قائم رھتے ھو وھي اِنجیل پھر تمھیں
۲ بتلاتا ھوں * جِس سے [2] تم نجات پاوگے اگر اُس باتکو جو میں
نے تمسے وعظ کیا تھا یاد رکھو نہیں تو تمھارا ایمان لانا بےفائدہ
۳ ھی * کہ جو بات میں نے [3] پائي وھي پہلے تمھیں سونپي
کہ جیسا کتابوں [4] میں لکھا گیا تھا ویسا ھي مسیح نے ھمارے
۴ گناھوں کے واسطے اپني جان دي * اور گاڑا گیا اور تیسرے دن
۵ کتابوں کے [5] مطابق جي اُٹھا * [6] اور کیفاہ (یعنے پطر) کو اور اُسکے بعد
۶ بارھوں [7] کو دِکھائي دیا * بعد اُسکے پانسو بھائي سے زیادہ تھے

[1] سطر ۲۶ و ۳۳
[2] رو ۱ * ۱۶
[3] گل ۱ * ۱۲
[4] زبور ۲۲ * ۱ و غ — اشعـ ۵۳ * ۵ و ۶ — دانـ ۹ * ۲۶ — زکر ۱۳ * ۷ — لو ۲۴ * ۲۶ — اعمـ ۳ * ۱۸ — و ۲۶ * ۲۲ و ۲۳
[5] زبور ۱۶ * ۱۰
[6] لو ۲۴ * ۳۴ و غ
[7] یو ۲۰ * ۱۹ و غ

سنہ یسوعي ٥٧

جِنہیں وہ یکبارہ دِکھائي دیا اور اکثر اُن میں سے ہنوز موجود
ہیں پر کئي ایک سو گئے * پھر یعقوب کو دِکھائي دیا پھر ٧
سارے [1] رسولوں کو * اور سب کے پیچھے مُجھہ [2] کو دِکھائي دیا ٨
جو بے وقت پیدا ہوا * میں سارے رسولوں سے چھوٹا ہوں ٩
اور اِسواسطے کہ میں نے خُدا کے کلیسے کو [3] ستایا لائق نہیں
کہ رسول کہلاوں * پر میں جو ہوں سو خُدا کے فضل سے ہوں اور ١٠
اُسکا فضل جو مُجھپر ہوا سو لاحاصِل نہوا پر میں نے اُن سبھوں
سے زیادہ محنت کي لیکن نہ میں نے پر خُدا کے فضل نے
جو میرے ساتھہ تھا * پس کیا میں نے کیا اُنھوں نے ہمنے ١١
ایسي بات کا وعظ کیا ہی اور تُم ویسي ہي بات پر ایمان لائے ہو *
مسیح مُردوں میں سے جي اُٹھا یہہ بات وعظ کیا جاتا ١٢
ہی تو تُم میں سے کئي ایک کیوں کہتے ہیں کہ مُردونکا جي
اُٹھنا [4] نہوگا ؟ اگر مُردے نہیں اُٹھتے تو مسیح بھي نہیں ١٣
اُٹھا * اور اگر مسیح نہیں اُٹھا تو ہمارا وعظ باطِل ہی ١٤
اور تُمھارا ایمان بھي باطِل ہی * اور ہم خُدا کے جھوٹھے گواہ ١٥
ٹھہرے کیونکہ ہمنے خُدا کے لئے گواہي دي ہی کہ اُسنے
مسیح [5] کو اُٹھایا ہی اگر مُردے نہیں اُٹھتے تو اُسنے اُسکو بھي
نہیں اُٹھایا * کہ اگر مُردے نہیں اُٹھتے مسیح بھي نہیں ١٦
اُٹھا * اور اگر مسیح نہیں اُٹھا تو تُمھارا ایمان بے فائدہ ہی اور ١٧
تُم ابتلک اپنے گُناھوں میں گرِفتار ہو * اور وے جو مسیح ١٨

[1] لو ٢٤ * ٥٠ وغ اعم ١ * ٤ وغ
[2] اعم ٩ * ٤ و ١٨ و ٢٢ * ١٤ و ١٨
[3] اعم ٨ * ٣ و ٩ * ١ گل ١ * ١٣
[4] اعم ٢٦ * ٨
[5] اعم ٢ * ٢٤ و ٣٢ و ٤ * ١٠ و ٣٣ و ١٣ * ٣٠

سنه یسوعي ۵۷

۱۹ میں هوکے سو گئے هیں هلاك هوئے * اگر صِرف اِسي زِندگي
میں مسیح سے هماري اُمّید هی[1] تو سارے آدمیوں سے هم
کم بخت هیں *
۲۰ مسیح تو البتّه مُردوں میں سے اُٹها[2] هی اور اُنمیں جو سو
۲۱ گئے تهے پهلا پهل هوا هی * جب که[3] آدمي[4] کے سبب سے موت
۲۲ هی تو آدمي هي کے سبب سے مُردونکا جي اُٹهنا[5] هی * جیسا
آدم کے سبب سے سب مرتے هیں ویساهي مسیح کے سبب سے
۲۳ سب جلائے جائینگے * لیکن هرکوئي اپني اپني نوبت میں پهلا
۲۴ پهل مسیح پهر اُسکے آتے وقت وے جو مسیح کے هیں[6] * بعد
اُسکے اِنتها هی تب وہ ساري حکومت اور سارے اِختیار و قُدرت
کو نیست کرکے بادشاهت[7] خُدا کو جو باپ هی سپرد کریگا *
۲۵ جب[8] تك وہ سارے دشمنوں کو اپنے پاوں تلے نه لائے ضرور هی
۲۶ که بادشاهت کرے * موت بهي جو آخري دُشمن هی هلاك
۲۷ هوگي * که سب کُچهه اُسکے زیرپا کیا جایگا اور جب یهه کها جاتا
هی که سب کُچهه اُسکے زیرپا[9] کیا جائیگا تو ظاهر هی که ایك یعنے
۲۸ وهي سب جو کُچهه اُسکے زیرپا کردیتا باقي رهیگا : اور جب
سب کُچهه اُسکے زیرپا هولیگا تب بیٹا آپ اُسکے جِسنے سب کُچهه
اُسکے نیچے کیا نیچے هوگا تاکه سب میں سب خُدا هووے *
۲۹ اگر مُردے اصلاً نه اُٹهیں تو وے جو مُردوں کے بدلے غوطه
کهائے هیں کیا کرینگے؟ اور کیوں مُردوں کے بدلے غوطه کهاتے هیں؟

[1] ب ۴ * ۱۳ یو ۱۶ * ۲ ۲ تم ۳ * ۱۲
[2] مت ۲۸ * ۶
[3] سطر ۲۳
[4] رو ۵ * ۱۲ و ۱۷
[5] یو ۱۱ * ۲۵
[6] سطر ۲۰ ۱ تس ۴ * ۱۵-۱۷
[7] دانی ۷ * ۱۴ و ۲۷
[8] زبور ۲ * ۶-۱۰ و ۴۵ * ۳-۶ و ۱۱۰ * ۱ اعم ۲ * ۳۴ و ۳۵ عبر ۱ * ۱۳
[9] زبور ۸ * ۶ عبر ۲ * ۸ ۱ پطر ۳ * ۲۲

سنه يسوعي ٥٧

٣٠ اور هم كيوں هر گهڑي [1]خطرِ جان ميں رهتے هيں ؟
٣١ ميں اپنے اُس فخر كي جو همارے خداوند مسيح يسوع
ميں تمهاري بابت هي قسم كهاتا هوں كه ميں هر روز
٣٢ مرتا هوں * [2]اگر مُردے نه اُٹهيں تو مجهے جو آدمي كے طور پر
اِفسسے ميں درندوں كے ساتهه لڑا هي كيا فائده ؟ [3]پس آؤ
٣٣ كهائيں پيئيں كه كل كے دن مرينگے * فريب نكهاؤ كه بُري
٣٤ صُحبتيں اچّهي عادتوں كو بِگاڑتي هيں * تُم نيكي كے لئے
[4]جاگو اور گناه نكرو كه كتنے خُدا كو نهيں پهچانتے : ميں جو
كهتا هوں سو تمهاري شرم كي بات هي *
٣٥ شايد كوئي پوچهے كه مُردے كِسطرح اُٹهتے هيں اور كِس
٣٦ بدن ميں آتے هيں ؟ اى نادان جو بيج [5]كه تو بوتا هي
٣٧ اگر وه نمرے تو كبهي جلايا نجايگا * اور يهه جو
تو بوتا هي نه وه بدن هي جو هوويگا بلكه صِرف ايك
٣٨ دانه هي خواه گيهوں خواه اور كوئي دانه * پر خُدا اُسكو
جيسا چاهتا هي ايك بدن ديتا هي اور هر ايك بيج كا ايك
٣٩ خاص بدن هي * سب جِسم ايك رقم نهيں هي بلكه
آدميوں كا جِسم اور هي جانوروں كا اور هي مچهليوں كا
٤٠ اور هي پرندونكا اور هي * اور آسماني [6]جرِم بهي هيں اور
زميني بهي هيں پر آسمانيوں كي شوكت اور هي زمينيوں
٤١ كي شوكت اور هي * آفتاب كي شوكت اور هي اور ماهتاب كي

[1] ٢ كر ١١ * ٢٦
[2] رو ٨ * ٣٦
[3] اشع ٢٢ * ١٣
[4] اف ٥ * ١٤
[5] يو ١٢ * ٢٤
[6] پيد ١ * ١٦

سنہ یسوعی ۵۷

شوکت اور ہی اور ستاروں کی شوکت اور ہی کہ ایک
۴۲ ستارے کی شوکت دوسرے سے زیادہ ہی * مُردوں[1] کا جی
اُٹھنا بھی ایسا ہی ہوگا *
۴۳ جسم فنا میں بویا جاتا ہی اور بقا سے اُٹھتا ہی بےحُرمتی
میں بویا جاتا ہی اور حُرمت[2] سے اُٹھتا ہی کم زوری
۴۴ میں بویا جاتا ہی اور زور آوری سے اُٹھتا ہی * حیوانی
بدن بویا جاتا ہی اور روحانی اُٹھتا ہی ایک حیوانی
۴۵ بدن ہی اور ایک روحانی بدن * چنانچہ لکھا ہی کہ پہلا
آدمی[3] یعنے آدم جیتی جان ہوا اور پچھلا آدم (یعنے مسیح)
۴۶ روح جان[4] بخش * لیکن روحانیت پہلے نتھی بلکہ حیوانیت
۴۷ تھی اور بعد اُسکے روحانیت ہوئی * پہلا آدمی[5] خاک
سے بن کے خاکی ہی دوسرا آدمی آسمان[6] سے آکے خُداوند
۴۸ ہی * جیسے خاکی ویسے ہی وے جو خاکی ہیں اور جیسے
۴۹ آسمانی ویسے ہی وے جو آسمانی ہیں * اور جِس طرح
ہمنے خاکی کی صورت[7] پائی ہی آسمانی[8] کی صورت بھی
پاوینگے *

۵۰ ای بھائیو میں یہہ کہتا ہوں کہ گوشت[9] اور لہو کا
جسم خُدا کی بادشاہت کے وارث نہیں ہو سکتا اور
۵۱ نہ فنا بقا کا وارث ہو سکتا ہی * دیکھو میں تمھیں راز
کی بات کہتا ہوں کہ ہم سب نہیں سوینگے[10] پر ہم سب

[1] داز ۱۲ * ۲و۳ ؛ متہ ۱۳ * ۴۳
[2] فل ۳ * ۲۱
[3] پید ۲ * ۷
[4] یو ۵ * ۲۱ و ۶ * ۳۳و۴۰
[5] پید ۲ * ۷ و ۳ * ۱۹ یو ۳ * ۳۱
[6] یو ۳ * ۱۳و۳۱
[7] پید ۵ * ۳
[8] رو ۸ * ۲۹ ؛ ۲ کر ۳ * ۱۸ ؛ فل ۳ * ۲۱ ؛ ۱ یو ۳ * ۲
[9] یو ۳ * ۵ و ۶
[10] ۱تھس ۴ * ۱۵-۱۷

سنه یسوعي ۵۷

ایک دم میں ایک پل مارنے میں پچھلي ترھي پھونکنے کے
وقت مبدّل هو جاینگے[1] * که ترھي[2] پھونکي جایگي اور ۵۲
مردے اٹھینگے اور هم مبدّل هو جاینگے * چاهئے که یهه ۵۳
فاني بدن بقا کو پهنے اور یهه مرده زندگي کو پهنے *
جب یهه فاني بقا کو اور یهه مرده زندگي کو پهن چکیگا ۵۴
تب وه بات جو لکھي هی پوري هوگي[3] که فتح نے موت کو
نگلا * ای[4] موت تیرا نیش کهاں هی ؟ ای گور تیرا غلبه ۵۵
کهاں هی؟ موت کا نیش گناه هی اور گناه کا زور شریعت هی[5] * ۵۶
پر شکر خدا کو جو همیں همارے خداوند یسوع مسیح کے ۵۷
وسیلے سے فتح[6] بخشتا هی * پس اي میرے پیارے بھائیو ۵۸
تم ثابت قدم اور پایدار اور خداوند کے کام میں همیشه مشغول
رهو که تم جانتے هو که خداوند کے کام میں تمهاري محنت
بے فائده نهوگي *

سولهواں باب

۱ خیرات کے حق میں پاؤل کي نصیحت * ۱۰ تمتھي اور پاؤل کا ذکر * ۱۵ استیفان اور اور بھائیونکا ذکر * ۱۹ سلام بھیجنا اور خط تمام کرنا *

آس[7] چندے کي بابت جو پاک لوگوں کے واسطے هی ۱
جیسا میں نے گلاتیا کے کلیسوں کو حکم کیا هی ویسا
تم بھي کرو * که هر هفتے کے[8] پهلے دن تم میں سے هرکوئي ۲

[1] فل ۳ * ۲۱
[2] مت ۲۴ * ۳۱ ۱ تس ۴ * ۱۶
[3] اشع ۲۵ * ۸ عبر ۲ * ۱۴ و ۱۵
[4] هوش ۱۳ * ۱۴
[5] رو ۴ * ۱۵ و ۵ * ۱۳
[6] رو ۸ * ۳۷ ۱ یو ۵ * ۵
[7] ۲ کر ۸ * ۱ و غ
[8] اعم ۲۰ * ۷

سنه يسوعي ۵۸

اپني آمد کے موافق جمع کرکے رکھے تاکه جب میں آوں
۲ چندا کرنے نهووے * اور میں آکے تمھاري خیرات کا اِنعام
اُنکے هاتھه میں جنکو تم اپنے دستخطوں سے پسندیده کرو
۴ یروشالم کو بھیج دونگا * اور اگر میرا بھي جانا مُناسب هوگا
۵ تو وے میرے هي ساتھه جاینگے * میں مکِدنیا[1] کو جاونگا
۶ اور جب وهانسے نِکلونگا تب تُمھارے پاس آونگا * شاید
میں تُم پاس ٹھهروں بلکه جاڑا بھي کاٹوں تا که تُم مُجھے
۷ آگے کو جهاں میں جانے چاهتا هوں روانه کرِیو * که میں
نهیں چاهتا که اِس مرتبے تُمھاري مُلاقات کرکے جلد گُذر
جاوں بلکه اگر خُداوند اِجازت دے تو اُمّیدوار هوں که تُمھارے
۸ پاس چند روز رهوں * پر پچاسویں دِن کي عید تلک اِفسسے
۹ میں رهونگا * که ایک بڑا دروازه جو کام بخش هی میرے
لئے کُھلا هی اگرچه بهتیرے روکنے والے هیں *
۱۰ اگر تِمتھي[2] آوے تو خبردار ایسا کرو که وُه تُمھارے
پاس بے خوف رهے که وُه میري طرح خُداوند کا کام
۱۱ کرتا هی * پس کوئي اُسے حقیر نجانے بلکه تُم اُسکو سلامتي
سے اِدھر روانه کیجو که میرے پاس پهُنچے میں بھائیونکے
۱۲ ساتھه اُسکے آنیکا مُنتظر هوں * میں نے اپلّوه سے بهت سي
عرض کي که وُه تُمھارے پاس بھائیونکے ساتھه جاے پر اُسکا
اِراده مُطلق نتھا که اِس وقت جاے جب فُرصت هو تو

[1] اعه ۱۹ * ۲۱ — ۲ کر ۱ * ۱۶
[2] ب ۴ * ۱۷ — اعه ۱۹ * ۲۲

سنہ یسوعی ۵۸

آنکلیگا * بیدار[1] ہو ایمان میں ثابت رہو مردانگی کرو زورآور ۱۳
ہو * اور تمھارے سب کام محبّت کے ساتھہ ہوں * ۱۴
ای بھائیو میں تمسے عرض کرتا ہوں تم اِستِفان[2] کے ۱۵
خاندان کو جانتے ہو وہ اخائیاکا پہلا پہل ہی اور وے سب
پاك لوگوں کی خِدمت کرنے کو تیّار رہے ہیں * سو تم ۱۶
ایسے[3] لوگوں کے اور ہمارے ساتھہ ہرایك خِدمت اور مِحنت
کرنیوالے کے تابعدار رہو * اور میں اِستفان اور فورتوناتہ اور ۱۷
آخایکاہ کے آنے سے خوش ہوں کیونکہ تم سے[4] جو کم ہوا اُنھوں
نے پورا کیا ہی * اُنھوں نے میری اور تمھاری روح کو تازہ ۱۸
کیا ہی اِسلئے تم ایسوں[5] کو مانو *
آسیا کے کلیسے کے لوگ تمھیں سلام کہتے ہیں آکلاہ ۱۹
و پرِسکلاّ اُس کلیسے[6] سمیت جو اُنکے گھر میں ہی
تمھیں خداوند کے نام سے بہت بہت سلام کہتے ہیں *
اور سارے[7] بھائی تمھیں سلام کہتے ہیں پس تم پاک بوسے سے ۲۰
باہم سلام کرو * پاؤل اپنے[8] ہاتھہ سے سلام لِکھتا ہی * ۲۱
اور اگر کوئی خداوند یسوع مسیح کو پیار نہیں کرتا تو وہ ۲۲
ملعون ہو خداوند[9] آتا ہی * ہمارا خداوند یسوع مسیح کا ۲۳
فضل تمھارے[10] ساتھہ ہووے * اور تم سب جو یسوع مسیح ۲۴
میں ہو تمھارے ساتھہ میری محبّت ہووے * آمین *

---

[1] متی ۲۴ * ۴۲ و ۲۵ * ۱۳
[2] ب ۱ * ۱۶
[3] عبر ۱۳ * ۱۷
[4] ۲ کر ۱۱ * ۹
[5] ۱ تس ۵ * ۱۲
[6] رو ۱۶ * ۳ و ۴
[7] رو ۱۶ * ۱۶
[8] کل ۴ * ۱۸ ۲ تس ۳ * ۱۷
[9] یہو ۱۴ و ۱۵
[10] رو ۱۶ * ۲۰

سنہ یسوعي
۵۸

پاؤل کا دوسرا خط کرنتھیونکو

پہلا باب

۱ دیباجه * ۳ مسیح کے شاگردونکے رنج و راحت کا بیان * ۲۲ کرنتھي
کلیسے کے ساتھہ رسولوں کے سلوك کا بیان * ۱۵ اُنکے پاس پاؤل
کے جانےکا ارادہ * ۲۳ اُسکے نجانےکا سبب *

[1] ۱ کر ۱ * ۲ / اف ۱ * ۱ / کل ۱ * ۱

۱ پاؤل جو خُدا کي مرضي سے یسوع مسیح کا رسول
هی اور بھائي تِمھتي خُدا کے اُس کلیسے کو جو کرنتھہ
میں هی اور سارے پاک لوگوں کو جو تمام آخائیا میں

[2] رو ۱ * ۷ / ۱ کر ۱ * ۳ / گل ۱ * ۳ / فل ۱ * ۲

۲ هیں یہہ خط لِکھتے هیں * همارا باپ خُدا اور خُداوند
یسوع مسیح فضل اور سلامتي تُمکو بخشے *

[3] اف ۱ * ۳ / ۱ پطر ۱ * ۳

۳ مبارک هو اُس خُدا کو جو همارے خُداوند یسوع مسیح کا
باپ اور مِهرباني کا باپ اور سب طرح کي تسلّي کا خُدا هی *
۴ وهي هر رنج میں همکو تسلّي دیتا هی تاکه هم اُسي تسلّي سے
جو همیں خُدا سے مِلتي هی اُن کو بھي جو کِسي طرح کے رنج

[4] ب ۴ * ۸ و ۱۰ / کل ۱ * ۲۴

۵ میں هیں تسلّي دے سکیں * که جِسطرح هماري مسیحي
رنج بڑھتي هیں هماري تسلّي بھي مسیح سے بڑھتي هیں *
۶ اگر هم اذیّت پاتے هیں تو یہہ تُمھاري تسلّي اور اُس نجات کے
واسطے هی جو تُم میں کارگر هی جِسوقت که تُم اُن مُصیبتوں

سنہ يسوعي ۵۸

ميں جو ہم پر بھي پڑتي ہيں برداشت کرتے ہو اور اگر ہم تسلّي
پاتے ہيں تو وہ بھي تمھاري تسلّي اور نجات کے لئے ہی *
۷ اور جيسا تم رنج[1] ميں شريک ہو ويسا هي تسلّي ميں بھي
ہو يہہ ديکھنے سے ہماري اُمّيد تمھاري بابت ثابت ہی *
۸ ای بھائيو ہم نہيں چاھتے کہ تم اُس[2] مصيبت سے جو آشيا
ميں ہم پر پڑي ناواقف ہو کہ ہم اپني طاقت سے باھر بہت
۹ دب گئے يہاں تلک کہ ہم زندگي سے بھي نااُمّيد ہوئے * بلکہ
ہميں موت کا خطرہ معلوم ہوا ہی تاکہ ہم اپنے پر نہيں بلکہ
۱۰ خدا پر جو مُردوں کو جِلاتا ہی بھروسا رکھيں * اُسنے ايسي
بڑي ہلاکت سے ہمکو خلاصي دي اور ديتا ہی اور ہمکو اُسّے
۱۱ يہہ اُمّيد ہی کہ وہ خلاصي ديگا * تم سب[3] مِلکے دُعا سے ہمارے
مددگار ہو تاکہ وہ بخشش جو بہتيرے لوگوں کي دُعا سے
ہمکو مِلي بہتيرے لوگ اُسکا شکر بھي ہمارے لئے کريں *
۱۲ ہمارا فخر يہہ ہی کہ ہمارا دِل گواہي ديتا ہی کہ
ہمنے خُدا کي صفائي اور سچّائي کے ساتھہ نہ حکمتِ[4] دُنيوي
سے بلکہ خُدا کے فضل سے دُنيا ميں خُصوصاً تمھارے پاس
۱۳ گُذران کيا ہی * ہم اور باتيں نہيں لکھتے ہيں سوا اِنکے
جو تم پڑھتے اور قبول کرتے ہو اور ميں اُمّيدوار ہوں کہ تم
۱۴ اِنتہا تلک قبول کرو * تمنے تھوڑا سا قبول کيا ہی کہ ہم تمھارا
فخر ہيں جيسا تم[5] خُداوند يسوع کے دِن ميں ہمارا ہوگے *

[1] رو ۸ * ۱۷ ۔ ۲ تم ۲ * ۱۲
[2] ۱ کر ۱۵ * ۳۲
[3] رو ۱۵ * ۳۰ ۔ فل ۱ * ۱۹
[4] ۱ کر ۲ * ۴ و ۱۳
[5] فل ۲ * ۱۶ و ۴ * ۱ ۔ ۱ تس ۲ * ۱۹ و ۲۰

سنه يسوعي ۵۸

۱۵ ميں نے اسي اعتقاد سے ارادہ کيا کہ پہلے تمھارے[1] پاس
۱۶ آوں تاکہ تم دوسرے بار نعمت پاو * اور تم پاس
سے ھوکر مکدنيا کو[2] جاوں اور مکدنيا سے پھر تمھارے پاس
۱۷ آوں اور تم مجھے يہوديا کو روانہ کرو * پس ميں نے جو يہہ
ارادہ کيا تو کيا ميں نے بے قراري سے کيا ؟ يا کہ جو ارادہ
ميں کرتا ھوں دنياوي طور پر کرتا ھوں کہ ميں آگے
۱۸ ھاں ھاں پيچھے نہيں نہيں کروں ؟ خدا گواہ ھی کہ ھماري
۱۹ بات جو تمسے تھي سو ھاں اور نہيں نہ تھہري * کہ خدا کے
بيٹے[3] يسوع مسيح کے حق ميں جو وعظ ھمنے يعنے ميں نے
اور سلوانے اور تمتھي نے تمھارے بيچ کيا سو ھاں اور نہيں
۲۰ نتھہرا بلکہ اسّے ھاں تھہرا * کہ خدا کے سارے وعدے اسّے
ھاں ھيں اور اسميں آمين بھي ھيں تاکہ ھمسے خدا کي
۲۱ بزرگي ظاھر ھووے * اور جو ھمکو تمھارے ساتھہ مسيح
ميں ثابت کرتا ھی اور جسنے ھمکو مسح کيا سو خدا ھی *
۲۲ اور اسنے ھمارے دلوں ميں روح قدس[4] کو بيعانہ ديکے ھم پر
مہر[5] کي ھی *
۲۳ غرض ميں خدا کو اپنے جان پر گواہ لاتا ھوں کہ ميں تم
۲۴ پر رحم کرکے اب تلک کرنتھہ ميں نہيں آيا[6] * ليکن ھم تمھارے
ايمان پر حاکمي نہيں کرتے ھيں بلکہ تمھاري خوشي کے
مددگار ھيں کہ تم ايمان سے[7] ثابت رھتے ھو *

[1] ۱ کر ۴ * ۱۹
[2] ۱ کر ۱۶ * ۵ و ۶
[3] لو ۱ * ۳۵ يو ۱ * ۳۹ اع ۹ * ۲۰
[4] ب ۵ * ۵ رو ۸ * ۹ و ۱۴
[5] اف ۱ * ۱۳ و ۴ * ۳۰
[6] ب ۱۲ * ۲۰ ۱ کر ۴ * ۲۱
[7] رو ۱۱ * ۲۰

سنه يسوعي ٥٨

دوسرا باب

١ پاؤل کے آنے وقت تکلیف نہونے کے لئے توبہ کرنیوالے زاني کوکلیسےمیں
پھر لینےکي منّت کرنا * ١٢ اِنجیل کے وعظ کرنے میں پاؤل کا پھل *

مَیں نے اپنے دِل میں یہہ ٹھانا کہ تُمھیں پھر ١
غمگیں[1] کرنے نہیں آونگا * کہ اگر مَیں تُمھیں غمگیں کروں ٢
تو کون سِوا اُسکے جِسے مَیں نے غمگیں کیا مُجھے خوش کرسکتا
ہی ؟ جو میري خوشي ہی وُہي تُم سبھوں کي خوشي ٣
ہی یہہ بات تُم سبھونکے حق مَیں یقین کرکے مَیں نے لِکھا ہی
تا کہ مَیں آکر اُن سے[2] جِنسے چاہئے کہ مُجھے خُوشي حاصِل ہو
غمگیں نہوں * کہ مَیں نے بڑي اذیّت اور دِلگیري سے بہُت آنسو ٤
بہاکے تُمھیں[3] لِکھا اور اِسواسطے نہیں کہ تُم غمگیں ہوؤ پر اِسواسطے کہ
میري جو بڑي محبّت تُم سے ہی تُم اُسے جانو * اگر[4] کِسي نے ٥
مُجھے غمگیں کیا تو اُسنے مُجھے صِرف بعضوں کے وسیلے سے غمگیں کیا
کہ مَیں تُم سب پر یہہ بار دینے نہیں چاہتا ہوں * پس اکثروں ہي ٦
کي ملامت جو اُس شخص[5] پر ہوئي وُہ اُسکے واسطے بس ہی *
سو بہتر ہی کہ تُم اُسکے برعکس اُسکو معاف کرو اور تسلّي ٧
دو تا کہ بہُت غم میں وُہ شخص ڈوب نجاے * پس مَیں تُمسے ٨
یہہ عرض کرتا ہوں کہ تُم اُسکے ساتھہ اپني محبّت ثابِت کرو *
اور یہہ دلیل معلوم کرنے کے واسطے کہ تُم ساري باتوں میں ٩
فرمان بردار ہو یا نہیں مَیں نے لِکھا تھا * پر جِسکا گُناہ ١٠

[1] ب ١ * ٢٣
[2] ب ١٢ * ٢١
[3] ب ٧ * ٨-١٢
[4] ١ کره ٥ * ١ وغ
[5] ١ کره ٥ * ٤ و ٥

سنہ یسوعي ۵۸

تُم مُعاف کرتے ہو اُسکا میں بھي مُعاف کرتا ہوں اور اگر
میں گُناہ مُعاف کرتا ہوں تو جِس کِسي کا گُناہ مُعاف کرتا
۱۱ ہوں سو مسیح کے قائم مقام ہوکر مُعاف کرتا ہوں * تاکہ ہم
شیطان سے فریب نکھاویں کہ ہم اُسکے مطلب سے ناواقف نہیں *
۱۲ جب میں مسیح کي اِنجیل کے وعظ کرنیکو تروَاہ میں آیا [1] اعما ۱۶ * ۸ وغ
۱۳ اور خُداوند سے ایک دروازہ مجھپر کھُل گیا : تب اپنے بھائي [2] ۱ کر ۱۶ * ۹
تیتُس کو وہاں نپانے سے میرے دِل میں آرام نرہا اور میں
۱۴ اُنسے رُخصت ہوکر وہاں سے مکِدنیا میں گیا * اب شُکر خُدا کا جو
خُداوند کے وسیلے سے ہمکو ہمیشہ فتحمند کرواتا هی اور ہمارے
وسیلے سے اپني دانائي کي بو سب جگہہ میں مہکاتا هی *
۱۵ کہ ہم خُدا کے آگے اُنکے لئے [3] جو بچائے جاتے ہیں اور اُنکے لئے جو [3] ۱ کر ۱ * ۱۸
۱۶ ہلاک ہوتے ہیں مسیح کي خوشبوئي ہیں * مرنیوالوں کے لئے
موت کي بو ہیں اور جینے والوں کے لئے زندگي کي بو ہیں پس
۱۷ اِن کاموں کے لئے کون لائق [4] هی ؟ ہم اکثروں کي مانند خُدا [4] ب ۳ * ۵ و ۶ ، ۱ کر ۱۵ * ۱۰
کي باتوں میں غِش نہیں کرتے بلکہ خُلوص [5] سے اور خُدا کے اِلہام [5] ب ۴ * ۲
سے خُدا کے حضُور میں یسوع مسیح کي بات کہتے ہیں *

تیسرا باب

۲ کرنتھي لوگ پاؤل کے خط کے مثال ہیں * ۴ توریت کي بات وعظ
کرنے سے مسیح کي اِنجیل کا وعظ کرنا بہتر هی * ۲۲ اُسکي دلیل *

۱ کیا ہم اپني [6] سفارِش کرنا پھر شروع کرینگے ؟ کیا بعضوں کي [6] ب ۵ * ۱۲ و ۱۲ * ۱۱

سنہ یسوعی ۵۸

مانند تم پاس یا تم سے سفارش[1] نامہ کی ہمیں اِحتیاج ہی؟
۲ جو خط تمہارے دِلوں پر لکھا ہی جسے سارے آدمی جانتے
۳ اور پڑھتے ہیں ہمارا وہ خط تم ہو * کہ یہہ ظاہر ہی
کہ تم مسیح کے خط ہو جسکے[2] تیّار کرنے والے ہم ہیں اور وہ
سیاہی سے نہیں بلکہ زندہ خدا کی روح سے اور پتّھر کی[3] تختیوں
پر نہیں بلکہ دل[4] کے گوشت کی تختیوں پر لکھا گیا ہی *
۴ ہم مسیح کے وسیلے سے خدا پر بڑا اِعتقاد رکھتے ہیں *
۵ نہ کہ ہم آپ سے[5] کوئی کام کرنے کے لائق ہیں بلکہ ہماری
۶ لیاقت خدا[6] سے ہی * اور اُسنے ہمکو یہہ لیاقت بخشی ہی
کہ ہم نئے عہد[7] نامے کے نہ شریعت کے بلکہ روح کے خادم ہوویں
۷ شریعت[8] ہلاک کرتی ہی روح جِلاتی[9] ہی * اگر موت
کا وہ عہدہ[10] † جو لکھا اور[11] پتّھروں پر کھودا گیا اِتنی حشمت
کے ساتھہ[12] ہوا کہ بنی اِسرائیل موسیٰ کے چہرے پر
بسبب اُس ناپایدار حشمت کے جو اُسکے چہرے پر تھی
۸ نظر نکر سکے: تو روح کا ‡ عہدہ کیونکر اُس سے زِیادہ حشمت کے
۹ ساتھہ نہو؟ اگر گُناہ ثابت کرنیوالے عہدے کی حشمت ہی
تو نیکی[13] بخشنے والے عہدے کی حشمت اُس سے کِتنی زیادہ ہوگی؟
۱۰ وہ جو حشمت والی تھی دوسری کی زیادہ حشمت سے اُسکی
۱۱ حشمت جاتی رہی * اور اگر ناپایدار چیز حشمت کے ساتھہ
تھی تو وہ جو پایدار رہی کِتنی زیادہ حشمت کے ساتھہ ہی؟

[1] اعمـ ۱۸ * ۲۷
[2] ۱ کر ۳ * ۵
[3] خر ۲۴ * ۲ و ۳۴ * ۱
[4] ار ۳۱ * ۳۳ عبر ۸ * ۱۰
[5] یو ۱۵ * ۵
[6] ۱ کر ۱۵ * ۱۰
[7] ار ۳۱ * ۳۱ متی ۲۶ * ۲۸ عبر ۸ * ۶ وغ
[8] رو ۳ * ۲۰ و ۷ * ۹-۱۱
[9] یو ۶ * ۶۳ رو ۸ * ۲
† یعنی موسیٰ کی شریعت
[10] رو ۷ * ۱۰
[11] خر ۳۴ * ۱ و ۲۸ اسـ ۱۰ * ۱ وغ
[12] خر ۳۴ * ۲۹ وغ
‡ یعنی یسوع کی اِنجیل
[13] رو ۱ * ۱۷ و ۳ * ۲۲

سنة يسوعي ۵۸

۱۲ اِسیطرح هم ویسهي اُمیّد رکهکے بڑي دِلیري سے بولتے
۱۳ هیں * اور هم موسیٰ کي طرح نهیں کرتے هیں جسنے اپنے
چهرے پر[1] نقاب ڈالا تاکه بني اِسرائیل اُس نا پایدار حشمت
۱۴ کا زوال نه دیکهیں * لیکن اُنکي عقل اندهي[2] هوگئي اور اب
تلك وه پرده پُرانے عهد نامے کے پڑهنے میں رهتا هی پر
۱۵ وه پرده مسیح سے دور کیا جاتا هی * مگر آج تك جب
موسیٰ کي کتاب پڑهي جاتي هی وه پرده اُنکے دِل پر
۱۶ پڑا رهتا هی * لیکن جب وے خُداوند[3] کي طرف پهرینگے
۱۷ تب وه پرده اُٹها لیا جایگا * اور خُداوند کي وهي روح هی
اور جهاں کهیں خُداوند کي روح هی وهاں آزادگي هی *
۱۸ اور هم سب بے پرده خُداوند کي حشمت کو آئینے میں دیکهکے
خُداوند کي روح سے حشمت سے حشمت پر اُسکي[4] صورت
میں بدل جاتے هیں *

چوتها باب

۱ اِنجیل کے وعظ کرنے میں پاؤل کا خالص هونا اور جُستجو کرنا * ۷ اُسکام میں اُسکا بهت دُکه پانا * ۱۳ اُس دُکه کا اُسکے اور کلیسے کے لئے فائده مند هونا *

۱ سو هم خُدا کے رحم سے یهه خدمت[5] پاکے مانده نهیں هوتے *
۲ لیکن[6] همنے شرم کے پوشیده کاموں سے کناره کرکے دغابازي سے
نهیں چلتے اور نه خُدا کي بات میں امیزش کرتے هیں بلکه

[1] خر ۳۴ * ۳۳ و ۳۵
[2] اشع ۶ * ۹ متّ ۱۳ * ۱۴ و ۱۵ یو ۱۲ * ۴۰ اعم ۲۸ * ۲۶ رو ۱۱ * ۷ و ۸
[3] رو ۱۱ * ۲۳
[4] رو ۸ * ۲۹ ۱ کر ۱۵ * ۴۹
[5] ب ۵ * ۱۸
[6] ۲ تس ۲ * ۳-۵

سنه یسوعي ۵۸

کلامِ حق کو ظاہر کرکے خُدا کے سامھنے ہر ایک آدمي کے
دِل میں اپني جگہہ[1] کرتے ہیں * اور ہماري انجیل اگر کِسي ۳
پر پوشیدہ ہووے تو اُنھوں پر جو بے نجات ہیں پوشیدہ ہی *
کہ اِس دُنیا کے سردار† نے اُنکي[2] عقلوں کو جو بے ایمان ہیں اندھا[3] ۴
کردیا ہی تا نہووے کہ مسیح کي جو خُدا کي[4] صورت ہی حشمت
والي انجیل کي روشني اُنپر چمکے * کہ ہم نہ اپنا بلکہ مسیح ۵
یسوع خُداوند کا[5] وعظ کرتے ہیں اور ہم آپ تو یسوع کے لئے تُمھارے
نوکر ہیں * خُدا نے جِسنے حُکم کیا کہ تاریکي سے روشني[6] چمکے ۶
ہمارے دِلوں کو روشن کیا تاکہ یسوع مسیح کے چہرے میں
حشمتِ خُدا پہچاننے کي روشني دِکھاوے * ہمارا یہہ خزانہ ۷
مِٹّي کے برتنوں میں رہتا ہی تاکہ قُدرت کي بُزُرگي خُدا
کي نہ ہماري معلوم ہووے * ہم ہرطرف سے[7] رنجیدہ ہیں ۸
پر تنگ حال نہیں ہم حیران ہیں پر لاچار نہیں * ستائے ۹
جاتے ہیں پر اکیلے نہیں گرائے جاتے ہیں پر ہلاک نہیں
ہوتے * کہ ہم خُداوند یسوع کي موت اپنے بدن میں ہمیشہ ۱۰
لئے پھرتے ہیں تاکہ ہمارے بدن میں یہہ ظاہر ہووے کہ
یسوع زندہ[8] ہی * کہ ہم ہر وقت جیتے جي یسوع کي خاطر ۱۱
موت کے حوالے[9] کئے جاتے ہیں تاکہ یسوع کا زِندہ ہونا بھي
ہمارے فاني بدن سے ظاہر ہووے * پس موت ہم میں ۱۲
اور زِندگي تُم میں کارگر ہوتي ہی *

[1] ب ۵ * ۱۱
† یعني شیطان
[2] یو ۱۲ * ۳۱ و ۱۴ * ۳۰ و ۱۶ * ۱۱
[3] ب ۳ * ۱۴ اشع ۶ * ۱۰ یو ۱۲ * ۴۰
[4] فل ۲ * ۶ کل ۱ * ۱۵ عبر ۱ * ۳
[5] ۱ کر ۱ * ۲۳
[6] پید ۱ * ۳
[7] ب ۷ * ۵
[8] ۲ تم ۲ * ۱۱ و ۲
[9] ۱ کر ۱۵ * ۳۱

سنه يسوعي ۵۷

۱۳ ايمان کي روح هم ميں هے جيسا لکها هے[1] که ميں
ايمان لايا اور اسلئے بولا ويسا هي هم بهي ايمان لائے اور
۱۴ اسي واسطے کہتے هيں * هم جانتے هيں که جسنے خداوند
يسوع کو جلايا سو هم کو بهي يسوع کے وسيلے[2] سے جلاويگا
۱۵ اور تمهارے ساتهه اپنے حضور حاضر کريگا * سب کچهه
تمهارے واسطے هے تاکه فضل بهت سا هو کے بهتيروں کي
شکرگذاري سے خدا کي بزرگي کي زيادتي کا سبب هووے *
۱۶ اسلئے هم مانده نهيں هوتے هيں اگرچه همارا ظاهري بدن
فنا هوجاتا هے ليکن باطني[3] روح روز بروز نئي هوجاتي هے *
۱۷ که همارے ايک پل کا هلکا رنج بهت[4] مبالغے سے هميشه کي
۱۸ بهاري بزرگي همارے لئے پيدا کرتا رهتا هے : جب تلک هم
نه ان چيزوں پر جو ديکهنے ميں آتي هيں بلکه ان[5] چيزوں پر
جو ديکهنے ميں نهيں آتيں نظر کرتے هيں که جو چيزيں ديکهنے
ميں آتي هيں چند روز کي هيں اور وے جو ديکهنے ميں نهيں
آتيں هميشه کي هيں *

پانچواں باب

۱ قيامت کے منتظر هونے سے انجيل کے وعظ کرنے ميں پاول کي محنت * ۱۱ اپني چلن اور وعظ کا بيان *

۱ هم جانتے هيں که همارا خيمه[6] سا خاکي گهر اگر اجڑا جاوے
تو هاتهه کا بنايا هوا نهيں ليکن خدا سے بنايا هوا آسمان پر

[1] زبور ۱۱۶ * ۱۰
[2] رو ۸ * ۱۱ ، ۱ کر ۶ * ۱۴
[3] اف ۳ * ۱۶
[4] متہ ۵ * ۱۲ ، رو ۸ * ۱۸
[5] عبر ۱۱ * ۱
[6] ۲ پطر ۱ * ۱۳ و ۱۴

ہمارا ہمیشہ رہنے والا گھر ہی * اِس میں ہم[1] آہ کھینچتے ہیں ۲
اور اپنے آسماني گھر میں داخل ہونے کے آرزومند ہیں * اگر ہم ۳
آسمیں داخل ہوویں تو بے پناہ نہونگے * کہ ہم تو جب تک ۴
اِس خیمے میں ہیں بوجھہ سے دبکے آہ کھینچتے ہیں لیکن اِسکو
چھوڑنے نہیں پر آسمیں[2] داخل ہونے چاہتے ہیں تاکہ حیات
موت کو نگل جاے * اور جسنے[3] ہمکو آسیکے لئے تیار کیا ہی ۵
آسنے یعنے خدا نے ہمکو روح[4] بیعانہ بخشي * اِسلئے ہم ۶
ہمیشہ خاطر جمع ہیں اور جانتے ہیں کہ جب تک ہم
بدن[5] میں حاضر ہیں خداوند سے غیر حاضر ہیں * کہ ایمان ۷
سے نہ بینائي سے گذران کرتے ہیں * ہم خاطر جمع ہیں ۸
اور بہت چاہتے ہیں کہ بدن[6] سے غیر حاضر اور خداوند کے
پاس حاضر ہو جاویں * اور ہم کوشش کرتے ہیں کہ حاضر ۹
یا غیر حاضر ہم آسکے پسندیدہ ہوویں * کہ مسیح کي[7] مسند ۱۰
عدالت کے آگے ہم سبھوں کو حاضر ہونا ضرور ہی تاکہ ہر ایک
موافق[8] آسکام کے جو بدن میں کیا کیا بھلا کیا برا آسکے پھل
پاوے *

اِسواسطے ہم خداوند کے خوف کو جانکر آدمیوں سے منت ۱۱
کرتے ہیں اور خدا ہمیں وفادار جانتا ہی اور آمید ہی کہ
تم بھي اپنے دلمیں یہي جانو * ہم پھر اپني[9] سفارش ۱۲
تمسے نہیں کرتے ہیں پر تمھیں ہمارے لئے فخر کرنے کي

سنہ یسوعي ۵۸

[1] رو ۸ * ۲۳
[2] ۱ کر ۱۵ * ۵۳ و ۵۴
[3] او ۲ * ۱۰
[4] ب ۱ * ۲۲
[5] ب ۴ * ۱۸
[6] فل ۱ * ۲۳
[7] مت ۲۵ * ۳۱ و ۳۲ رو ۱۴ * ۱۰
[8] رو ۲ * ۶ او ۶ * ۸ کل ۳ * ۲۴ و ۲۵ مش ۲۲ * ۱۲
[9] ب ۳ * ۱

سنه یسوعي ٥٨

فُرصت دیتے ہیں تا کہ تم اُنکو جو مُنھہ سے فخر کرتے ہیں اور
١٣ دِل سے نہیں جواب دے سکو * اگر ہم بے خود ہیں تو وہ
خُدا کے واسطے ہی اور اگر ہوشیار ہیں تو وہ تمھارے واسطے
١٤ ہی * کہ مسیح کي محبّت ہم میں اثر کرتي ہی کیونکہ ہم
یہہ سمجھتے کہ جب وہ [1] ایک سبھونکے واسطے موا تو سب مُردے
١٥ ٹھہرے * اور وہ سبھوں کے واسطے موا تاکہ [2] وے جو جیتے ہیں
اپنے لئے نہیں بلکہ اُسیکے لئے جو اُنکے واسطے موا اور جي اُٹھا
١٦ جیتے رہیں * ہم اِسکے بعد کِسي کو ذات کے سبب سے
نہیں مانتے ہیں اگرچہ ہمنے مسیح کو بھي ذات کے سبب سے
١٧ مانا ہی پر اب اور نہ مانونگے * پس اگر کوئي مسیح میں
ہی تو وہ نیا [3] مخلوق ہی پُرانا گُذر گیا دیکھو سب کُچھہ
١٨ نیا ہوگیا * اور سب کُچھہ خُدا سے ہی جِسنے یسوع مسیح کے
وسیلے سے ہمکو آپ سے [4] مِلا لیا ہی اور مِلاپ کروانے کي خِدمت
١٩ ہمیں بخشي ہی * یعنے خُدانے لوگونکي تقصیروں کو حساب
نہیں کرکے مسیح کے وسیلے سے [5] دُنیا کو آپ سے مِلا لیا اور مِلاپ
٢٠ کي خِدمت ہمیں بخشي ہی * اِسلئے ہم مسیح کے ایلچي
ہیں گویا کہ ہمارے وسیلے سے خُدا مِنّت کرتا ہی سو ہم
مسیح کي عِوض ہوکے عرض کرتے ہیں کہ تم خُدا سے مِل جاؤ *
٢١ کیونکہ اُسنے اُسکو جو گُناہ سے [6] کُچھہ علاقہ نہیں رکھتا تھا ہمارے
لئے گُناہ ٹھہرایا تاکہ ہم اُسکے سبب سے خُدا کي [7] نیکي بنیں *

[1] رو ٥ * ١٥ / ١ یو ٣ * ٢
[2] رو ٦ * ١١ و ١٢ / و ١٤ * ٧ و ٨ / ١ کر ٦ * ١٩ و ٢٠ / گل ٢ * ٢٠ / ١ تس ٥ * ١٠
[3] یو ٣ * ٣
[4] رو ٥ * ١٠
[5] رو ٣ * ٢٤ و ٢٥
[6] اشع ٥٣ * ٦ و ٩ / گل ٣ * ١٣ / ١ پطر ٢ * ٢٢ و ٢٣ / ١ یو ٣ * ٥
[7] رو ١ * ١٧ و ٥ * ١٩

سنه يسوعي ۵۸

چھٹھواں باب

۱ اِنجیل کے وعظ کرنے میں پاؤل کي وفاداري کا بیان * ۱۴ بُت پرستوں کي دوستي رکھنے سے منع کرنا *

هم خُدا کے هم [1] خِدمت هوکر تُمسے عرض کرتے هیں ۱
کہ تُم خُدا کے فضل کو بے فائدہ نکرو * وہ کہتا هی ۲
کہ میں نے [2] خوشي کے وقت میں تیري سُني اور نجات کے
دِن تیري مدد کي دیکھو یهہ خوشي کا وقت هی اور
دیکھو یهہ نجات کا دِن هی * هم کِسي کو ٹھوکر نہیں کِھلاتے ۳
تاکہ هماري خِدمت بدنام نہ کي جاے * پر بہت طرح ۴
کي برداشت میں اور دُکھہ [3] میں اور اِحتیاجوں میں اور
تنگیوں میں : اور کوڑے [4] کھانے میں اور قید هونے میں اور ۵
هنگاموں میں اور مِحنتوں میں اور جاگنے میں اور فاقے میں :
اور پاکیزگي سے اور دانائي سے اور صبر سے اور مِهرباني سے ۶
اور روح قُدس سے اور خالِص محبّت سے : اور کلام حق سے اور ۷
خُدا کي قُدرت سے اور راستبازي کے [5] هتھیاروں سے جو دهنے بائیں
هیں : اور عِزّت اور بےعِزّتي سے اور بد نامي اور نیکنامي سے ۸
اُن سب سے هم آپ کو خُدا کے [6] خادِم ثابت کرتے هیں *
هم جھوٹھے کي [7] مانند هیں پر سچّے هیں گُمنام کي مانند هیں ۹
پر خوب مشهور هیں مُردے کي [8] مانند هیں پر دیکھو هم
جیتے هیں تنبیه پانیوالوں کي مانند هیں پر موئے نہیں *

[1] ب ۵ * ۱۸-۲۰ ۱ کر ۳ * ۹
[2] اشع ۴۹ * ۸
[3] ب ۴ * ۸ وغ
[4] ب ۱۱ * ۲۳ وغ
[5] ب ۱۰ * ۴ اف ۶ * ۱۱ و ۱۳
[6] ۱ کر ۴ * ۱
[7] یو ۷ * ۱۲ و ۱۷
[8] ب ۴ * ۱۰ و ۱۱

سنه یسوعي ۵۸

۱۰ غمگین کي مانند هیں پر همیشه خوش هیں غریبوں کي مانند
هیں پر بهتیروں کو دولتمند کرتے هیں نادار کي مانند هیں
۱۱ پر ساري چیزوں کے مالک هیں * اي کرنتهیو هماري زبان
۱۲ تمهاري طرف کهلي اور همارا دل کشاده هي * تم هم سے
۱۳ تنگ نهیں هو پر اپنے هي دلوں سے تنگ هو * اور میں تمسے
جیسا فرزندوں سے کهتا هوں تم بهي اسکے بدلے کشاده دل هو *
۱۴ [1]تم بے ایمانونکے ساتهه ناروا جوئے میں مت جتے جاؤ
راستي اور ناراستي میں کیا مناسبت هي ؟ اور روشني کو
۱۵ تاریکي سے کونسا میل هي ؟ اور مسیح کو[2] بعل† کے ساتهه
کونسي دوستي هي ؟ اور ایماندار کا بے ایمان کے ساتهه کیا
۱۶ حصه هي ؟ اور خدا کي عبادتگاه کو بتوں سے کونسي
موافقت هي ؟ تم تو زنده خدا کي[3] عبادتگاه هو چنانچه خدا نے
کها هي که میں انمیں[4] رهونگا اور انمیں چلونگا اور میں انکا
۱۷ خدا هونگا اور وے میرے لوگ هونگے * اسواسطے الله
کهتا هي که تم انکے[5] درمیان سے نکل کے جدا هو اور ناپاک
۱۸ چیزکو مت چهوؤ اور میں تمهیں قبول کرونگا * اور میں تمهارا
باپ هونگا[6] اور تم میرے بیٹے بیٹیاں هوگے الله قادر مطلق
۱۹ یهه بات کهتا هي * پس اي پیارے یے وعدے پانے سے همکو
لازم هي که هر[7] طرح کي بدني اور روحي ناپاکي سے اپنے
تئیں صاف کریں اور خدا ترسي سے پاکیزگي کو کامل کریں *

[1] اس ۷ * ۳ ؛ ۱ کر ۷ * ۳۹
[2] ۱ کر ۱۰ * ۲۱
† ایک بتکا نام
[3] ۱ کر ۳ * ۱۶ و ۱۷ و ۶ * ۱۹ ؛ اف ۲ * ۲۱ و ۲۲
[4] خر ۲۹ * ۴۵ ؛ احبا ۲۶ * ۱۲ ؛ ارم ۳۱ * ۳۳ و ۳۲ * ۳۸
[5] اشع ۵۲ * ۱۱
[6] ارم ۳۱ * ۱ و ۹ ؛ مکا ۲۱ * ۷
[7] ۱ یو ۳ * ۳

سنه یسوعي
۵۸

ساتواں باب

۱ کرنتھي لوگوں پر پاؤل کا اعتماد رکھنا * ۵ تیتے سے اُنکي خبر
پا کے اُسکا خوش ہونا *

۱ ہمکو قبول کرلو ہم نے کِسي پر ظُلم نہیں کیا کِسي کو
۲ خراب نہیں کیا کِسي کا[1] کُچھہ چھین نہیں لیا * میں تُم پر — [1] ب ۱۲ * ۱۷
۳ عیب لگانے کو یہہ بات نہیں کہتا : میں تو آگے ہي
کہہ چُکا ہوں کہ تُمھارے ہي ساتھہ جینے اور مرنے کي آرزو
۴ ہمارے دِلوں میں ہی * تُم پر میرا بڑا اِعتماد ہی اور
تُمھارے سبب سے[2] بڑا فخر کرتا ہوں میں تسلّي سے بھرا — [2] ب ۱ * ۱۴
ہوا ہوں اور ہماري سب مُصیبتوں میں خوشي سے بھر
پور ہوں *

۵ جب ہم مکدنیا میں آئے ہمارے جِسم کو کُچھہ آرام
نتھا بلکہ ہم ہر طرف سے[3] دُکھہ پاتے تھے باہر لڑائیاں اندر — [3] ب ۴ * ۸
۶ دھشتیں * لیکن خُدا نے جو[4] بیچاروں کو تسلّي دیتا ہی — [4] ب ۱ * ۴
۷ تیتے کے آپہُنچنے سے ہمیں تسلّي بخشي * نہ فقط اُسي
کے آنے سے بلکہ اِس تسلّي سے بھي جو اُس نے تُمھارے
بیچ ہوکے پائي کہ اُسنے تُمھارے شوق اور تُمھاري زاري اور
تُمھاري سرگرمي کو جو میري بابت تھي ہم سے بیان
۸ کیا یہاں تک کہ میں زیادہ تر خوش ہوا * اگرچہ
میں نے پہلے خط سے تُمکو غمگین کرکے[5] پشیمان تھا لیکن اب — [5] ب ۲ * ۴

سنہ عیسوی ۵۷

پشیمان نہیں ہوں کہ میں دیکھتا ہوں کہ ہم اُس خط سے صرف
۹ تھوڑی مدّت تلک غمگین ہوئے * اب میں خوش ہوا ہوں نہ
اس واسطے کہ تم غمگین ہوئے پر اِس واسطے کہ تمھارے غم کا
انجام توبہ[1] ہوا کیونکہ تم خدا کے لئے غمگین ہوئے سو ہم سے
۱۰ تمھارا کچھہ نقصان نہوا * کہ غمِ الہی توبہ پیدا کرتا ہی
جسّے نجات ملتی ہی اور پشیمانی نہیں ہوتی پر دنیوی
۱۱ غم موت کو پیدا کرتا ہی * دیکھو تمھارے غمِ الہی نے تم میں
کیاھی فکر اور عذر خواہی اور خفگی اور ڈر اور شوق
اور سرگرمی اور بدلہ لینے کی آرزو پیدا کیا اور تمنے بخوبی
۱۲ ثابت کیا کہ تم اِس مقدّمے میں پاک ہو * میں نے
تو تمھیں لکھا پر اُس تصدیع دینیوالے اور اُس تصدیع
پانے والے کے لئے نہیں بلکہ اِسلئے کہ ہماری فکر[2] جو خدا کے
۱۳ حضور تمھارے لئے ہی تم پر ظاہر ہووے * اِسی لئے
ہمنے تمھاری تسلّی سے تسلّی پائی اور تیتُس کی خوشی
سے بہت زیادہ خوش ہوئے کہ اُسکی روح نے تم سبھوں سے
۱۴ آرام پایا * اگر میں نے اُسکے سامھنے تمھاری بابت کچھہ فخر
کیا تو شرمندہ نہیں ہوں پر جیسی ساری باتیں جو ہمنے
تمھارے حق میں کہیں سچ ہیں ویساھی ہمارا فخر جو تیتُس کے
۱۵ سامھنے تھا سچ نکلا * اور اُسکی محبّت تم پر زیادہ تر
ہی کہ اُسکو تم سبھوں کی فرمان برداری یاد ہی کہ تم نے

[1] مت ۲۶ * ۷۵
[2] ب ۲ * ۴

سنه یسوعی ۵۷

ڈرتے اور کانپتے اُسے قبول کیا * پس مَیں خوش ہوں کہ ہر بات ۱۶
میں تم پر میرا اِعتماد ہی *

آٹھواں باب

۱ دوسرے لوگوں کی دلیل سے اور مسیح کی محبّت سے کرنتھیونکو خیرات کی نصیحت کرنا * ۱۶ تیتُس کی اور اور بھائیونکی سفارش دوسری بار کرنا *

[1] ب ۹ * ۲ و ۴ — اَی بھائیو ہم خُدا کے اُس فضل کی جو مکدُنیا[1] کے ۱
کلیسوں پر بخشا گیا ہی تُمکو خبر دیتے ہیں * اُنکے رنج کے ۲
بہُت اِمتحان میں اُنھیں بہُت خوشی حاصل ہوئی اور
[2] مار ۱۲ * ۴۴ — اُنکی بڑی غریبی[2] نے اُنکی خیرات کی کثرت کو زیادہ ظاہر
کیا * کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ وے تا مقدور بلکہ مقدور ۳
سے زیادہ آپ سے دینےکو تیار تھے * اور اُنھوں نے بہُت سی مِنّت ۴
کرکے چاہا کہ ہم پاک لوگوں کی مدد کے لئے یہہ بخشش اور
[3] اعم ۱۱ * ۲۹ و ۲۴ * ۱۷ رو ۱۵ * ۲۵ — خیرات لیویں[3] * اور جیسا ہمنے گمان کیا تھا اُنھوں نے ویسا ۵
نکیا بلکہ اپنے تئیں پہلے خُداوند کے اور پیچھے خُداکی مرضی سے
ہمارے سپُرد کیا * اِسواسطے ہمنے تیتُس سے یہہ عرض کی کہ ۶
جیسا اُس نے آگے سے تُمھارے بیچ میں چندا شروع کیا تھا
[4] ۱ کر ۱ * ۵ — ویسا اُسکو تمام کرے * اور جیسا تُم کو اِیمان اور گویائی[4] اور ۷
پہچان اور بہُت محبّت جو تُمھیں ہمسے ہی اِن سب میں
زیادتی ہی ویسا ہی تُمھاری اُس خیرات میں زیادتی

۸ ھوگی * اور میں کچھہ حکم نہیں کرتا پر دوسروں کی محنت
دیکھکر ایسا بولتا ھوں تاکہ تمھاری محبّت خالص ظاھر ھو
۹ جاے * کہ تم ھمارے خداوند یسوع مسیح کے فضل کو جانتے
ھو کہ وہ دولتمند تھا اور تمھارے واسطے[2] مفلس ھوا[1] تاکہ تم اسکی
۱۰ مفلسی سے دولتمند ھو جاو * اور میں اس بات میں صلاح
دیتا ھوں کہ جو کام تم نے نہ فقط ابھی شروع کیا ھی بلکہ ایک
برس[3] آگے سے اسکا ارادہ کیا تھا اسے کرنا تمھیں مناسب ھی *
۱۱ پس اب اسکام کو بھی تمام کرو اور جیسے اسکے شروع کرنے کی
ھمّت تھی ویسے ھی مقدور کے موافق تمام کرنے کی ھمّت
۱۲ ھووے * کہ اگر ھمّت[4] پہلے ھووے تو آدمی کی خیرات
اسکے مطابق جو اسکے ھاتھہ میں ھی پسندیدہ ھی نہ اسکے
۱۳ مطابق جو اسکے ھاتھہ میں نہیں ھی * اور یہہ میرا مطلب
نہیں کہ دوسروں کی آسانی اور تمھاری دشواری ھووے *
۱۴ پر یہہ کہ سب برابری کے طور پر ھو تاکہ اسوقت تمھاری
زیادتی ان کی کمتی کو پورا کرے اور اسوقت انکی
زیادتی تمھاری کمتی کو پورا کرے تو برابری ھو جاوے *
۱۵ چنانچہ یہہ لکھا ھی[5] کہ جسنے بہت جمع کیا اس پاس
زیادتی نہیں اور جسنے تھوڑا جمع کیا اس پاس کمتی
نہیں *
۱۶ اب شکر خدا کو جسنے تمھارے لئے اس فکر کو تیتس کے

سنہ یسوعی ۵۸

[1] ا یو ا * ۱-۴ و ۱۷ * ۵ کلا ۱ * ۱۶و۱۷ عبرا * ۳و۱۰وغ
[2] متی ۸ * ۲۰ لو ۲ * ۷ و ۹ * ۵۸ فل ۲ * ۶و۷
[3] ب ۹ * ۲
[4] مار ۱۲ * ۴۲ و ۴۳ لو ۲۱ * ۳و۴
[5] خر ۱۶ * ۱۸

سنه یسوعي ٥٨

دِل میں ڈالا * کہ اُسنے میري اُس عرض کو قبول کیا اور ١٧
بُہت مِحنت کرکے آپ اپنے اِختیار سے تُم پاس نِکل گیا *
اور همنے اُسکے ساتهه اُس بهائي کو بهیجا جِسکي تعریف اِنجیل ١٨
کے سبب سے سارے کلیسوں میں هی * اور فقط اِتنا هي ١٩
نهیں بلکہ وُہ کلیسوں کا برگزیدہ بهي هوا هی کہ همارا
همسفر هوکے یہہ خیرات جِسکے هم امانت دار هیں ساتهه
لیجاے تاکہ اُسسے خُداوند کي بُزرگي اور تُمهاري هِمّت ظاهِر
هووے * هم یہہ خبرداري کرتے هیں کہ کوئي اس زیادتي ٢٠
خیرات میں جِسکے هم امانت دار هیں همکو بدنام نکرے *
کہ [1] نہ صِرف خُداوند کے آگے بلکہ آدمیوں کے آگے بهي ٢١
جو کُچهہ بهلا هی هم اُسکے لئے دور اندیشي کرتے هیں *
اور هم نے اُن کے ساتهه اپنے اُس بهائي کو بهیجا جِسے ٢٢
بُہت کاموں میں بارها آزما کر چالاك پایا پر اب اُس کامِل
اِعتقاد کے سبب سے جو تُم پر رکهتا هی زیادہ تر چالاك پایا هی *
باقي تیتس میرا شریك اور تُمهارے واسطے میرا همخدمت هی ٢٣
اور همارے بهائي جو هیں سو کلیسوں کے رسول اور مسیح
کي بُزرگي هیں * اِسواسطے تُم اپني محبّت اور [2] همارا جو فخر ٢٤
تُمهارے سبب هوا هی اُسکي دلیل اُنکے اور کلیسوں کے
سامهنے ثابت کرو *

[1] رو ١٢ * ١٧
فل ٤ * ٨

[2] ب ٧ * ١٤
و ٩ * ٢

سنه یسوعي ۵۸

نواں باب

۱ خیرات دینے کو تیار ہونے کے لئے کرنتھیوں کي تعریف کرنا * ۱۶
خیرات کے فائدے کا بیان *

[1] ب ۸ * ۴ / اعما ۱۱ * ۲۹ / رو ۱۵ * ۲۶ / ۱ کر ۱۶ * ۱
[2] ب ۸ * ۲۴
[3] ب ۸ * ۶ و ۱۸
[4] امثا ۱۱ * ۲۴ و ۲۵ / و ۱۹ * ۱۷ / و ۲۲ * ۹

۱ اُس خیرات[1] دینے کي بابت جو پاك لوگوں کے واسطے هی
۲ میرا لکھنا تمکو زیادہ هی * میں تُمھاري هِمّت کو جانتا هوں
اور اِسي سبب سے میں مکدنیوں کے آگے تُمھارے حق میں
یہہ فخر[2] کرتا هوں کہ آخایا لوگ ایك برس بھر تیّار تھے اور
۳ تُمھاري سرگرمي نے بُہتیروں پر اثر کیا هی * لیکن
میں نے بھائیوں[3] کو بھیجا تاکہ همارا وہ فخر جو اُس مُقدّمے
میں تُمسے تھا جاتا نرهے تاکہ جیسا میں نے کہا هی تُم
۴ تیّار هو رهو * اور کبھي ایسا نهووے کہ اگر مکدني لوگ
میرے ساتھہ آویں اور تُمھیں تیّار نہ پاویں تو هم نهیں کہتے کہ
تُم بلکہ هم اُس فخر پر اِعتماد کرنے سے شرمندہ هوویں *
۵ اِسواسطے میں بھائیوں سے یہہ عرض کرنا ضرور سمجھا کہ وے
تُم پاس پہلے جاکے تُمھاري خیرات مذکور کو تیّار کر رکھیں تاکہ
ظاهر هو کہ وہ خیرات خوشي کي هی بخیلي کي نهیں *
۶ پر یہہ معلوم هو کہ جو تھوڑا بوتا هی[4] تھوڑا کاٹیگا اور
۷ جو بہت بوتا هی بہت کاٹیگا * اور هر ایك نے اپنے دِل میں
جیسا آگے سے مُقرّر کیا هی اُسکے مُطابق کرے پر غم سے یا جبر سے
نهیں کیونکہ خُدا اُسے جو خوشي سے دیتا هی پیار کرتا هی *

سنه یسوعي ۵۸

۸ اور خُدا تُمکو هرطرح کي نعمت زیاده دے سکتا هی تاکه
هرکام میں تُمهاري تمام کفایت هووے اور هرطرح کي نیکو
۹ کاري میں تم بڑهتے رهو* چنانچه لِکها هی[1] که اُسنے نِثار کیا هی
اور غریبوں کو دیا هی اور اُسکي نیکي کا پهل همیشه رهتا هی*
۱۰ اب جو بونے کے لئے بیج اور کهانے کے لئے روٹي[2] بخشتا هی
سو تُمهارے بیجوں میں جو بوئے گئے هیں برکت بخشے اور
۱۱ تُمهاري خیرات کا حاصِل بڑهاوے* تاکه تُم همیشه هرطرح
کي سخاوت[3] میں دولتمند هو اور یهه همارے وسیلے سے خُدا
۱۲ کي شُکر گُذاري پیدا کریگا* که یهه خیرات بانٹنا نه صِرف
پاك لوگوں کي غریبي کو دور کرتا هی لیکِن بهتیرونکے وسیلے سے
۱۳ خُدا کي شُکر گُذاري کو زیاده کرتا هی* که وے اُس
خیرات کے بانٹنے سے خُدا کي[4] شُکر گُذاري کرتے هیں که تم
اِختیاري سے مسیح کي اِنجیل کے تابعدار هو اور اُنکے اور
۱۴ سبهوں کے بُهت بخشنے والے هو* اور وے خُداکے اُس فضل کے
لئے جو تُم پر هی تُمهارے لئے بڑے شوق سے دُعا مانگتے هیں*
۱۵ پس جو بخشِش بیان سے باهِر هی اُسکے لئے خُدا کو شُکر هو*

[1] زبور ۱۱۲ * ۹
[2] اشعه ۵۵ * ۱۰
[3] ب ۱ * ۱۱ و ۴ * ۱۵
[4] مد ۵ * ۱۶ یو ۱۵ * ۸

دسواں باب

۱ فریادیوں کے نزدیك پاؤل کا اپنے تئیں بے گُناه ٹهہرانا * ۷ جو لوگ دوسرونکے کام کو اپنا کهکے فخر کریں اُنکو تقصیر وار ٹهہرانا *

۱ میں پاؤل جو تُمهارے پاس حاضِر هونے میں حقیر اور

سنہ یسوعي ۵۸

غیر حاضر ہونے میں تم پر دلیر ہوں مسیح کي[1] فروتني اور
۲ برداشت سے تمھیں عرض کرتا ہوں * اور یہہ چاہتا ہوں — [1] رو ۱۲ * ۱
کہ میں[2] حاضر ہوکے اُن پر جو ہمیں دُنیوي طور پر چلنیوالے — [2] ب ۱۳ * ۲و۱۰
گُمان کرتے ہیں وہ دلیري جِسکا اِرادہ میں کرتا ہوں نکروں *
۳ کہ ہم اگرچہ دُنیوي طور پر چلتے ہیں پر دُنیوي طور پر نہیں
۴ لڑتے * ہماري لڑائي کے[3] ہتھیار دُنیوي نہیں پر خدا کي مدد — [3] اف ۶ * ۱۳ ، ۱ تس ۵ * ۸
۵ سے قلعوں کے ڈھا دینے پر قادر ہیں * کہ ہم[4] مُباحثوں کو اور — [4] ۱ کر ۱ * ۱۹
ہر ایک بلند خیال کو جو خُدا کي پہچان کے برخلاف آپ کو
بلند کرتا ہی گرا دیتے ہیں اور ہر ایک اندیشے کو قید کرکے
۶ مسیح کا[5] فرماں بردار کرتے ہیں * اور ہم تیار ہیں کہ جب — [5] مۃ ۱۱ * ۲۹ و۳۰
تمھاري فرمان برداري حد کو پہنچ جاے تو ہم ہر طرح کي
نا[6] فرماں برداري کا بدلہ لیویں * — [6] ب ۱۳ * ۲و۱۰
۷ کیا[7] تم طرفداري سے نظر کرتے ہو؟ اگر کِسي کو یہہ یقین — [7] یو ۷ * ۲۴
ہی کہ وہ آپ مسیح کا ہی تو وہ یہہ بھي آپ سے گُمان
کرے کہ جیسا وہ مسیح کا ہی[8] ہم بھي مسیح کے ہیں * — [8] ب ۱۱ * ۲۳ ، ۱ کر ۳ * ۲۳
۸ کہ اگر میں اُس مُختاري[9] کے سبب جو خُداوند نے تمھارے — [9] ب ۱۳ * ۱۰
قرار کرنے کے لئے اور نہ ہلاک کرنے کے واسطے ہمیں بخشي ہی
۹ کُچھہ زیادہ فخر کروں شرمندہ نہونگا * اور ایسا ظاہر نہووے
۱۰ کہ میں خطوں سے تمھیں ڈراتا ہوں * کیونکہ کوئي کہتا ہی
اُسکے خط بھاري اور تاثیر والے ہیں پر حضور[10] میں اُسکا بدن — [10] ۱ کر ۲ * ۳و۴

سنہ یسوعي ۵۸

کمزور اور اُسکي[1] گُفتگو حقیر هی * وہ کهنے والا گُمان کرے کہ ۱۱
جیسا هم غیر حاضر هوکے خطوں سے بات کرتے هیں ویسهي
جب هم حاضر هونگے کام کرینگے * کہ هماري یهہ دلیري ۱۲
نهیں کہ اپنے تئیں اُنمیں شُمار کریں یا اُنسے جو اپني تعریف
کرتے هیں مقابلہ کریں لیکن وے آپ سے اپني پیمایش
کرکے اور آپ سے اپنا مُقابلہ کرکے عقلمند نهیں هیں *
پر هم پیمانے سے باهر جاکر فخر نکرینگے بلکہ جس قانون کي ۱۳
پیمایش خُدانے همیں بانٹ دي جو تُم تلك پهُنچتي هی
هم اُسي کے مُوافق فخر کرینگے * اور هم تُمهارے[2] پاس نجاکے ۱۴
فخر کرنے سے پیمانے کے باهر هیں ویسا نهیں بلکہ هم آگے سے
مسیح کي انجیل وعظ کرنیکو تُمهارے پاس گئے تھے * اور اپنے ۱۵
پیمانے کے باهر یعنے دوسرے[3] لوگوں کي محنت کے حق
میں هم فخر نهیں کرتے : پر اُمّیدوار هیں کہ تُمهارے ایمان ۱۶
کے بڑھنے سے هم اپنے قانون کے مُطابق تُمهارے وسیلے سے
ایسا بڑھینگے کہ تُمهاري سرحد کے اُس پار جاکے انجیل
پهُنچاویں اور دوسرونکے قانون پر جهاں سب تیّار هیں جاکر
فخر نکریں * پس جو[4] فخر کرتا هی سو خُداوند سے کرے * ۱۷
کہ جو اپني تعریف کرتا هی وہ نهیں پر جسکي تعریف ۱۸
خُداوند کرتا هی وہ مقبول هی *

---

[1] ۱ کر ۲ * ۱-۴
[2] ۱ کر ۳ * ۵ و ۱۰ و ۴ * ۱۵
[3] رو ۱۵ * ۲۰
[4] ارمہ ۹ * ۲۴ ۱ کر ۱ * ۳۱

سنه یسوعي ۵۸

گیارھواں باب

۱ اپنے فخر کا سبب بیان کرنا * ۱۶ مخالفوں سے چھوٹا نہونا پر مسیح کے لئے محنت اور رنج میں اُنسے بڑا ھونا *

۱ چاهئے کہ تم میری بےوقوفي کے فخر کو برداشت کرو
۲ تم تو برداشت کرو * مجھے تمھارے لئے بہت ھي غیرت آتي
ھی کیونکہ میں نے تمھیں آراستہ کیا تاکہ تمکو پاکدامن
کنواري کي مانند ایکھي شوھر کے پاس یعني مسیح کے
۳ پاس حاضر کروں * پر میں ڈرتا ھوں کہیں ایسا نہووے
کہ جیسا سانپ[1] نے اپني دغابازي سے حوّا کو ٹھگا ویسي
تمھاري عقل بھي[2] اُس خالص صفائي کو جو مسیح کي
۴ ھی گم کرے * کہ اگر کوئي آکے دوسرے یسوع کا جسکا وعظ
ھمنے نہیں کیا وعظ کرتا یا اگر تم کوئي اور دوسري روح جسے
تم نے نپایا تھا پاتے یا دوسري اِنجیل جسے تمنے نلیا تھا پاتے
۵ تو تمھارا برداشت کرنا بجا ھوتا * میں اپنے تئیں بھي بڑے
۶ رسولوں سے[3] چھوٹا نہیں گمان کرتا ھوں * اگر میں بول چال
میں عامي[4] ھوں پر دانائي میں ایسا نہیں لیکن ھر مقدمے
۷ میں ھم تمھارے نزدیك وفادار ھیں * میں نے جو اپنے تئیں
فروتن کیا تاکہ تم بلند ھوؤ اور تمھارے نزدیك خدا کي
اِنجیل کا مفت[5] میں وعظ کیا کہا اس میں گناہ کیا ؟
۸ میں نے تمھاري خدمت کے لئے دوسرے کلیسوں سے

[1] پید ۳ * ۴ و ۱۳ یو ۸ * ۴۴
[2] کل ۲ * ۸ و ۱۸
[3] ب ۱۲ * ۱۱ ۱ کر ۱۵ * ۱۰
[4] ب ۱۰ * ۱۰ ۱ کر ۱ * ۱۷ ۲ * ۱ و ۴
[5] ۱ کر ۹ * ۶ و ۱۲

سنه يسوعي ٥٨

مہینہ لیکے اُنہیں لوٹ لیا * اور تُمھارے پاس حاضر رہ کر ٩
جب مُحتاج ہوا تب بھی کِسی کو تکلیف نہیں[1] دی کہ اُن
بھائیوں نے جو مکدنیا سے آئے تھے[2] میری اِحتیاج کی چیزوں کو
دیا اور ہر ایک بات میں میں تُم پر[3] بار ہونے سے باز رہا اور باز
رہونگا * مسیح کی اُس سچّائی کی جو مُجھ میں ہی ١٠
قسم کھاتا ہوں کہ[4] وہ فخر آخائیا کے مُلکوں میں مُجھسے جُدا
نہوگا * کِسواسطے ؟ کہ میں تُمھیں پیار نہیں کرتا ؟ خُدا ١١
جانتا ہی * پر میں جو کرتا ہوں سوہی کرتا رہونگا کہ اُن ١٢
کو جو[5] قابو ڈھونڈھتے ہیں قابو پانے نہ دوں تاکہ جِس
بات میں وے فخر کرتے ہیں ایسے جیسے ہم ہیں پائے جاویں *
کہ ایسے لوگ جھوٹھے رسول اور دغابازی کرنیوالے ہیں اور ١٣
اپنی صورتوں کو مسیح کے رسولوں سے بدل ڈالتے ہیں *
اور یہہ تعجّب نہیں کہ شیطان بھی اپنی صورت کو روشن ١٤
فرشتے سے بدل ڈالتا ہی * اگر اُسکے نوکر بھی صورتوں کو نیکی ١٥
کے نوکروں کی صورتوں سے بدل ڈالیں تو کُچھ بڑی بات نہیں
پر اُنکا[6] انجام اُنکے کاموں کے موافق ہوگا *
پھر میں یہہ کہتا ہوں کہ کوئی مُجھے بیوقوف نہ سمجھے ١٦
اور نہیں تو تم مُجھے[7] بیوقوف جانکر قبول کرو تاکہ میں بھی
ذرہ فخر کروں * جو کُچھ کہ میں اِس فخر کے حال میں ١٧
کہتا ہوں سو خُداوند کی[8] طور سے نہیں بلکہ بیوقوفی کی

[1] ب ١٢ * ١٣ ، ٢ تس ٣ * ٨ و ٩
[2] فلپ ٤ * ١٠ و ١٥
[3] ب ١٢ * ١٤
[4] ١ كر ٩ * ١٥
[5] ١ كر ٩ * ١٢
[6] فل ٣ * ١٩
[7] ب ١٢ * ٦ و ١١
[8] ١ كر ١٢ * ٦

سنه بسوعي ۵۸

۱۸ طرح سے کہتا هوں * جب که بُہت لوگ فخر کرتے هیں
۱۹ میں بهي فخر کرونگا * تُم آپ عقلمند هوکر بیوقوفوں کي[1]
۲۰ برداشت بخوشي کرتے هو * که جب کوئي تُمهیں غلامي
میں لاتا هی یا جب کوئي تُمهیں نگلتا هی یا جب
کوئي تمسے کچهه لیتا هی یا جب کوئي آپ کو بلند کرتا
هی یا جب کوئي تُمهارے مُنهه پر طمانچه مارتا هی تب تُم
۲۱ برداشت کرتے هو * کہا میں بے حُرمتي کے سبب سے یهه کہتا
هوں که هم کمزور هیں ؟ پر جِس بات میں کوئي دِلیر هی تو
۲۲ بیوقوفي سے یهه کہتا هوں که میں بهي اُسّے دِلیر هوں * کیا وے
عِبراني هیں ؟ سو میں بهي هوں یا اِسرائیلي هیں ؟[2] تو میں
بهي هوں یا اِبراهیم کي نسل سے هیں ؟ سو میں بهي هوں *
۲۳ یا مسیح کے خادم هیں ؟ سو بیوقوفي سے کہتا هوں میں
زیاده تر هوں یعني محنتوں میں زیاده[3] اور کوڑے[4] کھانے میں
حد سے زیاده اور قیدوں میں بیشتر اور موت کے[5] خطروں میں
۲۴ اکثر * میں نے یهودیوں کے هاتهه سے پانچ بار هر دفعه ایك کم
۲۵ چالیس کوڑے کهائے * تین بار چهڑیوں[7] سے مار کهائي[6] اور
ایك دفعه پتهروں[8] کي مار کهائي اور تین مرتبے میري ناو
توڑي گئي اور ایك رات دِن گهرے پاني میں کاٹا *
۲۶ اور میں سفر میں بہت اور ندیونکے خطروں میں اور چوروں کے
خطروں میں اور یهودیوں[9] کے خطروں میں اور غیر مُلکیوں کے

[1] فل ۳ * ۳ و ۴
[2] اعم ۲۲ * ۳ رو ۱۱ * ۱ فل ۳ * ۵
[3] ۱ کر ۱۵ * ۱۰
[4] ب ۶ * ۴ و ۵ اعم ۲۰ * ۲۳
[5] ب ۱ * ۸-۱۰ ۱ کر ۱۵ * ۳۰ و ۳۱
[6] اِسا ۲۵ * ۳
[7] اعم ۱۶ * ۲۲
[8] اعم ۱۴ * ۱۹
[9] اعم ۹ * ۲۳ و ۱۷ * ۵ و ۲۱ * ۳۱

سنہ یسوعی ٥٨

خطروں میں اور شہر کے خطروں میں اور بیابان کے خطروں
میں اور سمندر[1] کے خطروں میں اور جھوٹھے بھائیوں کے خطروں
میں رہا ھوں * محنت اور رنج میں اور اکثر بار بیداریوں میں ٢٧
اور بھوکھ[2] اور پیاس میں اور اکثر بار فاقے میں اور سردی اور
ننگائی میں بھی رہا ھوں * اُن باہر والے مقدّموں کے سِوا ٢٨
ساری کلیسونکی فکر مجھے ھر روز دباتی ھی * کون[3] کم زور ھی ٢٩
اور میں نہیں ھوں ؟ اور کون بیزار ھوتا ھی اور میں نہیں
جلتا ھوں ؟ اگر فخر کیا چاھئے تو میں اپنی کمزوریوں[4] پر فخر ٣٠
کرونگا * خُدا ھمارے خُداوند یسوع مسیح کا باپ جو ھمیشہ ٣١
مبارک ھی جانتا ھی کہ میں جھوٹھ نہیں بولتا * دمشق[5] ٣٢
میں اُس حاکم نے جو بادشاہ حارث کی طرف سے تھا اِس
ارادے سے کہ مجھے پکڑلے دمشقیوں کے شہر پر چوکی بِٹھلائی *
تب میں کھڑکی کی راہ سے توکری میں دیوار پر سے لٹکا دیا ٣٣
گیا اور اُسکے ھاتھوں سے بچ نکلا *

بارھواں باب

١ اِلہام اور رنج اُٹھانے کی دلیل سے پاؤل کا اپنے تئیں سچ رسول ثابت کرنا * ١٣ اُسکی اور اُسکے ساتھیوں کی محنت دنیوی فائدے کے لئے نہیں پر کرنتھی لوگوں کی بھلائی کے لئے کرنا *

فخر کرنا میرے لائق نہیں ھی پر میں خُداوند کے مُشاھدے[6] ١
اور اِلہام کو بیان کروں * چودہ برس ھوئے میں نے مسیح کے ٢

[1] اعـ ٢٧ * ١٠ وغ
[2] ١ کر ٤ * ١١
[3] ١ کر ٩ * ٢٢
[4] ب ١٢ * ٥ و١٠
[5] اعـ ٩ * ٢٤ و٢٥
[6] اعـ ٢٢ * ١٧

سنه یسوعی ۵۸

ایک آدمی کو جانتا جو تیسرے آسمان تلک ناگاه پهنچایا
گیا وه یا بدن کے ساتهه میں نهیں جانتا یا بغیر بدن کے میں
۳ نهیں جانتا پر خدا جانتا هی * میں نے ایسا آدمی کو جانتا
وه یا بدن کے ساتهه یا بغیر بدن کے میں نهیں جانتا پر خدا
۴ جانتا هی ؟ وه [1] فردوس تلک ناگاه پهنچایا گیا اور باتیں سنیں
جو کهنے کی نهیں اور کهنا بهی آدمی کا مقدور نهیں *
۵ ایسے هی آدمی پر میں فخر کرونگا لیکن آپ [2] پر سوا اپنی
۶ کمزوریوں کے فخر نهیں کرونگا * اگر میں فخر کرتا تو میں
بیوقوف نه بنتا اسلئے که میں سچائی سے بولتا پر میں
آپ کو مار رکهتا هوں تا نه هووے که کوئی مجهے اسسے جیسا
مجهے دیکهتا هی یا جیسا میرے حق میں سنتا هی
۷ زیاده گمان کرے * اور میں که بهتیرے مشاهدوں سے
مغرور نهوں میرے جسم میں کانٹا [3] جو شیطان کا پیلک هی
گهونسے مارنے کو رکها گیا تاکه میں مغرور نهو جاؤں *
۸ اور اسکے حق میں میں نے خداوند سے تین بار دعا مانگی
۹ که یهه مجهه سے دور هو جاوے * پر اسنے یهه مجهه سے
کها میرا هی فضل تیرے لئے بس هی میرا زور کمزوری میں
کامل هوتا هی اسواسطے میں اپنے کمزوریوں پر بهت
خوشی سے فخر کرونگا تاکه مسیح کا زور مجهپر سایه ڈالے *
۱۰ سو میں مسیح کے واسطے کم زوریوں [5] میں اور ملامتوں میں اور

[1] لو ۲۳ * ۴۳
[2] ب ۱۱ * ۳۰
[3] گل ۴ * ۱۳و۱۴
[4] ب ۱۱ * ۳۰ ؛ ۱ پطر ۴ * ۱۴
[5] رو ۵ * ۳

لاچاریوں میں اور اذیتوں میں اور تنگیوں میں راضي هوں
که جب میں کمزور هوں تب[1] هي زورآور هوں * میں فخر ۱۱
کرنے سے[2] بیوقوف بنا هوں پر میں نے تمسے لاچار هوکے
یهه کیا : چاهئے که تم میري تعریف کرتے که میں سب سے
بڑے[3] رسولوں سے کچهه چهوٹا نهیں هوں اگرچه ناچیز هوں *
اور رسول هونے کي[4] دلیلیں هر طرح کي برداشت اور ۱۲
معجزوں اور عجائب و غرائب سے تمهارے بیچ میں
دکهلائي گئیں *
تم کون سي بات میں دوسري کلیسوں سے[5] کمتر تهے سوا ۱۳
اسکے که میں تمهیں بار[6] ندیا میري یهه بے انصافي معاف
کرو * دیکهو میں پهر[7] تیسري بار تمهارے پاس آنے کو ۱۴
تیار هوں پهر بهي تم پر بار ندونگا که میں تمهارا[8] نهیں
بلکه تمهیں ڈهونڈهتا هوں : چاهئے که ماباپ فرزندوں کے لئے
جمع کریں نه فرزند ماباپ کے لئے * اور میں تمهارے لئے ۱۵
بهت خوشي سے صرف[9] کرونگا اور صرف هوجاؤنگا اگرچه
میں جتنا زیاده پیار کرتا هوں اتنا هي کم پیارا هوں *
بهرحال میں نے تمپر بار ندیا تها[10] لیکن کہا میں نے سیانا هوکے ۱۶
تمهیں فریب سے گرفتار کیا ؟ یا جنهیں تم پاس بهیجا کیا انمیں ۱۷
سے کسي کے وسیلے سے میں نے تمسے کچهه[11] نفع پایا ؟ میں نے
تیطس سے[12] عرض کي اور اسکے ساتهه ایک بهائي کو بهیجا *

سنه یسوعي ۵۸

[1] ب ۱۳ * ۴
[2] ب ۱۱ * ۱ و ۱۶
[3] ب ۱۱ * ۵
[4] روم ۱۵ * ۱۸ و ۱۹ ؛ ۱ کر ۹ * ۲
[5] ۱ کر ۱ * ۷
[6] ب ۱۱ * ۹ ؛ ۱ کر ۹ * ۱۲
[7] ب ۱۳ * ۱
[8] اعم ۲۰ * ۳۳
[9] ۱ تس ۲ * ۸
[10] ب ۱۱ * ۹
[11] ب ۷ * ۲
[12] ب ۸ * ۶ و ۱۸

سنه یسوعي ۵۸

۱۸ تو کیا تیتس نے تمسے کچھہ نفع پایا اور کیا هم ایک هي روح
۱۹ اور ایک هي راہ سے نهیں چلتے تھے ؟ کیا تم گمان کرتے هو
که هم تمسے عذر کرتے هیں ؟ سو نهیں ای پیارو هم خدا کے آگے
مسیح سے بولتے هیں که هم تمهارے قرار کرنے کے لئے سب کچھه
۲۰ کرتے هیں * میں ڈرتا هوں کهیں ایسا نهو که میں آکر جیسا
تمهیں چاهتا هوں ویسا نپاؤں اور مجھے بھي[1] جیسا تم نهیں
چاهتے هو ویسا پاؤ اور نهو که قضئے اور حسد اور غصے اور
جھگڑے اور بد گوئیاں اور سر گوشیاں اور بڑائیاں اور ڈنگے
۲۱ هوویں * اور نهو که جب آؤں تب میرا خدا مجھے تمهارے
پاس بے عزت کرے اور اُنمیں سے اکثروں کے واسطے جنھوں نے
آگے گناہ[2] کیا اور اپني نا پاکي اور زنا[3] اور شهوت سے توبه نه کیا
مجھے افسوس هووے *

تیرهواں باب

۱ گھنگار کو پاؤل کا ملامت کرنا اور کلیسي لوگوں سے اپنے تئیں جانچنے کے لئے عرض کرنا *

۱ یهه تیسرا[4] مرتبه هے که میں تمهارے پاس آتا هوں اور
دو یا تین[5] گواهوں کے منهه سے هر ایک بات ثابت هو
۲ جایگي * میں نے آگے یهه کها تها اور میں آپ گویا حاضر هوکے
دوسري بار آگے سے کهه دیتا هوں اور اب غیر حاضر هوکے اُنکو
جنھوں نے آگے گناہ[6] کیا اور باقي سبھوں کو بھي یهه کهتا هوں

[1] ب ۱۰ * ۲ و ۱۳ * ۲و۱۰ ۱ کر ۴ * ۲۱
[2] ب ۱۳ * ۲
[3] ۱ کر ۵ * ۱
[4] ب ۱۲ * ۱۴
[5] گذ ۳۵ * ۳۰ اس ۱۷ * ۶ و ۱۹ * ۱۵ مت ۱۸ * ۱۶ یو ۸ * ۱۷
[6] ب ۱۲ * ۲۱

سنه يسوعي ۵۸

که اگر ميں پهر آؤں تو رحم نکرونگا * تم اس بات کي دليل ۳
چاهتے هو که مسيح مجهه ميں بولتا هي وه تمهارے نزديك
کمزور نهيں هی بلکه هم ميں زوراور هی * اگرچه وه ۴
کمزوري سے صليب[1] پر مارا گيا ليکن خدا کي قدرت سے جيتا
هی اور هم بهي اسکے هو کے کمزور هيں پر اسکے ساتهه خدا
کي قدرت سے جو تم ميں هی جيئنگے * آپکو جانچو ۵
که تم مسيح کے ايمان‌دار هو يا نهيں اپنے تئيں پرکهو کيا
تم آپ کو نهيں جانتے هو که يسوع مسيح تم ميں هی اور نهيں
تو تم ناپسنديده هو؟ پر ميں اميدوار هوں که تم جانو که ۶
هم ناپسنديده نهيں * اور ميں خدا سے يهه دعا مانگتا هوں ۷
که تم کچهه برا نکرو سو نه اسواسطے که هم پسنديده ظاهر هوويں
پر اسواسطے که تم بهلا کرو اگرچه هم ناپسنديدوں کي مانند
هيں * که هم سچائي کے برخلاف کچهه نهيں پر سچائي کے ۸
واسطے کچهه کرسکتے هيں * جب تم زوراور هو هم خوش هوتے ۹
هيں اگرچه هم کمزور هيں : اور هم تمهارے کامل هونے
کے لئے بهي دعا کرتے هيں * اسلئے ميں غير حاضر هو کے ۱۰
يے باتيں لکهتا هوں[3] تاکه ميں حاضر هوکر اس اقتدار سے
جسے خداوند نے مجهے[4] هلاك کرنے کے لئے نهيں پر قرار کرنے
کے لئے ديا هی اسے تم پر سختي نکروں * غرض اي بهائيو ۱۱
خوش رهو کامل هو خاطرجمع رکهو يکدل[5] هو ملے رهو خدا

[1] فل ۲ * ۷ و ۸
[2] ب ۱۲ * ۱۰
[3] ب ۲ * ۳ و ۱۲ * ۲۰ و ۲۱
[4] ب ۱۰ * ۸
[5] فل ۲ * ۲ ا پطر ۳ * ۸

سنه یسوعي ۵۸	
[1] رو ۱۵ * ۳۳	۱۲ جو محبّت و صلح کي اصل هی تمهارے ساتهه رہے * تم ایک
[2] رو ۱۶ * ۱۶ / ۱ کر ۱۶ * ۲۰ / ۱ تس ۵ * ۲۶	۱۳ دوسرے کا پاک[2] بوسه لیکے سلام کرو * سارے پاک لوگ تمهیں
[3] رو ۱۶ * ۲۴ / ۱ کر ۱۶ * ۲۳	۱۴ سلام کهتے هیں * خداوند یسوع مسیح[3] کے فضل اور خدا کي
	محبّت اور روح قدس کي مدد تم سبهوں کے ساتهه همیشه
	هووے * آمین *

گلاتیوں کو پاؤل کا خط

پہلا باب

سنه یسوعي ۵۲

۱ دیباچه * ۶ گلاتیوں کا مسیح کے دین چهوڑنے سے پاؤل کا تعجّب
کرنا * ۱۱ رسولي کے عهدے میں پاؤل کا مقرر هونا *

[4] سطر ۱۱ و ۱۲	۱ پاؤل جو نه آدمیوں سے[4] نه آدمي کے وسیلے سے بلکه
[5] اعم ۹ * ۶ / و ۲۶ * ۱۶	یسوع مسیح[5] اور اُسکے باپ خدا سے جسنے اُسکو مُردوں
[6] اعم ۲ * ۲۴	۲ میں سے جِلایا رسول هوا * وہ[6] اور جو سب بهائي اُسکے
[7] ۱ کر ۱۶ * ۱	ساتهه هیں گلاتیا کے کلیسوں[7] کو یهه خط لکهتے هیں *
[8] رو ۱ * ۷ / ۱ کر ۱ * ۳ / ۲ کر ۱ * ۲ / اف ۱ * ۲	۳ همارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح[8] نعمت اور آرام
	۴ تمهیں بخشے * اُسنے همارے گناهوں کے بدلے میں اپنے[9] تئیں
[9] مت ۲۰ * ۲۸ / تیط ۲ * ۱۴	دیا تاکه هم کو همارے باپ خدا کي مرضي کے مطابق
[10] ۱ یو ۵ * ۱۹	۵ اِس دنیاے[10] بد سے بچالے * اُسکي بزرگي همیشه رہے آمین *
	۶ میں حیران هوں که تم اُسکو جسنے تمهیں فضل مسیح

سنه یسوعي ۵۲

میں بُلایا چھوڑ کر دوسري [1]اِنجیل کے ہوگئے * سو وُہ دوسري ۷
اِنجیل نہیں پر [2]بعضے تُمہیں گھبراتے ہیں اور مسیح کي
اِنجیل کو اُلٹنے چاہتے ہیں * لیکن اگر ہم یا آسمان سے ۸
کوئي فرشتہ تم پاس اُس اِنجیل کے سِوا جسکا وعظ ہم
نے کیا دوسري اِنجیل کا وعظ کرے وُہ ملعون ہووے *
جیسا ہمنے آگے کہا ویسا میں دوبارہ کہتا ہوں کہ اگر کوئي ۹
تُم پاس کِسي اور اِنجیل کا سِوا اُسکے جِسے تُم نے پایا وعظ کرے
وُہ ملعون ہووے * میں اب کیا آدمیوں کي یا خُدا کي ۱۰
طرفداري کرتا ہوں ؟ کیا میں آدمیوں کي رضاجوئي کرتا
ہوں ؟ اگر میں آدمیوں کي رضاجوئي کرتا تو مسیح کا بندہ
نہ ہوتا *

ای بھائیو میں تُمہیں جتاتا ہوں کہ وُہ اِنجیل جِسکي ۱۱
خبر میں نے دي سو آدمي کے طَور پر نہیں ہی *
کہ میں نے اُسکو آدمي سے نہیں پایا اور نہ آدمي سے ۱۲
سیکھا پر یسوع مسیح کے [3]اِلہام سے پایا * تُم یہودیوں کے ۱۳
دین میں میرے چلن کو سُنے ہوگے کہ میں خُدا کي
کلیسے کو [4]نِہایت ستاتا تھا اور ویران کرتا تھا * اور اپني ۱۴
قوم میں اپنے اکثر ہم عمروں کے بیچ دین یہودي میں
بڑا لائق تھا اور اپنے باپ دادوں کي [5]طریقوں پر زیادہ
سرگرم تھا * پر جب خُدا جِسنے مُجھے پیدا ہونے کے وقت ۱۵

[1] ۲ کر ۱۱ * ۴
[2] ب ۵ * ۱۲
اعہ ۱۵ * ۲۴
۲ کر ۱۱ * ۱۳
[3] اف ۳ * ۳
[4] اعہ ۸ * ۱و۳
و ۹ * ۱
و ۲۲ * ۴
و ۲۶ * ۱۱
[5] متہ ۱۵ * ۲
مار ۷ * ۵
اعہ ۲۲ * ۳

سنہ یسوعي ٥٢

١٦ سے الگ[1] کیا اور اپنے فضل سے بلایا : اپنے بیٹے کو مجھہ میں
ظاہر کرنے پر راضي ہوا تاکہ میں اسکي انجیل کا وعظ[2] غیر ملکیوں
کے بیچ میں کروں فی الفور میں نے آدمیونسے مشورت
١٧ نہیں کي : اور نہ یروشالم میں ان پاس جو مجھسے پہلے
رسول ہوئے تھے گیا لیکن عرب کو گیا اور وہانسے دمشق کو پھرا *
١٨ پھر تین برس بعد پطرس سے ملاقات کرنے[3] یروشالم کو گیا اور اس
١٩ پاس پندرہ دن رہا * پر خداوند کے بھائي[4] یعقوب کے سوا
٢٠ رسولوں میں سے اور کسي کو نہیں دیکھا * یے باتیں جو میں
٢١ تمھیں لکھتا ہوں خدا کے آگے کہتا ہوں کہ جھوٹھي نہیں * بعد
٢٢ اسکے میں سوریا[5] اور کیلیکیا کے ملکوں میں گیا * مجھسے اور یہودیا
٢٣ کے مسیحي کلیسوں سے روشناسي نتھي * وے صرف یہہ سنتے تھے
کہ جو ہم کو آگے ستاتا تھا سو اس ایمان کا[6] جسے آگے برباد کرتا تھا
٢٤ ابھي وعظ کرتا ہی * اور وے میري بابت خدا کا حمد کرنے لگے *

دوسرا باب

١ پاؤل کا یروشالم میں جانا اور اسکا سبب بیان کرنا * ١١ پطر کو ملامت کرنا *

١ چودہ برس بعد میں برنبا[7] کے ساتھہ تیتے کو لئے ہوئے
٢ یروشالم میں پھر گیا * اور میرا جانا الہام سے ہوا اور وہ انجیل
جسکا وعظ میں غیر ملکیوں میں کرتا ہوں انھیں[8] سنائي
پر بڑے لوگوں کو الگ سنائي تاکہ میري اگلي محنت اور

[1] اعـ ٢٢ * ١٤ و ١٥
[2] اعـ ٩ * ١٥ و ٢٢ * ٢١ و ٢٦ * ١٧ و ١٨ افس ٣ * ٨
[3] اعـ ٩ * ٢٦
[4] مت ١٣ * ٥٥ مار ٦ * ٣
[5] اعـ ٩ * ٣٠
[6] اعـ ٩ * ١٣ و ٢٦ اتم ١ * ١٣
[7] اعـ ١٥ * ٢ وغ
[8] اعـ ١٥ * ١٢

سنه یسوعي ۵۲

اِسوقت کي مِحنت بے فائدہ نہو وے * لیکِن تیتہ جو ۳
میرے ساتھہ تھا اگرچہ وہ یوناني هی کِسي تقاضے سے
مختون نہوا * اور یہہ جھوتہے[1] بھائیوں کے سبب سے جو چِھپ ۴
کے گھس آئے تاکہ اُس[2] آزادگي کو جو یسوع مسیح میں
همکو مِلي هی جاسوسي کرکے دریافت کریں تاکہ وے همکو
غُلامي میں[3] لاویں * پر همنے ایک گھڑي بھي زیردست هوکے ۵
اُن کي فرمان برداري نکیی تاکہ اِنجیل کي حقیقت تُمھارے
پاس ثابت رہے * پروے جو نظر میں کُچھہ بڑے تہے سو ۶
جیسے تہے ویسے تہے مُجھسے کُچھہ کام نہیں هی کہ خُدا[4] کِسي کا
طرفدار نہیں : خیر اُنھوں نے جو نظر میں بڑے تہے مُجھے کُچھہ
نہیں سِکھایا * برعکس اُسکے جب یعقوب اور کیفا (یعنے پطرس) اور ۷
یوحنا نے جو ستون سے معلوم هوتے تہے دیکھا کہ جیسا پطرس
مختونوں کو ویسا هي میں[5] غیر مختونوں کو وعظ سُنانے کے لئے
مُقرّر کیا گیا تھا : کہ جِسنے پطرس میں مختنوں کے پاس جانے کو ۸
اثر کیا اُسنے مجھہ میں غیر مُلکیوں کے پاس جانے کو اثر کیا :
جب اُنھوں نے اُس[6] فضل کو جو مُجھے بخشا گیا تھا دریافت ۹
کیا تب مُجھے اور برنبّا کو شِرکت کے دهنے هاتھہ دئے کہ هم
غیر مُلکیوں کے اور وے مختونوں کے پاس جاویں * فقط یہہ ۱۰
کہا کہ تُم غریبوں کو یاد رکھو سو میں اُس[7] کام پر عمل کرنے
میں چالاک تھا *

[1] اعہ ۱۵ * ۱ و ۲۴
[2] ب ۵ * ۱
[3] ب ۴ * ۳ و ۹
[4] اعہ ۱۰ * ۳۴ رو ۲ * ۱۱
[5] اعہ ۹ * ۱۵ و ۲۲ * ۲۱ ا تہ ۳ * ۷
[6] رو ۱ * ۵ اف ۳ * ۸
[7] اعہ ۲۴ * ۱۷ ا کر ۱۶ * ۱ و ۲

سنه یسوعي ۵۲

۱۱ جب پطر آنطیخیا میں آیا تب مَیں نے روبرو اُسکے
۱۲ مُقابلہ کیا کہ وُہ ملامت کے لائق تھا * کہ وُہ اِسکے آگے
کہ بعضے آدمي یعقوب کي طرف سے آئے غیر مُلکیوں کے
ساتھہ[1] کھایا کرتا تھا پر جب وے آئے تب وُہ مختونوں
۱۳ کے ڈر سے پیچھے ہٹا اور الگ ہوگیا * اور باقي یہودي
بھي اُسکے ساتھہ مکر کرنے لگے یہاں تلک کہ برنبّا بھي
۱۴ اُنکے مکر میں آگیا * جب مَیں نے دیکھا کہ یے اِنجیل کي
حقیقت کے موافِق راہ راست پر نہیں چلتے مَیں نے سبھوں
کے سامھنے[2] پطر کو کہا کہ جب کہ تو یہودي ہوکر غیر مُلکیوں
کے طَور پر نہیں پر یہودیوں کے طَور پر اَوقات کاٹتا هی
پس تو کِسواسطے غیر مُلکیوں کو یہودیونکے طَور پر چلنے
۱۵ کي تکلیف دیتا هی ؟ هم بھي جو ذات کے یہودي هیں
۱۶ اور غیر مُلکیوں کے گنہگار نہیں ؛ یہہ جانکر کہ آدمي
نہ شریعت[3] پر عمل کرنے سے بلکہ یسوع[4] مسیح پر ایمان
لانے سے نیک گِنا جاتا هی یسوع مسیح پر ایمان لائے
تاکہ هم یسوع مسیح پر ایمان لانے سے نہ شریعت پر عمل
کرنے سے نیک گِنے جاویں کیونکہ کوئي[5] آدمي شریعت پر عمل
۱۷ کرنے سے نیک گِنا نجایگا * اور هم اگر مسیح کے سبب سے
نیک گِنے جانے کي تلاش میں گنہگار هیں تو کیا مسیح
۱۸ گُناہ کا سبب هی ؟ ایسا نہو * کہ جو کُچھہ مَیں نے ڈھا

[1] اعه ۱۰ * ۲۸ و ۱۱ * ۳
[2] ا ته ۵ * ۲۰
[3] اعه ۱۳ * ۳۸ رو ۳ * ۲۰
[4] رو ۳ * ۲۲ و ۲۸
[5] ب ۳ * ۱۱ زبور ۱۴۳ * ۲ رو ۳ * ۲۰

سنه یسوعي ۵۲

دیا اگر اُسے پِھر کے بناؤں تو میں اپنے تیئں گُنہگار ٹھہراتا
۱۹ هوں * که میں[1] شریعت کے وسیلے سے شریعت کے پاس
۲۰ موا هوں تاکه خُدا کے آگے زِنده هو جاؤں * میں مسیح کے
ساتھه[3] مصلوب هوں لیکن زِنده هوں میں نهیں بلکه مسیح
مُجھه میں زِنده هی اور میں ابھي اِس جِسم میں زِنده هو کے
خُدا کے بیٹے پر جسنے[4] مُجھے پیار کیا اور آپ کو میرے بدله دیا
۲۱ اُسپر[5] ایمان لاکے اوقات بسر کرتا هوں * میں خُدا کے فضل کو
نا چیز نهیں کرتا کیونکه نیکي اگر شریعت سے مِلتي هی تو
مسیح نے بے فایده جان دي *

تیسرا باب

۱ مسیح کے دین چھوڑ نے اور شریعت سے نجات تلاش کرنے کے سبب سے گلاتیوں کو پاوٗل کا ملامت کرنا اور شریعت سے نهیں لیکن مسیح کي نیکي سے هم نیک گنے جاتے هیں اُسکا بیان *

۱ ای[6] بیوقوف گلاتیو کِسنے تُمکو جادو کیا که تُم کلامِ حق
کے فرماں بردار نهیں هو باوجودیکه تُمهاري آنکھوں کے
سامھنے یسوع مسیح جیسا ملصوب ویساهي تُمهارے
۲ درمیان بیان کیا گیا * میں تُم سے صِرف یهه بات پوچھنے
چاهتا هوں کیا تُمنے شریعت پر عمل کرنے سے یا ایمان کي بات
۳ سُنے سے روح[7] پائي ؟ کیا تُم ایسے بیوقوف هو؟ کیا تُم روح سے
۴ شروع کرکے ابھي جِسم سے کامِل هوتے هو؟ کیا تُم نے اِتني

[1] رو ۷ * ۲-۴ ۱۰ و ۸ * ۲
[2] رو ۶ * ۱۱ و ۱۴ ۲ کر ۵ * ۱۵
[3] ب ۵ * ۲۴ و ۶ * ۱۴ رو ۶ * ۶
[4] ب ۱ * ۴ اف ۵ * ۲ تیط ۲ * ۱۴
[5] ۲ کر ۵ * ۱۵ ۱ تس ۵ * ۱۰
[6] ب ۵ * ۷
[7] اعم ۲ * ۳۸ و ۸ * ۱۵ و ۱۰ * ۴۷ و ۱۵ * ۸

سنہ یسوعي ٥٢

٥ تکلیف بے فائدہ اُٹھائي هی ؟ گویا بے فائدہ هی * پس وُہ
جو تُمھیں روح بخشتا هی اور تُم میں مُعجزہ دِکھلاتا هی سو
شریعت پر عمل کرنے سے یا ایمان کي بات سُننے سے ایسا کرتا هی؟
٦ چُنانچہ ابراهیم[1] خُدا پر ایمان لایا اور وُہ نیکي کا واسطہ گنا گیا *
٧ پس جانو کہ جو ایمان والے هیں سو هي[2] ابراهیم کے فرزند هیں *
٨ کِتاب نے یہہ پیش بینی کر کے کہ خُدا غیر مُلکیوں کو
بھي ایمان سے نیک گنیگا ابراهیم کو آگے هي یہہ خوشخبري
دي کہ تمام[3] غیر مُلکي تیرے سبب سے مُبارک هونگے *
٩ پس جو ایمان والے هیں سو ایماندار ابراهیم کے ساتھہ برکت
١٠ پاتے هیں * کہ وے سب جو شریعت پر عمل کرنے کا بھروسا
رکھتے هیں لعنت میں گرفتار هیں کہ لکھا هی[4] هر ایک شخص
جو اُن سب باتوں پر جو شریعت میں لکھیں هیں عمل کرنے
١١ میں پایدار نہیں رهتا ملعون هی * پر کوئي خُدا کے نزدیک
شریعت سے[5] نیک نہیں گِنا جاتا : یہہ اِسّے ظاهر هی کہ نیک آدمي
١٢ ایمان سے جِئیگا[6] * شریعت ایمان میں[7] داخل نہیں بلکہ جو
١٣ آدمي اُن حُکموں[8] پر عمل کیا کرتا سو جِئیگا * مسیح نے
همیں مول لیکر شریعت کي لعنت سے چُھڑایا کہ وُہ[9] همارے
بدلے ملعون هوا کیونکہ لکھا هی کہ هر ایک[10] جو صلیب پر کھینچا
١٤ جاتا هی سو ملعون هی : تاکہ ابراهیم کي برکت[11] غیر مُلکیوں تک
یسوع مسیح سے پہنچے اور هم ایمان سے اُس روح[12] کو جو وعدہ کي

[1] پید ١٥ * ٦ — رو ٤ * ٣ — یعق ٢ * ٢٣
[2] یو ٨ * ٣٩ — رو ٤ * ١١-١٦
[3] پید ١٢ * ٣ — و ١٨ * ١٨ — و ٢٢ * ١٨ — اعم ٣ * ٢٥
[4] است ٢٧ * ٢٦ — ارم ١١ * ٣
[5] ب ٢ * ١٦
[6] حبق ٢ * ٤ — رو ١ * ١٧ — عبر ١٠ * ٣٨
[7] رو ١٠ * ٥و٦
[8] احب ١٨ * ٥
[9] ب ٤ * ٥ — رو ٨ * ٣ — ٢ کر ٥ * ٢١
[10] است ٢١ * ٢٣
[11] رو ٤ * ٩و١٦
[12] یویل ٢ * ٢٨ و ٢٩ — یو ٧ * ٣٩ — اعم ٢ * ٢٣

سنه یسوعي ۵۲

گئي تهي پاویں * اې بهائیو میں آدمي کے طور پر بولتا ۱۵
هوں آدمي کي عهد نامے کو جو مُقرّر هو گیا کوئي باطِل نهیں
کرتا اور نه اُس پر کچهه زیاده کرتا هی * پس جب اِبراهیم اور ۱۶
اُسکي نسل سے[1] وعده کیا گیا تب یهه نهیں کها گیا که تیري نسلوں
کو جیسا بهتیروں کے واسطے لیکن تیري نسل کو جیسا ایک کے
واسطے: سو وُه مسیح هی * اب میں یهه کهتا هوں که اُس ۱۷
عهدنامے کو جسے خُدا نے مسیح کے حق میں آگے مقرّر کیا تها
شریعت جو عهدنامے سے [2]چار سی تیس برس کے بعد آئي
منسوخ[3] نهیں کرتي که وُه وعده لاحاصل هووے * اگر میراث ۱۸
شریعت کے وسیلے سے هی تو پهر وعدے کے سبب سے نهیں
پر خُدا نے وهي اِبراهیم کو وعدے هي سے بخشي * تو ۱۹
شریعت کِس کام کي هی ؟ وُه گُناهونکے سبب[4] دي گئي جبتلک
که وُه نسل [5]جسکے لئے وعده کیا گیا نه آوے وُه شریعت
بهي فرشتوں[6] کے وسیلے سے اور ایک میانجي[7] کے هاتهه میں
سپرد کي گئي * میانجي ایک کا نهیں هوتا پر خُدا ایکهي ۲۰
هی * تو کیا شریعت خُدا کے وعدے کے مُخالف هی ؟ ۲۱
ایسا نهووے اگر کوئي زِندگي بخشنے والي شریعت دي گئي
هوتي تو البتّه نیکي اُس شریعت سے مِلتي * پر کتاب نے سبهوں ۲۲
کو باهم گُناه میں [8]گرفتار کیا تاکه وُه وعده [9]جو یسوع مسیح
پر ایمان لانے کے وسیلے سے هی ایمان لانے والوں کو دیا جاوے *

[1] سطر ۸ پید ۱۲ * ۳ و ۲۲ * ۱۸
[2] خر ۱۲ * ۴۰ و ۴۱
[3] رو ۴ * ۱۳ و ۱۴
[4] رو ۴ * ۱۵ و ۵ * ۲۰ ۱ تم ۱ * ۹
[5] سطر ۱۶
[6] اعم ۷ * ۵۳ عبر ۲ * ۲
[7] خر ۲۰ * ۱۹ است ۵ * ۵ و ۲۲ - ۲۷
[8] رو ۳ * ۹ و ۱۹ و ۱۱ * ۳۲
[9] رو ۴ * ۱۶

سنه یسوعي ۵۲

۲۳ پس ایمان کے آنے سے آگے هم شریعت کی بند میں قید تھے
اور اُس ایمان کے واسطے جو ظاهر هونیوالا تها باهم بند تھے *
۲۴ پس شریعت همارا اُستاد ٹهہرا کہ هم کو مسیح تلک پہنچاوے[1]
۲۵ تاکہ هم ایمان سے[2] نیک گنے جاویں * پر جب ایمان آچکا تو
۲۶ هم اُستاد کے تابع نہیں رهتے * تُم سب کے سب ایمان کے
سبب سے جو یسوع مسیح پر هی خُدا کے[3] فرزند هو *
۲۷ تُم سبهوں نے جو مسیح کے نام میں غوطه[4] کهایا مسیح کو
۲۸ پہن لیا * نه یہودي نه[5] یوناني نه بنده نه آزاد هی پر تُم
۲۹ سب کے سب مسیح یسوع میں یکسان هو * اگر مسیح کے هو
تو اِبراهیم کي نسل هو اور وعدے کے[6] مطابق وارث هو *

چوتها باب

۱ وارث کي مانند شریعت کے تابع هونا * ۶ ایمان سے فرزند هوجانا
اور نوکرکي طرح کام نکرنا * ۱۲ گلاتي لوگوں کي اگلي محبت کي
تعریف کرنا * ۲۱ شریعت و اِنجیل کے فرق کا بیان *

۱ میں کہتا هوں که وارث جب تلک لڑکا هی اُسمیں
اور غُلام میں کُچهه فرق نہیں اگرچه وُه سب کا مالک هی *
۲ لیکن اُسوقت تلک جسے باپ نے مُقرّر کیا هی اُستاد
۳ اور مُختار کے حُکم میں رهتا هی * سو هم بهي جب لڑکے
۴ تھے تب تلک دنیوي[7] تربیت کے تابع تھے * پر جب وقت
پورا هوا تد[8] خُدا نے اپنے بیٹے کو بهیجا اور[9] وُه عورت سے پیدا

[1] رو ۱۰ * ۴
[2] ب ۲ * ۱۶ اعم ۱۲ * ۳۹
[3] یو ۱ * ۱۲ رو ۸ * ۱۴-۱۶ ا یو ۳ * ۱و۲
[4] رو ۶ * ۳
[5] رو ۱۰ * ۱۲ ا کر ۱۲ * ۱۳ کل ۳ * ۱۱
[6] ب ۴ * ۷و۲۸ رو ۸ * ۱۷
[7] سطر ۹ عبر ۹ * ۱۰
[8] پید ۴۹ * ۱۰ داذ ۹ * ۲۵
[9] متی ۱ * ۲۳ لو ۱ * ۳۱ و ۲ * ۷

سنه یسوعي ۵۲

هوکے شریعت کا[1] محکوم هوا : تاکه اُنکو جو شریعت کے حکم ۵
میں تھے مول لے[2] اور هم لیپالك هونے کا درجه پاویں *
جب که تم بیٹے هو خدا نے اپنے بیٹے کی روح[3] جو ابو ۶
باپ پکارتي هي روانه کر کے تمهارے دلوں میں بهیجي
هي * تو اب بنده نهیں بلکه بیٹا هي اور جب که بیٹا ۷
هي تو مسیح کے سبب سے خدا کا[4] وارث هي * لیکن تم آگے ۸
جب خدا کو پهچانتے نه تھے اُنکے[5] جو حقیقت میں خدا نهیں
هیں بندے تھے * پر اب تمنے خدا کو جانا بلکه خدا نے تمکو ۹
جانا تم کیوں اُن[6] بے فائده اور حقیر تربیت کے طور پر
پهرنے چاهتے هو که پهر اُس کي بندگي کرو * تم[7] دنوں ۱۰
مهینوں وقتوں موسموں کو مانتے هو * مجهے تمهارے حق ۱۱
میں ڈر هوتا هي شاید که میں نے جو تم پر محنت کي
هي بے فائده هو *

اي بهائیو میں تم سے عرض کرتا هوں که تم ایسے هو جاؤ ۱۲
جیسا میں هوں که میں ویسا تها جیسا تم هو تم نے میرا کچهه
نقصان نهیں کیا * تم جانتے هو که میں نے آگے جسم کي[8] کمزوري ۱۳
میں تمسے انجیل کا وعظ کیا تها * اور تمنے میرے اس امتحان کو ۱۴
جو میرے جسم میں تها حقیر نه جانا اور نه نفرت کي بلکه
مجهے خدا کے فرشتے کي مانند اور مسیح یسوع کي مانند قبول
کیا * تب تمکو کیا هي خوشي تهي ! میں تمهارا گواه هوں که ۱۵

[1] مت ۳ * ۱۵ و ۵ * ۱۷
[2] مت ۲۰ * ۲۸ تیط ۲ * ۱۴ ۱ پطر ۱ * ۱۸ و ۱۹
[3] رو ۸ * ۱۵
[4] رو ۸ * ۱۷
[5] ۱ کر ۱۲ * ۲ اف ۲ * ۱۲
[6] کل ۲ * ۲۰
[7] کل ۲ * ۶
[8] ۱ کر ۲ * ۳ ۲ کر ۱۲ * ۷
[9] مت ۱۰ * ۴۰ لو ۱۰ * ۱۶ یو ۱۳ * ۲۰

سنه یسوعي ٥٢

١٦ اگر هو سکتا تو تم اپني آنکهیں نِکالکے مجهے دیتے * پس کیا اِس
١٧ سبب سے که میں تمسے سچ بولا تمهارا دُشمن هوا ؟ وے تمهارے
دِلسوز هیں پر بخوبي نهیں اور همکو نِکال دیا چاهتے هیں تاکه
١٨ تم اُنکے دِلسوز هو * اچّهے کام پر همیشه دِلسوز هونا اچّها هی
١٩ اور نه صِرف جب هي تلك که میں حاضِر هوں * ای میرے بچّو[1]
مجهے پِهر تمهارے سبب دردِ زِه هی جب تلك تم مسیح کے
٢٠ هم شکل نه هو * میں چاهتا هوں که اب تم پاس آوں اور
اپني آواز بدل کروں که مجهے تمهارے حق میں شُبه هی *
٢١ مجهسے کهو تو تم جو شریعت کے حُکم میں هونے
٢٢ چاهتے هو کیا تم شریعت کو نهیں سمجهتے هو ؟ یهه لِکها هی
که اِبراهیم کے دو بیٹے تهے ایك[2] لونڈي سے دوسرا آزاد[3] سے *
٢٣ وه جو لونڈي سے تها جِسم کے طور پر پیدا هوا اور[4] جو آزاد سے تها
٢٤ سو وعدے کے طور پر پیدا هوا * اِسکي یهه معني ظاهِر هی
که یے عورتیں دو عهدنامے هیں ایك تو کوه سینی کے
٢٥ جو صِرف غلام جنتي هی یهه حاجره هی * که وه حاجره
عرب کا کوهِ سینی هی اور یهاں کي یروشالم کي هم جِنس هی
٢٦ اور اپنے لڑکوں[5] کے ساتهه غلامي میں هی * پر او پر کي
٢٧ یروشالم آزاد هی سو هم سبهوں کي ما هی * یهه لِکها هی
ای بانجهه جو جنّے والي نهیں جي[6] جان سے خوش هو اور
تو جو دردِ زِه نهیں جانتي بڑي آواز سے خوش هو که بانجهه کے

[1] ١ کر ۴ * ١٥
[2] پید ١٦ * ١٥
[3] پید ٢١ * ٢
[4] پید ١٨ * ١٠ و ١۴ و ٢١ * ١ و ٢ رو ٩ * ٧ و ٨ عبر ١١ * ١١
[5] عبر ١٢ * ٢٢ مکا ٢١ * ٢ و ١٠
[6] اشع ٥۴ * ١

سنه یسوعي ۵۲

۲۸ لڑکے خصم والي کے لڑکوں سے زیاده هیں * ای بهائیو هم
۲۹ اِسحاق کي طرح[1] وعدے کے فرزند هیں * پر جیسا اُسوقت
وه جسکي پیدایش جسماني تهي اُسے جسکي پیدایش
۳۰ روحاني تهي[2] ستاتا تها ویسا اب بهي[3] هوتا هی * پر کتاب
کیا کهتي هی[4] که لونڈي کو اور اُسکے بیٹے کو نکال که لونڈي
۳۱ کا بیٹا آزاد کے بیٹے کے ساتهه وارث نهوگا * ای بهائیو هم
لونڈي کے بیٹے نهیں پر آزاد کے بیٹے هیں *

پانچواں باب

۱ ختنے کے راه سے نجات طلب کرنے سے منع کرنا اور آپس میں محبت کرنے کو منت کرنا * ۱۶ جسماني اور روحاني کام کا بیان *

۱ پس جو آزادگي[5] مسیح نے تمهیں بخشي تم اُسپر قرار رهو
۲ اور غلامي کے[6] جوئے تلے دو باره نه جتے جاو * دیکهو میں پاول
تم سے کهتا هوں اگر تم مختون هو تو مسیح سے تمهیں کچهه
۳ فائده نهوگا * میں هر ایک مختون آدمي کو یهه گواهي دیتا
هوں که وه شریعت کے سارے حکموں پر عمل کرنے میں
۴ مجبور هوا * تم اگر شریعت سے نیک بننے چاهتے هو تو مسیح سے
۵ جدا هوکے فضل سے گرے هو * هم روح قدس سے ایمان کي راه
۶ سے نیکي کے اُمیدوار[7] رهتے هیں * که مسیح یسوع کي طریق میں
مختوني[8] اور نامختوني میں کچهه مضایقه نهیں مگر ایمان
۷ میں جو محبت سے کارگر هی * تم تو اچهي طرح دوڑتے

[1] ب ۳ * ۲۹ اعم ۳ * ۲۵ رو ۹ * ۸
[2] پید ۲۱ * ۹
[3] یو ۱۵ * ۱۹
[4] پید ۲۱ * ۱۰ و ۱۲
[5] یو ۸ * ۳۱ و ۳۲ رو ۶ * ۱۸
[6] ب ۲ * ۴ و ۴ * ۹ اعم ۱۵ * ۱۰
[7] رو ۸ * ۲۴ و ۲۵
[8] ب ۳ * ۲۸ و ۶ * ۱۵ ۱ کر ۷ * ۱۹ کل ۳ * ۱

سنه یسوعي ۵۲

۸ تھی کسنے تمھیں روک دیا که تم کلام حق کو نمانو؟ یهه اعتقاد
۹ تمھارے بلانیوالے سے نهیں هی * [1] تھوڑاسا خمیر مایه سارے
۱۰ مایدے کو خمیر بنا دیتا هی * خداوند کے فضل سے مجھے
تم پر یهه یقین هی که تم اور کوئي بات نمانوگے لیکن وه جو
۱۱ تمھیں گھبراتا هی کوئي کیوں نهو سزا کا بار بردار هوگا * ای
بھائیو اگر میں اب [2] ختنے کا وعظ کروں تو ابتلک کاهیکو ستایا
۱۲ جاتا هوں ؟ تو [3] صلیب سے ٹھوکر کھانا نرهتا * میں یهه
چاهتا هوں که وے جو تمکو تصدیع دیتے هیں دور کئے جاویں *
۱۳ ای بھائیو تم آزادگي کے لئے بلائے گئے پر تم [4] اس آزادگي کو
جسماني هوس پوراکرنے کا سبب مت بناؤ بلکه محبت سے ایک
۱۴ دوسرے کي [5] بندگي کرو * که ساري شریعت اسي ایک
بات میں پوري هوتي هی که تو اپنے [6] پڑوسي کو ایسا پیار کر
۱۵ جیسا آپ کو * اگر تم ایک دوسرے کو دانتونسے کاٹ کھاو
تو خبردار تم ایک دوسرے سے برباد نهو *
۱۶ میں کهتا هوں که [7] تم روح کے طور پر چلو تو جسم کي
۱۷ هوس کو پورا نکروگے * که [8] جسم کي آرزو روح کا مخالف
اور روح کي آرزو جسم کا مخالف هی یے باهم برعکس
۱۸ هیں تاکه تم جو [9] کچھه کیا چاهتے هو اُسے کر نسکو * اگر تم
روح سے چلتے هو تو تم شریعت کے [10] حکم میں نهیں هو *
۱۹ اور جسم کے کام تو ظاهر هیں که یهي هیں [11] زناکاري حرامکاري

[1] مت ۱۳ * ۳۳ — ۱ کر ۵ * ۶ — و ۱۵ * ۳۳
[2] ب ۶ * ۱۲
[3] ۱ کر ۱ * ۲۳
[4] ۱ کر ۸ * ۹ — ۱ پطر ۲ * ۱۶
[5] ب ۶ * ۲
[6] احب ۱۹ * ۱۸ — مت ۲۲ * ۳۹ — رو ۱۳ * ۸ و ۹
[7] رو ۸ * ۱ و ۴ — ۱ پطر ۲ * ۱۱
[8] رو ۷ * ۲۳
[9] رو ۷ * ۱۵ و ۱۹
[10] رو ۶ * ۱۴ — و ۸ * ۲
[11] مت ۱۵ * ۱۹ — افس ۵ * ۳-۶ — کل ۳ * ۵ و ۶ — مش ۲۲ * ۱۵

سنه یسوعي ٥٢

نا پاکي شهوت : بُت پرستي جادوگري دُشمني جهگڑے ٢٠
تُندیاں غضب تکراریں جدائیاں گُمراهي : حسد قتل ٢١
مستیاں اور عیش وعشرت اور جوکام که اُنکي مانند هیں اور
اُنکي بابت میں تُمهیں ابهي کهتا هوں جیسا آگے کها
تها که ایسے کام[1] کرنیوالے خُداکي بادشاهت کے وارث نهونگے *
پر روح کے[2] پهل جو هیں سو محبّت اور خوشي اور آرام اور ٢٢
صبر اور مُلایمت اور نیکخوئي اور ایمان داري * اور بُردباري ٢٣
اور پرهیزگاري هیں اور اِن کاموں کے مُخالف کوئي[3] شریعت
نهیں هی * اُنهوں نے جو مسیح کے هیں جسم کو اُسکي هوا ٢٤
و هوّس سمیت صلیب[4] پر مارا هی * اگرهم روح سے ٢٥
زندگاني کرتے هیں تو روح[5] سے چلیں * هم باطِل فخر کرکے ٢٦
ایک دوسرے پر غُصّه اور ایک دوسرے سے حسد نکریں *

چهٹهواں باب

١ بهائي کے عیب چهپانے کي نصیحت * ٦ نصیحت کرنیوالے کو اُجرت دینے اور نیک کام میں مشغول هونیکا بیان * ١١ ختنے کو نه ماننا اور مسیح میں پاوٗل کا ایمان اور فخرکرنا *

اي بهائیو اگر کوئي شخص[6] کِسي تقصیر میں گِرفتار هووے ١
تو تُم جو روحاني هو ایسے شخص کو بُردباري کي رو سے تهام لو
اور تو اپني خبر لے تا[7] نهووے که تو بهي اِمتحان میں پڑے *
تُم باهم ایک دوسریکا[8] بار اُٹهالو اور اِسطرح سے مسیح کي ٢

[1] ١کر ٦ * ٩ / اف ٥ * ٥
[2] اف ٥ * ٩
[3] ١تم ١ * ٩
[4] ب ٢ * ٢٠ / رو ٦ * ٦
[5] رو ٨ * ٤ و ٥
[6] یعق ٥ * ١٩
[7] ١کر ١٠ * ١٢
[8] رو ١٥ * ١

سنه یسوعي ۵۲

۳ شریعت[1] کو پورا کرو * اگر کوئي ناچیز هوکے اپنے تئیں کچهه
۴ چیز سمجهے تو وہ اپنے تئیں دهوکهے میں ڈالتا هی * چاهئے
که هرایك اپنے کام کو جانچے تو اسکي خوشي صرف اپنے سے
۵ هوگي نه دوسرے سے * که هرایك اپنے هي [2]بارکي برداري کریگا *
۶ جو کوئي کلام سے[3] نصیحت پاتا هی نصیحت دینیوالے کو
۷ ساري نعمتوں میں سے کچهه کچهه دے * فریب نکهاؤ خدا کو
ٹهٹّها نهیں جاتا که آدمي جو[4] کچهه بوتا هی اسکو کاٹیگا *
۸ جو کوئي اپنے جسم کے لئے بوتا هی سو[5] جسم سے هلاکي کا
پهل پاویگا : پر جو روح کے لئے بوتا هی سو روح سے همیشه کي
۹ زندگي کا پهل پاویگا * چاهئے که [6]هم نیك کام کرنے میں
عاجز نهوویں اگر هم سست نهوویں تو بروقت فصل کاٹینگے *
۱۰ پس چاهئے که هم جسوقت قابو پاویں سبهوں سے نیکي کریں
خصوصاً انسے جو ایماندار گهرانے کے هیں *
۱۱ تم دیکهو که میں نے اپنے هاتهه سے کیسا لنبا خط
۱۲ تمهیں لکها هی * وے سب جو اس دنیا کي نیکنامي
چاهتے هیں تمهیں ختنے کا [7]تقاضا کرتے هیں صرف اتنے
واسطے که وے مسیح کے صلیب کي بابت ستائے نجائیں *
۱۳ اور وے جو مختون هوتے هیں شریعت پر عمل نهیں
کرتے پر چاهتے هیں که تم مختون هو که تمهارے جسم کي بابت
۱۴ فخر کریں * ایسا نهووے که میں فخر کروں سوا اس فخر کے

[1] یو ۱۳ * ۱۴ و ۳۴ و ۱۵ * ۱۲ یعق ۲ * ۸ ۱ یو ۴ * ۲۱
[2] رو ۲ * ۶
[3] ۱ کر ۹ * ۱۱ و ۱۴
[4] لو ۱۶ * ۲۵ رو ۲ * ۶
[5] رو ۸ * ۱۳
[6] ۱ کر ۱۵ * ۵۸ عبر ۱۰ * ۳۶
[7] ب ۲ * ۳

جو اپنے خداوند[1] یسوع مسیح کے صلیب کي بابت هی جسے
دنیا میرے نزدیک اور میں دنیا کے نزدیک[2] مصلوب
هوں * مسیح یسوع کي طریق میں مختوني[3] و نامختوني ۱۵
میں کچهه مضایقه نهیں لیکن[4] نیا مخلوق اصل هی *
اور جتنے اِس قانون پر چلتے هیں سلامتي اور فضل اُنکے اور ۱۶
خدا کے اسرائیل کے هووے * بعد اسکے کوئي مجهے تصدیع نه دے ۱۷
که میں اپنے بدن پر خداوند یسوع والے[5] داغ لئے پهرتا هوں *
ای بهائیو همارے خداوند[6] یسوع مسیح کا فضل تمهاري ۱۸
روح کے ساتهه هووے * آمین *

سنه یسوعي ۵۲

[1] فل ۳ * ۷ و۸
[2] ب ۲ * ۲۰
[3] ب ۵ * ۶ ۱ کر ۷ * ۱۹ کل ۳ * ۱۱
[4] ۲ کر ۵ * ۱۷
[5] ۲ کر ۴ * ۱۰ و ۱۱ * ۲۳ کل ۱ * ۲۴
[6] فليد ۲۵

افسیونکو پاؤل کا خط

پهلا باب

دیباچه * ۳ ایمان لانے والونکے خدا سے برگزیده هونے کا بیان * ۱۵ یهه راز سمجهنے کے لئے خدا سے دانائي مانگنا *

پاؤل جو خدا کي مرضي سے[7] یسوع مسیح کا رسول هی ۱
آن پاک لوگوں کو جو افسسے[8] میں رهتے اور مسیح یسوع کے
ایمان لانے والے هیں یهه خط لکهتا هی * همارے باپ[9] خدا اور ۲
خداوند یسوع مسیح تمکو فضل اور سلامتي بخشے *
همارے خداوند[10] یسوع مسیح کا باپ خدا کو حمد ۳
هووے جسنے همکو مسیح کي کلیسوں میں هر طرح کي

سنه یسوعي ۶۱

[7] ۱ کر ۱ * ۱
[8] اعم ۱۹ * ۱ وغ و ۲۰ * ۱۷ وغ
[9] گل ۱ * ۳ تیط ۱ * ۴
[10] ۲ کر ۱ * ۳ ۱ پطر ۱ * ۳

سنه یسوعي ٦١

۴ روحاني برکت بخشي * چنانچه اُسنے دُنیا بنا کرنے
کے آگے مسیح میں همیں [1] برگُزیده کیا تاکه هم اُسکے آگے
۵ محبّت میں پاك اور بے عیب هووَیں * اور اُسنے اپني
نیك مرضي کے مُطابِق یسوع مسیح کے وسیلے سے همکو
اپنے [2] لیپالك هونے کے لئے اور اپنے فضل کي بزُرگي کي
۶ تعریف کے لئے هماري [3] تقدیرکي : اور اُسي فضل سے اپنے
۷ محبوب [4] میں همکو پسند کیا * [5] اُسکے خون سے هم خلاصي
پاتے هیں یعنے اُسکے بهت فضل سے هماري تقصیر مُعاف
۸ هوتي هیں * اور اُسنے اُسي فضل سے هم پر هر طرح
۹ کي حِکمت اور تدبیر ظاهر کیا * [6] اور اپني مرضي کے راز
کو جو اپني خوشي کے مُطابِق اپنے میں آگے رکها تها هم پر
۱۰ آشکارا کیا * که زمانے کے پورا هونے میں سب چیزیں خواه
آسماني هوں خواه زمیني سب کو مسیح سے مِلاویوے *
۱ جِسّے همنے [7] میراث پائي اور اُسکي قضاکے موافِق جو اپني
مرضي کي صلاح کے مُطابِق سب کچهه کرتا هي مقُرّر
۱۲ کئے گئے * تاکه هم مسیح پر پهلے تکیه کرکے اُسکي بزُرگي کي
۱۳ تعریف کا سبب هووَیں * اور تُم بهي کلامِ حق یعنے اپني
نجات کي خوشخبري سُنکر اُسپر ایمان لائے اُسکے سبب سے
بهي تُم کو جو ایمان لائے وهُ روح قُدس جو وعده کي گئي
۱۴ بجائے مُهر مِلي * [8] وهُ اُسکي بزُرگي کي تعریف کے لئے همارے

[1] ۲ تس ۲ * ۱۳ / ۲ تم ۱ * ۹
[2] رو ۸ * ۱۵ / ۱ یو ۳ * ۱
[3] رو ۸ * ۲۹ و ۳۰
[4] متی ۳ * ۱۷ / و ۱۷ * ۵ / یو ۳ * ۳۵
[5] کل ۱ * ۱۴ / عبر ۹ * ۱۲ وغ / ۱ پطر ۱ * ۱۸ و ۱۹
[6] ب ۳ * ۹
[7] ۱ پطر ۱ * ۴
[8] ب ۴ * ۳۰ / ۲ کر ۱ * ۲۲

میراث پانے کا [1] بیعانه هی جب تلک که [2] مولئے هوئے لوگ
خلاص نه پاویں*
١٥ غرض خداوند یسوع [3] پر تمهارا جو ایمان اور سارے پاک لوگوں
١٦ سے جو محبت هی: اسکي بات سنکے میں تمهاري بابت شکر
کرنے اور اپني [4] دعاوں میں تمهیں یاد کرنے نهیں چهوڑتا *
١٧ که همارے خداوند یسوع [5] مسیح کا خدا جو بزرگي کي اصل
هی تمهیں [6] حکمت اور الهام کي روح بخشے تاکه تم اسکو
١٨ پهچانو: اور تمهاري عقل کي [7] آنکهه بینا هو جاوے ایسا که
تم سمجهو که اسکے بلانے میں کیا امید هی اور پاک لوگ
جو اسکي میراث بنے هیں انمیں کیا بڑي بزرگي هی:
١٩ اور اسکي قدرت کي نهایت عظمت هم میں جو ایمان لاتے هیں
٢٠ کیا هی: جو اسکي اس قوت قوي کي تاثیر هی جو اسنے
مسیح میں کي جسوقت اسے مردوں میں [8] سے اٹهایا اور اپني
٢١ [9] داهني طرف آسماني مقاموں پر بٹهاکے: [10] ساري حکومت
اور اختیار اور قدرت اور ریاست پر اور هر ایک نام پر جو
نه صرف اس جهان میں بلکه جهان آینده میں بهي لیا
٢٢ جاتا هی بلند کیا: اور سب [11] کچهه اسکے زیر پا کیا اور اسکو
٢٣ کلیسے کے لئے [12] سب کا سر بنایا * وه کلیسه اسکا بدن هی اور
اسکي بهرپوري هي جو سب کو سب میں بهرتا هی *

سنه یسوعي ٦١

[1] ٢ کر ١ * ٢٢ و ٥ * ٥
[2] اعم ٢٠ * ٢٨
[3] کل ١ * ٤
[4] رو ١ * ٩ فل ١ * ٤
[5] یو ٢٠ * ١٧
[6] کل ١ * ٩
[7] اعم ٢٦ * ١٨
[8] اعم ٢ * ٢٤ و ٣٣
[9] زبور ١١٠ * ١ کل ٣ * ١
[10] فل ٢ * ٩ و ١٠
[11] زبور ٨ * ٦ مت ٢٨ * ١٨ ١ کر ١٥ * ٢٧ عبر ٢ * ٨
[12] رو ١٢ * ٥ ١ کر ١٢ * ٢٧

سنه یسوعي ٦١

دوسرا باب

١ افسي لوگ بد خوئي سے کیسے تھے اور فضل سے کیسے * ١١ مسیح سے
اُنکا نجات ھونا * ١٩ پاك عبادتگاہ کي مانند اُنکا ھونا *

١ اُسنے تُمھیں بھي جو تقصیروں[1] اور گناھوں سے مُردے تھے
٢ زندہ کیا * تم اگلے وقت اُن گناھوں میں اِس جہان کے طور
پر اور حکومتِ ھوا کے حاکم کے طور پر کہ وہ روح ھی جو
٣ ابھي نافرمان برداروں میں تاثیر کرتي ھی چلتے تھے * اور اُن
لوگوں کے درمیان ھم[2] سبکے سب اپني جسماني[3] شہوتوں میں
اوقات بسر کرتے تھے اور جسم و جان کي خواھشیں پوري کرتے
٤ تھے اور دوسروں کي مانند طبیعت سے سزا کے لائق تھے * پر خُدا
نے جو رحم میں غني ھی اپني جِس بڑي محبّت سے ھمکو
٥ پیار کیا : جب تقصیروں[4] سے مُردے تھے اُسي سے ھمکو مسیح کے
٦ ساتھہ جِلایا کہ ھم[5] نے فضل ھي سے نجات پائي ھی * اور اُسکے
ساتھہ ھمکو اُٹھایا اور آسماني جگہوں میں اِکٹّھے بِٹھایا *
٧ تا کہ وہ اپني اُس خیرخواھي سے جو مسیح یسوع کے
وسیلے سے ھم پر ھی زمان آیندے میں اپنے فضل کي بے
٨ نہایت دولت کو دِکھاوے * کہ تم نے فضل سے ایمان لاکے
نجات پائي ھی اور یہہ تم سے نہیں خُداکي بخشش
٩ ھے ھی : اور عملوں[6] سے نہیں کہ کوئي فخر نہ کرے *
١٠ ھم اُسکي کاریگري ھیں اور مسیح یسوع سے پیدا[7] ھوئے ھیں

[1] کل ۲ * ۱۳
[2] تیط ۳ * ۳ ؛ ۱ پطر ۴ * ۳
[3] گل ۵ * ۱۹ و غ
[4] رو ۵ * ٦ و ۸
[5] رو ٦ * ۴ و ۵ ؛ کل ۲ * ۱۲ و ۱۳
[6] رو ۳ * ۲۰ و ۲۷ و ۱۱ * ٦ ؛ ۲ تم ۱ * ۹ ؛ تیط ۳ * ۵
[7] یو ۳ * ۳ و ۵ ؛ ۲ کر ۵ * ۱۷

سنہ یسوعی ۶۱

تاکہ اُن نیک کاموں پر جنکو خدا نے آگے مقرّر کیا تھا عمل کریں *
یاد کرو کہ تم اگلے وقت نسل کے غیر ملکی تھے ایسا کہ وے ۱۱
جو جسمی اور دستکاری ختنے سے مختون[1] کہلاتے ہیں تمکو
نامختون کہتے تھے * تم اُسوقت مسیح سے جدا تھے اور اسرائیل ۱۲
کی مملکت میں پردیسی اور عہد نامے[2] کے وعدے سے باہر تھے
اور نا اُمید تھے اور دنیا میں بغیر خدا کے تھے * پر اب ۱۳
مسیح یسوع کے ہوکے تم جو آگے دور تھے مسیح کے لہو کے
سبب سے نزدیک ہوئے * کہ وہی ہمارے ملاپ[3] کا سبب ہی ۱۴
جسنے غیر ملکی اور یہودی[4] کو ایک کیا اور اُس جدا کرنے
والی دیوار[5] کو جو درمیان تھی ڈھا دیا * اور اپنا جسم دیکے ۱۵
دشمنی[6] کو یعنی شریعت کے عملی حکموں کو دور کیا تاکہ وہ
صلح کروا کے دونوں سے آپ میں ایک نیا مخلوق بناوے :
اور دشمنی کو برباد کرکے صلیب کے وسیلے سے دونوں کو ایکتن ۱۶
بنا کر خدا سے ملاوے * اور اُسنے آکے تمہیں جو دور تھے[7] اور اُنہیں ۱۷
جو نزدیک تھے صلح کی خوشخبری دی * کہ اُسکے[8] وسیلے سے ۱۸
ایکہی روح سے باپ پاس جانیکو دونوں کی ایک راہ ہی *
سو اب تم پردیسی اور مسافر نہیں بلکہ پاک لوگوں کے ۱۹
ہمشہری اور خدا کے گھرانے[9] ہو * اور رسولوں اور نبیوں کی ۲۰
بنیاد پر جہاں یسوع مسیح خود کونے[10] کا سرا ہی گانتھے[11] گئے ہو *
اور اُسمیں ساری عمارت باہم ملکے خداوند کے لئے ایک پاک ۲۱

[1] رو ۲ * ۲۸ و ۲۹
[2] رو ۹ * ۴
[3] کل ۱ * ۲۰
[4] یو ۱۰ * ۱۶ و ۱۱ * ۵۲
[5] کل ۲ * ۱۴
[6] کل ۱ * ۲۰ و ۲۱
[7] اعمہ ۱۰ * ۳۶
[8] یو ۱۴ * ۶ عبر ۱۰ * ۱۹ و ۲۰
[9] مش ۲۱ * ۱۴
[10] زبور ۱۱۸ * ۲۲ اعش ۲۸ * ۱۶ متی ۲۱ * ۴۲
[11] ۱ کر ۳ * ۹-۱۱ ۱ پطر ۲ * ۵

سنه یسوعي ٦١

٢٢ عبادتگاہ اُٹھائي جاتي هي * اور تم بهي اُسمیں هوکے روح سے
اورونکے ساتهه خُدا کے گهر کے لئے[1] گانتهے گئے هو *

تیسرا باب

١ غیر مُلکیوں کو اِنجیل کے وعظ کرنے کے لئے پاؤل کا مُقرر هونا اور
اُنکے لئے دُعا کرنا * ٢٠ خُدا کا شکر کرنا *

١ میں پاؤل تُمهارے لئے جو غیر مُلکي هو یسوع مسیح کا
٢ قیدي[2] هوں * خُدائي فضل کا جو عُهدہ تُمهارے لئے مُجهے بخشا
٣ گیا هي تم اُسکي سُنے هوگے * کہ وہ راز[3] کسطرح اِلهام سے مُجهپر
٤ کهلا میں نے اُسکو تهوڑي بات میں آگے لکها * تم اُسے پڑهکے
٥ مسیحي راز میں میري سمجهه کو جان سکتے هو * وہ اگلے
زمانے میں بني[4] آدم کو اِسطرح معلوم نه هوا جسطرح
٦ اُسکے پاك رسولوں اور نبیوں پر روح سے اب ظاهر هي * کہ غیر
مُلکي لوگ اِنجیل کے وسیلے سے هم میراث اور ایك بدن میں
شامل اور اُسکے وعدے میں جو مسیح کے سبب هي هم شرکت
٧ هوں * اور خُدائي فضل کے اِنعام کے مُطابق جو اُسکي
قُدرت کي تاثیر سے مُجهے ملا میں اِنجیل کا[5] وعظ کرنیوالا هوا *
٨ مُجهے جو سارے پاك لوگونسے[6] حقیر هوں اِس فضل کا عُهدہ
بخشا گیا کہ میں غیر مُلکیوں کے درمیان مسیح کي دولت
٩ بے قیاس کي خوشخبري دوں * اور وہ راز جو ازل[7] سے
خُدا میں جسنے ساري چیزیں[8] یسوع مسیح کے وسیلے سے پیدا
کیاں پوشیدہ تها اُسکي شراکت کیا هي سبهوں پر ظاهر

[1] ١ کر ٣ * ١٦ و ٦ * ١٩ ١ پطر ٢ * ٥
[2] اعه ٢٨ * ١٧
[3] اعه ٢٦ * ١٥ - ١٩ گل ١ * ١٢ کل ١ * ٢٦ و ٢٧
[4] مت ١٣ * ١٧ رو ١٦ * ٢٥ ١ پطر ١ * ١٠ - ١٢
[5] رو ١٥ * ١٦
[6] ١ کر ١٥ * ٩
[7] رو ١٦ * ٢٥ کل ١ * ٢٧
[8] یو ١ * ٣ کل ١ * ١٦ عبر ١ * ٢

سنہ یسوعي ٦١

کروں * تاکہ کلیسے کے وسیلے سے خُدا کي گوناگوں[1] حِکمت ١٠
آسماني جگہوں میں سردار[2] اور مُختار فرشتوں کو اب ظاہِر
هووے * چُنانچہ اُسنے همارے خُداوند یسوع مسیح کے ١١
حق میں ازل سے یوں مُقرّر کیا : جِسکے سبب ایمان لانے ١٢
سے همیں بے پروا اور اِعتقاد سے اُس پاس جانے کي[3] راه
ملِي * سو میں چاهتا هوں کہ تُم اِس سبب سے کہ میں نے ١٣
تُمهارے واسطے اذّیتیں پائیں سُست نہ هوؤ کہ وے تُمهاري
حُرمت هیں * میں همارے جِس خُداوند یسوع مسیح کے ١٤
نام سے تمام نسل آسمان و زمین پر نامور هیں : اُسکے باپ کے آگے ١٥
گُھٹنے تیکتا هوں * کہ وہ اپني بڑي بزُرگي کے مُطابِق تُمهیں ١٦
یہہ دے کہ تُم اُسکي روح کے وسیلے سے اپني باطني خو میں
بڑے زورآور هوجاؤ * اور مسیح[4] تُمهارے دِلوں میں ایمان کے ١٧
وسیلے سے بسے : اور تُم محبّت میں جڑ پیدا کرکے اور نیو ڈالکے سارے ١٨
پاك لوگونکے ساتهہ مسیح کي وہ محبّت جو دریافت سے باهِر هی
دریافت کرسکو * اور اُسکي چوڑائي لنبائي گهرائي اونچائي ١٩
کِتني هی اُسے سمجهو اور خُدا کي ساري بهرپوري سے بهرجاؤ *
وہ جو ایسا قادِر هی[5] کہ جو کُچهہ هم چاهتے یا گُمان کرتے ٢٠
هیں اُسّے بهت زیادہ اُس قُدرت کے مُوافِق جو هم میں تاثیر
کرتي هی کرسکتا هی : اُسکے لئے کلیسے کے درمیان یسوع مسیح ٢١
کے وسیلے سے سارے زمانے میں همیشہ حمد هووے * آمین *

[1] رو ١١ * ٣٣
[2] ب ١ * ٢١ رو ٨ * ٣٨ کل ١ * ١٦
[3] عبر ٤ * ١٦
[4] یو ١٤ * ٢٣ و ١٧ * ٢٣
[5] رو ١٦ * ٢٥ وغ

سنه یسوعي
۶۱

چوتھا باب

۱ میل کرنے کي نصیحت اور روحاني بخشش کے مطلب کا بیان * ۱۷ بدخوئي ترک کرنے کي نصیحت * ۲۵ نیک کام کرنے کو منّت کرنا*

۱ پس میں جو خداوند کے سبب سے قیدي هوں تم سے
التماس کرتا هوں که تم جسطور سے بلائے گئے هو[1] اسکے مناسب
۲ عمل کرو * یعني هرطرح کي[2] فروتني اور حلم سے صبر کرکے
۳ محبّت سے ایک دوسرے کي برداشت کرو * اور کوشش کرو
۴ که صلح کي بند سے روح کي یگانگي کو بند کرو * جیسا
تمهارے بلائے جانے سے تمهاري ایک امید هی ویساهي
۵ ایک بدن[3] اور ایک روح هی * اور ایک[4] خداوند ایک ایمان
۶ ایک غوطه * اور ایک خدا جو تم سبهوں کا باپ اور سبهونکے
۷ اوپر اور سبهونکے درمیان اور سبهوں میں هی * لیکن هم میں سے
هرایک کو مسیح کے انعام کے انداز کے موافق[5] فضل بخشا گیا
۸ هی * اسواسطے وه کهتا هی[6] که اسنے اونچے پر چڑهکے قیدیونکو
۹ قید کیا اور آدمیوں کو انعام دئے * اور اسکے اوپر[7] چڑهنے کے
کچهه معنے نهیں مگر یهه که وه پهلے زمین کے نیچے اترا *
۱۰ وه جو اترا سو وهي هی جو سارے آسمانوں[8] پر چڑها تاکه
۱۱ سب کو پورا کرے * اور اسنے[9] بعضوں کو رسول کیا اور
بعضوں کو نبي اور بعضوں کو انجیل کے وعظ کرنیوالے اور بعضونکو
۱۲ چرواهے اور بعضوں کو نصیحت کرنیوالے مقرّر کیا * تاکه پاک

[1] فل ۱ * ۲۷ کل ۱ * ۱۰
[2] گل ۵ * ۲۲ و۲۳ کل ۳ * ۱۲ و۱۳
[3] رو ۱۲ * ۵ ۱ کر ۱۲ * ۱۳
[4] ۱ کر ۸ * ۶
[5] رو ۱۲ * ۶
[6] زبور ۶۸ * ۱۸
[7] یو ۳ * ۱۳ و ۶ * ۳۳ و۶۲
[8] اعما ۱ * ۹ و۱۱ عبر ۴ * ۱۴
[9] ۱ کر ۱۲ * ۲۸

سنه یسوعي ٦١

لوگونکو کامل کریں اور خدمت کے کام کریں اور مسیح کے بدن
۱۳ کو یعنے کلیسے کو قرار کریں : یہاں تلک که هم سبکے سب ایمان اور
خُدا کے بیٹے کي پہچان میں یگانه اور کامل اِنسان یعنے مسیح
۱۴ کے کمال قد کے انداز تلک پہُنچیں * تاکه هم اور کبھي لڑکے
نه بنیں تا نہووے که هم هر طرح کي [1]نصیحت کي هواوں
سے یعنے آدمیوں کي پیچبازي اور گُمراه کرنیوالي دغابازي سے
۱۵ اُچھلتے بہتے پھریں : بلکه محبّت سے سچ بولکے هر طرح سے
اُسمیں جو سر هي [2]یعنے مسیح میں هوکے بڑهتے جاویں *
۱۶ [3]اُسّے سارا بدن هر ایک عضو کے جوڑکے علاقے سے پیوسته اور مضبوط
هوکے بسبب اُس تاثیر کے جو بقدر هر حِصّے کے هوتي هي بدن
کو بڑهاتے هیں ایسا که بدن آپ کو محبّت میں زیادتي کرتا هي*
۱۷ سو میں یهه کهتا هوں اور خُداوند کے آگے حُکم کرتا هوں
که تُم ایسي چال نچلو جیسے [4]غیر ملکي لوگ جو اپنے
۱۸ دِل کي بے قراري سے چلتے هیں * که اُنکي عقلیں تاریک
هوگئي هیں که وے اُس ناداني کے سبب سے جو اُنمیں
هي اور اُنکي سخت دِلي کے سبب سے خُدا کي عِبادت سے جُدا
۱۹ هیں * وے بے حِس هوکے لالچ سے هر طرح کي [6]ناپاکي کے
۲۰ کام کرنے میں آپ کو شهوت کے سپرد کرتے هیں * پر تُمنے مسیح کي
۲۱ ایسي نصیحت نهیں پائي * جبکه تمنے اُسکي نصیحت سُني هي
اور اُسکے حق میں سِکھائے گئے هو جیسي سچائي یسوع میں هي *

[1] عبر ۱۳ * ۹
[2] ب ۱ * ۲۲ ؛ ف ۵ * ۲۳
[3] کل ۲ * ۱۹
[4] ۱ پتر ۴ * ۳
[5] رو ۱ * ۲۱
[6] رو ۱ * ۲۴ و ۲۶

سنه يسوعي ٦١

٢٢ چاهئے كه تُم اگلے چلن كي بابت اُس پُراني[1] خُوكو جو فريب
٢٣ دينيوالي شهوتوں كے سبب سے بگڑ گئي هے ترك كرو * اور اپنے
٢٤ جي جان ميں نئے بنو * اور نئي[2] خُوكو جو خُدا كے مُوافق نيكي
ميں اور حق كي پاكيزگي ميں پيدا هوئي اِختيار كرو *
٢٥ جهوٹهه بات چهوڑ كے هر ايك آدمي اپنے پڑوسي سے
سچ بولے كه هم تو باهم[3] ايك دوسرے كے اعضا هيں *
٢٦ غُصّه كر كے گُناه مت كرو ايسا نهو كه تُم غُصّے ميں رهتے
٢٧ رهتے سورج ڈوبے * اور نه شيطان كو[4] جگهه دو *
٢٨ جو چور هوا پهر چوري نكرے بلكه اچّها پيشه اِختيار كر كے
٢٩ هاتهوں سے[5] محنت كرے تاكه مُحتاج كو كُچهه ديسكے * كوئي
گندي بات تُمهارے مُنهه سے[6] نه نِكلے بلكه وه بات نِكلے جو
دوسرے كے قرار كرنے كے لئے هووے تاكه اُسے سُنّے والونكو فائده
٣٠ پُهنچے * اور خُدا كي پاك روح كو جِسّے تُم پر خلاصي كے دِن تلك
٣١ مُهر كي گئي هے غمگين نكرو * ساري تلخي[7] اور غضب اور
غُصّه اور غُل اور بدگوئي اور بدخواهي تُمسے دور هو جاويں *
٣٢ تُم ايك دوسرے پر مهربان اور دردمند[8] هو اور ايك دوسرے كو
بخشا كرو جيسا خُدا نے مسيح كے لئے تُمهيں بخشا[9] هے *

پانچواں باب

١ سارے ناپاك كام چهوڑنے كي نصيحت * ٥ اچّهے چلن ميں كوشش كرنے كي نصيحت * ٢١ مرد اور عورت كے چلن كا بيان *

١ تُم عزيز فرزندوں كي طرح خُدا كے[10] پيرو هو *

[1] كل ٣ * ٨ و٩
[2] رو ١٢ * ٢ ؛ كل ٣ * ١٠
[3] رو ١٢ * ٥
[4] يعق ٤ * ٧ ؛ ١ پطر ٥ * ٩
[5] اعم ٢٠ * ٣٥ ؛ ١ تس ٤ * ١١
[6] كل ٣ * ٨ و١٦
[7] كل ٣ * ٨ و٩ ؛ ١ پطر ٢ * ١
[8] كل ٣ * ١٢ و١٣
[9] مت ٦ * ١٤ ؛ مار ١١ * ٢٥ و ٢٦
[10] مت ٥ * ٤٥ و٤٨ ؛ لو ٦ * ٣٦

سنہ عیسوی ۶۱

۲ اور جیسا مسیح نے همیں پیار کیا اور خوشبو کے لئے همارے
عوض میں [1] اپنے تئیں خدا کے آگے نذر اور قربان کیا ویساهي تم
۳ محبت سے [2] چلو * اور [3] حرامکاري اور هر طرح کي ناپاکي اور
لالچ کا ذکر تلك تم میں نهو جیسا پاك لوگوں کو مناسب هی *
۴ اور خرابي [4] اور بیهوده گوئي یا تهٹهولي جو نا مناسب
۵ هی نهووے بلکه بر عکس اسکے شکرگذاري * که تم اِسے
واقف هو که [5] کسي حرامکار یا ناپاك یا لالچي کي جو
بت پرست هی مسیح اور خدا کي بادشاهت میں میراث نهیں
۶ هی * کوئي تمکو بے بنیاد باتوں سے فریب ندے که ایسي
۷ باتوں کے سبب [6] خدا کا غضب نا فرمان لوگوں پر هوتا هی * پس تم
۸ انکے شریك نهو * تم آگے تاریکي تهے پر اب خداوند کے هو کے
۹ روشني هو [7] تم روشني کے فرزندوں کي طرح چلو * که روح کا
۱۰ [8] پهل هر طرح کي خوبي اور نیکي اور سچائي هی * اور
۱۱ خدا کو کیا خوش آتا هی اسے تلاش کرو * اور تاریکي کے
لاحاصل کاموں میں شریك مت هو بلکه بیشتر انکو ملامت
۱۲ کرو * که [9] انکے چهپے هوئے کاموں کا ذکر کرنا بهي شرم هی *
۱۳ برے کاموں کا [10] عیب روشني سے ظاهر هوتا هی اور جسے ظاهر
۱۴ هوتا هی وه روشني کهلاتا هی * اِسلئے وه کهتا هی ای سونے
والے جاگ اور مردوں میں [11] سے اٹهه که مسیح تجهے روشن کریگا *
۱۵ خبردار تم دیکهه [12] بهال کے چلو نه نادانوں کي بلکه داناوں

[1] گل ۴ * ۲۰ عبر ۷ * ۲۷ و ۹ * ۱۴ و ۲۶
[2] یو ۱۵ * ۱۲ ۱ تس ۴ * ۹ ۱ یو ۳ * ۱۱ و ۲۳
[3] ۱ کر ۶ * ۱۸ ۱ تس ۴ * ۳
[4] ب ۴ * ۲۹
[5] ۱ کر ۶ * ۹ گل ۵ * ۱۹-۲۱ مش ۲۲ * ۱۵
[6] رو ۱ * ۱۸
[7] ۲ کر ۴ * ۶
[8] گل ۵ * ۲۲
[9] رو ۱ * ۲۴ وغ
[10] یو ۳ * ۲۰ و ۲۱
[11] یو ۵ * ۲۵
[12] کل ۴ * ۵

سنه يسوعي ٦١

١٦ کي مانند * يهه زمانه برا هی اوقات نيکي ميں بسر کرو *
١٧ بے وقوف نه هوؤ ليکن خداوند کي مرضي کيا هی اُسے
١٨ سمجهو * شراب پي کے متوالے[1] نهوؤ اُسّے بد کام هوتا هی پر
١٩ روح سے بهرجاؤ * زبور کے گيت[2] اور شکر کے گيت اور روحاني
گيت سے آپس ميں گفتگو کرو اور گاکے خداوند کي طرف اپنے
٢٠ دل ميں خوش نوائي کرو * اور سب باتوں ميں همارے خداوند
يسوع مسيح کے نام ليکے هميشه باپ خدا کے[3] شکر گذار هو *
٢١ خدا سے ڈر کے ايک دوسرے کي فرمان برداري کرو *
٢٢ اي عورتو اپنے شوهروں کے ايسے فرمان بردار هو[4] جيسے خداوند
٢٣ کے هو * که شوهر جورو کا سر هی جيسا[5] که مسيح کليسے کا سر
٢٤ اور بدن کا پالنيوالا هی * پس جيسا کليسه مسيح کے فرمان
بردار هی ايسي جوروان بهي هر بات ميں اپنے شوهروں
٢٥ کے فرمان بردار هوويں * اي مردو[6] اپني جوروں کو پيار
کرو جيسا مسيح نے کليسے کو پيار کيا اور اپنے تئيں اُسکے
٢٦ بدلے حواله کيا : تاکه وه[7] کلام کے پاني سے غسل ديکے صاف و پاک
٢٧ کرے * اور اپنے پاس کليسے کو ايسي حرمت سے رکهے که اُسميں
داغ يا چين يا کوئي ايسي چيز نهو بلکه وه پاک اور بے عيب
٢٨ هو * مردونکو چاهئے که اپني جوروں کو ايسا پيار کريں جيسا
اپنے بدن کو جو اپني جورو کو پيار کرتا هی سو آپ کو
٢٩ پيار کرتا هی * کوئي اپنے بدن سے کبهي دشمني نهيں

[1] امثا ٢٣ * ٢٩ و ٣٠ — لو ٢١ * ٣٤ — رو ١٣ * ١٣
[2] کل ٣ * ١٦
[3] کل ٣ * ١٧ — ١ تسه ٥ * ١٨ — عبر ١٣ * ١٥
[4] کل ٣ * ١٨ — ١ پطر ٣ * ١
[5] ١ کر ١١ * ٣١
[6] کل ٣ * ١٩ — ١ پطر ٣ * ٧
[7] يو ٣ * ٥ — تيط ٣ * ٥

سنه یسوعي ۶۱

کرتا بلکه اُسے ویساهي پالتا اور پرورش کرتا هی جیسا
خُداوند کلیسے کو * که هم اُسکے بدن[1] کے اعضا اور اُسکے جِسم کے ۳۰
هڈیں اور اُسکي هڈّیوں میں سے هیں * مرد اِسي سبب سے ۳۱
اپنے[2] ما باپ کو چھوڑیگا اور اپني جورو سے مِلا رهیگا اور وے
دونوں ایک تن هونگے * یهه بڑي راز کي بات هی پر میں ۳۲
مسیح اور کلیسے کي بابت بولتا هوں * بهرحال هر ایک ۳۳
تُم میں سے اپني اپني جورو کو ایسا پیار کرے جیسا آپ کو
اور عورت کو چاهئے که اپنے شوهر کي تعظیم کرے *

چھٹھواں باب

۱ لڑکوں اور ما باپ کے چلن کا بیان * ۵ نوکر اور خاوند کے چلن کا بیان * ۱۰ مسیحي سلاح کا ذکر * ۲۱ تُخِکه کو بھیجنا اور بھائیونکو سلام کهنا *

اے فرزندو[3] تُم خُداوند کے لئے اپنے ما باپ کے فرماں بردار هوؤ ۱
که یهه واجب هی * تو اپنے[4] ما باپ کي تعظیم کر یهه پهلا حُکم ۲
هی جِسکے ساتهه وعده هی؛ تو تیرا بهلا هوگا اور زمین پر تیري ۳
عُمر دراز هوگي * اے بچّے[5] والو تُم بهي اپنے فرزندوں کو آزرده ۴
نکرو پر خُداوند کي تربیت اور نصیحت کرکے اُنکي پرورش کرو *
اے نوکرو[6] تُم اُنکے جو جِسم کے حق میں تُمهارے خاوند هیں ۵
اپني نیّتوں کي صفائي سے ڈرتے اور تهرتهراتے هوئے ایسے فرماں
بردار هو جیسے مسیح کے هو * اور آدمیوں کے خوشامدیوں ۶

[1] پید ۲ * ۲۳ ؛ ۱ کر ۶ * ۱۵ ؛ و ۱۲ * ۲۷
[2] پید ۲ * ۲۴ ؛ مت ۱۹ * ۵ ؛ مار ۱۰ * ۷ و ۸
[3] کل ۳ * ۲۰
[4] خر ۲۰ * ۱۲ ؛ است ۵ * ۱۶ ؛ مت ۱۵ * ۴ ؛ مار ۷ * ۱۰
[5] کل ۳ * ۲۱
[6] کل ۳ * ۲۲ ؛ ۱ تم ۶ * ۱ ؛ طط ۲ * ۹ ؛ ۱ پطر ۲ * ۱۸

کي مانند آنکهه دیکهي خِدمت سے نهیں بلکه مسیح کے
٧ چاکروں کي مانند دِل سے خُداکي مرضي پر چلو* خیرخواهي سے
٨ خُداوند کي بندگي کرو نه فقط آدمیونکي* که تم جانتے هو جو
کوئي کچهه اچّها کام کریگا کیا غُلام کیا آزاد خُداوند سے[1] ویساهي
٩ پاویگا* ای خاوِندو تم بهي اُنسے ایسهي کرو اور[2] ناروا دهمکي
سے باز رهو اور جانو که تُمهارا بهي خاوِند هی جو آسمان پر
هی اور اُسمیں[3] طرفداري نهیں هی*
١٠ غرض ای میرے بهائیو خُداوند سے اور اُسکي قوت
١١ کي قُدرت سے زورآور بنو* خُدا کے سارے هتهیار باندهو
١٢ تاکه تُم شیطان کے حیله بازي کو دفع کر سکو* که همیں
صرف آدمیوں سے کُشتي نهیں بلکه[4] سردار اور زورآوروں سے اور
اِس دُنیا کي تاریکي کے بادشاهوں سے اور هوا کي بُري
١٣ روحوں سے هی* اِسواسطے تُم خُدا کے سارے[5] هتهیار اُٹها لو
تاکه تُم بُرے دِن میں مُقابِله کر سکو اور سب کام کرکے کهڑے
١۴ رهسکو* تُم اپني کمر کو سچّائي سے کسکر نیکي کا جوشن
١٥ پهنو: اور پانوں میں صُلح کرنے والي اِنجیل کي چالاکي سے
١٦ جوتا پهنو: اور اُن سب کے سِوا ایمان کي سِپر لگاکے جِسّے تُم
اُس خبیث کے سارے آتشیں نیزوں کو بُجها سکو قائم رهو*
١٧ اور نجات کا[6] خود اور روح کي[7] تلوار جو خُدا کا کلام هی لیلو*
١٨ اور دِل دیکے هرطرح کي[8] دُعا اور اِلتماس سے هروقت دُعا مانگو

سنه يسوعي ٦١

[1] ٢ کر ٥ * ١٠ — کل ٣ * ٢۴
[2] کل ۴ * ١
[3] رو ٢ * ١١ — کل ٣ * ٢٥
[4] ب ٢ * ٢ — یو ١٢ * ٣١
[5] ٢ کر ١٠ * ۴
[6] ١ تس ٥ * ٨
[7] عبر ۴ * ١٢
[8] لو ١٨ * ١ — کل ۴ * ٢

سنه یسوعي ۶۱

اور اُس میں سارے پاک لوگوں کے لئے هر طرح کي مشغولي اور
[1] کل ۴ * ۳ — ۲ تھ ۳ * ۱
اِلتماس سے بیدار رهو * اور میرے [1] واسطے بھي دُعا کرو که ۱۹
مُجھے گویائي بخشي جاوے تاکه میں بے پروائي سے اِنجیل
[2] اعـ ۲۸ * ۲۰
کے راز ظاهر کروں * جِس کے لئے میں قیدي [2] رسول هوں ۲۰
تاکه جیسا کهنا روا هی میں اُسکو بے پروائي سے کهوں *
تُم بھي میرے احوال کو جانو که میں کیا کرتا هوں سو ۲۱
[3] کل ۴ * ۷
تُخِکه [3] جو پیارا بھائي اور خُداوند کا دیانت دار خادِم هی
تمکو سب باتیں بتایگا * که میں نے اُسے تُمهارے پاس اِسواسطے ۲۲
بھیجا که تُم هماري حالتوں کو جانو اور وُه تُمهارے دِلوں کو تسلّي
دے * خُدا باپ اور خُداوند یسوع مسیح بھائیوں کو ایمان کے ۲۳
[4] یو ۱۴ * ۲۷ — رو ۱ * ۷
ساتھه [4] آرام اور محبّت بخشے * فضل اُن سبھوں پر جو همارے ۲۴
خُداوند یسوع سے خالِص محبّت رکھتے هیں هووے * آمین *

فِلپیوں کو پاوٗل کا خط

پهلا باب

سنه یسوعي ۶۲

۱ دیباچه * ۳ اُنکے ایمان کے لئے شُکر کرنا اور اُنکے لئے دُعا کرنا * ۱۲
انجیل کے مُطابِق چلنے اور دُشمنوں سے نه ڈرنے کي نصیحت *

[5] اعـ ۱۶ * ۱۲ و غ
پاوٗل [5] اور تِمتھِي جو یسوع مسیح کے بندے هیں فِلپي ۱
شهر کے رهنے والوں کو جو مسیح یسوع کے هوکے پاک هوئے هیں
اور کلیسے کے نِگهبانونکو اور خادِمونکو یهه خط لِکھتے هیں: همارے ۲

سنهٔ یسوعي ۶۲

باپ خُدا اور خُداوند یسوع مسیح [1]تُمکو فضل اور آرام بخشے *
۳ میں تُمهارے هر ذِکر میں اپنے خُدا کا [2]شُکر کرتا
۴ هوں : اور همیشه اپني هر ایک دُعا میں خوشي سے تُم
۵ سبھوں کے لئے دُعا کرتا هوں * که تم روزِ اوّل سے آج تلک
۶ اِنجیل میں شریک رہے هو * مجھے یهه یقین هے که
وُه جِسنے تُم میں نیک کام شُروع کیا هے یسوع مسیح کے
۷ [3]دِن تلک کرتا چلا جایگا * چنانچه لائِق هے که میں تم سبھونکے
حق میں ایساهي سمجھوں که میں اپنے دِل میں تُمھیں ایسا
جگهه دیتا هوں که میري زنجیروں میں اور اِنجیل کے بیان کرنے
اور ثابِت کرنے میں بھي تُم سب میرے فضل کے شریک
۸ هو * خُدا میرا گواه هے که میں یسوع مسیح کي سي
۹ مِهرباني سے تُم سبھوں کے مُشتاق هوں * اور میں دُعا کرتا هوں
که تُمهاري [4]محبّت دانائي کے ساتهه اور هر طرح کي تجویز کے
۱۰ ساتهه بڑهتي چلي جاے : تاکه تُم مُتفرّق چیزوں میں اِمتیاز
۱۱ کرو اور مسیح کے دِن تلک [5]خالِص رهو اور ٹھوکر نکھاؤ * اور نیکي
کے پھلونسے جو یسوع مسیح کے وسیلے سے [6]خُدا کي بزرگي اور
حمد کے لئے هیں بھرے رهو *
۱۲ اَے بھائیو میں چاهتا هوں که تُم جانو که جو کُچهه مجھپر
۱۳ گذرا هے سو اِنجیل کے فائدے کے لئے هوا هے * یہاں تلک که
[7]بارگاه میں اور باقي سب مکانوں میں یهه مشهور هوا هے که میں

1 رو ۱ * ۷ ، ۲ کر ۱ * ۲
2 کل ۱ * ۳ ، ۱ تس ۱ * ۲
3 ۲ پطر ۳ * ۱۰
4 ۱ تس ۳ * ۱۲
5 ۱ تس ۳ * ۱۳ و ۵ * ۲۳
6 یو ۱۵ * ۸ و ۱۶
7 ب ۴ * ۲۲

سنه یسوعي ۶۲

۱۴ مسیح کے واسطے زنجیر سے بندها هوا هوں * اور اکثر لوگ
اُن میں سے جو خُداوند سے بهائي هیں میري زنجیرونسے
خاطر جمع هوکے کلام کو بےخوف بولنے کي زیاده دلیري کرتے
۱۵ هیں * بعضے تو حسد اور قضئے سے اور بعضے رضامندي سے مسیح
۱۶ کے وعظ کرتے هیں * جهگڑالو صفائي سے مسیح کي خبر
نهیں دیتے پر اِس اِرادے سے که میري زنجیروں پر اور رنج
۱۷ بڑهاویں * محبّت والے یهه جانکر که میں اِنجیل کے ثبوت کے
۱۸ واسطے مُقرّر هوا هوں وعظ کرتے هیں * پس کیا هے بهرحال
مسیح کي خبر خواه بهانے سے خواه راستي سے دي جاتي هے
۱۹ اور میں اسمیں خوش هوں اور خوش هونگا * میں جانتا هوں
که تُمهاري دُعا[1] سے اور یسوع مسیح کي روح کي بخشش سے
۲۰ اُسکا انجام[2] میري نجات هوگي * چنانچه میري توقّع اور
اُمید یهه هے که میں کِسي بات میں شرمِنده نهوں بلکه
میري هر طرح کي بے پروائي سے جیسا آگے همیشه تها
ویسا اب بهي میرے بدن سے میرے جیتے جي[3] یا میرے
۲۱ مرنے پر مسیح کي بزرگي هووے * که میرے لئے زندگي
۲۲ مسیح هے اور موت نفع هے * اگر میں جسم میں زنده رهوں
تو یهه میري اِس محنت کا پهل هوگا لیکن میں نهیں جانتا
۲۳ کیا اختیار کرونگا * میں دو بات[4] سے تنگ هوتا هوں
میں چاهتا هوں که کوچ کرکے مسیح کے ساتهه رهوں که یهه بهت

[1] ۲ کر ۱ * ۱۱
[2] رو ۸ * ۲۸
[3] رو ۱۴ * ۷ و ۸
[4] ۲ کر ۵ * ۸

سنه يسوعي ۶۲

۲۴ بِهتر هى * پر جِسم مين رهنا تُمهاري خاطر بُهت ضُرور هى *
۲۵ اور مَين يقين كرکے جانتا هون كه مَين تُمهارے فائدے اور
خوش ايماني کے لئے رهونگا اور تم سب کے ساتهه ٹههرونگا :
۲۶ كه تُمهارا فخر جو مسيح يسوع كي بابت ميْرے سبب سے هى
سو تُمهارے پاس ميْرے پهر آنے سے زياده هووے *
۲۷ صِرف مسيح كي اِنجيل کے موافِق گُذران كرو خواه مَين
آؤن اور تُمهين ديكهون خواه نه آؤن پر تُمهارا يهه احوال سُنون
كه تُم ايك روح اور ايك جانسے مضبوط هوکے ايمان[1] اِنجيلي
۲۸ کے لئے كوشش كرتے هو * اور اپنے دُشمنون سے[2] كِسي بات مين
مت ڈرو كه وه اُنكے نزديك هلاكت كا نِشان هى پر تُمهارے
۲۹ واسطے خُدا كي طرف سے نجات كا نِشان هى * كه مسيح
کے لئے تُمهين يهي بخشا گيا كه تُم نه فقط اُسپر ايمان لاؤ بلكه
۳۰ يهه كه اُسكي راه مين دُكهه[3] بهي پاؤ * تُم ايسي جان فشاني پاتے
هو جيسا تُمنے مُجهمين ديكها اور اب[4] مُجهمين سُنتے هو *

[1] يهود ۵ * ۳
[2] متى ۱۰ * ۲۸ لو ۱۲ * ۴-۷
[3] اعم ۵ * ۴۱ رو ۵ * ۳
[4] اعم ۱۶ * ۱۹ و غ ۱ تس ۲ * ۲

دوسرا باب

۱ آپسمين پيار كرنے كي نصيحت * ۵ مسيح کے نمونے سے فروتن هونے
كي نصيحت * ۱۲ دوسرے لوگون کے فائدے کے لئے نيكي كرنے
كي نصيحت * ۱۷ اُنكي خدمت كرنيكو پاوٗل كي خواهش اور اُنكے
پاس تِمتهي اور اِپافردِتے كو بهيجنے كا بيان *

۱ اگر مسيح سے كُچهه دلاسا اور كُچهه محبّت كي تسلّي هى
اور اگر روح كي كُچهه مدد اور كُچهه رحم اور دردمندي هى :

تو میري خوشي کو بڑھاؤ که ایك[1] دِل هوؤ ایك محبت ۲
رکھو اور ایکجان هوؤ ایك صلاح هوؤ * جھگڑے[2] اور باطِل ۳
فخر سے کُچھه نکرو پر فروتني سے ایك دوسرے کو اپنے سے
بڑا جانو * اور[3] تم میں سے هرایك صِرف اپني چیزوں کي ۴
نهیں بلکه هر[4] ایك دوسروں کي چیزوں کي نِگهباني کرے *
تُم میں وُه نِیّت[5] هو جو مسیح یسوع میں تهي * ۵
که اُسنے خُدا کي[6] صورت هوکے خُدا کے برابر[7] هونے کو چوري ۶
نه سمجها : لیکِن بندے[8] کي صورت پکڑکے آدمي کي مانند ۷
هوکے اپنے تئیں خالي کیا * اور آدمي[9] کي صُورت پکڑکے آپکو ۸
حقیر کیا اور مرنے تك یعنے صلیبي موت تك فرماں بردار
رها * اِسواسطے[10] خُدا نے بهي اُسے سربُلند کیا اور اُسکو ایسا ۹
نام جو هرنام کے اوپر هي بخشا : تاکه یسوع[11] کے نام سے ۱۰
آسمانیوں کے اور زمینیوں کے اور جو زمین کے نیچے هیں اُنکے
گھُٹنے تیکے جاویں : اور هرایك زبان خُدا باپ کي بزُرگي کے ۱۱
لئے اِقرار کرے که یسوع مسیح خُداوند هی *
اي میرے پیارو جب که تُم میري فرماں برداري ۱۲
همیشه کرتے هو تو فقط میري حاضِر هونے میں نهیں بلکه اب
میرے غیر حاضِر هونے میں زیاده ڈرکے اور تهرتهرا کے اپني
نجات کے کام کیا کرو : که خُدا[12] اپني مرضي کے موافِق تُم میں ۱۳
چاهنے اور کام کرنے کا اثر کرتا هی * سب کام بن قضئے اور ۱۴

سنه یسوعي ۶۲

[1] ۲ کر ۱۳ * ۱۱ ؛ ۱ پطر ۳ * ۸
[2] گل ۵ * ۲۶
[3] رو ۱۲ * ۱۰
[4] ۱ کر ۱۰ * ۲۴
[5] مت ۱۱ * ۲۹ ؛ یو ۱۳ * ۱۵ ؛ ۱ پطر ۲ * ۲۱
[6] یو ۱ * ۱و۲ ؛ کل ۱ * ۱۵ ؛ عبر ۱ * ۳
[7] یو ۵ * ۱۸ ؛ و ۱۰ * ۳۳
[8] مت ۲۰ * ۲۸ ؛ لو ۲۲ * ۲۷
[9] عبر ۲ * ۱۴
[10] اعم ۲ * ۳۳ ؛ اف ۱ * ۲۰و۲۱
[11] اشع ۴۵ * ۲۳ ؛ رو ۱۴ * ۱۱ ؛ مکا ۵ * ۱۳
[12] عبر ۱۳ * ۲۱

سنة يسوعي ۶۲
[1] متة ۵ * ۱۴ و ۱۶ افس ۵ * ۸
[2] ۲ تس ۲ * ۱۹
[3] ۲ تم ۴ * ۶
[4] ۱ کر ۱۰ * ۲۴
[5] ۱ کر ۴ * ۱۷
[6] ب ۴ * ۱۸

۱۵ تکرار کے کرو * تاکه تم بے تقصیر اور بے مکر هوکے تیڑھے
ترچھے لوگونکے درمیان خدا کے بے عیب فرزند بنے رهو *
۱۶ اور زندگي کا کلام ظاهر کرکے دنیا میں روشني[1] دینے والوں کي
مانند دکھائي دو تاکه مسیح کے دن میرے[2] فخر کي جگهه
هو که میري سعي اور محنت بےفائده نهوئي *
۱۷ اگر میں تمهارے ایمان کي خدمت سی قرباني[3] پر ڈالا
جاوں تو خوش هوں اور خوش هوکے تم سب کے ساتهه
۱۸ خوشي کرونگا * تم بهي ویسي هي خوش هوکے میرے ساتهه
۱۹ خوشي کرو * اور مجھے خداوند یسوع سے یهه امید هی که تمتهي
کو تمهارے پاس جلد بهیجوں تاکه تمهارے احوال دریافت کرکے
۲۰ میں بهي خاطرجمع هوں * که میرا کوئي ایسا یکدل دوست
۲۱ نهیں جو بے غرض تمهارے لئے فکرمند هووے * که سب
لوگ اپني اپني[4] چیزوں کي تلاش میں هیں نه اُن کي
۲۲ جو یسوع مسیح کي هیں * اور تم اُسنے امتحان کر کے
جانتے هو که اُسنے انجیل کے وعظ کرنے میں میرے ساتهه
۲۳ جیسا باپ کے ساتهه بیٹا[5] خدمت کي * سو میں امیدوار هوں
۲۴ که اپنے احوال کا انجام دیکھکے في‌الفور اُسے بیهج دوں * اور مجھے
۲۵ خداوند سے یقین هی که میں آپ بهي جلدي آوں * اب میں نے
اپافردتے کو جو میرا بهائي اور هم خدمت اور همجنگ اور
تمهارا فرستاده اور میري احتیاج[6] کا رفع کرنیوالا هی تمهارے

پاس بھیجنا ضرور سمجھا * کہ وہ تم سبھونکے بہت مشتاق ہی ۲۶
اور اِسواسطے کہ تم نے اُسکی بیماری کا حال سُنا تھا غمگین
رہتا تھا * وہ تو بیماری سے مرنے پر تھا پر خدا نے اُسپر ۲۷
رحم کیا اور فقط اُسپر نہیں بلکہ مجھپر بھی تا نہووے کہ
میں غم پر غم اُٹھاوں * سو میں نے اُسے بہت خبرداری سے ۲۸
بھیجا تاکہ تم اُسکی دوبارہ ملاقات سے خوش ہو اور میرا بھی
غم گھٹے * پس تم اُسکو خداوند کے نام میں تمام خوشی سے ۲۹
قبول کرو اور ایسے لوگوں کو عزت دو * کہ وہ مسیح کی کام کرنے ۳۰
سے مرنے پر تھا اور اپنی جان کو ناچیز جانا تاکہ میری
خدمت کرنے میں تمہاری کمتی کو پورا کرے *

تیسرا باب

۱ ختنے سے نہیں بلکہ ایمان سے نجات ہی * ۱۷ بد لوگوں کی پیروی نکرکے اپنی پیروی کرنے میں پاؤل کی نصیحت *

ای میرے بھائیو غرض یہی بات ہی کہ تم خداوند ۱
میں خوش رہو [1] ایکہی بات تمہیں پھر پھر کے لکھنا میرے لئے
تکلیف نہیں اور تمہارے لئے سلامتی ہی * کتوں سے پرہیز ۲
کرو یعنے بدکاروں سے [2] پرہیز کرو اور [3] ختنے والوں سے پرہیز کرو *
کہ حقیقی [4] مختون ہم ہیں جو [5] روح سے خدا کی عبادت ۳
کرتے ہیں اور مسیح یسوع پر [6] فخر کرتے ہیں اور ذات پر
بھروسا نہیں رکھتے * لیکن میں ذات [7] پر بھروسا رکھہ سکتا ہوں ۴

[1] ب ۴ * ۴
[2] ۲ کر ۱۱ * ۱۳
[3] گل ۵ * ۲
[4] رو ۲ * ۲۸ و ۲۹ کل ۲ * ۱۱
[5] یو ۴ * ۲۳ و ۲۴
[6] گل ۶ * ۱۴
[7] ۲ کر ۱۱ * ۱۸ وغ

۵ اگر اور کوئی ذات پر بھروسا کرسکے تو میں اُسّے زیادہ * کہ میرا
ختنہ آٹھویں دِن[1] ہوا اور میں اِسرائیل کی اولاد[2] بن یمین کے
فرقے میں عبرانیوں کی عِبرانی[3] اور شریعت کی[4] راہ سے فروسی *
۶ اور غیرت[5] سے کلیسے کا ستانیوالا اور شریعت کی نیکی میں
۷ بیگناہ * لیکن جو کچھہ میرا نفع[6] تھا میں نے اُس سبکو
۸ مسیح کے لئے نقصان سمجھا * بلکہ میں اپنے خداوند
مسیح یسوع کو[7] اچّھی طرح پہچان نے کے لئے سب کچھہ
نقصان سمجھتا ہوں اور اُسکے لئے سبکا نقصان اُٹھا یا
اور اُسے نجس جانتا ہوں تاکہ مسیح کو حاصِل کروں :
۹ اور اُسمیں موجود ہوں یعنے اپنی[8] نیکی کے ساتھہ جو
شریعت سے ہی نہیں بلکہ اُس نیکی[9] کے ساتھہ جو مسیح
پر ایمان لانے سے یعنے اُس نیکی کے ساتھہ جو خُداکی
۱۰ طرف سے ایمان کی راہ میں ملتی ہی موجود ہوں * اور
میں اُسکی حقیقت کو اور اُسکے جی اُٹھنے کی قُدرت کو
اور اُسکے ساتھہ دُکھوں[10] میں شرکت کو اور اُسکی موت کی
۱۱ مناسبت کو دریافت کروں * تاکہ میں کسیطرح سے مردوں کے
۱۲ جی اُٹھنے کے درجے تلک پہنچوں : میں ابتک پاچکا ہوں
یا کامل ہوچکا ہوں ایسا نہیں بلکہ پیروی کئے جاتا ہوں
تاکہ جِس کے لئے مسیح یسوع نے مُجھے پکڑا میں بھی
۱۳ اُسے جا پکڑوں * اَی بھائیو میرا یہہ گمان نہیں کہ میں

سنہ یسوعی ۶۱

[1] پید ۱۷ * ۱۲
[2] رو ۱۱ * ۱
[3] ۲ کر ۱۱ * ۲۲
[4] اعم ۲۳ * ۶ و ۲۶ * ۴و۵
[5] اعم ۸ * ۳ و ۹ * ۱ گلا ۱ * ۱۳و۱۴
[6] متی ۱۳ * ۴۴
[7] یو ۱۷ * ۳ ا کر ۲ * ۲
[8] رو ۱۰ * ۳و۵
[9] رو ۱ * ۱۷ و ۳ * ۲۱و۲۲ و ۹ * ۳۰ و ۱۰ * ۳و۶ گلا ۲ * ۱۶
[10] رو ۸ * ۱۷ ۲ کر ۴ * ۱۰و۱۱ ۲ تم ۲ * ۱۱و۱۲ ۱ پطر ۴ * ۱۳

سنه یسوعي ۶۲

۱۴ پکڑ چکا هوں : پر اِتنا هی که مَیں جو کچهه که پیچهے هی
اُسے بهول کے جو کچهه آگے هی اُس کے لئے کوشش کرتا هوں :
اور جس شرط کے لئے خدا نے مجهے اوپر سے یسوع مسیح کي
معرفت سے بلایا اُسے پانے کے لئے [1] مقرّري راه میں دوڑتا هوں *
۱۵ پس هم میں جتنے کامل هونے چاهیں یهه سمجهیں اور اگر
کسي بات میں تم اور طرح سمجهو خدا تمکو وهي دکهلایگا *
۱۶ بهرحال جس درجے تک هم پهنچے هیں اُسي کے مطابق
چلیں اور ایک دل هو *
۱۷ اي بهائیو تم سب کے سب [2] میرے پیرو هو اور تم اُن
لوگوں پر جو اُس طور کے موافق جو تمنے هم میں دیکها هی
۱۸ چلتے هیں غور کرو * که بهتیرے ایسے چلتے هیں جنکا ذکر تمسے
بهت بار کیا اور اب روتے روتے کهتا هوں که وے مسیح کي
۱۹ صلیب کے دشمن هیں * اُنکا انجام [3] هلاکت هی اُنکا خدا
پیٹ هی اُنکا ننگ اُنکا فخر هی اور وے دنیوي چیزوں کي
۲۰ طرف میل کرتے هیں * [4] همارا شهري پن بهشت میں هی
جسّے نجات بخشنے والے خداوند یسوع مسیح کي [5] راه تکتے
۲۱ هیں : که وه اپني قدرت کي تاثیر کے مطابق جسّے سب کو
اپنا تابع کرتا هی [6] همارے کثیف بدن کي شکل کو تبدیل کرکے
اپنے جسم لطیف کي مانند بنایگا *

---

[1] ۱ کر ۹ * ۲۴ و ۲۶ — عبر ۱۲ * ۱
[2] ب ۴ * ۹ — ۱ کر ۱۱ * ۱
[3] ۲ کر ۱۱ * ۱۵ — ۲ پطر ۲ * ۱
[4] کل ۳ * ۱-۳
[5] اعم ۱ * ۱۱ — ۱ تس ۱ * ۱۰ — تیط ۲ * ۱۳
[6] ۱ کر ۱۵ * ۴۳-۴۹ — ۱ یو ۳ * ۲

سنه يسوعي ۶۲

چوتھا باب

۱ اِلتماس کي بات * ۴ نيك کام کے حق ميں پاؤل کي نصيحت *
۱۰ پاؤل کا شکر کرنے اور سلام بهيجنيکا بيان *

[1] ۱ تس ۲ * ۱۹ و ۲۰ — ۱ اى ميرے [1] محبوب اور معشوق بهائيو جو ميري خوشي
۲ کے تاج هو اى پيارو تم خداوند ميں قائم رهو * ميں ايوديا
سے اِلتماس کرتا هوں اور سنتخي سے بهي اِلتماس کرتا هوں که
۳ وے خداوند کي راه ميں متفق رهيں * اور اى سچے همخدمت
تيري بهي منت کرتا هوں که تو آن عورتوں کي جنهوں نے
ميرے ساتهه اِنجيل کي خدمت ميں سعي کي اور کليمنٹي
[2] لو ۱۰ * ۲۰ ؛ مش ۱۳ * ۸ ؛ و ۲۰ * ۱۲ ؛ و ۲۱ * ۲۷ — اور ميرے باقي هم خدمتوں سميت جنکے نام زندگي کي [2] کتاب
ميں هيں مدد کر *
[3] ب ۳ * ۱ ؛ ۱ تس ۵ * ۱۶ — ۴ خداوند ميں هميشه خوش [3] رهو اور پهر ميں کهتا هوں
[4] يعق ۵ * ۸ و ۹ ؛ ۲ پطر ۳ * ۸ و ۹ — ۵ خوش رهو * تمهاري نيکي سارے آدميوں پر ظاهر هو [4] خداوند
[5] مت ۶ * ۲۵ ؛ لو ۱۲ * ۲۲ ؛ ۱ پطر ۵ * ۷ — ۶ نزديك هى * فکرمند مت هو [5] بلکه چاهئے که هر ايک
بات ميں دعا اور عرض ميں شکرگذاري کے ساتهه خدا کے
[6] يو ۱۴ * ۲۷ ؛ کل ۳ * ۱۵ — ۷ پاس تمهاري مناجات ظاهر هو * اور [6] آرام اِلهي جو ساري
عقل سے باهر هى تمهارے دلوں اور عقلوں کي مسيح
۸ يسوع کے وسيلے سے نگهباني کريگا * غرض اى بهائيو جو کچهه
سچ هى اور جو کچهه مناسب هى اور جو کچهه نيك هى
اور جو کچهه پاك هى اور جو کچهه دل پسند هى اور جو

سدہ یسوعي ۶۲

کُچھہ نامي ھی اور اگر اور کوئي نیکي یا اور کوئي خوبي
9 ھی سب میں غور کرو * اور جو کُچھہ تُم نے مُجھسے سیکھا
اور قبول کیا اور سُنا اور دیکھا اُسي پر عمل کرو تو خُدا[1] آرام
دینیوالا تمھارے ساتھہ رھیگا *
10 میں خُداوند سے بُہت خوش ھوں کہ تُم میري فکر
میں پھر مشغول ھوئے ھو تم آرزومند تھے پر فرصت نتھي *
11 لیکن میں اِحتیاج سے نہیں کہتا کہ میں نے یہہ فن سیکھا ھی
12 کہ جِس حالت میں ھوں اُسي پر[2] راضي رھوں * میں
گھٹنے[3] جانتا ھوں اور بڑھنے جانتا ھوں سب جگھہ میں اور
سب حالت میں سیر ھونے میں بھوکھے ھونے میں بڑھنے
13 اور گھٹنے میں تعلیم پائي ھی * مسیح کے مُجھے[4] مدد کرنے سے
14 میں سب کُچھہ کرسکتا ھوں * بھر حال تُمنے بھلا کیا کہ تُمنے
15 میرے دُکھہ میں میري مدد کي * اي فِلپیو تُم جانو کہ اِنجیل
کے وعظ کے شروع میں جب میں مِکدنیا سے نِکل آیا تو سوا
تُمھارے[5] کِسي کلیسے نے دینے لینے میں میري مدد نہیں کي *
16 تھِسلنیکي میں بھي تُم نے میري اِحتیاج کے سبب سے ایک بار
17 نہیں دوبار کُچھہ بھیجا * سو میں اِنعام نہیں چاھتا بلکہ
18 تُمھارے لئے بہت فائدہ مند پھل چاھتا ھوں * میرے پاس
تو سب کُچھہ ھی میرے لئے زیادتي ھی اور میں بھرا ھوں کہ
میں نے اِپافردِتس[6] کے ھاتھہ سے تُمھاري بھیجي ھوئي چیزیں

[1] رو ۱۵ * ۳۳ / ۲ کر ۱۳ * ۱۱
[2] ۱ تم ۶ * ۶ و ۸ / عبر ۱۳ * ۵
[3] ۱ کر ۴ * ۱۱ / ۲ کر ۱۱ * ۲۷
[4] ۲ کر ۱۲ * ۹
[5] ۲ کر ۱۱ * ۸ و ۹
[6] ب ۲ * ۲۵

سنه یسوعي ۶۲

پائیں جو عطرکي [1]خوشبو اور قرباني مقبول اور خداکي پسندیده
۱۹ هیں * میرا خدا اپني بزرگي کے گنج کے مطابق تمهاري هر — [1] عبر ۱۳ * ۱۶
۲۰ ایك احتیاج کو مسیح یسوع کے وسیلے سے رفع کریگا * همارے
باپ خدا کو سارے زمانے میں همیشه [2]حمد هووے آمین * — [2] رو ۱۶ * ۲۷
۲۱ هر ایك کو جو مسیح یسوع کا هوکے پاك هی سلام کهو
سب بهائي جو میرے ساتهه هیں تمهیں سلام کهتے هیں *
۲۲ سارے پاك لوگ خصوصاً وے جو قیصري [3]خاندان کے — [3] ب ۱ * ۱۳
۲۳ هیں تمکو سلام کهتے هیں * اب [4]همارے خداوند یسوع مسیح — [4] رو ۱۶ * ۲۴
کا فضل تم سب پر هووے * آمین *

کلسیوں کو پاؤل کا خط

پہلا باب

سنه یسوعي ۶۲

۱ دیباچه * ۳ کلسي لوگوں کے ایمان کے لئے پاؤل کا شکر کرنا * ۹ اُنکي روحاني نعمت کے لئے دعا کرنا * ۲۴ مسیح کے فضل سے انجیل وعظ کرنے کي نعمت پاؤل کو ملنا *

۱ خدا کي [5]مرضي سے یسوع مسیح کے رسول پاؤل اور — [5] ۱ق ۱ * ۱
تمتهي بهائي : اُنکے لئے جو کلیسے میں پاك لوگ اور مسیح
۲ کے ایمان لانے والے بهائي هیں خط لکهتے هیں * همارے باپ
خدا اور خداوند یسوع مسیح تمکو فضل و آرام بخشے * — [6] گلا ۱ * ۳
۳ جب سے [7]همنے سنا که تم مسیح پر ایمان لا کے سب پاك — [7] ۱فو ۱ * ۱۵

لوگونکو پیار کرتے هو؛ هم تمہارے [1] حق میں همیشہ دعا کرتے ۴
هیں اور خداوند یسوع مسیح کے خدا اور باپ کا شکر کرتے هیں :
اُس [2] اُمید کے واسطے جو تمہارے لئے آسمان پر رکھي هوئي هی ۵
جسکا ذکر تمنے اِنجیل کے کلامِ حق میں سُنا هی * کہ وہ ۶
اِنجیل جو اب تم پاس آکے جیسا ساري [3] دنیا میں پھل دیتي
هی ویسا هي تمہارے درمیان بھي جس دِن سے تمنے اُسکي
سُني اور خدا کے فضل کو سچ طرح سے جانا * تمنے یہہ بھي ۷
همارے عزیز همخدمت [4] اپافراہ سے جو تمہارے واسطے مسیح کا
دیانت دار خادِم هی سیکھا تھا * اُسنے تمہاري محبت دِلي کو ۸
هم پر ظاهِر کیا *

همنے بھي جِس دِن سے یہہ [5] سُنا تمہارے واسطے دُعا کرنے ۹
میں غفلت نکي اور یہہ دُعا کرتے رهتے هیں کہ خداکي مرضي
پہچاننے میں هرطرح کي حِکمت اور روحاني دانائي سے بھر
جاو * اور تم سب دلپسند کاموں پر جو خداوند کے لوگوں کے ۱۰
لایق هی چلو اور هر ایک نیک کام سے [6] برومند هو اور خدا کے
پہچان میں بڑھو * اور اُسکي [7] قُدرتِ بزرگ کے مطابق خوشي ۱۱
کے ساتھہ برداشت اور صبر میں زورآور هو * اور باپ کا شکر کرتے ۱۲
رهو جِسنے همکو اِس لائق کیا کہ روشني میں پاک لوگوں کے
ساتھہ میراث کا حصہ پاویں * کہ اُسنے هم کو تاریکي کے اِختیار ۱۳
سے چھڑاکے اپنے پیارے [8] بیٹے کي بادشاهت میں داخِل

سنہ یسوعي ٦٢

[1] افس ۱ * ۱۶ — فل ۱ * ۳و۴
[2] ۲ تھ ۴ * ۸ — ۱ پطرا * ۴
[3] متی ۲۴ * ۱۴ — مار ۱۶ * ۱۵
[4] ب ۴ * ۱۲
[5] افس ۱ * ۱۵و۱۶
[6] یو ۱۵ * ۸و۱۶
[7] اعم ۵ * ۴۱ — رو ۵ * ۳
[8] ۱ تس ۲ * ۱۲ — ۲ پطر ۱ * ۱۱

۱۴ کیا * اور ھم اُسي سے[1] اُسکے لہو کے سبب نجات یعنے گُناھوں
۱۵ کي مُعافي پاتے ھیں * کہ وُہ نادیدہ خُدا کي[2] صورت اور
۱۶ سب مخلوق کا خالِق ھی * کہ[3] ساري چیزیں جو آسمان اور
زمین میں ھیں دیدني اور نا دیدني کیا تخت کیا خاوندیاں
کیا حکومتیں کیا مُختاریاں اُسّے پیدا ھوئي ھیں ساري
۱۷ چیزیں اُسي سے اور اُسیکے لئے پیدا ھوئي ھیں * وُہ[4] سب سے آگے
۱۸ ھی اور اُسّے ساري چیزیں موجود رھتي ھیں * اور وُہ بدن کا
یعنے کلیسے کا[5] سِر ھی وھي اِبتدا ھی اور مُردوں میں سے وھي
۱۹ پہلا جي[6] اُٹھنے والا ھی تاکہ وُہ سبکے سب میں اوّل ھو * کہ خُدا
۲۰ راضي ھوا کہ ھرطرح کا[7] کمال اُسمیں رہے * اور اُسکے صلیب کے
خون کے وسیلے سے[8] صُلح کرکے سبھوں کو کیا زمین پر کیا آسمان پر
۲۱ اپني طرف مِلالیا * اور[9] تُمکو جو بد کاموں سے اجنبي اور
دِل میں دُشمن تھے اُسکے جسمي بدن کے مرجانے کے وسیلے سے
۲۲ ابھي مِلالیا * تاکہ تُمھیں اپنے[10] سامھنے پاک اور بے عیب
۲۳ اور بے گُناہ حاضِر کرے : بشرطیکہ تُم ایمان میں[11] جڑ باندھہ کے
مضبوط ھوکے اِنجیل کي اُمّید سے جِسے تُم نے سُنا تل نجاو
اُسي اِنجیل کا وعظ آسمان کے نیچے[12] ھر ایک آدمي کو کیا
گیا اور میں پاوُل اُسکا وعظ کرنیوالا ھوں *
۲۴ میں اپنے اُن اذیتوں سے جو تُمھارے واسطے کھینچتا ھوں
خوش ھوں اور مسیح کي اذیتوں کي کمتیاں اُسکے[13] بدن کے

سنہ یسوعي ۶۲

1 اف ۱ * ۷
2 ۲ کر ۴ * ۴ — عبر ۱ * ۳
3 یو ۱ * ۳ — عبر ۱ * ۲
4 یو ۱ * ۱ — و ۱۷ * ۵
5 اف ۱ * ۲۲ و ۲۳ — و ۵ * ۲۳
6 اعم ۲۶ * ۲۳ — ۱ کر ۱۵ * ۲۰
7 ب ۲ * ۹ — یو ۱ * ۱۶
8 ۲ کر ۵ * ۱۸ — اف ۲ * ۱۴ وغ
9 اف ۲ * ۱ وغ
10 اف ۵ * ۲۷
11 ب ۲ * ۷ — اف ۳ * ۱۷
12 مار ۱۶ * ۱۵
13 اف ۱۱ * ۲۳

سنه یسوعی ۶۲

یعنی کلیسے کے واسطے اپنے جسم سے بھردیتا ھوں * اور خُداکے ۲۵
عُہدے کے مُطابق جو تُمھارے لئے مُجھے بخشا گیا: مَیں خُدا کے ۲۶
کلام کو وعظ کرنے کا خادم ھوں یعنی اُس[1] راز کو جو ھر زمانے
میں پُشت بہ پُشت پوشیدہ رہا پر اب اُسکے پاک لوگوں پر[2]
ظاہر ھوا ھی : کہ خُدا نے اُن پر یہہ ظاہر کرنے چاہا ۲۷
کہ غیر مُلکیوں میں اُس راز کی بڑی بُزُرگی کیا ھی وہ
یہہ ھی کہ مسیح تُم میں بہشت کی اُمّید ھی : جسکا ۲۸
وعظ ھم کرتے ھیں اور ھرایک آدمی کو خبر دیتے[3] اور ھر شخص کو
ھرطرح کی دانائی سے نصیحت کرتے ھیں تاکہ ھم ھرآدمی کو
مسیح یسوع میں کامل[4] حاضر کریں * اور اُسی لئے میں اُس زور ۲۹
کے مُوافق جو مُجھمیں کارگر ھی جان فشانی کرکے سعی کرتا ھوں *

[1] رو ۱۶ * ۲۵ اف ۳ * ۳ وغ
[2] مد ۱۳ * ۱۱
[3] اعم ۲۰ * ۲۰ وغ
[4] ۲ کر ۱۱ * ۲

دوسرا باب

۱ مسیح کے دین میں مضبوط رھنے کی نصیحت * ۸ مکر کے علم سے پرھیز کرنے کی منّت * ۱۶ فرشتوں کے سجدے سے پرھیز کرنے کی نصیحت * ۲۰ رسم دُنیوی کو چھوڑنے کی نصیحت *

مَیں چاھتا ھوں کہ تُم جانو کہ مَیں تُمھارے اور اُنکے واسطے ۱
جو لاودِکیا میں ھیں اور اُن سبھوں کے واسطے جنھوں نے میرے
ساتھہ مُلاقات نہیں کی کیا ھی جان فشانی کرتا ھوں * تاکہ اُنکے ۲
دل کو تسلّی ھو اور وے محبّت سے مضبوط ھوکے ھرطرح کی
دانائی کی[5] دولت پاویں اور خُدا باپ اور مسیح کے راز کو جانیں *

[5] ب ۱ * ۹

سنہ یسوعي ۶۲

۳ کہ اُسمیں حِکمت اور دانائي کے سارے خِزانے چھپے ہیں *
۴ میں یہہ کہتا ہوں تاکہ کوئي تُمکو چرب[1] زُباني سے نہ
۵ بہکاوے : اگرچہ میں بدن سے غیر حاضِر ہوں پر روح سے
تُم پاس حاضِر ہوں اور تُمھاري ترتیب اور مسیح پر تُمھارے
۶ ایمان کي مضبوطي کو دیکھکے خوش ہوں * پس جیسا
تُم نے خُداوند مسیح یسوع کو[2] قبول کیا ویسا اُسمیں چلو *
۷ اور اُسمیں جڑ[3] باندھو اور اُسپر بنائے جاؤ اور جیسي تُم نے
نصیحت پائي ہی ایمان میں مضبوط ہو اور اُسمیں شُکر
گُذاري سے بڑھتے جاؤ *
۸ خبردار کہ کوئي فیلسوفي اور باطِل فریب سے جو مسیح کے
مُوافِق نہیں پر آدمیوں کے دستور اور دُنیوي رسموں کے مُوافِق
۹ ہیں تُمھیں لوٹ نلے * کہ خُدائي کا[4] سارا کمال اُسمیں مُجسّم ہو
۱۰ رہتا ہی * اور تُم اُسمیں کامِل بنے ہو کہ وہ ساري[5] بادشاهي
۱۱ اور اِختیار کا سِر ہی * اُسّے تُمھارا[6] بے دست کاري ختنہ کیا گیا
یعنے تمنے تُمام بدني گُناهونکو مسیحي ختنے کے سبب سے اُتار
۱۲ پھینکا * اور اُسکے ساتھہ غوطے کے وسیلے سے[7] گاڑے گئے اور اُس
هي کے سبب اُس خُدا کي قُدرت پر جِسنے اُسکو مُردوں
۱۳ میں سے[8] جِلایا ایمان لاکے اُسکے ساتھہ جي اُٹھے * اور اُسنے تُمھیں
جو تقصیروں سے اور اپنے جِسم کي نامختوني سے[9] مُردے تھے
اُسکے ساتھہ زِندہ کیا کہ اُسنے تُمھاري ساري تقصیروں کو

[1] رو ۱۶ * ۱۸ ؛ او ۴ * ۱۴
[2] ۱ تس ۴ * ۱ ؛ ۱ یو ۲ * ۶
[3] او ۲ * ۲۱و۲۲ ؛ و ۳ * ۱۷
[4] ب ۱ * ۱۹ ؛ یو ۱ * ۱۴
[5] ب ۱ * ۱۶ ؛ او ۱ * ۲۱و۲۲ ؛ ۱ پطر ۳ * ۲۲
[6] رو ۲ * ۲۹ ؛ او ۳ * ۳
[7] رو ۶ * ۴
[8] اعم ۲ * ۲۴
[9] او ۲ * ۱ و۵

سنه یسوعي ۶۲

بخشا * اور حکموں[1] کے دستخط کو جو ہمارے برخلاف تھا مٹا ۱۴
ڈالا اور اُسے بیچ میں سے لیکے صلیب پر میخ سے ٹھونکا * اور ۱۵
سرداریوں[2] اور مختاریوں کو ننگا کرکے عبرت کے لئے ظاہر میں
دکھایا اور اُسّے اُنپر فتح کی شادمانی کی *
کوئی تم پر کھانے پینے[3] میں یا عید[4] یا نئے چاند میں ۱۶
یا سبت کے دن ماننے میں حکومت نکرے * کہ یے سب آنے ۱۷
والی چیزوں کے سائے[5] ہیں پر اصل مسیح ہی * خبردار ۱۸
کہ کوئی فروتنی اور فرشتوں کی پرستش سے تمھیں تمھارے پھل
سے محروم نکرے کہ ایسا شخص اُن چیزوں میں جنھیں اُسنے
نہیں دیکھا بے فائدہ دخل کرتا ہی اور اپنی دنیوی عقل پر
غرور کرتا ہی * اور سرکو[6] نہیں مانتا جسّے سارا بدن جوڑوں اور ۱۹
رگوں سے بندھکے اور مضبوط ہوکے خدائی زیادتی سے بڑھتا ہی *
پس اگر تم مسیح کے ساتھ[7] مرکے دنیوی رسموں سے گذر ۲۰
گئے تو تم کیوں اُنکی مانند جو دنیا میں زندہ ہیں دستور
پرست ہو * وے کہتے مت چھونا مت[8] چکھنا ہاتھہ مت ۲۱
لگانا * یے ساری چیزیں اِستعمال سے بگڑ جاتی ہیں اور ۲۲
فقط آدمیوں[9] کے حکموں اور تعلیموں کے موافق ہوتی ہیں *
اور بدن کی پرورش کے لئے یا کسی عزّت کے سبب نہوویں پر ۲۳
فروتنی اور بدن کی محنت سے خودپرستی میں صرف
حکمت کی صورت ہیں *

[1] اف ۲ * ۱۵و۱۶
[2] زبور ۶۸ * ۱۸ اشع ۵۳ * ۱۲ یو ۱۲ * ۳۱ اف ۴ * ۸
[3] ۱کر ۸ * ۸
[4] گل ۴ * ۱۰و۱۱
[5] عبر ۸ * ۵ و ۱۰ * ۱
[6] اف ۴ * ۱۵و۱۶
[7] رو ۲ * ۳و۵
[8] ۱تم ۴ * ۳
[9] مت ۱۵ * ۹

سنه یسوعي ٦٢

تیسرا باب

۱ آسمان میں مسیح پر دل لگانے کي نصیحت ۵ بدي چھوڑنے اور
نیکي کرنے کي نصیحت * ۱۸ عورت مرد لڑکا باپ ما نوکر خاوند کے
ضروري کام کا بیان *

۱ اگر تم مسیح کے ساتھه جي[1] اُٹھے ھو تو اوپرکي چیزوں کو
۲ تلاش کرو جہاں مسیح خدا کے[2] داھنے بیٹھا ھی * اور اوپرکي
۳ چیزوں سے دل لگاو نه اُن چیزوں سے جو زمین پر ھیں * که تم
مرگئے ھو اور تمھاري زندگي[3] مسیح کے ساتھه خدا میں
۴ پوشیده ھی * جب مسیح جو ھماري زندگي ھی[4] ظاھر
ھوگا اُسکے ساتھه تم بھي حشمت سے ظاھر ھووگے *

۵ اِسواسطے تم اپنے جو اعضا زمین پر ھیں اُنکے کاموں کو
یعنے[5] حرامکاري اور ناپاکي اور شهوت اور بُري خواھش
۶ اور لالچ کو جو بُت پرستي ھی[6] ھلاك کرو * اُنھي کے سبب
۷ سے خدا کا غضب بے ایمان لوگوں پر ھوتا ھی * اور آگے جب
۸ تم اُنکے بیچ جیتے تھے[7] تم بھي اُنکي راه میں چلتے تھے[8] * پر اب تمنے
اُن سبھوں کو یعنے غصے اور غضب اور بدي اور کُفر اور[9] مُنهه سے
۹ بد گوئي کو چھوڑ دو * ایك دوسرے سے جھوٹھه نبولو اور
۱۰ پُراني خو کو اُسکے کام سمیت پھینکو * اور[10] نئي خو کو
جو دانائي میں اُسکے پیدا کرنے والے کي صورت پر
۱۱ نئي بني ھی پہنو * وھاں نه[11] یوناني ھی نه یهودي نه

[1] ب ٢ * ١٢ — رو ٦ * ٥ — اف ٢ * ٦
[2] رو ٨ * ٣٤
[3] گل ٢ * ٢٠
[4] یو ١١ * ٢٥ — ا یو ٣ * ٢
[5] اف ٥ * ٣و٤
[6] گل ٥ * ٢٤
[7] رو ١ * ١٨ — اف ٥ * ٦
[8] رو ٦ * ١٩و٢٠ — ا کر ٦ * ١١
[9] ا پطر ٢ * ١
[10] اف ٤ * ٢٢و٢٤
[11] رو ١٠ * ١٢ — گل ٣ * ٢٨

ختنه نه بے ختنه نه اجنبي نه سکوتهي نه بنده نه آزاد پر
مسيح سب اور سب ميں هی * پس خُداکي برگزيدوں کي مانند ١٢
جو پاك اور محبوب هيں دِل پُر درد[1] اور نيك خوئي اور
فروتني اور برداشت کا لِباس پهنو * اور ايك دوسرے کي ١٣
برداشت کرو اور ايك دوسرے کو[2] مُعاف کرو اگر کوئي
کِسي پر فريادي هو تو جيسا مسيح نے تُمهيں بخشا ويسا هي
تُم بهي کرو * خصوصاً محبّت[3] کو پهن لو که وه کماليت کي بند ١٤
هی * صُلح اِلهي[4] جِسکي طرف تُم ايکتن هونے کو بُلائے گئے هو ١٥
تُمهارے دِلوں ميں حکومت کرے اور تُم شُکرگُذار رهو * مسيح ١٦
کي باتيں تُم ميں زيادتي سے رهيں اور تُم ايك دوسرے
کو هرطرح کي دانائي سے نصيحت[5] کرو اور زبور کے گيت اور
شُکر کے گيت اور روحاني گيت سے ايك دوسرے کو هوشيار کرو
اور شُکرگُذاري کے ساتهه خُدا کي طرف دِلوں سے گيت گاؤ *
بلکه جو کُچهه[6] کرتے هو بات اور کام سب کُچهه خُداوند يسوع ١٧
کے نام سے کرو اور اُسکے وسيلے سے خُدا باپ کا شُکر کرو *
ای عورتو[7] اپنے خصمونکي فرمان برداري کرو جيسا ١٨
خُداوند کے لوگوں کو مُناسب هی * ای مردو[8] اپني جوروں کو ١٩
پيار کرو اور اُنسے تلخ مِزاج مت هو * ای لڑکو[9] تُم اپنے ما ٢٠
باپ کي هرايك بات ميں فرمان برداري کرو که خُداوند کو
يهي پسند هی * ای بچّيوالو[10] اپنے لڑکوں کو غُصّه ور مت کرو ٢١

سنه يسوعي ٦٢

[1] گل ٥ * ٢٢ و٢٣ اف ٤ * ٣٢
[2] مار ١١ * ٢٥
[3] يو ١٣ * ٣٤ ١ کر ١٣ * ١ وغ ١ پطر ٤ * ٨
[4] فل ٤ * ٧
[5] اف ٥ * ١٩
[6] ١ کر ١٠ * ٣١
[7] اف ٥ * ٢٢
[8] اف ٥ * ٢٥ و٣٣ ١ پطر ٣ * ٧
[9] اف ٦ * ١
[10] اف ٦ * ٤

سنہ یسوعي ۶۲

۲۲ نہووے کہ دِل آزُردہ ہوویں * ای [1]نوکرو اُنکي جو دُنیا میں
تُمھارے خاوِند ہیں سب باتوں میں فرمان برداري کرو پر
یہہ جیسا خوشامدي لوگوں کي مانند دِکھانے کو نہو بلکہ دِل
۲۳ کي صفائي اور خدا ترسي سے ہو * اور [2]جو کُچھ کرو سو جي سے
۲۴ ایسا کرو جیسا خُداوند کے لئے نہ آدمیوں کے لئے * کہ تُم جانتے
ہو کہ تُم خُداوند [3]سے میراث کي مزدوري پاوگے کہ تُم خُداوند
۲۵ مسیح کے نوکر ہو * پر وہ جو ناروا کرتا ہی اُسے ناروا کام کا پھل
۲۶ ملیگا اور [4]طرفداري نہوگي * ای [5]خاوِندو نوکروں کے ساتھہ حق
اور اِنصاف کرو اور یہہ جانو کہ تُمھارا بھي ایک خاوِند ہی
جو آسمان پر ہی *

چوتھا باب

۱ دُعا مانگنے کي اور دُنیوي لوگونکے نزدیک ہوشیاري سے چلنے کی نصیحت *
۷ بھائیوں کے احوال کا بیان اور کلیسے لوگوں کو سلام بھیجنا *

۱ ۲ [6]دُعا مانگنے میں مشغول رہو * اور اُسمیں شُکر گُذاري کے
۳ ساتھہ ہوشیار رہو * اور ساتھہ اُسکے [7]ہمارے لئے بھي دُعا کرو
کہ خُدا ہمارے لئے کلام کے وعظ کا دروازہ کھولے تاکہ میں
۴ مسیحي راز کو جِسکے سبب سے [8]قیدي ہوا ہوں بیان کروں : اور
۵ اُسے ایسا ظاہِر کروں جیسا مجھے لازِم ہی * تُم نیکي میں
وقت بسر کرکے باہِر کے لوگون کے ساتھہ [9]عقلمندي سے چلو *
۶ چاہئے کہ تُمھاري بات ہمیشہ فضل کے ساتھہ اور نمک سے

[1] افو ۶ * ۵ ; ۱ تمو ۶ * ۱ ; تیط ۲ * ۹ ; ۱ پطر ۲ * ۱۸
[2] افو ۶ * ۶ و ۷
[3] افو ۶ * ۸
[4] رو ۲ * ۱۱ ; افو ۶ * ۹ ; ۱ پطر ۱ * ۱۷
[5] افو ۶ * ۹
[6] لو ۱۸ * ۱ ; افو ۶ * ۱۸ ; ۱ تس ۵ * ۱۷ و ۱۸
[7] افو ۶ * ۱۹ ; ۲ تس ۳ * ۱
[8] افو ۶ * ۲۰
[9] افو ۵ * ۱۵ و ۱۶

سنہ یسوعی ٦٢

آمیز ہو تاکہ ہر ایک کو کیونکر جواب[1] دیا چاہئے تم جانو *
٧ تخکس جو پیارا[2] بھائی اور دیانت دار خادم اور خداوند کے
کام میں ہمخدمت ہی میرے سارے احوال تمکو بتلاویگا *
٨ میں نے اسلئے اسکو تمہارے پاس بھیجا ہی کہ وہ تمہارا
٩ حال دریافت کرے اور تمہارے دلوں کو تسلی دے : اور اسکے
ساتھہ انیسمے[3] کو جو دیانت دار اور پیارا بھائی ہی اور تم میں
سے ایک شخص ہی بھیج دیا وے تمھیں یہاں کی ساری
١٠ خبریں کہینگے * آرسترخس[4] جو قید میں میرا شریک ہی اور
مارک جو برنبا[5] کا بھانجا ہی جسکی بابت تمنے احکام پائے
١١ وہ اگر تمہارے پاس آوے تو اسکی خاطر داری کرو * اور وہ یسوع
جو یوستس کہلاتا ہی یے سب جو مختونوں میں سے ہیں
تمکو سلام کہتے ہیں اور فقط یے ہی خدا کی بادشاہت کے
١٢ واسطے میرے ہم خدمت اور تسلی دینیوالے ہیں * اور اپافراس[6]
جو تم میں سے مسیح کا بندہ ہی تمکو سلام کہتا ہی اور وہ
تمہارے لئے ہمیشہ جانفشانی سے دعائیں مانگتا ہی تاکہ تم
١٣ خدا کی ساری مرضی میں کامل[7] اور پورے رہو * میں اسکا
گواہ ہوں کہ وہ تمہارے اور انکے واسطے جو لاودکیا میں اور انکے
١٤ لئے جو ہراپلی میں ہیں بہت محنت کرتا ہی * اور لوک
١٥ پیارا طبیب اور دیماس تمھیں سلام کہتے ہیں * تم ان بھائیونکو
جو لاودکیا میں ہیں اور نمفاس کو اور کلیسے[8] کو جو اسکے گھر میں

[1] ١ پطر ٣ * ١٥
[2] افس ٦ * ٢١ و ٢٢
[3] فلیم ١٠ وغ
[4] اعم ٢٧ * ٢
[5] اعم ١٥ * ٣٧ ، ٢ تم ٤ * ١١
[6] ب ١ * ٧
[7] متی ٥ * ٤٨
[8] روم ١٦ * ٥ ، ١ کر ١٦ * ١٩

سنہ یسوعي ٦٢

١٦ ھی سلام کہو * اور جب یہہ خط تم میں پڑھا[1] جاے تو ایسا
کرو کہ لاودِکیوں کے کلیسے میں بھي پڑھاجاے اور لاودِکیوں کا
١٧ خط تم بھي پڑھو * اور آرخِپّہ سے کہو کہ جو خِدمت
١٨ خُداوند سے تُجھے مِلي ھی خبرداري سے اُسے پورا کر * مُجھہ
پاوُل کے ھاتھہ سے سلام[2] میري زنجیروں کو یاد کرو[3] فضل تم پر
ھووے * آمین *

تِھسلنیکیوں کو پاوُل کا پہلا خط

پہلا باب

سنہ یسوعي ٥٢

١ دیباچہ * ٢ تِھسلنیکیوں کا ایمان اور اُمّید اور محبّت اور چلن کو
تعریف کرنا *

١ پاوُل اور[4] سِلوانہ اور تِمتھِي تِھسلنیکي کلیسے کو جو
باپ خُدا اور خُداوند یسوع مسیح میں ھی یہہ خط لکھتے
ھیں : ھمارے باپ خُدا اور خُداوند یسوع مسیح تُمکو[5] فضل
اور آرام بخشے *
٢ ھم تم سبھونکے واسطے خُدا[6] کا شُکر ھمیشہ کرتے ھیں اور اپني
٣ دُعاؤں میں تُمھارا ذِکر کرتے ھیں * اور ھم اپنے باپ خُدا کے آگے
تُمھارا ایمان کا کام اور[7] محبّت کي مِحنت اور ھمارے خُداوند
یسوع مسیح کي اُمّید کے صبر ھمیشہ یاد کرتے ھیں *

[1] ١ تس ٥ * ٢٧
[2] ١ کر ١٦ * ٢١ ؛ ٢ تس ٣ * ١٧
[3] رو ١٦ * ٢٤ ؛ عبر ١٣ * ٢٥
[4] ٢ کر ١ * ١٩ ؛ ٢ تس ١ * ١
[5] اف ١ * ٢
[6] اف ١ * ١٦
[7] عبر ٦ * ١٠

سنه يسوعي ۵۲

اى عزيز بھائيو هم جانتے هيں كه تم خدا كے[1] برگزيده هو * ۴
كه هماري انجيل نه فقط بات سے ليكن قدرت سے[2] اور روح قدس ۵
سے اور پورے اعتقاد سے تم پاس آئي چنانچه تم جانتے هو كه تمهاري
خاطر هم تمهارے بيچ[3] ميں كيسے تھے * اور تم اسكلام كو بڑي تصديع ۶
كے ساتھه روح قدس كي خوشي[4] سے پاكر همارے اور خداوند كے
پيرو هوئے * يهاں تك كه مكدنيا اور اخائيا كے سارے ۷
ايمان داروں كے لئے نمونه بنے * كه تم سے خداوند كے كلام كي شهرت ۸
نه فقط مكدنيا اور اخائيا ميں پھيلي بلكه هر ايك جگهه ميں
تمهارا ايمان جو خدا پر هي مشهور هوا يهاں تك كه همارے
كهنے كي كچهه حاجت نهيں * كه وے آپ هماري بابت خبر ديتے ۹
هيں كه همنے تم ميں كيسا دخل پايا اور تم كيونكر[5] بتوں
سے خدا كي طرف پھرے تاكه زنده اور سچے خدا كي
بندگي كرو : اور اسكے بيٹے يسوع كے جسے اسنے مردوں ميں ۱۰
سے جلايا اور جو همكو غضب[6] آينده سے بچاتا هي آسمان
پر سے اسكے آنيكے[7] منتظر رهو *

دوسرا باب

۱ تھسلنيكيوں ميں پاؤل كے انجيل كا وعظ كرنا * ۱۳ انجيل كو انھونكا قبول كرنا * ۱۷ انكے ساتھه پاؤل كي ملاقات كا اراده كرنا *

اى بھائيو تم تو آپ جانتے هو كه[8] همارا دخل تم ميں ۱
بے فائده نتها * هم آگے شهر فلپي[9] ميں جيسا تم جانتے هو دكهه اور ۲

[1] ۲ تس ۲ * ۱۳
[2] مار ۱۶ * ۲۰ ۱ كر ۲ * ۴
[3] ۲ تس ۳ * ۷
[4] اعم ۵ * ۴۱ و ۱۳ * ۵۲
[5] ۱ كر ۱۲ * ۲
[6] ب ۵ * ۹
[7] فل ۳ * ۲۰ تيط ۲ * ۱۳ ۲ پطر ۳ * ۱۲ مكا ۱ * ۷
[8] ب ۱ * ۵ و ۹
[9] اعم ۱۶ * ۲۲ وع

سنه یسوعي ۵۲

رسوائي اُٹھاکے بڑي جان فِشاني سے خُداکي اِنجیل کو تُمسے[1] وعظ
۳ کرنے میں اپنے خُداکي مدد سے بے پرواتھے * که هماري نصیحت
۴ گُمراهي اور ناپاکي اور دغابازي سے نهیں تھي * بلکه جیسا
خُدانے همکو مقبول جانکے اِنجیل کا امانت دار کیا ویسا هي
هم بولتے هیں نه که آدمیونکو[2] بلکه خُداکو جو همارے دِلونکو
۵ آزماتا هی راضي کریں * اور نه چرب زباني سے جیسا
تُم جانتے هو اور نه لالچ کے بهانے سے جیسا خُدا گواه هی *
۶ اور نه کِسي آدمي[3] سے کبها تُمسے کبها دوسروں سے عِزّت تلاش
کرتے تھے اگرچه هم اِس سبب سے که مسیح کے رسول هیں تُم
۷ پر بوجهه[4] ڈال سکتے تھے * پر هم تُمهارے درمیان ایسے مُلایم
۸ رهتے تھے جیسي ما جو اپنے بچّونکو پالتي هی * سو هم تُمهارے
خیرخواه هوکر نه فقط خُداکي اِنجیل بلکه اپنے[5] جان تک
تُمهیں دینے میں راضي تھے اِسواسطے که تُم همارے پیارے
۹ تھے * ای بھائیو تُم هماري تکلیف اور محنت کو یاد کرتے هو
که همنے تُم میں سے کِسي پر بار نهو[6] کے رات دِن دستکاري
۱۰ کرکے تُم میں اِنجیل اِلهي کا وعظ کیا * تُم گواه هو اور خُدا بھي
هی که تُم ایمان لانے والوں میں هم کیسا هي[7] پاک اور نیک
۱۱ اور بے عیب هوکے گذران کرتے تھے * جیسا تُم جانتے هو که هم
تُم میں هر ایک کو یوں نصیحت اور تسلّي دیتے تھے جیسے
۱۲ باپ بچّوں کو * اور تُمهیں حُکم دیا که خُدا کے جِسنے اپني

[1] اعمـ ۱۷ * ۲ و ۳
[2] گلـ ۱ * ۱۰
[3] یو ۵ * ۴۱ و ۴۴
[4] ۱ کر ۹ * ۱۲ و ۱۸ ۲ تس ۳ * ۸ و ۹
[5] ۲ کر ۱۲ * ۱۵
[6] اعمـ ۲۰ * ۳۴ و ۳۵ ۲ تس ۳ * ۸
[7] ۲ کر ۲ * ۳-۱۰ و ۷ * ۲

سنه یسوعي ۵۲

بادشاهت اور حشمت میں تُمهیں بُلایا اُسکے لائق چلو *
هم اِسلئے همیشه خُدا کے شُکر گُذار هیں که جب تُم نے ۱۳
هم سے خُدا کا کلام سُنے پایا تُمنے اُسے نه آدمیوں کا کلام بلکه
خُدا کا کلام جانکر قُبول کیا که وُه فی الحقیقت ایساهي
هی اور تُم ایمان لانیوالوں میں تاثیر کرتا هی * ای بهائیو ۱۴
تُم خُدا کي کلیسوں کے جو یهودیه میں یسوع مسیح کي
هیں پیرو هوئے هو که تُمنے بهي [1] اپنے لوگوں سے وهي دُکهه
پایا جو اُنهوں نے یهودیوں سے : جنهوں نے خُداوند یسوع ۱۵
کو اور اپنے نبیّوں کو [2] مارڈالا اور همکو ستایا اور وے خُدا
کو خوش نهیں آتے اور سارے آدمیوں کے دُشمن هیں *
اور غیر مُلکیوں کي نجات کے لئے همیں وعظ سُنانے سے [3] منع کرتے ۱۶
هیں یهاں تلک که اُنکے گُناه هر طرح [4] سے پورا هووے اور
اُن پر نهایت غضب پڑیں *
ای بهائیو همنے تُمسے تهوڑي مدّت تلک بظاهر نه دِل سے ۱۷
جُدا هوکے تُمهارے [5] ساتهه مُلاقات کرنے کو بهُت شوق سے زیاده تر
کوشش کي * اِسواسطے همنے خصوصاً میں پاوُل نے ایک ۱۸
یا دو بار چاها که تُمهارے پاس آوں پر شیطان نے همیں
روکا * هماري اُمّید اور خوشي اور فخر کا تاج کیا هی کیا تُم ۱۹
همارے خُداوند یسوع مسیح کے سامهنے اُسکے [6] آتے وقت
نهوگے ؟ تُم هي هماري حُرمت اور خوشي هو * ۲۰

[1] اعم ۱۷ * ۵ و ۱۳
[2] اعم ۲ * ۲۳ و ۳ * ۱۵ و ۷ * ۵۲
[3] اعم ۲۲ * ۲۱ و ۲۲
[4] مت ۲۳ * ۳۲
[5] ب ۳ * ۱۰
[6] مشا ۱ * ۷

سنہ یسوعي ۵۲

تیسرا باب

۱ اُنکو تسلّي دینے کے لئے تِمتھي کو بھیجنا اور اُسکے پھر آنے اور خبر دینے سے پاؤل کا شکرگذاري اور دُعا کرنا *

۱ جب ہم اور زیادہ برداشت کرنسکے تو راضي ہوئے کہ
۲ وے ہمکو آتھینے میں اکیلا چھوڑیں * اور ہمنے تِمتھي کو
جو ہمارا بھائي اور خُدا کا خِدمت کرنیولا اور مسیح کي
انجیل میں ہمارا ہمخِدمت ہی بھیجا کہ وہ تُمکو ایمان
۳ میں مظبوط کرے اور تسلّي دے * تاکہ اِن [1]اذیتونسے تُمھیں
کُچھہ گھبراہٹ نہو : کہ تُم آپ جانتے ہو کہ ہم اُنھوں کے
۴ لئے [2]مُقرّر ہوئے ہیں * جب ہم تُمھارے پاس تھے تب تُمھیں
کہا کرتے تھے کہ ہم اذیت پاوینگے اور تُم جانتے ہو کہ ویسا
۵ ہي ہوا * اِسواسطے جب میں اور زیادہ برداشت نکرسکا
تب تُمھارا ایمان دریافت کرنے کو بھیجا نہووے کہ
اِمتحان کرنے والے نے تُمھیں گُمراہ کیا ہو اور ہماري
۶ محنت [4]بے فائدہ ہو جاوے * پر اب تِمتھي جب تُمھارے
وھانسے ہمارے پاس آیا اور تُمھارے ایمان اور محبّت کي
خوش خبري لایا اور کہا کہ تُم ہمارا ذِکرِ خیر ہمیشہ کرتے
۷ ہو اور ہمیں دیکھنے چاھتے ہو جیسا ہم تُمکو * اِسلئے اي
بھائیو ہم نے اپني ساري اذیت اور اِحتیاج میں تُمھارے ایمان
۸ کے سبب سے [5]تُمسے تسلّي پائي ہی * اب اگر تُم خُداوند

[1] اف ۳ * ۱۳
[2] یو ۱۶ * ۲ — اعم ۹ * ۱۶ — و ۱۴ * ۲۲ — ۱ کر ۴ * ۹ — ۲ تم ۳ * ۱۲
[3] ۲ کر ۱۱ * ۳
[4] گل ۴ * ۱۱
[5] ۲ کر ۱ * ۴ — و ۷ * ۶

سنہ یسوعي ۵۲

میں قائم رہو تو ہم جیتے رہیں * جس خوشي سے ہم تمہارے ۹
وسیلے سے خدا کے آگے خوش ہوئے اُسکے لئے ہم تمہارے واسطے
خدا کي کیا شکر گذاري کر سکتے ہیں ؟ ہم رات دن دعا ۱۰
مانگتے ہیں کہ تم سے ملاقات کریں اور تمہارے ایمان کي
کمتیاں [1] پورا کریں * اور خدا اور ہمارا باپ آپ اور خداوند یسوع ۱۱
مسیح تمہارے پاس ہمارے جانے کي راہ سیدھي کرے *
اور جیسے ہم تمسے محبت کرتے ہیں ویساهي خداوند تمہاري ۱۲
محبت آپسمیں [2] اور دوسروں کے ساتھہ بڑھنے اور زیادہ ہونے
دیوے * تاکہ [3] جب ہمارا خداوند یسوع مسیح اپنے پاک ۱۳
لوگوں کے ساتھہ آوے تب تمہارے دل ہمارے باپ خدا کے
سامھنے قرار اور پاکي میں بے گناہ نکلیں *

چوتھا باب

۱ فرمان برداري کے لئے اُنکي تعریف کرنا ۳ ناپاکي سے پرہیزکرنے کي نصیحت ۹ آپس میں محبت کرنے اور سستي چھوڑنے کي نصیحت ۱۳ مُردوں کے لئے غم کرنے کي مناهي اور آخر دن کا بیان *

غرض اي بھائیو ہم تمسے خداوند یسوع کي طرف سے ۱
سے عرض اور التماس کرتے ہیں کہ تمھیں کسطرح چلنے اور خدا
کو راضي [4] کرنے ہوگا جیسے تم ہمسے سیکھے ہو اُسمیں زیادتي کرو *
کہ تم جانتے ہو کہ ہمنے تمکو خداوند یسوع سے کیا حکم دیا * ۲
خدا کي مرضي یہہ ہي کہ تم پاک ہو [5] کے حرامکاري ۳

[1] کل ۴ * ۱۲
[2] ب ۴ * ۹ و ۱۰
[3] ب ۵ * ۲۳ ۱ کر ۱ * ۸
[4] کل ۱ * ۱۰
[5] ۱ کر ۶ * ۱۵ و ۱۸ افس ۵ * ۳ کل ۳ * ۵

سنه یسوعي ۵۲

۴ سے اپنے تئیں باز رکھو * اور ہر ایک تم میں سے اپنے بدن کو
۵ پاکیزگي اور حرمت سے[1] رکھنے جانے * اور غیر ملکیوں[2] کي مانند
۶ جو خدا کو نہیں پہچانتے ہیں ہوا و ہوس میں نرہے * اور کوئي
آسي کام میں اپنے بھائي کو بھلاوا دیکے فریب ندے کہ خداوند
ایسے کاموں[3] کا بدلہ لیگا جیسا ہمنے آگے بھي تمسے کہا اور
۷ گواہي دي * کہ خدانے ہمکو ناپاک ہونے کے لئے نہیں
۸ بلکہ[4] پاک ہونے کے لئے بلایا * اسواسطے جو حقیر جانتا ہی
سونہ آدمي کو بلکہ خدا کو[5] جسنے اپني پاک روح کوبھي ہمیں
۹ دي حقیر جانتا ہی * بھائیوں کي محبت کي بابت تمہیں
کچھہ لکھنے کي حاجت نہیں کہ تم نے[6] ایک دوسرےکو پیار
۱۰ کرنیکو خدا سے نصیحت پائي * اور تم اُن سارے بھائیوں سے جو تمام
مکدنیا میں ہیں ایساهي کرتے ہو لیکن ای بھائیو ہم تمسے
۱۱ التماس کرتے ہیں کہ تم زیادتي[7] کرو * اور جسطرح ہمنے تمہیں
حکم دیا تم چین سے رہنے اور آپ اپنے کاربار کرنے اور اپنے
۱۲ ہاتھوں سے[8] کام کرنے کي کوشش کرو * تاکہ تم کلیسے کے باہر
والوں کے آگے حرمت کي چال چلو[9] اور کسي کے محتاج نہو *
۱۳ ای بھائیو میں نہیں چاہتا ہوں کہ تم انکے احوال سے
جو سو گئے ہیں[10] ناواقف رہو تاکہ تم اوروں کي مانند جو ناامید
۱۴ ہیں غم نکرو * اگر ہم یہہ یقین لاویں کہ یسوع موا اور
اٹھا[11] تو یقین لایا چاہئے کہ خدا انہیں جو یسوع میں سوگئے[12]

[1] رو ۶ * ۱۹ کل ۳ * ۵
[2] افس ۴ * ۱۷ و ۱۸
[3] ۲ تس ۱ * ۸
[4] ۱ پطر ۱ * ۱۵
[5] لو ۱۰ * ۱۶
[6] یو ۱۳ * ۳۴ و ۱۵ * ۱۲ ۱ پطر ۴ * ۸ ۱ یو ۴ * ۲۱
[7] ب ۳ * ۱۲
[8] اعم ۲۰ * ۳۵ افس ۴ * ۲۸
[9] ۲ کر ۸ * ۲۱ ۱ پطر ۲ * ۱۲
[10] ۱ صم ۱۸ * ۲۳
[11] ۱ کر ۱۵ * ۱۳
[12] ۱ کر ۱۵ * ۱۸

سنه یسوعي ۵۲

هیں اُسکے ساتهه لے آویگا * هم تُمهیں خُداوند کے حُکم سے یهه ۱۵
کهتے هیں که وے جو هم میں سے خُداوند کے ظاهر هونے
کے وقت[1] جیتے هونگے اُنسے جو سوگئے هیں آگے نه بڑهینگے *
که خُداوند[2] آپ للکارسے سردار فرشتے کي آواز سے اور خُدا ۱٦
کي تُرهي سے آسمان پر سے اُتریگا اور مسیح کے مُردے[3] لوگ
پهلے اُٹهینگے * بعد اُسکے هم میں سے وے جو جیتے رهینگے اُنکے ۱۷
ساتهه بادلوں پر چڑهائے جاینگے تاکه هَوا میں خُداوند سے ملاقات
کریں سو خُداوند کے ساتهه[4] همیشه رهینگے * پس تُم اِن باتوں ۱۸
سے باهم ایک دوسرے کو تسلّي دو *

پانچواں باب

۱ آخر دن کے لئے تیّار هونےکي ضُرورت * ۱۲ طرح طرح کي نصیحت *

ای بهائیو وقتوں اور موسموں کا احوال تُمکو لکهنے کي ۱
کُچهه حاجت نهیں * که تُم آپ خوب جانتے هو که ۲
خُداوند کا دن اُسطرح[5] آویگا جسطرح رات کو چور آتا هی *
که جس وقت لوگ کهتے هونگے که سلامتي اور بے خطري هی ۳
تب جسطرح[6] حامله کو درد زه هوتا هی اُن پر ناگهاني هلاکت
آویگي اور وے نه بچینگے * پر تُم ای بهائیو اندهیرے میں ۴
نهیں هو که وه دن[7] چورکي مانند تُمهیں پکڑلے * تُم سب روشني ۵
کے فرزند اور دن کي اولاد هو هم رات کے نهیں اور تاریکي کے نهیں *

[1] ۱ کر ۱۵ * ۵۱
[2] مت ۲۴ * ۳۰ و ۳۱ ۲ تس ۱ * ۷
[3] ۱ کر ۱۵ * ۵۲
[4] یو ۱۲ * ۲٦ و ۱۴ * ۳ و ۱۷ * ۲۴
[5] مت ۲۴ * ۴۳ و ۲۵ * ۱۳ لو ۱۲ * ۳۹ ۲ پطر ۳ * ۱۰
[6] لو ۱۷ * ۲۷-۳۰
[7] افس ۵ * ۸

سنہ یسوعي ٥٢

٦ اِسواسطے چاھئے کہ ھم اوروں کي طرح نہ[1] سوویں بلکہ بیدار اور
٧ ھوشیار رھیں * کہ وے جو سوتے ھیں رات ھي کو سوتے ھیں اور
٨ وے جو متوالے ھوتے ھیں رات ھي کو متوالے ھوتے ھیں * پر ھم
جو دِن کے ھیں چاھئے کہ ھوشیار رھیں اور ایمان و محبت
٩ کا چار[2] آئینہ اور نجات کي اُمّید کا خود پہنیں * کہ خُدا نے
ھمکو غضب[3] کے لئے نہیں بلکہ ھمارے خُداوند یسوع مسیح کے
١٠ وسیلے سے نجات حاصل[4] کرنے کو مُقرّر کیا * کہ وُہ ھمارے واسطے
١١ مُوا تاکہ ھم کیا جاگتے[5] کیا سوتے اُسکے ساتھہ جیئیں * اِسلئے تُم ایک
دوسرے کو تسلّي دو اور ایک دوسرے کو قرار کرو جیسا
تُم کرتے ھو *
١٢ اَی بھائیو ھم تُمسے عرض کرتے ھیں کہ تُم اُنکو جو تُم میں
محنت کرتے ھیں اور خُداوند کے کام میں تُمھارے سردار
١٣ ھیں اور تُمکو نصیحت کرتے ھیں مانو * اور اُنکے کام کے لئے
محبّت سے اُنکي بہت تعظیم کرو اور آپس میں مِلے رھو *
١٤ اَی بھائیو ھم تُمسے اِلتماس کرتے ھیں کہ تُم سرکشوں کو
نصیحت کرو ضعیف دِلوں[7] کو دِلاسا دو کم زوروںکو سنبھالو اور
١٥ سبھوں کي برداشت کرو * دیکھو[8] کوئي کِسي سے بدي کے بدلے میں
بدي نکرے بلکہ تُم ایک دوسرے سے اور سبھوں سے ھمیشہ
١٦ ١٧ نیکي کیا کرو * ھمیشہ خوش[9] رھو * ھروقت دُعا[10] مانگو *
١٨ ھر حالت میں شکر گُذاري[11] کرو کہ تُمھاري بابت مسیح

[1] متي ٢٥ * ٥ و ١٣ رو ١٣ * ١١-١٣ ١ پطر ٥ * ٨
[2] اف ٦ * ١٤
[3] رو ٩ * ٢٢
[4] ٢ تس ٢ * ١٣
[5] رو ١٤ * ٨ و ٩ ٢ کر ٥ * ١٥
[6] عبر ١٣ * ٧ و ١٧
[7] رو ١٥ * ١ گل ٦ * ١ و ٢
[8] متي ٥ * ٣٩ و ٤٤ رو ١٢ * ١٧ و ١٩ ١ پطر ٣ * ٩
[9] فل ٤ * ٤
[10] لو ١٨ * ١ اف ٦ * ١٨
[11] اف ٥ * ٢٠

سنه یسوعي ۵۲

۱۹ یسوع کي معرفت خدا کي مرضي یهي هی * روح کو [1]مت
۲۰ ۲۱ بجهاؤ * وعظوں کو حقیر نجانو * ساري باتوں کا امتحان کرو اور
۲۲ بهتر کو [2]اختیار کرو * هر ایك بدي کے سائے سے دور رهو *
۲۳ خدا جو صلح کا بخشنیوالا هی آپهي تمکو تمام پاکیزه کرے
اور تمهارا سب کچهه یعنے تمهاري روح اور نفس اور بدن همارے
۲۴ خداوند یسوع مسیح کے آنے تك [3]بے گناه سلامت رهے * جسنے
۲۵ تمهیں بلایا وه وفادار هی اور وه ایساهي کریگا * اي بهائیو
۲۶ همارے [4]واسطے دعا کرو * سارے بهائیوں کو پاك بوسے سے
۲۷ سلام کرو * میں تمهیں خداوند کي قسم دیتا هوں که یهه خط
۲۸ سارے پاك بهائیوں میں پڑهواؤ * اب همارے خداوند یسوع
مسیح کا فضل تم پر هووے * آمین *

[1] اف ۴ * ۳۰
[2] قل ۴ * ۸
[3] ۱ کر ۱ * ۸ و ۹
[4] ۲ تس ۳ * ۱
[5] رو ۱۶ * ۱۶
[6] رو ۱۶ * ۲۰ و ۲۴ ۲ تس ۳ * ۱۸

تهسلنیکیونکو پاؤل کا دوسرا خط

پهلا باب

۱ دیباچه * ۳ نیك کام اور اذیت برداشت کرنے کے سبب اُنکي تعریف کرنا اور تسلّي دینا اور اُنکے لئے دعا کرنا *

سنه یسوعي ۵۲

۱ پاؤل اور سلوان اور تمتهي جو [7]تهسلنیکي لوگ همارے
باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح میں هیں اُنکي کلیسے کو
۲ خط بهیجتے هیں * همارے باپ خدا [8]اور خداوند یسوع مسیح
تمکو فضل اور آرام بخشے *

[7] ۱ تس ۱ * ۱
[8] ۱ کر ۱ * ۳

سنه یسوعي ۵۲

۳ اې بهائیو لازم هی که هم تمهارے[1] لئے همیشه خدا کا شکر کریں
یهه اسلئے لایق هی که تمهارا ایمان بڑهتا جاتا هی اور تم سبهوں
میں هر ایک کو دوسرے کے ساتهه بڑي محبت هوتي هی *
۴ اور جو اذیت اور رنج تم برداشت کرتے هو اُن میں تمهارا جو
ایمان اور صبر هی اُسکے لئے هم خدا کي کلیسوں میں فخر کرتے
۵ هیں * خدا کي سچّي تجویز کا یهه ایک نشان هی که تم خدا
کي بادشاهت کے لائق گنے جاو جسکے لئے تم دُکهه اُٹهاتے هو *
۶ جب خداوند یسوع[2] آسمان سے اپنے زورآور فرشتوں کے ساتهه
۷ بهڑکتي آگ میں ظاهر هوکے: اُنسے جو خدا کو نهیں پهچانتے
اور همارے خداوند یسوع مسیح کي انجیل کو نهیں مانتے
۸ انتقام لیگا: تب اُنهیں[3] جو تمهیں اذیت دیتے هیں اذیت
دینا اور تمهیں جو اذیت اُٹهاتے هو همارے ساتهه آرام
۹ دینا خدا کے نزدیک یهه انصاف هوگا * اور وے خداوند کے
چهرے سے اور اُسکي جلالي قدرت سے همیشه کي هلاکت
۱۰ کي سزا پاوینگے * که اُسوقت وه آکر اپنے پاک لوگوں میں
بزرگي کا سبب هوگا اور سارے ایمان لانے والوں میں اور تم
میں جو هماري گواهي پر ایمان لئے هو تعجّب کا سبب
۱۱ هوگا * سو هم تمهارے لئے همیشه دعا کرتے هیں که همارا
خدا تمهیں اس طلب کے لایق جانے اور اپني نیکوئي کي
۱۲ رضامندي اور ایمان کا کام قدرت سے تمام کرے * تا که همارے

[1] ب ۲ * ۱۳ ا ش ۱ * ۲ و ۳
[2] مد ۲۵ * ۳۱ ا تس ۴ * ۱۶
[3] مش ۶ * ۱۰

سنه یسوعي ۵۲

خُدا کے اور خُداوند یسوع مسیح کے فضل کے موافق همارے
خُداوند یسوع مسیح کا نام تم سے نامور هو اور تم اُس سے *

دوسرا باب

۱ اُنکو قرار کرنے کي نصیحت اور گُناه کے شخص کا بیان ۱۳ اُنکے برگُزیده هونے کے لئے شُکر کرنا * ۱۶ اُنکے لئے دُعا کرنا *

ای بهائیو همارے خُداوند یسوع مسیح[1] کے آنے اور همارے ۱
اُسکے پاس[2] جمع هونے کے حق میں هم تُمسے یهه عرض
کرتے هیں : که تم اِس گُمان سے که مسیح کا دِن نزدیک هی ۲
جلد اپني عقل میں بے قرار مت هو اور کِسي روح یا کلام سے
یا همارے خط کي مانند کِسي خط سے مت گهبراؤ * کوئي تُمهیں ۳
کِسي طرح سے فریب نه دے که وه دِن نهیں آویگا مگر جب که
اِنکار دین[3] پهلے آوے اور وه گُناه کے شخص[4] یعنے اِبن هلاکت ظاهر
هووے * وه هر ایک کا جو خُدا کهلاتا هی یا معبود هی مُخالف ۴
هوکر اُن سے اپنے تئیں بڑا جانتا هی یهاں تلک که وه خُدا کي
مانند خُدا کي عِبادتگاه میں بیٹهکے اپنے تئیں دِکهلاویگا که وه
خُدا هی * کیا تُمهیں یاد نهیں که میں تُمهارے ساتهه هوتے ۵
هوئے تُمهیں یے باتئیں کهتا تها ؟ اب تُم جانتے هو که بروقت ۶
اُسکے ظاهر هونے میں کون مانع هی * بدکاري کا راز تو اب ۷
بهي کارگر هوتا هی فقط ضرور هی که وه جو اب تلک مانع
هی بیچ سے دور کیا جاے * تب وه بے شرع ظاهر هوگا ۸

[1] ا تس ۴ * ۱۶
[2] مت ۲۴ * ۳۱ مار ۱۳ * ۲۷
[3] ا تم ۴ * ۱
[4] دانی ۷ * ۲۵ مکش ۱۳ * ۱ وغ

سنه یسوعي ۵۲

جِسے خُداوند[1] اپنے مُنهه کے دم سے برباد اور اپنے آنے کے جلال
۹ سے نیست کر دیگا * اور اُسکا آنا شیطان کي کارگر هونے کے مُطابق
۱۰ هرطرح کي قُدرت اور جهوتهے[2] عجائب غرائب سے : اور بدي
کي هرطرح کي فریب سے هلاك هونیوالوں کے بیچ میں هوگا
جنهوں نے کلامِ حق کي محبّت اپني نجات کے لئے قبول نهیں
۱۱ کي * اِسلئے خُدا اُن پاس[3] فریب کي تاثیر کو بهیجیگا یهاں
۱۲ تلك که وے جهوتهه پر ایمان لاوینگے : تاکه وے سب جو
کلام حق پر ایمان نه لاکے ناحق سے[4] راضي هیں سزا پاویں *
۱۳ ای بهائیو تم جو خُداوند کے محبوب هو لازم هي که هم
تمهارے واسطے همیشه خُدا کي شکرگذاري کریں که خُدا نے
تمهیں اِبتدا سے[5] اِختیار کیا تا که تم روح کي پاکیزگي سے اور
۱۴ کلامِ حق پر ایمان لانےسے نجات پاؤ * اور اِسلئے تمهیں هماري
اِنجیل کے وسیلے سے بُلایا که تم همارے خُداوند یسوع
۱۵ مسیح کي عِزّت حاصل کرو * پس ای بهائیو پایدار رهو اور
اُن باتوں کو جو تمهارے سپُرد کي گئیں یا جِسے تمنے کلام سے
یا همارے خط سے سیکها تهامے رهو *
۱۶ اب همارا خُداوند یسوع مسیح آپ اور همارا باپ خُدا
جِسنے همیں پیار کیا اور همیں فضل سے همیشے کي تسلّي
۱۷ اور اچهي اُمّید دي تمهارے دِلوں کو تسلّي دیوے : اور
تُمکو هرایك اچهے قول اور فعل میں مضبوط کرے *

[1] دان ۷ * ۱۰ و ۱۱
[2] مت ۲۴ * ۲۴ مر ۱۳ * ۱۳ و ۱۴
[3] ۱ تم ۴ * ۱
[4] رو ۱ * ۳۲
[5] اف ۱ * ۴ ۱ پطر ۱ * ۲

سنه يسوعي ۵۲

تيسرا باب

۱ اپنے لئے دُعا کرنے کو اُنکي منّت کرنا * ۶ سرکش اور سُست لوگونکو
نصيحت کرنا اور خط کو تمام کرنا *

غرض اي بهائيو همارے حق ميں[1] يهه دُعا کرو که خُداوند ۱
کے کلام کا رِواج اور عزّت هووے جيسا تُم ميں هي * اور يهه ۲
که هم نالائِق اور گُنهگار آدميونسے[2] چهٹکارا پاويں که سبهوں ميں
ايمان نهيں * پر خُداوند وفادار هي وه تُمکو مضبوط کريگا ۳
اور بدي سے بچايگا * اور تُمهاري بابت خُداوند پر همارا ۴
اِعتِماد هي که تُم اُن حُکموں پر جو هم تُمهيں ديتے هيں عمل
کرتے هو اور کروگے * خُداوند تُمهارے دلوں کو خُدا کي محبّت ۵
کي اور مسيح کے اِنتظار کي راه ميں سيدها چلاوے *
اي بهائيو هم اپنے خُداوند يسوع مسيح کے نام سے ۶
تُمهيں حُکم کرتے هيں که تُم هر ايک[3] بهائي سے جو بے ترتيب
چلتا هي اور اُس سونپي هوئي بات پر جو همسے مِلي
هي عمل نهيں کرتا باز رهو * تُم آپ جانتے هو که هماري ۷
پيروي کيونکر کيا چاهئے که هم[4] تو تمهارے بيچ بے ترتيب
چلتے نه تهے * اور کِسي کي روٹي مُفت کهاتے نه تهے بلکه ۸
مِحنت اور مشقّت سے رات[5] دِن کام کرتے تهے تاکه هم تُم ميں
سے کِسي پر بار نهوويں * اور نه اِسواسطے که همکو[6] اِختِيار ۹
نهيں پر اِسلئے که هم آپ کو تُمهارے لئے نمونه ٹهراويں تاکه
تُم هماري پيروي کرو * جب هم تُمهارے ساتهه تهے تب همنے ۱۰

[1] افس ۶ * ۱۹ — کل ۴ * ۳
[2] روم ۱۵ * ۳۱
[3] روم ۱۶ * ۱۷ — ۱ کر ۵ * ۱۱ — ۱ تم ۶ * ۵
[4] ۱ تس ۲ * ۱۰
[5] اعم ۱۸ * ۳ — و ۲۰ * ۳۴ — ۱ تس ۲ * ۹
[6] ۱ کر ۹ * ۶

سنه يسوعي ۵۲

تُمهیں یهه حُکم کیا که جو کوئي کام نه کرے وُہ خوراک
۱۱ نپاوے * هم سُنتے هیں که تم میں کئي ایک بے ترتیب
چلتے هیں اور کِسي طرح کا کاربار نہیں کرتے مگر
۱۲ اوروں کے کام میں دخل کرتے هیں * هم اپنے خُداوند یسوع
مسیح سے ایسے لوگوں کو حُکم دیتے هیں اور اُنسے اِلتماس
کرتے هیں که وے چُپکے سے[1] کام کرکے اپني هي روٹي
۱۳ کھائیں * اے بھائیو تم نیک کام کرنے میں سُستي[2] نکرو *
۱۴ پر اگر کوئي هماري بات کو جو خط میں هی نمانے تو اُسے
۱۵ پہچان رکھو اور اُسّے مِلے نرهو[3] تاکه وُہ پشیمان هووے * لیکن اُسے
۱۶ دُشمن نسمجھو بلکه بھائي سمجھکے نصیحت کرو * اور صُلح
بخشنے والا خُداوند تُمکو همیشه اور هر طرح کي تسلّي بخشے
۱۷ خُداوند تُم سبھوںکے ساتھه هووے * مُجھه پاؤل کے[4] هاتھه کا سلام
هر ایک خط میں نِشان هی اِسیطرح میں لِکھتا هوں *
۱۸ همارے خُداوند یسوع کا فضل[5] تُم سبھوں پر هو * آمین *

[1] ۱ اف ۴ * ۲۸ ‏ ۱ تس ۴ * ۱۱
[2] گل ٦ * ۹
[3] متی ۱۸ * ۱۷
[4] ۱ کر ۱٦ * ۲۱ ‏ کل ۴ * ۱۸
[5] رو ۱٦ * ۲۴

تِمتھي کو پاؤل کا پہلا خط

پہلا باب

سنه يسوعي ٦۵

۱ دیباچه * ۳ نسب نامه اور شریعت اور اِنجیل اور رسولوں کے عُهدے
کی بابت پاؤل کي نصیحت * ۱۸ قرار رهنے کو مِنّت کرنا اور
بعضے لوگوں کے دین ترک کرنے کي خبر دینا *

۱ پاؤل جو یسوع مسیح کا رسول[6] هی جِسے همارے

[6] اعم ۹ * ۱۵ ‏ گل ۱ * ۱

سنه یسوعي ٦٥

بچانیوالے خُدا اور هماري اُمیدگاه خُداوند یسوع مسیح نے
مُقرر کیا تِمتهي[1] کو جو اِیمان میں فرزند حقیقي هی خط
لکهتا هی : همارا باپ خُدا اور همارا خُداوند یسوع مسیح ٢
تُجهکو[2] فضل اور آرام بخشے *
میں نے[3] مکدنیا جاتے وقت تُجهسے اِلتماس کیا تها که ٣
افسے میں رهیو تاکه تو بعضوں کو حُکم کرے که نئي باتیں
نه سِکهلاویں * اور[4] نقلوں اور اَن بے اِنتها نسب ناموں پر ۴
لحاظ نکریں یهه سب کُچهه حُجت کا باعث هوتا هی نه
اِیمان میں قرار اِلهي کا * حُکم کا خُلاصه وُه[5] مُحبت هی جو ٥
پاك دِل اور نیك دِل اور بے مکر اِیمان سے هوتي هی *
پر بعضے اِن سے پِهر کے بیهوده گوئي کي طرف گئے هیں * ٦
وے شریعت کے سِکهانیوالے هونے چاهتے هیں پر نهیں[6] سمجهتے ٧
که کیا باتیں بولتے هیں اور کِن باتوں کو ثابِت کرتے هیں *
هم جانتے هیں که شریعت اچهي هی بشرطیکه کوئي اُسے شریعت ٨
کے طور پر کام لے * اور جانئے که شریعت[7] نیك کے واسطے نهیں بلکه ٩
بے شرع اور بے ترتیب چلنے والوں اور بے دینوں اور گُنهگاروں اور
ناپاکوں اور فاسقوں اور ما باپ کو هلاك کرنیوالوں اور خونیوں: اور ١٠
حرام کاروں اور لونڈے بازوں اور برده فروشوں اور جهوٹهه کهنیوالوں
اور جهوٹهي قسم کهانیوالوں کے واسطے: اور اُنکے سِوا اِس صحیح نصیحت ١١
کے یعنے مُبارك اللّٰه کي جو جلالي اِنجیل مُجهے سونپي گئي

[1] اعم ١٦ * ١ ؛ ١ کر ۴ * ١٧
[2] گل ١ * ٣ ؛ ٢ تم ١ * ٢
[3] اعم ٢٠ * ١
[4] ب ٦ * ٣ و ۴
[5] رو ١٣ * ٨ و ٩ ؛ گل ٥ * ١۴
[6] ب ٦ * ۴
[7] رو ٧ * ١٢

سنه يسوعي ٦٥

١٢ اُس کے مُخالف اور کوئي هو تو اُسکے واسطے هی * اور مَیں
اپنے خُداوند مسیح کا جسنے مُجھے قُدرت[1] دي شُکر گُذار هوں
١٣ که وہ مُجھے امانت دار سمجھکے خدمت[2] پر مُقرّر کیا * مَیں
تو آگے کُفر بکنے والا اور اذیت[3] دینیوالا اور ظُلم کرنیوالا تھا
لیکن رحمت پائي کیونکه جاهل[4] هوکے بے ایماني سے یهه سب
١٤ کیا * اور همارے خُداوند کا فضل اُس ایمان اور محبّت
سمیت جو مسیح یسوع کے وسیلے سے هی بهُت زیادہ هوا *
١٥ یهه بات سچ هی اور هرطرح پسند کے لائق هی که مسیح یسوع
گُنهگاروں[5] کے بچانیکو دُنیا میں آیا اور مَیں اُن میں اوّل هوں *
١٦ لیکن مُجھپر اسلئے رحم کیا گیا که پهلے مُجھه پر یسوع مسیح
هرطرح کے صبر کو ظاهر کرے تاکه مَیں اُنکے واسطے جو اُسپر
١٧ همیشے کي زندگي کے لئے ایمان لاوینگے نمونه بنوں * اب[6] بادشاہ
قدیم یعنے غیر فاني اور غائب اور وحید حکیم خُدا کے لئے عزّت
وجلال همیشه هووے آمین *
١٨ ای فرزند تمتھي مَیں تُجھے اُن نبوّتوں[7] کے مُوافق جو آگے
تیرے حق میں کهي گئیں یهه حُکم دیتا هوں تو اُن نبوّتوں کے
١٩ وسیلے سے اچھي لڑائي[8] لڑ * اور ایمان اور نیک دل رکھه جسے
٢٠ بعضوں نے چھوڑکے ایمان کي ناؤ توڑي * اُنھیں میں سے
هُمناہ اور سکندر هیں جنھیں مَیں نے شیطان کو[9] سونپا تاکه
وے تنبیه پاکر کُفر نکریں *

[1] ١ کر ١٥ * ١٠ ؛ ٢ کر ١٢ * ٩
[2] کلا ١ * ٢٥
[3] اعما ٨ * ٣ ؛ و ٩ * ١ ؛ ١ کر ١٥ * ٩
[4] لو ٢٣ * ٣٤ ؛ اعما ٣ * ١٧
[5] مت ١ * ٢١ ؛ و ٩ * ١٣ ؛ لو ١٩ * ١٠ ؛ یو ١ * ٢٩ ؛ و ٣ * ١٦و١٧
[6] ب ٦ * ١٥
[7] ب ٤ * ١٤
[8] ب ٦ * ١٢ ؛ ٢ تم ٤ * ٧
[9] ١ کر ٥ * ٥

سنه يسوعي ۵۲

دوسرا باب

۱ سارے لوگوں کے لئے دُعا کرنے کي نصيحت * ۹ عورتوں کو زيور پهنے اور وعظ کرنے سے منع کرنا *

میں سب سے پہلے یہه اِلتماس کرتا هوں که عرض اور دُعا ۱
اور سوال اور شکرگُذاري سارے آدميوں کے لئے کي جاوے * يعنے ۲
بادشاهوں کے اور سارے عهدے داروں کے لئے تاکه هم سب طرح
کي نيکوکاري و اخلاق ميں قراري اور آرام سے گُذران کريں :
که همارے نجات دينيوالے خُدا کے آگے يهي نيک و پسنديده ۳
هي * که وُه چاهتا هي[1] که سب لوگ نجات پاويں اور کلام حق ۴
کے پهچان تلک پهنچيں * که خُدا ايک هي اور خُدا اور ۵
آدمي کے درميان ايک آدمي يعنے مسيح يسوع[2] ميانجي هي:
اُسنے اپنے تئيں سبهوں کے بدلے ميں[3] ديا : اور مُناسب وقت اُسپر ۶
گواهي دينے کے لئے ميں[4] وعظ کرنيوالا اور رسول ٹههرايا گيا
تاکه ايمان اور کلام حق سے غير مُلکيوں کو سکهلاوں: ميں مسيح ۷
ميں سچ بولتا هوں اور جهوٹهه نهيں کهتا * پس ميري ۸
مرضي يهه هي که هر ايک جگهه ميں لوگ بے غصّه و بے
حُجّت پاک هاتهوں کو اُٹهاکے دُعا مانگيں *

يهه بهي چاهتا هوں که عورتيں اپنے تئيں حيا اور ۹
هوشياري کے ساتهه مُناسب پوشاک[5] ميں آراسته کريں نه که
گوندهنے اور سونے اور موتيوں اور قيمتي لباس سے : بلکه ۱۰

[1] يو ۳ * ۱۶ و ۱۷
۲ پطر ۳ * ۹
[2] عبر ۹ * ۱۵
[3] مت ۲۰ * ۲۸
مار ۱۰ * ۴۵
تيط ۲ * ۱۴
[4] افس ۳ * ۷ و ۸
۲ تم ۱ * ۱۱
[5] ۱ پطر ۳ * ۳ و ۴

سنه يسوعي ٦٥

جيسا خدا پرستي کے اِقرار کرنيوالي عورتونکو مُناسِب هی
۱۱ ويسي اپنے تئيں نيک کاموںسے آراسته کريں * چاهئے که عورت
۱۲ خموشي اور کمال فرمان برداري سے سيکھے * اور ميں اِجازت
نہيں ديتا که عورت سِکھلاوے اور شوهر پر حکومت کرے
۱۳ بلکه خموشي سے رہے * که پہلے آدم بنايا گيا بعد اُسکے حوّا *
۱۴ اور آدم نے فريب نہيں کھايا پر عورت فريب کھاکے گنہگار هوئي *
۱۵ ليکن لڑکا جننے سے اُنکي نجات هی اگر ايمان اور محبّت اور
پاکيزگي اور هوشياري ميں قائم رهيں *

تيسرا باب

۱ کليسے کے نِگهبانوں کے کام کا بيان * ۸ خادموں کي خدمت کا بيان *
۱۴ تِمتھي کو خط لکھنے کا اراده *

۱ يهه سچ بات هی که جو کوئي کليسے کي نِگهباني
۲ کيا چاهتا هی وه اچھے کام کے مشتاق هی * پس چاهئے که
کليسے کا نگهبان بے عيب اور ايک جورو کا شوهر اور بيدار اور
۳ هوشيار اور شايسته اور مُسافِرپرور اور نصيحت دينے کے لائق
هو * نه شرابي يا مارنيوالا يا لالچي بلکه حليم اور بے لڑاک
۴ اور بے طمع هو * اور اچھي طرح اپنے گھر کي رياست کرکے
۵ هرطرح کي مُناسبت سے اپنے لڑکوں کو حکم ميں رکھے * که اگر
کوئي اپنے هي گھر کي رياست نکرنے جانے تو وه خدا کي
۶ کليسے کي خبرداري کيونکر کريگا ؟ اور نيا مريد نهو تا نهووے

[1] ۱ کر ۱۴ * ۳۴ ; اف ۵ * ۲۴
[2] پيد ۱ * ۲۷ و ۲ * ۱۸ و ۲۲ ; ۱ کر ۱۱ * ۸ و ۹
[3] پيد ۳ * ٦
[4] اعم ۲۰ * ۲۸
[5] تيط ۱ * ٦ وغ
[6] ۲ تم ۲ * ۲۴

سنه يسوعي ۵۳

کہ وہ مغرور ہوکے شیطان کي طرح عذاب میں نہ پڑے *
اور چاہئے کہ وہ ایسا ہووے کہ کلیسے کے باہر والے اُسکے حق ۷
میں اچھي گواهي دیویں تاکہ وہ بد نامي میں اور شیطان کے
پھندے میں نہ پڑے *
اِسیطرح چاہئے کہ کلیسے کے خادم[1] بھي لائق ہوں نہ کہ دوزبان ۸
یا بہت شراب پینیوالے[2] یا لالچي * اور ایمان کے رازکو پاک دلمیں ۹
رکھنے والے * اور یے پہلے آزمائے جاویں اُسکے بعد اگر بے عیب ۱۰
نکلیں تو خدمت کریں * اِسیطرح اُنکي جوروان بھي لائق ہوں ۱۱
نہ تہمت لگانے والي پرہیزدار اور سارے کاموں میں دیانت
دار ہوویں * خادم ایک ایک جورو کریں اور اپنے بچوں اور ۱۲
اپنے گھروں کي[3] اچھي طرح ریاست کریں * کہ وے جو اچھي ۱۳
طرح خدمت کرتے ہیں اپنے لئے اچھا[4] مرتبہ اور مسیح یسوع
کے دین میں بہت سي دلیري پیدا کرتے ہیں *
میں اِس اُمید سے کہ تجھہ پاس جلد آؤں تجھے یے ۱۴
باتیں لکھتا ہوں * کہ اگر کچھہ دیري ہو جاوے تو تو خدا کے ۱۵
گھر[5] یعنے زندہ خدا کے کلیسے میں جو سچائي کے ستون اور
بنیاد هي کیونکر گذران کیا چاہئے جان رکھے * اور یقیناً دین کا ۱۶
بڑا راز یہہ هي کہ خدا[6] جسم میں ظاہر ہوا[7] روح سے نیک
گنا گیا فرشتوں[8] کو نظر آیا غیر ملکیوں[9] میں اُسکا وعظ کیا گیا
دنیا میں اُسپر ایمان لائے[10] بہشت میں اُٹھایا گیا *

[1] اعمہ ۶ * ۳ وغ
[2] سطر ۳ — احبہ ۱۰ * ۹
[3] سطر ۴
[4] متہ ۲۵ * ۲۱
[5] افو ۲ * ۲۱ و ۲۲
[6] یو ۱ * ۱۴ — ایو ۱ * ۲
[7] متہ ۳ * ۱۶ — رو ۱ * ۴
[8] متہ ۴ * ۱۱ — لو ۲ * ۱۳
[9] اعمہ ۱۳ * ۴۶ و ۴۸ — افو ۳ * ۸
[10] لو ۲۴ * ۵۱ — اعمہ ۱ * ۹

سنة يسوعي
٥٢

چوتھا باب

١ دين ترك کرنے کے خبر دينا * ٧ دين کي بابت تمتھي کو پاؤل
کي بہت طرح کي نصيحت کرنا *

١ روح صاف کہتي هی که آخري زمانے ميں کتنے[1] مسيح
کے دين سے پهر جاينگے که وے گمراه کرنيوالي روحوں اور ديووں
٢ کي تعليمونسے جالپٹينگے * يهه جهوٹهوں[2] کے مکر سے هوگا جنکا
٣ دل آگ سے داغا گيا هی * اور وے بياه[3] کرنے سے منع کرينگے اور
حکم کرينگے که وه گوشت نکهاؤ جسے[4] خدا نے اسلئے پيدا کيا که
جو لوگ ايمان لانيوالے هيں اور کلام حق جانتے هيں شکر
۴ گذاري سے کهاويں * که خدا کي هر ايك پيدا هوئي چيز
اچهي هی اور کچهه رد هونے کے لائق نهيں اگر شکر گذاري سے
۵ ليويں * که وه خدا کے کلام اور دعا سے پاك هوتي هی *
٦ سو اگر تو بهائيونکو يے باتيں ياد دلاوے تو تو مسيح کے دين
کي اور اچهي نصيحت کي بات سے جسميں سکهلايا گيا هی
پرورده هوکے مسيح کا اچها خادم هوگا *
٧ اور بڑهيوں کي مکروه کهانيوں سے[5] منهه موڑ اور نيککاري ميں
٨ رياضت کر * بدني رياضت کا فائده کم هی پر نيککاري سب
باتوں کے واسطے مفيد هی که اب کي اور آينده[6] کي زندگي کا
٩ وعده اسي کے لئے هی * يهه سچ بات هی اور هر طرح پسند
١٠ کے لائق هی * اسلئے هم محنت کرتے هيں اور بدنامي برداشت

[1] متی ٢۴ * ١-١٢ / ٢ تس ٢ * ٣ / ٢ پطر ٣ * ٣
[2] متی ٧ * ١٥ / ٢ پطر ٢ * ٣
[3] عبر ١٣ * ۴
[4] پيد ٩ * ٣
[5] ب ١ * ۴ / و ٦ * ٢٠ / تيط ١ * ١۴
[6] زبور ٣٧ * ۴ / و ٨۴ * ١١ / متی ٦ * ٣٣ / و ١٩ * ٢٩ / مار ١٠ * ٣٠ / رو ٨ * ٢٨

سنه یسوعي ٥٢

کرتے هیں که همنے زنده خُدا پر جو سب آدمیوں کا خصوصاً
ایمان لانیوالوں کا نجات بخشنے والا هی اُمّید رکها هی * اِن ١١
باتوں کو فرما اور سِکها * کِسي کو اپني جواني حقیر ١٢
کرنے نه دے بلکه [1] بات اور چلن اور محبّت اور روح اور ایمان
اور پاکیزگي سے ایمان لانیوالوں کے لئے نمونه بن * جب ١٣
تلک میں نه آوں تو پڑهنے اور وعظ کرنے اور نصیحت دینے
میں ره * اور اُس [2] نعمت سے جو تُجهه میں هی اور تُجهے ١٤
نبوّتوں کي راه سے مشائخ کے [3] هاتهه کے رکهنے سے دي گئي
غفلت نکر * اِن باتوں میں تامّل کر اور اِنهي کا هو ره تاکه ١٥
تیري لیاقت سبهوں پر ظاهر هووے * آپ پر اور اپني ١٦
نصیحت پر دهیان رکهه اور اُن پر قائم ره تو تو یهه کرکے
اپنے تئیں اور اپنے سُنّے والوں کو [4] بچاویگا *

پانچواں باب

ا ملامت کا اور بیواکي پرورش کا بیان * ٧ ا مشائخ کو مُقرّر کرنیکا بیان * ٢٢ تِمتهي کو پاوٗل کي نصیحت *

تو کِسي بوڑهے کو ملامت نکر بلکه باپ کي مانند اُنکي ١
مِنّت کر اور بهائیوں کي مانند جوانوں کو * اور ماوں کي ٢
مانند بُڑهیایوں کو اور بهنوں کي مانند هر طرح کي پاکیزگي
سے جوان عورتوں کو * بیواوں کو جو حقیقت [5] میں بیوا هیں ٣
حُرمت دے * اگر کسي بیوا کے لڑکے یاناتي پوتے هوں ٤

[1] تیط ٢ * ٧
[2] ٢ تم ١ * ٦
[3] اعم ٦ * ٦ و ١٣ * ٣ و ١٩ * ٦
[4] یعق ٥ * ٢٠
[5] سطر ٥

سنه يسوعي ۵۲

تو وے پہلے یہہ سیکھیں کہ اپنے گھرانے کا حق ادا کریں اور
باپ دادوں کا حق [1] ادا کریں کہ یہہ خیر اور خدا کے آگے پسندیدہ — ۱ افو ۶ * ۱ و ۲
۵ هی * اور سچي بيوا اور بيکس وہ هی جو خدا پر اُميد رکهتي
۶ هی اور [2] رات دِن عرض اور دعاؤں میں مشغول رهتي هی * پر — ۲ لو ۲ * ۳۷ و ۱۸ * ۱
۷ جو عيش [3] و عشرت کرتي هی سو جيتے جي مرگئي هی * تو — ۳ يعق ۵ * ۵
۸ يے سب حکم دے تاکہ وے بے گناہ هوويں * اگر کوئي
خويشوں کي خصوصاً اپنے گهرانے کي پرورش نکرے تو مسيح
۹ کے دين سے اِنکار کرتا هی اور بے ايمان سے بدتر هی * اگر بيوا
شمار میں آوے تو ساٹھہ برس سے کم کي نهو اور جو [4] ايکهي — ۴ لو ۲ * ۳۶
۱۰ شوهر کي جورو هوئي هو * اور نيکو کاري ميں مشهور هو يعنے
اگر لڑکوں کو تربيت کئي هو اور مسافروں [5] کو اپنے پاس اُتاري — ۵ اعم ۱۶ * ۱۵ عبر ۱۳ * ۲
هو اور پاك لوگوں کے پاؤں [6] دهوئي هو اور آزادوں کي مدد — ۶ پيد ۱۸ * ۴ لو ۷ * ۴۴ يو ۱۳ * ۵ و ۱۴
۱۱ کئي هو اور هر طرح کا نيك کام کيا کئي هو * پر جوان
بيواؤں سے کام نرکهہ کہ وے مسيح سے شوخي کرکے بياہ
۱۲ کيا چاهتي هيں * اور اگلے ايمان کو ترك کر کے گنهگار
۱۳ هوتي هيں * سوا اسکے وے بيکار هو کے گهر گهر دوڑتے
پهرنا سيکهتي هيں اور فقط بيکار نهيں بلکہ بکواسي اور
۱۴ فضولي هوتي هيں اور بيجا باتيں کرتي هيں * اِسواسطے
ميري مرضي يہہ هی کہ جوان عورتيں [7] بياہ کريں اور بچے — ۷ ۱ کر ۷ * ۹ عبر ۱۳ * ۴
جنيں اور گهر کريں اور ايسا نکريں کہ دشمن لعن طعن کي

سنه يسوعي ٥٢

جگهه پاوے * ليكن كئي ايك ابهي شيطان كے پيرو هيں * ١٥
اگر كبهي ايمان لانے والے مرد يا عورت كے بيوائيں هيں تو ١٦
وهي انكي مدد كرے اور كليسے پر بار نهو تاكه وه انكي جو
حقيقت ميں [1] بيوا هيں مدد گاري كرے *

ان [2] مشائخوں كو جو اچهي طرح رياست كرتے هيں ١٧
خصوصاً انكو جو كلام اور نصيحت ميں محنت كرتے هيں
دونا محنت آنے كے لائق جانو * كه كتاب يهه كهتي هي ١٨
كهليان كے [3] بيل كا منهه مت باندهه اور يهه كه كام كرنيوالا
اپني [4] مزدوري كے لائق هي * جو دعوي مشائخ پر هووے ١٩
بغير دو [5] تين گواهونكے مت سن * [6] گنهگاروں كو سبهوں كے سامهنے ٢٠
ملامت كر تاكه اوروں كو ڈر هووے * ميں خدا اور خداوند يسوع ٢١
مسيح اور برگزيده [7] فرشتوں كے آگے يهه حكم ديتا هوں كه
ان باتوں كو بغير طرفداري كے ياد كر اور ايك طرفي ميلان سے
كچهه مت كر *

[8] هاتهه كسي پر جلد نركهه اور نه دوسروں كے گناهوں ميں ٢٢
شريك هو اپنے تئيں پاك ركهه * اور اب سے تو صرف پاني ٢٣
نه پياكر بلكه اپنے معدے اور اكثر كمزوري كے سبب تهوڑي شراب
پي * بعضے آدميونكے [9] گناه انصاف كے آگے اور بعضونكے انصاف ٢٤
كے پيچهے ظاهر هوتے هيں * اسيطرح سے نيك كام بهي ظاهر ٢٥
هوتے هيں اور وے كام جو اور طرح كے هيں چهپ نهيں سكتے *

[1] سطر ٣ و ٥
[2] گلا ٦ * ٦ ; اتس ٥ * ١٢ و ١٣ ; عبر ١٣ * ٧
[3] اس ٢٥ * ٤ ; ١ كر ٩ * ٩
[4] اس ٢٤ * ١٤ و ١٥ ; مت ١٠ * ١٠ ; لو ١٠ * ٧
[5] اس ١٩ * ١٥
[6] گلا ٢ * ١٤
[7] ب ٦ * ١٣
[8] اعم ٦ * ٦ و ١٣ * ٣ ; ٢ تم ١ * ٦
[9] گلا ٥ * ١١

سنه يسوعي
٦٥

چهتهواں باب

١ غُلامونکے کام کا اور بري نصيحت کرنيوالونکا اور دين کے فائدے کا بيان * ١١ تمتهي کو نصيحت * ١٧ دولتمند کو نصيحت * ٢٠ خط کا اتمام *

١ چاهئے که جتنے غُلام[1] جوئے کے نيچے هيں اپنے مالکوں کو هر
طرح کي عزّت کے لائق جانيں تا که خُدا کے نام اور نصيحت
٢ کي[2] بدنامي نهووے * اور وے جنکے مالك ايمان لانيوالے هيں
اُنهيں اِسواسطے که بهائي هيں حقير نجانيں بلکه اِسواسطے که وے
ايمان لانيوالے اور عزيز اور نعمت ميں شريك هيں اُنکي زياده بندگي
٣ کريں يے باتيں سکهلا اور اِلتماس کر * اگر کوئي دوسري نصيحت
کرتا هی اور همارے خُداوند يسوع کے صحيح کلام کو اور اُسکي
٤ نصيحت کو جو نيکوکاري کے مُطابِق هی قبول نهيں کرتا: تو وه
غُرور کرتا هی اور کُچهه نهيں جانتا پر اُن حُجّتوں[3] اور تکرارونکے حق
ميں بيمار هی جنسے حسد اور قضيه اور بد گُمانيان پيدا هوتے
٥ هيں: اور اُن لوگونکے ردوبدل هيں جنکي عقليں فاسد هوگئي هيں
اور سچّائي سے خالي هيں اور نفع کے لئے دين کو مانتے هيں تو
٦ ويسوں سے باز[4] ره * دينداري تو قناعت کے ساتهه بڑا نفع هی * ظاهر
٧ هی که هم دُنياميں[5] کُچهه نهيں لائے اور اُسميں سے کُچهه ليجا نهيں
٨ سکتے هيں * پس اگر هم[6] خوراك اور پوشاك پاتے هيں تو همارے لئے
٩ بس هی * که وے جو دولتمند[7] هوا چاهتے هيں اِمتحان اور پهندے
ميں اور بهتيري ناداني اور زيانکار شهوتوں ميں پڑتے هيں جو

[1] افس ٦ * ٥ / کل ٣ * ٢٢ / تيط ٢ * ٩ / ١ پطر ٢ * ١٨
[2] رو ٢ * ٢٤
[3] ب ١ * ٤ / ٢ تم ٢ * ٢٣ / تيط ٣ * ٩
[4] ٢ تم ٣ * ٥
[5] ايوب ١ * ٢١ / زبور ٤٩ * ١٧ / واعظ ٥ * ١٥
[6] عبر ١٣ * ٥
[7] امث ١٥ * ٢٧ / و ٢٨ * ٢٠

سنه يسوعي ٦٥

آدميوں کو بربادي اور هلاکت کے گرداب میں ڈالتي هیں * که زر ١٠
دوستي ساري برائیوں کي جڑ هی اور بعضے اسکے شوق میں
ایمان کي راه سے بهتك گئے اور بهت غمونسے اپنے تئیں چهیدا *
اي مرد خدا تو ویسوں سے بهاگ اور نیکي اور نیکوکاري ١١
اور ایمان اور محبت اور صبر اور حلم کا پیچها کر * ایمان کي ١٢
لڑائي[1] کر همیشه کي زندگي لیلے جسکے لئے تو بلایا گیا اور
بهت گواهوں کے آگے اچها اقرار کیا هی * میں خدا کے ١٣
جو سب کچهه[2] جلاتا هی اور مسیح یسوع کے حضور[3] جسنے
پنتیاه پیلات کے آگے اچها اقرار کیا تجهے حکم کرتا هوں *
تو اس حکم کو بے داغ اور بے گناه همارے خداوند یسوع ١٤
مسیح کے[4] ظاهر هونے تلك یاد کر * اور وه بر وقت اسے ظاهر ١٥
کریگا جو مبارك اور واحد اور قادر اور بادشاهونکا بادشاه اور
خداوندونکا خداوند هی * بقا صرف اسیکو هی وه اس نور میں ١٦
رهتا هی جس تلك کوئي نهیں پهنچ سکتا اور اسے کسي
انسان نے نهیں دیکها[5] اور نه دیکهه سکتا هی اسي کي عزت[6]
اور قدرت همیشه هووے * آمین *
انهیں جو دنیا میں دولتمند هیں حکم کر که غرور نکریں ١٧
اور ناپایدار دولت[7] پر تکیه نکریں بلکه اس خدا پر جو همیں
خوش گذراني کے لئے سب کچهه[8] کثرت سے دیتا هی * اور که وے ١٨
نیکوکار اور بهلے کام سے دولتمند اور سخاوت پر تیار اور بانٹنے پر

[1] ب ١ * ١٨ — ٢ تمه ٤ * ٧
[2] يو ٥ * ٢١
[3] متّ ٢٧ * ١١ — يو ١٨ * ٣٧
[4] مش ١ * ٧
[5] يو ٦ * ٤٦
[6] مش ٧ * ١٢
[7] زبور ٥٢ * ٧ — و ٦٢ * ١٠
[8] اعه ١٤ * ١٧

سنۂ یسوعي ۶۵
[1] متی ۶ * ۲۰
و ۱۹ * ۲۱
لو ۱۲ * ۳۳
و ۱۶ * ۹
[2] ۲ تمه ۱ * ۱۴
[3] ۲ تمه ۲ * ۱۴
تیتس ۱ * ۱۴

۱۹ مُستعِد رهیں * اور عاقبت[1] کے لئے ایک نیک بُنیاد پیدا کر
رکهیں تاکه وے همیشه کي زِندگي پاویں *
۲۰ ای تِمتهي جو امانت[2] تجهے بخشي گئي هی اُسے حِفاظت سے
رکهه اور ناپاک اور بیهوده باتونسے[3] اور اُس رد و بدل سے جو بے
۲۱ تحقیق سے علم کهلاتاهی مُنهه پهیر لے * که بعضے اُسکا اِقرار کرکے
مسیح کے دین سے گُمراه هوئے هیں فضل تُجهپر هووے * آمین *

تِمتهي کو پاوٗل کا دوسرا خط

پهلا باب

سنۂ یسوعي ۶۵
[4] یو ۳ * ۱۶ و ۳۶
و ۶ * ۴۳
و ۱۰ * ۱۰
تیتس ۱ * ۲
[5] ۱ تمه ۱ * ۲
[6] اعم ۲۲ * ۳
و ۲۴ * ۱۴
رو ۱ * ۹

۱ دیباچه * ۳ ایمان کے سبب تِمتهي سے پاوٗل کا محبّت کرنا * ۶ نیک
کام کرنے اور دُکهه برداشت کرنے کي نصیحت * ۱۳ دین میں قرار
هونے کي نصیحت اور کئي ایک آدمي کے دین ترک کرنے کا بیان *

۱ پاوٗل جو اُس زِندگي[4] کے وعدے کے لئے جو یسوع مسیح
۲ میں هی خُدا کي مرضي سے یسوع مسیح کا رسول هی: اپنے
عزیز فرزند تِمتهي[5] کو یهه خط لِکهتا هی خُدا باپ اور همارا
خُداوند یسوع مسیح تُجهے فضل اور مِهرباني اور آرام بخشے *
۳ شُکر خُدا کو جسکي بندگي[6] میں باپ دادے کے طور پر
صاف دِلي سے کرتا آیا هوں که میں اپني دُعاوٗں میں رات
۴ دن همیشه تیرا ذکر کرتا هوں * اور تیرے آنسووں کو یاد کر کے
میں تیرے ساتهه مُلاقات کرنے چاهتا هوں تاکه خوشي

سے بھر جاؤں * مُجھے تیرا بے مکر ایمان یاد ھی وہ تو پہلے ٥
تیري ناني لوئي کا اور تیري [1] ما یونیکي کا تھا اور مُجھے یقین ھی
کہ وہ اب تیرا ھی *
مَیں اِسي سبب سے تُجھے یاد دِلاتا ھوں کہ تو خُدا کے ٦
اُس اِنعام کو جو مَیرے [2] ھاتھہ رکھنے سے تُجھے بخشا گیا
پھر کے سُلگا * کہ خُدا نے ڈرنیوالي [3] روح نہیں بلکہ ٧
قُدرت [4] اور محبّت اور ھوشیاري کي روح ھمیں دي ھی *
اِسواسطے تو ھمارے خُداوند کي گواھي سے اور مُجھسے جو ٨
اُسکا قَیدي ھوں شرمندہ نہو بلکہ خُداکي قُدرت سے اِنجیل
کے دُکھوں میں [5] شریک ھو * کہ اُسنے ھمیں [6] بچایا اور پاک ٩
طلب سے بُلایا نہ ھمارے [7] کاموں کے سبب سے بلکہ اپني
اُس تقدیر [8] اور فضل سے جو مسیح یسوع کے وسیلے سے سب
زمانے کے آگے ھمیں بخشي گئي : اور اب ھمارے بچانیوالے ١٠
یسوع مسیح کے [9] ظاھِر ھونے سے معلوم ھوا کہ اُسنے موت کو
نیست [10] کیا اور زندگي اور بقا کو اِنجیل سے روشن کیا *
اور مَیں اُسکے لئے [11] وعظ کرنیوالا اور رسول اور غَیر مُلکیوں کا ١١
نصیحت کرنیوالا ٹھہرایا گیا ھوں : اور اُسلئے دُکھہ پاتا ١٢
ھوں لیکن شرمندہ نہیں ھوں کہ مَیں [12] جسپر ایمان لایا ھوں
اُسے جانتا ھوں اور یقین لاتا ھوں کہ وہ میري امانت کو
اُس دِن تلک محفوظ رکھہ سکتا ھی *

سنه يسوعي ٥٢

[1] اعہ ١٦ * ١
[2] ١ تم ٤ * ١٤
[3] رو ٨ * ١٥
[4] لو ٢٤ * ٤٩ اعم ١ * ٨
[5] كل ١ * ٢٤
[6] مت ١ * ٢١
[7] رو ٣ * ٢٠ تيط ٣ * ٥
[8] رو ٨ * ٢٨-٣٠ اف ١ * ٤ و ٣ * ١١
[9] رو ١٦ * ٢٥ و ٢٦
[10] يو ٥ * ٢٤-٢٩ ١ كر ١٥ * ٥٤ و ٥٥ عبر ٢ * ١٤
[11] اعہ ٩ * ١٥ اف ٣ * ٧ و ٨ ١ تہ ٢ * ٧
[12] ١ پطر ٤ * ١٩

۱۳ تو اُن صحیح[1] باتوں کو جو تو نے مُجهه سے سُنیں اُس ایمان
اور محبّت میں جو مسیح یسوع سے هی نمونه بنا رکهه *
۱۴ جو اچّهي[2] امانت تُجهے بخشي گئي اُسے تو روح قُدس کے
وسیلے سے جو هم میں رهتي[3] هی محفوظ رکهه *
۱۵ تو یهه جانتا هی که سب لوگ جو اشیا میں هیں جن
۱۶ میں سے فوگلّه اور هرمجني هیں مُجهسے پهر[4] گئے هیں * خداوند
انیسفرے کے گهرانے پر[5] رحم کرے که اُسنے بهت بار مُجهے تازه دم
۱۷ کیا اور میري زنجیر[6] سے شرمنده نهوا * بلکه روم میں آکے مُجهے
۱۸ کوشش سے ڈهونڈا اور پایا * خداوند اُسے بخش دے که وه
خداوند سے اُس دن میں رحمت[7] پاوے اور میري کتني خدمت
گذاریاں اُسنے شهر افسے میں کیاں تو اچّهي طرح جانتا هی *

دوسرا باب

۱ نیک کام میں همیشه مشغول رهنے اور دُکهه برداشت کرنے کي نصیحت * ۱۴ روا و ناروا کام کي بابت نصیحت *

۱ ای میرے فرزند تو اُس فضل کي مدد سے جو مسیح
۲ یسوع میں هی زورآور هو * اور[8] میري اُن[9] باتوں کو جو
تو نے بهتیرے گواهوں کي معرفت سُني هیں ایسے امانت
۳ دارونکو سپرد کر جو اوروں کو سکهانے کے لائق[10] هوں * پس تو
یسوع مسیح کے اچّها سپاهي کي مانند[11] دُکهه برداشت کر *
۴ کوئي لڑانیوالا اپنے تئیں دنیا کے کاموں میں مشغول نهیں رکهتا هی

سنه یسوعي ۶۵

1 ب ۳ * ۱۴
2 ۱ تم ۶ * ۲۰
3 رو ۸ * ۱۱
4 ب ۴ * ۱۰ و ۱۶
5 مت ۵ * ۷
6 اع ۲۸ * ۲۰ ؛ اف ۶ * ۲۰
7 مت ۲۵ * ۳۴-۴۰ ؛ ۲ تس ۱ * ۱۰ ؛ عبر ۶ * ۱۰
8 اف ۶ * ۱۰
9 ب ۱ * ۱۳
10 ۱ تم ۳ * ۲ ؛ تیط ۱ * ۹
11 ب ۴ * ۵

سنه یسوعي ۶۵

تاکہ وہ اپنے مقرر کرنیوالے کو خوش کرے * اگر کوئي کشتي[1] کرے ۵
تو تاج نہیں پاتا مگر جب آئین کے مطابق کشتي کرچکے * چاھئے ۶
کہ محنت کرنیوالا کسان پھلوں میں پہلا شریک ھووے * جو ۷
باتیں میں کہتا ھوں تو اُنکو غور کر اور خداوند تجھے سب باتونکي
سمجھہ دیوے * یاد کر کہ یسوع مسیح جو میري انجیل کے ۸
موافق داؤد کي[2] نسل سے تھا مُردوں میں سے[3] جي اُٹھا * اُسکے لئے ۹
میں بدکار کي مانند یہاں تک دکھہ[4] پاتا ھوں کہ بند میں ھوں
پر خدا کا کلام بند نہیں ھوتا * سو میں برگزیدوں[5] کے لئے ۱۰
سب کچھہ برداشت کرتا ھوں تاکہ وہ نجات جو یسوع مسیح
میں ھی ھمیشہ کي حرمت کے ساتھہ اُنکو ملے * یہہ سچ بات ۱۱
ھی کہ اگر ھم اُسکے ساتھہ مریں[6] تو اُسکے ساتھہ جیئینگے * اور اگر ۱۲
اُسکے[7] ساتھہ دکھہ اُٹھاویں تو اُسکے ساتھہ بادشاھت کرینگے اور
اگر ھم اُسکا[8] انکار کریں تو وہ بھي ھمارا انکار کریگا * اگرچہ ھم ۱۳
بے ایمان ھو جاویں تب[9] بھي وہ امانت دار رھتا ھی وہ آپ
اپنا انکار کر نہیں[10] سکتا *

تو اُن باتوں کو یاد دلا اور خداوند کے سامھنے یہہ حکم دے ۱۴
کہ وے[11] باتوں کي لڑائي نکریں کہ اُسسے کچھہ حاصل نہیں مگر
یہہ کہ سننیوالے بھٹک جایں * تو اپنے تئیں خدا کا مقبول ۱۵
اور نا شرمندہ کاریگر اور کلام[12] حق کا تفصیل کرنیوالا دکھلانے
کي کوشش کر * پر ناپاک[13] اور بیھودہ گویونسے پرھیز کر کہ ۱۶

1 ۱ کر ۹ * ۲۵ و ۲۶
2 اعم ۱۳ * ۲۳ رو ۱ * ۳ و ۴
3 ۱ کر ۱۵ * ۴ و ۲۰
4 اعم ۹ * ۱۶ اف ۶ * ۲۰
5 ۲ کر ۱ * ۶ کل ۱ * ۲۴
6 رو ۶ * ۵ و ۸
7 رو ۸ * ۱۷ ۱ پطر ۴ * ۱۳
8 مت ۱۰ * ۳۳ مار ۸ * ۳۸ لو ۱۲ * ۹
9 رو ۳ * ۳
10 گن ۲۳ * ۱۹
11 ۱ تم ۱ * ۴ و ۶ * ۴ تیط ۳ * ۹
12 مت ۱۳ * ۵۲
13 ۱ تم ۴ * ۷ و ۶ * ۲۰

سنه يسوعي ۶۵

۱۷ وے آخر کو بدکاري کي زيادتي کرينگے * اور اُنکا کلام مرض
خورے کي طرح کهاتا جايگا اور اُنميں سے هُمِناوس اور فِليتس
۱۸ هيں * وے يهه کهکے که قيامت هو چُکي کلام حق سے گمراه
۱۹ هوئے اور بعضونکے ايمان کي جڑ اُلٹائے * باوجود اِسکے خُداکي
بُنياد مضبوط هى اور اُسپر يهه مُهر هى که خُداوند اُنهيں
جو اُسکے هيں[1] پهچانتا هى اور هر ايك جو مسيح کا نام ليتا
[1] يو۱۰*۱۴و۲۷
۲۰ هى بد کاري سے باز رهے * بڑے گهر ميں فقط سونے روپے
کے برتن نهيں بلکه لکڑي اور مِٹّي کے بهي هوتے هيں بعضے
۲۱ عزّت کے لئے هيں اور بعضے بے عزّت کے لئے * اگر کوئي اپنے
تئيں گُناهونسے پاك کرے تو وه عزّت کا برتن اور نيك کام کے
اور خُداوند کے کام کے لائق اور هر ايك نيك[2] کام ميں چالاك هوگا *
[2] ب ۳ * ۱۷
۲۲ جواني کي شهوتوں سے بهاگ[3] اُن سب کے ساتهه جو پاك دِل
[3] ۱ تم ۶ * ۱۱
سے خُداوند کا نام ليتے هيں نيکي اور ايمان اور محبّت اور صُلح
۲۳ کي پيروي کر * پر بيهوده[4] اور نامعقول حُجّتوں سے پرهيز
[4] ۱ تم ۱ * ۴ تيط ۳ * ۹
۲۴ کر که تو جانتا هى وے قضيه پيدا کرتے هيں * اور مُناسب نهيں
هى که خُداوند کا بنده قضيه کرے[5] بلکه سب کے پاس حليم اور
[5] ۱ تم ۳ * ۲و۳
۲۵ سکهلانے کے لائق اور دُکهونکا برداشت کرنے والا هووے: اور اُنهيں
جو مُقابله کرتے هيں حلم سے نصيحت دے که شايد خُدا اُنهيں
۲۶ توبه بخشے تاکه وے کلام حق کو قبول کريں: اور وے جو شيطان
کي مرضي مُطابق گرفتار کئے گئے هيں اُسکے پهندے سے چهوٹيں *

سنه يسوعي ۶۵

تيسرا باب

۱ آخري زمانے ميں بے دين هونے کا ذکر * ۱۰ اپنے نمونه هونے کا بيان اور خدا کے کلام کا بيان *

تو يهه جان رکهه که [1] آخري زمانے ميں اوقات مشکل ۱
هونگي * آدمي [2] خود غرض اور زردوست اور لاف زن اور ۲
مغرور اور کفر بکنے والے اور ما باپ کے نافرمان بردار اور ناشکرگذار
اور ناپاک : اور بے درد اور بے وفا اور تهمت لگانيوالے اور ۳
نا پرهيزگار اور بے رحم اور نيک لوگوں کے دشمن : اور نمکحرام ۴
اور سرکش اور بڑائي کرنيوالے اور خدا سے عشرت کو زياده دوست
رکهنيوالے : اور صورت ميں ديندار پر اسکي قدرت کے منکر ۵
هونگے تو ايسوں سے [3] باز ره * که انميں سے وے هيں جو گهروں ميں ۶
گهسا کرتے هيں اور ان رنڈيوں کو گرفتار کرتے هيں جو
گناهوں کے تلے دب گئي هيں اور رنگ برنگ شهوتوں کے
ساتهه کهينچي جاتي هيں : اور هميشه تعليم پاتي هيں پر ۷
کلام حق کي پهچان تلک پهنچ نهيں سکتي هيں * اور جسطرح ۸
[4] ياني اور يامبري نے موسي کي مخالفت کي اسيطرح وے بهي
کلام حق کے مخالف هيں وے [5] بد انديش آدمي اور ايمان کي
بابت نالائق هيں * پر وے آگے نبڑهينگے اسواسطے که انکي ناداني ۹
سبهوں پر ظاهر هو جائيگي [6] جسطرح ان دونوں کي هوئي *
تو ميري نصيحت اور گذران اور مطلب اور ايمان اور صبر اور محبت ۱۰

[1] ب ۴ * ۳ ، ۱ تم ۴ * ۱ ، ۲ پطر ۳ * ۳
[2] رو ۱ * ۲۹-۳۱
[3] ۲ تس ۳ * ۶ ، ۱ تم ۶ * ۵
[4] خر ۷ * ۱۱
[5] ۱ تم ۶ * ۵
[6] خر ۷ * ۱۲ ، و ۸ * ۱۸ ، و ۹ * ۱۱

۱۱ اوربرداشت : اور ستم[1] اور دکھوں کو جو آنتيخيا اور اِکنياه اور
لوسترا ميں مجھه پر پڑے اور ميں نے کيسے ستم کو برداشت
کيا تو خوب جانتا هي پر خداوند نے مجھے اُن[2] سب سے
۱۲ بچايا * بلکه سبکے سب جو يسوع مسيح ميں نيکوکاري
۱۳ سے گذران کيا چاهتے هيں[3] ستائے جاينگے * پر بدکار اور
دغاباز لوگ[4] فريب ديکے اور فريب کھا کے بدي ميں بڑهتے
۱۴ جاينگے * ليکن اُن باتوں پر[5] جو تو نے سيکھيں اوريقين جانين
۱۵ قائم ره که تو يهه جانتاهي که کِسّے سيکھا * اور تو لڑکپن سے
اُن پاک کتابوں سے[6] واقف هي جو تجھے يسوع مسيح پر
ايمان لانے سے نجات ملنے کي دانائي بخش سکتي هيں *
۱۶ وے سب کتابيں[7] الهامي هيں اورنصيحت کے اورملامت کے اور
رهنمائي کے اور نيکي ميں تربيت کے واسطے مفيد هيں :
۱۷ تاکه مردِ خدا کامل هو اورهرايک نيک کام ميں تيار هو *

چوتها باب

۱ وعظ کرنے ميں مشغول هونے کي نصيحت * ۶ موت کي خبر *
۹ طرح طرح کي خبر * ۱۹ سلام بهيجنا *

۱ ميں[8] خدا کے اور خداوند يسوع مسيح کے آگے جو اپني
بادشاهت ميں ظاهر هوکے زندوں[9] اور مردوں کي عدالت
۲ کريگا حکم ديتا هوں : که تو کلام کا وعظ کر اور بروقت اور بےوقت
تيار هوکے سبطرح کي برداشت اور نصيحت سے[10] ملامت
۳ اور سرزنش اور التماس کر * که وقت آويگا جب وے

سنه يسوعي ۶۵

1 اعه ۱۳ * ۵۰ و ۱۴ * ۱۹و۵
2 زبور۳۴ * ۱۹
3 متہ۱۶ * ۲۴وغ اعه ۱۴ * ۲۲
4 ۲ تس ۲ * ۱۱
5 ب ۱ * ۱۳
6 يو ۵ * ۳۹
7 رو ۱۵ * ۴ ۲ پطرا * ۲۰ و۲۱
8 ۱ تہ ۵ * ۲۱
9 متہ ۲۵ * ۳۱ وغ اعه ۱۰ * ۴۲ مش ۲۰ * ۱۲ و۱۳
10 تيد ۲ * ۱۵

سنه يسوعي ۶۵

صحيح نصيحت كي برداشت نهيں كرينگے پر كان كهجلاتے
هوئے اپني شهوت كے مطابق نصيحت دينے والوں كو جمع
كرينگے * اور كان كو كلام حق كي طرف سے پهير كے كهانيوں[1] كي ۴
طرف پهيرينگے * اب تو ساري باتوں ميں بيدار هو دكهه اٹها ۵
انجيل كے وعظ كرنيوالے كا كام كر اپني خدمت كو پورا كر *
ميں اب[2] فدا هو جاتا هوں ميرے كوچ كا وقت آپهنچا ۶
هي * ميں اچهي لڑائي[3] كر چكا اور دين كي بات پر عمل كر كے اپنا ۷
دوڑ كر چكا * آخر نيكي[4] كا تاج ميرے لئے دهرا هوا هي سو خداوند ۸
جو راست حاكم هي اس دن مجهے ديگا اور فقط مجهے نهيں
بلكه ان سبهوں كو جو اسكے ظاهر هونے كو چاهتے هيں *
تو ميرے پاس جلد آنے كي كوشش كر * كه ديماه نے ۹
اس دنيا كو[5] پيار كر كے مجهے ترك كيا اور تهسلنيكي كو چلا گيا ۱۰
كريسكي گلاتيا ميں اور تيطه[6] دالماتيا ميں گيا * لوك اكيلا ۱۱
ميرے ساتهه هي تو مارك[7] كو اپنے ساتهه لے آ كه وه اس
خدمت ميں ميرے كام كا هي * ميں نے تخكس كو افسس ۱۲
ميں بهيجا * وه لبادا جسے ميں نے ترواه ميں كارپاه كے يهاں ۱۳
چهوڑا اور كتابيں خصوصاً چمڑيكا ورق ليتے آنا * سكندر ۱۴
ٹهٹهيرے نے مجهسے بهت بدي[8] كي خداوند اسكے كاموں كے
موافق اسے بدله ديگا * اس سے تو بهي پرهيز كر كه ۱۵
اسنے هماري باتوں كي بهت مخالفت كي * ميرے پهلے ۱۶

[1] ۱ تم ۱ * ۴ و ۴ * ۷
[2] فل ۲ * ۷
[3] ۱ تم ۶ * ۱۲
[4] ۱ كر ۹ * ۲۵ يعق ۱ * ۱۲ ۱ پطر ۵ * ۴ مك ۲ * ۱۰
[5] ۱ يو ۲ * ۱۵
[6] كل ۴ * ۱۴
[7] اعم ۱۲ * ۲۵ و ۱۵ * ۳۷
[8] زبور ۲۸ * ۴ مك ۱۸ * ۶

سنہ یسوعي ۶۵

جواب میں کوئي میرا ساتھي نتھا سبھوں نے مُجھے[1] چھوڑا
۱۷ اُسکا حساب اُنھیں دیڈنا نپڑے * پر خُداوند میرے ساتھہ رہا[2]
اور مُجھے قوّت بخشي کہ میري معرفت سے سب باتوں کا
وعظ کیا جاوے اور غیرمُلکي وہ بات سنُے : اور میں شیر کے
۱۸ منُہہ سے[3] بچگیا * اور خُداوند مُجھے ہر ایلک بدکام سے بچائیگا
اور اپني آسماني بادشاہت تلک محفوظ رکھیگا ہمیشہ[4] ہرزمانے
میں اُسیکي بزُرگي ہو * آمین *
۱۹ پرسکا[5] اور آکلاہ اور انیسفرے[6] کے گھرانے کو سلام کہہ *
۲۰ اِراستہ کرنتھي شہر میں رہا ھی تروفیم کو میں نے میلایتے
۲۱ میں بیمار چھوڑا * تو جاڑے کے آگے آنے کي کوشش کر یوبولہ
اور پودي اور لینڈہ اور کلاودیا اور سب بھائي تجھے سلام کہتے
۲۲ ہیں * خُداوند یسوع مسیح[7] تیري روح کے ساتھہ ہووے
فضل تُم پر رہے * آمین *

تیتے کو پاؤل کا خط

پہلا باب

۱ دُعا * ۵ کلیسے کے نِگہبانوں کے اوصاف ضُروري کا بیان *

سنہ یسوعي ۶۵

۱ پاؤل خُدا کا بندہ اور یسوع مسیح کا[8] رسول خُدا کے
برگزیدے لوگونکے ایمان کے مُطابق اور نیکي آمیز کلام حق کے اِقرار
۲ کے مطابِق : اُس ہمیشےکي زِندگي کي اُمّید[9] میں جسے خُداے
۳ برحق نے زمانے کے آگے وعدہ کیا : اور اُسے وقت مُناسب[10] پر اپنے کلام کے

[1] ب ۱ * ۱۵
[2] اعم ۷ * ۶۰
[3] ۲ پطر ۲ * ۹
[4] ۱ گل ۱ * ۵ / عبر ۱۳ * ۲۱
[5] اعم ۱۸ * ۲
[6] ب ۱ * ۱۶
[7] گل ۶ * ۱۸
[8] ۲ تم ۱ * ۱
[9] ب ۳ * ۷
[10] گذ ۲۳ * ۱۹ / ۱ تم ۲ * ۱۳

سنہ یسوعي ۶۵

موافِق اِنجیل کے وعظ کے وسیلے سے ظاہِر کیا جِسکا عہدہ ھمارے
نجات دینے والا خُدا کے حُکم کے مُطابِق[1] مُجھے دیا گیا : ایمان عام کے ۴
روسے اپنے خاص فرزند تیتے کو خط لِکھتا ھی خُدا باپ اور ھمارا
بچانیوالا خُداوند یسوع مسیح[2] فضل اور رحم اور آرام تُجھے بخشے *
مَیں نے تُجھے کریتي میں چھوڑا تاکہ تو باقي چیزوں کو ۵
دُرُست کرے اور مشائِخوں[3] کو شہربشہر جیسا مَیں نے
تُجھے حُکم کیا مُقرّر کرے * پر ایسوں[4] کو جو بے عیب اور ۶
ایلک ایلک جورو رکھتے ھوں اور اُنکے لڑکے ایماندار اور اِصراف
کي ملامت سے اور نافرماں برداري سے پاك ھوویں * چاھئے ۷
کہ کلیسے کا نِگہبان خُدا کے خِدمت کرنیوالا ھو کے بدنام
نہووے اور نہ خودراے یا غُصّہور یا شرابي یا مارنیوالا
یا لالچي * بلکہ مُسافر دوست نیکوں کا مُحِب ھوشیار نیلك ۸
پاك پرھیزگار ھو : اور نصیحت کے مُطابِق کلام حق کو اِختیار ۹
کرے تاکہ وہ صحیح نصیحت سے اِلتماس کرنے اور قضیہ
کرنیوالوں کو ملامت کرنے پر قادِر ھووے * کہ بہُتیرے ۱۰
نافرماں[5] بردار اور بیہودہ گو اور دغاباز ھیں خُصوصاً وے جو
مختون ھیں * سو اُنکا مُنہہ بند کیا چاھئے کہ وے پاجي ۱۱
نفع کے لئے نامُناسِب باتیں سِکھلا کے بعضے گھرانوں کو زیرو زبر کرتے
ھیں * اُنمیں سے ایلک نے جو اُنکا نبي تھا کہا کہ کریتي ۱۲
ھمیشہ جھوٹھے اور بُرے درندے اور نِکمّے پیٹو ھیں * یہہ گواھي ۱۳

[1] ۱ تم ۱ * ۱۱
[2] اف ۱ * ۲ ، ۱ تم ۱ * ۲ ، ۲ تم ۱ * ۲
[3] اعم ۱۴ * ۲۳ ، ۲ تم ۲ * ۲
[4] ۱ تم ۳ * ۲ وغ
[5] رو ۱۶ * ۱۷ و ۱۸ ، ۲ تم ۳ * ۵ و ۱۵

سنہ یسوعي ٦٥

سچ هی اِسواسطے توسختي سے اُنهیں [1]ملامت کر تاکہ وے ایمان
١٤ میں صحیح هوویں * اور یهودي[2] کهانیوں پر اور ایسے آدمیونکے
١٥ حکموں پر جو سچائي کو مروڑتے هیں کان نہ دهریں * پاك لوگونکے
لئے سب کچهہ پاك هی اور ناپاکوں اور بے ایمانونکے لئے کچهہ پاك
١٦ نهیں بلکہ اُنکي عقل اور دل ناپاك هیں * وے باتوں میں قبول
کرتے هیں کہ هم خدا جانتے هیں لیکن[3] کاموں میں انکار کرتے اور مکروہ
اور نافرمان بردار هیں اور هر ایك نیك کام میں نالائق هیں *

دوسرا باب

١ بڈهے اور جوان آدمیونکو نصیحت دینے کا بیان * ١١ اِنجیل کي نصیحت *

١ تو اُن باتوں کو کهہ جو صحیح نصیحت کے مناسب هیں *
٢ کہ بوڑهے بیدار اور لائق اور هوشیار هوویں اور ایمان اور محبت
٣ اور برداشت میں صحیح * اور بڑهیا بهي[4] کہ چلن میں ایسي
هوں جیسي پاك لوگونکے لائق هو اور تهمت کرنیوالیاں اور
بهت شراب پینے والیاں نہوویں بلکہ اچهي باتوں کي نصیحت
٤ دینے والیاں هوں * اور جوان عورتوں کو ایسا هوشیار کریں
٥ کہ وے[5] اپنے شوهروں اور بچوں کو پیار کریں * اور هوشیار اور پاك
اور گهر میں رهنے والیاں اور نیك اور اپنے شوهروں[6] کے حکم
میں هوویں تاکہ خدا کے کلام کي بدگوئي نکي جاوے *
٦ تو اِسیطرح جوانوں سے بهي اِلتماس کر کہ وے هوشیار رهیں *
٧ اور ساري باتوں میں اپنے تئیں[7] نیك کاموں کا نمونہ کر دکهلا

1 ٢ تم ٤ * ٢
2 ١ تم ١ * ٤ و ٤ * ٧
3 رو ٢ * ١٨-٢٤ ، ٢ تم ٣ * ٥
4 ١ تم ٢ * ٩و١٠ و ٣ * ١١ ، ١ پطر ٣ * ١وغ
5 ١ تم ٥ * ١٤
6 ١ کر ١٤ * ٣٤ ، اف ٥ * ٢٢ ، کل ٣ * ١٨
7 ١ تم ٤ * ١٢

سنہ یسوعي ۶۵

اور نصیحت میں پاکي اور لیاقت اور بے عیبي و صحیح
وے بد بات دِکہلا * تاکہ مُخالِف شرمِندہ هووے اور تُمهارے ۸
حق میں بُرا[1] کہنے کي کُچھہ نپاوے * نوکروںسے اِلتماس کر کہ ۹
وے اپنے[2] خاوندونکے حُکم بردار اور ساري کاموںمیں اُنکے رِضاجو
هوں نہ اُلٹا جواب دینے والے : اور نہ چُرانے والے بلکہ تمام ۱۰
نیك دیانتي ظاهِر کرنیوالے هوں تاکہ وے همارے بچانیوالے
خُداکي نصیحت کو سارے کاموں میں آراستہ کریں *
خُدا کا نجات بخشنیوالا فضل سارے آدمیوں پر[3] ظاهِر هي : ۱
اور همیں تربیت کرتا هي کہ هم[4] بدکاري اور دُنیوي شہوتونسے ۲
پرهیزکرکے اِس دنیا میں هوشیار اور راست اور نیك کار
هوکر گُذران کریں : اور اُس مُبارك اُمّید کے اور اپنے بُزُرگ ۱۳
خُدا اور بچانیوالے یسوع مسیح کے[5] ظاهِر هونے کے مُنتظِر
رهیں : جِسنے همارے لئے اپني جان[6] دي تا کہ همیں مول
لیکر ساري بدکاریوں سے چھُڑاوے[7] اور نیکوکاري[8] میں مصروف
هونیوالے خاص[9] لوگوں کو اپنے لئے پاك کرے * یے باتیں کہہ اور ۱۵
تمام اِقتدار سے اِلتماس اور ملامت کر: کوئي تجھے حقیر نجانے *

تیسرا باب

۱ نصیحت دینے کا بیان * ۲۱ تیتُس کے پاس پاوُل کا اِلتماس کرنا
اور خط کا اتمام *

اُنهیں یاد دِلا کہ[10] بادشاهوں اور حاکِموں کے تابِعدار اور ۱
فرماں بردار هوویں اور هر قسم کي نیکوکاري پر تیّار رهیں *

[1] ۱ پطر ۲ * ۱۲ و ۳ * ۱۶
[2] اف ۶ * ۵ کل ۳ * ۲۲ ۱ تم ۶ * ۱ و ۲ ۱ پطر ۲ * ۱۸
[3] لو ۳ * ۶
[4] رو ۶ * ۱۹
[5] کل ۳ * ۴ ۲ تم ۴ * ۱ و ۸ عبر ۹ * ۲۸ ۱ یو ۳ * ۲ مش ۱ * ۷
[6] گل ۱ * ۴ و ۲ * ۲۰ اف ۵ * ۲
[7] عبر ۹ * ۱۴
[8] اف ۲ * ۱۰
[9] ۱ پطر ۲ * ۹
[10] رو ۱۳ * ۱ ۱ پطر ۲ * ۱۳

سنه يسوعي
٦٥

۲ اور کسِی[1] کي بدگوئي نکریں اور بے لڑاك اور حلیم اور سارے
۳ آدمیوں سے پوري فروتني دکِھلاویں * کہ ہم بھي[2] آگے
بے وقوف اور نافرمان بردار اور فریب کھانیوالے اور سبطرح کي
شہوتوں اور عِشرتوں کے بندے تھے اور بدخواھي اور حسد سے
گُذران کرتے تھے اور مکروہ اور آپس میں دُشمني رکھنے والے تھے *
۴ پر جب ھمارے بچانے والے خُدا کي مِہر اور محبّت ظاہِر
۵ ھوئي : تب اُسنے ھمکو نہ اُن نیك[3] کاموںسے جو ھم نے کئے بلکہ
اپني رحمت کے سبب نئے[4] جنم کے غسُل کے اور روح قُدس
۶ کي نوسازي کے وسیلے سے بچایا : جِسے اُسنے ھمارے بچانے
والے یسوع مسیح کي معرفت سے ھمپر[5] زیادتي سے ڈھالا :
۷ تاکہ ھم اُسکے فضل سے نیك[6] ٹھہرکے وارث[7] بنکے ھمیشےکي زندگي
۸ کے اُمّیدوار ھوں * یہہ سچ بات ھی اور مَیں چاھتا ھوں کہ تو
اِن باتوں کے کہنے میں مضبوط رہے تاکہ وے جو خُدا پر ایمان
لائے ھیں ھوشیار ھوکے نیکوکاري میں مشغول رھیں : یے چیزیں
۹ بھلي اور آدمیوں کے واسطے فائدہ مند ھیں * پر نا معقول
حُجّتوں[8] اور نسب ناموں سے اور قضیے اور اُن لڑایوں سے جو
شریعت کي بابت ھوں باز رہ کہ یے بے فائدہ اور بیہودہ
۱۰ ھیں * دو تین[9] مرتبہ نصیحت کرنے کے بعد مُلحِد آدمي سے
۱۱ کنارہ کر * تو جانتا ھی کہ وہ گُمراہ ھی اور گُناہ کرکے
اپنے تئیں بُرا دکھلاتا ھی *

1 افس ۴ * ۳۱
2 ۱ کر ٦ * ۱۱
۱ پطرس ۴ * ۳
3 رو ۳ * ۲۰
و ۱۱ * ٦
گل ۲ * ۱٦
افس ۲ * ۴و۸و۹
۲ تم ۱ * ۹
4 یو ۳ * ۳و۵
افس ۵ * ۲٦
5 رو ۵ * ۵
6 رو ۳ * ۲۴
گل ۲ * ۱٦
7 رو ۸ * ۱۷
8 ب ۱ * ۱۴
۱ تم ۱ * ۴
۲ تم ۲ * ۲۳
9 متّی ۱۸ * ۱۵-
۱۷
۲ تس ۳ * ۱۴

سنه يسوعي ٦٥

جب میں ارتما یا تخکس کو تیرے پاس بھیجوں تب تو ١٢
میرے پاس نکپلی میں جلد آنے کی کوشش کر کہ
میں نے وہیں جاڑا کاٹنے کا ارادہ کیا ہی * فقیه زیناه اور [1] آپلّوه ١٣
کو ایسی کوشش کرکے بھیج دے کہ وے کسی چیز کے محتاج
نہوویں * اور ہمارے لوگ بھی ضروری خرچ کے لئے [2] اچھے پیشے ١٤
اختیار کریں تاکہ وے بے پھل نہوویں * سب جو میرے ساتھہ ١٥
ہیں تجھے سلام کہتے ہیں اُن کو جو ہم سے محبّتِ ایمانی
رکھتے ہیں سلام کہہ تم [3] سبھوں کے ساتھہ فضل ہووے * آمین *

[1] اعم ١٨ * ٢٥
[2] سطر ٨ اف ٤ * ٢٨
[3] ٢ تس ٣ * ١٨

فلیمن کو پاؤل کا خط

سنه يسوعي ٦٢

دیباچه * ٤ فلیمن کے ایمان اور محبّت سے پاؤل کا خوش ہونا * ٨ انیسمی کو معاف کرنے اور بھائی کی مانند قبول کرنے کو پاؤل کا اِلتماس کرنا *

پاؤل جو مسیح یسوع کا قیدی [4] ہی اور بھائی تمتھی ١
فلیمن کو جو محبوب اور ہمارا ہمخدمت ہی : اور پیاری ٢
اپھیا کو اور آرخپے [5] کو جو ہمارا ہم جنگ ہی اور اُس کلیسے
کو جو تیرے گھر میں ہی خط لکھتے ہیں * ہمارے [6] باپ ٣
خدا اور خداوند یسوع مسیح فضل اور آرام تمہیں بخشیں *
میں تیری محبّت کو جو سارے پاک لوگوں سے ہی ٤
اور ایمان کو جو خداوند یسوع پر ہی دریافت کرکے : ہمیشہ ٥
اپنی [7] دعاؤں میں تجھے یاد کرکے خدا کی شکرگذاری کرتا ہوں *
کہ تیری ایمانی سخاوت ایسی تاثیر کرے کہ ساری نیکیاں ٦

[4] اف ٣ * ١
[5] کل ٤ * ١٧
[6] اف ١ * ٢
[7] اف ١ * ١٦ ، ١ تس * ٢

سنہ یسوعي ٦٢

جو یسوع مسیح میں ہیں تم میں بھي قبول کیے جایں *
٧ اے بھائي ہم تیري محبت سے [1] خوشي اور تسلّي میں ہیں
کہ تجھہ سے پاك لوگوں کي جان کو آرام ملتا هے *
٨ سو اگرچہ مجھے مسیح میں بہت اختیار هے کہ تجھے
٩ جو مناسب هووے سو حکم کروں : لیکن میں پاوُل بوڑھا اور
اب یسوع مسیح کے سبب سے قیدي ایسا آدمي هوکے محبت کي
١٠ راہ سے التماس کرتا هوں * سو میں اپنے فرزند کي بابت جو قید
خانے میں مجھسے پیدا هوا یعني انیسمس [2] کي بابت تجھسے
١١ عرض کرتاهوں * وہ آگے تیرے لئے بے فائدہ تها پراب تیرے
١٢ اور میرے لئے بہت فائدہ مند هوا * سو میں نے اسے بهیجا
١٣ هے تو اسکي یعني میري جان کي خاطرداري کر * اور میں
چاهتا تها کہ اسے اپنے پاس رکهوں تاکہ وہ تیرے بدلے میري
١٤ جو انجیل کے سبب قید هوں خدمت کرے * پر بغیر
تیري اجازت کے میں نے نچاها کہ کچهه کروں تاکہ تیرا نیك
١٥ کام نہ جبر سے [3] بلکہ رضامندي سے هووے وہ شاید تجھسے
اسلئے تهوڑي مدت جدا رها کہ تو اسے همیشہ اپنے پاس رکهے *
١٦ نہ بندے کي طرح بلکہ بندے سے بہتر یعني پیارے [4] بهائي کي
طرح کہ وہ میرا بہت پیارا هے پر کتنا وہ جسم کي راہ
١٧ سے اور خداوند کے سبب سے تیرا زیادہ پیارا نہوگا ؟ سو اگر
تو مجھے شریك جانتا هے تو جیسي میري ایسي اسکي

[1] ٢ کر ٧ * ١٣
[2] کلـ ٤ * ٩
[3] ٢ کر ٩ * ٧
[4] متی ٢٣ * ٨ ؛ ١ تم ٦ * ٢

سنه یسوعي ٦۲

خاطرداري کر * اگر اُسنے تیرا کچهه نقصان کیا هی یا کچهه تیرا ۱۸
دهراتا هی تو اُسے میرے نام پر لکهه رکهه * میں پاول اپنے هاتهه سے ۱۹
لکهتا هوں که میں آپ ادا کرونگا: پر میں تجهے نهیں کهتا که تو
اپنا جان میرا دهراتا هی * ای بهائي تیرے سبب سے ۲۰
خُداوند میں میرے لئے خوشي هو اور تو میري جان کو
خُداوند میں آرام دے * میں نے تیري تابعداري یقین ۲۱
جانکر تجهے لکها اور میں جانتا هوں که تو اُس سے جو میں نے
کها زیاده کریگا * اِسکے سوا میرے لئے مِهماني تیّار کر که مجهے ۲۲
یهه اُمّید هی که میں تمهاري [1] دُعاؤں کے وسیلے سے تمکو
بخشا جاؤں * اِپافراه [2] جو مسیح یسوع کے واسطے قید میں میرا ۲۳
شریك هی : اور [3] مارك اور ارستارخه اور دیماه اور [4] لوك جو ۲۴
میرے همخدمت هیں تجهے سلام کهتے هیں * همارے خُداوند ۲۵
یسوع مسیح کا [5] فضل تمهاري روح کے ساتهه هووے * آمین *

عِبرانیوں کو خط

سنه یسوعي ٦۳

پهلا باب

۱ خُدا سے یسوع مسیح کا آنا اور صِفت اور کام میں فرِشتوں سے بهتر هونا *

خُدا جو نبیوں کي معرفت باپ دادوں کو اگلے زمانے میں ۱
باربار اور [6] طرح طرح سے بولا تها: اِس [7] آخري زمانے میں هم سے ۲
[8] بیٹے کي معرفت بولا یهه وهُ هی جِسے اُسنے ساري چیزوں کا

[1] ۲ کر ۱ * ۱۱ یعق ۵ * ۱٦
[2] کل ۱ * ۷ و ۴ * ۱۲
[3] اعم ۱۲ * ۱۲ و ۲۵ کل ۴ * ۱۰
[4] کل ۴ * ۱۴
[5] ۲ تم ۴ * ۲۲
[6] گنذ ۱۲ * ٦ و ۸
[7] اِسه ۱۸ * ۱۵ گل ۴ * ۴
[8] زبور ۲ * ۸ مذ ۲۸ * ۱۸

۲ مالک کیا اور جس کے وسیلے سے[1] عالم کو بنایا * وہ اسکے جلال
کي روشني اور کنهہ[2] کا نقش هی اور اپني قدرت کي بات سے
ساري چيزوں کو سنبهالتا هی اور آپ کو دیکے[3] همارے گناهونکو
پاک کرکے بلند آسمان پر اللہ تعالی کي[4] دهني طرف جا بیٹها *
۴ وہ فرشتوں سے اس قدر بڑا هی جس قدر اُنکے ناموں سے بهتر
۵ نام کا[5] مالک هی * اسنے فرشتوں میں سے کسکے حق میں
کب یهہ کہا کہ تو میرا بیٹا هی میں[6] نے آج تجهے اٹهایا هی ؟
اور پهر یهہ کہ میں[7] اسکا باپ هونگا اور وہ میرا بیٹا هوگا ؟
۶ پهر جب پهلونٹے کو دنیا میں لایا تب کہا کہ[8] خدا کے سارے
۷ فرشتے اسکي پرستش کریں * اور وہ فرشتوں کے حق میں
کهتا هی کہ وہ اپنے[9] فرشتوں کو روحیں اور اپنے خادموں کو
۸ آگ کا شعلہ کرتا هي * پر بیٹے کے حق میں کهتا هی کہ
ای خدا[10] تیرا تخت همیشہ هی تیري بادشاهت کا عصا
۹ حق کا عصا هی * تو تو نیکي سے دوستي اور بدي سے دشمني
رکهتا هی اِسواسطے خدا نے[11] تیرے خدا نے خوشي کا تیل
۱۰ تجهہ پر تیرے شریکونسے زیادہ ڈهالا هی * اور یهہ کہ ای
خداوند تو[12] نے ابتدا میں زمین کي نیو ڈالي اور سب
۱۱ آسمان تیرے هاتهوں کے بنے هوئے هیں * وے نیست هوجاینگے
پر تو باقي هی وے سب پوشاک کي مانند پرانے هونگے :
۱۲ اور تو اُنهیں لبادے کي مانند لپٹیگا اور وے بدل جاینگے پر تو

سنه یسوعي ۶۳

[1] یو ۱ * ۳ ; کل ۱ * ۱۶
[2] یو ۱ * ۱۴ ; ۲ کر ۴ * ۴ ; کل ۱ * ۱۵
[3] ب ۹ * ۱۲ و ۱۴
[4] ب ۸ * ۱ ; و ۱۰ * ۱۲ ; زبور ۱۱۰ * ۱ ; افو ۱ * ۲۰ و ۲۱
[5] فل ۲ * ۹ و ۱۰
[6] زبور ۲ * ۷
[7] ۲ صمو ۷ * ۱۴ ; زبور ۸۹ * ۲۶ و ۲۷
[8] زبور ۹۷ * ۷ ; ۱ پطر ۳ * ۲۲
[9] زبور ۱۰۴ * ۴
[10] زبور ۴۵ * ۶ و ۷
[11] اعم ۱۰ * ۳۸
[12] زبور ۱۰۲ * ۲۵ وغ ; اشع ۵۱ * ۶

سنه یسوعي ۶۳

۱۳ ایک هي هی اور تیرے برس کم نهونگے * اور اُسنے فرشتوں
میں سے کِس کو کب کہا جب[1] تلک که میں تیرے دُشمنونکو
تیرے پاوں تلے کي چوکي نه کروں تو میرے دهنے هاتهه بیٹهه *
۱۴ کیا وے[2] سب خِدمت کرنیوالي روحیں نهیں جو نجات کے
وارثوں کي خِدمت کے لئے بهیجي گئي هیں ؟

دوسرا باب

۱ هماري نجات کے لئے یسوع کا مُجسّم هونا اور اِس سبب سے اُسکي فرماں برداري کا ضرور هونا *

۱ اُس سبب سے چاهئے که هم اُن باتوں کو جو همنے سُنیں
۲ خوب غور کریں تا نه هووے که هم اُنهیں کهودیویں * جب که کلام
جو فرشتوں کي[3] معرفت سے کہا گیا ثابِت رہے اور هر ایک عُدول
۳ اور نا فرماني نے واجِبي[4] سزا پائي : هم تو[5] کیونکر بچینگے اگر
اِتني بڑي نجات سے غافِل رهیں جسکا اِشتِهار اِبتدا میں
خُداوند کي[6] معرفت سے دیا گیا اور اُنکي بات سے جنهوں
۴ نے اُسے سُنا همارے نزدیک ثابِت هوئي : خُدا نے بهي
عجائب[7] وغرائب اور گوناگوں مُعجزوں اور اپني خوشي کے
مُطابِق روح قُدس کي[8] عنایتوں سے اُنکے ساتهه گواهي دي *
۵ سو اُسنے جهان[9] آینده کو جسکي بابت هم بولتے هیں فرشتوں
۶ کے حُکم میں نهیں کیا * پر کِسي نے کهیں صاف کہا که
آدمي[10] کیا هی جو تو اُسے یاد کرتا هی ؟ اور آدمي کا بیٹا کیا

[1] زبور ۱۱۰ * ۱ مت ۲۲ * ۴۴
[2] زبور ۹۱ * ۱۱ و ۱۰۳ * ۲۰ و ۲۱
[3] اعم ۷ * ۵۳ گلا ۳ * ۱۹
[4] گذ ۱۵ * ۳۰ و ۳۱
[5] ب ۱۰ * ۲۸ و ۲۹ و ۱۲ * ۲۵
[6] مت ۴ * ۱۷
[7] مار ۱۶ * ۲۰ اعم ۱۴ * ۳ رو ۱۵ * ۱۸ و ۱۹
[8] ۱ کر ۱۲ * ۴ وغ
[9] ۲ پطر ۳ * ۱۳
[10] زبور ۸ * ۴ وغ

سنه یسوعي ۶۳

۷ ھی کہ تو اُسکي خبرداري کرتا ھی ؟ تو نے اُس کو تھوڑي
مُدّت تلک فِرشتوں سے چھوٹا کیا اور جلال اور عِزّت کا تاج
دیا اور اپنے ھاتھوں کي بنائي ھوئي چیزوں پر رکھا تو نے
۸ ساري [1] چیزیں اُسکے پانو تلے کیاں * جب وُہ ساري چیزیں
اُسکے پانو تلے کریگا تو کوئي چیز نہیں چھوڑیگا جو اُسکے پانوتلے
نہیں کریگا : پراب ھم نہیں دیکھتے کہ ساري چیزیں اُسکے پانوتلے
۹ ھیں * مگر ھم دیکھتے ھیں کہ یسوع جِسنے موت کے رنج کي
بدولت [2] جلال اور عِزّت کا تاج پایا تھوڑي مُدّت تلک فِرشتوں
سے [3] چھوٹا ھو گیا تاکہ وُہ خُدا کے فضل سے [4] سبھوں کے لئے موت کا
۱۰ مزا چکھے * کہ جِسکے اور جِسکے سبب سے ساري چیزیں ھیں
اُسکو یہہ پسند ھوا کہ وہ جب بُہتیرے بیٹوں کو جلال میں
لاوے اُنکے بچانیوالے [5] پیشوا کو دُکھوں سے [6] کامل کرے *
۱۱ کہ وُہ جو پاک کرتا ھی اور وے جو پاک کئے جاتے ھیں سب
ایکھي کے ھیں اِس سبب سے وُہ [7] اُنھیں بھائي کہنے سے شرمندہ
۱۲ نہیں ھی * کہ وُہ یہہ کہتا ھی [8] میں اپنے بھائیوں کو تیرے
نام کي خبر دونگا اور کلیسے کے درمیان تیري مدح گاونگا *
۱۳ اور پھِر یہہ کہ [9] میں اُسپے پناہ لونگا پھر یہہ کہ [10] دیکھو مجھے اور جو
۱۴ لڑکے خُدا نے مُجھے دئے ھیں * پس جبکہ لڑکے گوشت اور
خون میں شریک ھیں اُسنے بھي اُنکے ساتھہ برابر [11] حِصّہ لیا
تاکہ وُہ موت کے وسیلے سے اُسکو جِس پاس موت کا زور ھی

[1] مت ۲۸ * ۱۸ — اف ۱ * ۲۲
[2] اعہ ۲ * ۳۳
[3] فل ۲ * ۷-۹
[4] یو ۳ * ۱۶ — ۲ کر ۵ * ۱۵ — ۱ تمہ ۲ * ۶ — ۱ یو ۲ * ۲ — مکش ۵ * ۹
[5] اعہ ۵ * ۳۱
[6] ب ۵ * ۸ و۹
[7] مت ۲۸ * ۱۰ — یو ۲۰ * ۱۷
[8] زبور ۲۲ * ۲۲ و ۲۵
[9] زبور ۱۸ * ۲ — اشع ۱۲ * ۲
[10] اشع ۸ * ۱۸
[11] یو ۱ * ۱۴

سنه یسوعی ۶۳

یعنے شیطان کو برباد کرے : اور اُنہیں جو موت کے ڈر سے زندگی ۱۵
بھر غلامی میں گرفتار تھے[1] چھڑاوے * کہ وہ تو فرشتوں کی ۱۶
رہائی نہیں کرتا بلکہ اِبراہیم کی نسل کی رہائی کرتا ہی *
اِسواسطے ضرور تھا کہ وہ ہر طرح سے اپنے بھائیوں کی مانند ہو ۱۷
جاوے تاکہ خُدا کے معاملوں میں ایک[2] رحیم اور امین سردار
اِمام ہو کے لوگوں کے گُناہوں کے لئے اپنے تئیں قُربان کرے *
کہ جب اُسنے آپھی اِمتحان میں پڑکے دُکھہ پایا تو وہ اُن ۱۸
کی جو اِمتحان میں پڑتے ہیں مدد کرسکتا ہی *

[1] ۲ تم ۱ * ۱۰
[2] ب ۴ * ۱۵ و ۵ * ۱ و ۲

تیسرا باب

۱ موسیٰ سے مسیح کی فضیلت * ۷ اِسرائیلیوں کی سزا سے مسیح پر ایمان نلانیوالوں کی سزا زیادہ ہونا *

اے پاک بھائیو جو آسمانی طلب میں باہم شامل ہو ۱
تُم ہمارے مقبول رسول اور[3] سردار اِمام مسیح یسوع پر غور کرو *
وہ اُسکے نزدیک جسنے اُسکو مقرر کیا امانت دار ہی جسطرح ۲
کہ موسیٰ اُسکے سارے گھر میں[4] امانت دار تھا * اور گھر سے گھر بنانے ۳
والے کی عزت جس قدر زیادہ ہی اُسی قدر اُسکی عزت موسیٰ
کی عزت سے زیادہ ہی * ہر ایک گھر کا ایک بنانے والا ہی پر ۴
جس نے ساری چیزیں بنائیں سو[5] خُدا ہی * جن باتوں کا بیان ۵
کیا جائیگا اُنکی گواہی کے لئے موسیٰ اُسکے سارے گھر میں
نوکر کی طرح امانت دار تھا : پر مسیح بیٹے کی مانند اپنے ۶

[3] ب ۴ * ۱۴ و ۵ * ۵ و ۸ * ۱
[4] گنۃ ۱۲ * ۷
[5] اِس ۱۸ * ۱۵-۱۹

سنه یسوعي ٦٣

گهر میں امانت دار هی اور اُسکا گهر[1] هم هیں بشرطیکه هم
اپنے دلیري اور اُمّید کي خوشي آخر تک تهامے رهیں *
٧ جیسي روح قدس کهتي هی[2] آج اگر تم اُسکي آواز سنو :
٨ تو اپنے دلوں کو سخت نکرو : جیسا غصّه کرتے وقت اور
٩ امتحان کے روز بیابان میں کرتے تهے * اُس وقت
تمهارے باپ دادوں نے چالیس برس تک مجهے آزمایا اور
١٠ امتحان کیا اور میرے کاموںکو دیکها : اسواسطے میں نے اُن
لوگوں پر غصّے هوکے کها یے دل میں همیشه بهکے هوئے
١١ هیں اور میرے طریق نه پهچانے * سو میں نے اپنے غصّے
میں قسم کهاکے کها که یے میرے آرام میں داخل نهونگے *
١٢ ای بهائیو خبردار هو که تم میں سے کسي میں بد اور
بے ایمان[3] دل نهو جو تمکو زنده خدا کي طرف سے پهیردے *
١٣ پر جب تک که آج ذکر کیا جاتا هی تم هر روز آپس میں
التماس کیا کرو تاکه تم میں سے کوئي گناه کے فریب سے سخت
١٤ نهو جاوے * که هم مسیح میں شریک هوئے هیں
بشرطیکه هم اُس اعتقاد کو جو ابتدا میں تها انتها تک
١٥ مضبوط تهامے رهیں : اُسکے مطابق[4] جو کها گیا آج اگر تم
اُسکي آواز سنو تو اپنے دلوں کو جیسا غصّه کرتے وقت سخت
١٦ مت کرو * کن لوگوں[5] نے سنکے اُسے غصّه دلایا ؟ کیا اُن اکثروں
١٧ نے نهیں جو موسیٰ کے وسیلے سے مصر سے نکلے ؟ اور وه کن پر

[1] ا کر ٣ * ١٦ اف ٢ * ٢١و٢٢
[2] زبور ٩٥ * ٧ وغ
[3] مار ٧ * ٢١و٢٢
[4] سطر ٧
[5] گنـ ١٤ * ٢ وغ اس ١ * ٣٤و٣٥

سنه یسوعي ۶۳

چالیس برس تلک غصے هوا ؟ کیا اُنپر نهیں جنهوں نے
گُناه کیا اور جنکي لاشیں بیابان[1] میں پڑي رهیں ؟ اور اُسنے ۱۸
کِن کي بابت قسم[2] کهاکر کها کہ میرے آرام میں داخل
نهونگے ؟ کیا اُن هي کي بابت نهیں جو ایمان نهیں لائے ؟ سو هم ۱۹
دیکهتے هیں که وے بے[3] ایماني سے داخل نهو سکے *

چوتها باب

۱ ایمان سے دِلکا آرام مِلنا * ۱۲ خُدا کے کلام کي قُدرت * ۱۴ مسیح کے وسیلے سے خُدا کے نزدیك جانا *

جب اُسکے آرام میں داخل هونے کا وعده رهے تو چاهئے ۱
که هم ڈریں تاکه هم میں سے کوئي محروم نهو * که جیسے ۲
همکو خوش خبري دي جاتي هی اُنکو بهي دي گئي
تهي پر جو کلام اُنهوں نے سُنا اُسے اُنهیں کُچهه فائده نهوا
که اُن سُننیوالوں میں اِیمان آمیز نه تها * هم جو ایمان لائے ۳
هیں آرام میں داخل هوتے هیں چُنانچه دُنیا کي بُنیاد
سے اُسکا کام تمام هونے کے بعد اُس نے کها میں نے غُصه
کرکے قسم[4] کهائي که وے میرے آرام میں داخل نهوونگے *
پهر اُسنے سبت[5] دِن کي بابت کها که خُدا نے اپنے سب ۴
کاموں سے سبت دِن میں آرام کیا * پهر اور ایك مقام میں ۵
کهتا هی که وے میرے آرام میں داخل نهیں هوینگے *
پس اُسمیں داخل هونا کئي لوگوں کے واسطے رهتا هی که وے ۶

[1] گنـ ۱۴ * ۲۹ و ۲۶ * ۶۴ و ۶۵ ؛ ۱ کر ۱۰ * ۵
[2] اس ۱ * ۳۵ ؛ زبور ۹۵ * ۱۱
[3] ب ۴ * ۶
[4] ب ۳ * ۱۱ ؛ زبور ۹۵ * ۱۱
[5] پید ۲ * ۲ ؛ خر ۲۰ * ۱۱

جنکے لئے خوش خبري دي گئي تھي [1] بے اِیماني کے
۷ سبب داخِل نه ھوئے * پھر وُہ کسي دِن کا ذِکر کرتا ھی
که اِتني مُدّت کے بعد داوُد کي معرفت کہتا ھی جیسا
مذکور ھوا که آج [2] اگر تُم اُسکي آواز سُنو تو اپنے دِلوں کو
۸ سخت مت کرو * اگر یہوشوع اُنھیں آرام میں داخِل کیا
۹ ھوتا تو خُدا بعد اُسکے دوسرے دِن کا ذِکر نکرتا * پس خُدا کے
۱۰ لوگوںکے واسطے آرام رھتا ھی * که جو اپنے آرام میں داخِل ھوتا
ھی جیسا خُدا اپنے کاموںسے ویسا وُہ اپنے کاموں سے آرام کرتا
۱۱ ھی * تو آؤ ھم کوشِش کریں که اُس آرام میں داخِل ھوویں
تاکه کوئي اُس [3] بے ایماني کے طور پر گِر نپڑے *
۱۲ خُدا کا کلام زِندہ اور تاثیر کرنیوالا اور ھر ایک دودھاري
تلوارسے تیز تر ھی اور جان اور روح کو اور بندوں اور گوداوں
کو جُدا جُدا کرکے گُذر جاتا ھی اور [4] دِلکے اِرادے اور فِکروں
۱۳ کو جانچتا ھی * اور کوئي مخلوق اُسسے پوشیدہ نھیں پر اُسکي
نظروں میں جِسکے ساتھہ ھمارا حِساب ھی ساري چیزیں
ظاھِر اور کُھلي ھیں *
۱۴ جب که ھمارے لئے [5] ایک بڑا سردار اِمام جو آسمان سے پار
گُذر گیا ھی یعنے خُدا کا بیٹا یسوع اپنے اِقرار کو تھامے رھیں *
۱۵ که ھمارا ایسا [6] سردار اِمام نھیں جو ھماري کمزوریوں میں
ھمارا ھمدرد نہوسکے بلکه وُہ [7] بغیر گُناہ کے ھم سے برابر ھرطرح

سنه یسوعي ۶۳

[1] ب ۳ * ۱۹
[2] ب ۳ * ۷
زبور ۹۵ * ۷
[3] ب ۳ * ۱۲
[4] زبور ۱۳۹ * ۱-۱۲
[5] ب ۳ * ۱
و ۹ * ۲۴
[6] ب ۲ * ۱۸
[7] ب ۷ * ۲۶
۲ کر ۵ * ۲۱
۱ پطر ۲ * ۲۲

سنه یسوعي ۶۴

آزمایا گیا * تو آؤ هم [1] فضل کے تخت کے پاس دلیري سے آویں ۱۶
تاکه همیں رحمت ملے اور بر وقت مدد کے لئے فضل پاویں *

پانچواں باب

۱ مسیح کا سردار امام هونا * ۴ خدا سے اُس عهدے میں مقرر هونا *
۱۱ نادانی کے سبب سے عبري لوگوں کو ملامت کرنا *

۱ آدمیوں کے واسطے خدا نے اِمامت پر آدمیوں هي میں
سے ایک شخص کو سردار اِمام مقرر کرتے هیں تاکه وه گناهوں کي
۲ معافي کے لئے نذریں [2] اور قربانیاں گذرانے * اور چاهئے که وه
نادانوں اور گمراهونکي [3] درد مندي کرسکے بسبب اِسکے که وه
۳ بهي تو کمزوریوں سے گهیرا هوا هی * اور اُس سبب سے ضرور
هی که وه جسطرح لوگوں کے اُسیطرح اپنے بهي [4] گناهونکے لئے
قربانیاں گذرانے *
۴ اورکوئي آدمي آپ اُس عزت کو نهیں لیتا هی سوا اُسکے جو
۵ هارون کي [5] مانند خدا سے طلب کیا جاتا هی * اِسیطرح مسیح بهي
سردار اِمام هونے کے لئے اپني [6] عزت نهیں کي بلکه اُسنے جو اُسے
۶ بولا که تو میرا بیٹا [7] هی میں نے آج تجهے اُتهایا * چنانچه
وه دوسرے مقام میں کهتا هی [8] که تو ملک صدق کي طرح
۷ همیشه اِمام هی * وه جن دنوں دنیا میں تها بهت روکر کے
آنسو [9] بها بها کے اُسکے آگے جو اُسے موت سے بچانے پر قادر تها
۸ دعائیں اور منتیں کرکے اُس ڈرے هوئے سے بچایا گیا * وه اگرچه

[1] ب ۱۰ * ۱۹-۲۲
[2] ب ۸ * ۳
[3] ب ۲ * ۱۸ و ۴ * ۱۴
[4] ب ۷ * ۲۷ احبـ ۹ * ۷ و ۱۶ * ۶
[5] خر ۲۸ * ۱ گذ ۱۶ * ۵ وغ
[6] یو ۸ * ۵۴
[7] ب ۱ * ۵ زبور ۲ * ۷
[8] ب ۷ * ۱۷ و ۲۱ زبور ۱۱۰ * ۴
[9] مد ۲۶ * ۳۹ و ۴۴ مار ۱۴ * ۳۲ وغ یو ۱۲ * ۲۷ و ۲۸

بیٹا تھا پر آن دُکھوں سے جو اُسنے پائے فرماں[1] برداري سیکھي *
٩ اور وہ کامِل[2] ہوکر اپني سارے فرماں برداروں کے لئے نجات
١٠ ابدي کا سبب ہوا * وہ خُدا کے خِطاب سے ملکِ[3] صِدق کے طَور
١١ پر سردار اِمام کہلایا * اُسکي بابت ہماري بہت باتیں ہیں
جِنکا بیان مُشکِل ہی اِس سبب سے کہ تمہارے کان بھاري
١٢ ہیں * جسوقت چاهئے کہ تم اُستاد ہو تم مُحتاج ہو کہ
کوئي تمھیں پِھر یہہ سِکھلاوے کہ کلام الٰہي کے[4] پہلے اُصول کیا
ہیں اور تم اِس لائق ہو کہ تمھیں[5] دودھہ نہ سخت چیزیں
١٣ کِھلاوے * کہ جو کوئي دودھہ پیتا ہی سو نیکي کے کلام میں
١٤ ناتجربہ کار ہی کہ وہ بچّہ ہی * پر سخت کھانا کاملوں کے
واسطے ہی یعنے اُنکے واسطے جِن کے حواس نیک و بد کے اِمتیاز
کرنے میں مشّاق ہیں *

چھٹھواں باب

١ عبرانیوں کي زیادہ نیکي تلاش کرنے کي محنت * ٤ دین ترک کرنے سے منع کرنا * ٩ دین میں مضبوط ہونے کے لئے اُنھوں کي مِنّت کرنا اور نیکي کے پھل دینے کو خُدا کا اِقرار و قسم کرنا *

١ آؤ ہم مسیح کي[6] اصلي باتونکو چھوڑ کر کمالیت کي طرف
چلے جاویں اور مُردے[7] کاموں سے پشیمان ہونے کي اور خُدا
٢ پر ایمان لانے کي : اور غوطوں[8] کي نصیحت کي اور ہاتھہ[9] رکھنے
کي اور مُردوں کے جي[10] اُٹھنے کي اور ہمیشے کے[11] حِساب کي بُنیاد
٣ دوبارہ نڈالیں * خُدا اِجازت دے تو ہم یہہ کرینگے *

سنه يسوعي ٦٣

[1] فل ٢ * ٨
[2] ب ٢ * ١٠
[3] ب ٦ * ٢٠
[4] ب ٦ * ١
[5] ١ کر ٣ * ١و٢
[6] ب ٥ * ١٢ فل ٣ * ١٢-١٤
[7] ب ٩ * ١٤
[8] اعـ ١٩ * ٤و٥
[9] اعـ ٨ * ١٧ و ١٨
[10] اعـ ١٧ * ٣١ و ٢٦ * ٨
[11] ٢ کر ٥ * ١٠

سنه یسوعي ٦٣

که وے جو ایک بار روشن هوئے اور آسماني بخشش کا مزه ۴
چکهه ئُئے اور روح قُدس میں شریک هوئے : اور خُداکي نیک ۵
بات اور آنیوالي دُنیا کي قُدرتونکا مزه چکهگئے : اگر گِرجایں تو ۶
مُمکِن نهیں [1] که پِهر اُنهیں توبه کروا کے نیا بنائے که وے خُدا کے بیٹے
کو دوباره اپنے لئے صلیب دیتے هیں اور رسوا کرواتے هیں *
جو زمین اُس مینهه کو جو اُسپر باربار برستا هی پیتي ۷
هی اور ایسي سبزیاں جو کسانوں کے لئے مُفید هیں جنتي
هی خُدا سے [2] برکت پاتي هی * [3] پر جو کانٹے اور اونٹ کٹارے ۸
کو پیدا کرتي هی وه نامقبول اور لعنت کے قریب هی جِسکي
اِنتہا جلنا هی *
ای بهائیو اگرچه هم یوں بولتے هیں پر تُمهارے حق میں ۹
اُسسے بِهتر اور نجات والي باتوں پر اِعتماد رکهتے هیں *
که خُدا بے اِنصاف نهیں هی که وه تُمهارے [4] کاموں کو اور اُس ۱۰
محبّت کي محنت کو جو تُم اُسکے نام پر پاک لوگوں کي خِدمت
کرتے هوئے دکهلاتے هو بهولے * پر هماري آرزو یهه هی که تُم میں سے ۱۱
هر ایک اِنتہا تک اُمّید کامل کرنے کي کوشش کرے *
تاکه تُم سُست [5] نهو بلکه اُنکے پیرو هو جنهوں نے ایمان اور ۱۲
صبر کي راه سے وعدوں کے پهل پائے هیں * که خُدا نے جب اِبراهیم ۱۳
سے [6] وعده کیا تب کِسي کو اپنے سے بڑا نپاکے جِسکي قسم کهاوے
اپني قسم کرکے کها : یقیناً میں تُجهے بهُت بهُت برکتیں ۱۴

[1] ب ۱۰ * ۲۶ ؛ ۲ پطر ۲ * ۲۰ و ۲۱
[2] زبور ۶۵ * ۱۰
[3] اشع ۵ * ۶
[4] مت ۱۰ * ۴۲ و ۲۵ * ۴۰
[5] ۲ پطر ۱ * ۱۰
[6] پید ۲۲ * ۱۶ و ۱۷

سنه یسوعي ۶۳

۱۵ دونگا اور تجھے بہتیري اولاد دونگا * اور اُسنے صبرکرکے وعدے کا
۱۶ پھل پایا * لوگ بزرگتر نام سے قسم کھاتے ھیں اور قسم ثابت
۱۷ کرنے اور سارے قضئے کو تمام کرنے کے لئے[1] ھی * پس خدا نے
وعدے کے وارثوں[2] کو زیادہ طرح سے اپني مشورت کي بے
تبدیلي دکھلانے کے ارادے سے قسم کر کے اُسے ثابت کیا :
۱۸ تا کہ اُن دونوں بے تبدیلي باتوں سے جن میں خدا کا جھوٹھا
ھونا ممکن نہیں ھم جو دوڑے ھیں کہ اُس اُمید کو جو
۱۹ سامھنے رکھي گئي ھی پکڑ لیویں بڑي تسلّي پاویں * وہ اُمید
ھماري جانکا لنگر ھی جو ثابت اور مضبوط ھی اور پردے
۲۰ کے اندر داخل ھوتا ھی * اور وھاں[3] ھمارا پیشوا یسوع جو
ملک صدق[4] کے طور پر ھمیشہ کے لئے سردار امام ھی ھمارے
واسطے داخل ھوا *

[1] خر ۲۲ * ۱۱
[2] ب ۱۱ * ۹ رو ۸ * ۱۶ و ۱۷
[3] ب ۴ * ۱۴ و ۹ * ۲۴
[4] ب ۵ * ۶ و ۱۰ و ۷ * ۱۷

ساتواں باب

۱ ملک صدق کے طور پر مسیح کا سردار امام ھونا * ۱۱ ھارون کے طور پر اُسکا سردار اماموں سے بہتر ھونا *

۱ یہہ ملک[5] صدق شالم کا بادشاہ اور خداتعالی کا امام تہا اُسنے
ابراھیم کے ساتھہ جب وہ بادشاھوں کو مار کے آتا تھا ملاقات کر کے
۲ برکت بخشي * اور ابراھیم نے اُسکو سب چیزونکا دسواں حصّہ
گذرانا وہ پہلے اپنے نام کے معنوں کے مطابق عدق کا بادشاہ
۳ ھی اور پھر شاہِ شلیم ھوا یعنے سلامتي کا بادشاہ * یہہ بے ما

[5] ب ۶ * ۲۰ پید ۱۴ * ۱۸ و غ

سنه یسوعي ۶۳

و بے باپ اور بے نسب جسکي عمر کا اوّل اور زندگي کا آخر نہیں
لیکن خدا کے بیٹے کي مانند ہوکر ہمیشہ امام رہتي * اب غور کرو ۴
یہہ شخص کیا ہي بڑا تھا جسکو بڑا دادا ابراہیم نے[1] لوٹ کے مال
سے دسواں حصّہ دیا * اب لیوي کے[2] اُن بیٹوں کو جو امانت کا ۵
کام پاتے ہیں حکم ہي کہ لوگوں سے یعني اپنے بھائیوں سے اگرچہ
وے ابراہیم کي پشت سے پیدا ہوئے شریعت کے مطابق دسواں
حصّہ لیویں * پر اُسنے باوجودیکہ اُسکا نسب اُنکے نسب سے ۶
جدا ہي ابراہیم سے دسواں حصّہ لیا اور اُسکو جس سے[3] وعدے
کئے گئے برکت[4] دي * اور بے شک چھوٹا بڑے سے برکت ۷
پاتا ہي * اور یہاں مرنے والے آدمي دسواں حصّہ لیتے ہیں ۸
پر وہاں وہي لیتا ہي جسکے حق میں یہہ گواہي دي جاتي
ہي کہ[5] جیتا ہي * اور میں کہہ سکتا ہوں کہ لیوي نے ۹
بھي تو جو دسواں حصّہ لیتا ہي ابراہیم کے وسیلے سے دیا *
کہ جسوقت اُسکے باپ کے ساتھہ ملک صدق نے ملاقات کي ۱۰
لیوي اُس کي کمر میں موجود تھا *
اگر کمالیت لیوي امامت سے[6] ہوتي جسّے لوگوں نے شریعت ۱۱
پائي تو پھر کیا احتیاج تھي کہ دوسرا امام ملک صدق کے طور پر
پیدا ہو اور ہارون کے طور پر کہلایا نہ جاوے * اگر امامت ۱۲
ٹل جاوے تو بضرورت شریعت بھي ٹل جاتي ہي * کہ وہ ۱۳
جسکي بابت یے باتیں کہي جاتي ہیں دوسرے فرقے میں

[1] پید ۱۴ * ۲۰
[2] گن ۱۸ * ۲۱ و ۲۶
[3] رو ۴ * ۱۳ گل ۳ * ۱۶
[4] پید ۱۴ * ۱۹
[5] ب ۵ * ۶ و ۶ * ۲۰
[6] سطر ۱۸ و ۱۹ ب ۸ * ۷ گل ۲ * ۲۱

سنه یسوعي ۶۳

سے هی جِس میں سے کِسي نے قُربانگاہ کي خِدمت نہیں
۱۴ کي * ظاہِر هی که همار خُداوند یہوداہ[1] سے پَیدا هوا اور اِس
۱۵ فِرقے کي اِمامت کي بابت موسیٰ نے کُچھه نہیں کہا * اور خوب
۱۶ ظاہر هی که دوسرا اِمام پَیدا هوگا : جو ملک صِدق کي مانند
دُنیوي حُکم کي شریعت کے طَور نہیں بلکه همیشے کي زندگي کي
۱۷ قُدرت کے طَور پر هوگا * که وُہ گواهي دیتا هی[2] که تو ملک صدق
۱۸ کے طَور پر همیشه اِمام هی * پس اگلا حُکم کمزور اور بے فایدہ
۱۹ هونے کے سبب منسوخ هی : که شریعت[3] کُچھه کامِل کر نہیں
سکتي لیکِن وُہ بہتر اُمید جِسّے[4] هم خُدا کے نزدیک جاتے هیں
۲۰ موجود هوکر کرسکتي هی * اور جیسا یسوع بغیر قسم کھانے
۲۲ کے مُقرّر نہوا ویسا هي وُہ ایک بہتر[5] عہدنامے کا ضامِن هوا * اور
۲۲ اِمام تو بغیر قسم کھانے کے مُقرّر هوتے هیں * پر یهه قسم
کھانے کے ساتھه اُسي سے اِمام بنا جِسنے اُسے[6] کہا که خُداوند نے
قسم کھائي اور تبدیل نکریگا تو ملک صِدق کے طَور پر همیشه
۲۳ اِمام هی * اور وے جو اِمام هوتے چلے آئے هیں بہتیرے
۲۴ هیں که وے بسبب موت کے رہ نسکے * پر یهه جو همیشه
۲۵ رهتا هی بے تبدیل امامت کا مالک هی * اِسلئے وُہ اُنہیں
جو اُسکے وسیلے سے خُدا کے پاس آتے هیں آخر تک بچا نے سکتا
۲۶ هی که وُہ اُنکي[7] شفاعت کے لئے همیشه جیتا هی * اور ایسا سردار
اِمام همارے لائق تھا جو پاک اور بے بد[8] اور ناآلودہ اور گنہگاروںسے

1 اشع ۱۱ * ۱ — متی ۱ * ۳ — مکش ۵ * ۵
2 ب ۵ * ۶ و ۱۰ — و ۶ * ۲۰ — زبور ۱۱۰ * ۴
3 ب ۹ * ۹ — اعم ۱۳ * ۳۹ — رو ۳ * ۲۰ و ۲۱ — و ۸ * ۳ — گلا ۲ * ۱۶
4 ب ۴ * ۱۵ و ۱۶ — و ۱۰ * ۱۹ — اف ۲ * ۱۸ — و ۳ * ۱۲
5 ب ۸ * ۶
6 زبور ۱۱۰ * ۴
7 ب ۹ * ۲۴ — رو ۸ * ۳۴ — ۱ یو ۲ * ۱
8 ۱ پطر ۲ * ۲۲

سنہ یسوعي ۶۳

جُدا اور آسمانونسے[1] بلند هی : اور سردار اِماموں کي مانند ۲۷
مُحتاج نهیں کہ وہ پهلے[2] اپنے اور پهر لوگوں[3] کے گُناهوں کے واسطے
قُرباني گُذرانے کہ اُسنے آپ کو گُذران کے[4] یهہ ایك بار کیا *
شریعت کم زور آدمیونکو اِمام ٹهہراتي هی پر قسم والا کلام جو ۲۸
شریعت کے بعد تها بیٹےکو جو همیشہ کامِل هی اِمام ٹهہراتا هی *

آٹهواں باب

۱ مسیح کي اِمامت سے هارون کي اِمامت کا منسوخ هونا اور انجیل کے نئے عهد نامے سے پُرانے عهد نامے کا منسوخ هونا *

اُن باتوں کے جو کهي گئي هیں خُلاصہ یهہ هی کہ همارا ۱
ایسا سردار اِمام هی جو آسمان پر[5] خُدا کے جلالي تخت کے
دهنے کو بیٹها هی * جو پاك[6] مکانونکا یعنے اُس سچ خیمے ۲
کا خِدمت کرنیوالا هی جِسے نہ آدمي نے بلکہ خُداوند نے
کهڑا کیا هی * کہ هر ایك سردار اِمام اِسواسطے مُقرّر هوتا هی ۳
کہ نذریں اور قُربانیاں گُذرانے سو ضرور هی کہ اِس شخص کے
پاس بهي گُذراننیکو کُچهہ هو * اگر وہ زمین پر هوتا تو اِمام ۴
نهوتا کہ اِمام تو وے هیں جو شریعت کے مُطابِق قُربانیاں لاتے
هیں : اور اُن چیزونسے جو آسماني چیزونکے[7] نمونے اور سائے هیں ۵
خِدمت کرتے هیں چنانچہ موسیٰ کو جب وہ خیمہ بنانے پر
تها اِلهام سے خبر دي گئي کہ خُدا کهتا هی[8] دیکهہ تو اُس نقشے
کے مُطابِق جو تُجهے پهاڑ پر دکهلایا گیا سب چیزیں بنا *

[1] اف ۱ * ۲۰ و ۴ * ۱۰
[2] احبـ ۹ * ۷ و ۱۶ * ۶
[3] احبـ ۱۶ * ۱۵
[4] ب ۹ * ۲۸ و ۱۰ * ۱۲ رو ۶ * ۱۰
[5] ب ۱ * ۳ و ۱۰ * ۱۲ و ۱۲ * ۲ کل ۳ * ۱
[6] ب ۹ * ۲۴
[7] ب ۹ * ۲۴
[8] خر ۲۵ * ۴۰ و ۲۶ * ۳۰ و ۲۷ * ۸ اعہ ۷ * ۴۴

سنہ يسوعي ٦٣

٦ اور جيسا وہ اُس [1] بہتر عہد نامے کا جو بہتر وعدے پر مقرر هی
ميانجي هی ويساهي اُسے بہتر خدمت کا عہدہ ملا هی *
٧ کہ اگر وہ پہلا عہد نامہ بے [2] عيب هوتا تو دوسرے کي جگہہ
٨ کي تلاش نہوتي * سو وہ اُنکا عيب بتاکر کہتا هی کہ اللّٰہ
تعالی فرماتا هی [3] ديکهہ وے دن آتے هيں کہ ميں اِسرائيل
کے گهرانے اور يہوداہ کے گهرانے کے لئے ايک نيا عہدنامہ
٩ ٹهہراونگا * اور يہہ اُس [4] عہد نامے کي مانند نہوگا جسے ميں نے
اُنکے باپ دادوں کے ساتهہ اُس دن جس ميں ميں نے اُنکا
هاتهہ پکڑ ليا کہ اُنهيں مصر سے نکال لاؤں مقرر کيا کہ اُنهوں نے
ميرے عہدنامے پر عمل نہيں کيا اور ميں نے اُنکي خبرداري
١٠ نہيں کي اللّٰہ يوں فرماتا هی * بلکہ [5] يہہ وہ عہد نامہ
هی جسے ميں اِسرائيل کے گهرانے کو اُن دنوں کے بعد دونگا
کہ ميں اپني شريعتوں کو اُنکي عقلونميں رکهونگا اور اُنهيں
اُنکے دلوں پر لکهونگا اور ميں اُنکا خدا هونگا اور وے ميرے
١١ لوگ هونگے : اور کوئي اپنے همسائے کو اور کوئي اپنے بهائيکو
سکهلا کے يہہ نکهيگا کہ تو اللّٰہ کو پہچان کہ چهوٹے سے بڑے
١٢ تک سب [6] مجهے پہچانينگے * اور ميں اُنکي برائيوں پر رحم
کرونگا اور اُنکے گناهوں [7] اور اُنکي ناراستيوں کو کبهي ياد نکرونگا *
١٣ اور نيا عہد نامہ کہنے سے اُسنے پہلے کو پرانا کيا اور جو پرانا اور
بڑها هوا سو منسوخ هونے پر هی *

[1] ب ٧ * ٢٢ ۔ ٢ کر ٣ * ٦-٩
[2] ب ٧ * ١١ و ١٨
[3] ب ١٠ * ١٦ و ١٧ ۔ ار ٣١ * ٣١-٣٤
[4] خر ٢٤ * ٣-١١ و ٣٤ * ١٠ و ٢٧
[5] ب ١٠ * ١٦
[6] اشع ٥٤ * ١٣ ۔ يو ٦ * ٤٥
[7] ب ١٠ * ١٧

سنه يسوعي ٦٣

نواں باب

١ شريعت كے مُطابق قرباني كا بيان * ١١ اُن سبھونسے مسيح کي قُرباني بِہتر ہونا *

پہلے عہد نامے میں خُدا کي عِبادت کي بات تھي اور ١
دُنيوي [1]پاك جگھہ تھي * [2]ايْك خيمه بنايا گيا اُسكے پہلے مكان ٢
میں [3]شمعدان اور [4]ميز اور نذر کي روٹياں تھيں اور يهه پاك
مكان كہلاتا هي * اور دوسرے [5]پردے كے اندر وُه خيمه تها ٣
جو پاك تر كہلاتا هي * اُسميں سونے كا خشبودان تها ٤
اور عہد نامے [6]صندوق جو تمام سُنہرا تها اُسميں ايْك سونے
كا ديگچه [7]منّ سے بهرا هوا اور [8]هارون كا عصا جسميں شاخ
پھوٹي تهي اور عهد نامے کي [9]تختياں تهيں * اور اُسكے اوپر ٥
جلالي [10]كروبياں تهے جو رحمت كے تخت پر سايه ڈالتے تهے اُسكا
بيان اب كُچهه ضرور نهيں * جب يے چيزيں اِسطور سے تيّار ٦
هو چُكيں تب [11]خيمے كے پہلے مكان ميں سب اِمام بروقت
داخِل هوكے خِدمت بجالاتے تهے * پر دوسرے ميں صِرف ٧
سردار اِمام [12]برس ميں ايْك بار جايا كرتا اور وُه بغير لهو كے نهيں
جِسے وُه اپني [13]اور لوگوں کي غلطيوں كے لئے گُذرانتا هي *
اور روح قُدس اُسسے اِشارہ كرتي تهي كه جِسوقت پہلا خيمه قائم تها ٨
پاك تر مكان کي [14]راه ظاهِر نهوئي * اور وُه خيمه اُسوقت كا ٩
ايْك نمونه تها كه [15]اُسميں نذريں اور قُربانياں گُذراني گئي

[1] خر ٢٥ * ٨
[2] خر ٢٦ * ١
[3] خر ٢٥ * ٣١ و ٢٦ * ٣٥
[4] خر ٢٥ * ٢٣ و ٣٠
[5] خر ٢٦ * ٣١ و ٣٣
[6] خر ٢٥ * ١٠ و ١١
[7] خر ١٦ * ٣٣ و ٣٤
[8] گن ١٧ * ١٠
[9] خر ٢٥ * ١٦ و ٢١
[10] خر ٢٥ * ١٨ و ٢٢ ١ سل ٨ * ٦ و ٧
[11] گن ٢٨ * ٣
[12] خر ٣٠ * ١٠ احب ١٦ * ٢ وغ
[13] ب ٥ * ٣ و ٧ * ٢٧
[14] ب ١٠ * ١٩ و ٢٠ يو ١٤ * ٦
[15] ب ١٠ * ١

١٠ هیں جو عبادت کرنیوالوں کو دلمیں[1] کامل نکرسکیں * که وے
صرف[2] کھانے اور پینے اور هرطرح کے غوطے سے اور جسمانی
طریقوں سے درستی کے وقت تك مقرر تھیں *
١١ جب مسیح آنیوالی خوبیوں کا سردار امام هوکے آیا تب اُس
خیمے کے وسیلے سے جو[3] بزرگتر اور کامل تر هی اور دستکاری سے
١٢ نهیں بنا یعنے اِس خلقت میں سے نهیں : نه[4] بکروں اور بچھڑوں
کے لهو سے بلکه اپنے هی[5] لهو کے ساتهه همیشه کی آزادگی حاصل
١٣ کر کے پاك مکان میں ایك بار داخل هوا * اگر بیلوں اور
بکرونکا لهو[6] اور بچھیا کی راکهه ناپاکوں پر چھڑکنے سے بدن
١٤ کو پاکیزه کرتی هی : تو[7] مسیح کا لهو جسنے ازلی روح سے خدا
کے آگے اپنے تئیں قربانی گذرانا تمھارے دل کو مردے کاموں سے
١٥ خدا کی عبادت کرنے کو کیا زیاده ترپاك نهیں کریگا ؟ اور وه اِسی
واسطے نئے عهد نامے کا[8] میانجی هی تاکه[9] موت کے وسیلے سے اُن
تقصیروں کے لئے جو پهلے عهدنامے میں تھیں معافی هووے اور وے
جو بلائے گئے هیں همیشه کی میراث کے وعدے کو حاصل کریں *
١٦ که جهاں عهد نامه هوتا هی وهاں مقرری جانور کا گذرانا
١٧ ضرور هی * که عهد نامه مردوں سے ثابت هوتا هی که اُسے
کچهه فائده نهیں جب تك که وه مقرری جانور جیتا هی *
١٨ اِسواسط پهلا عهد نامه بھی[10] بغیر لهو کے مقرر نهیں کیا گیا *
١٩ که جب موسیٰ نے تمام لوگوں کو شریعت کا هرایك حکم

سنه یسوعی ٦٣

[1] ب ١٠ * ١١
[2] احبـ ١١ * ٢ وغ
کلـ ٢ * ١٦
[3] ب ٨ * ٢
[4] ب ١٠ * ٤
[5] ١ پطر ١ * ١٩
مشـ ١ * ٥
و ٥ * ٩
[6] احبـ ١٦ * ١٤
و ١٦
گنـ ١٩ * ٢ و ١٧
[7] تیطـ ٢ * ١٤
١ پطر ١ * ١٩
١ یو ١ * ٧
مشـ ١ * ٥
[8] ب ٨ * ٦
١ تمـ ٢ * ٥
[9] رو ٣ * ٢٥
١ پطر ٣ * ١٨
[10] خر ٢٤ * ٦ وغ

کهسنایا تب [1] بچھڑوں اور بکرونکا لهو پاني اور لال صوف اور
زوفا کے ساتهه لیکر اُس کتاب پر اور سارے لوگوں پر چھڑککے
۲۰ کہا : که [2] یهه اُس عهد نامے کا لهو هی جو خُدا نے تمهارے لئے
۲۱ حُکم دیا * اور [3] اُسنے خیمے پر اور خدمت کي تمام چیزوں پر
۲۲ اسیطرح لهو چھڑکا * اور قریب ساري چیزیں شریعت کے
مُطابق لهو سے پاك کي جاتي هیں اور بغیر لهو [4] بهانے کے
۲۳ مُعافي نهیں هوتي * سو ضرور تها که آسماني چیزوں کے
نمونے [5] ایسي چیزوں سے اور آسماني چیزیں ایسي قُربانیوں
۲۴ سے جو اُنسے بهتر هیں پاك کي جاویں * که مسیح اُس
پاك تر [6] مکان میں جو هاتهوں سے بنایا گیا اور حقیقي
چیزونکا نمونه هی داخل نهیں هوا بلکه آسمان هي [7] میں داخل
هوا تاکه وُه ابهي خُداکے حضور همارے واسطے حاضر هووے *
۲۵ پر ضرور نه تها که وُه آپ کو بار بار گذرانے جیسا سردار اِمام
پاك تر مکان میں برس برس دوسرے کے لهو کے ساتهه
۲۶ داخل هوتا هی * اگر ایسا هوتا تو ضرور تها که وُه دُنیا کي
بُنیاد سے بار بار مرا کرے پر اب وُه زمان آخر میں ایك
بار ظاهر هوا تاکه اپني [8] قُرباني سے گُناه کو نیست کرے *
۲۷ اور جیسا سارے آدمیوں کے لئے ایك [9] بار موت اور بعد اُسکے
۲۸ عدالت [10] مُقرّر هوئي هی : [11] ایساهي مسیح بُهتیرونکے گُناهونکو
اُتهانے کے لئے ایك بار قُربان هوکر اُنکي نجات کے لئے جو

سنه یسوعي ۶۳

[1] خر ۲۴ * ۵-۸ احبـ ۱۶ * ۱۴-۱۸
[2] خر ۲۴ * ۸
[3] احبـ ۸ * ۱۹ و ۱۶ * ۱۴-۱۹
[4] احبـ ۱۷ * ۱۱
[5] ب ۸ * ۵
[6] ب ۶ * ۲۰
[7] ب ۷ * ۲۵ رو ۸ * ۳۴ ا یو ۲ * ۱
[8] ب ۷ * ۲۷ و ۱۰ * ۱۰ ا پطر ۳ * ۱۸
[9] پید ۳ * ۱۹
[10] ۲ کر ۵ * ۱۰ مش ۲۰ * ۱۲ و ۱۳
[11] رو ۶ * ۱۰ ا پطر ۲ * ۲۴

سنه یسوعي ۶۴

آسکي راه تکتے هیں دوسري بار بغیر گناه کے دکھائي دیگا *

دسواں باب

۱ جانواروں کي قرباني گناه کي معافي کا سبب نہونا * ۵ مسیح کي قرباني معافي کا سبب هونا * ۱۱ اُسکي قرباني ایك اور کامل هونا * ۱۹ اُسّے اُسکے لوگونکا اعتقاد بڑهنا * ۲۶ دین ترك کرنے سے منع کرنا * ۳۱ دین کے لئے دکھه برداشت کرنے کي تعریف کرنا *

۱ شریعت جس میں آنیوالي اچهي چیزونکا سایه نه اُن کي
حقیقي صورت هی اُن قربانیوں سے جو وے برس برس
همیشه لاتے هیں اُنکو جو عبادت کرتے هیں کبهي کامل
۲ نهیں کر سکتي * نهیں تو کیا لوگ قرباني گذرانے سے باز
نرهتے؟ که عبادت کرنیوالے ایك بار پاك هو کے آپ کو گنهکار
۳ نجانتے * بلکه قربانیاں برس برس گناهوں کو یاد دلاتي هیں *
۴ محال هی که بیلوں اور بکرونکا خون گناهوں کو مٹادے *
۵ اِسلئے وه دنیا میں آتے هوئے کهتا هی که تو نے ذبح اور
۶ قرباني کو نچاهکے میرے لئے ایك بدن تیار کیا هی * تو سوختنه
۷ قربانیوں سے اور گناهوں کي قربانیوں سے راضي نه تها * تب
میں نے کها ای خدا دیکه میں تیري مرضي پر چلنےکو آتا هوں
۸ میرے حق میں کتاب میں یهه لکها هی * اوپر جب کها که
تو ذبح اور نذر اور سوختنه قربانیوں کو اور گناهوں کي
قربانیوں کو جو شریعت کے موافق گذراني جاتي هیں نهیں
۹ چاهتا اور اُنسے راضي نهیں هوتا : تب اُسنے کها ای خداوند دیکهه

[1] تیط ۲ * ۱۳ ۲ پطر ۳ * ۱۲
[2] ب ۸ * ۵ کلو ۲ * ۱۷
[3] ب ۹ * ۹
[4] ب ۹ * ۷ احبـ ۱۶ * ۲۱
[5] زبور ۴۰ * ۶ وغ و ۵۰ * ۸ وغ اشع ۱ * ۱۱

سنه یسوعي ۶۳

مَیں تیري مرضي پر چلنے آتا هوں وہ پہلے کو مِٹاتا هی تاکه
دوسرے کو ثابت کرے * اور اُس مرضي کے سبب سے هم یسوع ۱۰
مسیح کے بدن کے ایکبارہ قُرباني[1] کے وسیلے سے پاك هوئے هیں *
هرایك اِمام هرروز[2] کهڑا رهکے خِدمت کرتا هی اور جو قُرباني ۱۱
گُناه کو دور نهیں کرسکتي هی اُسے اکثر گُذرانتا رهتا هی * لیکِن ۱۲
وہ ایکهي قُرباني[3] گُناهوں کے واسطے گُذران کے خُدا کے دهنے همیشه
بیٹهه رها[4] * اور اُس وقت سے اِنتظار کرتا هی که اُسکے دُشمن ۱۳
اُسکے پاے تخت هوں * که اُسنے ایك بار قُرباني گُذراننے سے ۱۴
اُنهیں جو پاك هونے چاهتے هیں همیشه کامِل کیا * روح ۱۵
قُدس بهي همکو گواهي دیتي هی که جب اُسنے آگے کها
تها : که اللّٰه فرماتا هی یهه[5] وہ عهد نامه هی جِسے مَیں ۱۶
اُن دِنوں کے بعد اُنهیں دونگا که مَیں اپني شریعتوں کو اُنکے
دِل میں رکهونگا اور اُنهیں اُنکي عقلوں میں لِکهونگا : اور اُنکے ۱۷
گُناهوں اور ناراستیوں کو کبهي یاد نکرونگا * اب جهاں کهیں ۱۸
اُنکي مُعافي هی وهاں گُناه کے واسطے قُرباني نهیں گُذرانتا *
پس اي بهائیو یسوع کے لهو سے پاك تر مکان میں داخل ۱۹
کرنے کي همیں دِلیري هی * که اُسنے اپنے پردهٔ جِسم کے وسیلے ۲۰
سے همارے واسطے ایك نئي اور زِندہ راہ[6] تیّار کي هی * اور وہ ۲۱
خُدا کے گهر[7] میں همارے لئے بڑا[8] اِمام هی * تو آؤ هم ۲۲
چهڑکنے کے وسیلے سے بد طینتي[9] سے دِل میں پاك هوئے اور اپنے

[1] ب ۱۳ * ۱۲ یو ۱۷ * ۱۹
[2] گد ۲۸ * ۳
[3] ب ۱ * ۳
[4] ب ۱ * ۱۳ زبور ۱۱۰ * ۱ اعم ۲ * ۳۵ ۱ کر ۱۵ * ۲۵
[5] ب ۸ * ۱۰-۱۲ ارم ۳۱ * ۳۳ و ۳۴
[6] یو ۱۰ * ۹ و ۱۴ * ۶
[7] ۱ تم ۳ * ۱۵
[8] ب ۴ * ۱۴
[9] ب ۹ * ۱۴

سنہ یسوعی ۶۳

بدنوں کو صاف پانی سے غُسل دِلواتے ھوئے سچے دِل اور ایمان
۲۳ کامِل کے ساتھہ عبادت کریں * اپنی اُمّید کے[1] اِقرار کو بے شک
۲۴ تھامیں کہ جسنے وعدہ کیا ھی سو[2] وفادار ھی * اور ھم ایک
دوسرے پر غور کریں تاکہ ھم ایک دوسرے کو محبّت اور نیک
۲۵ کام میں اُسکاویں * نہ ایسا جیسا بعضوں کا دستور ھی ھم اکٹّھے
ھونے سے باز رھیں بلکہ ایک دوسرے کی مِنّت کریں اور
جِتنا تم اُس دِن[3] کو نزدیک دیکھتے ھو اُتنی زیادہ مِنّت کرو *
۲۶ کہ اگر ھم سچ دین پہچاننے کے بعد[4] جان بوجھکے
(اُسے چھوڑنے کا) گُناہ کریں تو پھر کوئی قُربانی گُناھوں کے واسطے
۲۷ باقی نہیں : لیکن سزا کا کوئی ڈرانیوالا اِنتظار اور غضب
۲۸ کی آگ[5] جو مُخالِفوں کو کھانے پر ھی باقی ھی * جو کوئی
موسیٰ کی[6] شریعت کو ناچیز جانتا ھو سو دو تین گواھوں سے
۲۹ بغیر رحم کے مارا گیا * پس[7] غور کیجئے وہ کتنے سخت تو سزا کے
لائِق جانا جایگا جِسنے خُدا کے بیٹے کو پامال کیا اور عہد نامے کے
لہو کو جِسّے وہ پاک کیا گیا ناپاک ٹھہرایا اور فضل کی[8] روح کو
۳۰ حقیر جانا * کہ ھم اُسے جانتے ھیں جو یہہ بولا کہ[9] اِنتقام لینا
میرا کام ھی اللّٰہ فرماتا ھی کہ میں ھی بدلہ لونگا اور پھر یہہ
۳۱ کہ اللّٰہ اپنے لوگونکا[10] اِنصاف کریگا * زِندہ خُدا کے ھاتھوں میں
گرِفتار ھونا[11] ھیبت ناک ھی *
۳۲ گُذرے ھوئے دِنوں کو یاد کرو جِن میں تم نے روشن ھوتے

[1] ب ۴ * ۱۴
[2] ۲ تس ۳ * ۳
[3] ۲ پطر ۳ * ۹
[4] ب ۶ * ۴ — ۲ پطر ۲ * ۲۰
[5] ۲ تس ۱ * ۸
[6] ب ۲ * ۲ — اس ۱۷ * ۲ و ۶ و ۱۹ * ۱۳ و ۱۵
[7] ب ۲ * ۳ و ۱۲ * ۲۵
[8] مت ۱۲ * ۳۱ و ۳۲
[9] اس ۳۲ * ۳۵ — رو ۱۲ * ۱۹
[10] اس ۳۲ * ۳۶ — زبور ۱۳۵ * ۱۴
[11] لو ۱۲ * ۵

هوئے دکھونکي[1] بڑي لڑائي میں برداشت کي * کچھه اسّے ۳۳
کہ تم بد گوئي اور دکھوں سے انگشت نما هوئے اور کچھه اسّے
کہ تم انکے جنسے[2] یهه بد سلوکي هوتي تهي شریك تهے * کہ جب ۳۴
میں زنجیروں[3] میں تها تم میرے همدرد تهے اور اپنے مال کا لٹ
جانا خوشي سے[4] قبول کیا کہ تم جانتے تهے کہ تمهارے لئے مال
جو بهتر و باقي هي آسمان[5] پر هي * پس تم اپني دلیري کو ۳۵
نچهوڑو کہ اسکا بڑا پهل هي * صبر کرنا تمهیں ضرور هي تاکه ۳۶
تم خداکي مرضي پر عمل کرکے وعدے کا پهل حاصل کرو *
کہ پهر تهوڑي سي[6] مدّت هي کہ آنیوالا آویگا اور دیر نکریگا * ۳۷
وہ جو ایمان سے نیك[7] هي جئیگا پر اگر وہ هٹ جاوے تو ۳۸
میرا جي اسّے راضي نهوگا * پر هم انمیں سے نهیں هیں جو ۳۹
هلاکت تلك[8] هٹتے جاتے هیں بلکه انمیں سے هیں جو جان
بچانے تلك[9] ایمان لاتے هیں *

گیارهواں باب

۱ ایمان کي حقیقت اور اسکے فائدے کو دلیل سے ثابت کرنا * ۳۲ جو عجیب وغریب معجزے اورکام ایمان سے هوتے هیں اسکا بیان *

ایمان امّید کي[10] چیزوں کا یقین اور اندیکهي چیزوں ۱
کي گواهي هي * اسي سے مشائخ نامور هوگئے * ۲
ایمان سے هم جان گئے[11] کہ عالم خدا کے کلام سے ایسا بن گیا کہ ظاهر ۳
کي چیزوں سے دیکهي هوئي چیزیں پیدا نهیں هوئیں * ایمان سے ۴

سنه یسوعي ٦۳

[1] فلا ۱ * ۲۹ و ۳۰
[2] ۱ تس ۲ * ۱۴
[3] ۲ تم ۱ * ۱٦
[4] مت ۵ * ۱۲ اعہ ۵ * ۴۱
[5] مت ٦ * ۲۰ لو ۱۲ * ۳۳
[6] ۲ پطر ۳ * ۹
[7] رو ۱ * ۱۷ گل ۳ * ۱۱
[8] ۲ پطر ۲ * ۲۰ و ۲۱
[9] اعہ ۱٦ * ۳۰ و ۳۱
[10] رو ۸ * ۲۴ و ۲۵ ۲ کر ۴ * ۱۸
[11] پید ۱ * ۱ وغ زبور ۳۳ * ٦ یو ۱ * ۳

سنهٔ یسوعي ۶۴

هابیل نے قابیل سے [1] بہتر قربانی خُدا کو گذرانی جِسسے
گواهي پائي كه وه نیك هی كه خُدا نے اُسکي قربانیوں
پر گواهي دي اور اُسي کے سبب ابتلك مرے پر بهي [2] وه بات
۵ کیا کرتا هی * ایمان کے سبب سے حنوك دُنیا سے لیا
گیا [3] تاکه موت کو ندیکهے اور نه مِلا كه خُدا نے اُسے لے لیا
اور اُسکے لے جانے کے آگے یهه گواهي پائي كه خُدا کو
۶ راضي کیا * اور بغیر ایمان کے خُدا کو راضي کرنا مُمکن نهیں
که جو کوئي خُدا کي عبادت کرے اُسے اِس بات پر
ایمان لانا ضرور هی که وه موجود هی اور جو اُسے ڈهونڈهتے
۷ هیں اُنکا پهل دینیوالا هی * ایمان سے نوح [4] اُن چیزوں کي
بابت جو اندیکهي تهیں اِلهام پا کے ڈرا اور اپنے خاندان
کو بچانے کے لئے کشتي [5] بنائي اور اُسي ایمان سے دُنیا کو
۸ گُنهگار ٹهہرایا اور ایمان کي نیکي [6] کا مالِك هوا * ایمان سے
اِبراهیم جب بُلایا گیا فرمان برداري سے [7] اُس جگهه چلا گیا جهاں
وه میراث پائیگا اور باوجودیکه نجانا کدهر جاتا هی نکلا *
۹ اُسنے ایمان سے جیسا غیر مُلك میں وعدے کي زمین میں
مقام [8] کیا اور اِسحاق اور یعقوب سمیت جو اُسکے ساتهه اِسي
۱۰ وعدے کے وارِث تهے خیموں میں [9] رها * که وه ایسے شهر کے
جِسکي بُنیاد هی اور جِسکا بنانیوالا اور بسانیوالا خُدا هی
۱۱ مُنتظِر تها * ایمان سے سارا نے [10] حامِله هونے کي طاقت پائي

[1] پید ۴ * ۴ — ۱ یو ۳ * ۱۲
[2] ب ۱۲ * ۲۴ — پید ۴ * ۱۰
[3] پید ۵ * ۲۲ و ۲۴
[4] پید ۶ * ۱۳-۲۲
[5] ۱ پطر ۳ * ۲۰
[6] رو ۳ * ۲۲
[7] پید ۱۲ * ۱-۴ — اعم ۷ * ۲-۴
[8] پید ۱۲ * ۸ و ۱۳ * ۳ و ۱۸
[9] ب ۱۲ * ۲۲ و ۱۳ * ۱۴
[10] پید ۱۷ * ۱۹ و ۱۸ * ۱۱-۱۴ و ۲۱ * ۲

سنه یسوعي ٦٣

اور موسم گذرے پر جنی کہ اسنے وعدہ [1]کرنیوالے کو وفادار
جانا * سو ایک سے وہ بھی جو [2]مردہ سا تھا آسمان کے ۱۲
ستاروں کي اور [3]سمندر کنارے کي بے شمار ریت کي مانند
پیدا ہوئے * یے سب ایمان میں مر گئے کہ انہوں نے ۱۳
وعدے کا پھل نپایا پر دور سے [4]اُسے دیکھا اور اعتقاد کیا اور
سلام کو جھکے اقرار کیا کہ [5]ہم زمین پر مسافر اور گذرنیوالے
ہیں * کہ وے جو ایسي باتیں کہتے ہیں ظاہر کرتے ۱۴
ہیں کہ وے [6]اپنا ملک ڈھونڈھتے ہیں * اگر انکي مراد ۱۵
وہ ملک تھا جسسے نکل آئے تو انکي فرصت تھي کہ وہاں
پھر جاتے * لیکن وے اسوقت بہتر ملک کو جو آسماني ہی ۱۶
چاہتے تھے سو خدا اِنسے شرمندہ نہیں ہوا کہ انکا [7]خدا کہلاے
کہ اسنے انکے لئے ایک شہر تیار کیا تھا * جب [8]ابراہیم آزمایا ۱۷
گیا اسنے ایمان سے اسحاق کو قرباني کے لئے گذرانا اور جسنے
وعدونکو پایا تھا اسنے اپنے اکلوتے کو [9]گذرانا * جسکي بابت ۱۸
یہہ کہا گیا کہ [10]اسحاق سے تیري نسل مشہور ہوگي * کہ وہ ۱۹
سمجھا کہ خدا مردوں میں سے اسے جلانے پر قادر ہی اور
تمثیل ہونے کو انہونمیں سے اسے پایا * ایمان سے [11]اسحاق نے آنے ۲۰
والے ماجروں کي بابت یعقوب اور عیسو کو دعا دي * ایمان سے ۲۱
یعقوب نے مرتے [12]وقت یوسف کے دونوں بیٹے کو دعا دي
اور اپنے عصا کے اوپر سجدہ کیا * جب یوسف مرنے پر تھا ۲۲

[1] رو ۴ * ۲۱
[2] رو ۴ * ۱۹
[3] پید ۲۲ * ۱۷ رو ۴ * ۱۸
[4] یو ۸ * ۵٦
[5] پید ۲۳ * ۴ و ۴۷ * ۹ ۱ اخ ۲۹ * ۱۵
[6] ب ۱۳ * ۱۴
[7] خر ۳ * ٦ و ۱۵ متد ۲۲ * ۳۲ اعم ۷ * ۳۲
[8] پید ۲۲ * ۱-۹
[9] یعق ۲ * ۲۱
[10] پید ۲۱ * ۱۲ رو ۹ * ۷
[11] پید ۲۷ * ۲۷
[12] پید ۴۸ * ۵ وغ

اُسنے ایمان سے [1] بنی اِسرائیل کے نکلنے کا ذکر کیا اور اپنی هدیوں
۲۳ کی بابت حُکم دیا * ایمان سے موسیٰ [2] پیدا هوکے تین مهینے تلک
اپنے ما باپ سے چھپایا گیا کیونکه اُنهوں نے دیکها که لڑکا
۲۴ خوب صورت هی اور بادشاه کے حُکم سے [3] نهیں ڈرے * ایمان سے
موسیٰ [4] نے بڑا هوکے ناپسند کیا که فرعون کی بیٹی کا بیٹا کهلاوے *
۲۵ که اُسنے گناه کی [5] ناپایدار عِشرت پانے سے خُدا کے لوگوں کے
۲۶ ساتهه دُکهه پانے کو زیاده پسند کیا * که اُسنے مسیح کے سبب
بد نامی کو مِصر کے خزانوں سے بڑی دولت جانا که اُسکی نِگاه
۲۷ ثواب پر تهی * ایمان سے اُسنے بادشاه کے غصّے سے خوف نکرکے
۲۸ مِصر کو [6] چهوڑا اور وه اندیکهے کو دیکهکے صبر کیا * ایمان سے اُسنے
عید [7] نجات کی قُربانی کے خون چهڑکنے کا کام کیا تاکه پهلوٹے بیٹونکا
۲۹ هلاک کرنیوالا اُن کو نچهوے * ایمان سے وے [8] جیسے خُشکی
پرسے ویسے دریاے سُرخ سے یوں گُذرے اور مِصر کے لوگ اِسی
۳۰ کام میں سعی کرکے ڈوب گئے * ایمان سے یریحو کی [9] شهر پناه
۳۱ جب اُسے سات دِن تلک گهیر رکها گِرگئی * ایمان سے [10] راحب
جو زانیه تهی بے ایمانوں کے ساتهه هلاک نهیں هوئی که اُسنے
اپنے گهر میں جاسوسوں کی خاطر داری کی *
۳۲ اب میں اور کیا کهوں که گِدعون [11] اور بارق [12] اور شِمشون [13] اور
یفتح [14] اور داؤد [15] اور سِموئیل [16] اور نبیوں کی حکایت بیان کرنے
۳۳ میں وقت تنگ هی * اُنهوں نے ایمان سے ملکوں کو فتح

سنه یسوعی ۶۳

[1] پید ۵۰ * ۲۴ و ۲۵ خر ۱۳ * ۱۹
[2] خر ۲ * ۲ اعم ۷ * ۲۰
[3] خر ۱ * ۱۶ و ۲۲
[4] خر ۲ * ۱۰ و ۱۱
[5] زبور ۸۴ * ۱۰
[6] خر ۱۰ * ۲۸ و ۲۹
[7] خر ۱۲ * ۲۱ وغ
[8] خر ۱۴ * ۲۲ و ۲۹
[9] یوش ۶ * ۲۰
[10] یوش ۶ * ۲۳ یعق ۲ * ۲۵
[11] قا ۶ * ۱۱ وغ
[12] قا ۴ * ۴
[13] قا ۱۳ * ۲۴
[14] قا ۱۲ * ۷
[15] ۱ صم ۱۶ * ۱۳
[16] ۱ صم ۱ * ۲۰

سنة يسوعي ۶۳

کیا اور نیکیاں کیں اور وعدونکا پھل پایا اور شیروں[1] کے منھہ بند
کئے : اور آگ کي تیزي کو بجھا دیا اور تلوار کي دھاروں کو کند ۳۴
کیا اور سستي سے زورآور ھوئے اور لڑائي میں پہلوان ھوئے اور غیروں
کي فوجوں[2] کو ھٹا دیا * عورتوں نے اپنے مردوں[3] کو زندہ پایا اور ۳۵
بعضے شکنجے میں کھینچے گئے اور خلاصي قبول نکي تاکہ
جي اٹھنے کا بہتر پھل پاوے * اور بعضے ٹھٹھوں اور کوڑے ۳۶
کھانے اور زنجیروں[4] اور قید کے امتحان میں پڑے * وے سنگسار[5] ۳۷
کئے گئے آرے سے چیرے گئے آزمائے گئے تلوار سے مارے گئے بھیڑوں کي
اور بکروں کي کھال اوڑھکے آوارہ ھوئے اور تنگدستي اور اذیت اور
آزردگي میں رھے * دنیا انکے لائق نتھي وے جنگلوں اور ۳۸
پہاڑوں اور غاروں[6] اور زمین کے گڑھوں میں پھرا کئے * اور ان سبھوں ۳۹
نے جنکے ایمان پر گواھي دي گئي وعدیکا پھل نپایا * کہ خدا ۴۰
نے ھمارے لئے بہتر چیز آگے سے تیار کیا تھا تاکہ وے ھمارے
بغیر کامل نھوویں *

بارھواں باب

۱ ایمان اور صبر اور دین پر ثابت رھنے کي منت * ۱۲ دین ترک کرنے سے پرھیز کرنے کي منت * ۱۸ شریعت کے پھل سے انجیل کے پھل کا بڑا ھونا * ۲۵ انجیل کے ایمان پر مضبوط رھنے کي ضرورت *

جب کہ ھم گواھوں کے اتنے بڑے ابر سے گھیرے ھوئے ۱
ھیں آؤ ھم بھي ھر ایک بوجھہ[7] اور دلکش گناہ کو پھینکک
کے اس[8] راہ میں جو ھمارے لئے مقرر کي گئي ھي صبر سے

[1] قا ۱۴ * ۵ و ۶ ۱ صم ۱۷ * ۳۴ دان ۶ * ۲۲
[2] قا ۱۵ * ۸ و ۱۵ ۱ صم ۱۷ * ۵۱ و ۵۲
[3] ۱ سلا ۱۷ * ۲۲ ۲ سلا ۵ * ۳۵
[4] ارم ۲۰ * ۲ و ۳۷ * ۱۵
[5] ۱ سلا ۲۱ * ۱۳ ۲ اخ ۲۴ * ۲۱
[6] ۱ سلا ۱۸ * ۴ و ۱۹ * ۹
[7] کل ۳ * ۸ ۱ پطر ۲ * ۱
[8] فل ۳ * ۱۳ و ۱۴

سنه یسوعي ۶۳

۲ دوڑیں * اور یسوع کو جو ایمان کا پیشوا اور کامل کرنیوالا
هی دیکهه رهیں که اُسنے اُس[1] خوشي کے لئے جو اُسکے سامهنے
تهي شرمندگي کو ناچیز جان کے صلیب کو برداشت کیا
۳ اور خُدا کے تخت کے [2]دهنے بیٹها * تم اُس میں غور کرو جسنے
گُنهگاروں کي اِتني بڑي مُخالفت کي برداشت کي تا نهو که
۴ تم پریشان خاطر هوکے سُست هوجاؤ * تمنے ابتلک گُناه کے
۵ مُقابلے میں خوں ریزي تلک لڑائي نهیں کي * اور تُم اُس نصیحت
کو جو مِثل فرزندوں کے تُمهیں کي جاتي هی کیا بهولگئے هو؟
اې [3]میرے بیٹے خُداوند کي تادیب کو ناچیز مت جان اور
۶ جب وه تُجهے ملامت کرے تو مانده نهو: که اللّه جِسے پیار کرتا
هی اُسے تادیب کرتا هی اور هر ایک بیٹے کو جِسے وُه قبول
۷ کرتا هی پیٹتا هی * اگر تُم تادیب پر صبر کرتے هو تو خُدا
فرزندوں کي [4]مانند تُم سے سُلوک کرتا هی که کون سا بیٹا هی
۸ جِسے باپ تادیب نهیں کرتا ؟ پر اگر وُه تادیب جِسمیں
سب لوگ شریک هیں تمکو نکي جاے تو تُم حرام زادے هو
۹ فرزند نهیں * اور جب که وے جو همارے جِسماني باپ تهے
تادیب کرتے تهے اور هم نے اُن کي تعظیم کي کیا هم اُسکے زیاده
۱۰ روحوں کے باپ کے حُکم میں نرهینگے اور جئینگے * که وے
تو تهوڑے دِن اپني خوشي کے مُوافق تادیب کرتے تهے پر
وُه همارے فائدے کے لئے تادیب کرتا هی تاکه هم اُسکي

[1] لو ۲۴ * ۲۶ فلا ۲ * ۸ وغ
[2] ب ۱ * ۳ زبور ۱۱۰ * ۱ ۱ پطر ۳ * ۲۲
[3] امث ۳ * ۱۱ و ۱۲
[4] اسد ۸ * ۵

سنہ یسوعی ۶۳

پاکیزگی[1] کے پانیوالے ہوویں * اور اِسوقت ہرایک تادیب خوشی کا ۱۱
نہیں بلکہ غم کا سبب معلوم ہوتا ہی پر آگے وہ اُنہیں جو اُسکے
سبب سے محنت کش ہوئے ہیں نیکی کے پہل بخش
دیتی ہی *

اِسواسطے ڈھیلے[2] ہاتھوں اور سُست گھٹنوں کو سیدھا کرو * ۱۲
اور اپنے پانوں کے لئے سیدھے رستے بناؤ تاکہ[3] جو عضو لنگڑا ہی توٹ ۱۳
نجاے بلکہ چنگا ہوے * سارے[4] آدمیونکے ساتھ ملاپ کی تلاش ۱۴
کرو اور پاکیزگی کو جسکے بغیر کوئی خداوند کو نہیں دیکھیگا *
خبردار[5] خدا کے فضل سے کوئی محروم نہووے اور کسی تلخی ۱۵
کی جڑ سرسبز ہو کے تصدیع ندیوے اور اُسے بہتیرے ناپاک
نہوجاویں * اور کوئی عیش کی مانند زانی یا مکروہ نہووے ۱۶
جسنے ایک[6] ٹکڑے خوراک کے واسطے اپنے پہلوٹے کے حق کو
بیچا * تم جانتے ہو کہ وہ اُسکے بعد جب اُسنے برکت[7] حاصل ۱۷
کرنی چاہا رد کیا گیا اور اُسنے (باپ کے دلمیں) تبدیل کی جگہہ
نپائی اگرچہ اُسے آنسو بہا بہاکے ڈھونڈھا *

تم نہیں آئے ہو ایسے[8] پہاڑ پاس جسے چھو گیا تھا اور جو آگ ۱۸
سے جلتا تھا اور کالی بدلی اور تاریکی اور طوفان : اور نرسنگے کے ۱۹
شور اور باتوں کی آواز تلک جسے سنیوالوں نے سُنکے[9] چاہا کہ یہہ
کلام ہمسے پھر نکہا جاوے * کہ وے اُس حکم کو جو اُنہیں دیا گیا ۲۰
تھا برداشت نکرسکتے تھے اور اگر[10] جانور بھی پہاڑ کو چھوئے

[1] ۱ پترا * ۱۵
[2] اشعہ ۳۵ * ۳ و ۴
[3] گل ۶ * ۱
[4] رو ۱۲ * ۱۸
[5] ب ۳ * ۱۲
[6] پید ۲۵ * ۳۳
[7] پید ۲۷ * ۳۴ و ۳۶
[8] خر ۱۹ * ۱۱ و غ اس ۴ * ۱۱ و ۵ * ۲۲
[9] خر ۲۰ * ۱۹ اس ۵ * ۲۵ و ۱۸ * ۱۲
[10] خر ۱۹ * ۱۳

سنه یسوعي ٦٣

٢١ تو وہ سنگسار ہو جاے یا بھالے سے [1] چھیدا جاے * اور جو کچھہ
نظر آیا سو ایسا ڈراتا تھا کہ موسی [2] بولا میں نہایت پریشان اور لرزان
٢٢ ہوں * بلکہ تم آئے ہو صیہون پہاڑ پاس اور زندہ خدا کے شہر پاس
٢٣ جو آسمانی یروشالم ہی اور لاکھوں فرشتونکے پاس : اور پہلوٹوں
کی [3] جماعت اور اُس کلیسے کے پاس جنکے نام آسمان پر لکھے ہیں
اُور خدا کے پاس جو سب کا حاکم ہی اور کامل نیک لوگوں کی
٢٤ روحوں کے پاس : اور یسوع کے پاس [4] جو نئے عہد نامے کا واسطہ
ہی اور اُس لہو کے پاس جو چھڑکا جاتا ہی اور ہابیل کے
٢٥ لہو سے [5] بہتر باتیں بولتا ہی *
خبردار تم [6] بولنے والے سے غافل نرہو کہ اگر وے جو زمین پر
کہنے والے سے غافل رہیں نہ بچیں تو ہم بھی اگر اُسّے جو آسمان
٢٦ سے کہتا ہی مُنہہ موڑیں تو کسطرح بچینگے * کہ اُسکی آواز
نے زمین کو [7] اُسوقت ہلا دیا پر اب اُسنے یہہ کہکے قرار کیا کہ پھر
٢٧ ایک [8] بار میں فقط زمین کو نہیں بلکہ آسمان کو ہلا دونگا *
اور یہہ بات کہ پھر ایک بار اُس پر دلالت کرتی ہی کہ وے
چیزیں [9] جو ہلائی جاتی ہیں بنی ہوئی چیزوں کی مانند ٹل
٢٨ جاویں تاکہ وے چیزیں جو ہلائی نہیں جاتیں رہیں * ازبسکہ
ہمکو ایسی بادشاہت ملی ہی جو ہلائی نہیں جاتی تو
آؤ فضل لیویں جسّے ہم اچھّی طرح تعظیم اور نیکوکاری سے
٢٩ خدا کی عبادت کریں * کہ ہمارا خدا [10] جلانے والی آگ ہی *

[1] خر ١٩ * ١٣
[2] خر ١٩ * ١٦
[3] مشد ١٤ * ٤
[4] ب ٨ * ٦ و ٩ * ١٥
[5] پید ٤ * ١٠
[6] ب ٢ * ٢و٣ و ٣ * ١٧ و ١٠ * ٢٨و٢٩
[7] خر ١٩ * ١٨
[8] حگ ٢ * ٦
[9] زبور ١٠٢ * ٢٦
[10] اسه ٤ * ٢٤ و ٩ * ٣

سنه يسوعي ۶۳

تيرهواں باب

۱ برادرآنه محبّت کا بيان * ۹ رنگ برنگ نصيحت سے هلجانے کو منع
کرنا * ۱۷ نصيحت ديںيوالوں کي تعظيم کا حکم * ۱۰ خيرخواهي*
۲۲ خبر اور سلام بهيجنا *

برادرآنه[1] محبّت میں ثابِت رهو * مُسافِر پروري کو مت ۱
بهولو که آسي سے کتنوں نے ناگاه فِرشتوں کي[2] مِهماني کي ۲
هی * قيد میں شريکوں کي مانند هوکے قيديوں کو ياد کرو ۳
اور جِسم والوں کي مانند هوکے رنجيده لوگوں کو ياد کرو *
بياه سبهوں میں عزّت والا هی اور بِستر ناپاک نهیں پر خُدا ۴
حرام کاروں اور زانيوں[3] کا اِنصاف کريگا * تُمهاري چال چلن ۵
میں زردوستي نهووے اور جو هی آسي پر راضي[4] هوؤ که آسنے
آپ کها هی میں تجهے[5] هرگز نه چهوڑونگا اور تُجهے هرگِز
ترک نکرونگا * اِسواسطے هم خاطِر جمعي سے کهتے هیں که ۶
اللّٰه ميرا مددگار هی اور میں نه ڈرونگا که آدمي ميرا کيا
کريگا * تُم اپنے پيشواوں کو جِنهوں نے تُم سے خُدا کي بات ۷
کهي تهي ياد کرو اور آنکے چلن کے انجام پر غور کرکے آن کے ايمان
کي پيروي[6] کرو * يسوع[7] مسيح کل اور آج اور هميشه يکساں هی * ۸
تُم رنگارنگ عجيب نصيحتوں سے گهومتے نه پهرو يهه بهلا هی ۹
که دِل فضل سے مضبوط هوئے نه که آن قُربانيونکے گوشت سے[8] جِنسے
گُذران نے والوں کا فائده نهیں هوسکتا * همارا تو ايک قُربان گاه ۱۰

[1] رو ۱۲ * ۱۰
۱ تس ۴ * ۹
۱ پطر ۱ * ۲۲
۱ يو ۴ * ۷ وغ

[2] پيد ۱۸ * ۳ وغ
و ۱۹ * ۲ وغ

[3] ۱ کر ۶ * ۹
اف ۵ * ۵

[4] مت ۶ * ۲۵ وغ
فل ۴ * ۱۱
۱ تم ۲ * ۲ و ۸

[5] پيد ۲۸ * ۱۵
يوش ۱ * ۵

[6] ب ۶ * ۱۲

[7] ب ۱ * ۱۲
يو ۸ * ۵۸
مکا ۱ * ۴

[8] رو ۱۴ * ۱۷
کل ۲ * ۱۶

هی جِسے خیمے کے خِدمت کرنیوالوں کے کھانے[1] کا اِقتدار نہیں
۱۱ هی * کہ جِن[2] جانوروں کا لہو سردار اِمام پاکتر مقام میں
گُناہ کی کفارہ کے لئے لیجاتے تھے اُن کے بدن خیمہ گاہ کے
۱۲ باهر جلائے جاتے تھے * سو یسوع نے بھی تاکہ لوگوں کو اپنے
۱۳ لہو سے پاکیزہ کرے دروازے کے باهر[3] رنج اُٹھایا * تو آؤ هم
اُسکی سی ننگ[4] اُٹھاکے خیمہ گاہ سے باهر اُس پاس نکل
۱۴ چلیں * کہ یہاں همارا رهنیکا شہر[5] نہیں بر هم اُس شہرکو جو
۱۵ آیندہ هی ڈھونڈھتے هیں * پس آؤ هم اُسکے وسیلے[6] سے شُکر
کی قُربانی[7] یعنے لبوں کا پھل جو اُسکے نام کا اِقرار کرتے هیں
۱۶ خُدا کے لئے همیشہ گُذرانے * پر نیکی اور خیرات کرنا مت بھولیو
کہ ایسی[8] قُربانیوں سے خُدا راضی هوتا هی *
۱۷ تُم اپنے پیشواؤں[9] کے فرماں بردار اور تابعدار هوؤ کہ وے
حِساب دینیوالے[10] هوکے تُمھاری جانوں کے واسطے جاگتے رهتے
هیں تاکہ وے حِساب خوشی سے دیویں نہ غمزدہ هوکے کہ
۱۸ یہہ تُمھارے لئے بے فائدہ هوگا * همارے واسطے[11] دُعا کرو
کیونکہ هم یقین جانتے هیں کہ هم نیک دِل هیں اور ساری
۱۹ باتوں میں اچھی طرح گُذران کیا چاهتے هیں * اور میں
تُمسے اِلتماس کرتا هوں کہ تُم یہہ دُعا کرو کہ میں جلد تم
پاس پھر پہنچ جاؤں *
۲۰ صُلح دینے[12] والا خُدا جو همیشے کے عہد نامے کے خون

سنہ یسوعی ۶۳

1. ا کر ۹ * ۱۳
2. خر ۲۹ * ۱۴ احبـ ۴ * ۱۱ و ۱۲ و ۱۶ * ۲۷
3. یو ۱۹ * ۱۷ و ۱۸
4. ب ۱۱ * ۲۶ ا پطر ۴ * ۱۴
5. ب ۱۱ * ۱۰ و ۱۶
6. اف ۵ * ۲۰
7. احبـ ۷ * ۱۲ زبور ۵۰ * ۱۴ و ۲۳ و ۶۹ * ۳۰ و ۳۱ و ۱۰۷ * ۲۲ و ۱۱۶ * ۱۷
8. فل ۴ * ۱۸
9. ا تس ۵ * ۱۲
10. یحز ۳ * ۱۷ و ۳۳ * ۲ و ۷
11. رو ۱۵ * ۳۰ اف ۶ * ۱۹ کل ۴ * ۳ ۲ تس ۳ * ۱
12. ا تس ۵ * ۲۳

سنہ یسوعی ۶۴

سے بھیڑونکے گڑریا[1] یعنی ہمارے خداوند یسوع کو مُردوں
میں سے پھرلایا[2] تمہیں ہر ایک نیک کام میں کامل کرے ؛
اور جو کچھ کہ اسکو خوش آتا ہی یسوع مسیح کے وسیلے سے ۲۱
تم میں[3] کرے تاکہ تم اسکی مرضی پر چلو : مسیح کو ہمیشہ
بزرگی[4] ہووے * آمین *
ای بھائیو میں تم سے اِلتماس کرتا ہوں کہ تم نصیحت ۲۲
کے کلام کو مان لو کہ میں نے تھوڑی باتوں کا خط تم کو بھیج
دیا * جانو کہ بھائی تِمتھی یہاں سے گیا ہی اگر وہ جلد آوے تو ۲۳
اسی کے ساتھ ہوکے میں تمکو دیکھونگا * تم اپنے سارے پیشواؤں ۲۴
اور سارے پاک لوگوں کو سلام کہو وے جو اِتالیا کے ہیں تمہیں
سلام کہتے ہیں * فضل[5] تم سب پر ہووے * آمین * ۲۵

[1] اشع ۴۰ * ۱۱ — یو ۱۰ * ۱۱
[2] اعہ ۲ * ۲۴ و ۳۲
[3] فل ۲ * ۱۳
[4] گل ۱ * ۵ — مش ۱ * ۶
[5] ٹیط ۳ * ۱۵

بارہ فرقوں کو یعقوب کا خط

پہلا باب

سنہ یسوعی ۶۱

۱ دیباچہ * ۲ رنج میں خوش ہونا * ۵ خدا سے صبر مانگنا * ۹ دولت کی غروری سے منع کرنا * ۱۲ خدا گناہ کا نہیں پر ساری خوبیوں کا سبب ہی * ۲۱ مکر سے منع کرنا *

یعقوب جو[6] خدا اور خداوند یسوع مسیح کا بندہ ہی ۱
بارہ[7] فرقوں کو جو پراگندہ[8] ہیں سلام بھیجتا ہی *
ای[9] میرے بھائیو جب تم گوناگوں اِمتحانوں میں پڑو ۲

[6] مت ۱۰ * ۳ — اعہ ۱۵ * ۱۳ — گل ۱ * ۱۹
[7] اعہ ۲۶ * ۷
[8] اس ۳۲ * ۲۶
[9] مت ۵ * ۱۲ — اعہ ۵ * ۴۱

سنه یسوعي ٦١

۳ تب اُسے تمام خوشي سمجھو * کہ تم جانتے ھو کہ تمھارے اِیمان کا
۴ اِمتحان[1] صبر پیدا کرتا ھی * اور صبر کو اپنا کام پورا کرنے
دو تاکہ تم کامل اور پورے ھوؤ اور کِسي سے خالي نھوؤ *
۵ اگر تم میں سے کوئي کم عقل ھی تو وہ خُدا سے[2] مانگلے
جو سبھوں کو بھرپوري سے دیتا ھی اور ملامت نہیں کرتا ھی
۶ تو اُسے دیا جایگا[3] * لیکن چاھئے کہ اِیمان سے[4] مانگے اور کُچھہ
شک نلاوے کہ شک لانے والا دریا کي موج کي مانند ھی
۷ جو ھوا سے چلایا اور ھلایا جاتا ھی * سو ایسا آدمي گمان
۸ نکرے کہ وہ خُداوند سے کُچھہ پایگا * دو دِلا مرد اپنے سارے
چلنوں میں بیقرار ھی *
۹ بھائي جو غریب ھی اپنے بلند درجے پر فخر کرے *
۱۰ لیکن دولتمند اپنے نیچے درجے پر کہ وہ گھاس کے[5] پھول کي طرح
۱۱ جھڑ جایگا * کہ جیسا سورج اپني گرمي کي قوّت کے ساتھہ
نِکلکے گھاس کو سُکھاتا ھی اور پھول اُسکا جھڑ جاتا ھی اور
اُسکے چہرے کي خوبي برباد ھوتي ھی ویسا مالدار بھي
۱۲ اپنے سب کاربار میں مُرجھا جایگا * مُبارک وہ آدمي ھی
جو اِمتحان میں صبر کرتا ھی کہ وہ اِمتحان کے بعد اُس
زندگاني کا تاج[6] پاویگا جِسے خُداوند نے اپنے پیار کرنیوالوں
۱۳ کو دینے کا وعدہ کیا ھی * جو کوئي[7] اِمتحان میں پڑے نکہے
کہ خُدا مُجھے اِمتحان کرتا ھی کہ خُدا بدي سے اِمتحان

[1] رو ٥ * ۳
[2] ۱ سلا ۳ * ۹ و ۱۱
[3] مت ۷ * ۷ لو ۱۱ * ۹ یو ۱۴ * ۱۳ و ۱۶ * ۲۳ ۱ یو ٥ * ۱۴ و ۱٥
[4] مار ۱۱ * ۲۴
[5] زبور ۹۰ * ٥ و ٦ و ۱۰۳ * ۱٥ اشع ۴۰ * ٦ ۱ پطر ۱ * ۲۴
[6] ۲ تم ۴ * ۸ ۱ پطر ٥ * ۴ مکا ۲ * ۱۰
[7] ب ۲ * ٥ متی ۱۹ * ۲۸ و ۲۹

کیا نہیں جاتا اور نہ اُسنے کسي کو اِمتحان کرتا هی * پر هر کوئي ۱۴
جو اپني شهوت سے کهینچا اور لُبهایا جاتا هی وُہ اِمتحان میں
پڑتا هی * سو شهوت حامله هوکر گُناه جنتي هی اور گُناه کامِل هوکے ۱۵
موت کو پیدا کرتا هی [1] * ای میرے پیارے بهائیو فریب نکهاؤ * ۱۶
هرایک نیک بخشش اور هر کامِل انعام [2] اوپر هي سے هی اور ۱۷
نوروں کے باپ سے اُترتا هی جس [3] میں تبدیل اور تغیّر کے
سایه نهیں * اُسنے اپني خوشي سے همیں [4] کلام حق سے پیدا کیا تاکه ۱۸
هم اُسکے مخلوقوں میں سے [5] پهلے پهلوں کي مانند هوویں *
پس ای میرے پیارے بهائیو هر آدمي سُن لینے میں تیز ۱۹
اور بول اُٹهنے میں دهیما اور غُصّے میں دهیما هووے *
که آدمي کا غُصّه نیکي الهي کو پیدا نهیں کرتا * ۲۰
[6] تُم سب طرح کے ناپاک کام اور ساري بُرائي کو چهوڑ کے اُس ۲۱
کلام کو جو تُمهیں دیا گیا هی اور [7] تُمهاري جان کو بچا سکتا هی
فروتني سے قُبول کرو * لیکن کلام [8] پر عمل کرنیوالا رهو نه آپکو فریب ۲۲
دیکے فقط سُننے والا * که اگر کوئي کلام سُنے اور اُسپر عمل نکرے ۲۳
تو وُہ اُس [9] آدمي کي مانند هی جو اپنے اصلي چهرے کو
آئینے میں دیکهتا هی * وُہ اپنے مُنهه کو آئینے میں دیکهتا اور ۲۴
چلاجاتا هی اور جلد بهلا دیتا که کیسا تها * پر جو کوئي آزادگي ۲۵
کي کامِل شریعت میں دیکهتا هی اور اُسمیں ثابت رهتا هی
وُہ سُنکے بهولنیوالا نهیں هی بلکه کاموں کا کرنیوالا هی وُہ اپنے

[1] رو ۶ * ۲۱ و ۲۳
[2] یو ۳ * ۲۷ ۱ کر ۴ * ۷
[3] گنـ ۲۳ * ۱۹ ۱ صـ ۱۵ * ۲۹
[4] یو ۱ * ۱۳ و ۳ * ۵ ۱ پطر ۱ * ۲۳
[5] مکا ۱۴ * ۴
[6] کلا ۳ * ۵ و ۸ ۱ پطر ۲ * ۱
[7] رو ۱ * ۱۶ ۱ کر ۱ * ۱۸ و ۲۳
[8] متی ۷ * ۲۱ رو ۲ * ۱۳
[9] لو ۶ * ۴۷ و

سنه يسوعي ۶۱

۲۶ کاموں میں[1] مُبارك هوگا * اگر کوئي تمهارے بيچ ديندار
هي اور اپنے مُنهه کو[2] لگام ندے بلکه اپنے دِل میں فريب کها ے
۲۷ تو اُسکي دينداري باطِل هی * خُدا باپ کے آگے پاک اور
بے گُناه دينداري يهه هی که يتيموں[3] اور بيوؤں کے دُکهوں میں
اُنکي خبرگيري کرنا اور آپ کو دُنيا سے[4] بے داغ رکهنا *

دوسرا باب

۱ غريبوں کي حِقارت اور دولتمندوں کي تعظيم کرنا روا نهيں * ۱۴ بے عمل ايمان کا فائدۂ نهونا اور بے فائده اور فائده مند ايمان کا بيان *

۱ ای میرے بهائيو تم همارے جلالي[5] خُداوند يسوع مسيح
۲ کے دين میں طرفداري نکرو * اگر ايك آدمي[6] سونے کي
انگوتهي اور صاف لِباس پهنے هوئے تمهاري عبادتگاه میں آوے
۳ اور ايك غريب ميلا کپڑا پهنے هوئے آوے * اور تم اُس صاف
لِباس آدمي کي طرف مُتوجّه هوکے کهو که يهاں بخوبي
بيٹهئے اور اُس غريب کو کهو که وهاں کهڑا ره يا يهاں میرے
۴ پاے تخت کے تلے بيٹهه : تو کيا تم اپنے دِل میں فرق
۵ نهيں کرتے اور بد انديشه حاکم نهيں هوۓ ؟ ای میرے بهائيو
سُنو کيا خُدا نے دُنيا کے غريبوں[7] کو ايمان کے دولتمند هونے
اور اُس بادشاهت کے[8] وارث هونے کے لئے جِسکا اِقرار اُسنے
۶ اپنے پيار کرنيوالوں سے کيا اِختيار نهيں کيا ؟ ليکن تم نے
غريب کو بے حُرمت کيا هی : کيا دولتمند تمپر زبردستي

[1] يو ۱۳ * ۱۷
[2] زبور ۳۴ * ۱۳ و ۳۹ * ۱ ا پطر ۳ * ۱۰
[3] اشع ۵۸ * ۶ و ۷ متّ ۲۵ * ۳۶
[4] ب ۴ * ۴ رو ۱۲ * ۲
[5] ا کر ۲ * ۸
[6] اس ۱ * ۱۷ و ۱۶ * ۱۹
[7] ا کر ۱ * ۲۶-۲۸
[8] متّ ۵ * ۳ لو ۶ * ۲۰ و ۱۲ * ۳۲ ا کر ۲ * ۹

سنه یسوعي ۶۱

نهیں کرتے اور تمکو عدالت میں نهیں کهینچ لیجاتے ؟
اور کیا اِس نیك نام کي جسکے تم کهلاتے هو بدنامي نهیں ۷
کرتے ؟ سو اگر تم بادشاهي شریعت کو جیسا کتاب میں هی ۸
که تو اپنے[1] همسائے کو جیسا آپ کو پیار کر پورا کرو تو بهلا
کروگے * اگر تم طرفداري کرتے هو تو گناه کرتے هو اور شریعت ۹
کے نافرمان بردار ٹهہرتے هو * که جو کوئي[2] تمام شریعت ۱۰
پر عمل کرے اور ایك بات میں خطا کرے تو سب میں
خطا کرنیوالا هی * کیونکه جسنے کها زنا[3] مت کر اُسنے یهه ۱۱
بهي کها قتل نکر پس اگر تو زنا نکرے اور قتل کرے تو
تو شریعت کا نافرمان بردار هوگا * تم اُن کي طرح جن پر ۱۲
آزادگي[4] کي شریعت کے موافق اِنصاف کیا جایگا کهو اور کرو *
که جسنے[5] رحم نکیا اُسکا اِنصاف بے رحمي سے هوگا لیکن ۱۳
رحم اِنصاف پر فخر کریگا *
اي میرے بهائیو اگر کوئي کهے میں ایمان لانیوالا هوں ۱۴
اور عمل نکرے تو[6] کیا فائده ؟ کیا ایمان اُسکو بچا سکتا هی ؟
اگر کوئي بهائي یا بهن ننگا اور روزآنه کهانے کے محتاج هو : ۱۵
اور تم میں سے کوئي اُنهیں کهے سلامتي سے جاؤ اور گرم اور سیر ۱۶
هو اور وه چیز جو بدن کو درکار هی اُنهیں نه دے[7] تو کیا حاصل ؟
اِسیطرح اگر ایمان کے ساتهه عمل نهو تو وه اکیلا هوکے مرده هی * ۱۷
شاید کوئي کهے که تجهه میں ایمان هی اور مجهمیں عمل ۱۸

[1] احبا ۱۹ * ۱۸ — متی ۲۲ * ۳۹ — رو ۱۳ * ۸و۹ — گل ۵ * ۱۴
[2] اس ۲۷ * ۲۶ — متی ۵ * ۱۹ — گل ۳ * ۱۰
[3] خرو ۲۰ * ۱۳ و ۱۴
[4] ب ۱ * ۲۵
[5] متی ۶ * ۱۵ و ۷ * ۲ و ۱۸ * ۳۵ و ۲۵ * ۴۱وغ
[6] ب ۱ * ۲۳ — متی ۷ * ۲۶
[7] ۱ یو ۳ * ۱۸

سنة يسوعي ۶۱

پس تو بغیر عملوں کے اپنا ایمان مجھے دکھا اور میں اپنے عملوں
۱۹ سے اپنا ایمان تجھے دکھاوں * تو ایمان لاتا ھی کہ خدا ایک
ھی بھلا کرتا ھی دیو بھی[1] تو یہہ ایمان لاتے ھیں اور کانپتے
۲۰ ھیں * پر ای بے وقوف آدمی کیا تجھکو کبھی معلوم ھوگا
۲۱ کہ ایمان بے عمل مردہ ھی ؟ کیا ھمارا باپ ابراھیم اپنے بیٹے
اسحاق کو قربانگاہ پر[2] رکھکے عملوں سے نیک نہیں گنا گیا ؟
۲۲ سو تو دیکھتا ھی کہ ایمان[3] نے اسکے عملوں کے ساتھہ کام کیا اور
۲۳ عملوں سے ایمان کامل ھوا * اور وہ کتاب جو کہتی ھی کہ ابراھیم
خدا پر[4] ایمان لایا اور یہہ اسکی نیکی کے واسطہ گنا گیا اور وہ
۲۴ خدا کا دوست[5] کہلایا پوری ھوئی * تم دیکھتے ھو کہ آدمی
۲۵ عملوں سے نہ خالی ایمان سے نیک گنا جاتا ھی * اسیطرح
سے کیا راحب[6] زانیہ جاسوسوں کی مہمانی کرکے اور انھیں
۲۶ دوسری راہ سے باھر کرکے نیک نہیں گنی گئی * سو جسطرح بدن
بغیر روح کے مردہ ھی اسیطرح ایمان بغیر عمل کے مردہ ھی *

تیسرا باب

۱ عیب گیری سے منع کرنا اور زبان کو قابو میں رکھنا * ۱۳ عقلمندوں کو ویسا عیب نہونا *

۱ ای میرے بھائیو تم سب[7] استاد نہ بنو کہ اسے ھمیں
۲ زیادہ سزا ھوگی * کیونکہ ھم سب کے سب بہت سی
باتوں میں[8] خطا کرتے ھیں : اگر کوئی بات میں خطا نکرے

[1] مت ۸ * ۲۹ مار ۱ * ۲۴ و ۵ * ۷ لو ۴ * ۳۴
[2] پید ۲۲ * ۹ و ۱۲
[3] عبر ۱۱ * ۱۷
[4] پید ۱۵ * ۶ رو ۴ * ۳ گل ۳ * ۶
[5] ۲ اخ ۲۰ * ۷ اشع ۴۱ * ۸
[6] یوش ۲ * ۱ وغ عبر ۱۱ * ۳۱
[7] مت ۲۳ * ۸ و ۱۴
[8] رو ۳ * ۱۰ ۱ یو ۱ * ۸

سنہ یسوعی ۶۱

وهي کامل مرد هی اور سارے بدن کو قابو میں رکهہ سکتا هی *
دیکهو هم گهوڑوں کے [1] منهہ میں لگام دیتے هیں تاکہ وے ۳
همارے تابع رهیں اور اُنکے سارے بدن کو پهراویں * دیکهو ۴
کشتیاں بهي باوجودیکہ کیسی کیسی بڑی هیں اور زور کی
هوا سے اُڑای جاتی هیں بهت چهوٹی پتوار سے جدهر
سکّانی چاهتا هی پهیری جاتی هیں : ایساهی زبان ایک ۵
چهوٹا سا عضو هی پر بڑی [2] بات کرتی هی : دیکهو کہ تهوڑی
سی آگ کتنے بڑے جنگل کو جلادیتی هی * سو زبان بهی ایک ۶
آگ هی اور بدی کی دنیا هی اور همارے عضوں کے بیچ میں
ایسی تو هی کہ سارے بدن کو [3] داغ لگاتی هی اور دایرہ جهاں
کو جلاتی هی اور وہ جهنّم سے جلائی جاتی هی * جانوروں اور ۷
چڑیوں اور کیڑے مکوڑوں اور دریا کی مچهلیوں ان هر ایک کی
طبیعت آدمیوں کی طبیعت سے رام هوتی هی اور هوئی هی :
مگر آدمیوں میں سے کوئی زبان کو رام کر نهیں سکتا وہ ایک ۸
بلا هی جو تهمتی نهیں اور [4] زهر قاتل سے بهری هی * هم اُسے خدا کا ۹
جو باپ هی شکر کرتے هیں اور اُسی سے آدمیوں کو جو خدا
کی صورت میں [5] پیدا هوئے بددعا کرتے هیں * اُس ایک منهہ سے ۱۰
شکر اور بددعا کی باتیں نکلتی هیں : ای میرے بهائیو چاهئے
کہ ایسا نهو * کیا ایکهی سوتا اپنے منهہ سے میٹها اور کهاری پانی ۱۱
اُچهالتا هی ؟ ای میرے بهائیو کیا [6] ممکن هی کہ انجیر میں ۱۲

[1] زبور ۳۲ * ۹
[2] زبور ۷۳ * ۸ و ۹
[3] متی ۱۵ * ۱۱ و ۱۸
[4] زبور ۱۴۰ * ۳ و رو ۳ * ۱۳
[5] پید ۱ * ۲۶ و ۵ * ۱ و ۹ * ۶
[6] متی ۷ * ۱۶

سنه یسوعي ۶۱

زیتون اور تاک میں [1] انجیر لگیں. سو کوئي چشمه کهارا اور
میتها پاني نهیں دیتا *
۱۳ تم میں سے کون عقلمند اور دانا هی تو وه اپنے نیک
چلن سے دانائي کي ملایمت کے ساتهه اپنے کاموں کو ظاهر
۱۴ کرے * پر اگر تمهارے دلمیں کڑوي غصّه اور قضیه رهے تو
۱۵ فخر نکرو اور سچ کے برخلاف جهوتهه نبولو * یهه وه عقل نهیں
جو اوپر سے [2] اُترتي هی بلکه دنیوي ونفساني وشیطاني هی *
۱۶ که جهاں [3] غیرت اور قضیه هی وهاں هنگامه اور هر ایک
۱۷ طرح کي بدکاري هی * پر جو عقل اوپر سے اُترتي هی سو
پهلے پاک هی [4] پهر ملنسار حلیم نرم اور رحم سے اور اچّهے پهلوں
۱۸ سے بهري هی نه طرفدار اور نه مکّار * اور نیکي کا بیج صُلح
کرنیوالوں کے لئے [5] صُلح سے بویا جاتا هی *

چوتها باب

۱ لڑائي اور لالچ اور حسد اور غرور سے منع کرنا * ۱۱ بد گوئي سے منع کرنا * ۱۳ کاروبار اور درازي عمر کے حق میں فخر کرنے سے منع کرنا *

۱ لڑائیاں اور جنگ تم میں کهاں سے هیں ؟ کیا تمهاري
اُن شهوتوں سے نهیں جو [6] تمهارے عضووں میں لڑنیوالي هیں ؟
۲ تم چاهتے هو پر کچهه نهیں پاتے تم قتل اور حسد کرتے هو
پر پا نهیں سکتے تم لڑائي اور جنگ کرتے هو پر نهیں پاتے
۳ که تم دعا نهیں مانگتے * مانگتے هو اور نهیں لیتے کیونکه

[1] مت ۷ * ۱۶
[2] ب ۱ * ۱۷
[3] ۱ کر ۳ * ۳ گل ۵ * ۱۹و۲۰
[4] رو ۱۲ * ۹و۱۰ فل ۴ * ۸ ۱ پطر ۲ * ۱
[5] مت ۵ * ۹
[6] گل ۵ * ۱۷ ۱ پطر ۲ * ۱۱

سنه یسوعي ۶۱

بُرِي طرح سے مانگتے هو تاکه اپني عِشرتوں میں خرچ کرو *
ای زِنا کرنیوالو اور زِنا کرنیوالیو کیا تم[1] نهیں جانتے که دُنیا کي ۴
دوستي خُدا سے دُشمني هی؟ جو کوئي چاهتا هی که دُنیا کا
دوست هو سو آپ کو خُدا کا دُشمن ٹههراتا هی * کیا تم ۵
گُمان کرتے هو که کتاب باطل کهتي هی؟ اور وه روح جو هم
میں بستي هی کیا[2] حسد اُسکي خواهش سے هی؟ بلکه وه زیاده ۶
تر فضل بخشتي هی چُنانچه وه کهتي هی که خُدا[3] مغروروںسے
مُقابله کرتا هی اور فروتنوں کو فضل بخشتا هی * تُم خُدا کے ۷
حکم میں رهو شیطان[4] سے مُقابله کرو تو وه تُمسے بهاگیگا *
خُدا کے[5] نزدیك جاؤ وه تُمهارے نزدیك آویگا ای گُنهگارو اپنے ۸
هاتهه[6] کو پاك کرو ای دودِلو اپنے دِلوں کو صاف کرو * عاجِز ۹
هوؤ غمگین هوؤ[7] روؤ تُمهاري هنسي غم سے اور تُمهاري خوشي
غمگیني سے بدل هو * خُداوند کے آگے[8] فروتني کرو وه تُمکو بُلند کریگا * ۱۰
ای بهائیو ایك دوسرے کي بد[9] گوئي نکرو جو اپنے بهائي ۱۱
کي بدگوئي کرتا هی اور اپنے بهائي کي[10] عیب گیري کرتا هی
سو شریعت کي بدگوئي کرتا اور شریعت کي عیب گیري کرتاهی
پس اگر تو شریعت کي عیب گیري کرتا هی تو شریعت پر
عمل کرنیوالا نهیں بلکه اُسکا عیب گیر هی * شریعت کا ۱۲
ایك بخشنے والا هی[11] جو نجات دینے اور هلاك کرنے سکتا هی
تو کون هی جو دوسرے کي عیب گیري کرتا هی؟

[1] ا یو ۲ * ۱۵
[2] واعظ ۴ * ۴
[3] زبور ۱۳۸ * ۶ امثـ ۳ * ۳۴ لو ۲ * ۵۲ و ۱۸ * ۱۴ ا پطر ۵ * ۵
[4] ا پطر ۵ * ۸و۹
[5] ۲ اخـ ۱۵ * ۲
[6] اشع ۱ * ۱۶
[7] مت ۵ * ۴
[8] مت ۲۳ * ۱۲ لو ۱۴ * ۱۱ ا پطر ۵ * ۶
[9] افـ ۴ * ۳۱ ا پطر ۲ * ۱
[10] مت ۷ * ۱ لو ۶ * ۳۷
[11] مت ۱۰ * ۲۸

سنہ یسوعی ۶۱

۱۳ خبردار تم جو کہتے ہو کہ ہم[1] آج یا کل فلانے شہر میں
جاینگے اور وہاں ایک برس رہینگے اور سوداگری کرینگے
۱۴ اور کچھہ حاصل کرینگے * اور نہیں جانتے کہ کل کیا ہوگا تمہاری
زندگی کیا ہی ؟ وہ ایک بخار[2] ہی جو تھوڑے وقت تو نظر
۱۵ آتا ہی پھر غائب ہو جاتا ہی * چاہئے کہ اُسکے برخلاف
۱۶ کہو کہ اگر خدا چاہے تو ہم جیئنگے اور یہہ یا وہ کرینگے * اب تو
تم اپنے فخروں میں خوش ہو پر اِسطرح کی خوشی سب
۱۷ بری ہی * پس جو نیکی[3] کرنے جانتا ہی اور نہیں کرتا
اُس پر گناہ ہوتا ہی ؟

پانچواں باب

۱ بڑے دولتمندوں کو ملامت کرنا * ۷ دکھہ میں صبر کی نصیحت *
۱۲ قسم کھانے سے منع کرنا * ۱۳ بیماری میں دعا مانگنا * ۱۹ گمراہ
بھائی کو راہ میں لانا *

۱ اے[4] دولتمندو خبردار تم اپنے آنیوالی عاجزی کے سبب
۲ روؤ اور نالہ کرو * کہ تمہاری دولت بگڑ گئی اور تمہارے کپڑوں
۳ میں کیڑا لگا * تمہارے سونے و روپے میں زنگ لگا اور اُنکا زنگ
تم پر گواہی دیگا اور آگ کی طرح تمہارا گوشت کھایگا تمنے
۴ آخر روزوں کے لئے خزانہ[5] جمع کیا * دیکھو جن مزدوروں نے
تمہارے کھیت کاٹے اُنکی مزدوری[6] جسے تمنے ظلم کر کے
نہیں دیا پکارتی ہی اور فصل کاٹنے والوں کے نالے[7] لشکروں کے
۵ مالک[8] اللہ کے کانوں تک پہنچے ہیں * تم دنیا میں خوش

[1] لو ۱۲ * ۱۸ وغ
[2] زبور ۱۰۲ * ۳ ؛ ۱ پطر ۱ * ۲۴
[3] لو ۱۲ * ۴۷
[4] لو ۶ * ۲۴
[5] رو ۲ * ۵
[6] احبا ۱۹ * ۱۳ ؛ ارمیا ۲۲ * ۱۳
[7] اسا ۲۴ * ۱۵
[8] لو ۱۶ * ۱۹ وغ

سنه يسوعي ٦١

زِندگانيِ کرتے اور عیّاشي کرتے ہو جیسا ذبح کے دِن میں تم اپنے
دِلوں کو پرورِش کرتے ہو * تُم نے اُس[1] نیک آدمي کو جِسنے ۶
تُمھارا مُقابلہ نکیا گُنہگار ٹھہرا کے قتل کیا *
اَی بھائیو خُداوند کے آنے تلک صبر کرو دیکھو کِسان زمین ۷
کے بیش قیمت پھل کا اِنتظار اور صبر کرتا ھی جب تلک[2] پہلا
اور پِچھلا مینہہ برس نجاے * سو تُم بھي صبر کرو اور دِلوں کو ۸
مضبوط کرو کہ خُداوند کا ظاہر[3] ہونا نزدیک ھی * اَی بھائیو ۹
ایک دوسرے پر حسد نکرو تاکہ تُم گُنہگار نٹھہرو دیکھو حاکِم
دروازے[4] پر ھی * اي میرے بھائیو اُن نبیوں کو جو اللّٰہ کا ۱۰
نام لیکر بولتے تھے دُکھہ اُٹھانے کا اور صبر کرنیکا نمونہ سمجھو *
دیکھو ہم صبر کرنیوالوں کو مُبارک[5] کہتے ہیں تُمنے ۱۱
ایّوب[6] کا صبر سُنا ھی اور اللّٰہ کا مطلب دریافت کیا ھی کہ
اللّٰہ بڑا دردمند اور رحیم[7] ھی *
اَی میرے بھائیو خُصوصاً تُم قسم[8] مت کھاؤ نہ آسمان کي ۱۲
نہ زمین کي نہ اور کِسي چیز کي بلکہ تُم ھاں اور نہیں
سے زیادہ کُچھہ نبولو کہ تُم گُنہگار نہو *
تُم میں کوئي رنجیدہ ھی تو دُعا مانگے خوش ھی تو ۱۳
گیت[9] گاوے * کوئي تُم میں بیمار ھی تو کلیسے کے مشائخوں ۱۴
کو بُلاوے اور وے اُسکے بدن پر تیل[10] ملکے خُداوند کا نام لیکے
دُعا کریں * اور دُعا جو ایمان کے ساتھہ ھی اُس بیمار کو ۱۵

[1] متہ ۲۷ * ۲۴ و ۲۵ اعما ۲ * ۲۲ و ۲۳
[2] اسد ۱۱ * ۱۴
[3] ۱ پطر ۴ * ۷ مشہ ۲۲ * ۲۰
[4] مشہ ۳ * ۲۰
[5] متہ ۵ * ۱۰ و ۱۱ و ۱۱ * ۲۲
[6] ایوب ۱ * ۲۱ و ۲۲ و ۲ * ۱۰ و ۴۲ * ۱۰ وغ
[7] گذ ۱۴ * ۱۸ زبور ۱۰۳ * ۸
[8] متہ ۵ * ۳۴
[9] اف ۵ * ۱۹
[10] مار ۶ * ۱۳

سنہ یسوعي ٦١

بچایگي اور خداوند اسے اٹھایگا اور اگر اسنے گناہ کئے ہوں تو
۱۶ معاف کئے جاینگے * باہم آپني تقصیرونکا اقرار کرلو اور ایک
دوسرے کے لئے دعا مانگو تاکہ تم چنگے ہو کہ نیک آدمي کي
۱۷ الحاح کي دعا بڑي [1] موثر هی * الیاہ همارا هم درد آدمي
تها اور اسنے دعا مانگي [2] چاها کہ مینهہ نبرسے اور تین برس چهہ
۱۸ مهینے تک اس زمین پر مینهہ نبرسا * اسنے پهر دعا مانگي
اور آسمان [3] نے مینهہ برسایا اور زمین نے اپنا پهل پیدا کیا *
۱۹ اي بهائیو اگر کوئي تم میں سے راہ راست سے بهتک
۲۰ جاے اور دوسرا اسے [4] پهراوے : وہ جانے کہ جو کوئي ایک
گنہگار کو گمراهي سے پهراتا هی وہ ایک جان کو موت سے
بچاتا اور بهت گناهوں کو [5] چهپا ڈالتا هی *

[1] ۱ پید ۲۰ * ۱۷ ! گذ ۱۱ * ۳ اسد ۹ * ۱۸ وغ ۱ سلا ۱۳ * ٦ ۲ سلا ۴ * ۳۳ وغ
[2] ۱ سلا ۱۷ * ۱ وغ
[3] سلا ۱۸ * ۴۲ وغ
[4] متہ ۱۸ * ۱۵
[5] ۱ پطر ۴ * ۸

سارے یسوعي لوگونکے لئے پطرس کا پہلا خط

پہلا باب

سنہ یسوعي ٦۴

۱ دیباچہ * ۳ فضل کے لئے خدا کا شکر کرنا اور مسیح کي نجات نبوت سے ثابت ہونا * ۱۳ خدا کے کلام کے مطابق عمل کرنے میں پطرس کي منت کرنا *

۱ ان مسافروں کو جو [6] پنطہ اور گلاتیا اور کاپدکیا اور اشیا اور
۲ بتهنیا کے ملکوں میں پراگندہ هیں : اور جو خدا کے [7] علم قدیم
میں اور روح [8] کے پاک کرنے سے فرمان بردار اور یسوع مسیح

[6] اعہ ۲ * ۹-۱۰
[7] رو ۸ * ۲۹
[8] ۲ تسہ ۲ * ۱۳

کي خون[1] فشاني کے لئے[2] مقبول هوئے يسوع مسيح کا رسول پطر
خط لکهتا هي : تمهارے لئے[3] فضل اور آرام زياده هووے *
همارے خداوند يسوع مسيح[4] کا باپ خدا مبارک هووے ۳
جسنے اپنے بهت رحم سے يسوع مسيح کے جي اٹهنے کے وسيلے سے
هم ميں زندگي کي اميد[5] پيدا کيا * تاکه هم وه ميراث ۴
پاويں جو غير فاني اور بے بد اور غير پژمرده هوتي هي جو
همارے لئے آسمان پر رکهي گئي * اور هم ايمان لا کے خدا کي ۵
قدرت سے[6] اس نجات تک جو آخري وقت ميں ظاهر هووے
کو تيار هي محفوظ رهتے هيں * سو تم اسے بهت خوش هو ۶
اگرچه ابهي چند[7] روز ضرورت کے گوناگوں امتحانوں سے
غم ميں پڑے هو : تاکه تمهارے ايمان کا امتحان[8] ناپايدار ۷
سونے سے اگرچه آگ هي[9] ميں آزمايا جاتا هي عزيز هوکے
يسوع مسيح کے ظاهر هونے کے وقت[10] مدح اور عزت اور
جلال کے لائق نکلے * اسے[11] تو تم بن ديکهے پيار کرتے هو اور اب ۸
بهي تم بن ديکهے اسپر[12] ايمان لا کے ايسي خوشي کرتے هو جو
بيان سے باهر اور جلال سے بهري هي : اور اپنے ايمان لانے کا ۹
مطلب يعني جانوں کي نجات حاصل کرتے هو * اسي نجات ۱۰
کي بابت وے نبي[13] جنهوں نے اس فضل کي بات جو
تم تک پهنچتي هي آگے سے کهي تلاش کرتے اور ڈهونڈهتے
تهے * وے ڈهونڈهتے تهے که مسيح کي[14] روح جو انميں تهي ۱۱

سنه عيسوي ۶۴

1 عبر ۱۲ * ۲۴
2 اف ۱ * ۴
3 رو ۱ * ۷ ۲ پطر ۱ * ۲
4 ۲ کر ۱ * ۳ اف ۱ * ۳
5 يو ۱ * ۱۳ و ۳ * ۳ و ۵
6 يو ۱۰ * ۲۸ و ۲۹ و ۱۷ * ۱۱
7 ۲ کر ۴ * ۱۷
8 يعق ۱ * ۱۲
9 زبور ۶۶ * ۱۰
10 رو ۲ * ۷-۱۰ ۲ تس ۱ * ۱-۱۰
11 ۱ يو ۴ * ۱۹ و ۲۰
12 يو ۲۰ * ۲۹
13 متی ۱۳ * ۱۷ لو ۱۰ * ۲۴
14 ۲ پطر ۱ * ۲۱

مسیح کے دُکھوں کي [1] اور بعد اُسکے جلالوں کي گواهي دیتي
تهي کِس کے حق میں اور کِسطرح کے وقت کا بیان کرتي تهي *
۱۲ سو اُن پر یہہ ظاهر هوا [2] کہ وے نہ اپني بلکہ هماري خدمت
کے لئے وے باتیں کہتے تهے جِنکي خبر تُمکو اُنکي معرفت سے
ابهي دي گئي جِنهوں نے روح [3] قُدس کي قُدرت سے جو
آسمان سے اُن پر نازِل هوئي تُمهیں اِنجیل کي خوشخبري
دي اور فرشتے [4] اُن باتوں کو غور کرنے چاهتے هیں *
۱۳ اِسواسطے تُم اپني کمر هِمّت [5] باندهکے هوشیار هوکے اُس
فضل کي اُمید رکهو جو یسوع مسیح کے [6] ظاهر هوتے وقت
۱۴ تُم پر هوگا * تُم فرماں بردار فرزند بنکر اُن شہوتوں [7] کے جِن میں
۱۵ تُم ناداني کے وقت گرِفتار تهے همشکل نہ بنو * بلکہ تُم جِسطرح
۱۶ تُمهارا بُلانیوالا پاک هی اپنے سب چلن میں پاک رهو * کیونکہ
۱۷ لِکها هی [8] کہ تُم پاک بنو کہ میں پاک هوں * اگر تُم اُس
باپ سے جو بے [9] طرفداري هر ایک کے کام کے موافق اِنصاف
کرتا هی دُعا مانگو تو ڈر سے اپني [10] مُسافري کي اوقات کاٹو *
۱۸ یہہ جانتے هو کہ تُمنے اپنے بیہودہ چلن سے جو باپ دادے
سے مِلا فاني چیزوں سے مثلاً روپے سونے سے [11] نجات نہیں
۱۹ پائي * بلکہ یہہ اُسکے جو بے داغ اور بے عیب بره [12] کي مانند
هی یعنے مسیح کے بیش قیمت [13] لہو کے سبب سے هی *
۲۰ کہ وہ دُنیا کي بِنا [14] کے آگے مُقرّر هوا لیکن زمان اخیر میں تُمهارے

سنۂ یسوعي ۶۴

[1] زبور ۲۲ تمام * اشع ۵۳ تمام * داٰن ۹ * ۲۶ * لو ۲۴ * ۲۵ و ۴۴ * یو ۱۲ * ۴۱ * اعہ ۲۶ * ۲۲ و ۲۳
[2] داٰن ۹ * ۲۴ و ۱۲ * ۹ و ۱۳
[3] اعہ ۲ * ۴
[4] خر ۲۵ * ۲۰ * داٰن ۸ * ۱۳ و ۱۲ * ۵ و ۶ * اف ۳ * ۱۰
[5] لو ۱۲ * ۳۵ * رو ۱۳ * ۱۳
[6] لو ۱۷ * ۳۰ * ۲ تس ۱ * ۷
[7] رو ۱۲ * ۲
[8] احبا ۱۱ * ۴۴ و ۱۹ * ۲ و ۲۰ * ۷
[9] اعہ ۱۰ * ۳۴ * رو ۲ * ۱۱
[10] فل ۲ * ۱۲
[11] ۱ کر ۶ * ۲۰ و ۷ * ۲۳
[12] اشع ۵۳ * ۷ و ۱ * ۲۹ و ۳۶
[13] اعہ ۲۰ * ۲۸ * اف ۱ * ۷ * عبر ۹ * ۱۲ و ۱۴ * مش ۵ * ۹
[14] گل ۴ * ۴ * عبر ۹ * ۲۶

سنه يسوعي ۶۴

لئے ظاہر ہوا * کہ تُم اُسکے سبب سے خُدا پر ایمان لائے جِسنے ۲۱
اُسکو مُردوں میں سے[1] جلایا اور جلال دیا تاکہ تُمھارا ایمان اور
اُمّید خُدا پر ہووے * جب کہ تُمنے اُسکی فرمانبرداری کے ۲۲
ساتھہ روح کی مدد سے اپنے دِلکو[2] پاک کرکے بے مکر محبّت سے
بھائیوں کو[3] پیار کیا ہی پس تُم ایک دوسرے کو پاک دِل
ہوکے بہت پیار کرو * تُم نہ بیج فانی سے بلکہ اُس بیج سے ۲۳
جو غیرفانی ہی یعنے خُدا کی بات سے جو ہمیشہ زِندہ
اور باقی ہی پھر پیدا[4] ہوئے * کہ سارے لوگ[5] گھاس کی ۲۴
مانند ہیں اور آدمی کی ساری حشمت گھاس کے پھول
کی مانند ہی گھاس سوکھہ جاتی ہی اور پھول جھڑ جاتا ہی؟
لیکن خُداوند کی بات[6] ہمیشہ رہتی ہی اور یہہ وہی بات ۲۵
ہی جِس کی خوشخبری تمہیں دی گئی ہی *

دوسرا باب

۱ مسیح کا عبادتگاہ کی بنیاد کی مانند اور اُسکے لوگونکا عبادتگاہ کی مانند ہونا * ۱۱ عیش وعشرت چھوڑنے کا اور حاکم کے تابع ہونے کا حکم *

تُم ہرایک بدی[7] اور ہرایک فریب اور مکروں اور حسدوں ۱
اور ساری بدگوئیوں کو چھوڑ کے[8] : نو پیدا بچوں کی مانند ۲
خالص کلام کے دودھہ کے مُشتاق ہو تاکہ تُم اُسسے بڑھتے
جاؤ * کہ تُمنے خُداوند کی مہربانی[9] کا مزا پایا ہی * ۳
اور وہ جو جیتا پتّھر[10] اور آدمیوں کے نزدیک حقیر ہی پر خُدا کے ۴

[1] اعم ۲ * ۲۴ و ۳۳ و ۳ * ۱۳ اف ۱ * ۲۰وغ
[2] اعم ۱۵ * ۹ ۱یو ۳ * ۳
[3] ب ۳ * ۸ ۱تس ۴ * ۹ ۱یو ۳ * ۱۸ و ۴ * ۷و ۲
[4] یو ۱ * ۱۳ و ۳ * ۵ یعق ۱ * ۱۸
[5] زبور ۱۰۳ * ۱۵ اشع ۴۰ * ۶-۸ یعق ۱ * ۱۰
[6] لو ۱۶ * ۱۷
[7] اف ۴ * ۲۲وغ کل ۳ * ۸
[8] متی ۱۸ * ۳ مار ۱۰ * ۱۵
[9] زبور ۳۴ * ۸
[10] زبور ۱۱۸ * ۲۲ متی ۲۱ * ۴۲ اعم ۴ * ۱۱

سنه یسوعي ۶۴

۵ نزدیك مقبول اور عزیز هی: تم اُسکے پاس آکے جیتے پتّھروں کي[1]
مانند روحاني گھر بنائے جاتے هو اور روحاني[2] قُربانیاں[3] جو یسوع
مسیح کے وسیلے سے خُدا کو پسند هیں گذرانے کو پاك اِمام
۶ هو * اِسواسطے کِتاب میں مذکور[4] هی که دیکھه میں صیون
میں ایك پتّھر رکھه دیتا هوں جو کونے کا سِرا اور مقبول
۷ اور عزیز هی جو کوئي اُسپر ایمان لاویگا شرمنده نهویگا * سو وه
تُمھارے لئے جو ایمان لائے هو عزّت هی اور نا فرماں برداروں
کے لئے وهي پتّھر جِسے بنانے والوں نے رد کیا کونے کا سِرا هوا:[5]
۸ اور ٹھیس اور ٹھوکر کا پتّھر هی[6] جِسّے وے جو کلام سے سرکشي
۹ کرتے ٹھوکر کھاتے هیں وے بھي اُسکے لئے مُقرّر هوئے تھے * لیکن تم
مقبول[9] نسل اور بادشاهي اِمام[8] اور پاك قوم اور مخصوص[7] لوگ
هوئے هو تاکه تُم اُسکي فضیلتوں کي خبر دو جِسنے تُمھیں تاریکي
۱۰ سے اپني عجیب روشني میں بُلایا * تُم آگے اُسکے لوگ نه[10] تھے پر اب
خُدا کے لوگ هو اور آگے تُم پر رحم نتھا پر اب تُم[11] پر رحم هوا *
۱۱ پیارو میں تُمسے یوں جیسے پردیسیوں[12] اور مُسافروں سے اِلتماس
کرتا هوں که تُم جِسماني شهوتوں[13] سے جو جان کے مُقابِل لڑتي
۱۲ هیں پرهیز کرو * اور غیر[14] مُلکیوں کے بیچ نیك چلن سے چلو
تاکه وے جو تُمھیں بد کار جان کے تُمھاري بدنامي کرتے هیں
تُمھارے نیك کاموں پر نظر[15] کرکے مُلاقات کے دِن خُدا کي
۱۳ تعریف کریں * پس تُم خُداوند کے لئے آدمیوں کے هرایك حاکم

1 اف ۲ * ۲۱ و ۲۲
2 عبر ۳ * ۶
3 عبر ۱۳ * ۱۵ و ۱۶
4 اشع ۲۷ * ۱۶ رو ۹ * ۳۳
5 زبور ۱۱۸ * ۲۲ متی ۲۱ * ۴۲ اعم ۴ * ۱۱
6 اشع ۸ * ۱۴ رو ۹ * ۳۳ ۱ کر ۱ * ۲۳
7 اس ۱۰ * ۱۵
8 خر ۱۹ * ۵ و ۶ مش ۵ * ۱
9 اس ۷ * ۶ و ۲۶ * ۱۸ و ۱۹ تیط ۲ * ۱۴
10 اعم ۲۶ * ۱۸ اف ۵ * ۸ کل ۱ * ۱۳ ۱ تس ۵ * ۴ و ۵
11 هوش ۱ * ۹ و ۱۰ و ۲ * ۲۳ رو ۹ * ۲۵
12 ۱ اخ ۲۹ * ۱۵ عبر ۱۱ * ۱۳
13 گلا ۵ * ۱۶-۲۱ یعق ۴ * ۱
14 ب ۳ * ۱۶ فل ۲ * ۱۵
15 متی ۵ * ۱۶

سنه یسوعي ۶۴

کے تابع هوؤ یعني [1] بادشاه کے جو سب سے بڑا هي : اور حاکموں ۱۴
کے جو بدکاروں کي سزا کے لئے اور نیکوکاروں کي [2] عزّت کے لئے
اُسکے بهیجے هوئے هیں * کیونکه خدا کي مرضي یوں هي که تم ۱۵
اچّهے عمل کرکے نادان آدمیوں کي ناداني کا مُنهه بند کر
رکهو * تم اپنے تئیں [3] آزاد جانو پر آزادي کو بدي کا بهانه ۱۶
مت کرو بلکه آپ کو خُدا کے بندے جانو * سبهوں کي عزّت کرو ۱۷
بهائیوں کو [4] پیار کرو خُدا سے [5] ڈرو بادشاه کو عزّت دو *
اي [6] نوکرو تم اپنے خاوندوں کے نه صرف نیك اور حلیموں ۱۸
کے بلکه کج مزاجوں کے بهي هر طرح کے ادب سے تابعدار هو *
که اگر کوئي خُدا پر نظر کرکے مظلوم هو کے دُکهه برداشت ۱۹
کرے یهه فضیلت هي * که اگر تم گُناه کرکے طمانچے [7] کهاتے هو اور ۲۰
صبر کرتے هو تو کون سا فخر هي ؟ پر اگر نیکي کرکے دُکهه پاتے هو اور
صبر کرتے هو تو اُسمیں خُدا کے نزدیك فضیلت هي * که تم اُسي ۲۱
کے لئے [8] بلائے گئے هو که مسیح بهي همارے واسطے دُکهه اُٹها کے
همارے لئے ایك [9] نمونه رکهه گیا هي تا که تم اُسکے نقشِ پا پر
چلے جاؤ * که اُسنے [10] خطا نکي اور اُسکي زبان میں فریب ۲۲
نتها * [11] گالیاں کهاکے گالي نهیں دیتاتها اور دُکهه اُٹهاکے دهمکاتا نتها ۲۳
بلکه اپنے تئیں اُسکے جو حق عدالت کرنیوالا هي سپرد کرتا تها *
اور وه صلیب پر همارے [12] گُناه اپنے بدن پر اُٹها لیا تا که هم گُناه کے ۲۴
حق میں مر کے [13] نیکي کے حق میں جیئیں اور تم اُسکے کوڑونکے

[1] رو ۱۳ * ۱ — تیط ۳ * ۱
[2] رو ۱۳ * ۳
[3] گل ۵ * ۱و۱۳
[4] ب ۱ * ۲۲ — یو ۱۳ * ۳۴ — عبر ۱۳ * ۱
[5] مت ۲۲ * ۲۱ — رو ۱۳ * ۷
[6] اف ۶ * ۵وغ — کل ۳ * ۲۲ — تیط ۲ * ۹
[7] ب ۳ * ۱۴ — و۴ * ۱۴و۱۵ — مت ۵ * ۱۰
[8] ۲ تم ۳ * ۱۲
[9] یو ۱۳ * ۱۵
[10] اشع ۵۳ * ۹ — لو ۲۳ * ۴۱ — ۲ کر ۵ * ۲۱
[11] اشع ۵۳ * ۷ — مت ۲۷ * ۳۹ — یو ۸ * ۴۸و۴۹
[12] اشع ۵۳ * ۴-۱۱ — مت ۸ * ۱۷ — عبر ۹ * ۲۸
[13] رو ۶ * ۲ و۱۱

سنه یسوعي ۶۴

۲۵ زخم سے چنگے هوگئے * کہ تم بهٹکي هوئي بهیڑوں کي مانند تهے
پر اب تمهارے جانوں کے گڈرئے اور نگهبان کے پاس پهر آئے هو *

[1] اشع ۵۳ * ۵ و ۶
[2] یو ۱۰ * ۱۱ و ۱۴ عبر ۱۳ * ۲۰

تیسرا باب

۱ عورت و مرد کے چلن کا بیان * ۸ آپس میں محبّت کرنے اور دین کے لئے دکهه برداشت کرنے کا بیان اور روح سے اگلے لوگوں کو خدا کي بات کي خبر هونا *

۱ اي عورتو تم بهي اپنے شوهروں کي فرمان برداري
کرو تاکہ جو کوئي کلام پر ایمان نلاتے هوں بغیر کلام کے
۲ اپني جوروں کے چلن سے : یعني خوف کے ساتهه تمهارے
۳ پاک چلن کو دیکهکے دیني فائدے کو پهنچیں * اور
تمهاري ظاهري زینت نهووے جیسے سر گوندهنا زیور کا پهننا
۴ یا پوشاک سے ملبّس هونا * بلکہ دلي معنوي سیرت یعني
حلیم و ملائم روح کي غیر فاني زینت هووے یهه خدا کے آگے
۵ بهت بیش قیمت هي * اگلے زمانے میں وے عورتیں جو
خدا پر امّید رکهتي تهیں اِسیطرح سنوارتي تهیں اور اپنے
۶ اپنے شوهروں کے فرمان بردار تهیں * چنانچہ سارہ اِبراهیم
کي فرمان برداري کرتي اور اُسے خداوند کهتي تهي سو اگر
۷ تم بیخوف و خطر نیکي کرو تو تم اُسکي بیٹیاں هوؤ * اي مردو
تم بهي اِسیطرح دانشمندآنہ اُنکے ساتهه اوقات کاٹیو اور
عورت کو نازک برتن اور اپنے ساتهه زندگي کے فضل کے شریک

[3] افس ۵ * ۲۲ کل ۳ * ۱۸
[4] ۱ تم ۲ * ۹
[5] پید ۱۸ * ۱۲
[6] افس ۵ * ۲۵

سنه یسوعي ۶۴

سمجھکے عزّت بخشو تا کہ تمھاري دعائیں رک نہ جایں *
غرض سب کے سب[1] ایکدل ہوؤ اور ہمدرد ہوؤ بھائیوں کے ۸
پیار[2] کرنیوالے اور رحیم اور کریم ہوؤ * بدي کے عوض بدي ۹
نکرو گالي کے عوض[3] گالي مت دو بلکہ اُسکے برعکس برکت کي
نیک دعا کرو کہ تم جانتے ہو کہ تم برکت کے مالک ہونیکو
بلائے گئے ہو * جو کوئي چاہے[4] کہ زندگي سے خوش ہو اور ۱۰
اچھے دنوں کو دیکھے سو اپني[5] زبان کو بدي سے اور اپنے لبوں
کو فریب کي بات بولنے سے باز رکھے : بدي سے کنارہ کرکے ۱۱
نیکي کرے اور صلح کي تلاش[6] اور پیروي کرے * کہ ۱۲
اللّٰہ کي نگاہ نیکوکاروں پر اور اُسکے کان اُن کي دعا[7] پر
ہیں پر اللّٰہ کا چہرہ بدکاروں کے مخالف ہے * اگر تم ۱۳
نیکي کي پیروي کیا کرو کون ہے جو تم سے بدي کرے ؟
اگر تم نیکي کے سبب[8] دکھ پاؤ تو مبارک ہو اور اُنکے ڈرانے ۱۴
سے مت ڈرو اور نہ گھبرا جاؤ * بلکہ خداوند اللّٰہ کو ۱۵
اپنے دلوں میں پاک جانو اور ہر ایک کو جو تم سے اُس
اُمید کي بابت جو تم میں ہے پوچھے فروتني اور ادب
سے جواب دینے کو ہمیشہ تیار رہو * اور پاک دل ہو ۱۶
تا کہ وے جو تمھارے مسیحي نیک[9] چلن کو برا کہتے ہیں
جس میں وے بدکاروں کي مانند تمھاري بدگوئي کرتے ہیں
اُسمیں شرمندہ ہوں * کیونکہ اگر خدا کي مرضي یوں ہے ۱۷

[1] رو ۱۲ * ۱۶
[2] رو ۱۲ * ۱۰ کل ۳ * ۱۲ اف ۴ * ۳۲
[3] مت ۵ * ۳۹ رو ۱۲ * ۱۴ و ۱۷ ۱ تس ۵ * ۱۵
[4] زبور ۳۴ * ۱۲ وغ
[5] یعق ۱ * ۲۶
[6] رو ۱۲ * ۱۸
[7] یعق ۵ * ۱۶ و ۱۷
[8] ب ۲ * ۱۹ و ۴ * ۱۴ مت ۵ * ۱۰-۱۲
[9] ب ۲ * ۱۲

سنه یسوعي ۶۴

کہ تم دُکھہ اُٹھاؤ تو نیکي کرکے دُکھہ اُٹھانا اُسّے بہتر ھی کہ بد
۱۸ کرکے دُکھہ اُٹھاؤ * کہ مسیح نے بھي[1] ایکبار گُناھوں
کے لئے نیک ھوکے بدکاروں کے عوض دُکھہ اُٹھایا تاکہ وُہ ھمکو
خُدا کے پاس پہنچائے کہ وُہ تو جِسم[2] کے حق میں مارا گیا
۱۹ لیکن روح سے زِندہ کیا گیا * اِس روح سے اُسنے اُن قیدي
۲۰ روحوں کے پاس جاکے وعظ کیا * وے روحیں اُسوقت[3] نافرماں
بردار تھیں جسوقت خُدا کا صبر اِنتظار کرتا تھا یعنے نوح کے
زمانے میں جب جہاز تیّار ھوتا تھا : اُس جہاز میں
تھوڑي[4] سي جان یعنے آٹھہ آدمي پاني سے بچائے گئے *
۲۱ اور اُسکي مثل غوطہ نہ بدن کے میل کا چھڑانے والا بلکہ
نیک دِل سے خُدا کو جواب دینیوالا ھوکے یسوع مسیح
۲۲ کے جي اُٹھنے کے وسیلے سے ھمکو اب بچاتا ھی * کہ وُہ آسمان
پر جاکے خُدا کے[5] دھني طرف ھی اور فرشتے اور اِختیار اور
قُدرتیں اُسکے حکم میں ھوئي ھیں *

چوتھا باب

۱ مسیح کي طرح گُناہ کے حق میں مُردہ ھونے کي مِنّت * ۷ نیک کام کرنے کي مِنّت * ۱۲ دین کے لئے رنجیدہ لوگوں کو تسلي *

۱ مسیح نے ھمارے واسطے جسم میں دُکھہ[6] اُٹھایا تم بھي
دُکھہ اُٹھانے میں تیّار رھو کہ جو دُکھہ اُٹھاتا[7] سو گُناہ سے
۲ باز رھتا : یہاں تک کہ وُہ نہ آدمیوں کي شہوتوں کے موافق

[1] ب ۲ * ۲۴ رو ۵ * ۶ عبر۹ * ۲۶-۲۸
[2] ۲ کر ۱۳ * ۴
[3] پید ۶ * ۳ وغ عبر ۱۱ * ۷
[4] پید ۷ * ۷ ۲ پطر ۲ * ۵
[5] زبور ۱۱۰ * ۱ رو ۸ * ۳۴ اف ۱ * ۲۰ و ۲۱
[6] ب ۳ * ۱۸
[7] رو ۶ * ۲ و ۷

سنہ یسوعي ۶۴

بلکہ خُدا کي[1] مرضي کے مُطابق جِسم میں اپني باقي عُمر
کاٹتا هی * اسواسطے کہ غیر مُلکیوں کے طور[2] پر چلنے کو هماري ۳
عُمر سے جو کُچھہ گُذرا وهي بس هی کہ اُس میں هم حرامکاري
اور شهوتوں اور شراب کي مستي اور بهُت کهانے اور پینے میں
اور مکروہ بُت پرستي میں اوقات بسر کرتے تھے * اور وے اُسے ۴
تعجُّب کرتے هیں کہ تُم اُن ساري بدکاري میں اُنکے ساتهہ نہیں
دَوڑتے هو اور تُمهاري[3] بدنامي کرتے هیں * پر وے اُسکو جو زِندوں ۵
و مُردونکے[4] اِنصاف کرنے پر تیّار هی حِساب دینگے * اِسلئے مُردوں ۶
کو اِنجیل کا وعظ کیا گیا تا کہ وے اگر آدمیوں کے نزدیک
جِسم میں سزا پاویں تو خُدا کے نزدیک روح میں جیئینگے *
ساري چیزوں کي اِنتہا نزدیک هی اِسلئے هوشیار اور ۷
دُعا کرکے[5] جاگتے رهو * خصوصاً[6] ایک دوسرے کو بهُت پیار کرو ۸
کہ محبّت بهُت گُناهوں کو ڈهانپ دیتي هی * اور باهم ۹
بے کُڑکُڑانے کے آپس میں مِهمانداري کرو * اور جِسکو ۱۰
جِسقدر اِنعام مِلے وُہ اُسے اُن کي مانند جو خُداکي[7] طرح طرح
نعمت کے نیک مُختار هیں آپس میں بانٹے * اگر کوئي بولے ۱۱
تو وُہ خُدا کے کلام کے مُطابق بولے اگر کوئي[8] خِدمت کرے تو
اِتني کرے جِتني خُدا نے اُسے مقدور دیا هی تاکہ یسوع
مسیح کے وسیلے سے سب بات میں خُدا کا جلال ظاهر هو جلال
اور قُدرت[9] همیشہ اُسکو هو آمین *

[1] رو ۶ * ۱۱ ۲ کر ۵ * ۱۵
[2] اف ۲ * ۲ و ۴ * ۱۷ تیط ۳ * ۳
[3] ب ۳ * ۱۶
[4] اعـ ۱۰ * ۴۲ و ۱۷ * ۳۱ ۲ تم ۴ * ۱
[5] مت ۲۶ * ۴۱
[6] کل ۳ * ۱۴
[7] کل ۱۲ * ۴
[8] رو ۱۲ * ۶-۸
[9] ب ۵ * ۱۱

سنه يسوعي ٦٤

١٢ اى پيارو تمهارے اِمتحان کے لئے جو آگ سي آفت پڑي
١٣ هی اُسے تعجّب نکرو که تم پر عجب آفت پڑي * لیکن جب
تم مسيح کے دُکهوں [1] ميں شريك هو خوشي کرو که جسوقت
١۴ اُسکا جلال ظاهر هوگا تم بهي بهت خوشي کروگے * اگر تم مسيح
کے نام کے سبب سے [2] بدنام هوؤ تو مُبارك هو که جلال کي اور
خُدا کي روح تم پر رهتي هی وے خُداکے کُفر کرتے پر تم
١۵ اُسکي تعظيم کرتے هو * ليکن [3] قاتل يا چور يا بدکار يا هرديگي
١٦ چمچه کا سا تم ميں سے کوئي دُکهه نه اُٹهاوے * پر اگر کوئي
مسيحي هونے کے سبب سے دُکهه اُٹهاوے تو نه شرماوے بلکه
١٧ اِس سبب سے خُداکا [4] شکر کرے * که اب وه وقت آپهنچا جسميں
خُدا کے گهرانے ميں سزا شروع هوگي پس اگر همسے شروع هی
تو اُنکا جو خُدا کي اِنجيل کے فرماں بردار نهيں کيا انجام هوگا ؟
١٨ اور اگر نيک آدمي مُشکل سے بچايا جاوے تو بدکار اور گُنهگار کا
١٩ ٹهکانا کهاں؟ پس جو خُداکي مرضي سے دُکهه اُٹهاتے هيں سو نيکو
کاري ميں اپني جانوں کو اُس خالق آمين کے [5] سپُرد کرے *

پانچواں باب

١ مشائخ کے کام کا بيان * ۵ اور باقيوں کے کام کا بيان * ١٠ نيك دعا * ١٢ خط کا اِتمام اور سلام *

١ مشائخوں سے جو تمهارے بيچ ميں هيں ميں جو آپ
مشائخوں ميں هوں اور مسيح کي اذيتوں [6] کا گواه اور اُس جلال

[1] اعد ۵ * ۴١ — ٢ کر ١ * ٧ — کل ١ * ٢۴ — ٢ تم ٢ * ١٢ — يعق ١ * ٢
[2] متّى ۵ * ١١ — ٢ کر ١٢ * ١٠
[3] ب ٢ * ٢٠
[4] اعد ۵ * ۴١
[5] لو ٢٣ * ۴٦ — ٢ تم ١ * ١٢
[6] لو ٢۴ * ۴٨ — اعد ١ * ٨ — و ۵ * ٣٢ — و ١٠ * ٣٩

میں جو ظاہر ہوگا شریک[1] ہوں اِلتماس کرتا ہوں * کہ تم ۲
خدا کے اُس گلے[2] کو جو تمہارے بیچ ہی نگہبانی کرکے چراؤ
نہ ضرورت سے بلکہ خوشی سے نہ خود غرضی سے بلکہ دلخواہی
سے * اور خداوند کی میراث پر حاکمی نکرو[3] بلکہ گلّے کے لئے ۳
نمونے بنو * اور جب سردار[4] گڑریا ظاہر ہوگا تب تم جلال کا ۴
بے پژمردہ[5] تاج پاؤگے *

ای جوانو تم بھی اِسیطرح بوڑھوں کے حکم میں رہو اور سب ٥
آپس میں ایک[6] دوسرے کے حکم میں رہو اور فروتنی سے
آراستہ ہوؤ کہ خدا مغروروںکا[7] سامھنا کرتا ہی پر[8] فروتنوں کو
نعمت دیتا ہی * سو تم خدا کے زورآور ہاتھہ کے نیچے[9] دبے رہو ٦
تاکہ وہ تمھیں وقت پر سرفراز کرے * اور اپنی ساری فکر ۷
اُس[10] پر ڈال دو کہ وہ تمہاری خبرداری کرتا ہی * ہوشیار ۸
اور بیدار ہو کہ تمہارا دشمن[11] شیطان گرجنے والے شیر کی مانند
پھرتا ہی اور کِسی کو کھانے کے لئے ڈھونڈھتا ہی * پر تم ۹
ایمان میں ثابت رہکے اُسکا مقابلہ[12] کرو اور جان رکھیو کہ ایسا
دکھہ تمہارے بھائیوں[13] پر جو دنیا میں ہیں ہوتا ہی *

خدا جو سب نعمتوں کا بخشنیوالا ہی جسنے ہمکو اپنے ۱۰
ہمیشے کے جلال کے لئے مسیح یسوع میں بلایا ہی تمکو بعد اُسکے
کہ تھوڑا سا دکھہ[14] اُٹھا چکو کامل اور ثابت اور مضبوط اور
پایدار کرے * جلال اور قدرت[15] ہمیشہ اُسکو ہو آمین * ۱۱

سنہ یسوعی ۶۴

[1] رو ۸ * ۱۷ و ۱۸
[2] یو ۲۱ * ۱۵-۱۷ اعم ۲۰ * ۲۸
[3] مت ۲۰ * ۲۵ و ۲۶ ۲ کر ۱ * ۲۴
[4] عبر ۱۳ * ۲۰
[5] ۲ تم ۴ * ۸ یعق ۱ * ۱۲
[6] اف ٥ * ۲۱
[7] یعق ۴ * ٦
[8] اشع ٥۷ * ۱٥ و ٦٦ * ۲
[9] یعق ۴ * ۱۰
[10] زبور ۳۷ * ٥ و ٥٥ * ۲۲ مت ٦ * ۲٥ وغ فل ۴ * ٦
[11] ایوب ۱ * ۷ وغ لو ۲۲ * ۳۱
[12] اف ٦ * ۱۱-۱۳ یعق ۴ * ۷
[13] ۱ تس ۳ * ۳ ۲ تم ۳ * ۱۲
[14] ۲ کر ۴ * ۱۷
[15] پ ۴ * ۱۱ مکا ۱ * ٦

سنہ یسوعي ۶۴

۱۲ میں نے تمھیں سلوان کي معرفت جو میري دانست
میں تمھارا دِیانت دار بھائي ھی تھوڑي سي باتیں لکھکے مِنّت
کرتا اور گواھي دیتاھوں کہ خدا کا سچ فضل رھي ھی جِسپر تم
۱۳ ثابت ھو * اب بابِل کے کلیسے کے لوگ جو تمھارے ساتھہ
برگزیدہ ھوئے اور میرا بیٹا مارک تمھیں سلام کہتے ھیں *
۱۴ تم آپس میں محبّت کا بوسہ لیکے باھم سلام کرو تم سب کو
جو مسیح یسوع میں ھو آرام ھووے * آمین *

[1] ۲ کر ۱ * ۱۹
[2] رو ۱۶ * ۱۶ ، ۱ کر ۱۶ * ۲۰ ، ۲ کر ۱۳ * ۱۲

سارے یسوعي لوگونکے لئے پطرس کا دوسرا خط

پہلا باب

سنہ یسوعي ۶۵

۱ دیباجہ * ۳ فضل کے لئے شکر کرنے اور نیک کام کرنےکي مِنّت * ۱۲
اپني موت کي بات اور سچ نجات کرنیوالے مسیح کے حق میں گواھي *

۱ جنھوں نے ھمارے خدا اور بچانیوالے یسوع مسیح کي
نیکي پر ھمارے ساتھہ بیش قیمت ایمان پایا ھی اُنکو شمعون
پطرس جو یسوع مسیح کا بندہ اور رسول ھی خط لکھتا ھی *
۲ خدا اور ھمارے خداوند یسوع مسیح کو پہچاننے سے فضل
اور آرام تم پر بہت ھووے *
۳ جِسنے ھمیں عِزّت اور دلیري کے لئے بُلایا اُسکو پہچاننے سے
اُسکي قدرت الهي نے زِندگاني اور نیک کاري کي سب
۴ چیزیں ھمیں دي ھیں * اور نہایت بڑے اور قیمتي

[3] اعم ۱۵ * ۹
[4] ۱ پطر ۱ * ۲
[5] یو ۱۷ * ۲و۳ ، ۱ تھ ۴ * ۸

سنه یسوعي ۶۵

وعدے همیں بخشے گئے تاکه هم اُس بدي سے جو شهوت کے سبب
دُنیا میں هوتي هي چهوٹ کر اُنکے وسیلے سے طبیعت الٰهي[1] میں
شریك هوجاویں * پس تُم اُسمیں هرطرح کي[2] کوشش کرکے اپنے ایمان ۵
پر دلیري اور دلیري پر دانائي : اور دانائي پر پرهیزگاري اور ۶
پرهیزگاري پر صبر اور صبر پر نیك کاري : اور نیك کاري پر[3] برادرانه ۷
دوستي اور برادرانه دوستي پر محبت[4] بڑهاؤ * اگر یے سب تُم میں ۸
موجود اور زیاده هوں تو تُم کو همارے خُداوند یسوع مسیح
کي پهچان میں نکمّا اور بے پهل نهونے[5] دینگے * پر جس کسي ۹
کے پاس یے سب چیزیں نهیں هیں[6] وہ اندها هي یا آنکهیں
بند کرتا هي اور بهول گیا هي که وہ اپنے اگلے گُناہ سے صاف
هوا تها * پس اي بهائیو تُم اپنے بُلائے جانے اور برگزیده ۱۰
هونے کو ثابت کرنے میں زیاده کوشش کرو که تُم اگر
ایسے کام کرو تو کبهي نه گروگے * بلکه تُمهیں همارے خُداوند ۱۱
اور بچانیوالے یسوع مسیح کي همیشه کي بادشاهت میں
بُهت عزّت سے اِستقبال کیا جاویگا *

مَیں تُمهیں یے سب یاد[7] دلانے میں غافل نهونگا اگرچه ۱۲
تُم جانتے هو اور کلام حق میں ثابت هو * مَیں یهه ۱۳
ضرور جانتا هوں که جبتك[8] مَیں اِس خیمه میں هوں
تُمهیں یاد دلا دلا کے حرکت دلاوں * که مَیں جانتا هوں ۱۴
که جیسا همارے خُداوند یسوع مسیح نے[9] مجهے بتلایا میرے

[1] ۲ کر ۳ * ۱۸ عبر ۱۲ * ۱۰ ۱ یو ۳ * ۲
[2] ب ۳ * ۱۸ فل ۴ * ۸
[3] یو ۱۳ * ۳۴ و ۳۵
[4] ۱ کر ۱۳ * ۱ و گل ۶ * ۱۰ ۱ تس ۳ * ۱۲
[5] یو ۱۵ * ۵-۸
[6] ۱ یو ۲ * ۹ و ۱۱
[7] ب ۳ * ۱
[8] ۲ کر ۵ * ۱ و ۴
[9] یو ۲۱ * ۱۸ و ۱۹

سنه يسوعي ٦٥

١٥ اِس خيمے کا چھوڑنا جلد هوگا [1] * سو میں هر طرح کي کوشش
میں هوں که تم میري رحلت کے بعد اِن باتوں کو همیشه
١٦ یاد کیا کرو * که همنے نه [2] حیلے کي کهاني کي پیروي کرکے
اپنے خداوند یسوع مسیح کي قدرت اور ظاهر هونے کي
خبر تمهیں بتلائي بلکه آپ هي [3] اسکي بزرگي کو دیکهنیوالے
١٧ تهے * اسنے خدا سے حرمت اور عزّت پائي جسوقت بزرگ
جلال سے اسکي طرف ایسي آواز آئي که [4] یهه میرا پیارا بیٹا
١٨ هی جسے میں راضي هوں * اور همنے جب اسکے ساتهه کوه
١٩ مقدّس پر تهے آسمان سے یهه آواز سني * اور همارے نزدیک
زیاده ثابت نبوت کي بات هی اور جبتلک صبح کا تارا تمهارے
دلوں میں ظاهر نهو تبتلک اگر تم اسپر جیسا اندهیري جگهه
٢٠ میں ایک [5] روشني پر نگاه کرو تو اچّها کروگے * اوریهه پهلے جانو
٢١ که کوئي نبوت کي بات کسي کے اپنے اِرادے سے نهیں : که نبوت
کي بات آدمي کي خواهش سے کبهي نهیں هوئي بلکه خدا کے
پاک لوگ [6] روح پاک کي تاثیر سے بولتے تهے *

دوسرا باب

١ جهوٹهے واعظوں کا بیان * ٤ انکي تقصیر اور نیک لوگوں کے بچانے کا بیان *

١ جیسا اگلے لوگوں کے بیچ میں جهوٹهے نبي تهے [7] ایسا تمهارے
بیچ میں بهي [8] جهوٹهے واعظ هونگے جو هلاک کرنیوالي گمراهي

[1] ٢ تم ٤ * ٦
[2] ٢ کر ٤ * ٢
[3] مت ١٧ * اوغ ؛ مار ٩ * ٢ ؛ یو ١ * ١٤ ؛ ١ یو ١ * اوغ
[4] مت ٣ * ١٧ ؛ و ١٧ * ٥ ؛ مار ١ * ١١ ؛ و ٩ * ٧
[5] زبور ١١٩ * ١٠٥
[6] لو ١ * ٧٠ ؛ اعم ٣ * ١٨ ؛ ٢ تم ٣ * ١٦
[7] اس ١٣ * ١
[8] مت ٢٤ * ١١ ؛ ١ تم ٤ * ١ ؛ ١ یو ٤ * ١

سنه يسوعي ۶۵

پيدا کرينگے اور اُس خُداوند کا جِسنے اُنهيں [1] مول ليا اِنکار کرينگے
۲ اور اپنے پر جلد هلاکت [2] کهينچ لاوينگے * اور بهتيري اُنکي شهوتوں کي
پيروي کرينگے اور اُنکے سبب سے راه راست کي بدنامي کي جايگي *
۳ وے اپنے لالچ [3] ميں بنوٹي باتوں سے تمسے اپنا فائده حاصِل
کرينگے پر اُنکي اگلي کهي هوئي [4] سزا سست نهوگي اور
اُنکي هلاکت نه اونگهيگي *
۴ خُدانے گُنهگار فرِشتوں [5] پر رحم نکيا بلکه جهنم ميں ڈالکے تاريکي
۵ کي زنجيروں ميں عدالت تک سُپرد کيا * اور پُراني دُنيا پر بهي
رحم نکيا ليکِن نيکي کے وعظ کرنيوالے آٹهويں آدمي [6] نوح کو
۶ بچاکے دُنيا کے تمام بدکاروں پر طوفان [7] لايا * پهر سدوم [8] اور عمورا کے
شهروں کو خاکِستر کرکے بربادي کي سزا ديکے آئينده بدکاروں
۷ کے لئے نمونه بنايا : پر نيک لوط [9] کو جو اُن بدکاروں کے ناپاک
۸ چلن سے دِق تها بچايا * که وُه نيک کار اُنميں رهکر اُنکے بے شرع
کاموں کو ديکهه سنکے هر روز اپنے نيک دِلميں اذيّت پايا تها *
۹ پس خُداوند [10] نيک کاروں کو اِمتحان سے بچانے اور بدکاروں کو
۱۰ سزا کے لئے عدالت کے دِن تک رکهنے جانتا هی * خُصوصاً اُن کو
جو ناپاک جِسم [11] کي شهوتوں کي پيروي کرتے هيں اور حُکومت کو
حقير جانتے هيں : وے شوخ و سرکش هيں اور بزرگوں کو بدنام
۱۱ کرنے ميں نهيں ڈرتے هيں * اگرچه فرِشتے جو قوّت اور قُدرت ميں
بڑے هيں خُداوند کے آگے دوسروں پر دعوی کرنے ميں بدنامي نهيں

[1] ۱ کر ۶ * ۲۰ گل ۳ * ۱۳
[2] فل ۳ * ۱۹
[3] رو ۱۶ * ۱۸ ۲ کر ۱۲ * ۱۷ و ۱۸ تيط ۱ * ۱۱
[4] اس ۳۲ * ۳۵ يهود ۴ و ۱۵
[5] يهود ۶
[6] پيد ۷ * اوغ عبر ۱۱ * ۷ ۱ پطر ۳ * ۱۹ و ۲۰
[7] ب ۳ * ۶
[8] پيد ۱۹ * ۲۴ اس ۲۹ * ۲۳ يهود ۷
[9] پيد ۱۹ * ۱۶
[10] زبور ۳۴ * ۱۷ و ۱۹
[11] يهود ۴ - ۱۰

سنه یسوعي ٦٥

۱۲ کرتے * لیکن وے اُن جانورونکي مانند هیں جو ذات سے بیهوده اور
گرفتار اور برباد هونیکے لئے پیدا هوئے هیں اُن باتونکو جنهیں وے
نهیں سمجهتے هیں بد کهکے اپني بدکاري کا [1]پهل حاصل کرکے اپني
۱۳ بدنامي میں برباد هونگے * وے روز کي عیاشي کو عشرت
سمجهتے هیں اور [2]داغ اور عیب دار هوکے تمهارے ساتهه ضیافت
۱۴ کهاتے هوئے اپنے فریب سے خوش هوتے هیں * اور اُنکي آنکهیں
زناکاري سے بهري هیں اور گناه سے باز ره نهیں سکتیں وے
بے قرار دلوں کو دغا دیتے هیں اُنکا دل لالچوں میں مشغول
۱۵ هیں اور وے لعنت کي اولاد هیں * وے سیدهي راه چهوڑکر
بهٹکتے هیں اور بسور کا بیٹا [3]بلعم جسنے بدکاري کا پهل پیار کیا
۱۶ اُسکي راه کي پیروي کرتے هیں * اُسنے اپني ناراست کامي
کي ملامت پائي که ان بول گدهے نے آدمي کي طرح بول کے
۱۷ اُس نبي کي دیوانگي کو روک رکها * وے خشک کوئے هیں
اور بادل جو طوفان سے دوڑائے جاتے هیں اُنکے لئے همیشه کي
۱۸ اندهیري کي هولناک تاریکي رکهي گئي * وے [4]بیهوده بڑائي
کي باتیں بولکے اُنهیں جو گمراهوں میں سے صاف بچ نکلے تهے
۱۹ جسمي شهوت اور لچپني سے دغا دیتے هیں * وے اُنسے آزادي کا
قرار کرکے آپ بدي کے غلام هیں که وه جو کسي سے [5]زیرپا هو
۲۰ سو اُسي کا غلام هے * سو اگر خداوند اور بچانیوالے یسوع مسیح کو
پهچان کر دنیا کي آلودگي سے بچ گئے پهر اُس میں [6]پهنس

[1] فل ۳ * ۱۹
[2] یهود ۱۲
[3] گن ۲۲ * ۵ و غ یهود ۱۱
[4] یهود ۱۵ و ۱۶
[5] یو ۸ * ۳۴ رو ٦ * ۱٦
[6] مت ۱۲ * ۴۵ لو ۱۱ * ۲٦

سنه یسوعي ٦٥

جاویں تو اُنکا پچھلا حال پہلے سے [1]بُرا هی * کیونکه نیکي کي ۲۱
راه نه [2]پہچاننا اُنکے لئے اُسّے بہتر تہا که پہچانکے اُس پاک حکم
سے جو اُنہیں سونپا گیا [3]پھر جاوے * پر یهه مثل اُنکے حق ۲۲
میں سچّي هی که کتّا اپني قے کي طرف پھرتا اور دهوئي
هوئي سؤرني دلدل میں لوٹنے کو پھرتي هی *

تیسرا باب

۱ مسیح کا آنا اور دُنیاکا جلنا * ۱۴ نیکي کرنے کي مِنّت *

اي پیارو میں تمهیں یهه دوسرا خط لکهتا هوں اوردونوں ۱
سے تمهارے صاف دلکو یاد [4]دلانے کي حرکت دیتا هوں :
تاکه تم اگلي کهي هوئي پاك نبیوں کي بات اور همارے خداوند ۲
اور بچانیوالے کے [5]رسولوں کے حکم یاد رکھو * اور یهه پہلے جان ۳
رکھو که آخري [6]زمانے میں هنسنیوالے آوینگے جو اپني شهوت
کي پیروي کرکے کهینگے : که اُسکا [7]آنیکا وعده کیا هو گیا که ۴
جب سے باپ دادے سو گئے سب کچھه دُنیاکي اِبتدا سے ابتلك
جیسا تها ویسا هي رهتا هی * وے اِسے جان بوجهه کے یهه نهیں ۵
دریافت کرتے هیں که پہلے خُدا کے [8]حکم سے آسمان هوئے اور
زمین پاني کے باهر اور پاني کے اندر قائم رهي * اور اِس سبب سے ۶
دُنیا اُسوقت پاني میں [9]ڈوب کے برباد هوگئي * پر آسمان ۷
و زمین جو اب هیں اُسي حُکم سے امانت میں هیں اور عدالت
کے دن [10]اور بدکار آدمیوں کي بربادي تلك جلانے کے لئے رکهے

[1] عبر ٦ * ٤و غ و ١٠ * ٢٦و٢٧
[2] لو ١٢ * ٤٧ یو ١٥ * ٢٢ و٤٨
[3] امثـ ٢٦ * ١١
[4] ب ١ * ١٣
[5] یهود ١٧ اسطر
[6] ١ تم ٤ * ١ یهود ١٨
[7] اشع ٥ * ١٩ ارم ١٧ * ١٥ متـ ٢٤ * ٤٨ لو ١٢ * ٤٥
[8] پید ١ * ٦و٩ زبور ٣٣ * ٦ عبر ١١ * ٣
[9] ب ٢ * ٥ پید ٧ * ١١و غ
[10] متـ ٢٥ * ٣١ ٢ تسا ١ * ٧-١٠

سنه يسوعي ۶۳

۸ گئے هيں * پر اى پيارو يهه بات تم پر چهپي نرهے كه خداوند
كے نزديك ايك دن هزار[1] برس كے برابر هى اور هزار برس
۹ ايك دن كے برابر هى * جيسا بعضے آدمي ديري كا گمان كرتے
هيں ويسا خداوند اپنے وعدے[2] ميں ديري نهيں كرتا هى ليكن
هم پر صبر[3] كرتا هى اور نهيں چاهتا[4] هى كه كوئي هلاك هووے
۱۰ بلكه چاهتا هى كه سب توبه كريں * ليكن رات ميں چور
كي طرح خداوند[5] كا دن آويگا اور اسي ميں آسمان بڑے
شور سے جاتے رهينگے اور عناصر[6] جلكر پگهل جاينگے اور زمين
۱۱ اور جو كچهه اسميں هى جل جاينگے * پس جب كه يے
سب چيزيں پگهل جائينگي تو تمكو پاك چلن اور نيك
۱۲ كاري ميں كسطرح كے لوگ هونا دركار هى ؟ اور خدا كے اس
دن كے آنے كے منتظر[7] اور مشتاق هوو جسميں آسمان جلكر
۱۳ پگهل جاينگے[8] اور عناصر جلكر گل جاينگے * پر هم نئے آسمان[9]
اور نئي زمين كے جن ميں نيكي رهتي هى اسكے وعدے كے
مطابق منتظر رهتے هيں *
۱۴ اى پيارو جب كه تم ان چيزونكے منتظر رهتے هو كوشش كرو
كه تم بے داغ اور بے عيب هوكے اسكے ساتهه صلح[10] ميں ملاقات
۱۵ كرو * اور همارے خداوند كے صبر[11] كو اپني نجات گمان كرو
چنانچه همارے پيارے بهائي پاولس نے بهي اس عقل كے
۱۶ موافق جو اسے دي گئي تمهارے لئے خط لكهاهى * اور اسيطرح

[1] زبور ۹۰ * ۴
[2] عبر ۱۰ * ۳۷
[3] زبور ۸۶ * ۱۵ اشع ۳۰ * ۱۸
[4] يحز ۱۸ * ۲۳ و ۳۲ و ۳۳ * ۱۱ ۱ تم ۲ * ۳ و ۴
[5] متى ۲۴ * ۴۳ و ۴۴ لو ۱۲ * ۳۹ و ۴۰ ۱ تس ۵ * ۲
[6] زبور ۱۰۲ * ۲۶ اشع ۵۱ * ۶ متى ۲۴ * ۳۵ عبر ۱ * ۱۱ مكا ۲۰ * ۱۱
[7] ۱ كو ۱ * ۷ تيط ۲ * ۱۳ اشع ۳۴ * ۴
[9] اشع ۶۵ * ۱۷ و ۶۶ * ۲۲ مكا ۲۱ * ۱ و ۲۷
[10] ۱ تس ۳ * ۱۳ و ۵ * ۲۳
[11] رو ۲ * ۴

سنه یسوعي ۶۳

سارے خطوں میں اِن باتوں کي[1] بابت بولا ھی اور اُنمیں کئي
ایک باتیں ھیں جنکا سمجھنا مُشکل ھی اور وے جو بے علم
اور بے قرار ھیں اُنکے معنوں کو دوسري کتابوں کي مانند اپني
۱۷ ھلاکت تلک اُلٹتے ھیں * پر اے پیارو تم آگے ھي سے جانکر
پرھیزگار رھو تا نہ ھووے[2] کہ تم بدکاروں کي غلطي سے گُمراہ ھوکے
۱۸ اپنے قرار سے گر پڑو * بلکہ فضل میں اور ھمارے خُداوند اور
بچانیوالے یسوع مسیح کے علم میں بڑھتے رھو اُسي[3] کو جلال
ابھي اور ھمیشہ ھو * آمین *

[1] رو ۸ * ۱۹ ۱ کر ۱۵ * ۲۴ و غ ۱ تس ۴ * ۱۵ و غ
[2] اف ۴ * ۱۴
[3] ۲ تم ۴ * ۱۸ مکا ۱ * ۶

سارے یسوعي لوگوں کے لئے یوحنا کا پہلا خط

پہلا باب

سنه یسوعي ۶۸

۱ مسیح کلام کا بیان * ۵ اُسکے ساتھہ ھماري دوستي اور اُسکے وسیلے سے ھمارے گُناھوں کي معافي *

۱ اُس زندگي کے کلام کي بابت جو ابتدا[4] سے تھا اور جِسے ھمنے
سُنا اور اپني آنکھوں سے دیکھا[5] اور تاک رکھا اور جسکو ھمارے
۲ ھاتھوں نے[6] چھوا ھم خبر دیتے ھیں * کہ زندگي[7] ظاھر ھوئي
اور اُس ھمیشہ کي زندگي کو جو باپ[8] کے پاس تھي اور ھم پر
ظاھر ھوئي ھمنے دیکھا اور اُسکي گواھي دیتے ھیں اور تم کو
۳ خبر دیتے ھیں * جو کُچھہ[9] ھمنے سُنا اور دیکھا اُسکي خبر
تُمھیں دیتے ھیں تاکہ تُمھاري دوستي ھمارے ساتھہ ھووے

[4] یو ۱ * ۱ و غ
[5] یو ۱ * ۱۴
[6] لو ۲۴ * ۳۹ یو ۲۰ * ۲۷
[7] یو ۱ * ۴ و ۱۱ * ۲۵ ۱ تم ۳ * ۱۶
[8] یو ۱ * ۱ و ۲
[9] اعما ۴ * ۲۰

سنه یسوعي ۶۸

اور هماري دوستي[1] باپ میں اور اُسکے بیٹے یسوع مسیح کے
۴ ساتهه هی * اور هم یے باتیں تُمهیں اِسواسطے لکهتے هیں که
تُمهاري[2] خوشي پوري هووے *
۵ جو خبر همنے اُسسے سُني اور پهر تُمهیں دیتے هیں سو
۶ یهي هی که خُدا نور[3] هی اور اُسمیں کُچهه تاریکي نهیں * اگر هم
کهیں که اُسکے ساتهه هماري دوستي هی اور هم اندهیري میں
چلیں تو هم جهوٹهه[4] کهتے هیں اور کلامِ حق پر عمل نهیں کرتے *
۷ پر اگر هم جِسطرح وُه نور میں هی نور میں چلیں تو آپس
میں هماري دوستي هی اور اُسکے بیٹے یسوع مسیح کا[5] لهو
۸ همکو سارے گُناهوں سے پاک کرتا هی * اگر بولیں[6] که هم بے گُناه
هیں تو هم اپنے تئیں فریب دیتے هیں اور سچائي هم میں نهیں *
۹ اگر هم اپنے گُناهوں کا اِقرار[7] کریں تو وُه همارے گُناهوں کو
مُعاف کرنے کے لئے اور همکو ساري بدکاري سے پاک کرنے
۱۰ کے لئے وفادار اور برحق هی * اگر هم کهیں که همنے گُناه نهیں
کیا تو هم اُسے جهٹهلاتے هیں اور اُسکي بات هم میں نهیں هی *

دوسرا باب

۱ مسیح کا همارے گُناهونکا کفاره هونا * ۳ خُدا کے حُکم پر عمل کرنا اُسکي پهچان کا نِشان هونا * ۷ آپس میں پیار کرنے کي مِنّت * ۱۲ دُنیا کو پیار کرنے سے منع کرنا * ۱۸ مسیح کے دُشمن سے پرهیز کرنے اور مسیح پر ایمان لانے کي مِنّت *

۱ ای میرے بچّو میں تُمهیں لِکهتا هوں تاکه تُم گُناه نکرو

[1] یو ۱۷ * ۲۱
[2] یو ۱۵ * ۱۱ و ۱۶ * ۲۴
[3] یو ۱ * ۹ و ۸ * ۱۲
[4] ب ۲ * ۴
[5] اف ۱ * ۷ عبر ۹ * ۱۴ ۱پطر ۱ * ۱۹ مش ۱ * ۵
[6] واعظ ۷ * ۲۰ یعق ۳ * ۲
[7] زبور ۳۲ * ۵ امث ۲۸ * ۱۳

اور اگر کوئي گُناہ کرے تو باپ کے پاس نیک یسوع مسیح
ہمارا [1] وکیل ہی * وُہ ہمارے گُناہوں کا کفّارہ [2] ہی اور فقط ۲
ہمارے گُناہوں کا نہیں بلکہ تمام [3] دُنیا کے *
اگر ہم اُسکے حکموں پر عمل کریں تو ہم اُسے جانتے ہیں ۳
کہ ہمنے اُسکو جانا ہی * اور وُہ جو کہتا ہی کہ میں اُسے ۴
جانتا ہوں اور اُسکے حُکموں پر [4] عمل نہیں کرتا سو جھوٹہا ہی
اور سچّائي اُسمیں نہیں * پر وُہ جو اُسکي بات [5] پر عمل کرتا ۵
ہي البتّہ اُسمیں خُدا کي محبّت کامل ہی ہم اِسے جانتے
ہیں کہ ہم اُسمیں ہیں * وُہ جو کہتا ہی کہ میں اُسمیں ۶
رہتا ہوں چاہئے کہ وُہ جیسا چلتا ہی [6] ویسا آپ چلے *
اي بھائیو میں تُمہارے لئے کوئي نیا حُکم نہیں لکھتا ۷
مگر پُرانا حُکم جو تُمکو اِبتدا میں مِلا [7] پُرانا حُکم وُہ ہی
جو تُم نے اِبتدا سے سُنا ہی * پھر ایک نیا حُکم تُمہیں ۸
لکھتا ہوں جو اُسکے اور تُمہارے حق میں سچ ہی کہ تاریکي
گُذران ہی [9] اور نور حق اب چمکتا ہی * وُہ جو کہتا ہی کہ ۹
میں روشني میں ہوں اور اپنے بھائي کا دُشمن ہی [10] ابتلک
تاریکي میں ہی * وُہ جو اپنے بھائیکو پیار کرتا ہی روشني ۱۰
میں رہتا ہی اور اُسکے واسطے ٹھوکر کھانا نہیں * پر جو ۱۱
اپنے بھائي سے دُشمني رکھتا ہی اندھیرے میں ہی
اور تاریکي میں چلتا ہی اور نہیں جانتا کدھر چلا جاتا

سنہ یسوعي ۶۸

[1] رو ۸ * ۳۴ — اتم ۲ * ۵ — عبر ۷ * ۲۵
[2] ب ۴ * ۱۰ — رو ۳ * ۲۵
[3] ب ۴ * ۱۴ — یو ۱ * ۲۹ — و ۱۱ * ۵۱و۵۲
[4] ب ۱ * ۶ — و ۴ * ۲۰
[5] یو ۱۴ * ۲۱و۲۳
[6] مت ۱۱ * ۲۹ — یو ۱۳ * ۱۵ — اپطر ۲ * ۲۱
[7] ب ۳ * ۱۱
[8] یو ۱۳ * ۳۴ — و ۱۵ * ۱۲
[9] رو ۱۳ * ۱۲ — اف ۵ * ۸
[10] ب ۳ * ۱۴و۱۵

سنه یسوعي ٦٨

هی که تاریکي نے اُسکي آنکهیں اندهي کي هیں *
١٢ ای بچّو مَیں تُمهیں لکهتا هوں که تُمهارے گُناه
١٣ اُسکے نام[1] سے مُعاف هوئے * ای باپ مَیں تمهیں لکهتا
هوں که اُسے جو اِبتدا سے تها[2] تُم نے جانا ای جوانو مَیں
تُمهیں لکهتا هوں که تُم اُس خبیث پر غالب هوئے هو
ای بچّو مَیں تُمهیں لکهتا هوں که تُمنے باپ کو[3] جانا هی *
١٤ ای باپ مَیں نے تُمهیں لکها هی که جو اِبتدا سے تها
اُسے تُمنے جانا ای جوانو مَیں نے تُمهیں لکها هی که تُم
دلیر هو اور خُدا کي بات تُم میں رهتي هی اور تُم اُس
١٥ خبیث پر غالب هوئے هو * دُنیا کو[4] اور دُنیوي چیزوں کو
پیار مت کرو جو کوئي[5] دُنیا کو پیار کرے اُسمیں باپ کي
١٦ محبّت نهیں * که هر ایک چیز جو دُنیا میں هی یعنے
شهوت جسمي اور شهوت چشمي اور حشمت زندگي باپ
١٧ سے نهیں دُنیا سے هی * دُنیا گُذرتي[6] هی اور اُسکي شهوت بهي
لیکن جو خُداکي مرضي پر چلتا هی وهي همیشه رهتا هی *
١٨ ای بچّو آخري زمانه هی اور جیسا تُمنے سُنا هی که
مسیح کا دُشمن[7] آتا هي سو ابهي مسیح کے بهتیرے دُشمن
هوئے هیں اُسے هم جانتے هیں که آخري[8] زمانه هی *
١٩ وے[9] هم میں سے نِکلے مگر هم میں کے نتهے اگر وے هم میں
کے هوتے تو همارے ساتهه[10] رهتے لیکن نکلے تا ظاهر هو وے

[1] اعـ ٤ * ١٢ و ١٠ * ٤٣ و ١٣ * ٣٨
[2] ب ١ * ١ یو ١ * ١
[3] یو ١٤ * ٧ و ٩
[4] رو ١٢ * ٢
[5] مة ٦ * ٢٤ یعق ٤ * ٤
[6] ١ کر ٧ * ٣١
[7] ب ٤ * ٣ مة ٢٤ * ٥ و ٢٤ ٢ تس ٢ * ٣ و غ
[8] ١ تم ٤ * ١
[9] اعـ ٢٠ * ٣٠
[10] یو ١٠ * ٢٨ و ٢٩

سنه يسوعي ٦٨

٢٠ كه وے سب هم ميں كے نتهے * اور اُس سے جو پاك هى تمهارا ايك
٢١ مسح هوتا[1] هى اور اِس سے تُم سب كُچهه جانتے[2] هو * ميں نے
تُمهيں نه اِسواسطے لِكها كه تُم سچ كو نهيں جانتے پر اِسلئے كه
تُم اُسے جانتے هو اور يهه كه كوئي جهوٹهه بات سچّائي ميں سے
٢٢ نهيں هى * كون جهوٹها هى مگر[3] وُه جو اِنكار كرتا هى كه
يسوع وهي مسيح هى؟ يهه مسيح كا دُشمن هى جو باپ اور
٢٣ بيٹے كا اِنكار كرتا هى * جو كوئي بيٹے كا اِنكار كرتا هى سو
٢٤ باپ كا اِنكار كرتا هى * اِسي واسطے جو تُمنے اِبتدا سے سُنا
هى وهي تُم ميں رهے اور اگر وُه جو تُمنے اِبتدا سے سُنا هى
٢٥ تُم ميں رهے تو تُم بهي بيٹے[4] اور باپ ميں رهوگے * اور جو
وعده اُسنے همسے كيا هى سو هميشه كي زندگي[5] كا هى *
٢٦ ميں نے يے باتيں تمكو اُن كي بابت جو تُمهيں فريب دينے
٢٧ چاهتے هيں لِكهيں * جو مسح تُمنے اُسے پايا تُم ميں رهتا هى
اور تُم اُسكے مُحتاج نهيں كه كوئي تُمهيں[6] سِكهاوے پر جيسا
وُه مسح تُمهيں سب[7] باتيں سِكهاتا هى اور سچ هى جهوٹهه
نهيں اور جيسا اُسنے تُمهيں سِكهايا هى ويسا تُم اُسميں رهو *
٢٨ اب اى بچّو تُم مسيح[8] ميں رهو تاكه جب وُه ظاهِر هووے تو
هم بے پروا هوں اور اُسكے آنے كے وقت اُسكے آگے شرمنده
٢٩ نهوويں * اگر جانتے هو كه وُه نيك هى تو جانتے هو كه هرايك
شخص جو نيكي كرتا هى اُسي سے پيدا[9] هوا هى *

[1] ٢ كر ١ * ٢١
[2] يو ١٤ * ٢٦
[3] ب ٤ * ٣
[4] يو ١٤ * ٢٣
[5] ب ٥ * ١١ يو ١٧ * ٢ و ٣
[6] عبر ٨ * ١٠ و ١١
[7] يو ١٤ * ٢٦ و ١٦ * ١٣
[8] ب ٤ * ١٧
[9] ب ٣ * ٩ و ١٠

سنه یسوعی ۶۸

تیسرا باب

۱ خدا کی محبت کا بیان اور گناہ چھوڑنے اور برا درانه محبت کرنے اور نیکی کرنے کا حکم *

۱ دیکھو کیسی محبت[1] باپ نے همیں بخشی که هم خدا کے
فرزند کہلاویں[2] اِسواسطے دُنیا همکو نهیں جانتی[3] که اُسنے اُسی کو
۲ نهیں جانا * پیارو اب هم خدا کے[4] فرزند هیں اور یهه تو ابتلک
ظاهر نهیں هوتا که هم کیا هونگے پر هم جانتے هیں که جب
وه ظاهر هوگا هم اُسکی[5] مانند هونگے که تب هم اُسے ویسا جیسا
۳ وه هی دیکهه لینگے * اور جو کوئی اُسپر یهه اُمید[6] رکهتا هی
۴ وه اپنے تئیں ایسا جیسا وه هی پاک کرتا هی * اور هر کوئی
جو گناه کرتا هی سو شریعت کا عدول کرتا هی که گناه
۵ شریعت کا عدول هی * اور تم یهه جانتے هو که وه همارے
۶ گناه مِتانے[7] کو ظاهر هوا اور اُسمیں گناه[8] نهیں * هر کوئی جو
اُسمیں رهتا هی گناه نهیں کیا کرتا اور هر کوئی جو گناه کیا
۷ کرتا هی اُسنے اُسے ندیکها اور نه جانا * ای بچو تمهیں کوئی
بهلا ندے جو کوئی نیکی کرتا هی سو نیک[9] هی جیسا وه
۸ نیک هی * اور جو گناه کیا کرتا هی سو شیطان[10] کا هی که شیطان
اِبتدا سے گناه کیا کرتا هی اور خدا کا بیٹا اِسلئے ظاهر هوا که
۹ شیطان کے کاموں کو نیست[11] کرے * هر کوئی جو خدا سے پیدا
هوا هی[12] گناه نهیں کیا کرتا که اُسکا بیج[13] اُسمیں رهتا هی

1 اف ۲ * ۴ و ۵
2 یو ۱ * ۱۲
3 یو ۱۵ * ۱۸ و ۱۹ و ۱۷ * ۲۵
4 ب ۵ * ۱ رو ۸ * ۱۴ و ۱۵ گل ۴ * ۶
5 ۱ کر ۱۵ * ۴۹ فل ۳ * ۲۱ کل ۳ * ۴
6 مت ۵ * ۸
7 اشع ۵۳ * ۵ و ۶ ۱ تم ۱ * ۱۵ عبر ۹ * ۲۶ و ۲۸
8 ۱ پتر ۲ * ۲۲
9 ب ۲ * ۲۹ رو ۲ * ۱۳
10 یو ۸ * ۴۴
11 پید ۳ * ۱۵ عبر ۲ * ۱۴
12 ب ۵ * ۱۸
13 ۱ پتر ۱ * ۲۳

سنہ یسوعي ۶۸

سو وہ گناہ نہیں کیا کرتا کہ وہ خدا سے پیدا ہوا ہی *
اُسي سے خدا کے[1] فرزند اور شیطان کے فرزند ظاہر ہیں اور ہر ۱۰
کوئي جو نیکی نہیں کرتا اور وہ جو اپنے بھائي کو پیار نہیں
کرتا خدا کا نہیں * نہ وہ خبر جو ہمنے اِبتدا سے سُني یہي ۱۱
ہی کہ ہم[2] ایک دوسرے کو پیار کریں * اور قابیل[3] کي مانند ۱۲
نہوویں جو اُس خبیث سے ہوا اور اپنے بھائي کو قتل کیا
اور اُسنے اُسے کیوں قتل کیا ؟ اِسواسطے کہ اُسکے کام بُرے تھے اور اُسکے
بھائي کے کام نیک تھے * ای میرے بھائیو اگر دُنیا تُمسے ۱۳
دُشمني کرے[4] تعجّب نکرو * ہم تو جانتے ہیں کہ ہم موت سے ۱۴
گذرکے[5] زندگي میں آئے کہ ہم بھائیوں کو پیار کرتے ہیں اور
جو اپنے بھائي کو پیار نہیں کرتا سو موت میں رہتا ہی *
اور ہر کوئي جو اپنے بھائي سے دُشمني رکھتا ہی[6] خوني ہی ۱۵
اور تم جانتے ہو کسي خوني میں[7] ہمیشہ کي زندگي نہیں
رہتي * ہم اُس کي محبّت جانتے ہیں کہ اُسنے ہمارے[8] بدلے ۱۶
اپني جان دي اور چاہئے کہ ہم بھي بھائیوں کے بدلے اپني جان
دیویں * اور جِس[9] کسي پاس دُنیوي مال ہو اور وہ اپنے بھائي ۱۷
کو مُحتاج دیکھکے اپنے تئیں رحم سے باز رکھے تو خدا کي محبّت
اُسمیں[10] کیونکر رہتي ہی ؟ ای میرے بچّو ہم نہ لفظي اور ۱۸
زباني محبّت بلکہ[11] حقیقي اور تحقیقي کریں * ہم تو اُسي سے ۱۹
جانتے ہیں کہ ہم سچ کے لوگ ہیں اور اپنے دِلونکو اُسکے آگے قرار

[1] ب ۴ * ۷ و ۸
[2] ب ۴ * ۲۱ یو ۱۳ * ۳۴ و ۱۲ * ۵
[3] پید ۴ * ۴ و ۸
[4] یو ۱۵ * ۱۸ و ۱۹ و ۱۷ * ۴ ۲ تم ۳ * ۱۲
[5] ب ۲ * ۹-۱۱
[6] متہ * ۲۱ و ۲۲
[7] گل ۵ * ۲۱ مش ۲۱ * ۸
[8] یو ۱۵ * ۱۳ اف ۵ * ۲ و ۲۵
[9] اس ۱۵ * ۷
[10] ب ۴ * ۲۰
[11] ۱ پطر ۱ * ۲۲

سنه یسوعی ۶۸

۲۰ کرینگے * کہ اگر ھمارا دل ھمیں گنہگار ٹھہراوے تو خدا
۲۱ ھمارے دل سے بڑا ھی اور سب کچھہ جانتا ھی * ای پیارو اگر ھمارا
دل ھمیں گنہگار نہ ٹھہراوے [1] تو خدا کے نزدیک ھماری دلیری
۲۲ ھوگی * اور جو کچھہ ھم [2] اُسسے مانگتے ھیں لیتے ھیں کہ ھم
اُسکے حکموں پر عمل کرتے ھیں اور جو کچھہ اُسے خوش آتا ھی
۲۳ سو کرتے ھیں * اور اُسکا حکم یہہ ھی کہ ھم اُسکے [3] بیٹے یسوع مسیح
کے نام پر ایمان لاویں اور ایک [4] دوسرے کو جیسا اُسنے حکم کیا
۲۴ ھی پیار کریں * اور جو اُسکے حکموں پر عمل کرتا ھی [5] یہہ اُسمیں
اور وہ اِسمیں رھتا ھی اور اُسّے یعنے روح سے جو اُسنے ھمیں
دی ھی [6] ھم جانتے ھیں کہ وہ ھم میں رھتا ھی *

چوتھا باب

۱ ھر واعظ پر بے تامل اعتقاد نکرنا * ۷ آپس میں پیار کرنے کے فائدے کا بیان *

۱ ای پیارو تم ھر ایک واعظ پر [7] اعتقاد نکرو بلکہ واعظوں کو
[8] آزماؤ کہ وے خدا کی طرف سے ھیں کہ نہیں کیونکہ بہت
۲ سے جھوٹے پیغمبر دنیا میں آئے ھیں * [9] کون واعظ خدا سے ھی تم
اِسی سے جانو کہ ھر ایک واعظ جو اقرار کرتا ھی [10] کہ یسوع مسیح
۳ جسم میں ظاھر ھوا خدا سے ھی * اور ھر ایک [11] واعظ جو
اقرار نہیں کرتا کہ یسوع مسیح جسم میں آیا خدا کی طرف
سے نہیں یہی مسیح کا دشمن ھی [12] جسکی خبر تمنے سنی

[1] ب ۲ * ۲۸ — و ۴ * ۱۷
[2] ب ۵ * ۱۴ — مۃ ۷ * ۸ — و ۲۱ * ۲۲ — مار ۱۱ * ۲۴ — یو ۱۴ * ۱۳ — و ۱۵ * ۷ — و ۱۶ * ۲۳ و ۲۴
[3] یو ۶ * ۲۹
[4] ب ۴ * ۲۱ — مۃ ۲۲ * ۳۹ — یو ۱۳ * ۳۴
[5] ب ۴ * ۱۲ — یو ۱۴ * ۲۳ — و ۱۵ * ۱۰
[6] ب ۴ * ۱۳ — رو ۸ * ۹ و ۱۴
[7] مۃ ۲۴ * ۴
[8] ۱ تس ۵ * ۲۱ — مکا ۲ * ۲
[9] مۃ ۲۴ * ۵ و ۲۴ — ۲ پطر ۲ * ۱
[10] ب ۵ * ۱ — ۱ کر ۱۲ * ۳
[11] ب ۲ * ۲۲
[12] ب ۲ * ۱۸ — ۲ تس ۲ * ۷

سنه یسوعي ۶۸

کہ آتا هی اور وہ اب دُنیا میں هی * ای بچّو تم تو خُدا سے ۴
هو اور اُن پر [1] غالِب هوئے هو کہ جو تُم میں هی سو اُسے
جو دُنیا میں هی بڑا هی * وے [2] دُنیا کے هیں اِسواسطے دُنیا ۵
کي بولتے هیں اور دُنیا اُنکي سُنتي هی * هم خُدا کے هیں ۶
جو خُدا کو پہچانتا هی هماري [3] سُنتا هی اور جو خُدا کا نهیں
هماري نهیں سُنتا هی هم اُسي سے سچّے واعِظ کو اور بهُلانے
والے واعِظ کو جان لیتے هیں *

ای پیارو آؤ هم [4] ایک دوسرے کو پیار کریں کہ محبّت ۷
جو هی خُدا سے هی اور هر کوئي جو پیار کرتا هی وہ خُدا
سے پیدا هوا هی اور خُدا کو پہچانتا هی * اور جو کوئي پیار ۸
نهیں کرتا سو خُدا کو نهیں پہچانتا کہ خُدا [5] محبّت هی *
اور خُدا کي محبّت هم پر اِسمیں [6] ظاهِر هوئي کہ اُسنے اپنے ۹
یکلوتے بیٹے کو دُنیا میں بهیجا تا کہ هم اُسکے سبب سے زِندگي
پاویں * سو اِسمیں محبّت هی کہ همنے خُداکو پیار کیا ایسا ۱۰
نهیں بلکہ اُسنے [7] همکو پیار کیا اور اپنے بیٹے کو بهیجا کہ همارے
گُناهوں کا کفارہ هووے * ای پیارو اگر خُدا نے همکو اِسطرح ۱۱
سے پیار کیا چاهئے [8] کہ هم بهي ایک دوسرے کو پیار کریں *
کِسي نے خُدا کو کبهي [9] نهیں دیکها اگر هم ایک دوسرے کو ۱۲
پیار کریں تو خُدا هم میں رهتا هی اور اُسکي محبّت هم
میں کامِل [10] هوتي هی * هم اِسي سے جانتے هیں کہ هم اُسمیں ۱۳

[1] ب ۵ * ۴ — رو ۸ * ۳۷
[2] یو ۳ * ۳۱
[3] یو ۸ * ۴۷ — و ۱۰ * ۲۷
[4] ب ۳ * ۱۱ و ۲۳
[5] سطر ۱۶
[6] ب ۳ * ۱۶ — یو ۳ * ۱۶ — رو ۵ * ۸ — و ۸ * ۳۲
[7] رو ۵ * ۸ و ۱۰ — تیط ۳ * ۴
[8] ب ۳ * ۱۶ — مت ۱۸ * ۳۳
[9] یو ۱ * ۱۸ — ا تم ۶ * ۱۶
[10] ب ۳ * ۲۴ — یو ۱۴ * ۲۰

سنه یسوعي ٦٨

رهتے هیں اور وه هم میں که اُسنے[1] اپني روح میں سے همیں دیا *
١٤ اور همنے دیکھا هی اور[2] گواهي دیتے هیں که باپ نے بیٹے کو
١٥ جو دُنیا کا بچانیوالا هی بهیجا[3] هی * جو کوئي اِقرار کرے که
یسوع[4] خُدا کا بیٹا هی خُدا اُسمیں اور وه خُدا میں رهتا هی *
١٦ اور خُدا کي جو محبّت هم پر هی همنے اُسے جانا اور اُسپر اِعتقاد
کیا هی خُدا محبّت هی وه جو محبّت میں رهتا هی خُدا
١٧ میں رهتا هی اور خُدا اُسمیں * اِسّے هم میں محبّت کامِل
هوتي هی تاکه حِساب کے دِن[5] هماري دلیري هووے که جیسا
١٨ وه هی ایسے هي هم اِس دُنیا میں هیں * محبّت میں ڈر نهیں
بلکه کامِل محبّت ڈر کو نِکال دیتي هی که ڈر میں عذاب هی
١٩ وه جو ڈرتا هی محبّت میں کامِل نهیں هوا * هم اُسے پیار
٢٠ کرتے هیں که اُسنے[6] پهلے همیں پیار کیا * اگر کوئي کهے میں خُدا
کو پیار کرتا هوں اور اپنے بهائي سے دُشمني رکهے تو جهوٹها هی
که اگر وه اپنے بهائي کو جِسے اُسنے دیکھا هی پیار نهیں کرتا
تو خُدا کو جِسے اُسنے نهیں دیکھا کیونکر پیار کر سکتا هی ؟
٢١ همنے اُسّے یهه حُکم پایا هی[7] که جو کوئي خُدا کو پیار کرتا هی
سو اپنے بهائي کو بهي پیار کرے *

پانچواں باب

١ بهائیونکو پیار کرنا اور خُدا کے حکم پر عمل کرنا خُدا سے محبّت رکهنے کا نشان هونا * ١٤ خُدا کے اپنے لوگونکي دُعا سُننے اور جواب دینے کا بیان *

١ هر کوئي جو ایمان لاتا هی که یسوع وهي مسیح هی

[1] ب ٣ * ٢٤ یو ١٤ * ٢٠
[2] ب ١ * ١ و ٢
[3] یو ٣ * ١٦
[4] اعـ ٨ * ٣٧ رو ١٠ * ٩
[5] ب ٢ * ٢٨
[6] یو ١٥ * ١٦
[7] مـتـ ٢٢ * ٣٧ و ٣٩ یو ١٣ * ٣٤ و ١٥ * ١٢

سو خُدا سے پیدا[1] هوا هی اور هر کوئي جو پیدا کرنیوالے کو پیار
کرتا هی وہ اُسکو بھي جو اُسّے پیدا هوا هی پیار کرتا هی* جب ۲
هُم خدا کو پیار کرتے هیں اور اُسکے حُکموں پر عمل کرتے هیں
تب اِسّے هم جانتے هیں که اُسکے فرزندوں کو بھي پیار کرتے هیں*
خُدا کي محبّت یہه هی[2] که هم اُسکے حُکموں پر عمل کریں ۳
اور اُسکا حُکم تو بھاري[3] نہیں * هر کوئي جو خُدا سے پیدا ۴
هوا هی دُنیا پر غالِب هوتا هی اور جو دُنیا کو فتح
کرتا هی سو همارا ایمان هی* کون هی جو دُنیا پر غالِب هی ۵
مگر وهي[4] جو ایمان لاتا هی که یسوع خُدا کا بیٹا هی* یہه ۶
وهي هی جو پاني[5] اور لہو سے ظاهر هوا یعنے یسوع مسیح جو نه
فقط پاني سے بلکه پاني اور لہو سے ظاهر هوا اور روح[6] گواهي
دیتي هی اور روح برحق هی* که تین[7] هیں جو آسمان پر ۷
گواهي دیتے هیں یعنے باپ اور کلام[8] اور روح قُدس اور یے تینوں
ایک هیں*[9] اور تین هیں جو زمین پر گواهي دیتے هیں روح ۸
اور پاني اور لہو اور یے تینوں ایک سے ملے هیں* اگر هم آدمیوں ۹
کي گواهي[10] قبول کریں تو خُدا کي گواهي بڑي هی که خُدا کي
گواهي جو اُسنے[11] اپنے بیٹے کے حق میں دي هی یہه هی* که جو ۱۰
خُداکے بیٹے پر ایمان لاتا هی گواهي[12] اپنے بیچ میں رکھتا هی
جو خُدا پر ایمان نہیں لایا اُسنے اُسکو جھٹھلایا که جو گواهي
خُدا نے اپنے بیٹے کے حق میں دي هی وہ اُسپر ایمان نہیں

سنه یسوعي ٦٨

[1] یو ۱ * ۱۲ و ۱۳
[2] یو ۱۴ * ۱۵ و ۲۱ و ۱۵ * ۱۰
[3] مت ۱۱ * ۲۸
[4] رو ۸ * ۳۷ ؛ ۱ کر ۱۵ * ۵۷
[5] یو ۱۹ * ۳۴
[6] یو ۱۴ * ۱۷ و ۱۵ * ۲۶ و ۱۶ * ۱۳
[7] مت ۲۸ * ۱۹
[8] یو ۱ * ۱ ؛ مش ۱۹ * ۱۳
[9] یو ۱۰ * ۳۰
[10] یو ۸ * ۱۷ و ۱۸
[11] مت ۳ * ۱۶ و ۱۷ ؛ و ۱۷ * ۵
[12] رو ۸ * ۱۶ ؛ گل ۴ * ۶

سنہ یسوعي ۶۸

۱۱ لایا * اور وہ گواهي يهہ هی کہ خُدا نے همیں همیشہ کي
۱۲ زندگي [1]بخشي اور يهہ زِندگي اُسکے بیٹے سے هی * بیٹا جِسکا
هی اُسکي [2]زِندگي بهي هی خُدا کا بیٹا جِسکا نهیں اُسکي
۱۳ زِندگي بهي نهیں * مَیں نے تُم کو جو خُدا کے بیٹے کے نام
پر ایمان لائے هو يهہ سب کُچهہ [3]لِکها تاکہ تُم جانو کہ همیشہ کي
زِندگي تُمهاري هی اور تاکہ تُم خُدا کے بیٹے کے نام پر ایمان میں رهو *
۱۴ هماري دلیري جو اُسکے آگے هی سو يهي هی کہ اگر
هم اُسکي مرضي کے مُوافِق کُچهہ [4]مانگیں وُہ هماري سُنتا
۱۵ هی * اور اگر هم جانتے هیں کہ جو کُچهہ هم اُسّے مانگتے هیں
وُہ هماري سُنتا هی تو هم جانتے هیں کہ جو کُچهہ همنے اُسّے
۱۶ مانگا تها سو هم پاتے هیں * اگر کوئي اپنے بهائي کو دیکهے کہ
ایک گُناہ کرتا هی جو موت کا سبب نهیں تو وُہ دُعا کرے اور
اُسے زِندگي بخشي جایگي يهہ اُسکے حق میں هی جو ایسا
گُناہ نهیں کرتا جو موت کا سبب هی : ایسا گُناہ هی جو
موت کا سبب [5]هوتا هی مَیں نهیں کهتا کہ وُہ اُسکے حق میں
۱۷ دُعا کرے * هر ایک بدکام گُناہ هی پر ایسا گُناہ هی جو موت کا سبب
۱۸ نهیں * هم جانتے هیں کہ جو کوئي خُدا سے [6]پیدا هوا هی گُناہ نهیں
کیا کرتا پر جو کوئي خُدا سے پیدا هوا هی اپني حِفاظت کرتا هی
۱۹ اور وُہ خبیث اُسکو نهیں چهوتا * هم جانتے هیں کہ هم خُدا سے هیں
۲۰ اور ساري دنیا اُس خبیث کے قبضے میں هی * هم جانتے هیں

[1] ب ۲ * ۲۵
[2] یو ۳ * ۳۶
[3] یو ۲۰ * ۳۱
[4] ب ۳ * ۲۲
[5] مت ۱۲ * ۳۱ ؛ مار ۳ * ۲۹ ؛ لو ۱۲ * ۱۰ ؛ عبر ۶ * ۴و۶
[6] ب ۳ * ۹ ؛ ۱ پطر ۱ * ۲۳

سنہ یسوعی ۶۸

کہ خُدا کا بیٹا آیا اور ہمیں یہہ[1] عقل بخشی کہ اُسکو جو حق ہی
جانیں اور[2] ہم تو اُسمیں جو حق ہی رہتے ہیں یعنے یسوع
مسیح میں جو اُسکا بیٹا ہی یہہ خُدای[3] برحق اور ہمیشے
کی زِندگی ہی * ای[4] بچو تُم بُتوں سے بچے رہو * آمین * ۲۱

یوحنا کا دوسرا خط

سنہ یسوعی ۶۹

۱ دیباچہ * ۴ محبّت میں اور نیکی میں ہمیشہ مشغول ہونے اور
جھوٹھے واعِظ سے پرہیز کرنے کی مِنّت * ۱۲ اِتمام *

میں جو بوڑھا ہوں خاتون اِکلکتی کو اور اُسکے فرزندوں ۱
کو خط لِکھتا ہوں میں تُمھیں کلامِ حق کے واسطے جو ہم میں
رہتا ہی اور ہمارے ساتھہ ہمیشہ رہیگا سچّی طرح سے
پیار کرتا ہوں * اور فقط میں نہیں بلکہ سارے لوگ جنھوں نے ۲
کلام حق کو جانا ہی * خُدا باپ اور ہمارے خُداوند یسوع مسیح ۳
جو باپ کا بیٹا ہی تُمھیں سچّائی اور محبّت کے ساتھہ فضل[5] اور
مِہر اور آرام بخشے *
میں بہت خوش ہوا کہ میں نے تیرے فرزندوں میں ۴
سے کئی ایک کو اُس حُکم کے مُطابِق جو ہمنے باپ سے پایا
راہِ سچ میں چلتے ہیں * ای خاتون میں نیا حُکم نہیں لکھکے ۵
اب تُجھے مِنّت کرتا ہوں بلکہ وہی[6] حُکم جو ہمنے اِبتدا سے
پایا کہ ہم ایک دوسرے کو پیار کریں * اور محبّت[7] یہی ۶
ہی کہ ہم اُسکے حکموں پر عمل کریں اور یہہ وہی حُکم ہی

[1] لو ۲۴ * ۴۵
[2] یو ۱۷ * ۳
[3] اشع ۹ * ۶ یو ۲۰ * ۲۸ رو ۹ * ۵ ۱ تم ۳ * ۱۶ عبر ۱ * ۸
[4] ۱ کر ۱۰ * ۱۴
[5] ۱ تم ۱ * ۲
[6] یو ۱۳ * ۳۴ و ۱۵ * ۱۲ ۱ یو ۳ * ۲۳
[7] یو ۱۴ * ۱۵ و ۲۱ و ۱۵ * ۱۰ ۱ یو ۵ * ۳

سنه يسوعي ٦٩

۷ جِس پر عمل کرنے کو تُمنے اِبتدا سے سُنا هی * که بهُت
سے بهُلانیْوالے دُنیا میں آئے هیْں جوْ اِقرار نهیں کرتے که[1]
یسوع مسیح جِسم میں آیا یهه بهُلانیْوالا اور مسیح کا دشمن[2]
۸ هی * خبردار رهوْ که جو کام همنے کیا هی برباد نهوْ بلکه[3]
۹ اُسکي پوري مزوري همیں مِلے * هرکوئي جوْ نافرمان برداري
کرکے مسیح کي نصیحت میں نهیں رهتا خُدا اُسکا نهیں[4]
جو کوئي مسیح کي نصیحت میں رهتا هی باپ اور بیٹے اُسکے
۱۰ هیْں * اگر کوئي تُمهارے پاس آوے اور یهه نصیحت نه
لاوے توْ اپنے گهر میں اُسکي مهماني نکروْ اور اُسے مت کهوْ[5]
۱۱ که تیري بهلائي هوْ * کیونکه جو کوئي اُسے کهتا هی که تیري
بهلائي هوْ اُسکے بُرے کاموں میں شریك هوْتا هی *
۱۲ تُمهیں لِکهنے کي بهُت باتیں هیْں پر میْں کاغذ اور سیاهي
سے لکهنے نهیں چاهتا لیکن میْں اُمیدوار هوں که تُم پاس آکے
۱۳ رو برو کهوں تاکه هماري خوشي پوري هوْ * تیري برگُزیده[6]
بهِن کے لڑکے تُجهے سلام کهتے هیْں * آمین *

[1] ايو۴ * ۱-۳
[2] ايو۲ * ۲۲ و ۴ * ۳
[3] فل ۲ * ۱۶ عبر۱۰ * ۳۲-۳۵
[4] يو۱۵ * ۶
[5] گل ۱ * ۸و۹ اتهـ ۵ * ۲۲ ۲تم ۳ * ۵
[6] ايو ۱ * ۴

یوحنا کا تیسرا خط

سنه يسوعي ٦٩

۱ نیْکي اور مِهماني کرنے کے لئے گایاه کي تعریف کرنا * ۹ دیوترفي
کوملامت کرنا اور دیمیتریاه کي تعریف کرنا * ۱۳ اِتمام *

۱ میْں جو بوڑها هوں پیارے گایاه کو جسے میں سچّي طرح[7]

[7] اعم۱۹ * ۲۹ رو ۱۶ * ۲۳

سنه یسوعي ۶۸

سنے پیار کرتا هوں خط لکھتا هوں * ای پیارے میں یهه ۲
دُعا کرتا هوں که جسطرح تیري جان اچّھي هی توسب
بات میں اچّھا اور تندُرست رهے : که جب بھائیوں نے ۳
آکر گواهي دي که توکلامِ حق قبول کرکے راهِ سچ میں
چلتا هی میں بهُت خوش هوا * اِسسے کوئي بڑي خوشي ۴
میري نهیں که میں یهه سنُوں که میرے فرزند راهِ[1] سچ
میں چلتے هیں * ای پیارے جو کُچھه تو بھائیوں سے اور ۵
مُسافروں سے کرتا هی سو وفاداري سے کرتا هی * اُنهوں نے ۶
کلیسے کے آگے تیري محبّت پر گواهي دي اگر تو اُنهیں
اُس طرح جو خُدا کے لائق هی آگے بھیجے تو اچّھا
کام کریگا * که وے اُسکے نام کے واسطے نکلے اور غیر مُلکیوں سے ۷
کُچھه نهیں لیا * اِسواسطے چاهئے که هم ایسوں کي مِهماني ۸
کریں تاکه هم راهِ سچ میں اُنکے همخدمت هوویں *

میں نے کلیسے کو لکھا هی مگر دیوترفي جو اُنمیں بڑا هوا ۹
چاهتا هی همیں قبول نهیں کرتا * اِسواسطے میں آکے اُسکے ۱۰
کاموں کي یاد دِلاونگا که وه همارے حق میں بُري باتیں کهتا هی
اور اُن باتوں پر کفایت نکرکے بھائیوں کو آپ قبول نهیں کرتا
اور دوسروں کو جو قبول کیا چاهتے هیں روکتا هی اور کلیسے سے
نکالتا هی * ای پیارے بدي کي پیروي[2] مت کر لیکن نیکي ۱۱
کي وه جو نیک[3] کرتا هی خُدا کا هی اور وه جو بد کرتا هی

[1] ۲ یو ۴
[2] زبور ۳۷ * ۲۷ اشعا * ۱۶ و ۱۷ ۱ پطر ۳ * ۱۱
[3] ۱ یو ۳ * ۶ و ۹

سنہ یسوعي ٦٩

١٢ خُداکو نہیں پہچانتا ہی * سبھوں سے اور کلام حق سے دیمیتریاہ
کي نیک نامي ہی ہم بھي یہي گواھي دیتے ھیں اور
١٣ تم تو جانتے ہو کہ ھماري گواھي سچ ھی * لکھنے کي بہت[1] باتیں
ھیں پر میں سیاھي اور قلم سے تیرے لئے لکھنے نہیں چاھتا ھوں *
١٤ لیکن اُمید وار ھوں کہ جلد تجھے دیکھوں اور روبرو باتیں کروں
تیري سلامتي ھووے سب دوست تجھے سلام کہتے ھیں تو بھي
دوستوں کو نام بنام سلام کہہ *

[1] ٢ یو ١٢

سارے یسوعي لوگوں کے لئے یہوداہ کا خط

سنہ یسوعي ٦٥

١ دیباچہ * ٣ دین میں قرار ہونے کي منّت اور دُشمني کي سزا کا بیان * ٢٠ یہوداہ کي منّت * ٢٤ دُعا *

١ جو لوگ باپ خُدا سے پاک ھیں اور یسوع مسیح سے
محفوظ[2] ھیں اور بلائے گئے ھیں اُنکو یہوداہ جو یسوع مسیح
٢ کا بندہ اور یعقوب[3] کا بھائي[4] ھی خط لکھتا ھی * مہر اور آرام
اور محبّت تم میں بڑھتے رھیں *
٣ اي پیارو جب میں بہت کوشش کرتا تھا کہ اُس نجات
عام کي بات تمھیں لکھوں میں ضرور جانتا تھا کہ جو ایمان
پاک لوگوں کو سپرد کیا گیا اُسکے لئے جان فشاني[5] کرنے کو
٤ تمھیں اِلتماس کروں * کہ بعضے[6] آدمي جنکے لئے آگے سے
سزا مُقرّر ھوئي تمھارے بیچ میں چھپکے آئے ھیں اور وے بدکار

[2] یو ١٧ * ١١ و ١٢ ؛ ١ پطر ١ * ٥
[3] لو ٦ * ١٦ ؛ اعم ١ * ١٣
[4] ١ پطر ١ * ٢ ؛ ٢ پطر ١ * ٢
[5] فل ١ * ٢٧
[6] ٢ پطر ٢ * ١

سنه یسوعي ۶۵

همارے خُدا کے فضل کو شہوت سے بدل کرتے هیں اور خُدا ے
وحید و مالِك همارے خُداوند یسوع مسیح کا انکار کرتے
هیں * اگرچہ تُم آگے جان چُکے هو پھر بھي میں تُمھیں یہہ ۵
بات یاد دلانے چاهتا هوں که خُداوند نے لوگوں کو مِصر
مُلك سے بچاکے پھر[1] اُنھیں جو ایمان نہیں لائے هلاك کیا * اور اُن ۶
فِرشتوں کو جو اپني پہلي حُکومت[2] پر نرہے بلکہ اپنے مقام کو
چھوڑ دیا اُنھیں همیشے کي زنجیر میں[3] حِساب کے بڑے
دِن کے لئے تاریکي میں رکھا *[4] اِسیطرح سدوم اور عمورا اور ۷
اُن کي چاروں طرف کے شہر جنھوں نے اُن کي مانند زِنا کیا
اور لواطت کي پیروي کي همیشے کي آگ میں سزا پاکے
عِبرت کے لئے رکھے گئے هیں * اِسیطرح[5] بے خواب دیکھنے والے بھي ۸
جِسم کو ناپاک کرتے هیں اور حُکومت کو ناچیز جانتے هیں
اور بزرگوں کي بد نامي کرتے هیں *[6] جب بڑے فِرشتے میکائیل ۹
نے شیطان کے ساتھہ موسیٰ کي لاش کے حق میں تکرار کرکے گفتگو
کي تب اُسنے بد نامي کي نالِش کرنے میں دلیري نکي
لیکن کہا اللّه تُجھے ملامت کرے * لیکن وے[7] جِن باتوں کو ۱۰
نہیں جانتے هیں اُنکي بد نامي کرتے هیں اور جو کُچھہ ذات
سے بیہودہ جانور کي مانند جانتے هیں اُسّے هلاك هوتے هیں *
افسوس اُن پر! وے[8] قابیل کي راہ پر چلتے هیں اور مزوري کے ۱۱
لئے بِلعم کي[9] گُمراهي میں گُمراہ هوتے[10] هیں اور قرح کي مُخالفت

[1] گذ ۱۴ * ۲۹ و ۳۷ و ۲۶ * ۶۴ ۱ کر ۱۰ * ۵-۱۲ عبر ۳ * ۱۷ و ۱۹
[2] یو ۸ * ۴۴
[3] ۲ پطر ۲ * ۴ مشـ ۲۰ * ۱۰
[4] پید ۱۹ * ۲۴ اسـ ۲۹ * ۲۳ ۲ پطر ۲ * ۶
[5] ۲ پطر ۲ * ۱۰
[6] ۲ پطر ۲ * ۱۱
[7] ۲ پطر ۲ * ۱۲
[8] پید ۴ * ۵ وغ ۱ یو ۳ * ۱۲
[9] گذ ۲۲ * ۷ وغ ۲ پطر ۲ * ۱۵
[10] گذ ۱۶ * ۲۴-۳۳

سنه يسوعي ۶۸

۱۲ میں هلاك هوتے هیں * یے لوگ تمھاري محبت کي ضیافتوں
میں داغ هیں اور تمھارے ساتهه کھا کے بے ڈر هوکے اپنے پیٹ
بھرتے هیں وے خشك [1] بادل هیں جو هوا سے هرطرف پھرائے
جاتے هیں سوکھے بے پهل درخت هیں جو دو بار مرگئے اور
۱۳ اکھاڑے گئے هیں * سمندر کي جوش مارنے والي [2] موجیں
هیں اور اپني شرمندگي کا کف بھر لاتے هیں سیار ستارے
هیں اُنکے لئے همیشه کي هولناك تاریکي رکھي گئي هی *
۱۴ حنوك نے جو آدم کي [3] ساتهویں پُشت تها اُنکي بابت یهه
پیشین گوئي کي تهي که دیکهه خداوند [4] اپنے لاکهه لاکهه مقدسونکے
۱۵ ساتهه آتا هی * تاکه سبهوں پر حکم کرے اور اُن سبهوں کو جو
اُنمیں سے بد کار هیں اُن کے سارے بد کام پر جو اُنهوں نے کئے هیں
اور ساري سخت [5] باتوں پر جو بد کار گنهگاروں نے اُسکے حق میں
۱۶ کهیں هیں سزا دے * یے گله اور تهمت کرنیوالے هیں اور اپني
شهوت کے موافق چلتے هیں اور اُنکے مُنهه میں بڑي باتیں
هیں اور وے اپنے فائدے کے لئے آدمیوں کي تعریف کرتے هیں *
۱۷ لیکن ای پیارو تُم اُن باتوں [6] کو یاد رکهو جو همارے خداوند یسوع
۱۸ مسیح کے رسولوں نے آگے کهیں : که اُنهوں نے تمهیں خبر دي که
آخري زمانے میں [7] هنسنے والے هونگے جو اپني بري خواهشوں
۱۹ پر چلینگے * یے وے لوگ هیں جو اپنے تئیں الگ کرتے هیں
اور نفساني اور بغیر روح [8] قدس کے هیں *

[1] ۲ پطرس ۲ * ۱۷
[2] اشعیا ۵۷ * ۲۰
[3] پیدایش ۵ * ۱۸
[4] متی ۲۵ * ۳۱ ۲ تسلونیکی ۱ * ۷ مکاشفه ۱ * ۷
[5] زبور ۷۳ * ۹
[6] ۲ پطرس ۳ * ۲
[7] ۱ تیمتهیس ۴ * ۱ ۲ تیمتهیس ۳ * ۱ وغیره ۲ پطرس ۳ * ۱ و ۳ * ۳
[8] ۱ کرنتهیوں ۲ * ۱۴

سنه يسوعي ۶۸

۲۰ اى پيارو تم آپ كو اپنے پاك ايمان پر مضبوط كركے روح
۲۱ پاك سے [1]دعا كرتے رهو * اپنے تئيں خدا كي [2]محبت ميں ركهو
اور هميشه كي زندگي پانے تلك همارے خداوند يسوع مسيح
۲۲ كے [3]منتظر رهو * اور امتياز كركے بعضوں پر رحم كرو *
۲۳ اور بعضوں كو ڈراكے آگ ميں سے كهينچكے بچاؤ اور پوشاك سے
بهي جو جسم سے داغدار هى نفرت كرو *
۲۴ اب اسكے لئے [4]جو تمكو گرنے سے بچا سكتا هى اور اپنے
۲۵ جلال كے حضور ميں بےعيب خوشي سے كهڑا كرسكتا هى : جو
[5]خداے واحد حكيم اور همارا بچانيوالا هى جلال اور بزرگي
اور قدرت اور اختيار اسوقت سے ليكے هميشه هووے * آمين *

يوحنا كے مشاهدے يا نبوت كي كتاب

پهلا باب

۱ ديباچه * ۴ دعا * ۷ مسيح كے آنے كا بيان * ۹ يوحنا كي قيدي هونے كا بيان اور مسيح كو ديكهنے اور سات چراغ دان ديكهنے كا بيان *

۱ [6]يهه يسوع مسيح كي نبوت كي بات هى جو خدا نے اسے بخشي
تاكه اپنے بندوں كو سب كچهه جو جلد هونے والا هى دكهاے اور
اسنے اسے اپنے [7]فرشتے كي معرفت سے بهيجكے اپنے بندے يوحنا پر
۲ ظاهر كيا * يهه وهي هى جسنے خدا كے كلام اور يسوع مسيح
كي گواهي پر اور ان سب چيزوں پر جنهيں [8]اسنے ديكها گواهي

[1] رو ۸ * ۲۶ او ۶ * ۱۸
[2] يو ۱۵ * ۱۰
[3] تيد ۲ * ۱۳
[4] رو ۱۶ * ۲۵-۲۷ او ۳ * ۲۰
[5] ۱ تم ۱ * ۱۷
[6] يو ۸ * ۲۶ و ۱۲ * ۴۹
[7] ب ۲۲ * ۶
[8] ۱ يو ۱ * ۱

سنه یسوعي ٦٨

٣ دي هی * مُبارک[1] وه هی جو پڑهتا هی اور وے جو اِس
نبوّت کا کلام سُنتے هیں اور اُن باتوں پر جو اُسمیں لِکهي هوئي
هیں عمل کرتے هیں که وقت[2] نزدیك هی *
٤ یوحنا اُن سات کلیسے کو جو آشیا میں هیں لِکهتا هی
که فضل اور آرام تُمهارے لئے اُسکي طرف سے هووے جو
هی اور تها اور آنے پر هی اور سات روحوں کي طرف سے
٥ جو اُسکے تخت کے سامهنے هیں : اور یسوع مسیح کي طرف
سے جو گواه[3] امین اور پهلا اُن میں جو مرکے جيِ[4] اُٹهے اور دُنیا
کے بادشاهوں کا[5] حاکِم هی جِسنے همکو پیار کیا اور اپنے
٦ لهو سے همارے گُناه[6] دهو ڈالے : اور همکو بادشاه[7] اور اپنے باپ خُدا کے
اِمام ٹههرایا اُسي کے لئے جلال اور قُدرت همیشه هووے آمین *
٧ دیکهو وه بادلوں[8] پر آتا هی اور هر ایك کي نظر اُسپر پڑیگي
اور جِنهوں نے اُسے چهیدا[9] اُسے دیکهینگے اور زمین کے سارے
٨ فِرقے اُسکے لئے چهاتي پیٹینگے ایسا هووے آمین * خُداوند
یوں فرماتا هی که میں الف[10] اور یا هوں اور اوّل و آخِر هوں اور
جو هی اور تها اور آنیوالا هی قادِر مُطلق هوں *
٩ میں یوحنا جو تُمهارا بهائي اور یسوع مسیح کے دُکهه اور
بادشاهت[11] اور صبر میں تُمهارا شریك هوں اُس جزیرے میں
جو پتمه کهلاتا هی خُدا کے کلام اور یسوع مسیح کي گواهي
١٠ کے سبب آ پڑا * اور میں خُداوند کے دِن[12] روح میں آگیا تب

[1] ب ٢٢ * ٧ — لو ١١ * ٢٨
[2] ١ پطر ٤ * ٧
[3] ب ٣ * ١٤ — یو ٨ * ١٤
[4] ١ کر ١٥ * ٢١ — کل ١ * ١٨
[5] ب ١٧ * ١٤ — و ١٩ * ١٦
[6] گل ٢ * ٢٠ — عبر ٩ * ١٤
[7] ب ٥ * ١٠ — ١ پطر ٢ * ٥ و ٩
[8] مت ٢٤ * ٣٠ — و ٢٦ * ٦٤
[9] یو ١٩ * ٣٧
[10] ب ٢١ * ٩ — و ٢٢ * ١٣
[11] ٢ تم ٢ * ١٢
[12] اعم ٢٠ * ٧

سنه يسوعي ۶۵

ميں نے تُرهي[1] کي سي ايک بڑي آواز اپنے پيچهے هوتے
سُني : که ميں الف اور يا[2] هوں اور اوّل و آخر هوں اور جو ۱۱
کچهه تو ديکهتا هی کتاب ميں لکهه اور سات کليسوں کے لئے
جو آشيا ميں يعنے افسه اور سمورنا اور پرگامه اور تهواتيرا اور
ساردي اور فلادلفيا اور لاوديکيا ميں هيں بهيج * وه آواز جو ۱۲
ميرے ساتهه کلام کرتي تهي ميں اُسے ديکهنے کو پهرا اور پهرکر
سونے کے سات چراغ دان ديکهے * اُن سات[3] چراغدانوں کے ۱۳
بيچ ايک شخص ابن[4] آدم سا ديکها که ايک پيراهن[5] پاؤں تک
پهنے هوئے اور سونے کا سينه بند سينے پر بندها هوا * اُسکا سر اور ۱۴
بال سفيد اون کي مانند سفيد بلکه برف کي مانند اور اُسکي
آنکهيں جيسے[6] آگ کا شُعله * اور اُسکے پاؤں صاف پيتل کي ۱۵
مانند جو تنور ميں دهکايا هوا هو اور اُسکي آواز بهتيري موجوں
کي سي تهي * اور اُسکے دهنے هاتهه ميں[7] سات ستارے تهے ۱۶
اور اُسکے منهه سے دو دهاري[8] تيز تلوار نکلتي تهي اور اُسکا چهره
مثل سورج تها جب بڑي تيزي سے چمکتا هو * جب ميں ۱۷
نے اُسے ديکها تب اُسکے پاؤں پر مُرده سا گر پڑا : تب اُسنے اپنا
دهنا هاتهه مجهه پر رکها اور بولا که مت ڈر[9] ميں اوّل و آخر
هوں : اور وهي هوں جو مُوا تها اور زنده هوں اور ديکهه ميں ۱۸
هميشه زنده هوں آمين : موت کي اور برزخ کي کنجياں
ميري هيں * جو تو نے ديکها هی اور جو هی اور جو بعد ۱۹

[1] ب ۴ * ۱
[2] سطر ۸
ب ۲۱ * ۶
و ۲۲ * ۱۳
[3] ب ۲ * ۱
[4] ب ۱۴ * ۱۴
[5] داذ ۱۰ * ۵
[6] ب ۲ * ۱۸
و ۱۹ * ۱۲
[7] ب ۲ * ۱
[8] ب ۱۹ * ۱۵ و ۲۱
اف ۶ * ۱۷
عبر ۴ * ۱۲
[9] سطر ۸ و ۱۱
ب ۲ * ۸
و ۲۲ * ۱۳
اشع ۴۴ * ۶

سنه يسوعي ٦٨

۲۰ اِسکے هوْگا سب کُچهه لِکهه * اور اُن سات سِتاروں کا جنهیں
تونے میْرے دهنے هاتهه میں دیْکها اور اُن سوْنے کے سات
چراغدانوں کا راز یهه هی کہ سات ستارے [1] سات کلیسوں کے
رسول هیْں اور ساتوں چراغدان جوْ تو نے دیْکهے سات کلیسے هیْں *

دوسرا باب

۱ افسے کلیسے کو مسیح کا پیْغام * ۸ سمورنا کلیسے کو پیْغام * ۱۲ پرگامه
کلیسے کو پیْغام * ۱۸ تهواتیرا کلیسے کو پیْغام *

۱ افسے کي کلیسے کے رسول کو یوں لِکهه کہ وُه جوْ دهنے [2] هاتهه
میں سات سِتارے کو تهام رکهتا هی اور سوْنے کے چراغدان کے
۲ درمیان [3] پهرتا هی یے باتیں کهتا هی * کہ میْں تیْرے کام اور
تیْري [4] محنت اور تیْرا صبر اور یهه کہ تو بدوں کي برداشت کر
نهیں سکتا جانتا هوں تونے اُن کو جوْ اپنے [5] تئیں رسول کهتے
۳ هیْں اور نهیں هیْں آزمایا [6] اور جهوٹها پایا * اور تونے برداشت
اور صبر کیا هی اور میْرے نام کے واسطے اذیّت اُٹهائي هی اور
۴ مانده [7] نهیں هوا هی * مگر تجُهسے یهه شِکایت رکهتا هوں کہ تونے
۵ اپني اگلي محبّت چهوڑ دي * سو یاد کرکہ تو کهانسے گرا هی اور
توْبه کر اور اپنے اگلے کام کیا کر نهیں تو میْں تیْرے پاس جلد آؤنگا
اگر تو توبه نکرے تو تیْرے چراغدان کو اپني جگهه سے دور
۶ کرونگا * پر تجُهه میں یهه ایک صِفت هی کہ تو نکلاتیوں کے
کاموں سے نفرت کرتا هی اور میْں بهي اُنسے نفرت کرتا هوں *

[1] ب ۲ * او ۶
[2] ب ۱ * ۲۰ و ۱٦
[3] ب ۱ * ۱۳
[4] سطر ۹ و ۱۳ ب ۳ * ۱ و ۸
[5] ۲ کر ۱۱ * ۱۳ ۲ پطر ۲ * ۱
[6] ایو ۴ * ۱
[7] گل ٦ * ۹

سنه یسوعي ۶۸

۷ جِسکے کان هیں وہ سُنے کہ روح کلیسوں کو کیا کہتي هی کہ[1]
میں اُسکو جو فتحمند هوتا هي زِندگي کے[2] درخت سے جو
فِردوس الهي کے بیچوں بیچ هی پهل کهانے دونگا *
۸ سمورنا کي کلیسے کے رسول کو یوں لِکهہ کہ وہ جو[3] اوّل وآخِر
۹ هی اور مُوا تها اور زِندہ هوا هی یے باتیں کہتا هی: میں تیرے
کام اور دُکهہ اور غریبي کو جانتا هوں پر تو دولتمند[4] هی اور اُنکا
کُفر بهي جانتا هوں جو آپ کو یهودي[5] کہتے هیں اور نهیں
۱۰ هیں بلکہ شیطان کي جماعت هیں * جو[6] کُچهہ اذیّت تُجهپر
هوگي اُسّے مت ڈر دیکهہ شیطان تُم میں سے کئي ایک کو قید
میں ڈالیگا کہ تُم آزمائے جاؤگے اور تُم دس دِن تک دُکهہ پاؤگے پر
مرنے تک[7] ایماندار رهو تو میں زِندگي کا تاج[8] تُجهے دونگا *
۱۱ جِسکے کان هیں وہ سُنے کہ[9] روح کلیسوں کو کیا کہتي هی کہ جو
فتحمند هوتا هی دوسري موت[10] سے اُسے نُقصان نهوگا *
۱۲ پِرگامہ[11] کي کلیسے کے رسول کو یوں لِکهہ وہ جو تیز دو دهارا
۱۳ تلوار رکهتا هی کہتا هی * کہ میں تیرے کاموں کو اور تیرے رهنے
کي جهگہ جهاں شیطان کي مسند هی جانتا هوں اور تو
میرے نام کو تهامتا هی اور جِن دِنوں کہ انتِپاہ میرا ایماندار
گواہ تُمهارے بیچ وهاں جهاں شیطان رهتا هی مارا گیا اُن دِنوں
۱۴ میں بهي تو نے میرے دین کا اِنکار نکیا * لیکِن میں تُجهسے
کُچهہ[12] شِکایت رکهتا هوں کہ تیرے یهاں وے هیں جو بلعم

[1] سطر ۱۱ * ۱۷ ب ۳ * ۶ و ۱۳ مت ۱۱ * ۱۵ و ۱۳ * ۹ و ۴۳
[2] ب ۲۲ * ۲ و ۱۴ پید ۳ * ۹
[3] ب ۱ * ۸ و ۱۷ و ۱۸
[4] یعق ۲ * ۵
[5] ب ۳ * ۹ رو ۲ * ۱۷ و ۲۸
[6] مت ۱۰ * ۲۲
[7] مت ۲۴ * ۱۳
[8] یعق ۱ * ۱۲
[9] سطر ۷
[10] ب ۲۰ * ۱۴ و ۲۱ * ۸
[11] ب ۱ * ۱۶
[12] گنتی ۲۴ * ۱۴ و ۳۱ * ۱۶ ۲ پطر ۲ * ۱۵

سنه يسوعي ۶۸

کي سي نصيحت تمام رکهتے هيں که اُسنے بالک کو سِکهايا
که بني اِسرائيل کے آگے ٹهوکر کهلانيوالا پتّهر ڈال رکهے تاکه وے
۱۵ بتوں کي قُربانياں[1] کهاويں اور حرام کريں * اور تيرے ايسے لوگ
هيں جو نِکلاتيوں کي نصيحت کو تمام رکهتے هيں جسّے ميں
۱۶ نفرت کرتا هوں * توبه کر نهيں تو ميں تُجهه پاس جلد آونگا
۱۷ اور اُنکے ساتهه اپنے مُنهه کي[2] تلوار سے لڑونگا * جسکے کان هيں
وُه سُنے که روح[3] کليسوں کو کيا کهتي هی که جو فتحمند هوتا
هی ميں اُسے پوشيده منّ کهانے دونگا اور ميں ايک سنگ
سُفيد دونگا جسپر ايک نيا[4] نام لکها هی جسے اُسکے سِوا جِسنے
اُسے پايا اور کوئي نهيں جانتا *
۱۸ تهواتيرا کي کليسے کے رسول کو يوں لِکهه که خُدا کا بيٹا
جسکي آنکهيں[5] آگ کے شُعلے کي مانند اور اُسکے پاؤں صاف
۱۹ پيتل کي مانند هيں کهتا هی * که ميں تيرے[6] کام اور محبّت
اور خدمت اور ايمان اور صبر کو جانتا هوں اور جانتا هوں که
۲۰ تيرے پچهلے کام اگلے کاموں سے بُهت هيں * پر مُجهے تُجهه سے
کُچهه شِکايت هی که تو اُس عورت کو جو تهيلک[7] يزابيل
هی اور آپ کو پيغمبر کهتي هی اِجازت ديتا هی که سِکهاے
اور ميرے بندونکو گُمراه کرے که وے[8] حرام کاري کريں اور بتوں
۲۱ کو قُرباني دي گئي چيزيں کهاويں * اور ميں نے اُسے فُرصت دي
۲۲ که اپني حرامکاري سے توبه کرے پر اُسنے توبه نکيا * ديکهه که

[1] اعه ۱۵ * ۲۹ ۱ کر ۸ * ۹ و ۱۰ و ۱۰ * ۱۹ و ۲۰
[2] ب ۱ * ۱۶ و ۱۹ * ۱۵ و ۲۱
[3] سطر ۷ و ۱۱
[4] ب ۳ * ۱۲
[5] ب ۱ * ۱۴ و ۱۵
[6] سطر ۲ و ۹
[7] ۱ سلا ۱۶ * ۳۱ و ۲۱ * ۲۵
[8] خر ۳۴ * ۱۵ ۱ کر ۱۰ * ۱۹ و ۲۰

سنه يسوعي ۶۸

میں اسکو ایک بچھونے پر ڈالونگا اور انہیں جو اسکے ساتھه زنا
کرتے ہیں اگر اپنے کاموں سے توبه نکریں تو بڑي اذیت میں ڈالونگا *
۲۳ اور اسکے فرزندوں کو جان سے مارونگا اور ساري کلیسوں کو معلوم
هوگا که میں وهي هوں [1] جو گردوں اور دلوں کا جانچنے والا هی اور
میں تم میں سے هر ایک کو تمهارے [2] کاموں کے مطابق اجر دونگا *
۲۴ پر تمهیں اور تهواتیرا کے باقي لوگوں کو جو یهه نصیحت نهیں
رکهتے اور راز جو شیطان کا کهلاتا هی اسے نهیں جانتے هیں یهه
۲۵ کهتا هوں که میں اور کچهه بوجهه تم پر نه ڈالونگا: مگر جو
۲۶ تم پاس هی [3] اسے جب تلک که میں آوں تهامے رهو * اور میں
اسے جو فتحمند هوتا هی اور میرے کاموں پر انتها تلک عمل
۲۷ کرتا هی غیر ملکیوں پر [4] اختیار دونگا * اور وه لوهے کے [5] عصا سے
ان پر حکم راني کریگا اور وے مٹي کے برتنوں کي مانند چکنا
۲۸ چور هوینگے چنانچه میں نے اپنے باپ سے یهه پایا هی * اور
۲۹ میں اسے صبح کا ستاره دونگا * [6] جسکے کان هیں وه سنے که روح
کلیسوں کو کیا کهتي هی *

تیسرا باب

۱ ساردي کلیسے کو پیغام * ۷ فلادلفیا کلیسے کو پیغام * ۱۴ لاودکیا کلیسے کو پیغام *

۱ ساردي کي کلیسے کے رسول کو یوں لکهه که وه جس پاس
خدا کي سات [7] روحیں اور سات ستارے هیں یهه کهتا هی که

[1] ۱ اخ ۲۸ * ۹ ار م ۱۷ * ۱۰ یو ۲ * ۲۴ و ۲۵ رو ۸ * ۲۷
[2] متی ۱۶ * ۲۷ رو ۲ * ۶ ۲ کر ۵ * ۱۰
[3] ب ۳ * ۱۱
[4] ب ۳ * ۲۱ متی ۱۹ * ۲۸
[5] ب ۱۲ * ۵ و ۱۹ * ۱۵ زبور ۲ * ۸ و ۹
[6] سطر ۷ و ۱۷
[7] ب ۱ * ۴ و ۵ * ۶

سنه يسوعي ۹۶

میں تیرے کاموں سے اور اِس بات[1] سے واقف هوں که تو زنده کهلاتا
۲ هی پر مُرده هی * بیدار رهو اور باقي چیزوں کو جو[2] نیست
هونے پر هیں مضبوط کر که میں نے تیرے کاموں کو خدا
۳ کے آگے کامل نهیں پایا هی * یاد کر که تو نے کسطرح
پایا اور سُنا اور تهام اور توبه کر اگر تو بیدار نهو تو میں تیرے
پاس چور کي طرح آونگا اور تجهے معلوم نهوگا[3] که میں کس گهڑي
۴ تیرے پاس آونگا * ساردی میں تیرے بهي کئي ایك لوگ
هیں جنهوں نے اپني پوشاك میلي نهیں کي وے میرے
۵ ساتهه سفید پوشاك پهنے هوئے پهرینگے که وے لائق[4] هیں * جو
فتحمند هوتا هی اُسے سُفید پوشاك[5] پهنائي جایگي اور میں
اُسکا نام زندگي کي کتاب[6] سے[7] متا نه دونگا بلکه اپنے باپ اور
۶ اُسکے فرشتوں کے آگے اُسکے نام کا اقرار[8] کرونگا * جسکے کان هیں
وه سنے که روح کلیسے کو کیا کهتي هی *
۷ فلادلفیا کي کلیسے کے رسول کو یوں لکهه که وه جو[9] پاك
هی اور برحق هی اور جس پاس داؤد کي کُنجي[10] هی وه
جو کهولتا هی اور کوئي بند نهیں کرتا جو بند کرتا هی اور کوئي
۸ نهیں کهولتا یهه کهتا هی : که میں تیرے[11] کاموں کو جانتا
هوں دیکهه میں نے تیرے آگے ایك کهلا[12] هوا دروازه رکها هی
اُسے کوئي بند نهیں کر سکتا که تجهه میں تهوڑي طاقت
هی اور تو نے میرے کلام پر عمل کیا هی اور میرے نام سے انکار

[1] ب ۲ * ۲ و ۹
[2] اف ۲ * ۱ و ۵
[3] متی ۲۴ * ۴۲ و ۲۵ * ۱۳ مار ۱۳ * ۳۳ و غ ۱ تس ۵ * ۲ و ۶ ۲ پطر ۳ * ۱۰
[4] ب ۶ * ۱۱ و ۷ * ۹ و ۱۳
[5] ب ۱۹ * ۸
[6] ب ۱۷ * ۸ و ۲۰ * ۱۲
[7] خر ۳۲ * ۳۲ زبور ۶۹ * ۲۸
[8] متی ۱۰ * ۳۲ لو ۱۲ * ۸
[9] اعم ۳ * ۱۴
[10] اشع ۲۲ * ۲۲
[11] سطر ۱ و ۱۵
[12] ۱ کر ۱۶ * ۹

سنه يسوعي ۹۶

نهين كيا * ديكهه وے جو اپنے تئيں يهودي[1] كهتے هيں اور نهيں ۹
هيں بلكه جهوٿهه كهتے هيں اور شيطان كي جماعت هيں ديكهه ميں
اُنهيں ايسا كرونگا كه وے تيرے پاس آكے تيرے پانوں پر
سجده كرينگے اور جانينگے كه ميں نے تجهے پيار كيا هى * تو نے ۱۰
ميرے صبر كي بات پر عمل كيا هى اور ميں بهي تجهے اُس
اِمتحان[2] كے وقت سے جو زمين كے رهنے والوں كي آزمايش كے
لئے تمام دُنيا ميں آنيوالي هى بچاونگا * ديكهه ميں[3] جلد ۱۱
آتا هوں جو تيرا هى اُسے[4] تهام كه كوئي تيرا تاج نلے لے * ميں ۱۲
اُسے جو فتحمند هوتا هى اپنے خُدا كي عبادتگاه كا ستون كرونگا
اور وه كبهي باهر نه نكليگا اور ميں اپنے خُدا كا نام اور اپنے خُدا
كے شهر كا يعنے نئي[5] يروشالم كا نام جو ميرے خُدا كے حضور سے
آسمان پر سے اُترتي هى اور ميرا نيا نام اُسپر[6] لكهونگا * جسكے كان ۱۳
هيں وه سُنے كه روح[7] كليسوں سے كيا كهتي هى *

لاوديكيا كي كليسے كے رسول كو يوں لكهه كه جو آمين هى ۱۴
اور گواه امين[8] اور برحق هى اور خُدا كي خلقت كي ابتدا
هى وه يوں كهتا هى : كه ميں تيرے كاموں كو جانتا هوں تو ۱۵
نه ٹهنڈا نه گرم هى كاش كه تو ٹهنڈا يا گرم هوتا * سو ازبسكه تو ۱۶
شيرگرم هى نه ٹهنڈا نه گرم اِسلئے ميں تجهے اپنے منهه سے قى
كرونگا * تو آپ كو كهتا هى ميں دولتمند هوں اور مالدار هوا ۱۷
هوں اور كسي چيز كے محتاج نهيں هوں اور نهيں جانتا كه تو

[1] ب ۲ * ۹
[2] ۲ پطرس ۲ * ۹
[3] ب ۲۲ * ۱۲ و ۲۰
[4] ب ۲ * ۲۵
[5] ب ۲۱ * ۲ و ۱۰
[6] ب ۱۴ * ۱ و ۲۲ * ۴
[7] ب ۲ * ۷
[8] ب ۱ * ۵ و ۱۹ * ۱۱

سنه یسوعي ۹٦

۱۸ لاچار اور عاجز اور غریب اور اندھا اور ننگا هی * میں تجھے یهه
صلاح دیتا هوں که وه سونا جو آگ میں جلایا گیا هی
مجھسے مول لے تاکه دولتمند هووے اور سفید پوشاك[1] تاکه
تو پهنے اور تیري ننگائي کي شرم ظاهر نهووے اور اپني آنکھوں
۱۹ میں لگانے کا سرمه تاکه تو بینا هووے * میں جتنوں[2] کو پیار کرتا
هوں انهیں ملامت اور تادیب کرتا هوں اسواسطے تو چالاك هوکے
۲۰ توبه کر * دیکهه میں دروازے پر[3] کھڑا هوکے کھٹکھٹاتا هوں اگر
کوئي میري آواز سنکے دروازه کھولے میں اس پاس[4] اندر آونگا
۲۱ اور اسکے ساتهه کھاونگا اور وه میرے ساتهه کھائگا * جو فتحمند[5]
هوتا هی میں اسے اپنے ساتهه اپنے تخت[6] پر بیٹھنے دونگا جیسا میں
بهي فتحمند هوا هوں اور اپنے باپ کے ساتهه اسکے تخت پر بیٹھا هوں *
۲۲ جسکے کان هیں وه سنے[7] که روح کلیسوں کو کیا کهتي هی *

چوتھا باب

۱ خدا کے تخت اور آسمانیوں کي پرستش کا ذکر *

۱ بعد اسکے میں نے نگاه کیا اور کیا دیکھتا هوں که آسمان پر ایك
دروازه کھلا هی اور سنا که ایك آواز[8] ترهي کي سي میرے ساتهه
بات کرتي هوئي یهه بولتي هی که ادهر اوپر آ اور میں تجھے
۲ بتلاونگا که اسکے[9] بعد کیا هوویگا * اسي وقت میں روح میں آگیا
اور کیا دیکھتا هوں که آسمان پر ایك تخت[10] دهرا هی اور اس
۳ تخت پر ایك شخص بیٹھا هی * اور اس بیٹھنے والے کا رنگ یشم

[1] ب ۱٦ * ۱۵ و ۱۹ * ۸
[2] عبر ۱۲ * ۵ و ٦
[3] لو ۱۲ * ۳۷
[4] یو ۱۴ * ۲۳
[5] ب ۲ * ۲٦ یو ۵ * ۴ و ۵
[6] مت ۱۹ * ۲۸ لو ۲۲ * ۳۰ ۱ کر ٦ * ۲ ۲ تم ۲ * ۱۲
[7] سطر ٦ و ۱۳ ب ۲ * ۷
[8] ب ۱ * ۱۰
[9] ب ۱ * ۱۹ و ۲۲ * ٦
[10] اشع ٦ * ۱ دان ۷ * ۹

اور عقيق کا سا هی اور اُس تخت کے گِرد ايک[1] قوسِ قزح جِسکا
رنگ زمرّد کا سا هی * اور مَيں نے ديکھا که اُس تخت کے آس[2] پاس ۴
چوبيس تخت هيں اور اُن تختوں پر چوبيس مشائخ[3] سفيد پوشاک
پهنے هوئے بيٹھے هيں اُنکے سِروں پر سونے کے تاج * اور بِجلي اور ۵
رعد اور آوازيں اُس تخت سے نِکلتي هيں اور آگ کے سات
چِراغ اُس تخت کے آگے جلتے هيں وے خداکي سات[4] روحيں
هيں * اور اُس تخت کے آگے ايک شيشے کا بهُت بڑا طشت بِلّور ۶
کي مانند هی اور تخت کے بيچ ميں اور تخت کے گِرد چار جاندار
هيں جو آگے پيچھے آنکھه سے بهرے هيں * پهلا[5] جاندار شير کي مانند ۷
اور دوسرا بچھڑے کي مانند اور تيسرے کا چِهره آدمي کي مانند
اور چوتها اُڑتے عقاب کي مانند هی * اُن چاروں جاندار کے ۸
چهه چهه پر[6] هيں اور اُنکي چاروں طرف اور اندر آنکهوں سے
بهري هيں اور وے رات دِن اِس ذِکر سے باز نرهتے هيں که
پاک[7] پاک پاک خداوند الله قادرِ مُطلق جو تها اور جو[8] هی
اور جو آنيوالا هی * جب وے جاندار اُسکي جو تخت پر[9] بيٹها ۹
هی اور هميشه زِنده هی بزرگي اور عِزّت اور شُکر گذاري کرتے
هيں : تب وے[10] چوبيسوں مشائخ اُسکے سامهنے جو تخت پر ۱۰
بيٹها هی گِر پڑتے هيں اور اُسکي جو هميشه زِنده هی سِجده
کرتے هيں اور اپنے تاج[11] اُسکے تخت کے آگے ڈالکے کهتے هيں : که ۱۱
اي خداوند تو هي[12] بزرگي اور عِزّت اور قُدرت لينے کے لائق هی

سنه يسوعي ۹۶

[1] يحز ۱ * ۲۸
[2] ب ۱۱ * ۱۶
[3] ب ۳ * ۴و۵ و ۷ * ۹ و۱۳ و ۱۹ * ۱۴
[4] ب ۱ * ۴ و ۳ * ۱ و ۵ * ۶
[5] يحز ۱ * ۱۰ و ۱۰ * ۱۴
[6] اشع ۶ * ۲
[7] اشع ۶ * ۳
[8] ب ۱ * ۴و۸
[9] ب ۱ * ۱۸ و ۵ * ۱۴
[10] ب ۵ * ۱۵
[11] سطر ۴
[12] ب ۵ * ۱۲

سنه يسوعي ۹۶

[1] ب ۱۰ * ۶ — اف ۳ * ۹ — کل ۱ * ۱۶
[2] يحز ۲ * ۹ و ۱۰
[3] داذ ۱۲ * ۴
[4] پيد ۴۹ * ۹ و ۱۰ — عبر ۷ * ۱۴
[5] ب ۲۲ * ۱۶ — اشع ۱۱ * ۱ و ۱۰ — رو ۱۵ * ۱۲
[6] ب ۶ * ۱
[7] سطر ۹ و ۱۲ — اشع ۵۳ * ۷ — يوا ۱ * ۲۹ و ۳۶ — ۱ پطر ۱ * ۱۹

که تو هي نے ساري [1] چيزيں پيدا کياں اور وے تيري هي
مرضي سے هيں اور پيدا هوئي هيں *

پانچواں باب

۱ سات مُهر سے بند هوئي کتاب کو ديکهنا اور مسيح سے اُسکا کهلنا اور آسمانيوں کي ستايش کرنا *

۱ ميں نے اُسکے دهنے هاتهه ميں جو تخت پر بيٹها تها
ايک [2] کتاب ديکهي جس کے اندر سب لکها هوا تها اور باهر
۲ سات مُهروں سے [3] بند تهي * اور ميں نے ايک زور آور فرشتےکو ديکها
که بُلند آواز سے يهه منادي کرتا تها کون اِس لائق هی که اِس
۳ کتاب کو کهولے اور اُسکي مُهريں توڑے ؟ اور کسي کي قُدرت
نهوئي نه آسمان پر نه زمين پر نه زمين کے نيچے که اُس کتاب
۴ کو کهولے اور اُسکو ديکهے * تب ميں بهت رويا که کوئي اِس لائق
۵ نه ٹهہرا که کتاب کو کهولے اور پڑهے يا اُسے ديکهے * تب اُن مشائخ
ميں سے ايک نے مجهے کها که مت رو ديکهه وه [4] شير جو يهوده
فرقے سے هی اور داؤد کي [5] اصل هی اِس کتاب کے کهولنے پر
۶ اور اُسکي سات مُهر کے توڑنے پر [6] قادر هی * تب ميں نے نگاه
کيا اور کيا ديکهتا هوں که اُس تخت اور چاروں جاندار کے درميان
اور اُن مشائخ کے بيچ ميں ايک [7] برّه جو ذبح کيا گيا تها کهڑا
هی جسکے سات سينگ اور سات آنکهه جو خدا کي سات
۷ روح هيں اور ساري دُنيا ميں بهيجي گئي هيں * اُسنے آکے

سنه یسوعي ۹۶

آسکے دھنے ھاتھہ سے جو تخت پر بیٹھا تھا اِس کِتاب کو لیا *
اور جب اُسنے کِتاب لي تب وے [1] چاروں جاندار اور چوبیس ۸
مشائخ اُس برّے کے آگے گِر پڑے اور سبھوں کے ھاتھہ میں [2] بربط
اور سونے کي پیالیاں جو خوشبویوں سے [3] جو پاک لوگوں کي
دُعائیں ھیں بھري ھوئي تھیں * تب وے ایک نیا گیت گائے اور ۹
بولے کہ تو ھي اِس لائِق ھی کہ اِس کِتاب کو لیوے اور اُسکي
مُہریں توڑے کہ تو ذبح کیا گیا اور تمام [4] فِرقے اور زبان اور لوگ
اور مُلک سے ھمکو خُدا کے واسطے اپنے لہو سے [5] مول لیا * اور ھمکو ۱۰
ھمارے خُدا کے واسطے [6] بادشاہ اور اِمام بنایا اور ھم زمین پر
بادشاھت کرینگے * پِھر میں نے نِگاہ کي اور تخت اور جانداروں ۱۱
اور اُن مشائخ کے گِردا گِرد بُہتیرے فِرشتوں کي آواز سُني
جو شُمار میں [7] ھزار اندر ھزار اور لک اندر لک تھے : اور وے ۱۲
بڑي آواز سے کہتے تھے کہ برّہ جو ذبح کیا گیا تھا اِس لائِق [8] ھی کہ
قُدرت اور دولت اور عقل اور قوّت اور عِزّت اور جلال اور برکت
پاوے * اور میں نے ساري [9] خِلقت کو جو آسمان پر اور ۱۳
زمین کے نیچے ھی اور اُن کو جو سمندر میں ھیں اور ساري
چیزوں کو جو اُن میں ھیں یہہ کہتے سُنا کہ اُسکے لِئے جو تخت
نشین ھی اور برّے کے لِئے برکت [10] اور عِزّت اور جلال اور زور ھمیشہ
ھووے * تب چاروں [11] جاندار آمین بولے اور چوبیس مشائخ ۱۴
نے گِرکے اُسے جو ھمیشہ زِندہ ھی سِجدہ کیا *

[1] ب ۴ * ۶و۸
[2] ب ۱۴ * ۲
[3] ب ۸ * ۳و۴
[4] ب ۷ * ۹ و ۱۴ * ۶
[5] اعم ۲۰ * ۲۸ ۱ کر ۶ * ۲۰ اف ۱ * ۷ عبر ۹ * ۱۲ ۱ پطر ۱ * ۱۸و۱۹
[6] ب ۱ * ۶ ۱ پطر ۲ * ۵و۹
[7] زبور ۶۸ * ۱۷ دان ۷ * ۱۰
[8] ب ۴ * ۱۱
[9] فل ۲ * ۱۰
[10] ۱ پطر ۴ * ۱۱
[11] ب ۱۹ * ۴

سنه يسوعي
۹۶

چهٹواں باب

ا مسيح کا پهلي مُهر کو توڑنا * ۳ دوسري مُهر کو توڑنا * ۵ تيسري مُهر
کو توڑنا * ۷ چوتهي کو توڑنا * ۹ پانچويںکو توڑنا * ۱۲ چهٹويں کو توڑنا *

۱ جب برّے نے اُن مُهروں[1] میں سے ایک کو توڑا تب میں — [1] ب ۵ * ۵ و ۶
نے دیکها اور اُن چار[2] جاندار میں سے ایک کي آواز رعد کي — [2] ب ۴ * ۶ وغ
۲ اواز کي مانند سُني که وُه بولا آ اور دیکهه * اور میں نے نظر کیا
اور کیا دیکهتا هوں که ایک سُفید گهوڑا اور اُسکے سوار[3] کے هاتهه میں — [3] زبور ۴۵ * ۴ و ۵
کمان هي اور اُسے ایک تاج دیا گیا وُه فتحمند هوتا اور فتحمند
هونے کے لئے جاتا هي *
۳ جب اُسنے دوسري مُهر توڑي تب میں نے دوسرے جاندار
۴ کو یهه کهتے سُنا[4] که آ اور دیکهه * تب ایک دوسرے آتش رنگ — [4] ب ۴ * ۷
گهوڑے کو اور اُسکو جو اُسپر سوار تها یهه دیا گیا که صُلح کو زمین
سے چهین لیوے اور لوگ ایک دوسرے کو قتل کریں اور ایک
بڑي هي تلوار اُسے دي گئي *
۵ جب اُسنے تیسري مُهر توڑي تب میں نے تیسرے جاندار
کو یهه کهتے سُنا که آ اور دیکهه پهر میں نے نظر کیا اور کیا دیکهتا هوں
که ایک سیاه گهوڑا اور اُسپر ایک شخص اپنے هاتهه میں ترازو لئے
۶ سوار هي * اور میں نے اُن چار جاندار کے بیچ میں سے ایک
آواز یهه کهتي هوئي سُني که گیهوں سوکا سیر اور جو سو کے
کے تین سیر اور تیل اور شراب کو نُقصان مت کر *

سنه يسوعي ۹۶

جب اُسنے چوتھي مُہر توڑي مَیں نے چوتھے جاندار کو ۷
يهه کهتے سُنا آ اور ديکهه * پهر مَیں نے نظر کيا اور کيا ديکهتا هوں ۸
که سيتها گهوڑا اور اُسپر ايک سوار اُسکا نام موت اور برزخ اُسکے
پيچهے پيچهے چلتا هی اور اُنهيں چوتهائي زمين پر يهه اِختيار
ديا گيا که وے تلوار اور بهوکهه اور مرگ سے اور زمين کے
درندوں سے خِلقت کو بيجان کرے *
جب اُسنے پانچويں مُهر توڑي مَیں نے اُنکي [1] روحوں ۹
کو جو خُدا کے کلام کے لئے اور اُس گواهي کے لئے جو اُنهوں نے
دي تهي مارے گئے قُربان گاه کے نيچے ديکها * اور اُنهوں نے ۱۰
بُلند آواز سے پُکار کے کها اي خُداوند پاک و برحق کب تک
عدالت نکريگا اور زمين کے رهنے والوں سے همارے [2] خون کا بدله
نليگا ؟ تب اُنميں سے هر ايک کو سُفيد [3] پيراهن ديا گيا اور اُنهيں ۱۱
کها گيا که تم اور تهوڑا صبر کرو جب تلک که تمهارے همخدمت
اور تمهارے بهائي کا شمار جو تمهاري طرح مارے جانے پر هيں
تمام نهو * جب اُسنے چهٹهويں مُهر توڑي تب [4] مَیں نے نظر ۱۲
کيا اور کيا ديکهتا هوں که بڑا زلزله هی اور سورج بالوں کے ٹاٹ
کي مانند کالا اور چاند لهو کي مانند * اور آسمان کے سِتارے ۱۳
اِس طرح زمين پر گر پڑتے هيں جسطرح که انجير کے درخت اپنے
کچّے پهل کو بڑي آندهي کي هوا کے سبب جهرجهرا کے گراتے هيں *
اور آسمان [5] کاغذ کي طرح لپيٹے جاکے سرک جاتے هيں اور هر ايک ۱۴

[1] ب ۲۰ * ۴
[2] ب ۱۶ * ۵-۷ و ۱۸ * ۲۰ و ۲۴ و ۱۹ * ۲
[3] ب ۳ * ۴ و ۵ و ۷ * ۹ و ۱۴
[4] ب ۱۶ * ۱۸ متّی ۲۴ * ۲۹ اعم ۲ * ۲۰
[5] زبور ۱۰۲ * ۲۶ اشع ۳۴ * ۴ عبرا ۱ * ۱۲ و ۱۳

سنه یسوعی ۹۶

۱۵ پہاڑ اور جزیرہ اپنی اپنی جگہہ سے ٹل[1] جاتا * اور دنیا کے بادشاہ
اور بزرگ اور مالدار اور سپہ سالار اور پہلوان اور ہر ایک غلام
اور ہر ایک آزاد اپنے تئیں غاروں میں[2] اور پہاڑوں کے پتھروں کی
۱۶ اوٹ میں چھپاتے ہیں * اور[3] پہاڑوں اور پتھروں سے یہہ کہتے
ہیں کہ ہم پر گرو اور ہم کو اُسکے چہرے سے جو تخت پر بیٹھا
۱۷ ہی اور برّے کے غضب سے چھپا لو * کہ اُسکے غضب کا بڑا دن
آ پہنچا ہی اور کون ٹھہر[4] سکتا ہی ؟

ساتواں باب

۱ خدا کے لوگوں پر مہر کرنا اور مہر کئے ہوئے بنی اسرائیل کا شمار * ۹ غیر ملکیوں کا بے شمار ہونا * ۱۳ مسیح کے لہو سے اُنکی نجات اور راحت ہونا *

۱ بعد اُسکے میں نے دیکھا کہ زمین کے چار کونے پر چار
فرشتے کھڑے ہیں اور زمین پر چاروں ہوا کو تھامتے ہیں
تا نہووے کہ ہوا زمین یا دریا یا کسی درخت پر چلے *
۲ پھر میں نے اور ایک فرشتے کو دیکھا کہ سورج نکلنے کی طرف
سے اُٹھا اُس پاس زندہ خدا کی مہر تھی اور اُسنے اُن چار
فرشتے سے جنہیں زمین اور دریا کا نقصان کرنے کی قدرت
۳ دیگئی بلند آواز سے پکار کے کہا : جب تک[5] ہم اپنے خدا کے
بندوں کی پیشانیوں پر مہر نکرلیں تم زمین[6] اور دریا اور درختوں
۴ کو نقصان نکرو * اور میں نے اُنکا شمار جن پر مہریں کی
گئی تھیں سنا کہ بنی اسرائیل کے سارے فرقوں میں سے

[1] ب ۱۶ * ۲۰
[2] اشع ۲ * ۱۹
[3] ب ۹ * ۶ — لو ۲۳ * ۳۰
[4] زبور ۷۶ * ۷
[5] یحز ۹ * ۴
[6] ب ۹ * ۴

سنہ یسوعي ۹۶

۵ ایک سی [1]چونتالیس هزار کئے گئے * یہوداہ کے فرقے سے
بارہ هزار روبن کے فرقے سے بارہ هزار گاد کے فرقے سے بارہ هزار *
۶ اسیر کے فرقے سے بارہ هزار نفتالي کے فرقے سے بارہ هزار منسّي
۷ کے فرقے سے بارہ هزار * شمعون کے فرقے سے بارہ هزار لیوي کے
۸ فرقے سے بارہ هزار * زبولون کے فرقے سے بارہ هزار یوسف کے فرقے
سے بارہ هزار بن‌یمین کے فرقے سے بارہ هزار *
۹ بعد اسکے میں نے نگاہ کیا اور دیکھتا هوں کہ [2]ایک بڑي جماعت
جو سب ملکوں اور فرقوں اور لوگوں اور زبانوں کي هیں اور انکو
شمار کوئي کر نسکے وے [3]سفید پیراهن پہنے اور خرمے کي ڈالیاں
هاتھوں میں لئے اس تخت اور برّے کے آگے کھڑے هیں *
۱۰ اور بلند آواز سے پکارتے یوں کہتے هیں [4]نجات کا شکر همارے
۱۱ خدا کو جو تخت نشین هی اور برّے کو * اور سارے فرشتے
جو اس تخت اور ان مشائخ اور ان چار جاندار کے گرد
کھڑے تھے اس تخت کے آگے منہہ کے بھل گر پڑے اور خدا کو
۱۲ سجدہ کیا : [5]آمین برکت اور جلال اور حکمت اور شکرگذاري
اور عزّت اور قدرت اور قوّت همیشہ همارے خدا کے لئے
هووے آمین *
۱۳ تب ان مشائخوں میں سے ایک مجھسے پوچھنے لگا کہ وے جو
سفید پیراهن پہنے هوئے هیں کون هیں اور کہاں سے آئے هیں ؟
۱۴ میں نے کہا ای صاحب تو جانتا هی تب اسنے مجھے کہا

[1] ب ۱۴ * ۱
[2] ب ۵ * ۹ — متی ۸ * ۱۱ — رو ۱۱ * ۲۵
[3] ب ۳ * ۵ — و ۶ * ۱۱
[4] ب ۱۹ * ۱
[5] ب ۵ * ۱۳ و ۱۴

بے وے هیں جو بڑي اذیّت[1] سے آئے هیں اور اُنهوں نے اپنے
۱۵ پیراهن برّے کے لهو سے دهو[2] کے اُنهیں سفید کیا * اِسیواسطے
وے خُدا کے تخت کے آگے هیں اور اُسکي عِبادتگاه میں رات
دِن اُسکي عِبادت کرتے هیں اور وُه جو تخت پر بیٹها هي اُنکے
۱۶ بیچ میں رهتا[3] هي * وے اورکبهي بهوکے[4] نهونگے اور نه پیاسے
۱۷ هونگے اور اُن پر دهوپ یا کوئي گرمي نپڑیگي * که برّه جو
تخت کے بیچ میں هی اُنهیں چرایگا[5] اور اُنهیں زندگي کے پاني
کے چشموں تلک لیجایگا اور خُدا اُنکي آنکهوں سے[6] تمام آنسو کو
پونچهیگا *

آٹهواں باب

۱ ساتویں مُهرکو توڑنا * ۲ پهلي تُرهي کي آواز * ۸ دوسري تُرهي کي آواز *
۱۰ تیسري تُرهي کي آواز * ۱۲ چوتهي تُرهي کي آواز *

۱ جب[7] اُسنے ساتویں مُهر توڑي تب آسمان پر قریب آدهي
۲ گهڑي کے خاموشي تهي * اور میں نے اُن سات فرشتوں کو
جو خُدا کے آگے کهڑے[8] تهے دیکها که اُنهیں سات تُرهي دي
۳ گئي * پهر ایک اور فرشته سونیکا خوشبو دان لئے هوئے آیا اور
قُربانگاه کے پاس جا کهڑا هوا اور بهُت سي خوشبوئیاں اُسے
دي گئي که وُه اُنهیں سارے پاک لوگوں کي[9] دُعاؤں سے اُس
۴ سونیکي قُربان گاه پر جو تخت کے آگے ملاوے * اور وے
خوشبوئیوں کے دهواں[10] پاک لوگوں کي دُعاؤں میں ملکے

سنه یسوعي ۹۶

[1] ب ۶ * ۹ / و ۱۷ * ۶ / یو ۱۶ * ۳۳
[2] ب ۱ * ۵ / عبر ۹ * ۱۴ / ۱ یو ۱ * ۷
[3] ب ۲۱ * ۳و۴ / اشع ۴ * ۵و۶
[4] اشع ۴۹ * ۱۰
[5] زبور ۲۳ * ۱وغ / و ۳۶ * ۸
[6] اشع ۲۵ * ۸
[7] ب ۶ * ۱
[8] لو ۱ * ۱۹
[9] ب ۵ * ۸
[10] زبور ۱۴۱ * ۲

سنه يسوعي ۹۶

فرشتے کے هاتهه سے خُدا کے سامهنے اوپر گیا * اُس فرشتے نے ۵
خوشبو دان لیکے اُس میں قُربانگاه کي آگ بهري اور زمین
پر پهینکي تب آوازیں[1] اوررعد اور بجلي اور زلزله هوئے *
اُسکے بعد ساتوں فرشتے جن پاس سات تُرهي تهیں ۶
پهونکنے پر تیّار هوئے * اور پهلے فرشتے نے پهونکي تب اوله اور ۷
لهو ملي هوئي آگ موجود هوئي اور زمین پر پهینکي گئي
اور درختونکا تیسرا حصّه اور تمام سبزه گهاس جل گیا *
پهر دوسرے فرشتے نے تُرهي پهونکي تب بڑا پهاڑ آگ ۸
سے جلتا هوا سمندر میں پهینکا گیا اور سمندر کا تیسرا حصّه
لهو[2] هو گیا * اور جتنے جانور سمندر میں تهے اُن کا تیسرا حصّه ۹
مرگیا اور کشتیوں کا تیسرا حصّه برباد هوا *
تب تیسرے فرشتے نے تُرهي پهونکي تب بڑا ستاره[3] چراغ ۱۰
سا جلتا هوا آسمان سے گر پڑا اور ندیوں اور پاني کے چشموں
کے تیسرے حصّے پر جاگرا * اُس ستارے کا نام نگدونا ۱۱
اور پاني کا تیسرا حصّه نگدونے کي طرح هو گیا اور
بهتیرے آدمي اُس پاني کے سبب سے مرگئے که وہ پاني
کڑوا هو گیا تها *
اُسکے بعد چوتهے فرشتے نے تُرهي پهونکي تو سورج کا تیسرا ۱۲
حصّه اور چاند کا تیسرا حصّه اور ستارونکا تیسرا حصّه آفت
زده هوا یهاں تلک که اُن کا تیسرا حصّه تاریک هوگیا اور دن کے

[1] ب ۱۶ * ۱۸
[2] ب ۱۶ * ۱۳
[3] ب ۹ * ۱ اشع ۱۴ * ۱۲

سنه يسوعي ۹۶

تيسرے حصّے ميں روشني نه تهي اور ايسا هي رات بهي *
۱۳ پهر جو ميں نے نگاه کيا تو ايك فرشتے کو آسمان کے بيچ ميں
اُڑتے هوئے بڑي آواز سے يهه کهتے سُنا که زمين کے باشندوں
پر افسوس [1]افسوس افسوس هی که اور تين فرشتے تُرهي پهونکنے
پرهيں *

[1] ب ۹ * ۱۳ و ۱۱ * ۱۴

نواں باب

۱ پانچويں تُرهي کي آواز اور ستارونکا گرنا اور غارونکو کهولنا اور اُسے ٹڈّيونکا اُڑنا * ۱۳ چهٹهويں تُرهي کي آواز اور چار فرشتے کو خلاص کرنا *

۱ جب پانچويں فرشتے نے پهونکا تب ميں نے آسمان سے [2]ايك
ستاره زمين پر گرتے ديکها اور اُس [3]بے تهاه غار کي کُنجي اُسے
۲ دي گئي * اور اُسنے اُس بے تهاه غار کو کهولا تو اُس غار
سے بڑا تنور کا سا دهواں اُٹها اور اُس غار کے دهويں سے سورج
۳ اور هوا سياه هوگئے * اور اُس دهويں ميں سے زمين پر [4]ٹڈّياں
نکليں اور اُنهيں ويسي قُدرت ديگئي جيسي زمين کے بچّهوں
۴ کو هي * اور اُنهيں يهه حکم ديا گيا که زمين [5]کي گهاس يا
کوئي سبزي يا کسي درخت کو نقصان نکريں مگر صرف
اُن آدميوں کو جنکي پيشانيوں پر خدا کي مُهر نهيں *
۵ اور اُنهيں يهه فرمايا گيا که وے اُن کو جانسے نماريں بلکه [7]پانچ
مهينے تلك عذاب کريں اور اُنکا عذاب کا دُکهه ايسا تها جيسا
۶ بچّهو کي نيش زني سے آدمي کو عذاب هوتا هي * اور اُن

[2] ب ۸ * ۱۰
[3] ب ۱۷ * ۸ و ۲۰ * ۱
[4] خر ۱۰ * ۴ و ۵
[5] ب ۶ * ۶
[6] ب ۷ * ۳ يحز ۹ * ۴
[7] سطر ۱۰

سنه یسوعی ۹۶

دنوں میں آدمی موت[1] ڈهونڈهینگے اور نہ پاینگے اور مرنے
[1] ب ۶ * ۱۶ — چاهینگے اور موت اُنسے بهاگیگی * اور اُن ٹڈیوں کی صورتیں ۷
اُن گهوڑوں کی مانند تهیں جو لڑائی کے لئے تیار هوں اور اُنکے
سروں پر سونیکے تاج اور اُنکے چهرے آدمی کی مانند * اور ۸
اُنکے بال عورتوں کے بال کی مانند اور اُنکے دانت شیروں
کے دانت کی مانند * اور اُن پر پاکهر لوهے کی پاکهر کی ۹
مانند اور اُنکے پروں کی آواز اُن گاڑیوں کی مانند جنکے بهتیرے
گهوڑے لڑائی پر دوڑے جایں * اور اُن کی دُم بچهو کی ۱۰
[2] سطر ۵ — مانند اور اُنکی دُموں میں نیش اور اُنهیں قدرت کہ پانچ[2]
مهینے تلک آدمیوں کو اذیت دیں * اور اُس بے تهاه ۱۱
[3] اف ۲ * ۲ — غار کا فرشتہ اُنکا بادشاه[3] اُسکا نام عبرانی میں ابدّون اور
[4] ب ۸ * ۱۳ — یونانی میں اپلّوون یعنے هلاکو هی * ایک افسوس گذر گیا ۱۲
پر دیکهو دو افسوس اُنکے بعد آوینگے *

جب چهٹهے فرشتے نے پهونکا میں نے خشبوئی قربانگاه ۱۳
کے چاروں کونے میں سے جو خدا کے آگے هی ایک آواز سنی؛
جو اُس چهٹهے فرشتے کو جس پاس ترهی تهی کهتی تهی ۱۴
[5] ب ۱۶ * ۱۲ — کہ اُن چاروں فرشتے کو جو فرات[5] کی بڑی ندی میں بند
هیں کهول دے * پهر وے چاروں فرشتے جو ایک گهڑی اور ۱۵
ایک دن اور ایک مهینے اور ایک برس میں آدمیوں کے
تیسرے حصے کو قتل کرنے پر تیار تهے چهوٹ گئے * اور فوجوں کے ۱۶

سنه يسوعي ۹۶	
	سوار شُمار میں دو لاک[1] هزار تھے اور میں نے اُنکا شُمار ویسا
[1] زبور ۶۸ * ۱۷ دانی ۷ * ۱۰	۱۷ سُنا * اور میں نے مُشاهدے میں گھوڑونکو اور اُن کو جو
	اُن پر بیٹھے تھے یوں دیکھا کہ وے آتشیں اور نیلي اور کبریتي
[2] اشع ۵ * ۲۸ و ۲۹	پاکھر رکھتے تھے اور اُنکے گھوڑوں کے سِر شیروں[2] کیسے تھے اور اُنکے
	۱۸ مُنھہ سے آگ اور دھواں اور گندھلک نکلتے تھے * اور اُن تین آفتوں
	سے یعنے آگ اور دھواں اورگندهلك جو اُنکے مُنھہ سے نکلتے تھے
	۱۹ آدمي کا تیسرا حِصّه مارا گیا * اور اُن گھوڑوں کے مُنھہ میں
	اور اُنکي دُم میں قُدرتیں تھیں اور اُنکي دُمیں ساپنوں کي مانند
	تھیں کہ اُن کي دُموں میں سِر تھے اور وے اُنکے وسیلے سے دُکھہ
	۲۰ دیتے تھے * اور باقي آدمیوں نے جو اُن آفتوں سے مارے
[3] اسـ ۳۲ * ۱۷ زبور ۱۰۶ * ۳۷ و ۱۱۵ * ۴ وغ و ۱۳۵ * ۱۵ وغ دانی ۵ * ۲۳ ا کر ۱۰ * ۲۰	نہیں گئے اپنے هاتھوں کے کاموں سے توبہ نکیا جو دیووں[3] کو اور
	سونے اور روپے اور پیتل اور پتّھر اور لکڑي کي مورتوں کو جو
	۲۱ نہ دیکھنے نہ سُنّے نہ چلنے سکتے هیں سجده کرتے * اور اُنھوں نے
[4] ب ۲۲ * ۱۵	اپنے[4] قتل اور جادوگري اور زِنا اور چوریوں سے توبہ نہیں کیا *
	دسواں باب
	۱ کِتاب اپنے هاتھہ میں رکھکے زور آور فرشتے کو دیکھنا اور خُدا کے نام سے قسم کھانا اور یوحنا کا کِتاب کھلانا *
	۱ میں نے اور ایك زورآور فرشتے کو آسمان سے اُترتے دیکھا جو
[5] ب ۱ * ۱۶ متی ۱۷ * ۲	بادل پہنے هوئے هي اور اُسکے سِر پر قوسِ قُزح اور اُسکا چِہره
[6] ب ۱ * ۱۵	سورج کي[5] مانند اور اُسکے پانو[6] آگ کے سُتون کي مانند *

سنه یسوعي ۹۶

۲ آسکے هاتهه میں ایك چهوٹي کهلي هوئي کتاب آسنے اپنا
۳ دهنا پانو سمندر پر اور بایاں پانو زمین پر دهرا : اور
آواز بلند سے جسطرح شیر گرجتا هی پکارا تب سات بادل گرجے *
۴ جب سات بادل گرج چکے میں لکهنے پر تها اور میں نے
آسمان سے ایك آواز یهه کهتي هوئي سني که اِن باتوں پر جنهیں
۵ سات رعدوں نے بیان کیا مُهر کر[1] اور مت لکهه * تب اُس فرشتے
نے جسے میں نے سمندر اور زمین پر کهڑے دیکها[2] اپنا هاتهه
۶ آسمان کي طرف بلند کیا : اور اُسکي جو همیشه زنده هی
اور جسنے[3] آسمان کو اور سب کچهه جو اُسمیں هی اور زمین کو
اور سب کچهه جو اُسمیں هی اور سمندر کو اور سب کچهه جو
اُسمیں هی پیدا کیا قسم کرکے کها که ابتلك[4] زمانه نهیں هی :
۷ بلکه ساتویں[5] فرشتے کي آواز کے وقت میں جب وه پهونکنے پر
هوگا خدا کا راز جیسا اُسنے اپنے بندوں نبیوں کو ظاهر کیا پورا
۸ هوگا * اُس آواز[6] نے جسے میں نے آسمان سے سنا پهر میرے
ساتهه بات کرتي هوئي کها که جا اور وه چهوٹي کهلي هوئي کتاب
جو اُس فرشتے کے جو دریا اور زمین پر کهڑا هی هاتهه میں
۹ هی لیلے * تب میں نے اُس فرشتے کے پاس جاکر کها که
چهوٹي کتاب مجهے دے اُسنے مجهے کهالے اور اُسے[7] کها جا وه
تیرے پیٹ کو کڑوا کردیگي پر تیرے منهه میں شهد کي مانند
۱۰ میٹهي هوگي * تب میں وه چهوٹي کتاب اُس فرشتے کے

[1] دانی ۸ * ۲۶ و ۱۲ * ۴و۹
[2] دانی ۱۲ * ۷
[3] ب ۴ * ۱۱ و ۱۴ * ۷ اعم ۱۴ * ۱۵
[4] ب ۱۶ * ۱۷
[5] ب ۱۱ * ۱۵
[6] سطر ۴
[7] یحز ۲ * ۸و۹ و ۳ * ۱

سنه یسوعي ۹۶

هاتهه سے لیکے کها گیا وه میرے منهه میں شهد[1] کي طرح
میٹهي تهي اور میں جوں هي کها چکا میرا پیٹ کڑوا هو گیا *
۱۱ تب اسنے مجهے کها که لوگوں اور ملکیوں اور زبانوں اور بهتیرے
بادشاهونکے آگے تجهے نبوت پهر کهنا هوگا *

گیارهواں باب

۱ عبادتگاه کا ناپنا اور دو گواه کي بات اور انکا قتل هونا اور ساڑهے تین
دن کے بعد جي اٹهنا اور آسمان پر جانا * ۱۵ ساتویں تُرهي کي آواز *
۱۹ آسمان کي عبادتگاه کا کهلنا *

۱ ایک نل جریب[2] کي مانند مجهے دیا گیا اور وه فرشته کهڑا
هوکے کهتا تها که اٹهه اور خدا کي عبادتگاه اور قربانگاه کو ناپ
۲ اور انکو جو اسمیں عبادت کرتے هیں * مگر اس صحن کو جو
عبادتگاه کے باهر هے چهوڑ دے اور اسے مت ناپ که وه
غیر ملکیوں[3] کو دیا گیا هے اور وے اس پاک شهر کو بیالیس
۳ مهینے[4] تلک پاونسے لتاڑینگے * اور میں اپنے دو گواهوں کو قدرت
بخشونگا اور وے ٹاٹ کا لباس پهنکر ایک[5] هزار دو سو ساٹهه
۴ دن تلک نبوت کرینگے * یے وے زیتون کے دو درخت اور دو
شمعدان هیں جو زمین کے خداوند کے حضور کهڑے هیں *
۵ اگر کوئي انهیں نقصان کرنے چاهے تو انکے منهه[6] سے آگ
نکلتي هے اور انکے دشمنوں کو کها جاتي هے سو اگر کوئي
انهیں نقصان کرنے کا قصد کرے تو وه البته اسیطرح[7] مارا جاویگا *
۶ انمیں قدرت هے که آسمان کو[8] بند کریں که ان کي نبوت کے

[1] یحز ۳ * ۱ و ۳
[2] ب ۲۱ * ۱۵ یحز ۴۰ * ۳ وغ
[3] زبور ۷۹ * ۱ لو ۲۱ * ۲۴
[4] ب ۱۳ * ۵
[5] ب ۱۲ * ۶
[6] ۱ سلا ۱ * ۱۰ و ۱۲
[7] گن ۱۶ * ۲۹
[8] ۱ سلا ۱۷ * ۱ یعق ۵ * ۱۶ و ۱۷

دِنوں میں پاني نبرسے اور اُنهیں [1] قُدرت هی که پانیکو لُهو بناڈالیں
اور جب چاهیں زمین پر هر طرح کي بلا لاویں * جب وے ۷
اپني گواهي دے چُکینگے وُه [2] جانور جو اُس بے تهاه [3] غار سے
نکلتا هی اُنسے [4] لڑیگا اور اُنپر غالب هوگا اور اُنهیں مار ڈالیگا * اور ۸
اُنکي لاشیں بڑے [5] شهر کے بازار میں پڑي رهینگیں اور وُه شهر
روحاني طور سے سدوم اور مصر کهلاتا هی جهاں همارا خُداوند
بهي صلیب پر کهینچا گیا * اور لوگوں اور فِرقوں اور زبانوں ۹
اور مُلکوں میں سے بعضے اُن کي لاشونکو ساڑهے تین دِن تلک
دیکها کرینگے اور اُنکي لاشوں کو قبر میں [6] رکهنے نه دینگے * اور زمین ۱۰
کے رهنیوالے اُن پر خوشي و خرّمي کرینگے اور ایک دوسریکو تُحفه
بهیجینگے که اُن دو نبیوں نے زمین کے رهنے والوں کو اذیّت
دي تهي * اور ساڑهے تین دِنکے بعد زِندگي کي روح خُدا کي ۱۱
طرف سے پهر اُن میں [7] در آئي اور وے اپنے پانوں پر کهڑے هو
گئے تب جِنهوں نے اُنهیں دیکها اُنمیں بهُت ڈر آگیا * اور ۱۲
اُنهوں نے آسمان سے ایک آواز کو یهه کهتے سُنا اِدهر اوپر آ اور
وے بادل میں آکے آسمان پر چڑهه گئے اور اُنکے دُشمنوں نے
اُنکو دیکها * پهر اُس گهڑي [8] بڑا زلزله هوا اور اُس شهر کا دسواں ۱۳
حِصّه گِر گیا اُس زلزلے میں سات هزار آدمي جان سے مارے
گئے اور باقي جو تهے ڈر گئے اور آسمان کے خُدا کي [9] تعریف کي *
دوسرا افسوس گیا اور [10] دیکهو تیسرا افسوس جلد آتا هی * ۱۴

سنه یسوعي ۹۶

[1] خر ۷ * ۱۹
[2] ب ۱۳ * ۱ و ۱۱ و ۱۷ * ۸
[3] ب ۹ * ۲
[4] دا ۷ * ۲۱
[5] ب ۱۴ * ۸ و ۱۷ * ۱ و ۵ و ۱۸ * ۱۰
[6] زبور ۷۹ * ۲
[7] یحز ۳۷ * ۵ وغ
[8] ب ۶ * ۱۲ و ۱۶ * ۱۹
[9] ب ۱۴ * ۷ و ۱۵ * ۴
[10] ب ۸ * ۱۳ و ۹ * ۱۲ و ۱۵ * ۱ و ۱۶ * ۱ وغ

سنه یسوعي
۹۶

۱۵ جب [1]ساتویں فرشتے نے پهونکا آسمان پر بڑي آواز یهه
کہتي تهي که اِس دُنیا کي [2]بادشاهت همارے خُداوند اور
اُسکے مسیح کي هوئي اور وُه همیشه [3]بادشاهت کریگا *
۱۶ چوبیس [4]مشائخ جو اپني مسندوں پر خُدا کے حضور بیٹهے
۱۷ تهے مُنهه کے بهل گِرے اور خُدا کو سِجده کرکے بولے : اي
خُداوند الله قادر مُطلق جو هي [5]اور تها اور آنیوالا هي هم تیرا
شُکر کرتے هیں که تو اپني بڑي قُدرت لیکے بادشاهت کرتا
۱۸ هي * اور سارے غیر مُلکي غُصّے تهے اور اب تیرا غضب آیا اور
وقت پہُنچا که مُردوں کي [6]عدالت کي جاے اور تو نے اپنے
بندوں نبیوں اور پاك لوگوں کو جو تیرے نام سے ڈرتے هیں کیا چهوٹے
کیا بڑے پهل بخشے اور اُنکو جو زمین کو برباد کرتے تهے [7]برباد کرے *
۱۹ اُسکے بعد خُدا کي [8]عبادتگاه آسمان میں کهولي گئي اور
اُسکي عبادتگاه میں اُسکے عهد نامے کا صندوق دیکها گیا اور
بجلي [9]اور آواز اور رعد اور زلزله اور بڑے اولے گِرے *

[1] ب ۱۰ * ۷
[2] ب ۱۹ * ۶
[3] داذ ۲ * ۴۴ و ۷ * ۱۴ و ۲۷
[4] ب ۴ * ۴ و ۵ * ۸ و ۱۹ * ۴
[5] ب ۱ * ۴ و ۸ و ۴ * ۸ و ۱۶ * ۵
[6] ب ۶ * ۱۰ داذ ۷ * ۹ و ۱۰ عبر ۹ * ۲۷
[7] ب ۱۳ * ۱۰
[8] ب ۱۵ * ۵ و ۸
[9] ب ۸ * ۵ و ۱۶ * ۱۸

بارهواں باب

۱ عجیب عورت کو دیکهنا اور اُسکا بیٹا جنّا اور اژدهے سے جنگل میں بهاگنا * ۷ میکائیل اور اژدهے کي لڑائي اور اژدهے کا مغلوب هونا اور اُس عورت کو ستانا *

۱ ایك بڑا عجیب نشان آسمان میں نظر پڑا ایك عورت
آفتاب کو اوڑهے هوئے اور مهتاب اُسکے پانوں تلے اور اُسکے سِر پر
۲ باره ستاروں کا تاج * وُه عورت حامله هوکے درد زه سے اور

سنه یسوعي ۹۶

جننے کي سختي سے چلّائي * پھر ایک اور عجیب نشان آسمان ٣
پر دکھائي دیا ایک بڑا سُرخ اژدہا[1] جسکے سات سر اور دس
سینگ اور سات تاج اُسکے سروں پر تھے ظاہر ہوا * اُسکي دُم نے ٤
آسمان کے ستارے کے تیسرے حصّے کو کھینچکے زمین پر گرایا
پھر اژدہا اُس[2] عورت کے آگے جو جننے پر تھي جا کھڑا ہوا کہ
جب وُہ جنے تو اُسکے بچّے کو نگل جاوے * اور وُہ بیٹا لڑکا جني ٥
جو لوہے[3] کا سونٹا لیکے سارے مُلکیوں پر حُکومت کریگا
اور اُسکا وہ لڑکا خدا کے اور اُسکے تخت کے پاس پکڑا لیا گیا *
اور وُہ عورت بیابان میں جہاں خُدا نے اُسکے لئے جگہہ تیّار کي ٦
تھي بھاگي تاکہ وہاں بارہ سی[4] ساتھہ دن تلک پرورش پاوے *
اُسکے بعد آسمان پر لڑائي ہوئي میکائیل[5] اور اُسکے فرشتے ٧
اُس اژدہے[6] سے لڑے اور اژدہا اور اُسکے فرشتے لڑے : پر غالب ٨
نہوئے اور آسمان پر اُنکے لئے جگہہ نرہي * تب وُہ بڑا اژدہا ٩
نکالا گیا وہي پُرانا[7] سانپ اور شیطان جو تہمت کرنیوالا کہلاتا
ہی اور جو سارے جہان کو فریب دیتا ہی زمین پر گرایا
گیا اُسکے فرشتے بھي اُسکے ساتھہ گرائے گئے * پھر میں نے آسمان سے ١٠
ایک بڑي آواز یہہ کہتي ہوئي سُني کہ اب نجات[8] اور قُدرت
اور ہمارے خُدا کي بادشاہت اور اُسکے مسیح کا اختیار قریب
ہي کہ ہمارے بھائیوں کا تہمت[9] کرنیوالا جو رات اور دن
ہمارے خُدا کے آگے اُنپر تہمت کرتا تھا گرایا گیا * اور وے ١١

[1] ب ١٧ * ٣ و ٩
[2] سطر ٢
[3] ب ٢ * ٢٧ و ١٩ * ١٥ زبور ٢ * ٩
[4] ب ١١ * ٣
[5] داذ ١٢ * ١
[6] سطر ٣ ب ٢ * ٢
[7] ب ٢٠ * ٢ و ٣ پیدا ٣ * ١ وغ
[8] ب ١٩ * ١
[9] ایوب ١ * ٩ وغ و ٢ * ٥

سنہ یسوعی ۹۶

بڑے کے لہو سے[1] اور اپنی گواہی کی بات سے اسپر فتحمند ہوئے
۱۲ اور اُنهوں نے مرنے تک اپنی[2] جانوں کو عزیز نجانا * اِسواسطے تُم اے
آسمانو اور تُم جو اُنمیں رهتے هو خوشی[3] کرو افسوس اُنپر جو
زمین اور سمندر کے رهنے والے هیں کہ شیطان یہہ جانکر کہ اُسکا وقت
۱۳ تهوڑا هی باقی هے بڑے غضب سے تُم پر اُترا هے * اور جب
اُس اژدهے نے دیکها کہ زمین پر گرایا گیا تو اُسنے اُس[4] عورت کو
۱۴ جو بیٹا لڑکا جنی تهی ستایا * اور اُس عورت کو بڑے عُقاب
کے دو پر دئے گئے تاکہ اُس سانپ کے سامهنے سے بیابان کو
اپنی جگہہ میں جاے جہاں ایک[5] زمان اور دو زمان اور
۱۵ آدها زمان تک اُسکی پرورش مُقرر کی گئی * پهر اُس سانپ
نے اپنے مُنہہ سے پانی دریا کی مانند اُس عورت کے پیچهے
۱۶ جاری کیا تاکہ اُسے بہادے * پر زمین نے اُس عورت کی مدد کی
کہ زمین نے اپنا مُنہہ کهولکے اُس دریا کو جو اژدهے نے
۱۷ اپنے مُنہہ سے بہایا تها پی لیا * اور اژدها عورت پر غُصے هوا
اور اُسکی اولاد سے جو خُدا کے حُکموں پر عمل کرتے هیں اور[6]
یسوع مسیح کی گواهی رکهتے هیں لڑنے گیا *

تیرهواں باب

۱ سات سر اور دس تاج والے جانور کا سمندر سے نکلنے کا اور اسے اژدهے
کی قُدرت دینے کا بیان * ۱۱ زمین سے دوسرے جانور کا نکلنا اور
پہلے جانور کا نقش اور سب لوگوں کا اُسے سجدہ کرنا *

۱ میں سمندر کے ریتے پر کهڑا تها اور دیکها کہ ایک حیوان

[1] رو ۸ * ۳۳ و ۳۷ و ۱۶ * ۵
[2] لو ۱۴ * ۲۶
[3] ب ۱۸ * ۲۰ زبور ۹۶ * ۱۱
[4] سطر ۵
[5] داز ۷ * ۲۵ و ۱۲ * ۷
[6] ب ۱۱ * ۷ و ۱۳ * ۷ پیدا ۳ * ۱۵

سنه يسوعي ۹۶

سُمندر سے نِکلا [1] جِسکے سات سِر اور دس سینگ اور اُسکے سینگوں
پر دس تاج اور اُسکے سِروں پر کُفر کا نام * اور وُه حیوان جِسے ۲
مَیں نے دیکھا چیتے کی شکل اور اُسکے پانوں بھال کے سے اور اُسکا
مُنھه شیر کا سا اور اُس اژدہے [2] نے اپنی قُدرت اور اپنا تخت
اور بڑا اِقتدار اُسے دیا * اور مَیں نے اُسکے ایک سِر پر موت کا ۳
زخم دیکھا پر اُسکی موت کا زخم چنگا ہو گیا تھا اور ساری دُنیا
اُس حیوان کے پیچھے [3] تعجّب کرتی تھی * اور اُنھوں نے اُس ۴
اژدہے کو جِسنے اُس حیوان کو اپنا اقتدار دیا سِجده کیا اور
اُس حیوان کو سِجده کر کے بولے اِس حیوان کی مانند کَون
ھے کَون اِسّے لڑ سکتا ھے * اور بڑی بات [4] بولنے والا اور کُفر ۵
کہنے والا مُنھه اُسے دیا گیا اور بیالیس [5] مھینے کی لڑائی کا
اقتدار اُسے دیا گیا * اور وُه خُدا کے برخِلاف پر اپنا مُنھه ۶
کھولکر اُسکے نام کے اور اُسکی جگھه کے اور جو آسمان پر رھتے ھیں
اُنکے بر خِلاف کُفر بکنے لگا * اُسے یهه دیا گیا کہ [6] پاک لوگوں سے ۷
مُقابله کرے اور اُنپر غالِب ھووے اور سب فِرقوں اور لوگوں
اور زبانوں اور مُلکوں پر اُسے اِقتدار دیا گیا * زمین کے تمام رھنے ۸
والے اُسے سِجده کرینگے جِنکا نام اُس مارے گئے بڑے کی
زِندگی کی [7] کِتاب میں دُنیا کی بِنا سے لِکھا نہیں گیا * اگر ۹
کِسی کے کان ھو تو سُنے * [8] جو قید کرنے کے لئے جاتا ھے ۱۰
سو قید میں پڑیگا اور جو تلوار سے [9] قتل کرتا ھے البتہ تلوار

[1] ب ۱۲ * ۳ و ۱۷ * ۹و۱۲ داناۓ ۷ * ۲و۷
[2] ب ۱۲ * ۹
[3] ب ۱۷ * ۸
[4] داناۓ ۷ * ۲۵ و ۱۱ * ۳۶
[5] ب ۱۱ * ۲ و ۱۲ * ۶
[6] ب ۱۱ * ۷ و ۱۲ * ۱۷ داناۓ ۷ * ۲۱
[7] ب ۳ * ۵ و ۲۰ * ۱۲و۱۵ و ۲۱ * ۲۷
[8] ب ۲ * ۷
[9] متی ۲۶ * ۵۲

سنه یسوعی ۹٦

[1] ب ۱۴ * ۱۲

[2] متی ۲۴ * ۲۴ — ۲ تس ۲ * ۹و۱۰

[3] ب ۱۹ * ۲۰

[4] ب ۱۴ * ۹ و ۲۰ * ۴

سے قتل کیا جایگا پاک لوگونکا صبر[1] اور ایمان یہاں هی *
۱۱ میں نے دیکھا کہ اور ایک حیوان زمین سے نکلا اور برّے کی
۱۲ مانند اسکے دو سینگ تھے اور اژدهے کی بولی بولتا تھا * اِسنے پہلے
حیوان کے سارے اِقتدار کو اُسکے آگے ظاهر کیا اور زمین سے اور
اُسکے رهنیوالوں سے پہلے حیوان کی جِسکی موت کا زخم
۱۳ چنگا هوا سِجده کروایا * اور بڑے[2] عجائب ظاهر کئے یہاں
تلک کہ آدمیوں کی نظر میں آسمان سے زمین پر آگ
۱۴ برسایا * اور جِن معجزوں کو اُس حیوان کے سامهنے دِکھانے کی
قدرت اُسے دی گئی تھی اُنسے زمین کے رهنیوالوں کو دغا[3]
دیا کہ زمین کے رهنیوالوں سے کہا کہ تم اُس حیوان کی
۱۵ جِس میں تلوار کا زخم تھا اور جیا ایک تصویر بناؤ * اور
اُسمیں قُدرت تھی کہ اِس حیوان کی تصویر کو جان بخشے
کہ اُس حیوان کی وہ تصویر باتیں بھی کرے اور اُن سب کو
جو اُس حیوان کی تصویر کو سِجده نکریں قتل کروائے *
۱٦ اور اُسنے چھوٹے بڑے دولتمند اور غریب آزاد اور بندے سبھوں
۱۷ کے داهنے هاتھہ اور پیشانی پر ایک نشان[4] رکھوایا * اور کوئی
آدمی مولینے یا بیچنے نسکے مگر وهی جِس میں وہ نشان یا اُس
۱۸ حیوان کا نام یا اُسکے نام کے شُمار کی رقم هو * حِکمت یہاں هی
وہ جو دانشمند هی حیوان کا شُمار رکھے کہ وہ ایک آدمی
کا شُمار هی پر اُسکا شُمار چھہ سو چھہ ستھہ هی *

سنه يسوعي ۹۶

چوَدهواں باب

۱ صيون پهاڑ پر مسيح كو اپني لوگونكے ساتهه ديكهنا * ۲ اِنجيل كے وعظ كرنيوالے
اور بابل كي بربادي كے خبر دينيوالے فرشتے كو ديكهنا * ۱۴ خُداكے
غضب كي فصل كاتنا اور كولهوميں سے غضب كے انگوركا رس نكالنا *

[1] ب ۵ * ۱۲ — ۱ جب ميں نے نگاه كي تو كيا ديكهتا هوں كه ايك[1] برّه كوه صيون
[2] ب ۷ * ۴ — پهاڑ پر كهڑا هي اور اُسكے ساتهه ايك[2] لاكهه چوَنتاليس هزار جنكے
[3] ب ۷ * ۳ — ۲ پيشانيوں پر[3] اُنكے باپ كا نام لِكها هوا تها * پهر ميں نے بڑے
[4] ب ۱۹ * ۶ — پاني كي[4] آواز كي مانند اور بڑے رعد كي مانند ايك آواز
[5] ب ۵ * ۸ — آسمان سے سُني اور ميں نے بربط[5] نوازوں كي آواز جو بربط نوازي
۳ كررهے تهے سُني * اور وے تخت كے آگے اور اُن چاروں جانداروں
[6] ب ۵ * ۹ و ۱۵ * ۳ — اور مشائخ كے آگے نياگيت[6] گارهے تهے اور اُن ايك لاكهه چوَنتاليس
هزار كے سوا جو زمين سے مول لئے گئے تهے اور كوئي اُس گيت كو
۴ سيكهه نسكا * يے وے لوگ هيں جو رنڈيوں سے ناپاك نهوئے
كه وے پاك رهيں يے وے هيں جو برّے كے پيچهے جهاں كهيں
وه جاتا هي جاتے هيں يے خُدا اور برّے كے لئے پهلے پهل هوكے
[7] ب ۵ * ۹ — ۵ آدميوں ميں سے[7] مول لئے گئے هيں * اور اُنكے مُنهه ميں جهوٹهه
[8] اِف ۵ * ۲۷ — بات پائي نگئي اور وے خُدا كے تخت كے آگے بے[8] عيب هيں *
۶ ميں نے ايك اور فرشتے كو ديكها جو زمين كے باشندوں
كو يعني سب مُلكوں اور فرقوں اور زبانوں اور لوگوں كو وعظ
كرنے كے لئے هميشه كي اِنجيل لئے هوئے آسمان كے بيچ

سنہ یسوعي ٩٦

٧ میں اُڑتا تھا * اور اُسنے بڑي آواز سے کہا خُدا سے[1] ڈرو اور اُسکي تعظیم
کرو کہ اُسکي عدالت کا وقت آ پہُنچا هی اور اُسے سجدہ کرو جسنے
٨ آسمان[2] اور زمیں اور سمندر اور پاني کے چشمے پیدا کئے * اور اُسکے
پیچھے ایک دوسرا فرشتہ جاکر یوں بولا کہ[3] بابل وہ بڑا شہر گر پڑا
هی گر پڑا هی کہ اُسنے اپني[4] حرامکاري اور غضب کي شراب
٩ سارے مُلکیوں کو پلائي * پھر ایک تیسرا فرشتہ اُنکے پیچھے
جاکے بڑي آواز سے بولا کہ جو کوئي اُس[5] حیوان اور اُسکي
تصویر کي پرستش کرتا هی اور اُسکا نقش اپني پیشاني یا
١٠ اپنے هاتھہ پر رکھتا هی * وهي خُدا کے غضب کي[6] خالص
شراب جو اُسکے غضب کے پیالے میں بھري گئي هی پیئگا اور پاک
فرشتوں کے اور برّے کے آگے اُسے[7] آگ اور گندھک میں عذاب
١١ هوگا * اور اُنکے عذاب کا دھواں[8] همیشہ اُٹھتا رهتا هی اور
اُنکو جو اُس حیوان اور اُسکي تصویر کي پرستش کرتے هیں اور
١٢ اُنکو جو اُسکے نام کا نشان لیتے هیں رات دن آرام نہیں هی * وے
پاک لوگ جو خُدا کے حکموں پر اور یسوعي ایمان پر عمل
کرتے هیں اُنکا صبر[9] یہاں ظاهر هی *
١٣ پھر میں نے آسمان سے میرے ساتھہ یہہ کہتي هوئي ایک
آواز سُني کہ لکھہ وے مُردے جو خُداوند هي میں مرتے هیں
اب سے مُبارک هیں روح بھي کہتي هی کہ وے اپنے محنتوں
سے آرام پاتے هیں اور[10] اُنکے اعمال اُنکے پیچھے پیچھے چلے جاتے هیں *

[1] ب ١١ * ١٨ و ١٥ * ٤
[2] اعما ١٧ * ٢٤ وغ
[3] ب ١٨ * ٢ اشع ٢١ * ٩ ارمیا ٥١ * ٨
[4] ب ١٧ * ٢ و ١٨ * ٣
[5] ب ١٣ * ١٤ وغ
[6] زبور ٧٥ * ٨
[7] ب ١٩ * ٢٠ و ٢٠ * ١٠
[8] ب ١٩ * ٣
[9] ب ١٣ * ١٠
[10] اشع ٥٧ * ٢ عبر ٤ * ٩

سنه یسوعي ۹۶

[1] یحز ۱ * ۲۶
دانی ۷ * ۱۳
[2] ب ۶ * ۲
[3] یوئیل ۳ * ۱۳
[4] ب ۱۹ * ۱۵

پهر میں نے نظر کرکے ایک سفید بادل اور [1] ابن آدم کي مانند ۱۴
ایک شخص کو اس بادل پر سوار هوتے دیکها [2] جسکے سر پر
سونیکا تاج اور هاتهه میں ایک تیز کچیا تها * اور اور ایک ۱۵
فرشته عبادتگاه سے نکلا اور اس فرشتے کو جو بادل پر سوار تها
بڑی آواز سے کہا که اپنا [3] کچیا لگا اور کاٹ که تیرے کاٹنے کا
وقت آیا هی که زمین کي زراعت پکي هی * اور اسنے جو بادل ۱۶
پر سوار تها اپنا کچیا زمین پر لگایا اور زمین کي فصل کاٹي گئي *
پهر اور ایک فرشته آسماني عبادتگاه سے نکلا اس پاس بهي ۱۷
ایک تیز کچیا تها * اور اور ایک فرشته جسکا حکم آگ پر تها ۱۸
قربانگاه سے نکلا اور اسکو جس پاس تیز کچیا تها بڑے شور
سے پکارکے کہا که اپنا تیز کچیا لگا اور تاک زمین کے خوشے
کاٹ که اسکے انگور پخته هو چکے * پهر اس فرشتے نے اپنا کچیا ۱۹
زمین پر لگایا اور تاک زمین کو کاٹا اور خدا کے غضب کے
بڑے [4] کولهو میں ڈال دیا * اور شهر کے باهر اس کولهو میں ۲۰
پیڑا گیا اور اس کولهو سے لهو ایک هزار چهه سو تیر پرتاب
ایسا بها که گهوڑوں کي لگام تک پهنچا *

پندرهواں باب

۱ سات پچهلي آفت لانیوالے سات فرشتونکا ذکر اور جانور پر فتح کا گیت *
۵ خدا کے غضب کے سات پیالے سے ڈهالنا *

میں نے ایک اور نشان آسمان میں دیکها جو بڑا اور عجیب ۱

سنه يسوعي ۹۶

تهايعنے سات[1] فرشتے اُن پچهلي سات آفت کو لئے هوئے جنميں غضب
۲ الهي بهرا هوا هي ديکها * اور ميں نے شيشے کا سمندر سا ايک
طشت آگ ملا هوا ديکها اور وے جو اُس[2] حيوان اور اُسکي
تصوير پر اور اُسکے نقش اور اُسکے نام کے شمار پر فتحمند هوئے تهے
اُس شيشے کے سمندر سے طشت پر خدا کي بربط لئے کهڑے تهے *
۳ اور وے خدا کے بندے موسيٰ[3] کا گيت اور برّے[4] کا گيت يهه کهکے
گانے لگے که اي خداوند الله قادر مطلق تيرے کام بڑے اور عجيب
هيں اي پاک لوگوں کا بادشاه تيري راهيں[5] برحق اور سچ هيں *
۴ اي خداوند کون تجهسے[6] نه ڈريگا اور تيرے نام کي تعريف
نکريگا کيونکه صرف توهي پاک هي که سارے ملک کے لوگ
آکے تيرے آگے سجده کرينگے که تيري عدالتيں ظاهر هوئي هيں *
۵ بعد اُسکے ميں نے نظر کي اور کيا ديکهتا هوں که گواهي[7] کي
۶ عبادتگاه آسمان پر کهلي هي * اور وے سات فرشتے اُن سات
آفت کو لئے هوئے صاف اور سفيد پوشاک پهنے هوئے سونے کے
۷ سينے بند سينوں پر لپيٹے هوئے عبادتگاه سے نکل آئے * اور اُن
چار[8] جانداروں ميں سے ايک نے سونے کے سات پيالے اُس
هميشه زنده خدا کے غضب سے بهرے هوئے اُن سات فرشتے
۸ کو دئے * اور وه عبادتگاه خدا کي بزرگي[9] اور قدرت کے سبب
دهوئيں سے بهر گئي اور جب تک اُن سات فرشتوں کي سات
آفتيں تمام نهوئيں کوئي اُس عبادتگاه ميں داخل نهو سکا *

[1] ب ۱۶ * ۱ و ۲۱ * ۹
[2] ب ۱۳ * ۱۵-۱۷
[3] خر ۱۵ * ۱ وغ اس ۳۲ * ۱ وغ
[4] ب ۱۴ * ۳
[5] ب ۱۶ * ۷ زبور ۱۴۵ * ۱۷
[6] ار ۱۰ * ۷
[7] ب ۱۱ * ۱۹
[8] ب ۴ * ۶
[9] خر ۴۰ * ۳۴ ۱ سلا ۸ * ۱۰ اشع ۶ * ۴

سنه يسوعي ۹۶

سولھواں باب

۱ پيالوں سے ڈھالنا ۲ * پہلے پيالے سے ڈھالنا * ۳ دوسرے پيالے سے ڈھالنا * ۴ تيسرے پيالے سے ڈھالنا * ۸ چوتھے پيالے سے ڈھالنا * ۱۰ پانچويں پيالے سے ڈھالنا * ۱۲ چھٹويں پيالے سے ڈھالنا * ۱۷ ساتويں پيالے سے ڈھالنا *

۱ میں نے عبادتگاہ سے ایک بڑي آواز سُني جو اُن[1] سات
فرشتوں سے یہہ کہتي تھي کہ روانہ ہوؤ اور غضب الہي کے
اُن پیالوں[2] میں سے زمین پر ڈھالو *
۲ پہلا فرشتہ چلا جاکر اپنا پیالہ[3] زمین پر ڈھالا تب اُن لوگوں
میں جنمیں اُس حیوان کا[4] نشان تھا اور اُنمیں جو اُسکي
تصویر کي پرستش کرتے تھے بُرا اور[5] سڑا دنبل پیدا ہوا *
۳ پھر دوسرے فرشتے نے اپنا پیالہ[6] دریامیں ڈھالا تب وہ مُردے
کا لہو[7] سا ہو گیا اور ہر ایک جاندار جو دریا میں تھا مرگیا *
۴ پھر تیسرے فرشتے نے اپنا پیالہ[8] ندیوں اور پاني کے چشموں
۵ میں ڈھالا اور وے لہو ہو گئے * اور میں نے پاني کے فرشتے کو
یہہ کہتے سُنا کہ اي خُداوند[9] جو ہے اور تھا اور ہوگا تو برحق
۶ ہے کہ تو نے یوں عدالت کي * کہ اُنھوں نے پاك لوگوں اور
نبیوں کا خون[10] بہایا تھا سو تو نے اُنھیں لہو پینے کو دیا وے
۷ اِسي کے لائق ہیں * پھر میں نے قُربان گاہ میں سے دوسرے
فرشتے کو یہہ کہتے سُنا سچ اي خُداوند اللہ قادر مُطلق تیري
عدالتیں سچّي[11] اور برحق ہیں *

[1] ب ۱۵ * ۱
[2] ب ۱۵ * ۷
[3] ب ۸ * ۷
[4] ب ۱۳ * ۱۶ و ۱۷
[5] خر ۹ * ۹-۱۱
[6] ب ۸ * ۸ و ۹
[7] خر ۷ * ۱۷ و ۲۰
[8] ب ۸ * ۱۰
[9] ب ۱ * ۴ و ۸ و ۱۱ * ۱۷ و ۱۵ * ۳
[10] ب ۱۳ * ۱۵ مت ۲۳ * ۳۴ و ۳۵
[11] ب ۱۵ * ۳ و ۱۹ * ۲

سنه يسوعي ۹۶

۸ پهر چوتهے فرشتے نے اپنا پياله[1] سورج پر ڈهالا اور آدميوں
۹ کو آگ سے جلانے کي قدرت اُسے دي گئي * اور آدمي بڑي
گرمي سے جل گئے اور خدا کے نام کا جو اُن بلاؤں پر قادر هے
کفر کيا[2] اور اُسکي تعظيم کے لئے توبه نکيا *
۱۰ پهر پانچويں فرشتے نے اُس حيوان کے تخت پر اپنا پياله
ڈهالا اُسکي بادشاهت تاريکي سے بهري گئي اور اُنهوں نے
۱۱ مارے درد کے اپني زبانيں چبائيں * اور اپنے دردوں اور زخموں کے
سبب آسمان کے خدا کا کفر[3] کيا اور اپنے کاموں سے توبه نکيا *
۱۲ پهر چهٹهويں فرشتے نے اپنا پياله اُس بڑے دريا ميں جو
فرات[4] هے ڈهالا اُسکا پاني سوکهه گيا تا که پورب کے بادشاهوں
۱۳ کے لئے راه تيار هووے * پهر ميں نے اُس اژدهے[5] کے منهه سے
اور اُس جانور کے منهه سے اور جهوٹهے نبي[6] کے منهه سے مينڈک
۱۴ کي مانند تين ناپاک[7] روح کو نکلتے ديکها * که وے معجزے
دکهانيوالے ديووں کي روحيں[8] هيں جو زمين پر اور ساري دنيا
کے بادشاهوں پاس سير کرتے هيں که اُنهيں قادر مطلق خدا
۱۵ کے بڑے دن کي[9] لڑائي پر جمع کريں * پهر اُسنے اُنکو ايك مکان
۱۶ ميں جسکا نام عبراني ميں ارمگدون[10] هے جمع کيا * ديکهه
ميں چور کي[11] مانند آتا هوں مبارك هے وه جو جاگتا هے اور
اپني پوشاك کي[12] خبرداري کرتا هے تا نهووے که وه ننگا
پهرے اور لوگ اُسکي شرمندگي کو ديکهيں *

1 ب ۸ * ۱۲
2 سطر ۱۱ و ۲۱
3 سطر ۹ و ۲۱
4 ب ۹ * ۱۴
5 ب ۱۲ * ۳ و ۹
6 ب ۱۹ * ۲۰ و ۲۰ * ۱۰
7 ۱ يو ۴ * ۱-۳
8 ب ۱۳ * ۱۴ ؛ ۱ تهـ ۴ * ۱ ؛ ۲ تس ۲ * ۹
9 ب ۱۹ * ۱۹
10 ب ۱۹ * ۱۹
11 ب ۳ * ۳ ؛ ۱ تس ۵ * ۲ ؛ ۲ پطر ۳ * ۱۰
12 ب ۳ * ۱۴ و ۱۸

سنه يسوعي ۹۶

پهر ساتويں فرشتے نے اپنا پياله هوا ميں ڈهالا تب آسمان ۱۷
كي عبادتگاه ميں تخت سے ايك بڑي آواز يهه كهتي هوئي
نكلي كه [1]هو چكا * تب آوازيں [2]هوئيں اور گرجيں اور چمكيں اور ۱۸
بڑا زلزله هوا ايسا كه جب سے [3]آدمي زمين پر هيں ايسا سخت
اور بڑا زلزله كبهي نهوا * اور وه بڑا [4]شهر تين ٹكڑے هوگيا ۱۹
اور شهروں كي بستياں گر گئيں اور بڑي بابل خدا كي ياد
ميں پڑي تاكه اُسے اپنے غصے اور غضب كي شراب كا [5]پياله
ديوے * تب هر ايك [6]جزيره بهاگا اور پهاڑ كهيں پايا نگيا * ۲۰
اور آسمان سے آدميوں پر من من بهر كے اولے پڑے اور آدميوں ۲۱
نے اولوں كي مار سے [7]خدا كا كفر كيا كه اولوں كي مار نهايت
سخت تهي *

سترهواں باب

۱ سات سر اور دس سينگ كے جانور پر بابل نام ايك زانيه عورت كا سوار هونا اور اُن سات سر اور دس سينگ كے معنے اور اُنكا مغلوب هونا اور مسيح كا غالب هونا *

ايك اُن سات [8]فرشتوں ميں سے جنكے پاس سات پيالے ۱
تهے آيا اور ميرے ساتهه بات كركے بولا كه ادهر آ ميں تجهے
اُس [9]بڑي زانيه كي سزا جو بهت سے [10]درياؤں پر بيٹهي هے
دكهلاؤنگا * اور جسكے ساتهه [11]زمين كے بادشاهوں نے حرامكاري كي ۲
هے اور جسكي حرامكاري كي [12]شراب سے زمين كے رهنيوالے

[1] ب ۲۱ * ۶
[2] ب ۸ * ۵ و ۱۱ * ۱۹
[3] دان ۱۲ * ۱
[4] ب ۱۴ * ۸ و ۱۷ * ۱۸
[5] ب ۱۴ * ۱۰
[6] ب ۶ * ۱۴
[7] سطر ۹ و ۱۱
[8] ب ۲۱ * ۹
[9] ب ۱۹ * ۲
[10] سطر ۱۵
[11] ب ۱۸ * ۳
[12] ب ۱۴ * ۸ و ۱۸ * ۳

سنهٔ یسوعي ۹۶

۳ متوالے ہوئے هیں * پهر وہ مجهے روح سے بیابان میں لیگیا وهاں
میں نے ایک رنڈي کو قرمزي رنگ [1] حیوان پر جو کفر کے
ناموں سے بهرا تها اور جسکے سات سر اور دس سینگ تهے بیٹهے
۴ دیکها * یهه رنڈي بیگني [2] اور قرمزي کپڑے پهني تهي اور
سونے اور جواهر اور موتیوں سے آراسته تهي اور ایک سونیکا
پیاله [3] کراهت سے اور اپني حرامکاري کي ناپاکي سے بهرا هوا
۵ اسکے هاتهه میں تها * اور اسکي پیشاني پر یے نام لکهے هوئے تهے
راز [4] اور بڑي بابل [5] اور زمین کي حرامکاریو
۶ اور کراهت کي [6] ما * میں نے دیکها که وہ رنڈي
پاک لوگوں کے خون [7] سے اور یسوع کے شهیدوں کے لهو سے
متوالي هورهي تهي میں اسکو دیکهکر بهت تعجب سے
۷ متعجب هوا * تب اس فرشتے نے مجهسے کها تو کیوں
تعجب کرتا هی میں اس [8] رنڈي اور اس حیوان کا راز
۸ جسکے سات سر اور دس سینگ هیں تجهسے کهونگا * وہ حیوان
جسے تونے دیکها سو تها اور اب نهیں هی اور اس [9] بےتهاه
غار سے اٹهنے پر هی اور هلاکت میں جایگا اور زمین کے رهنے
والے جنکے نام دنیا کي بنا سے زندگي کي [10] کتاب میں لکهے
نهیں گئے اس حیوان کو جو تها اور نهیں هی اور هوگا دیکهکے
۹ تعجب کرینگے * جسکي عقل هی وہ [11] سمجهے که وے سات
۱۰ سر [12] سات پهاڑ هیں جن پر وہ رنڈي بیٹهي هی * اور

[1] ب ۱۳ * ۳ و ۱۳ * ۱
[2] ب ۱۸ * ۱۲ و ۱۶
[3] ارم ۵۱ * ۷
[4] ۲ تس ۲ * ۷
[5] ب ۱۴ * ۸ و ۱۶ * ۱۹ و ۱۸ * ۲ و ۲۱
[6] ب ۱۹ * ۲
[7] ب ۱۶ * ۶ و ۸۱ * ۲۴
[8] سطر ۱ و ۳
[9] ب ۱۱ * ۷
[10] ب ۱۳ * ۸
[11] ب ۱۳ * ۳
[12] ب ۱۳ * ۱

سنه يسوعي ۹٦

ساٹ بادشاہ ھیں پانچ تو گرگئے ایک ھی اور وہ دوسرا ابتلک
نہیں آیا اور جب آویگا تھوڑی مدّت تلک اُسکا رھنا ھوگا *
وہ حیوان جو تھا اور اب نہیں ھی آٹھواں وھي ھی اور اُن ۱۱
ساتوں میں سے ھی اور ھلاکت میں جاتا ھی * اور دس ۱۲
سینگ[1] جسے تو نے دیکھا دس بادشاہ ھیں جنھوں نے ابتلک
بادشاھت نہیں پائي لیکن اُس حیوان کے ساتھہ ایک گھڑي
تلک بادشاھوں کي مانند اِختیار پاوینگے * وے ایک صلاح ۱۳
ھو کے اپني قدرت و اِختیار اُس حیوان کو دینگے *
وے برّہ سے[2] لڑائي کرینگے لیکن برّہ اُنپر غالب ھوگا کہ وہ ۱۴
خداوندوں[3]کا خداوند اور بادشاھوں کا بادشاہ ھی اور وے جو
اُسکے ساتھہ ھیں سب[4] طلبیدہ و برگزیدہ و امانتدار ھیں * پھر ۱۵
اُسنے مجھسے کہا وے پانی[5] جو تو نے دیکھے جہاں وہ زانیہ بیٹھي
تھي لوگ[6] اور جماعتیں اور ملکیں اور زبانیں ھیں * اور تو نے ۱٦
جو دس سینگ جانور پر دیکھا وے اُس زانیہ سے نفرت
کرینگے اور اُسے مفلس اور ننگا کرینگے اور اُسکا گوشت کھاینگے اور اُسے
آگ سے[7] جلاوینگے * کہ جبتلک خدا کي باتیں[8] پوري نہ ھوویں ۱۷
خدا اپني مراد پوري کرنے اور ایک صلاح ھوکر اُنکي
بادشاھت اُس حیوان کو دینے پر اُنکے دلوں کو مائل کریگا *
وہ رنڈي جسے تو نے دیکھا وہ بڑا شہر ھی جو زمین کے ۱۸
بادشاھوں پر حکومت کرتي ھی *

[1] ب ۱۳ * ۱ — دان ۷ * ۲۰
[2] ب ۱۹ * ۱۹
[3] ب ۱۹ * ۱٦ — اسہ ۱۰ * ۱۷ — ۱ تم ٦ * ۱۵
[4] رو ۸ * ۳۰ و ۳٦
[5] سطر ۱
[6] ب ۱۳ * ۷
[7] ب ۱۸ * ۸ و ۱۸
[8] ب ۱۰ * ۷

سنه يسوعي
۹۶

اٹھارھواں باب

۱ بابل کا گرنا اور اُسمیں سے خُدا کے لوگونکا باھر جانا اور اُسکے لئے بادشاھوں اور سوداگروں اور جہازي لوگوں کا نالہ کرنا اور خُدا کے لوگونکا خوش ھونا * ۲۱ بابل گرنے کي تمثیل *

۱ اُسکے بعد میں نے ایک فرشتہ بڑے اِقتدار کے ساتھہ آسمان
سے اُترتے دیکھا اور زمین اُسکي بُزرگي سے روشن ھو گئي *
۲ اُسنے بڑي زور اور آواز سے خوب پُکارکے کہا کہ بڑي[1] بابل گِر پڑي
وُہ اب دیووں کے رھنے کي جگہہ اور ھر ایک ناپاک روح کا
۳ مکان اور ھر ایک ناپاک اور مکروہ جانور کا مکان[2] ھوئي * کہ سارے
مُلکیوں نے اُسکي[3] حرامکاري کے غضب کي شراب پي لي ھی
اور زمین کے بادشاھوں نے اُسکے ساتھہ حرامکاري کي ھی
اور زمین کے سوداگر اُسکي خوشي کي بُہتایت سے دولتمند ھوئے
۴ ھیں * پھر میں نے آسمان سے اور ایک آواز یہہ کہتي ھوئي
سُني اي میرے لوگو اُسمیں سے[4] باھر آؤ تا کہ تم اُسکے گناھوں
۵ میں شریک نہوؤ اور اُسکي بلاؤں میں سے کُچھہ نپاؤ * کہ اُسکے
گناہ آسمان[5] تلک پہُنچے اور خُدا نے اُسکي بدکاریاں[6] یاد کیاں *
۶ جیسا[7] اُسنے تمھیں دیا تم بھي اُسے ویسا ھي دو اور اُسکے
کام کے موافق دُگنا دو اور اُسنے جو پیالہ بھرا اُسمیں اُسکے لئے
۷ دُگنا بھرو * جتنا اُسنے اپنے تئیں بزرگ بنایا اور عیّاشي
کي اِتنا ھي اُسکو عذاب اور غم میں ڈالو کہ وُہ اپنے دِل میں

[1] ب ۱۴ * ۸ اشع ۱۳ * ۱۹ ارم ۵۱ * ۸
[2] اشع ۱۳ * ۲۱ ارم ۵۰ * ۳۹ و ۵۱ * ۳۷
[3] ب ۱۴ * ۸ و ۱۷ * ۲
[4] اشع ۵۲ * ۱۱ ارم ۵۰ * ۸ و ۵۱ * ۶ و ۴۵ ۲ کر ۶ * ۱۷
[5] ارم ۵۱ * ۹
[6] ب ۱۶ * ۱۹
[7] زبور ۱۳۷ * ۸

سنه يسوعي ٩٦

كهتي هى ميں[1] ملكه بن بيٹهي هوں اور رانڈ نهيں هونگي
اور كبهي غم نديكهونگي : اِسلئے اُسكي بلائيں ايك دن آوينگيں ٨
يعني موت اور غم اور كال اور وه آگ سے جلائي[2] جائيگي كه خداوند
الله جو اُسكي عدالت كرتا هى زورآور هى * اور زمين كے ٩
بادشاهوں جنهوں[3] نے اُسكے ساتهه حرامكاري اور خوشي كي هى
اُسكو جلتے اور اُسكے دهواں[4] اٹهتے ديكهكے اُسكے لئے روينگے اور پيٹينگے *
اور اُسكے عذاب سے ڈر كے دور كهڑے هوكے كهينگے افسوس ! ١٠
افسوس ! وه بڑا شهر وه زورآور شهر ! ايك گهڑي ميں تيري
عدالت آ پهنچي * اور زمين كے سوداگر اُسپر ناله و غم كرينگے ١١
كه اب كوئي اُنكا اسباب مول نهيں ليتا * يے اسباب[5] سونا اور ١٢
روپا اور جواهر اور موتي اور مهين اور بيگني اور ريشمي اور
قرمزي كپڑے اور هر ايك خوشبو لكڑي اور طرح طرح كے هاتهي
دانت كے باسن اور هر طرح كي بيش قيمت لكڑي اور تانبے
اور لوهے اور مرمر كے باسن * اور دارچيني اور خوشبوياں اور ١٣
عطر اور لبان اور شراب اور تيل اور صاف ميده اور گيهوں اور
چارپائے اور بهيڑيں اور گهوڑے اور گاڑياں اور غلاميں اور آدميوں
كي جان هيں * اب تيرے دل كے شوق كے پهل تجهسے جدے ١٤
هوگئے اور ساري چكني اور صاف چيزيں تجهے چهوڑ گئيں تو
اُنكو پهر كبهي نپائيگي * اور جو سوداگر اُسكے سبب سے دولتمند ١٥
هوئے تهے اُسكے عذاب كے ڈر سے دور كهڑے رهكے روينگے اور غم

[1] اشع ۴٧ * ٧ وغ
[2] ب ١٧ * ١٦
[3] ب ١٧ * ٢
[4] ب ١٩ * ٣
[5] ب ١٧ * ۴

سنه يسوعي ۹۶

۱۶ کرینگے * اور کہینگے افسوس ! افسوس ! وہ بڑا شہر جو مہین
کپڑے اور بیگنی اور قرمزی پوشاک پہنے اور سونے اور جواہر
۱۷ اور موتیوں سے آراستہ تھی * کہ ایسی بڑی دولت ایکہی
گھڑی میں برباد ہوگئی اور ہرایک ناخدا اور سارے کشتی
کے بیٹھنے والے اور ڈانڈی اور جتنے کہ دریا سے تجارت کرتے ہیں
۱۸ دور کھڑے رہے : اور اسکے جلنے کا دھواں اٹھتے دیکھکر یوں پکار اٹھے
۱۹ کون شہر اس بڑے شہر کی مانند ہی ؟ اور انھوں نے اپنے
سروں پر خاک اڑائی اور نالہ اور غم کرکے یوں پکار اٹھے افسوس !
افسوس ! ایسا بڑا شہر جسمیں وے سب جنکے جہاز دریا میں
تھے اسکی بیش قیمت چیزوں سے دولتمند ہوگئے وہ ایکہی
۲۰ گھڑی میں اجڑ گیا * اے[1] آسمان اور پاک رسولو اور نبیو اسکے
بگڑجانے پر خوشی کرو کہ خدا نے اسّے[2] تمہارا بدلہ لیا *
۲۱ اور ایک زورآور فرشتے نے ایک پتھر جیسی بھاری چکّی کا
پاٹ اٹھایا اور یہہ کہتے ہوئے دریا میں پھینکا بابل وہ بڑا
۲۲ شہر یوں زور سے پھینکا جائیگا اور پھر کبھی پایا نجائیگا * اور بربط
نوازوں[3] اور گانے والوں اور شہنائی اور نرسنگے پھونکنے والوں کی
آواز تجھمیں پھر نہ سنی جائیگی اور کسیطرح کا پیشہ والا کوئی
پیشہ کبھوں نہو تجھمیں پھر پایا نجائیگا اور چکّی کی آواز
۲۳ تجھمیں پھر سنی نجائیگی * اور پھر تجھمیں چراغ کی روشنی
کبھی نچمکیگی اور پھر تجھمیں دولہا دلہن کی آواز کبھی

[1] اشعہ ۴۴ * ۲۳ و ۴۹ * ۱۳ ارمہ ۵۱ * ۴۸
[2] ب ۱۹ * ۲
[3] ارمہ ۲۵ * ۱۰

سنه يسوعي ۹۶

سُني نجايگي كه تيرے سوداگر زمين كے بڑے لوگ تهے اور تيري
جادوگري سے [1] سب مُلك كے لوگ فريب كهاگئے * اور نبيوں ۲۴
اور پاك لوگونكا اور جتنے زمين پر مارے گئے اُنكا لهو [2] اُسي ميں
پايا گيا *

اُنيسواں باب

۱ بابل نام زانيه كي سزا كے لئے آسماني لوگوں كا گيت گانا اور مسيح كا بياه اور فرشتے اپنے سجده كرنے سے منع كرنا * ۱۱ فتح كرنيوالے مسيح كو ديكهنا * ۱۷ گوشت كهانے كے لئے پرندونكو بُلانا *

اُسكے بعد ميں نے آسمان پر ايك جماعت كا بڑا شور يهه كهتے ۱
هوئے سُنا كه هللوياه (يعنے اللّٰهكي حمد كرو) [3] نجات اور بزرگي اور
قُدرت همارے خُداوند اللّٰه كو هووے * كيونكه [4] اُسكي عدالتيں ۲
سچ اور برحق هيں كه اُسنے اُس بُري زانيه كي جسنے اپني
زناكاري سے زمين كو خراب كيا عدالت كي اور اپنے بندوں كے
[5] لهو كا بدله اُسكے هاتهه سے ليا * پهر اُنهوں نے دوسري بار كها ۳
كه هللوياه اور [6] اُسكا دهواں هميشه اُٹها * اور وے چوبيس ۴
مشائخ [7] اور وے چار جاندار گر گئے اور خُدا كو جو تخت پر
بيٹها هے سجده كركے كها كه آمين هللوياه * تخت سے يهه آواز ۵
نكلي كه تم جو اُسكے بندے هو اور تم جو اُسے ڈرتے هو كيا چهوٹے
كيا بڑے سب همارے خُدا كي تعريف كرو * اور ميں نے ۶
بڑي [8] جماعت كي سي آواز اور بهت سيلابوں كي سي آواز اور

[1] ب ۱۷ * ۲ و ۵
[2] ب ۱۷ * ۶ ارمه ۵۱ * ۴۹
[3] ب ۷ * ۱۰ و ۱۲
[4] ب ۱۶ * ۷
[5] ب ۱۸ * ۲۰
[6] ب ۱۸ * ۱۸
[7] ب ۴ * ۴ و ۶
[8] ب ۱۴ * ۲

سنه يسوعي ۹۶

زورآور رعد کي سي آواز يهه کهتے هوئے سُني هللوياه که اب
۷ خُداوند الله قادر مُطلق[1] بادشاهت کرتا هی* آؤ هم خوشي
خُرمّي اور اُسکي تعظيم کريں که برّے کے[2] بياه کا دِن آپهُنچا
۸ هی اور اُسکي جورو نے اپنے تئيں تيّار کيا هی* اور اُسے يهه ديا گيا
که وُه مهين[3] اور صاف لِباس پهنے اور وُه مهين لِباس پاک
۹ لوگوں کي نيکي هی* اور اُسنے مُجهسے کها که لِکهه مُبارک
وے هيں جو برّے کے بياه کي مِهماني ميں بلائے گئے[4] اور
۱۰ وُه مُجهسے کهتا هی که يے خُداکي[5] سچ باتيں هيں* اور ميں
اُسکے[6] پانوں پر اُسکے سِجدے کے لئے گِر پڑا اور اُسنے مُجهے کها که
خبردار ايسا[7] نکر که ميں تيرا اور تيرے اُن بهائيوں کا جِن کے
پاس يسوع کي گواهي هی همخِدمت هوں تو خُدا کو سِجده
کر که گواهي جو يسوع پر هی نبوّت کا جوهر هی*
۱۱ ميں نے آسمان کو کهُلا هوا ديکها پهر کيا ديکهتا هوں که
اور ايک سُفيد گهوڑا هی اور اُسکا سوار امين[8] اور سچّا[9] کهلاتا هی
۱۲ اور وُه حق[10] عدالت کرتا هی اور لڑتا هی* اور اُسکي آنکهيں آگ
کے شُعلے کي[11] مانند اور اُسکے سر پر بهُتيرے[12] تاج اور اُسکا ايک
۱۳ لِکها هوا نام جِسے اُسکے سِوا کِسي نے نجانا* اور اُسکا لِباس
۱۴ خون[13] ميں ڈوبا هوا تها اور اُسکا نام خُدا[14] کا کلام هی* اور آسماني
فوجيں سُفيد اور صاف لِباس[5] پهنے هوئے سُفيد گهوڑوں پر اُسکے پيچهے
۱۵ چلتيں* اُسکے مُنهه سے ايک[16] تيز تلوار نِکلتي که وُه اُسسے مُلکيوں

[1] ب ۱۴ * ۲
[2] ب ۲۱ * ۲
متي ۲۲ * ۲
و ۲۵ * ۱۰
۲ کر ۱۱ * ۲
افس ۵ * ۳۲
[3] زبور ۴۵ * ۱۳
و ۱۴
[4] متي ۲۲ * ۲ و ۳
لو ۱۴ * ۱۵
و ۱۶
[5] ب ۲۱ * ۵
و ۲۲ * ۶
[6] ب ۲۲ * ۸
[7] ب ۲۲ * ۹
اعما ۱۰ * ۲۵
و ۲۶
[8] ب ۶ * ۲
[9] ب ۳ * ۱۴
[10] اشع ۱۱ * ۴
[11] ب ۱ * ۱۴
و ۲ * ۱۸
[12] ب ۶ * ۲
[13] اشع ۶۳ * ۲ و ۳
[14] يو ۱ * ۱
[15] ب ۴ * ۴
و ۷ * ۹
[16] ب ۱ * ۱۶
عبر ۴ * ۱۲

سنه يسوعي ۹۶

کو مارے اور وہ لوھے کے [1]سونٹے سے اُنپر حُکمراني کرتا اور وہ
قادرِ مُطلق خدا کے غُصّے و غضب کي [2]شراب کے کولھو میں
پیڑتا ھی * اور اُسکے لِباس اور ران پر یہہ نام لِکھا ھی: ۱۶
[3]بادشاھوں کا بادشاہ اور خُداوندوں کا
خُداوند *
پھِر مَیں نے ایک فرِشتے کو سورج پر کھڑے ھوے دیکھا ۱۷
اُسنے سارے [4]پرندوں کو جو آسمان کے بیچ میں اُڑتے ھَیں یہہ کہکے
بُلند آواز سے پُکارا آؤ اور خُدا کي بڑي مِہماني میں جمع ھوؤ *
تُم بادشاھونکا گوشت اور سِپہ سالاروں کا گوشت اور زور آورونکا ۱۸
گوشت اور گھوڑونکا گوشت اور اُنکے سواروں کا گوشت اور سب
آزادوں اور غُلاموں اور چھوٹوں بڑوں کا گوشت کھاؤ * پھِر مَیں نے ۱۹
دیکھا کہ وہ [5]جانور اور زمین کے بادشاہ اور اُنکي فوجیں جمع
ھوئیں تا کہ اُسّے جو گھوڑے پر سوار تھا اور اُسکے لشکر سے لڑیں *
اور وہ حیوان پکڑا گیا اور اُسکے ساتھہ وہ جھوٹھا نبي جِسنے اُسکے ۲۰
سامھنے وے مُعجزے دِکھائے جِنکے وسیلے سے اُسنے اُنکو جِنھوں نے
اُس جانور کے نقشے کو پایا تھا اور اُنکو جنھوں نے اُسکي تصویر
کو پوجا تھا گُمراہ کیا تھا اور یے [6]دونوں اُس [7]آگ کي جھیل میں
جو گندھک سے جل رھي ھی جیتے ڈالے گئے * اور باقي اُسکا ۲۱
جو گھوڑے پر سوار تھا اُس تلوار سے جو اُسکے مُنھہ سے نکلي کاٹے
گئے اور سارے پرندے اُنکے گوشت سے سیر ھوئے *

[1] ب ۱۲ * ۵ زبور ۲ * ۹
[2] ب ۱۴ * ۱۹ و ۲۰ اشع ۶۳ * ۳
[3] ب ۱۷ * ۱۴ ۱ تم ۶ * ۱۵
[4] یحز ۳۹ * ۱۷ و ۱۸ و ۱۹
[5] ب ۱۶ * ۱۶ و ۱۷ * ۱۳ و ۱۴
[6] ب ۱۳ * ۱۲ و ۱۵
[7] ب ۲۰ * ۱۰

سنه یسوعي
٩٦

بیسواں باب

١ ایک هزار برس تک شیطان کو بند کرنا * ٤ پهلي قیامت اور شیطان کو پهر چهوڑنا اور لڑائي کے لئے یاجوج ماجوج کو جمع کرنا اور اُنکو اور شیطان کو دوزخ میں ڈالنا * ١١ حساب کے دن کا بیان *

١ پهر میں نے ایک فرشتے کو آسمان سے اُترتے دیکها اُسکے
هاتهه میں بے تهاه غار کي کُنجي[1] اور ایک بڑي زنجیر تهي *
٢ اُسنے اُس اژدهے[2] کو جو پُرانا سانپ هی یعنے تُهمت کرنیوالے
٣ شیطان کو پکڑا اور هزار برس تک جکڑ رکها * اور اُسکو بے تهاه
غار میں ڈالا اور بند کرکے اُسپر مُهر کي تاکه وه آگے لوگوں کو
دغا نه دے جبتلک که هزار برس تمام نه هوں بعد اُسکے چاهئے که
وه تهوڑے دنکے لئے چهوٹه جاے *
٤ پهر میں نے تخت[3] اور تخت نشیں لوگوں کو دیکها اور عدالت
اُنهیں دي گئي پهر میں نے اُنکي روحوں کو دیکها جو یسوع کي
گواهي اور خُدا کے کلام کے واسطے قتل[4] هوئے جنهوں نے نه اُس حیوان
نه اُسکي تصویر کو پوجا اور نه اُسکا نقش اپني پیشانیوں اور
اپنے هاتهوں پر لیا وے زنده هوئے اور مسیح کے ساتهه هزار
٥ برس تک بادشاهت[5] کرتے رهے * اور باقي مُردے جب تک
٦ هزار برس پورے نهوئے نجئے یهه پهلي قیامت هی * مُبارک
اور پاک وه جو پهلي قیامت میں شریک هی ایسوں پر
دوسري موت[6] کا اختیار نهیں بلکه وے خُدا اور مسیح کے امام[7]

[1] ب ٩ * ١
[2] ب ١٢ * ٩
[3] دانی ٧ * ٩ و ٢٢ ؛ متی ١٩ * ٢٨ ؛ لو ٢٢ * ٣٠
[4] ب ٦ * ٩
[5] ب ٥ * ١٠
[6] ب ٢١ * ٨
[7] ب ١ * ٦ ؛ و ٥ * ١٠ ؛ اشع ٦١ * ٦ ؛ ١ پطر ٢ * ٩

سنه يسوعي ۹۶

هونگے اور اُسکے ساتهه هزار برس تلک بادشاهت کرینگے * اور جب ۷
هزار برس هو چکینگے شیطان اپني قید سے چهوتیگا[1] : اور نکلیگا ۸
تاکه اُن ملکیوں کو جو زمین کے چاروں کونوں میں هیں یعنے
یاجوج و ماجوج[2] کو فریب دے اور اُنهیں لڑائي کے لئے[3] جمع
کرے اُنکا شمار سمندر کي ریت کي مانند هی * وے زمین کے ۹
سطح پر[4] چڑهه گئے اور پاك لوگوں کي چهاوني کو اور محبوب
شهر کو گهیر لیا تب آسمان پر سے خدا کے پاس سے آگ اُتري
اور اُنکو کهاگئي * اور[5] اُنکا فریب دینے والا شیطان آگ اور گندهك ۱۰
کي جهیل میں ڈالا گیا جهاں وہ جانور اور وہ جهوٹها نبي هی
اور دن رات همیشه عذاب میں رهینگے *

پهر میں نے ایك سفید بڑا تخت اور اُسکو جو اُسپر بیٹهتا ۱۱
تها دیکها اُسکے سامهنے سے زمین و آسمان[6] بهاگے اور اُنهیں کهیں
جگهه نه ملي * اور پهر میں نے دیکها که مردے[7] کیا چهوٹے کیا ۱۲
بڑے خدا کے حضور کهڑے هیں اور کتابیں[8] کهولي گئیں اور
ایك دوسري کتاب جو زندگي[9] کي هی کهولي گئي اور
مردوں کي جیسا اُن کتابوں میں لکها هوا تها اُنکے[10] اعمال کے مطابق
عدالت کي گئي * اور دریا نے اُن مردوں کو جو اُسمیں تهے ۱۳
حاضر کیا اور[11] موت اور برزخ نے اپنے مردوں کو حاضر کیا اور اُنمیں
هر ایك کي اُسکے کاموں کے موافق عدالت کي گئي * پهر ۱۴
موت[12] اور برزخ آگ کي جهیل میں ڈالا گیا یهه دوسري موت

[1] سطر ۲ و ۳
[2] یحز ۳۸ * ۲ و ۳۹ * ۱
[3] ب ۱٦ * ۱۴
[4] یحز ۳۸ * ۹ و ۱٦
[5] ب ۱۹ * ۲۰
[6] ب ۲۱ * ۱ ۲ پطر ۳ * ۷ وغ
[7] ۲ کر ۵ * ۱۰
[8] دان ۷ * ۱۰
[9] ب ۳ * ۵ و ۱۳ * ۸ و ۲۱ * ۲۷
[10] ب ۲ * ۲۳ و ۲۲ * ۱۲ متي ۱٦ * ۲۷ رو ۲ * ٦
[11] ب ٦ * ۸
[12] ۱ کر ۱۵ * ۲٦ و ۵۴

سنه یسوعي ۹۶

۱۵ هی * اور جسکا ذکر زندگي کي کتاب میں نه تها وہ آگ کي
جهیل میں ڈالا گیا[1] *

اکیسواں باب

۱ نئے آسمان اور زمین کو دیکهنا * ۲ نئے پاك شهر یروشالم کو دیکهنا *
۹ اُسکي چمك اور صورت اور دولت اور خوشي کا بیان *

۱ پهر میں نے ایك نئے آسمان[2] اور ایك نئي زمین کو دیکها
وہ اگلا آسمان[3] اور اگلي زمین گذر گیا تها اور کوئي دریا نه تها *
۲ میں یوحنا نے اُس دُلهن[4] کي مانند جو اپنے شوهر کے
لئے آراسته هی پاك شهر[5] نئي یروشالم کو بناو کئے آسمان سے
۳ خدا کے پاس سے اُترتے دیکها * اور میں نے ایك بڑي آواز آسمان
سے یهه کهتي هوئي سُني که دیکهه خدا کا خیمه آدمیونکے ساتهه
هی اور وہ آپ اُنکے ساتهه سکونت کریگا[6] اور وے اُسکے لوگ هونگے
۴ اور وہ آپ اُنکا خدا هوکے اُنکے ساتهه رهیگا * اور خدا اُنکي
آنکهوں سے سب آنسو پونچهیگا[7] اور پهر موت[8] نهوگي اور نه غم
۵ نه[9] ناله نه پهر دکهه هوگا که اگلي چیزیں گذر گئیں * اور
اُس تخت نشین نے کها دیکهه میں ساري چیزوں کو نیا بناتا[10]
هوں اور اُسنے مجهسے کها لکهه که یے باتیں سچ اور برحق
۶ هیں * اور اُسنے مجهسے کها هوچکا[11] میں الف[12] اور یا هوں ابتدا اور
انتها هوں میں اُسکو جو پیاسا[13] هی زندگي کے چشمے کا پاني
۷ مفت پینے دونگا * جو غالب هوگا سو سبکا وارث هوگا میں
۸ اُسکا خدا هونگا اور وہ میرا بیتا هوگا[14] * پر ڈرپوك اور بے ایمان

[1] ب ۱۹ * ۲۰ ؛ مت ۲۵ * ۴۱
[2] اشع ۶۵ * ۱۷ ؛ و ۶۶ * ۲۲ ؛ ۲ پطر ۳ * ۱۳
[3] ب ۲۰ * ۱۱
[4] عبر ۱۱ * ۱۰ ؛ و ۱۲ * ۲۲
[5] ۲ کر ۱۱ * ۲
[6] ۲ کر ۶ * ۱۶
[7] ب ۷ * ۱۷ ؛ اشع ۲۵ * ۸
[8] ۱ کر ۱۵ * ۲۶ و ۵۴
[9] اشع ۶۵ * ۱۹
[10] ب ۲۰ * ۱۱
[11] ب ۱۶ * ۱۷
[12] ب ۱ * ۸ ؛ و ۲۲ * ۱۳
[13] ب ۲۲ * ۱۷ ؛ اشع ۵۵ * ۱ ؛ یو ۴ * ۱۰ و ۱۴ ؛ و ۷ * ۳۷
[14] لو ۱۲ * ۴-۱

سنه يسوعي ۹۶

اور مکروه [1] اور خوني اور زاني اور جادوگر اور بُت پرست اور
سارے جهوٹهے اُسي [2] جهيل ميں جو آگ اور گندهک سے جلتي
هی شريک هونگے اور يهه دوسري موت هی *
جن [3] سات فرشتوں پاس پچهلے سات آفتوں سے بهرے هوئے ۹
سات پيالے تهے اُنميں سے ايک ميرے پاس آيا اور مُجهسے
يوں کهکے بولا که اِدهر آ ميں تُجهے [4] برّے کي جورو دُلهن کو
دِکهاوں * اور مُجهے [5] روح سے بڑے اونچے پهاڑ پر ليگيا اور اُسنے اُس ۱۰
بڑے شهر اور پاک يروشالم کو آسمان پر سے خُدا کے پاس سے
اُترتے دِکهايا * اُسميں خُدا کي [6] بُزرگي تهي اور اُسکي روشني ۱۱
بيش قيمت جواهر کي سي اُس يشم کي مانند تهي جو بِلّور
کي طرح صاف هو * اور اُسکي ديوار بڑي اور اونچي تهي اور ۱۲
باره دروازے اور اُن دروازوں پر باره فِرشتے اور بني اِسرائيل
کے بارے فِرقوں کے نام لِکهے هوئے تهے * پورب کو تين دروازے ۱۳
اُتّر کو تين دروازے دکهن کو تين دروازے اور پچّهم کو تين
دروازے تهے * اور اُس شهر کي ديوار کي باره نيويں تهيں اُنپر ۱۴
برّے کے بارے [7] رسولوں کے نام * اور جو مُجهسے بول رها تها ۱۵
اُسکے هاتهه ميں سونيکا ايک [8] ناپنے کا نل تها تاکه اُس شهر
اور اُسکے دروازے اور اُسکي ديوار کو ناپے * اور وه شهر چوکونا ۱۶
تها اور اُسکي لمبائي اِتني تهي جِتني اُسکي چوڑائي تهي
اُسنے اُس شهر کو اُس نل سے ناپکر باره هزار تير برتاب پايا اور

[1] ب ۲۲ * ۱۵ ‏ ۱ کر ۶ * ۹ و ۱۰ ‏ گل ۵ * ۱۹-۲۱ ‏ افـ ۵ * ۵
[2] ب ۲۰ * ۱۵
[3] ب ۱۵ * ۱ و ۶
[4] ب ۱۹ * ۷
[5] ب ۱۷ * ۳
[6] ب ۲۲ * ۵
[7] افـ ۲ * ۲۰
[8] ب ۱۱ * ۱

۱۷ اُسکي لنبائي اور چوڑائي اور اونچائي یکساں تهي * پهر اُسنے
دیوار کو ناپا تو اُس آدمي کے هاتهه سے جو وه فرشته هی
۱۸ ایک سو چوَنتالیس هاتهه پایا * اور وه دیوار یشم کي تهي
۱۹ اور وه شهر صاف سونے اور صاف شیشے کي مانند تها * اور اُس
شهر کي دیوار کي نیویں[1] هر طرح کے جواهر سے آراسته تهیں
پهلي نیو یشم کي اور دوسري نیلم کي اور تیسري شبچراغ کي
۲۰ اور چوتهي زمرد کي * اور پانچویں عقیق کي اور چهتهي لعل کي
اور ساتویں زبرجد کي اور آتهویں فیروزے کي اور نویں پکهراج کي
اور دسویں یماني کي اور گیارهویں سنبلي کي اور بارهویں
۲۱ مرطیس کي * اور اُسکے باره دروازے باره موتي تهے هر ایک
دروازه ایک ایک موتي کا اور اُس شهر کا چوک صاف سونے
۲۲ اور صاف شیشے کي مانند تها * پر میں نے اُس میں کوئي عبادتگاه
نه دیکهي که خداوند الله قادر مطلق اور بره اُسکي عبادتگاه
۲۳ هی * اور وه شهر[2] سورج اور چاند کي روشني کے محتاج نهیں
که خدا کي بزرگي اُسے روشن کر رکهتي هی اور بره اُسکي روشني
۲۴ هی * اور وے[3] ملکي لوگ جنهوں نے نجات پائي هی اُسکي
روشني میں پهرتے هیں اور زمین کے[4] بادشاه اپني بزرگي اور
۲۵ عزت اُسمیں لاتے هیں * اور اُسکے دروازے دن کو کبهي بند نهیں
۲۶ هوتے اور وهاں رات[5] نهیں هوتي * اور وے ملکیوں کي بزرگي اور
۲۷ عزت کو اُسمیں لاتے هیں * اور کوئي[6] ناپاک اور مکروه اور جهوته

سنه یسوعي ۹۶

[1] اشعه ۵۴ * ۱۱
[2] ب ۲۲ * ۵ اشعه ۶۰ * ۱۹ او ۲۰
[3] اشعه ۶۰ * ۳-۱۱
[4] زبور ۷۲ * ۱۱
[5] ب ۲۲ * ۵ اشعه ۶۰ * ۲۰
[6] متی ۱۳ * ۴۱ ۱ کر ۶ * ۹-۱۰ گلا ۵ * ۱۹-۲۱ اف ۵ * ۵

سنه یسوعي ۹۶

پیدا کرنے والي چیز اُسمیں کسیطرح در نه آویگي مگر وے
صرف جو برّے کي زندگي کي[1] کتاب میں لکھے ہوئے ہیں *

بائیسواں باب

۱ آب حیات اورزندگي کادرخت کو دیکھنا اور خدا کے لوگونکي خوشي * ۶ فرشتےاور مسیح کي بات * ۸ فرشتےکا اپنے سجدےسے منع کرنا * ۱۲ مسیح کي بات * ۱۸ کتاب کم بیش کرنیوالے پر لعنت اور کتاب کا اِتمام *

۱ پھر اُسنے زندگي کے پاني کا ایک[2] دریا بلّور کي مانند صاف
۲ خدا اور برّے کے تخت سے نکلتے ہوئے مجھے دکھایا * اور اُسکے
رستے کے بیچ اور اُس دریا کے وار پار زندگي کا[3] درخت تھا جو
بارہ قِسم کے پھل لاتا تھا ہر ایک مہینے میں ایک قِسم کا پھل
اور اُس درخت کے پتّے مُلکیوں کي شفا کے واسطے تھے *
۳ پھر کوئي لعنت نہوگي اور خدا کا اور برّے کا تخت اُسمیں ہوگا
۴ اور اُسکے بندے[4] اُسکي خدمت کرینگے * اور وے[5] اُسکے مُنھہ
۵ دیکھینگے اور اُسکا نام اُنکي[6] پیشاني پر ہوگا * وہاں[7] رات نہیں ہے
اور وے چراغ اور سورج کي روشني کے محتاج نہیں ہیں کہ
خداوند الله اُنکو[8] روشن کرتا ہے اور وے ہمیشه بادشاہت
کرینگے *

۶ پھر اُسنے مجھسے کہا که[9] یے باتیں برحق اور سچ ہیں اور
نبیوں کے خداوند الله نے اپنے[10] فرشتے کو بھیجا که جو کُچھه

[1] ب ۳ * ۵ و ۱۳ * ۸
[2] یحز ۴۷-۱-۱۲
[3] ب ۲ * ۷ پید ۲ * ۹
[4] ب ۷ * ۱۵
[5] متّ ۵ * ۸ یو ۱۲ * ۲۶ و ۱۷ * ۲۴ ا یو ۳ * ۲
[6] ب ۳ * ۱۲ و ۱۴ * ۱
[7] ب ۲۱ * ۲۳ و ۲۵
[8] زبور ۸۴ * ۱۱
[9] ب ۱۹ * ۹ و ۲۱ * ۵
[10] ب ۱ * ۱

۷ جلد هو ویگا اپنے بندوں پر ظاهر کرے * دیکهه میں جلد
آتا هوں مبارک وه جو اِس کتاب کي نبوّت کي باتوں کو
یاد رکهتا هی *
۸ میں یوحنا نے اُن چیزوں کو دیکها اور سنا اور جب میں نے
سنا اور دیکها اُس فرشتے کے پانوں پر جسنے یهه سب کچهه مجهے
۹ دکهایا سجده کرنے کو گر پڑا * تب اُسنے مجهسے کہا خبردار ایسا
نکر که میں تیرا اور نبیونکا جو تیرے بهائي هیں اور اُنکا جو
اُس کتاب کي باتوں پر عمل کرتے هیں همخدمت هوں خدا کو
۱۰ سجده کر * پهر اُسنے مجهسے کہا که تو اُس کتاب کي نبوت کي
۱۱ باتوں پر مهر مت کر که وقت نزدیك هی * جو ظالم هی سو
ظالم هي رهے اور جو ناپاك هی سو ناپاك هي رهے جو نیك
هی سو نیك هي رهے اور جو پاك هی سو پاك هي رهے *
۱۲ دیکهه میں جلد آتا هوں اور میرے ساتهه اجر هیں
۱۳ تاکه هر ایك کو اُسکے کام کے موافق پهل دوں * اور میں الف و یا
۱۴ هوں اِبتدا اور اِنتها اور اوّل و آخر هوں * مبارك وے هیں جو
اُسکے حکموں پر عمل کرتے هیں تاکه زندگي کا درخت اُنکا اِختیار
هو جاے اور وے اُن دروازوں سے شهر میں داخل هوویں *
۱۵ باهر هیں کتّے اور جادوگر اور زاني اور خوني اور بت پرست
۱۶ اور جو کوئي جهوٹهه کو پیار اور پیدا کرے * میں یسوع نے
اپنے فرشتے کو بهیجا که کلیسوں میں اِن باتوں کي گواهي

سنه یسوعي ۹۶

[1] سطر۱۲ و۲۰
[2] ب ۱ * ۳
[3] ب ۱۹ * ۱۰
[4] داذ ۱۲ * ۴و۹
[5] داذ ۱۲ * ۱۰
[6] ب ۲۰ * ۱۲ ور ۲ * ۶
[7] ب ۱ * ۷و۱۱ و ۲۱ * ۶ اشع ۴۱ * ۴ و ۴۴ * ۶
[8] ب ۲۱ * ۸ ۱ کر ۶ * ۶-۱۰ گل ۵ * ۱۹-۲۱
[9] ب ۱ * ۱

دے میں داود کي[1] اصل و نسل اور صبح کا چمکنے والا ستارہ[2] هوں *
۱۷ اور روح اور دلهن[3] کهتي هي آ اور جو سنتا هي وه کهے آ اور جو
پیاسا هي آوے اور جو کوئي چاهے زندگي کا پاني[4] مفت لے *
۱۸ میں هر ایک شخص کے لئے جو ان نبوت کي باتوں کو جو
اس کتاب میں هیں سنتا هي یهه گواهي دیتا هوں که اگر
کوئي ان باتوں میں[5] کچهه زیاده کرے تو خدا ان بلاوں کو جو
۱۹ اس کتاب میں لکهي هوئي هیں اسکے لئے زیاده کریگا * اور
اگر کوئي اس نبوت کي کتاب کي باتوں میں سے کچهه نکال
ڈالے تو خدا اسے زندگي کي[6] کتاب کي اور شهر پاک کي اور
ان باتوں کي شرکت سے جو اس کتاب میں لکهي هیں نکال
۲۰ ڈالیگا * جو ان چیزوں کي گواهي دیتا هي یهه کهتا هي که میں
۲۱ البته جلد[7] آتا هوں آمین ای خداوند[8] یسوع آ * همارے خداوند
یسوع مسیح کا فضل[9] تم سب پر هووے آمین *

سنه یسوعي ۹۶

[1] ب ۵ * ۵
[2] گذ ۲۴ * ۱۷
[3] ب ۲۱ * ۲و۹
[4] ب ۲۱ * ۶
اشع ۵۵ * ۱
یو ۷ * ۳۷
[5] اس ۴ * ۲
و ۱۲ * ۳۲
امث ۳۰ * ۶
[6] ب ۳ * ۵
و ۱۳ * ۸
خر ۳۲ * ۳۲
[7] سطر ۷ و ۱۲
[8] اشع ۲۵ * ۸
[9] رو ۱۶ * ۲۴
۲ تس ۳ * ۱۸

تمام شد